شریمتی جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے
بھاگوتی بھاشا
یعنی
ترجمہ دیبی بھاگوت
نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ

فہرست دیوی بھاگوت جی جلد ۲ جسکے دیکھنے سے ہر ایک ادھیائے کی کتھا آسانی سے معلوم ہو

دوسرا اسکندھ

تیسرا اسکندھ

چوتھا اسکندھ

پانچوان اسکندھ

چھٹا اسکندھ

دسوان اسکندھ

گیارھوان اسکندھ

اہتمام منشی پیارے لال ملازم مطبع اودھ اخبار

دیباچہ

غرض یہ ہے کہ کلجگ میں سنسار کی مکتی صرف بھکتی ہی سے ملنی ممکن ہوتی ہے کیونکہ کرشن چندر آنند کند نے اپنے بھگت ارجن سے فرمایا ہے کہ جیسا اور جو میں ہوں مجھے بھگت بھکتی ہی سے بخوبی پہچان سکتا ہے اور مجھے اچھی طرح جانکر مجھ میں سما جاتا ہے شرتی کا بھی یہی مطلب ہے کہ بغیر گیان کے مکتی نہیں ہوتی برہم جاننے والا برہم ہی ہوتا ہے برہم ہوتا ہوا برہم کو پاتا ہے اور برہم کا جاننے والا سنسار سے ترجاتا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ اوپاسنا مکتی کے ہونے کا خاص سبب ہے مگر اوپاسنا کئی قسم کی ہے ایک ایشر کی دوسری شکت وغیرہ کی انکی بہت تفصیل ہے وہ لیشکون کے پڑھنے اور لکھنے اور شردھا کے دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے ہمارا آنو صرف یہ مطلب ہے کہ نیاے کی ریت سے شکت اور شکت مان میں کچھ فرق نہیں کیونکہ شکت بغیر شکت والے پورو کھ کے نہیں اور پورکھ کا جو شکت مان نام ہے جب اُس میں شکت موجود ہے تو وہ شکت مان کہلاتا ہے اگرچہ اوپاسنا کرنے والے بہت طرح سے بحث کرتے ہیں تو بھی عموماً مثال سے سمجھنا چاہیے کہ سنساری جیوں کے ماتا اور پتا دونوں ہی ہیں۔ بیاس جی مہاراج نے جہاں اٹھارہ پوران ہم لوگوں کے کلیان کے لیے بنائے وہاں سری مد بھاگوت ایشر کی اوپاسنا میں جیسا برہم بدیا کے بتانے والا بنایا ہے ویساہی سری دیبی بھاگوت بھی بنایا ہے پہلے پورانوں کے دس لچھن سرگ۔ بسرگ۔ استھان۔ پوکھن۔ لیلا۔ منونتروں کی کتھا ایش کتھا نرودھ لیلا مکت۔ آشرے۔ سرشٹ بیج۔ تتو گن۔ ماترا روپ۔ رس۔ گندھ۔ اسپرس شبد بیج گیان اندری مہتتو اہنکار سوچھم دیہہ کی پیدایش کا نام سرگ ہے۔ اور جو چراچر یعنے ساکن و متحرک کی سرشٹ ہے اسکا نام بسرگ ہے اور استھان وہ ہے جو اس سرشٹی کا پالن ہے۔ یعنے پرورش عام طریقہ پر۔ پوکھن خاص طریقہ کی پرورش کا نام ہے لیلا عمل احسن کی ترقی۔ اور اُسی کا نام اوت بھی ہے جسکے معنے بڑھنے کے ہیں۔ منونتروں کی کتھا۔ یعنے منوونکا بیان ایش کتھا یعنے اوتار روپ بھگوت صورت جس روپ کے سبب ہو۔ نرودھ لیلا جو اوپادہ سہت سے ہو یعنے وصال حق صفات کے ساتھ بخلاف مکتی اور مکتی وہ ہے جو اگیان رہت سے ہے۔ آشرے جس سے سرشٹی کی پیدایش پرورش اور فنا ہو وہ برہم روپ سو پرکاش برہت کرشن کا روپ ہے۔ یعنے ذات وصفات۔ اور خصوصاً بھاگوت کا لچھن کہ گایتری چھند سے شروع اور اخیر اور برتراسر بیت کا بدھ اور ہیگریو برہم بدیا کا بیان جسمیں ہے وہ بھاگوت ہے یہ باتیں اس بھاگوت اور دوسری میں برابر ہیں اور زیادہ کرکے دیبی بھاگوت کے یہ پانچ لچھن ہیں۔ سرگ پرتسرگ۔ بنساولی۔ بنسانوچرت۔ منونتر۔ بھگوتی نرگن روپ سرب بیاپنی نکار رہت کلیان روپ ستو گنی شکت مہالچھمی رجوگن شکت مہاسرسوتی اور تموگن شکت مہاکالی ان تینوں کے روپوں کو سرگ کہتے ہیں۔ بندیعہ برہما بشن مہیش کے پیدا کرنا پالنا مارنا اسکو پرتسرگ کہتے ہیں سورج نبس سوم نبس اور ہرن کشیپ وغیرہ دیتوں کے بیان کو بنساولی کہتے ہیں۔ جسمیں منونتر کا بیان ہے اسکو بنسانوچرت کہتے ہیں اور منوون کے خاندان کے بیان کو منونتر کہتے ہیں۔ اسمیں بھگتوں کے لیے خاص اوپاسنا کا ایسا بیان کیا ہے کہ اس مارگ کے دھارن کرنے میں بے کھٹکے مکتی ہوتی ہے بھاپیو گایتری بدھان شکت پرکرن پیٹھ کا بیان برن آشرم دھرم نہایت عمدگی سے بیان کیا ہے اور مہاراج نیل کنٹھ شاستری جی نے تلک نرالیا کیا ہے کہ بھگتوں کے خوش کرنے کو گویا بیاس جی نے اپنے دل کا مطلب شاستری جی کے سروپ سے بیان کیا ہے۔ پہلے یہ پوران کم مشہور تھا اس اثنا میں سری نیلکنٹھ شاستری جی نے نہایت محنت اور مشقت سے گوڑھ بھاوارتھ دیپکا تلک بناکر سری راجہ مادھو سنگہ بہادر گڈہ امیٹھی نرپس واقع ضلع سلطانپور اودھ کی

خدمت مین پیش کیا اور راجہ صاحب نے خوشی سے اسے قبول کر جناب منشی نول کشور صاحب سے اسکا ذکر کیا اور بھگتون کے خوش کرنے کو مع تیل کنٹھ شاستری جی کے تلک کے چھپوا دیا بارہ تیرہ برس گذرے کہ جب سے یہ آنند دینے والی پستک آسانی سے حاصل ہوتی ہے منشی نول کشور صاحب کا اُسی دن سے یہ ارادہ تھا کہ اسکا بھاکا مین ترجمہ ہوتا تو عام مفید تھا اسلیے اُنھون نے اپنے دوستون سے صلاح کرکے پنڈت مہیش دت جی شکل سنسکرت مدرس رام نگر باشندہ دھنولی سے فرمایا کہ اُنھون نے بیاس جی کے بنائے ہوئے ہر ایک اشلوک کی آسان نثر اور ہر ایک ادھیایون کے شروع مین اشلوک کے دو دوہے چوپائی استت اور سہسر نام وغیرہ سنسکرت بیاس جی کے بنائے ہوئے سے زیادہ اپنی بھاکھا نظم مین نہایت محنت اور لیاقت سے بنا کر اس ارادہ کو پورا کیا اور جناب منشی صاحب نے اپنے مطبع مین چھپوا کر عالی جناب معلی القاب سری مہاراجہ ادھراج رام سنگہ جی صاحب بہادر جی سی ایس آئی دالی جے پور کی نذر کر بھگوتی بھگتون کا تشکیہ وایک گرنتھ دیوناگری بھاکھا مین ظاہر کیا جب دیبی کے پرم بھگت بھارت ورش مین بھاکھا ناگری خط مین ترجمہ ہو جانا سری دیبی بھاگوت کا معلوم کیا تو ہر طرف سے اس بات کی خواہش ہوئی کہ اس عجائب و نایاب گیت منتر سری دیبی بھاگوت کا ترجمہ بھاکھا عبارت اور خط فارسی مین بھی ہوتا تو نہایت اچھا ہوتا اس کارن بعد بحث سے غور کامل و تجویز مناسب کے یہ صلاح ہوئی کہ بھاکا کا ترجمہ مذکور مین جہان تک لفظ سنسکرت کے عام فہم مطابق نہین ہین اُسکا ترجمہ ہونا مناسب ہو اور ویسے بھاکھا کے الفاظ مین بھی ویسے مناسب طریقے کو برتا جاوے کہ ترجمہ بدستور عبارت بھاکھا مین رہے اور عام فہم ہو جاوے سری بھگوتی کی کرپا سے امید ہو کہ یہ ترجمہ خط فارسی کا چھپا ہوا پسند طبع خلائق ہووے اور اسکا اثر ایسا عزیز دل ہو کہ مکرر سہ کرر اس مطبع سے یہ پستک طبع ہوا کرے ہم بھگوتی کے حضور مین پرارتھنا کرتے ہین کہ پڑھنے اور سننے والون کو اپنی کرپا اور آپ سے اپنا پورن اشیہ بخشے فقط

العبد
پنڈت پیارے لال کشمیری گرور گو مترجم پوتھی ہذا
۱۵ ستمبر ۱۸۷۷ء

شری شری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے
ترجمہ دیبی بھاگوت
مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مزین بہ طبع ہوئی

श्लोक
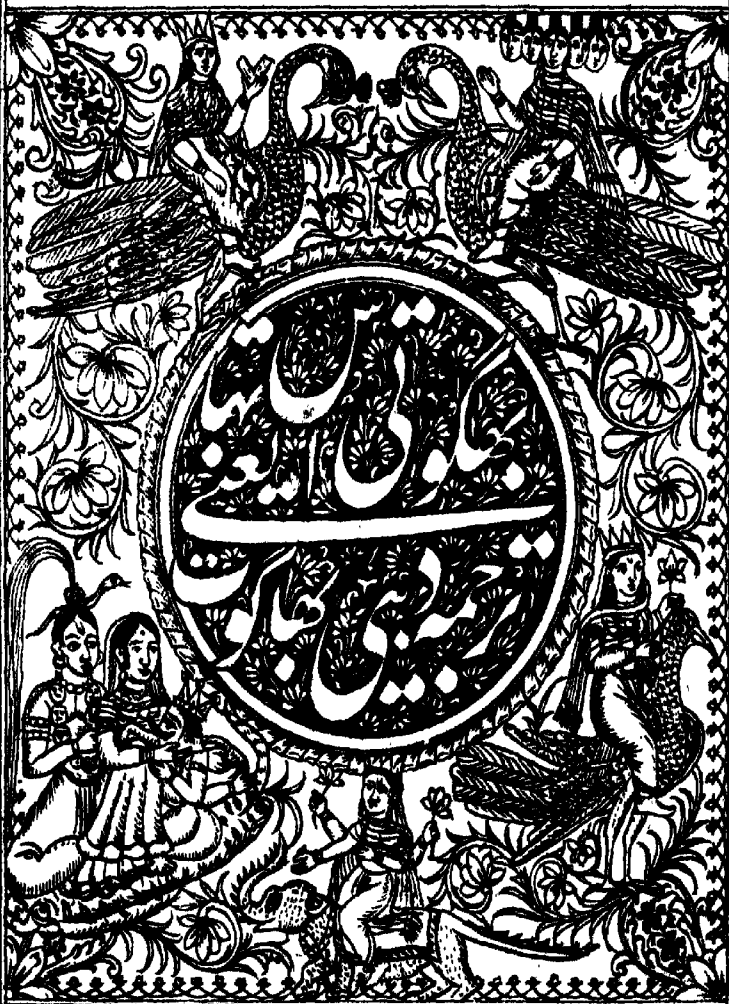
याध्यात्वा अहरीशमूर्भेशरजत्यान्यस्यतीदञ्जगद्या ·
वेधोऽच्युत शक्रसूरपुरभिन्मुख्यैस्सदा स्तूयते ॥
यस्यास्संस्मरणान्नभास्करि पुरम्यश्यन्त्यविज्ञाश्चये
नत्वाभागवतंयथार्थविशदंभाषामवम्प्रारभे ॥१॥

گنیش جی کی بندنا

گھناچھری

بشو جیو کارن جل دینہ دارن سو داس دکھ ہارن ہو دارن بدن جو
دین جن بھارن شکل ریو مارن ادھم پنج تارن ہو سدہ کے سدن جو
سمن سدہ چارن تو بندے پنج دھارن گنکارن نوارن ہو اکھل ردن جو
کمت بدارن ارو سمت سدھارن ہو جانو کارج کارن تو مودک ادن جو

سری متی بھگوتی کی بندنا

اشر بل دارنی سنو بل بھل بھادنی سکل کھل تارنی ہما چل کی بالکا
کھل کل مارنی جل ریو مارنی برسنگ چارنی اناتھن کی پالکا
کھل بدارنی شوامبو تار پارنی او بھگت من سارنی ہر رشٹ وشٹ گھالکا
دگمبر بہارنی شمن بھیہ وارنی سو داس ہت کارنی نپات مات کالکا
بری جھنڈ جھنڈ منڈ لنڈ سے بہرت کنڈ تر بل پر جنڈ چنڈ منڈ منڈ کھنڈکا
سو تجیہ پچہ رچنی و کچہ پچہ بھچھنی جا سنگ کچہ بچھنی [illegible]

داس بہت کار کا سو داس ٹھ کھار کا داس گن ار کا سا کی گند کا
ہم کر دلر کا شوا سرہ انگ ہار کا او دیو پر چار کا شونند دا تو چند کا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین پرشن رکھن جو کین | مہا سکل پوران کی سنہین تا ہی بر مین

وس سرب چیتنہ آدیا بھگوتی کا دھیان کرتا ہون جو میری بدہ کو پریرنا کریگی۔ شونک جی بولے کہ ہے مہا بھاگ آپ دہن ہین کیونکہ آپنے بیاس جی کے کہے ہوئے اٹھارہ پوران بخوبی پڑھے اور جانے اور ہمارے تن جوگ کر کے کل کال کے دوکھون سے رہت جو بہت عمدہ نہکمار چھیتر بیان آہو نچے رشیون کی سماج پنیہ دینے والا پران سننا چاہتی ہی آپ کہیے۔ تینون تاپون سے رہت ہو کر آپ بہت دن جیئین اور برہم کے بتانے والے پران کہین۔ جنکے کان ہین اور سواد لینے مین پنڈت بھی ہین اور پران نہین سنتے وے کمبخت ہین کیونکہ جیسے چہ رسون سے زبان کو لذت ملتی ہی ویسے ہی کانون سے بچن سنکے خوشی ہوتی ہی۔ دیکھیے سانپ کانون کے بھی سانپ آواز سے موہت ہوتا ہی اور جنکے کان ہین اور پران نہین سنتے اونکو بہرا سمجھنا چاہیے اسلیے ای سوت جی یہ سب برہمن کلجگ کے ڈرے ہوے پران سننے کے لیے نیمکھار نیہ مین موجود ہین جو کہیے کہ سب لوگ پران سننے بنا اوقات گذاری کرتے ہین آپ لوگ کیون نہین کرتے سو صاحب یہ تو مورکھون کا طریقہ ہی کہ وہ بری چال مین مشغول ہو کر اپنی تضیع اوقات کرتے ہین اور پنڈت لوگ تو شاستر کے بچار مین وقت صرف کرتے ہین وہ شاستر مختلف اقسام کے ہین کوئی تو تقریرون سے ملے ہوے اور کوئی مختلف اقسامون کے عمدہ طریقون سے شامل ہین انمین سے بیدانت شاستر ساتوک میمانسا راجس اور نیاے شاستر تامس ہین کیونکہ وہ ہیتو واد سے مشتمل ہین۔ اسی لیے کہ مختلف کتھاؤن سے شامل ہین پران بھی ترگنی ہین پرانون مین بمع سب لچھنون کے پنجم بید روپ بھاگوت پران مکتی کی چاہنا کرنیوالون کو مکت دینے کے لیے کہا اوسے اب بتاسے کہیے کیونکہ یہ سب برہمن سنا چاہتے ہین اور آپنے بیاس جی کے مکھ سے سنا ہی اسلیے آپ بخوبی جانتے ہین۔ اگرچہ ہم لوگون نے بہت سے پران آپ سے سنے مگر سیر نہین ہوے جیسے کہ امرت پینے سے دیوتا لوگ تریپت نہین ہوتے مگر ہم امرت کے پینے والے دیوتون کو بھی دھکار دیتے ہین کیونکہ وے کبھی مکت نہین ہوتے اور بھاگوت امرت کے پینے والے جلدی سنکٹ سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے یہ شاستر دھنیہ ہی۔ دیکھیے امرت پینے کے لیے ہزارون جگیہ کیے کر شانت نہوئے کیونکہ جگیون کا پھل سرگ باس ہی اور جب پن چھین ہوا پھر وہان سے گرتا ہی اسیطرح اس سنسار چکر مین جیو آتما گھومتا رہتا ہی۔ مگر گیان بربن کسیہ دی سے بیج مکتی نہین ہوتی۔ بار مین دس سے سب کا سار انس نیہ روپ اور پاون اور پونترا اور مکتی کے چاہنے والون کا پیارا بھاگوت شاستر کہیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوسرے ادھیاے مین تیہو سمجھ دے کان | سنسیا دیبی بھاگوت کی ادر کہے بکھان

رہتا ہے منکے اُس جگہ کو جاتے ہوے چلے آئے جب یہان پہونچے تو اُنکی نیمی ٹوٹ گئی وہ اُس بھوم مین سما گیا اسی سے اسکا نام نیمکھ ہوا
یہ برم پوتر تیرتھ ہی یہان کلجگ نہین آسکتا اس سے مُن سدھ اور مہاتماؤن کے ساتھ یہان آکر بسا اور جب تک ست جگ آوے تب تک
یہان تپسیا وغیرہ سے جگیہ کرکے اوقات بسر کرینگے ہمارے بھاگ سے آپ یہان آئے ہین اب برہم سمت پُران کہیے کیونکہ آپ جیسے بدھمان
ہین ویسے ہی ہم لوگ ایکاگر چت سُننے والے ہین کیونکہ ہمکو اور کوئی کام نہین۔ آپکی عمر درازی ہو آپ تینون تاپ کے نیشٹ کرنیوالا اور کلیان کا کرنے والا بھاگوت
پُران کہیے جسمین بھاگوت مین دھرم ارتھ کامون کا برنن بدھ پورک ہی اور بدیا کے ذریعہ موکچھ ہوتا ہی سری بیاس جی نے یہی پرسنگ جسمین
کیا ہی۔ کیونکہ بیاس مُن کے کہے ہوے پُران کے سُننے سے ہم سنتھین ہوتے اس سے سب گُنون کا بھاجن روپ اور بھگوتی کی لیلا ست
اور سب میل کا دور کرنے والا اور سبکا مناؤن کا دینے والا دیبی بھاگوت پُران کہیے

ادھیاے تیسرا

	دوہا	
سنکھیا سکل پُران کی اور سبھن کے نام		کہب ترتیا ادھیاے مین بیاس نام گُن دھام

اتنا سُنکے سوت جی بولے کہ جیسے ہمنے سری بیاس جی کے مکھار بند سے پُران سُنے ہین وہ بیان کرتے ہین سُنیے متسیہ مارکنڈے۔ بھاگوت
بھوکھیہ۔ برہمانڈ۔ برہم ویورت۔ برہم۔ بامن۔ باراہ۔ بشن۔ بایو۔ اگن۔ نارد۔ پدم۔ لنگ۔ گرڑ۔ کورم۔ سکند
یہ اٹھارہ پُران ہین انمین ... ٥٠٠ ١٤ متسیہ ... ٩٠٠٠ مارکنڈے ... ١٨٠٠٠ بھاگوت ... ١٤٥٠٠ بھوکھیہ ... ١٨٠٠٠ برہم ... ١٢١٠٠ برہمانڈ ... ١٨٠٠٠ برہم ویورت ... ١٠٠٠٠ انارد ... ٥٥٠٠٠ پدم ... ١١٠٠٠ لنگ
... ١٩٠٠٠ گرڑ ... ١٧٠٠٠ کورم ... ٨١١٠٠ سکند پُران اب اُپ پُرانون کے نام سُنیے۔ سنتکمار۔ نرسنگھ۔ نارد۔ شو۔ دُرباسا۔ کپل
مانو۔ اوشنس۔ بارن۔ کالکا۔ سامب۔ نندکیشور۔ سورج۔ پراشر۔ آدتیہ۔ ماہیشور۔ بھاگوت۔ باشسٹ

	چوپائی	
اشٹادش پُران کے باسے جاکر سو ون سکل بُدھ پاون		بیاس رچیو بھارت مت اچھے سُر نر مُن سب کر من بھاون

ہر ایک منونتر کے دواپر جگ مین سری بشن جی بیاس کا اوتار دھارن کر ایک بید سے چار بید اور پُرانون کو کم عمر جانکر کرتے ہین کیونکہ
استری اور شودر کو بید کے سُننے کا ادھکار نہین اُنکے لیے پُران بنائے گئے ہین۔ اس ساتوین بیوسوت منونتر مین جوکہ اٹھائیسوین
دواپر مین ستیہ وتی کے بیٹے بیاس جی ہمارے گرو ہین اور انتیسوین دواپر مین اشو تھاما نام بیاس ہونگا اسی طرح ستائیس بیاس بیتے
ناتبھی تکمیل نہین ہوئی۔ دواپر مین پُران بنائے اتنی کتھا سُنکر رکھ بولے کہ جو بیاس پہلے ہوگئے ہین اُنکے نام کہیے سوت جی نے کہا کہ سُنیے
برہما نے اپنے آپ بید کہے۔ دوسرے مین پرجاپت نے بیاس کا کام کیا۔ تیسرے مین شکر۔ چوتھے مین برہسپت پانچوین مین
سورج چھٹے مین مرتیو۔ ساتوین مین اندر۔ آٹھوین مین بسشٹ۔ نوین مین سارسوت۔ دسوین مین تردھاما۔ گیارھوین مین تربرکھ۔ بارھوین مین
بھردواج۔ تیرھوین مین انترچھ۔ چودھوین مین دھرم۔ پندرھوین مین بترارن۔ سولھوین مین دھنجیہ۔ سترھوین مین میدھاتتھ۔ اٹھارھوین
مین برتی۔ انیسوین مین اتر۔ بیسوین مین گوتم۔ اکیسوین اُتم ہری آتما۔ بائیسوین مین بینو باجسروا۔ تیئیسوین مین سوم مکھیاین۔ چوبیسوین مین ترن بند

چھبیسوین[25] مین بھارگو چھبیسوین[26] مین شکت ستائیسوین[27] مین جاتو کرنیہ۔ اٹھائیسوین[28] مین و دوے پاین جی۔ یہ اٹھائیس بیاس گنائے دُگر مین سری مدبھاگوت پران کرشن دوے پاین جی سے ہی سُنا ہی اس پران کو بیاس جی نے بناکر اپنے مہاتما پتر شک دیوجی کو پڑھایا مین بھی اُنکے ساتھ پڑھتا تھا اگرچہ اُسکے پرشن کرتا شک دیوجی ہی تھے مگر کرنا مرہ بیاس جی جب اُنسے کہنے لگے تو میں جس سری مدبھاگوت کلپ برچھ پھل سکے سواد کو سنسار ساگر سے ترنے کے لیے طرح طرح کی دلچسپ کتھا سمجھکر شک دیوجی اُسے سُنکر ایسا کون جیو ہی جو بھگو سے نہ چھوٹے۔ اگر پاپی بھی جو بید کے دھرم سے رہت اور اپنے آچار سے ہی کسی بہانے اُتم سری دیبی بھاگوت کو سُنتا ہی وہ اس لوک مین بہت بھوگ اور بلاس کرکے اخیر مین دیبی جی کے استھان کو جاتا ہی اور جو بھگوتی نرگن روپ برہم بشن اور شیو دیوون کو البھ اور بیدتون کی بیاری سمادھ سے پانے کے لائق ہی وہ اس پران کے سُننے والون کے چت مین نباس کرتی ہی جو انگون سمیت سُنکھ کے سریر کو اور اُسی پرکار کی کتھا کہنے والے کو پاکر بھوساگر اُترنے کے لیے دیبی بھاگوت پران نہین سُنتا وہ بڑا ہی ابھاگا ہی۔ جو منکھ اُتم دوکان پاکر بالکل بکواد سُنا کرتے ہین وہ سب ارتھون کے دینے والے اور رس کی کھان پران کو کیون نہین سُنتے +

ادھیائے چوتھا

دوہا

کب پتر تھا دھیائے مین شک جن کر سنگ	دیبی سرو دنم اسے پرگٹ جہان یہ رنگ

اتنی کتھا سنکر سب رکھ بولے کہ مہاراج بیاس کی کون عورت سے شک جی پیدا ہوئے اور کیسے اس مہاسنگھتا دیبی بھاگوت نام پران کو پڑھا کیونکہ آپ نے برنن کیا تھا کہ ایونج (جو جون مین نہین آئے) اور ارنج (جو بن مین پیدا ہوا) انسے شک دیو کو یہ سنگھتا پڑھائی اسمین ہمکو بڑا سندیہ ہی کہ بن مین کیسے پتر پیدا ہوا اور یہ بھی سُنا تھا کہ جب سے اپنی ماتا کے پیٹ مین آئے تھے تبہی سے جوگی تھے اور پھر پھیکر کیسے اس بستر سنگھتا کو پڑھا اتنی بات سنکر سری سُوت جی بولے کہ سُنیے یہ آگے کی بات ہی کہ بیاس جی سرستی ندی کے کنارے پر اپنے استھان مین بیٹھے ہوئے تھے تو کیا دیکھتے ہین کہ جو چٹ کا پنچھی اپنے بہت چھوٹے بچے کو اپنی چونچون سے غلہ وغیرہ کا چارہ کھلاتے ہین اور اپنے بدن سے اسکے بدن کو گھستے اور بار بار چومتے ہین۔ یہ دیکھکر اُنکو بڑا تعجب ہوا کہ پنچھیون کو پتر کے پیار کرنے مین اتنا اسنیہ ہی تو منکھون کو کیسے نہو کیونکہ وے تو پتر کی سیوا کے پھل کی سدا اچھیا رکھتے ہین۔ کیا یہ پنچھی اس بچے کا بیاہ کرینگے۔ کہ جب اُسکی عورت آویگی تو اُسکا مُنہ دیکھکر سُکھی ہونگے۔ یا یہ بچہ انکی بردھ اوستھا مین کیا سیوا کریگا۔ کہ دولت کما کر ماتا پتا کا پالن کریگا کہ جب یہ مرجاوینگے تب شُدھ اور پربت کرم کریگا کہ انکے نمت گیا شرادھ کریگا یا برکھو تسرگ کریگا دیکھو یہ کوئی کارج اس سے نہو گا مگر اس سنسار مین پتر کو گود مین لیکر دُلارنے کے برابر کوئی سُکھ نہین ہی اسلیے یہ پیار کرتے ہین اور منو آدک منیون نے کہا ہی +

چوپائی

جاکے پتر ہوت نہین بھائی	تاکی گت نہین ہوت سہائی
اور نہین سورگ باس تہی ہوئی	سب سادھن نہین ان کر کوئی

سچ ہے جیسا لکھا ہے ویسا ہی دیکھا جاتا ہے کہ پتروان منکھ باپ سے چھوٹ جاتا ہے۔ دیکھو جو اپتر منکھ ہوتا ہے وہ مرتے وقت زمین پر
لیٹا ہوا سوچتا ہے کہ میرے دھن اور سندر مندر وغیرہ کا کون مالک ہوگا جس سے کہ مرت سمے مین اسکا چت بھرمتا ہے اسی
[illegible]تی ہے اس پرکار انیک پرکار کی چنتا کرکے اونچی اوسانسے لیکر بیاس جی اوداس ہوکر اور بچار کر سمیرو پربت کے
[illegible] کہا کہ کس دیوتا کو یاد کرین کہ میری مراد سیدھ ہو کیونکہ بشن رودر اندر برہما سورج گنیش کارتکیہ اگنی برن وغیرہ بہت سے
[illegible] بچار ہی کرتے تھے کہ بینا ہاتھ مین لیے اپنے آپ نارد منی وہان آئے انہین دیکھکر بیاس جی نے بڑے آدر اور سنمان سے
[illegible] ارگھ دے کر کشل پوچھی تب نارد جی نے پوچھا کہ آپ چنتا سے آتر کیون ہین سو کہیے سری بیاس جی بولے کہ اپتر کی گت
ہوتی ہے نہ اسکے من مین کبھی سکھ ہوتا ہے اسلیے دکھی ہوکر بار بار سوچتے ہین کہ کس دیوتا کو سمرن کرین کہ ہمارے یہان پتر پیدا ہو
اس مجھے آپسے بھی پرارتھنا ہے کہ آپ سرگیہ ہین کوئی ایسا دیوتا بتائیے جو پتر دے سکے اتنا سنکر نارد منی بولے کہ جو بات آپ نے
پوچھی ہے وہی سب جگت کے پتا بشن جی سے کہ اسوقت وہ کسی دیوتا کا دھیان کرتے تھے برہما جی نے پوچھی تھی وہ سنیے برہما جی
بشن جی سے بولے کہ ای جگناتھ بھوت بھوکھیہ برتمان کے پربھو آپ کس کی تپسیا اور دھیان کرتے ہین یہ مین جانتا ہون کہ آپ سب
سنسار کے آدکان اور پالنے والے ہین اسکا ہمکو بڑا تعجب ہے کہ آپکی ناف سے کمل پیدا ہوتا اس سے ہمارا جنم ہوا اور ہم سنسار
کو بناتے ہین تو آپ سے زیادہ کونسا دیوتا ہے کہ جسکا آپ دھیان کرتے ہین آپ ہی کی اچھیا سے ہم سرشٹ کرتے اور مہادیو
جی ناش کرتے۔ اور سورج تپتے ہوا بہتی۔ اگن جلاتے۔ میگھ برستے۔ اس سے بڑا سندیہ ہے آپ سے دور کیجیے کہ کس کا دھیان
کرتے ہین اتنا سن سری بشن جی بولے کہ اگرچہ سب لوگ تمھین سرشٹ کرتا ہمین پالن کرتا اور شیو کو سنگھار کرتا جانتے ہین مگر جو بید کے
جاننے والے لوگ ہین وے ترکنا کرتے ہین کہ یہ تینون شکت کے آسرے ہین اور سچ ہے کہ راجسی شکت اس بھوانی کی تم مین
ساتوکی ہم مین اور تامسی شیو جی مین ہے اسکے بنا ہم تم اور شنکر اپنا اپنا کام نہین کرسکتے دیکھیے ہم شیش جی کی سیجا پر سوتے ہین
اسلیے پرآدھین جب اس بھوانی کی اچھیا ہوتی ہے تب اٹھتے اسی سے اسی کی تپسیا کرتے ہین اور کبھی لچھمی کے ساتھ بہار کرتے
کبھی دیتیون سے جدھ کرتے اور یہ تمھارے آگے کی بات ہے کہ ایکارنب یعنے پرلے مین میل سے مدھ کیٹب نام دیت پیدا
ہوے تنسے وہان پانچ ہزار برس لڑائی رہی آخرکار اس بھگوتی کے موہنے سے ہمسے وے مارے گئے۔ تب تمنے نہین جانا
کہ شکت ہی کے کارن ہے کیا بار بار پوچھتے ہو۔ اور ہم کچھپ سو کر نرسنگہ بامن وغیرہ اوتار جگ جگ مین دھارتے ہین
بھلا کسیکو نر جگ جون کا جنم اچھا معلوم ہوتا ہے کیا کٹھن پرادھینتا کٹھن ہوتی ہے جو ہم سوتنتر ہوتے تو لچھمی کا بہار چھوڑ کر مچھ
وغیرہ کی جون مین جنم لیتے اور سیجا پر سونا چھوڑ کر گرڑ پر چڑھ کے جدھ کرتے۔ اور تمھارے آگے کی یہ بھی بات ہے کہ دھنکھ
کی پرتنچا (رودا) سے ہمارا سر گر پڑا تب تمھارے کہنے سے توشٹا نے گھوڑے کا سر جوڑ دیا تب سے ہم ہیاگرین ہوگئے جو سوتنتر
ہوتے تو ایسے لوگون مین کم عزتی نہوتی اسی سے ہم شکت کے آدھین ہین اور اسی کی تپسیا کرتے ہین۔ نارد جی بولے
کہ اے بیاس جی آپ بھی اسی دیبی کا دھیان کیجیے وہ آپکو پتر دیوےگی۔ سوت جی سوکادکون سے کہتے ہین جب نارد منی
نے ایسے کہا تو بیاس جی پربت پر دیبی کی تپسیا کرنے لگے۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

سنہو چہاد ھیاے مین ہیہ بیاستہہ کی کاتہہ ۔ جنم دیبی مہابہت جیہی سُن ہوت سناتھم

اتنی کتھا سنکے شونک آدک رکھ بولے کہ اے سوت جی جو آپنے برنن کیا بشن جی کا سر دھنکہہ کی پرتنچا یعنے رودے سے علیحدہ ہوگیا اور پھر گھوڑے کا منہ جوڑا گیا ہے سنکر ہم لوگ تکیا سنسار بھر تعجب مین ہوگا کیونکہ جنکی استت بید کرتے ہین اور جنکے آسرے سب دیوتا رہتے ہین اور وے جگنا تھہ کہاتے ہین اُنکا سر کٹ جاوے اسکا سبب کہیے کہ جس سے لوگون کا تعجب دور ہو سوت جی بولے کہ سُنیے ۔ کبھی کی بات ہے کہ سناتن جو آد دیو بشن ہین اُنسے دیتون سے دس ہزار برس جُدہ رہا اس سے تھک گئے اور کسی برابر جگہہ پر پدماسن کرکے کنٹہ مین دھنکہہ کو رکھکے سو کچہ تو تھکے تھے اور کچہ اتفاق سے ایسا ہوا کہ نندرہ ہی سو گئے ۔ کچھ دنون کے بعد دیوتون کو جگیہ کرنے کی اچھیا ہوئی اسلیے سب جگیون کے سوامی بشن جی سے صلاح لینے اور اُنھین دیکھنے کے لیے بیکنٹہ کو گئے مگر وہان بشن جی کو نہ دیکھکر گیان درشٹ سے بچارکر جہان سری بھگوان سوتے تھے وہان پہونچے وہان دیکھا کہ بشن جی سوتے ہین کچھ دنون تک اُنکا دیکھی کہ اب جاگتے ہین مگر وے نہ جاگے تو اندر نے کہا کہ کسی تدبیر سے جگانا چاہیے تب مہادیو جی نے کہا کہ سوتے کو جگانے سے بڑا پاپ ہوتا ہے تم لوگ جگیہ کرنیکی اور تدبیر سوچو تب برہما جی نے بمری نام کیڑا پیدا کرکے بچارا کہ جو یہ دھنکہہ کی چلہ کو کھا لے تو جس سے بشن جی اُسی پر کنٹہ دھرے سوتے ہین جاگ اُٹھینگے یہی اُس سے بھی کہا تب وہ کیڑا بولا کہ مین اُنکو نہ جگاؤنگا کیونکہ لکھا ہے کہ جگانا ۔ کتھا مین خلل ڈالنا استری پورکھ کی محبت مین بھید ڈالنا ۔ ماتا پتر کو چھڑا دینا یہ چار دن برہم ہتیا کے برابر ہین اسے چھوڑکوئی جو پاپ کرتا ہے تو کچھ پانے ہی کے لیے کرتا ہے اسمین ہمکو کیا لیگا برہما جی نے کہا کہ اس جگیہ مین جو ہوم کرتے وقت کچھ گھیو وغیرہ بچیگا وہ تمہارا حصہ ہوگا اب جگانے کی تدبیر کرو یہ سُن اُسنے دھنکہہ کا اگلا بھاگ بھکشن کر لیا تب تو پرتنچا اور دوام دھنکہہ سے علیحدہ ہوگئی اُسکے الگ ہوتے ہی ایسے زور شور کا شبد ہوا کہ جس سے چودھون بھون کانپ اُٹھے پرتھی کانپ اُٹھی سمندر کھلبھلا اُٹھے سب جل کے جنتو ڈرے ۔ اور ہوا نہایت تیز چلی ۔ پربت کانپنے لگے ۔ اور انیک اُتپات ہوئے ۔ اور دشاؤن مین اندھکار ہوگیا سورج غروب ہوگئے اُس وقت نہ معلوم ہوا کہ

چوپائی

ہر سر کنڈل سہت کہان دہو ۔ اگیو نہ دیکھین سکل دشا چہو
یہ لا بین شر سمو کرین رودن ۔ ہا ہد ہی بھیو کہا یہ نودن

کہ آپ اچھید ابھید اپرداہیہ کا سر علیحدہ ہوگیا اب ہم لوگ آپ بن کیسے جیوینگے اور اس سنسار کی کیا دشا ہوگی نہ یہ کمینہ دیتون نے نہ جچھون نے کیا ہے یہ تو ہم لوگون نے کیا کسکو دوکھ دین ۔ دیوتون کو ایسا بیجود اور فکرمند دیکھکر برہسپت جی نے کہا کہ اب رونے بیٹھنے سے کیا ہو سکتا ہے کوئی تدبیر کرنی چاہیے کیونکہ دیو اور پُرکھ کا کارج یہ دونون برابر ہین یہ سُن اندر بولے کہ دیو ہی جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے ۔ پُرکھ کو دھرکار ہے ہم سبکے دیکھتے ہی دیکھتے بشن جی کا سر کٹ گیا اب کیا ہوسکیگا تب

مہاجی بولے کہ جیسا وقت آتا ہے ویسا ہی ہو جاتا ہے جیسے کہ شیو جی نے ہمارا سر کاٹ ڈالا اور مہادیو کا لنگ پتت ہو گیا ویسے ہی وشن سمندر میں کشٹ کے جا گرا اور اندر کے انگ میں ہزار بھگ ہو گئیں اور سورگ سے گر کر بھی اندر کمل میں چھپے اس سے یہ سمجھنا چاہیے کہ ایسے [illegible] نہیں ہوتا۔ اب کچھ چنتا نہ کرو یہ جو سب کی پیدا کرنے والی بھگوتی ہے اُسی کا دھیان کرو سب کام سدھ ہونگے۔ سنا کہ بیدون کو [illegible] مورت دھار کر اُن کے کھڑے تھے کہ تم مہا مایا مہا تیا جگت ماتا کی استت کرو یہ سنکر چارون بید نہایت عمدہ اور بڑی استت کرنے لگے

بید بولے

مول ۱

॥ नमो देवि महामाये विश्वोत्पत्तिकरे शिवे ॥ निर्गुणे सर्व भूतेशि मातः शङ्कर कामदे ॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی اے مہامائی۔ اے بشو کی پیدا کرنے والی۔ اے نرگنی۔ اے سرب پرانیون کی سوامنی۔ اے ما۔ اے شنکر کی کام دینے والی تمکو نمسکار ہے۔

مول ۲

॥ त्वम्भूमि स्सर्व भूताना म्प्राणः प्राणवता न्तथा ॥ धी श्रीः कान्तिः क्षमा शान्तिः श्रद्धा मेधा धृ
तिस्स्मृतिः ॥२॥ ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے دیبی سب پرانیون کی بھوم ــ پران والون کے پران ــ دہی ــ بدھی ــ سری لچھمی ــ کانتی ــ اچھا شوبھا ــ چھما ــ سہنے کی شکت ــ شانتی ــ سردھا ــ گرو اور بیدانت کے باکیہ مین بشواس ــ دھرتی دھارن شکتی ــ سدھ رکھنا ــ یہ سب تم ہی ہو

مول ۳

॥ त्वमुद्गीथे ऽर्द्ध मात्रासि गायत्री व्याहृतिस्तथा ॥ जया च विजया धात्री लज्जा कीर्ति स्पृहा दया ॥३

ٹیکا

(۳) اے دیبی اودگیتہ ــ اونکار مین آدھی ماترا اردھ چندر روپنی ــ گایتری ــ بیاہرتی ــ جیا ــ بجیا ــ دھاتری ــ دھارن کرنے والی ــ لجا ــ کیرتی ــ سپرہا ــ وانچھا ــ دیا ــ سب تم ہی ہو

مول ۴

॥ त्वां संस्तुमोऽम्ब भुवनत्रयसं विधानदक्षां दयारसयुतां जननीं जनानाम् ॥ विद्यां शिवां
सकल लोक हितां वरेण्यां वाग्बीजवासनिपुणां भवनाशकर्त्रीम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) اے امب تینون بھونون کے پیدا کرنے مین ــ دیا رس سہت ــ جنون کی جننی ــ بدیا ــ کلیان دینے والی ــ سکل لوک کا ہت کرنے والی ــ سریشٹھ ــ باچ منتر کے باس کرنے مین چتر سنسار کی باسنا کی ناس کرنے والی ایسی جو تم ہو اسکی استت کرتے ہین۔

مول ۵

...मा हरिपुरौरिसहस्रनेत्रवाग्य द्रिसूर्य्या भुवनाधिनाथाः॥ तेत्वत्कृतास्सन्तिततोनमु-
...पाता मेतत्स्वं स्थिर जङ्गमानाम्॥५॥

ٹیکا

(۵) ہے دیبی جس سے استھاور جنگم سب کی ماتا تمہین ہو۔ اس سے برہما۔ بشن۔ ردور۔ اندر بانی۔ اگن۔ سورج یہ جہان کی سوامی ہین۔ پر یہ مکہہ نہین ہین کیونکہ وہ تمھارے ہی کیے ہوئے ہین۔

مول ۶

॥ सकलभुवनमेतत्कर्तुकामायदा त्वं सृजसिजननिदेवान्विष्णुरुद्राजमुख्यान् स्थितिलयज-
ननन्तैः कारणस्त्वेकरूपा नखलु तव कथञ्चिद्देविसंसारलेशः॥६॥

ٹیکا

(۶) ہے دیبی جب تم سکل بھونون کو کیا چاہتی ہو۔ تو بشن۔ ردور اور برہما وغیرہ دیوتون کو پیدا کرتی ہو اور ایک ہی دیبی ہوکر پالن۔ ناش۔ پیدا کرنا۔ بشن۔ شیو۔ اور برہما انھین سے کراتی ہو تمھارا سنسار مین لیش کبھی نہین ہوتا +

مول ۷

॥ नते रूपं वेत्तुं सकलभुवने कोऽपिनिपुणो न नाम्नां संख्यान्ते कथितुमिह योग्योऽस्तिपुरुषः॥
यदल्पं कीलालं कलयतु म शक्तस्स तु नरः कथं पारावारा कलन चतुरस्याद्भुत मतिः॥७॥

ٹیکا

(۷) ہے دیبی تمھارے روپ کے جاننے مین سب بھونون مین کوئی نسکھ نہین اور چتر نہین نہ تمھارے نامون کے گننے کو کوئی شخص لائق ہو کیونکہ جیسے جو شخص تھوڑے جل کو بھی نہین نانگھ سکتا وہ ... بدھ بھی ہو تو سمندر کے ناگھنے مین کیسے قادر ہو

مول ۸

॥ न देवानामध्ये भगवति तवानन्तविभवं विजानात्येकोऽपि त्वमिह भुवनैकासि जननी॥
कथम्मिथ्या विश्वं सकलमपि चैकारचयसि प्रमाणन्त्वेतस्मिन्निगमवचनन्देविविहितम्॥८॥

ٹیکا

(۸) ہے بھگوتی تمھارے اننت بیھو دنکو دیوتون کے بیچ مین ایک بھی نہین جانتا جس سے تم بھون کی ایک ہی بھونیشری نام سے اس سنسار کی ماتا ہو ہم یہ سوچتے ہین کہ اس تمام بھوت سنسار کو تم اکیلی کیسے رچتی ہو جو کہو ہم نہین رچتی تو اس بکھ بید کا کہا ہوا اگن ہی پرمان ہو۔

مول ۹

॥ निरीहैवासित्वन्निखिलजगतां कारणमहो चरित्रन्ते चित्रं भगवति मनो नो व्यथयति कथङ्कु-
र्वाणस्सकलनिगमागोचरगुणः प्रभावस्तवं स्मात्स्वयमपि न जानासि परमम्॥९॥

ٹیکا

(۹) ہے بھگوتی بغیر اچھا کے سب جگت کی کارن ہو۔ تمھارے چرتر نہایت عجائب دیکھکر ہم لوگون کا من تشویش مین ہوتا ہو کہ تمھارے آکار کو ہم کیونکر بیان کرسکین کیونکہ تم کو سب بید ہی جانتے ہین اور اپنے پربھاؤ کو آپ بھی نہین جانتی ہو

مول ۱۰

।। न किञ्चानासित्वं जननि मधुजिन्मौलि पतनं शियेथकिं वा त्वा विनिदि वसि शांति मधुजितः ।। हरेः किं वा मात दुरित नति रेखा बलवती भवत्या पादाब्जे भजन निपुणे कास्ति दुरितम् ।।१०

ٹیکا

(۱۰) ہے جننی کیا تم بشن جی کے سر کا گرنا نہین جانتی یا جانکے اُنکی شکتی جاننا چاہتی ہو سیا ہے ماتا یہ بشن جی کا کوئی بڑا پاپ ظاہر ہوا وہ بھی ظاہر نہین ہوتا کیونکہ تمھارے چرن کملون کے بھجن مین بشن جی کے وہ بڑے پاپ کہان ہین

مول ۱۱

।। उपेक्षा किन्ते वन्तव सुरसमूहः ति विषमा हरे मूर्द्धो नाशो मन मिह महा श्चर्य्य जनकम् ।। महत्सु खम्मातस्त्व मसि जनन च्छेद कुशला न जानी मो गोले र्व्विघटन विलम्बः कथमभूत् ।।११

ٹیکا

(۱۱) ہے ماتا ہم سمجھ نہین سکتے جو تمھاری بے پروائی ہوئی تو آپ اس بات سے دیوتا کو مصیبت ہوئی اور بشن جی کے سر کا ناس کا کارن بھی ہوگیا دس تعجب کا پیدا کرنے والا ہے۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہو کہ تم جنم بھر کے کلیش کے کاٹنے مین کشل ہو ہمارا ہی ہوا اور بشن جی کے سر کے الگ جانے مین کیون دیر ہوئی یہ نہین جانتے کہ اسمین کون بڑا بوجھ تمھارے اوپر ہو جو ایسا کام نہین ہوا —

مول ۱۲

।। ज्ञात्वा दोषं सकल सुरता पादे तन्दे विंचित्ते किं वा विज्ञाव मर जनित न्दुष्कृत म्यातितन्ते ।। विप्रेोव्व्वा किं समर जनित: कोपि गर्व्वोऽति देगाच्चेतु म्मात स्तव विलगितन्नैव विद्यात्र भावम् ।।१२

ٹیکا

(۱۲) ہے ماتا اسمین جو تمنے ایسا بلاس کیا اُسکا بھید ہم لوگ نہین جانتے۔ اور بڑے اہنکار سے کوئی غرور بشن جی نے نہین کیا ہو کہ جسکے دور کرنیکے تمنے کیا

مول ۱۳

।। किं वा दैत्ये स्समर विजितै स्तीर्थ देशे सुरम्ये घोरन्त प्त्वा भगवति वरं लब्ध वद्भिर्भवत्याः ।। अन्तर्द्धानं हृ मिन मधुना विष्णु शीर्षं म्भवानि दृष्टं दुं वा विगत शिरसं वासुदेव विनोदः ।।१३

ٹیکا

(۱۳) ہے بھگوتی کیا لڑائی سے ہارے ہوئے دیتیون نے سورمیہ تیرتھ دیس مین بڑی تپسیا کرکے آپ سے تو یہ بر نہین مانگا کہ بشن جی کا سر انتردھیان ہو جاوے یا تمھین بشن جی کو بےسر دیکھکر خوشی ہوتی ہو

مول ۱۴

॥ [illegible]स्त्वं रोषिता किन्त्वमारे कस्मादेतन्मे ह्यसे नाथहीनाम्॥ हन्तव्यस्ते [illegible] [illegible]बोभुत्या येन मोदितामा कुरुष्व॥ १४॥

ٹیکا

(۱۴) ہے آدی کیا تم لچھمی سے ناراض ہو گئی ہو۔ انکو بنایت کے کیون دکھنا چاہتی ہو۔ اب [illegible] پیدا ہوتی لچھمی کے اپراد ھ چھما کیجیے اور بشن جی کو اُٹھا کے لچھمی کو خوشی کیجیے ॥

مول ۱۵

॥ एते सुरास्त्वां सततन्नमन्ति कार्येषु मुख्याः प्रथितप्रभावाः शोकार्णवात्तारय देवि देवा- न्युत्थाप्य देवं सकलाधिनाथम्॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) ہے دیوی یہ دیوتا تمھین بارمبار نمسکار کرتے ہین جو سب کاج مین مُکھیہ اور کھیات پربھاو ہین اس سے سب کے ناتھ بشن جی کو اُٹھا کے دیون کو شوک کے سمندر سے تار دیے ॥

مول ۱۶

॥ मूर्द्धा गतः क्वाद्य हरेर्न्न विद्मो नान्योस्त्युपायः खलु जीवनेऽद्य॥ यथा सुधा जीवनकर्मदक्षा तथा जगज्जीवितदासि देवि॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) ہے امب ہم یہ نہین جانتے کہ بشن جی کا سر کہان گیا نہ آنکے جینے کی کوئی دوسری تدبیر ہو جیسے امرت جلا دینے مین قدرت رکھتا ہو ویسے ہی جگت کے جیودن دینے والی تم ہو۔

تب آکاس بانی ہوئی کہ ہم بہت پرسن ہوئی اے دیوتا دُ تم سوچ نکرو۔ ہمارے اس بیدون کے کیے ہوئے استوتر کو جو پڑھے گا وہ ہم سے وانچھت پھل پاویگا اب اسکا سبب سُنئیے کہ کیون بشن جی کا سر کٹ گیا ایکدن کی بات ہو کہ لچھمی جی کا مُنہ دیکھکر بشن جی بہت ہنسے لچھمی جی نے جانا کہ مُنھ مین کچھ دوکھ دیکھکر یہ ہنستے ہین یا انھون نے مجھسے اچھی استری اپنے لیے کی ہو نہین تو نہ ہنستے یہ بچار تامسی پرکرت کا آسرا لیکر لچھمی جی نے آہستہ سے کہا کہ آپکا یہ سر گر پڑے۔ یہ سراپ استری سوبھاو اور بھاوی بش اور کال جوگ سے لچھمی جی نے دیا کہ جس سے اپنی ہی سکھ کا ناس کیا۔ سوت کے دُکھ کو بیوا ہو جانیکے دُکھ سے زیادہ سمجھا یہ کون بڑی بات ہو کیونکہ جھوٹھ بولنا۔ جلدی کرنا۔ مایا مور کھتا۔ زیادہ لالچ۔ اسوچ۔ بیرحمی۔ یہ عورتون کی سوبھاو ہی ہین۔ کہو تو بشن جی کا سر ابھی لگ جاوے مگر سراپ ہو جانیکے سبب یون سمندر مین ہو رہا اسمین آپ لوگون کا مطلب بھی ہو اُسے سُنو پہلے ہیگریو نام دیت سرستی ندی کے کنارے تپسیا کرتا تھا اور ہمارے ایکاچھر منتر کو جپتا تھا اور نراہار ہو کر ہزار برس تک تپ کرتا رہا تب ہم نے تامس روپ سے سنگھ پر چڑھ کے گئے ہم وان دینے کے لیے وہان پہنچکر اُس سے کہا بر مانگ یہ سنکر اُسنے ہماری بڑی استت کی تب ہمنے کہا کہ تمکو کیا چاہیے یہ سُن وہ بولا

کر مین کبھی نہ مرون جوگی ہو جاؤن اور تپ اور امرون سے بھی کبھی میری ہار نہو یہ سُن ہمنے کہا کہ یہ نہین ہو سکتا کیونکہ جسکا جنم ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور مرتا ہی اسکا جنم ضرور ہوتا ہی اب تم بچار کرکے اور کوئی بر مانگو تب آسنے کہا جو مرون تو ہیگریوہی سے مرون یعنے جسکا سر گھوڑے کا ہو اور انگ جیسے تمہارے ہین یہ سُن ہم نے کہا کہ تو اپنے گھر کو جا ایسا ہی ہوگا۔ یہ سُن وہ اپنے مندر کو گیا اور ہماری مُورت انتر دھیان ہوگئی اسلیے تو تشٹا سے کہو کہ گھوڑے کا مستک بشن جی کے لگا دے کہ وے اسُر کو مارینگے جو سبکو کشٹ دے رہا ہی اور کسی تدبیر سے وہ مر نہین سکتا یہ سُن دیوتون نے بھگوتی کی استت کی اور تو تشٹا سے کہا کہ ایسا ہی کرو انھون نے گھوڑے کا سر کاٹ کر بشن جی کے کندھے پر جوڑ دیا بہت دنون کے پیچھے جب وہ دیت مد سے اندھا ہوا تو ہیگریو بھگوان نے اُسے مار ڈالا اس مہامایا کی کتھا کو جو کوئی سُنتا ہی وہ دُکھون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیاے چھٹوان

دوہا

پانچھٹوین ادھیاے مین مدھو کیٹب اچ جوگ	جن کی بدھ ہو بکل بھے سنہو سکل مہ لوگ

اتنی کتھا سنکر شونکادمن بولے کہ جو آپنے سری بشن اور مدھو کیٹب نام دیتون کا جدھ برنن کیا تھا اُسے مفصل کہیے کہ وے کیسے پیدا ہوئے اور کیسے لڑائی مین مارے گئے کیونکہ ہم سب لوگون کو سُننے کی اچّھیا ہی اور آپ ایسے بھو شرت بکتا ہین یہ سنجوگ اتفاق سے ہوا کیونکہ مُورکھ کا سنجوگ زہر سے بھی بہت برا ہوتا ہی اور پنڈت کا سنگ امرت کے رس کے برابر ہوتا ہی اور یون تو سب پشو بھی جیتے کھاتے پیتے اور اپنی استریون کے ساتھ میتھن کرتے مگر انھین بُرے بھلے کا بچار نہین کہ گیان سے موچھ کا سادھن کرین جو منش ہو کر کتھا کے سُننے کا آدر نہین کرتے وہ جانورون کے برابر ہین مگر کوئی ہرن وغیرہ جانور سُننے کا سُکھ جانتے ہین اور کانون بنا بھی سانپ ہونے ہین مگر ناد سُننے سے بھی موہت ہو جاتے ہین پانچون اندریون مین کان اور آنکھین اچھے ہین کیونکہ سُننے سے واقف کاری ہوتی ہی اور دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہی۔ شرون تین پرکار کا ہی۔ ساتوک۔ راجس۔ تامس۔ اچھے پنڈت کا کہا ہوا یقین کے لائق بید شاستر کا سُننا ساتوک جانو۔ اور ساہتیہ یعنے استریون کے بھوگ بلاس کا شاستر راجس اور لڑائی کی بارتا اور پرائے دکھ وغیرہ کا کھولنا ان سبکو سُننا تامس ہی اور ساتوک سُننا اتم مدھم ادھم کے بھید سے تین قسم کا ہی۔ موچھ کے پھل دینے والا اتم۔ سورگ کا پھل دینے والا مدھم۔ اور بھوگ کے پھل دینے والے ادھم۔ اور ساہتیہ بھی۔ سویا۔ بیشیا۔ پر استری کے بھید سے تین قسم کا ہی۔ سویا یعنے اپنی استری کے ساتھ بہار کرنا اتم ہی۔ بیشیا کے سنگ کا مدھم۔ اور دوسرے کی استری کے ساتھ بہار کرنا ادھم تامس بھی تین قسم کا ہی ستانی کے ساتھ جدھ اتم۔ برابر کے بیری کے ساتھ مدھم۔ اور بلا کسی سبب کے اور کلہ کا جدھ ادھم اس پران کا سننا تو اتم ہی ہی کیونکہ اس سے بدھ بڑھتی اور پاپ ناس ہوتے جو کتھا آپ نے سری بیاس جی کے مکھار بند سے سُنی ہی اُسے کہیے یہ سُن سوت جی نے کہا کہ تم دھنیہ ہو کہ تمنے ایسی کتھا ہم سے پوچھی اور ہم بھی دھنیہ ہین آگے کی بات ہی کہ جب تینون لوک مہا پرلے مین لین ہوئے اور بشن جی شیش جی کی سیجیا پر سو رہے تھے کہ بشن جی کے کانون کے میل سے نکلے ہوئے مدھو اور کیٹب دو دیت پیدا ہوئے اور بہت کال تک اُسی جل مین پھرتے رہے ایک دن سوچے کہ یہ جل کہان سے آیا

اور کس سے ہی اور ہم کون ہین اور ہمارے ماتا پتا کون اور ہم کہان ہین

چوپائی

یہ بچار کینہ بہت ہی ہوسے — سب پوترت جل ہم کم لکھو سے
بدت ہوت شکتا شرییہ ہون — پاسے گن ہوت نہین کہون

کیونکہ اسی شکت کرکے یہ جل پھیلا ہوا ہے اور اسی پر استھت ہے یہ بچار بڑی چنتا کرنے لگے تب کچھ آکاس بانی ہوئی اُسے اُنھون نے گرہن کرکے ابھیاس کرنا شروع کیا پھر آکاس مین بجلی چمکی اُسے اُنھون نے منتر بچار کیا اسیطرح اُنکو آکاس مین پاش یعنی پھانس انکس پپتنک اچھ مالا دھارن کیے ہوئے سرستی کے بھی درشن ہوئے تب وے نراہار ہوکر اور اسی مین چت لگا کر دھیان کرنے لگے اس پرکار ہزار برس تک تپسیا کرنے پر آکاس بانی ہوئی کہ ہم تمھاری تپسیا سے پرسن ہین بر مانگو یہ سن وے بولے کہ جب ہم کہین تبھی ہماری موت ہو پھر آکاس بانی ہوئی کہ ایسا ہی ہوگا اور دیوتا اور دیتون سے جیتے نہ جاوگے اس پرکار بہت دن تک جل کے جنتون کے ساتھ پھرتے پھرتے ایک دن پدم پر بیٹھے ہوئے برہماجی کو دیکھا اور اُنسے جدہ کی اچھیا کرکے اُنسے کہا کہ ہم سے لڑو نہین تو یہ کمل چھوڑ کر چلے جاؤ۔ جو تم کمزور ہو تو یہ آسن تمھارے لائق نہین ہے کیونکہ یہ بیرون کے لایق ہے تم ڈرپوک معلوم ہوتے ہو اسلیے ہٹ جاؤ یہ سن برہماجی نے بڑا سوچ کیا کہ یہ تو بلوان اور مین تپسوی ہون۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپتم ادھیاے مین دیبی استون پرسنگ — مدھو کیٹبھ بہہ بہت ہوے کینہو جمھی ڈھنگ

سوت جی شونکادکون سے کہنے لگے کہ برہماجی اُنسے جیتنے کی تدبیر سوچنے لگے مگر کوئی تدبیر سمجھ مین نہ آئی کہ جل مین سونے والے بشن جی کی استت کرنے لگے کہ ہے دینا ناتھ ہے ہرے بامن اُٹھیے اٹھیے ہمین اس کشٹ سے اُبارئیے اس پرکار سے بہت استت کی مہاراج نہ جاگے تب برہماجی نے بشن جی کو بھگوتی کے جوگ ندرا سے سلائے ہوئے جانکر اُس جوگ ندرا مہا مایا کی بڑی استت کی کہ ہے بھگوتی ان دیتون کو مارئیے یا بشن جی کو جگائیے نہین تو یہ ہمین مار ڈالین گے اتنی استت سنکر بڑی دیا کرنے والی جوگ ندرا بشن جی کے سب انگون سے نکلکر برہماجی کے آگے کھڑی ہوئی تب جنارون بھگوان جاگے اور برہما اُنکے درشن پاکر نہایت خوش ہوئے۔

چوپائی

بشن درشن اگہ ناش ہینو — ڈکھ گن ہرن کلیان نکیتو
سو بدھ پاے تدت من ہرکہے — شکھ منگل ندسب بدہ ہرکھے

ادھیاے اٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادھیاے مین آرادھن بھو بھانت — جنہہ بدھ ہریر ب پرن چنڈ پادک کی کانت

رکھ لوگ اتنی کتھا سن کر کے بولے کہ ہمین تو بڑا ہی سندیہ ہوا کیونکہ بید اور شاستر اور پرانون ہی سے ایسا معلوم ہوا تھا کہ برہما بشن رودر
ہی [illegible] ہین انسے بڑے کوئی نہین ہو کیونکہ برہما اس سنسار کو پیدا کرتے بشن جی پالتے اور رودر مارتے ہین اور یہ تینون ایک ہی
مورت ہین۔ کارج کے نمت راجسی ساتوکی تامسی برت کر کے سنجگت ہین ان تینون مین بشن جی سب سے اُتم ہین کیونکہ وہ
ہین اور اُنکے برابر دوسرا کوئی سمرتھ نہین ایسے بشن جی کو جوگ مایا نے قابو کر کے کیسے سُلایا اس ہمارے سندیہ کو گیان روپی کھڑ
گ سے کاٹ دیجیے کیونکہ آپ سری بید بیاس جی کے سکھیہ ہین اتنا سُن سُوت جی بولے کہ اس سندیہ کو ترلوکی مین کوئی دور کرنے والا
نہین ہے کیونکہ برہم پتر سنکادک اور نارد اور کپلادک اس پرشن مین موہت ہین مین کیا کہون گا دیوتاؤن مین بشن جی سرگیہ و سبکا
پالنے والے کہے جاتے ہین کہ جنکے براٹ روپ مین سب سنسار ہے اور اس سے پرے پرے۔ نارائن۔ ہرکیش۔ باس دیو۔
جنارون وغیرہ انیک نام لیکر انیک لوگ بشن جی کی اوپاسنا کرتے ہین اور ویسے ہی کوئی کوئی مہادیو۔ شنکر۔ ششن شیکھر۔ ترنیتر پنچ بکتر
شول پانی۔ برکھ دھوجا د ناموں سے شیو جی کا دھیان کرتے۔ اسی پرکار سورج تین پراتما وغیرہ نامون سے صبح دوپہر شام
کو سب سورج بھگوان کا بھجن کرتے اور ایسے ہی۔ اگن۔ اندر۔ برن۔ انیک دیوتا ہین مگر جیسے پرواہون مین سری گنگا جی
ہین ویسے دیوتاؤن مین بشن جی ہین مگر پنڈت لوگون نے اس بچار کے لیے تین پرمان کہے ہین۔ پرتچھ۔ انومان۔ شبد
اور نیایہ والے اُپمان سمیت چار کہتے کوئی کوئی ارتھاپتہ سمیت پانچ کہتے اور پُران والے ساتھی روپ۔ اتیھیہ سمیت سات
کہتے مگر ان پرمانون سے برہم نہین جانا جاتا مگر بحث کر کے یہ بچار نا چاہیے کہ برہم شکت کی جگت ہے یا شکت بنا۔ اور پنڈت لوگ
بھی یہی بیان کرتے ہین۔

چوپائی

بدھ مین سرشٹ شکت بری ہین	پالن ناش شیو پا ہین
شیش دھرا دھارن کی شکتی	سورج پرکاش شکت جگ بھگتی

اگنی مین داہ شکت۔ پون مین پرپرنا شکت ہے اسی پرکار برہم تک ایسی کوئی چیز نہین کہ جو شکت بنا سمرتھ ہو سکے کیونکہ شکت بنا جا
اور بھوجن کرنا وغیرہ کام کیسے ہو سکینگے دیکھو بشن جی مین ساتوکی برہما مین راجسی اور شیو مین تامسی شکت ہین شکت ہی برہما
کو کرتی پالتی اور انت مین ناس کرتی ہے برہما وغیرہ دیو کوئی بغیر شکت کے اپنا اپنا کام نہین کر سکتے وہ شکت سگنا اور نرگنا کے بھید
سے دو قسم کی ہے سگنا گرہستون کے اور نرگنا براگیون کے دھیان کے لائق ہے۔ مگر پنڈت لوگ اپنے کھانے پینے کے لیے
کلجگ کے ورغلانے ہوئے انیک پاکھنڈون کے مارگ بتایا کرتے ہین جیسے کہ اس کلجگ مین بید کے برخلاف دھرم
ہو گئے ہین ویسے اور جگون مین نہ تھے کیونکہ برہما وغیرہ سب دیوتا اُس سناتنی بھگوتی کا دھیان کرتے اسلیے سبکو لازم ہے کہ اُسی کا دھیان کرین
یہ بات بشن جی کی برہما نے سُنی اُنسے نارد نے اُنسے بیاس نے اور ہمنے اُنسے سُنی اس سے ظاہر ہے کہ شکت کی اُپاسنا ضرور ہی کرنی چاہیے۔

ادھیائے نوان

دوہا

کب نوم ادھیائے مین مدھ کیٹبھ بدھ	جنہہ بدھ دیبی استون کر ہر بار بو بوسے کود

اتنی کتھا سنا کر سوت جی پھر بولے کہ جب بشن جی کے سب انگون سے مدرانکل تامسی شکت ہوکے آکاس مین کھڑی ہوئی تب سری بشن جی جمہائی لیکر اُٹھے اور نہایت ڈرے ہوئے برہما جی کو دیکھکر بولے کہ ہے برہما جی چنتا مین کیون ہو اور تپ چھوڑ کر کیسے آئے برہما جی نے نویدن کیا کہ آپکے کانون کے میل سے جو مدھو کیٹبھ دیت ہین وہ ہمین کھانے کو تیار ہین اسلیے ہے جگت کے پت تمھاری شرن ہون کہ اُنسے مجھے بچائیے ۔

چوپائی

یہ سن سری ہر بچن اچارے
مارب انھین نہ کچھ سند بہو

نربھو ہو بیٹھو سکھ دھارے
کہت ستیہ سنتیج کر لیہو

اُتنا سنتے ہی وے دیت برہما جی کو دھمکاتے ہوئے آنہی پہونچے اور بولے کہ بھاگ انکے پیچھے چھپنے سے نہ بچوگے پہلے تمہین مار کر انہین بھی مارتے ہین یہ سن کر ماند ھان ات رندھیر بشن جی بولے جو تمکو جدھ کی اچھا ہی تو ہمسے لڑو کہ تمھارے غرور کو دور کرینگے یہ سن بہت کرودھت ہو مدھو سری بشن جی سے جدھ کرنے لگا جب وہ تھک گیا تب کیٹبھ بھڑا اسی پر کار باری باری ایک کے تھکنے پر دوسرا لڑنے لگا اسوقت برہما جی اور انترچھ مین بھوانی جی دونون دیکھتے تھے ۔ کیونکہ وہ باری باری سے لڑتے تھے اسلیے نہ تھکے اور بشن جی کچھ ملان ہوے اور جدھ کرتے کرتے پچاس ہزار برس گذر گئے تب سری بھگوان نے بچارا کہ کیا سبب ہی کہ یہ نہ تھکے اور ہم تھکے ہماری طاقت کہان گئی ایسی فکر کرتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر وہ دونون بولے کہ جو اب تم مین طاقت نہو اور بہت تھک گئے ہو تو ہاتھ جوڑ کے کہو کہ ہم تمھارے داس ہین ایسا نہو تو جدھ کرو کہ تمھین مار کر انھین ماریں جو چار مُنہ لگائے کھڑے ہین یہ سن خوش ہوکر بولے کہ دشمن تھک جاوے یا ڈر جاوے یا شستر دھر دے یا گر پڑے یا لڑکا ہو تو بر اسوقت نہین لڑتے یہ سناتن دھرم ہی کیونکہ تمنے پانچ ہزار برس تک باری باری ستا ستا کے جدھ کیا اور ہم اکیلے لڑتے رہے اسلیے ہم بھی ستالین تو لڑین یہ سن وہ دور کھڑے ہوے اُسوقت بشن جی نے دھیان کر کے دیکھا تو معلوم ہوا کہ انکو دیبی کا بردان ہی کہ جب چاہو تب ہی مروگے یہ سمجھ دل مین سوچنے لگے کہ ہم نے ناحق اسقدر محنت کی بغیر جدھ کیے یہ نہ جاوینگے اور انکا ناس ہونا نہایت مشکل ہی کیونکہ چاہے نہایت دکھی روگی اور دین ہو مگر اپنے آپ کوئی مرنا نہین چاہتا پھر یہ کب چاہینگے ہم جانتے ہین کہ جس بھگوتی نے انھین ایسا بردان دیا ہی اُسی کی اُستت کرین کہ انھین موہت کرین کہ یہ اپنے ہی مُنہ سے موت مانگین یہ بچار سری بشن جی نے بھگوتی کی بڑی استت کی تو انھون نے خوش ہوکر کہا کہ آپ پھر جدھ کیجیے ہم انکو موہت کرتی ہین کہ وہ آپ ہی موت مانگینگے اب دیر نکیجیے ۔ یہ سن سری بھگوان جی جدھ کرنے لگے اُسوقت سری متی بھگوتی نے اپنا نہایت اچھا روپ دھارن کر ایسا موہت کیا کہ وہ کام کے بانون سے بہت بیاکل ہوگئے جب بشن جی نے یہ دسا دیکھی تب ہنسکر دیتون سے کہا کہ ہم تمھارے اور بہت خوش ہین اسلیے جو بر مانگوگے وہی دینگے کیونکہ ہم نے دیتون سے بہت جدھ کیا ہی مگر تم لوگون سے کوئی دیت نہین دیکھے یہ سنکے ایک تو وہ نہایت ابھمانی دوسرے بھگوتی سے موہت ہوکر بولے کہ ہے بھگوان ہم یاچک نہین ہین جو آپ سے بر مانگین ہان ہم بھی آپکے جدھ سے بہت خوش ہوئے ہین اسلیے جو چاہیے وہ مانگیے ہم ضرور دینگے اتنا سن سری بشن جی بولے کہ اگر تم خوش ہو تو یہی بر مانگتے ہین کہ تم ہمارے ہاتھون سے مرو ۔ یہ سُن دیتون نے بڑا سوگ کیا کہ ہاے ہم چھلے گئے پھر تھوڑی دیر مین کچھ سوچکر اور سب جگہ جل دیکھکر بولے کہ بشن جی جو تمنے ہمکو بر دینے کے لیے

کہا ہی تو ہمی بر دینجیے کہ جہان پانی نہو وہین مارے تو ہم بھی بر دیتے ہین کہ آپکے ہاتھون سے مرینگے۔ یہ سُن بشن جی نے سدرشن چکر کو یاد کیا وہ
آسکے اور اپنی جانگھ پھیلا کر جل کے اوپر کرکے کہا کہ دیکھو یہان پانی نہین ہی ہم نے اپنا وعدہ پورا کیا تم لوگ بھی اپنا وعدہ وفا کرو کہ اُسپر اپنا
سر دہرو ہم کاٹ ڈالین یہ سن انھون نے اپنا اپنا بدن سو ہزار جوجن کا بڑھایا تب بشن جی نے دو ہزار جوجن جانگھ پھیلا دی جب
انھون نے جانا کہ انسے اس طریقہ سے نہ بچین رہینگے تو اپنے اپنے سر دہر دیے اور بشن جی نے سدرسن چکر سے کاٹ ڈالے انکی چربی
سے سارا ساگر ڈھپ گیا اور اُسی سے زمین بن گئی اسلیے اسکا میدنی نام ہوا ہی اور اسلیے مٹی کبھی نکھانی چاہیے جو آپ لوگون نے
سوال کیا تھا اُسکا جواب دیا گیا۔ جاننا چاہیے کہ چاہے سگن ہو یا نرگن بھگوتی کی ضرور بندنا کرنی چاہیے

ادھیاے دسوان

دوہا

سنہو دسم ادھیاے مین جیہی بدہ شیو بردین | بیاسہی تپر نمت جب بہت بھانت تپ کین

سُنی کتھا سنکر سونکادر کہ بولے کہ آپ نے برنن کیا کہ بیاس جی نارد مُن کے کہنے سے پتر کے لیے سمیر پربت کے نزدیک جاکر سری
بھگوتی کی پرارتھنا کرنے لگے سو بستار پوربک سنائیے کہ کیسے انکے پتر ہوا یہ سُن سوت جی بولے کہ سُنیے نہایت سہاونی
سمیر پربت کی چوٹی کے قریب بیاس جی نے من مین یہ بچار کر کہ شکت کرکے آگ زمین ہوا اور انترچھ کے برابر بہادر
بیٹا پیدا ہوا ایکا چِت کرکے جیسے اور شیوا ور بھگوتی کا دھیان کرنا شروع کیا اسی طرح انکو سو برس ہزار بیتے اور اُس جگہ پر کہ
جہان بیاس جی تپ کرتے تھے سب دیوتا مُن سورج رودر پون اسونی کمار اور اور اچھے اچھے براہمن وہان رہتے تھے
اور وہان تپ کرتے کرتے بیاس جی کا تیج سب چراچر بشو تیج سے پورن ہو گیا اور اُنکی جٹا آگ کے رنگ کیسی ہو گئی ایسا
تیج دیکھکر اندر بہت بیاکل ہوئے کہ ہماری اندر پوری کو نہ لے لین ایسے ڈرتے ہوئے اندر کو جاکر مہادیو جی انسے بولے —

چوپائی

من نہین چھین کیہو اندر اہن | تجھو پر ندر تم یہ باسن
بربسیت تپ کرت ہمارا | شنکت سہت من بیاس ادہکا

اسے ہم جاکے بردان دے آوینگے اتنا کہکر بیاس جی کے پاس آکر کہا کہ اے بیاس جی اٹھیے آپکے بڑا تیجوان اور کیرت کا پھیلانے والا اور سب شیو ون
کا بھید اور ساتوک گنون والا اور بڑا بلوان پتر ہوگا یہ سن شیو جی کو نمسکار کرکے اپنے آشرم پر آئے اور بہت دنون تک تپ کیا کرکے تھک
گئے تھے اسلیے اب کچھ دنون تک دم لیا ایکدن کی بات ہی کہ جلے ہوئے کنڈے کو جسمین آگ چھپی ہوئی تھی آگ کی خواہش سے متھنے لگے
کہ اُسیوقت انکو پتر ہونے کی فکر ہوئی کہ جیسے جلے ہوئے کنڈے کے متھنے سے آگ پیدا ہوتی ہی ویسے ہی ہمارے پتر پیدا ہو کیونکہ استری تو ہماری ہی
نہین اور روپ والی اور اچھے کل سے پیدا اور بہت بڑا استری کیسے بیاہون کیونکہ استری تو بندھن ہی کیونکہ لکھا ہی کہ پتر کے پیدا کرنے والی اور بہتا
اور گھر کے کام کاج مین ہوشیار اور سندر عورت بھی بندھن روپ ہی کیونکہ وہ اپنے سُکھ کے موافق ہمیشہ کام کرتی ہی دیکھو شیو جی ایسے مہاتما ہین مگر ہمیشہ

استری کی پھانسی مین پھنسے رہتے ہین مین کیسے استری گرہن کرون گرہستہ آسرم نہایت مشکل ہی کہ بغیر استری کے ہرگز نہین ہوتا یہ فکر کرتے
تھے کہ گھرتاچی نام اپسرا نہایت سُندر روپ دھارن کیے ہوسے آکاس مین دکھ پڑی اگرچہ وہ بڑے اندری جیت تھے مگر کاماتر ہوگئے تب
مُن جی چنتا کرنے لگے کہ مین اس سنکٹ مین کیا کرون کہ دھرم کے آگے یہ بڑا کام کا بھاؤ آپڑا جا سے انگیکار کرون جو مجھے چھلنے کے
لیے آئی ہی تو تپسوی اور مہاتما مجھے ہنسینگے کہ یہ کام سے بیخود ہوگئے اور کہینگے کہ انھون نے سو برس تک تپسیا کی اور اپسرا کو
دیکھکر بے قابو ہوگئے خیر نندا ہوئی تو ہوئی جو اس سے گرہستہ آسرم اور پتر وغیرہ کے سکھ ہوتے تو کچھ مضائقہ تھا کیونکہ پتر سرگ اور
موچھ کے دینے والا ہوتا ہی سو یہ بھی تو اس سے نہوگا یہ تو صرف بھوگ دیکر آکاس کو چلی جاویگی یہ کہتا ہین سنے نارد جی سے سُن
رکھی ہی کہ اُروسی اپسرا راجا پرور واکو چھوڑ کر چلی گئی تھی ـــــ

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین کہب جنم بدھ کیر | تہہت مہاتما کام سے ہوت نہین کچھ دیر

انچی تھا سُن رکھ بولے کہ پورور واکون تھے اور اروسی کون ہی اور ایسے مہاتما راجا کو کشٹ کیسے پیدا ہوا سو کرپا کرکے سنائیے
سوت جی بولے سنیے کہتے ہین ـ کہ برہسپت کی استری تارا نہایت خوبصورت اور جوان ایک دن اپنے ججمان یعنے چندرمان
جی کے گھر مین گئی اُسے نہایت خوبصورت دیکھکر چندرمان موہت ہوگئے اور چندرمان کو دیکھکر تارا بھی کاماتر ہوئین
اسلیے دونون کئی دن تک بہار کرتے رہے اتنے مین برہسپت جی نے تارا کے بُلا لینے کے لیے اپنا سکھ بھیجا مگر تارا نہ گئی پھر سکھ
بھیجا ـ تو چندرمان نے لوٹا دیا اسی طرح کئی بار سکھ لوٹا بھیجا تو برہسپت جی آپ آئے ـ اور غصہ ہوکر بولے کہ ہے چندرمان یہ
شندت کرم تمنے کیا کیا اس ہماری عورت کو تم نے کیون اپنے گھر رکھا ہم تمھارے اور سب دیوتون کے گرو ہین اور تم ہمارے
ججمان ہو ـ ہے مورکھ گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرتا ہی یا اسکی رچھا کرتا ہی ـ کیونکہ لکھا ہی ـ کہ براہمن کا مارنے والا سونا
چرانے والا ـ شراب پینے والا ـ اور گرو کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے والا یہ چارون مہاپاتکی گنے جاتے ہین اسلیے یقین
ہی کہ تو مہاپاتکی ہی ـ اگر اسکے ساتھ تو نے بھوگ کیا ہوگا تو اب دیوتون کے استھان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہی خیر اسے
اب چھوڑ دے ہم اپنے گھر کو لیجاوین جو نہ چھوڑیگا تو گرو کی استری کا ہرنے والا تجکو ابھی سے کہنے لگینگے ـ یہ سن چندرمان
بولے کہ جو براہمن بغیر کرودھ کے اور دھرم شاستر کے جاننے والے ہوتے ہین وہ پوجن کرنے کے لائق ہوتے ہین
جو اُنسے برخلاف ہوتے ہین وہ پوجنے کے لائق نہین ہوتے اُسکو جب اچھا ہوگی تو آپ ہی آویگی یہان ہی رہی تو آپ کا
کیا نقصان ہی اور کیا اسے کسی نے یہان رکھا ہی وہ اپنی ہی مرضی سے رہی ہی کچھ دن رہکر آپ ہی اپنی اچھا سے آویگی

چوپائی

کرن جبے جوتی جب پارا | رچو ورش سچ ہوت نہ ہارا

	بارہسپت سے مٹے یہ دیکھا		الٹ عمل بدھ ہم تو لیکھا	

جب اتنا چندرمان نے کہا تو برہسپت جی نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے گھر کو گئے کچھ دن کے بعد پھر جاکے کہا مگر دوارپال نے اندر جانے نہ دیا اور نہ چندرمان وہان آئے۔ تب برہسپت جی خفا ہوکر بولے کہ ہمارا سکھ ہے اور گرو کی عورت ماتا کے برابر ہے اُسے گرہن کر لیا اس سے یہ سکھانے کے لائق ہے یہ بچار کے پھر کہا کہ ہماری استری دیدے نہین تو سراپ دے کے بھسم کر ڈالین گے تب چندرمان نے کہا کہ یہ نہایت خوبصورت عورت تمہارے لائق نہین تم جیسے بھکون کو چاہیے ویسی بدصورت استری نہین ہے اپنے لیے ڈھونڈھ لو تم کام شاستر کو نہین جانتے کیونکہ عورتون کو اپنے جیسے خاوندون مین محبت ہوتی ہے اس سے چلے جاؤ ہم اب نہ دینگے جو تمسے ہو سکے وہ کرو۔ یہ سُن غصہ کرکے وہ راجہ اندر کے یہان گئے اندر نے بڑے آدر اور ستکار کرکے پوچھا کہ آپ کو کیا فکر ہے وہ کہیے برہما بشن مہادیو اور سب دیوتا آپ کی مدد کر سکتے ہین تب گرو جی بولے کہ چندرمان نے ہماری استری لے لی ہے اور کئی بار ہمنے مانگی وہ نہین دیتا ہم کیا کرین آپ جو کچھ اسمین مدد کرین تو کرین اور کوئی ہمارا نہین ہے یہ سُن اندر بولے کہ مین تو آپ کا داس ہون آپ سوچ نہ کیجیے مین ابھی منگا دیتا ہون جو ہمارے دُوت بھیجنے سے وہ تارا کو نہ دینگے تو ہم سب دیوتا ملکر جدھ کرینگے اتنا کہہ اندر نے ایک نہایت ہوشیار دُوت بھیجا کہ اُسنے جاکر کہا کہ آپ اتری رکھ کے نس مین پیدا ہوکے یہ کیا کرتے ہین اٹھائیس تو تمہاری عورتین ہین اور انکے سوا رمبھا وغیرہ اپسرا ہین اُنسے اپنی اچھا کے موافق بہار کیجیے مگر آپ گرو کی عورت کو چھوڑ دیجیے۔ جو آپ لوگ ایسا بُرا کام کرنے لگین گے تو نہ معلوم مورکھ کیا کرینگے اسلیے گرو کی استری کو چھوڑ دیجیے کہ جس سے لڑائی نہو یہ سُن چندرمان بولے کہ اندر اور برہسپت دونون بڑے گیانی ہین اپنی سُدھ نہین کرتے دوسرے کو سمجھاتے ہین یہ تو قاعدہ ہے کہ لوگ دوسرے کو سمجھاتے ہین مگر آپ بچار نہین کرتے۔ دیکھو بارہسپتیہ مین لکھا ہے جو استری خود ہی کامنا کرے تو گرہن کرنی چاہیے تو ہمنے کیا دوکھ کیا کیونکہ جب سے برہسپت نے اپنے بھائی اُتتھیہ کی عورت ممتا کا گرہن کیا ہے تب سے تارا اُنکو نہین چاہتی ہے اور ہمکو چاہتی ہے۔ اور کہا ہے کہ جو استری آپکو نچاہے اُس سے بھوگ نہ کرے اور جو چاہے اُسے نہ چھوڑے تو برہسپت دھرماتما ٹھہرے کہ جنھین تارا نہین چاہتی اور وہ بلاتے ہین ہم پاپی ٹھہرے جو کہ اُسکے کہنے سے بھوگ کرتے ہین۔ اسلیے اندر سے کہدو کہ ہم تارا کو نہ دینگے جو اُنسے ہو سکے وہ کرین اتنا سُن دُوت نے سب آکر اندر سے کہا راجہ اندر نہایت خفا ہوکر دیوتاؤن کی سینا اکٹھی کرکے جدھ کی تیاری کرنے لگے اور یہ حال سُنکر شکراچارج نے چندرمان کے پاس آکر کہا کہ تم تارا کو نہ دینا جو اندر تم سے لڑین تو تمہاری مدد ہم کرینگے۔ جب مہادیو جی نے سنا کہ چندرمان کی مدد شکر جی کرینگے تو آپنے برہسپت کی مدد کرنی قبول کی اور دونون طرف سے فوج آئی جدھ ہونے لگا بہت دن تک دیوتا اور دیتون کا جدھ ہوا اس لڑائی کا حال برہما جی نے سُنکر چندرمان کو سمجھایا کہ اُنکی عورت دیدو نہین تو ہم بشن جی کو بلاکر ناس کرا دینگے اور شکراچارج کو بھی ڈانٹا کہ تمہاری بے انصافی مین کیون مت لگی ہے جدھ ختم کراؤ تب شکر جی نے بھی سمجھایا کہ اب گرو کی عورت دیدیجیے تب چندرمان نے تارا کو گربھنی کرکے دیدیا برہسپت جی اپنے گھر کو گئے اور دیوتا اور دیت اور برہما اور بشن جی اپنے آسرمون کو گئے کچھ دنکے بعد اچھی مہورت مین تارا کے چندرمان کے سمان پتر پیدا ہوا اسکے سب جات کرم گرو جی نے کیے چندرمان نے سندیسا بھیجا کہ ہمارا بیٹا ہے تمنے جات کرم کیون کیے برہسپت جی نے جواب دیا کہ وہ ہمارا ہی ہے اسلیے ہمارا بیٹا ہے پھر دیوتا اور دیت لڑنے کے لیے اکٹھے ہوگئے تب برہما جی نے آکے تنہائی مین

نارا سے پوچھا کہ کس کا پتر ہے اُسنے آہستہ سے کہا کہ چندرمان کا ہے اسلیے برہما جی نے چندرمان کو تر دیدیا انھون نے اُسکا نام بدھ رکھا اور اپنے گھر کو لے آئے اور سب دیوتا اور دیت اپنے اپنے استھان کو آئے سوت جی نے سونکادک رکھیشرون سے کہا کہ بدھ کی پیدائش آپ سے کہی

ادھیاے بارھوان

دوہا

کہت دواش ادھیاے مین پورو رواجنو کاتھہ	جیسی بدھ دیبی استون کرت پن الاسناتھ

شوت جی بولے کہ اب بدھ سے جنکی استری کا نام الا تھا پورورواکی پیدائش کہتے ہین سنیے ہو سوت منّ کے پتر سدیومن نام راجہ پرتشٹھان پوری مین ہوے جو بڑے سچ بولنے والے اور اندری جیت تھے ایکدن وہ گھوڑے پر سوار ہو کر فوج لیکر کنارین مین جسمین طرح طرح کے درخت اور ہر ایک قسم کے پرند چہچہاتے اور سمیر پربت کے نزدیک تھا شکار کھیلنے کے ارادے سے پہونچے وہان پہونچتے ہی پہونچتے راجہ عورت ہو گئے اور انکا گھوڑا بھی گھوڑی ہو گیا اس حالت کو دیکھکر بڑا سوچ کرنے لگے کہ ہاے ہم عورت ہو کر کیسے اپنے راج مین جاینگے اور کس طرح راج کرینگے یہ کیا ہوا اتنی کتھا سُن رکھیشر لوگون نے پوچھا بڑے سندیہ کی بات ہے کہ اسمین کیا سبب تھا کہ جہان جا کر ایسا مہاتما راجہ عورت ہو گیا اسلیے مفصل بیان کیجیے سوت جی نے کہا ایک سمے کی بات ہے کہ سنکادک رکھیشر مہادیو جی کے درشن کی اچھا کر کے وہان پہونچے جہان شیو جی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچکر کیا دیکھا کہ مہادیو جی اور پاربتی کریڑا کر رہے ہین انہین دیکھ پاربتی جی نے جلدی سے ترنت جھٹ پٹ اپنے کپڑے پہنے اور رکھیشر لوگ یہ حالت دیکھکر وہان نہ ٹھہرے بلکہ بدریکا سرم مین سری نراین جی کے درشن کو چلے گئے تب بہت شرمندہ پاربتی کو مہادیو جی نے دیکھکر کہا۔

چوپائی

کاہے کو لجت ہوت بھوانی	ہین چھوڑ آوے جو مانی
ترت نار ہوئی یہی ٹھائین	ست کہت نہین مرکہا تائین

یہ سراپ دیا تب سے وہ بن سراپ دیا ہوا ہے جو اس حال کو جانتے ہین وہ وہان نہین جاتے مگر سدیومن کو یہ حال معلوم نہ تھا اسلیے جا کر استری ہو گئے اور مارے شرم کے اپنے راج کو نہ گئے اُسی بن کے نزدیک پھرتے رہے استری ہو جانے پر انکا نام الا ہوا ایکدن چندرمان و بدھ وہان پہونچے انکو نہایت خوبصورت عورت دیکھ بدھ نے خواہش کی کہ ہمکو ملجاوے اور الا نے بھی چاہا کہ یہ ہمارے خاوند ہون تو اچھا ہے اسلیے دونون کی شادی ہوئی اُس سے پورورو نام مہاراج ادھراج پیدا ہوے جب الا کے پتر ہوا تو اسنے بڑا سوچ کیا کہ بن مین استری روپ سے کب تک رہونگی اسلیے اپنے کل کے اچارج بشسٹ کو یاد کیا انھون نے مہادیو جی کی بہت استت کی اور اُنکو خوش کیا اور یہ بر مانگا کہ یہ راجہ پھر مرد ہو جاوے یہ سُن مہادیو جی نے کہا کہ ہمارا کہنا غلط نہین ہو سکتا ہان تمسے ہم خوش ہوے اسلیے یہ راجہ مہینہ بھر عورت اور مہینہ بھر مرد رہیگا ایسے بر دان کو پا کر راجہ اپنے راج مین آئے اور جبتک استری رہین تب تک گھر کے اندر رہتے تو نہین رہا کرتے ہین اور جب مرد ہو جاوین تو راج کاج کیا کرین اسطرح بہت دنون تک راج کرتے رہے مگر اُس کی حالت کو دیکھ رعایا خوش نہ تھی پورورو راج کرنے کے لائق ہوے تو راجہ سدیومن اُسکو راج دیکر عبادت کرنیکے لیے بن مین چلے گئے وہان جا کے نواچھر کا منتر نارد جی سے سنکر جپنے لگے کچھ دنون مین خوش ہو دیبی نے درشن دیے تب راجہ نے بڑی استت کی اور مکت مانگی انھون نے خوش ہو ساجیہ مکت دی بھگوتی انتردھیان ہو گئین اور جو استھان تینون کو نہین ملتا اُس ماں کے پد کو راجہ پہونچے

ادھیاے تیرھوان

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین سن وہ کتھا پرسنگ — پورورواا ور اُربسی جہان رنگے پہ رنگ

جبکہ سودیومن سورگ باسی ہوئے تب پرتشٹھان پور جو پرباگ کے قریب گنگاجی کے پار جہوسے کے پاس ہی اُس پہ راج کے راجہ پورروا ہوئے۔ یہ بڑے دھرم کے جاننے والے اور رعایا پرور اور بڑے مہاتما راجہ ہوئے اور نہایت خوبصورت تھے کہ جنکا روپ سن اوربسی اپسرا برہما جی کے سراپ سے جب مرت لوک مین آئی تو یہ پرتگیا کرکے کہ ہمارے دو میڈھون کی حفاظت کرنی ہوگی اور ہم گھی کھاونگی اور تمھین کے بنا جب تمکو ننگا دیکھین گی تو چلی جاونگی انکو اپنا خاوند بنایا۔ راجہ اُسے منظور کرکے سب دھرم چھوڑ رات دن اُوربسی کے بہار مین مشغول ہوئے۔ یہان تک کہ اُسکے بغیر ایک لحظہ بھی چین نہین پڑتا تھا ہزارون برس گذر گئے کہ ایک دن اندر نے کہا کہ اُوربسی بنا یہ لوک ہمکو اچھا نہین لگتا یہ کہہ گندھربون کو حکم دیا کہ جس طرح بنے اُسے لاؤ۔ یہ سُن بشواوبس وغیرہ گندھرب اندھیری رات مین اُربسی کے میڈھے چرا لیگئے اور میڈھے چلائے اُنکی آواز سُن اوربسی نے کہا۔

چوپائی

ہم ست سم میڈھے یہ پیارے	رچھیا کرے اٹھ نرپ ہارے
نار سمان ڈرت کم بھویا	اٹھو اُٹھو رن تو انزویا

جب راجہ نہ اُٹھے تب وہ چلا اُٹھی کہ ہاے ہاے اس محنت کرکے مین مری۔ کہ میرے میڈھون کی رچھیا نہین کرتا اور اپنے کو مرد سمجھتا ہی یہ سُن راجہ موہت ہو ویسے ہی ننگا کہ جیسے اُسکے ساتھ سوتا تھا اُٹھ دوڑا تب گندھربون نے بجلی چمکا دی کہ راجہ کو ننگا دیکھکر اوربسی چلی گئی اُسوقت راجہ نہایت روئے اور اُس دن سے نہایت مجنون ہو ہای اوربسی ہای اوربسی کہتے ہوئے راج کا کام چھوڑ زمین پر گھومنے لگے کہ بہت دنون کے پیچھے ایک دن اُسے کرچھیتر مین دیکھکر کہا کہ مجھ اپنے خادم پر مہربانی کر نہین تو ابھی جان چھوڑ دونگا اور اس بدن کو کتے سیار بھیڑیے وغیرہ کھائینگے۔ یہ سُن وہ بولی تم مہاراجہ ہوکر کیسے مورکھون کی سی باتین کرتے ہو تمہاری گیان کہان گیا بھلا عورتون کو بھی کسی سے محبت ہوتی ہی کیونکہ اُنکا دل تو بھیڑیون کی طرح ہوتا ہی یعنے اُنکو کوئی پیارا نہین لگتا اسلیے استری اور چورونکا اعتبار نکرنا چاہیے آپ اپنے گھر پر جا کر سُکھ سے بھوگ کیجیے اور اس رنج کو چھوڑ دیجیے اگرچہ اُسنے بہت سمجھایا مگر راجہ کے من مین کچھ نہ آیا اتنا کہہ سوت جی بولے کہ اوربسی کا چرتر بید مین مفصلاً لکھا ہی مگر ہمنے مختصر بیان کیا۔

ادھیاے چودھوان

دوہا

یا چودہ ادھیاے مین جنم کہب شکدیو — ارم کرت مہما سرم شلبھ برنت جہان کہیو

سری سوت جی بولے کہ اُس گھرتاچی کو دیکھکر کہا کہ یہ دیو کنیان ہی ہمارے لایق نہین ہی جب بیاس جی کو ایسا فکر مند جانا تو طوطی کا روپ دھاکر کے نکل آئی اُس مادہ پرند کو دیکھکر بیاس جی نہایت متعجب ہوئے۔ کام تو اُسکے دیکھتے ہی سے سب انگون میتا

سماگیا تھا مگر اب مُن نہایت متعجب ہوا اگرچہ مُن کو بہت کھینچا مگر شدنی تو بڑی بلوان ہوتی ہی اسلیے کہ گرتاچی سے مُن موہت ہو گیا اور سنگ کے لیے ارنی متہ رہی تھی کہ مُن کا بیرج اسی ارنی مین گر پڑا تب مُن اور زیادہ ارنی کو متھنے لگے کہ اسمین سے بیاس جی کے سمان پتر پیدا ہوا۔ کیونکہ مادہ طوطی کو دیکھکر بیج گر پڑا تھا اسلیے اُسکا نام شک ہو گیا اُسکو لیکے اُنھون نے گنگا جی مین اشنان کرایا تب اُس بالک کے اوپر دیوتون نے پھول برسائے اور اُس مہاتما پتر کے سب جات کرم بیاس جی نے کیے دیوتون کے یہان دُندبھی باجی۔ گندھرب گانے لگے۔ اور بشی البسوا نارد تمبرو غیرہ دیکھنے کی اچھیا کرکے پہونچے اور ایسا کوئی دیوتا یا دھرم گندھرب وغیرہ مین نہین تھا جو بیاس جی کے پتر کے جنم مین خوش ہو کر اُنکے استھان پر نہ آیا ہو اُسی وقت آکاس سے کمنڈل اور کالی ہرن کا مرگ چھالا گرے اور وہ جلدی بڑہ گئے اور بید کی بدھ سے مُن نے جگیو پویت کیا اور سب بید آکر استت کرنے لگے اور پھر برہسپت جی کو گرو کرکے برہم چرج برت دھار کر رہس سمیت بید پڑھا اور سب دھرم شاستر پڑھے پھر گرو کو دچھنا دیکر بیاس جی کے آسرم پر آئے۔ تب بیاس جی نے نہایت خوش ہو اُٹھکر اُنکا سر چوما اور نہایت محبت سے پڑھنے کے سب حال پوچھے اور اُنکی شادی کی تیاری کی۔ بیٹے سے کہا کہ اَے پتر تمنے بید اور دھرم شاستر پڑھے اب اچھی استری سے شادی کرو اور پتروں کے قرض سے ہمین ادا کیجیے کیونکہ بنا بیٹے گت نہین ہوتی نہ سورگ ملتا ہی اسلیے شادی کرکے گرہست آسرم کرو۔ اور ہماری آسا پوری کرو۔ تمکو ہمنے بڑی تپسیا کرکے پایا ہی یہ سُن شکدیوجی بولے

	چوپائی	
لوکک بات ہوئی بہو بھانتی		تتو بات سکہیے جو پسانتی
جاسون لہون مکت کر دھارن		سو سب بھانت سنا وہو کارن

بیاس جی بولے تم ہمکو بڑی تپسیا اور مہادیوجی کے پرشاد سے ملے ہو اب یہی کہتے ہین کہ گھر مین بس کر گرہست آسرم کے سکھ بھوگ کرو یہ سُن سکدیوجی نے کہا کہ منُکھ لوک مین کون سکھ ہی یہان کے سب سکھون مین دُکھ ملے ہوئے ہین۔ استری کرکے اُسی کے بس رہنا پڑتا ہی۔ دنیا مین کسی پرادھین کو سُکھ نہین مگر جو استری کے قابو مین ہی اُسکو زیادہ کرکے دُکھ ہوتا ہی کیونکہ چاہے بیڑی ہتھکڑی وغیرہ سے چھوٹ جاوے مگر پتر اور استری مین بندھا ہوا چھوٹ نہین سکتا۔ اِس پر کہ اور استری دونون کے بدن مین مَل اور مُوتر بھرا ہوا ہی اس سے کیا تا اسمین کس چیز کی محبت کرے اور کسکی اچھیا کرے اور ہم تو آجتک جو نین کھوجون مین ہماری کیسی ہی بیت ہو اور آگے ہی ہم جون سے پیدا ہونا نہین چاہتے بلکہ موچھ ہی چاہتے ہین آو تم گیان کا سُکھ چھوڑکے دُنیا کے سکھ کو کیسے منظور کرین پہلے ہنسا مارگ کے جائز رکھنے والے اور بید پڑھے ہوئے اور گرو برہسپت جی ملے جو آپ ہی گرہ ساگر مین ڈوبے ہوئے ہین اور اودیا یعنے اگیان سے اُنکا دل ڈھا ہوا ہی تو ہمکو کیسے تار سکتے ہین جیسے روگی بید دوسرے کی کیا دوا کر سکتا ہی ایسے ہی ہم مجھسے یعنے موچھ چاہنے والے اور گرہست یہ بڑی دھوکے دینے کی بات ہی اسلیے ہم سنسار ساگر سے ڈر کر آپ کے پاس آئے ہین کہ اچھا گیان دیکر ہمکو اس مہا ساگر سے اوبار یے نہایت دُرلبھ منُکھ شریر پاکر اور بید شاستر پڑھکے پھر بھی سنسار مین بندھے رہے تو پھر کون چھوٹے گا اس سے زیادہ تعجب نہین کہ استری اور پترون مین لگے ہین اور پنڈت کہلائے جاتے ہین۔ پور وکھ کو گرہن کیسے تُسے گرہ کہتے ہین اسلیے مین گھر کرنے کو ڈرتا ہون کہ بندھن مین پڑ جاؤنگا

اتنا سن بیاس جی بولے کہ گھر بندھن نہین ہی جو دل سے گرہست ہی چھوٹا ہی تو وہ بھی مکت ہی جو کہ انصاف اور پاپ نہ کر کے دھن
لاتا اور بید پڑھنے کے ہوئے شرادھ وغیرہ کرم کرتا اور پوتر رہتا ایسے گرہست کی دو پہر کے وقت برہم چاری جتی بان پرستہ
اور جو بہت کرتے ہین امید رکھتے ہین۔ گرہست آسرم کے برابر دھرم نہ سننے دیکھا اور نہ سنا ہی اور جوانی بھر استری
گرہن کرکے پتر پیدا کرو اور بڑھاپے مین بیٹے کو گھر سونپ کر عبادت کرنے چلے جانا جیسا کہ شاستر مین لکھا ہی کہ جوانی
کی عبادت بہت اچھی نہین ہوتی دیکھو بشوامتر جی نے پہلے ہی تین ہزار برس تک نرا ہار عبادت کی اور بڑے عقلمند رشی تھے
مگر مینکا اپسرا کو دیکھکر عاشق ہوگئے جس سے شکنتلا کنیا پیدا ہوئی اور ہمارے پتا پراسر جی نے ملاح کی لڑکی کو دیکھ کا متر ہوا آسن
گرہن ہی کرلیا یہ بہاجی نے اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے کی اچھیا کی تھی مگر مہادیو جی نے بچا لیا اسلیے ہمارے کہنے سے تم
بھی اچھے کل کی کنیا سے شادی کرکے دھرم کی راہ سے چلنا۔

ادھیاے پندرھوان ۱۵

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین شکا چارج براگ		ارو دیبی اُپدیس کچھی سن ہر بھو سراگ

اتنی بات سن شکدیو جی بولے کہ ہم سب لوک کا بندھن کرنے والا بیاہ نہ کرینگے کیونکہ جو لوگ دھن کی چنتا کرتے ہین انکو کہان سکھ ہوتا
ہی اور وہ بھائی اور بندھون سے ہمیشہ دکھی رہتا ہی جیسا کہ فقیر سُکھی ہوتا ہی ویسا سکھ اندر کو بھی نہین ہوتا جو ترلوک کا سوامی
ہی پھر اور کی کیا گنتی ہی کیونکہ اندر نے جیسے کسیکو عبادت کرتے دیکھا ویسے ہی وہ اُسکی عبادت مین خلل ڈالتے ہین کہ کہین
میری پدری نہ لے لے اور برہما بشن بھی سُکھی نہین رہتے کہ جنکی برہمی اور لچھمی استریان ہین کیونکہ برابر دیتون سے جدھ کرنے
ہین زرداروں کو کبھی چین نہین پھر غریبون کو کہان سے ہوگا۔ ایسی باتون کو آپ جانتے ہین مگر ہم کو ایسے کام مین مشغول کرتے
ہین دیکھیے پہلے پیدا ہونے مین دکھ پھر بوڑھے ہوکر مرنا پھر لٹبا اور موتر اور حمل کے رہنے مین بے اندازہ تکلیفین ہین اور طمع کو ہم
اور مانگنے مین تو مرنے سے بھی زیادہ دکھ ہین۔ پہلے بید اور شاستر پڑھو پھر استری پتروں کے لیے دھن والون سے دھن مانگنا
پڑتا ہی یون اکیلے پیٹ کو چاہے ستّو جڑ اور پھل وغیرہ سے بھرلے چاہے یون ہی صبر کرے ۔ مگر عورت بیٹے اور پوتے اور رشتہ دارون
کے پالنے کو تو بہت ہی زر چاہیے کہیے گھر مین کون سے سکھ ہین اسلیے جوگ شاستر اور گیان شاستر کہیے کہ جنسے موچھ ہو جائے
اور بہت سی باتون کو سنکر بیاس جی کو بڑی فکر ہوئی اور رونے لگے کہ ہاے کیا تدبیر کرون کہ جس سے بیٹا سمجھکر گرہست آسرم کرے
اس حال کو دیکھکر سری شکدیو جی بولے کہ مایا نہایت زور آور ہی جو پنڈتون کو بھی موہت کر دیتی ہی کہ دیکھو بیدانت شاستر کے
جاننے والے اور اٹھارہون پران اور مہابھارت کے بنانے والے اور بیدون کو علحدہ کرنے والے ایسے سری بیاس جی کو مایا نے
موہت کیا ہی کہ رو رہے ہین۔

چوپائی

ہم جانت اس کوئی مکت ناہین		یہہ مایا موہت نہین جا ہین

سون اب ہنون بنہی جرنا ۔ اہمت دایک ارو دُکھ ہرنا

دیکھو پورانک کہتے ہین کہ سری کشن جی کی انس سے بیاس جی کا اوتار ہے سوایسے آنسو بہاتے ہین کہ جیسے ناؤ ڈوبے جانے پر مہاجن لوگ کرتے ہین ۔ کہان یہ گیان ہم کیسا یہ بھرم کہ ہیچ بھوتونکا بنا ہوا جو شریر ہے اسمین بیٹا پتر کی بھاونا ۔ بڑے تعجب کی بات ہے یہ کہہ بھگوتی کو یاد کرکے پھر بیٹا سے بولے کہ آپ کیا مورکھون کی طرح رنج کر رہے ہین اس جنم مین ہم تمھارے بیٹے ہین اور نہین جانتے کہ پورب جنم کون ہم اور کون آپ تھے دھیرج رکھیے ۔ یہ سب جھوٹھے موہ ہین ۔ بھوکھ بھوجن کرنے اور پیاس پانی سے جاتی مگر پتر کے دیکھنے سے نہین جاتی بیٹا کیا چیز ہے ۔ سونگھنے کا سکھ خوشبو سے کان کا سننے سے استری سکھ استری سے جاتا کہ بیٹے سے کون سکھ ہو سکتا ہے دیکھیے اجی گرت نے زرکی طمع سے راجہ ہرشچندر کے ہاتھ سے اپنا بیٹا سنہ سیف بل کے لیے بیچ ڈالا اگر ہمکو سکھ کے لیے چاہتے ہو تو سکھ تو زر سے ہوتا ہے اسکو اکٹھا کرو ہم سے کون سکھ ہوگا ۔ یہ سن بیاس جی بولے کہ اب ہمسے برہم کا بتاسنہ؟ جو ہمنے بنایا ہے اور بہت چھوٹا ہے وہی بھاگوت پران سنو کہ جسمین بارہ اسکندھ ہین اور سب پرانون کا گویا زلو ہے کہ جسکے سننے سے ست است کا گیان ہوتا ہے جس بھاگوت سے جب ہم پرلے کے وقت برگد کے درخت پر سو رہے تھے یہ گیان دیا گیا کہ ہم کون ہین اور کسنے ہمکو بنایا ہے اور سب کیسے جائینگے یہ سب بھگوتی نے آدھے ہی اشلوک مین سمجھا دیا تھا جب سمجھا دیا تو بھی کشن جی نے نہ بچارا کہ کہان سے آواز آئی اور کسنے کہی مگر وہی آدھا اشلوک بھاگوت کا یاد کرتے تھے کہ جب کبھی بھگوتی کی مورت کئی سکھیون سمیت نظر آئی تو بچارنے لگے کہ یہ استریان کون ہین اور یہ جل کہان سے آیا اور یہ برگد کا درخت کیسے جما ہے اب ہم کچھ تو لین یا نہ لین کوئی کام کرین یا نہ کرین ۔

ادھیاے سولھوان

دوہا

سنو کوشل دھیاے مین دیبی کتھن سنگ ۔ بیاس پڑھاوت سکھی جتھا پران ابھنگ

بیاس جی بولے کہ ایسے متعجب ہوے کشن جی کو دیکھکر مہالچھمین جی بولین کہ آپ ہمکو مہاشکت کے پربھاو سے بھول گئے کیونکہ بہت بڑے ہوے اور ہر پرلے مین آپ ہوتے ہین وہ شکت نرگن ہے اور ہم آپ سگن ہین جو آپکی ساتوکی شکت ہے اُسے ہمین جانتے ہین آپ آپکی ناف سے کمل نکلیگا اُسپر برہما جی راجسی شکت دھارن کرکے لوک بناوینگے اور آپ اس جگت کے پالنے والے ہین اور برہما کے بھوونگے ہمین سے رودر پیدا ہونگے جو پرلے مین تامسی شکت دھارن کر ناس کرینگے ہم آپکے پاس ہمیشہ رہتی ہین ۔ یہ سن سری کشن جی بولے کہ جو پہلے ہی آدھا اشلوک ہمنے سنا تھا وہ کسنے کہا تھا لچھمین جی بولین ۔

چوپائی

وہ بھاگوت نام ہے گرنتھا ۔ جامین سرت پوران کی پنتھا
آدشکت ترمت سشیوکاری ۔ سرون ماتر سون جو اگھہ ہاری

وہ آپ کو بڑی مہربانی سے دیا گیا بھولنے نہ پاوے ۔ کشن جی اسکو یاد کرتے رہے کہ انکی ناف کمل سے برہما پیدا ہوے اور مدھو کیٹبھ کے ڈر سے انکی استت کی اور کشن جی دیتیون کو مار کر پھر منتر جپنے لگے برہما نے پوچھا کہ آپ کیا جپتے ہین کشن جی نے جواب دیا کہ دیبی کا

کہا ہوا آدھا اشلوک بھاگوت ہی جو دواپر جگ کے شروع مین مشہور ہوگا اسے سُن برہما نے نارد سے کہا اور نارد نے ہمسے اور ہمنے اُسکے بیٹا سکدیوم بنائے ہین ہے پتر اسے تم پڑھو اسکے پڑھنے سے دھرم شاستر کے پڑھنے کا پُن ہوتا ہی اسمین برتر اسر کے مارنے کا حال بھی کہا ہی اور اسمین اٹھارہ ہزار اشلوک ہین اور اگیان کا ناس کردیتا ہی ۔ اور جو تم پڑھوگے تو تمھارے ساتھ ہمارا شاگرد روم ہرکھن بھی پڑھیگا سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین اتنا کہہ سری سکدیوجی کو اوسمین نے بھی پڑھایا مگر سکدیوجی کا دل نہ بھرا اور ہر روز فکر ہی کرتے رہے تو بیاس جی بولے بیٹا تم کیا فکر کیا کرتے ہو سکھ بھوگ کرو اور تشویش چھوڑدو اگر تمکو ہمارے کہنے سے شانتی نہوئی تو متھلا پری کو جاؤ وہان راجہ جنک بڑے مہاتما ہین تمھارے شک مٹا دینگے یہ سُن سکھدیوجی بولے کہ یہ تو ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی کہ وہ راج کرتے اور جیون مکت اور بدیہ مکت ہین جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کا بیٹا ہمنے دیکھا ہی ہمکو کبھی یقین نہوگا کہ اُنکو مایا تر عورت ہین او سفا حشہ درت برتا کا فرق نہ معلوم ہوگا راج کیسے کرتے ہونگے ۔ جسکی زبان کو کڑوا ۔ کھاری ۔ تیتا ۔ کسیلا ۔ میٹھا وغیرہ بھوگ جانتی ہی وہ بدیہ اور جیون مکت نہین ہوسکتا جسکو سردی گرمی ۔ آرام ۔ تکلیف نہ معلوم ہون اور جو دوست دشمن محبت دشمنی اور بیوہار جانتا ہو ۔ وہ کیسے مکت ہوسکتا ہی مگر آپکے کہنے سے اپنا شک دور کرنیکے لیے متھلا پری کو جاوینگے +

ادھیاے سترہوان

دوہا

ستَرہ کے ادھیا ہین شک کے متھلا کا انہ ۔ جنک مہ بچھا ہیت سو کہت گنہہ من اہنہ

اتنی کتھا سناکر سُوت جی بولے کہ سکدیوجی بیاس جی کو پرنام کرکے راہ مین طرح طرح کے دلیس دیکھتے ہوئے دو برس مین سمیر پربت اور ایک برس مین ہمالے پہاڑ طے کرکے متھلا پری مین آئے ۔ دیکھتے کیا ہین کہ رعایا سب طرح سے خوش اور اپنے اپنے آچار مین لگی ہی جب اندر جانے لگے تو دوارپال نے روکا اور پوچھا کون ہو اور آپ کہان سے آتے ہین اور آپکا کیا مطلب ہی یہ سُن اُنھون نے کچھ جواب نہ دیا اور شہر کے دروازے سے باہر نکلکر کھڑے ہوئے تب پھر دوت بولا کہ کہیے کیا گونگے ہو جو نہین بولتے آپ یہان کس مطلب سے آئے ہین اگرچہ آپ تپسوی ہین کہ آپ برہمن ہین مگر کام اور گوتر اور نام اپنا بتا کر جائیے کیونکہ بیگانہ شخص کے جانے کا حکم نہین ہی یہ سُن سکدیوجی بولے کہ ہم جس لیے آئے تھے سو تمھارے ہی کہن سے بھر پایا کہ بدیہ راجہ کا نگر دیکھنے آئے تھے اسمین گھسنا ہی مشکل ہوا تم کیا کروگے یہ ہماری ہی بھول ہی کہ دو پہاڑ طے کرکے راجہ کو دیکھنے آئے سو یہ بھی کسکا دوکھ دین کہ ہمارے پتاجی نے یہان بھرما یا لوگ زر کی طمع سے گھومتے ہین اُسکی بھی ہمکو خواہش نہین ہی کہ بھرم مین پڑ گئے ناامید کو ہمیشہ سکھ ہوتا ہی اگر موہ مین نہ ڈوبے مین ناامید ہون مگر موہ مین ڈوب رہا ہون کہ کہان یہ سمیر پربت اور کہان یہ متھلا پری پھر پیدل آنا اور پھر اُسکا پھل کچھ نہوا ہا تھ مین بھاگیہ سے موہت یہان آیا دنیا مین تقدیر بھی پردھان ہی جیسا بُرا بھلا تقدیر مین لکھا ہوتا ہی ویسا ہی تا ہی دیکھو نہ تو یہان کوئی تیرتھ نہ دیوتا کہ جسکے درشن کرنے کو یہان آیا اور اس نگر مین صرف بدیہ راجہ رہتا ہی پھر گھسنا نہین ملتا اتنا کہہ چپ ہو رہے تب ڈیوڑھی بان نے جانا کہ یہ کوئی گیانی اچھا برہمن ہی یہ بچار کرکے بولا کہ

چوپائی

سے دوج دیو جہان چھو جاہو | ہم اپرادہ چھما کر ساہو
رد کیو تمھین ناتھ بن جانے | چھما سیل سوئی سادھ کہانے

یہ سن سری شکدیو جی بولے کہ تمھارا کیا قصور تم تو پرادھین ہو سیوکونکا یہی دھرم ہے کہ اپنے مالک کا کام جیسا چاہیے ویسا کرین اور راجہ کا قصور نہین کیونکہ ہمیشہ چور اور دشمن کا گیان بھی رکھنا چاہیے اسلیے ہم روکے گئے ہمارا ہر طرح قصور ہے کہ یہان آئے کیون نکلا گھر مین جانا جھوٹے ہونے کا سبب ہوتا ہے یہ سن دوارپال بولا کہ سُکھ کیا ہے اور دُکھ کیا ہے اور شبھ چاہنے والا کیا کرے اور دشمن کون ہے اور نیک چاہنے والا کون ہے ہم سے سب کہیے تب سری شکدیو یہ سن بولے کہ سب لوگ دو طرح کے ہوتے ہین اسلیے دو سے بہت لوگ مین ہوتے ہین۔ ایک راگی۔ دوسرا بیراگی۔ پھر ان دونون کا چت دو قسم کا ہے پھر بیراگی تین قسم کے ہین۔ گیاتت اگیاتت۔ مدھم۔ اور راگی دو قسم کے۔ ایک مورکھ۔ دوسرا چتر۔ پھر چتر تا دو قسم کی۔ ایک شاستر ج۔ دوسری متج۔ پھر مت دو قسم کی ہے۔ ایک سُمگتا۔ دوسری اُجگتا۔ یہ سن دوارپال بولا مہاراج اسے مفصلاً کہیے کیونکہ مین پنڈت نہین ہون کہ ایسے بچن سمجھون تب وہ مفصل کہنے لگے کہ جسکے راگ یعنے پریت ہو اُسے راگی کہتے ہین اُسکے سکھ اور دکھ دونون مختلف اقسام کے ہین جیسے کہ زر اور عورت بیٹا۔ اور عزت اور فتحیابی سے سُکھ اور اُنکے نملنے سے دُکھ ہوتے ہین جس سے سُکھ ہو اُسکی تدبیر کرنے کا م کہا تا ہے اور جو کام مین خلل ڈالے وہی دشمن ہے اور جو سُکھ دے اُسے دوست جانو چتر کبھی موہت نہین ہوتا مورکھ ہمیشہ موہ جاتا ہے اتما مین مگت رہنا اور آتما ہی کا سیونا اور بیدانت کا چتین بھی سُکھ ہے اور دنیا کی باتین اُنھین دُکھ دیتی ہین اور کام کرودھ غرور غصہ وغیرہ گیانی کے دشمن ہوتے ہین اور صبر دوست ہے دوارپال ایسے اُنکے کلام سُنکر اُنکو بڑا گیانی مانکر پھاٹک کے اندر لیگیا وہان شہر مین تین قسم کے لوگ بسے ہوے تھے اور طرح طرح کی چیزین دُکانون مین لگی ہوئین اور راگ دویکھ کام لوبھ انکی کوئی بات نہین کرتا سب جگہ تین قسم کے لوگ دیکھتے ہوئے راج مندر کے پاس پہونچے وہان بھی دوارپال نے اُنھین بہت[۱۲] دکا[۱۳] تو اُسی جگہ پر کھڑے ہو گئے اور پوچھ کچھ کرنے لگے۔ تب راجہ کا نوکر آگے لیگیا وہان ایک پائین باغ تھا اُسمین بٹھا کر جیسے کہ مہمان کا اعزاز و اکرام کیا جاتا ہے کیا اور راجہ کی رنڈیون کو حکم دیا کہ انھین ناچ دکھاؤ اور گانا سناؤ مگر وہان سے چل کھڑے ہوئے اُن عورتون نے مُن کی بڑی پوجا کی اور مختلف اقسام کے کھانے کھلائے پھر خاص محل کی عورتون نے محل کی پھلواری دکھائی جہان پٹ رانی بہار کرتی تھین سو وہان انکو دیکھ سب عورتین موہت ہوگئین اور اُنھون نے بڑی خدمت کی مگر یہ تو اندری جیت تھے سبکو ماتا کی نظر سے دیکھتے سبھے اگرچہ اُنھون نے بہت سی حرکتین کین مگر بیان کیا ہو سکتا ہے اُنھین نہایت عمدہ سجیا بچھا دی گئی وہ شام صبح اور پوجا کے بعد اُسی پر سو رہے پھر پہر رات باقی رہے اُٹھکر ایشر کا دھیان کرنے لگے صبح کے وقت نہا کر وضو کا کرم کرکے بیٹھے

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اشٹادش ادھیاے مین جنک گنیہ اپدیش | سُک ہی سہت براگ سنی تن مج سکل اندیش

راجہ نے سُنا کہ شکھدیوجی آئے ہین تو وہ منتریون کو ساتھ لیکر اور پروہت کو آگے کر پہونچے اور اچھی طرح پوجا کر انکو اچھے آسن پر بٹھایا اور
دودھ دینے والی گاے دیکر کشل پوچھی اُنھون نے بھی اُنسے خیروعافیت پوچھی تب راجہ نے پوچھا کہ اے مہاراج آپ کسی چیز کی
اچھیا نہین رکھتے سو کیسے میرے یہان آئے مُن بولے کہ بیاس جی نے کہا کہ شادی کرو کیونکہ سب آسرمون سے گرہست آسرم
اُتم ہے پتا کا کہنا بھی ہمنے منظور نہ کیا کیونکہ وہ مہاموہ اور بندھن ہے تب اُنھون نے کہا کہ بندھن نہین ہے پھربھی ہمنے نہ مانا ہمکو سندیہ
مین جانکر اُنھون نے کہا کہ متھلاپوری مین جاؤ سوچ نکرو کیونکہ وہان کے راجہ جنک جیونمکت اور بدیہ ہین اور ہانپے راج کو پال رہے
ہین وہ راج بھی کرتے اور مایا مین بندہ بھی نہین ہوتے تم کیون گرہست آسرم سے ڈرتے ہو اس سے راجہ کو دیکھکر شادی کرلو
اور موہ چھوڑدو نہین تو راجہ سے بھی پوچھ لینا وہ تمھارے سندیہ ناس کرینگے اور انکے بچن سنکر یہان چلے آنا اور دوسری جگہ نہ جانا اسلیئے انکی
اگیا سے موچھ مارگ کے پوچھنے کے لیے ہم آئے ہین کہیے

چوپائی

تب تیرتھ برت جگیہ اپارا | ارو سوادھیاے گیان بستارا
ان تنہ موچھ ہیت جو ہوئی | بہو سمجھاے کہو نرپ سوئی

جنک جی بولے کہ موچھ مارگ کے جاننے والے برہمن کو چاہیے کہ جگیوپویت کے بعد گرو کے پاس جاکر بید پڑھے اور گرو کو دچھنا
دیکر اپنے گھر مین آ شادی کرکے گرہستی کرے اور سنتوکھی لاپرواہ اور بیگیاہ رہے سا اور اگن ہوتر کرتے ہوے سچے بچن بولے اور پوتر
رہے جب بیٹے پوتے ہوجاوین تو اپنی زوجہ کو بیٹے کو سونپ یا ساتھ ہی لیکر بانپرستھ آسرم مین جا بسے وہان تپ کے بل سے
کام کرودھ مرتسر وغیرہ دشمنون کو جیتے جب اندری جیتی جاوین اور سدھ براگ ہوجاوے تو تمامین سب اگنیون کو سمیٹ کر
سنیاس دھرم مین مشغول ہو برکت ہی کو سنیاس کا ادھکار ہے اور کو کبھی نہین اور یہی بیدمین لکھا ہے اور ہمارا بچن بھی مت ہے اور نکھادشم
کا مانت اڑتالیس سنسکار بید مین لکھے ہین مگر گرہست کے لیے چالیس ہین اور جو شم دم وغیرہ آٹھ ہین وہ صرف مکت کی کامنا کے
لیے ہین اسیطرح ترتیب وار آسرم سے آسرم مین جانا چاہیے یہ سُن سری سُکھدیوجی بولے کہ اگر پہلے ہی سے دل مین گیان گیان سے براگ
پیدا ہو تو گھر کا رہنا ضرور ہے یا بن مین چلا جاوے ــ جنک جی بولے کہ جب تک اندریان طاقتور ہین تب تک جتی کو نہایت بیکار کرتی ہین
اگر جتی ہونے پر بھوجن سجیا اور ستر وغیرہ کی اچھا ہوئی تو کیسے مکیسے کریگا اور کیونکہ بلسنا نہین گھٹ سکتی اسکا ابکی شانتی نہین ہوتی اسلیے اسکے ناس
کرنے کے لیے انھیں آہستہ آہستہ ترک کرنا چاہیے اور اونچا سونے والا ہی گرتا ہے نیچے سونے والا کبھی نہین گرتا ــ اگر سنیاسی ہوکر بھرشٹ ہوا تو
پھر کسی کام کا نہین رہتا جیسے کہ چیونٹی جڑ سے آہستہ آہستہ چڑھتی ہوئی ٹہنیون کی راہ سے درخت کے پھل تک پہونچ جاتی ہے اور پرند جلدی ہونے
کے سبب تھک جاتے ہین اسلیے آہستہ آہستہ کام اطمینان سے کرنا اچھا ہوتا ہے پھر من نہایت طاقتور اور کام نہین جیتا جاتا اسلیے ترتیب وار
آسرم کو طے کرکے کام جیتنا چاہیے اور گرہست آسرم مین بھی جو اگرچہ شانت سُمت آتم دان ہے اور نہ فائدہ مین خوشی نہ نقصان مین غم
اور بید کے لکھے کرم کرے اور جو دل کو نہایت پیارا ہے اور اتھ ہو آسے چھوڑ دے جو کچھ پاوے اُسمین صبر کرکے اوقات بسر کرے تو مکت
ہوجاوے اسمین شک نہین دیکھیے ہم بھی راج کرتے ہوے جیون مکت ہو جہان مرضی ہو وہان سیر کرنے مین ہین کام کرودھ وغیرہ کچھ نہین
کرسکتے جیسے کہ ہم ہر طرح کے بھوگ بھوگتے ہوئے ایسے ہوئے ہین ایسے ہی آپ بھی کیجیے یہ جو اگیان روپ سنسار ہے سو وہ آتم تتو کو جو نظر نہین آتا

کیسے باندھ سکتا ہی کیونکہ آتما تو انومان کرکے ملتا ہی وہ کبھی پرتچھ نہین ہوسکتا پھر درشمان پانچ بھوتون کے بندھن مین کیسے بندھ سکتا ہی
نہین چراغ اور سورج کی روشنی سے جو چیزین نظر آتی ہین وہ انکو چھپا سکتے ہین سُکھ دُکھ کا سبب من ہی اگر من نرمل ہی تو سب نرمل ہی جاننا
چاہیے بے تعداد تیرتھون مین گھوم کر اشنان کر آوے مگر جب تک دل صاف نہین ہوتا سب بیفائدہ ہی بندھن اور دنیا کا سبب جیو ہی نہ دیہ
لہذا نہ اندریان ہین صرف من ہی ہی جسکی آتما سدھ ہی وہ سدا مکت ہی وہ کبھی بندھ نہین ہوسکتا بندھ موچھ من ہی سے ہوتی ہی اسلیے جب
من شانت ہوگا تبھی موچھ بھی ہوگی اور دشمن دوست اور اوداسی برہمن کے بھید مین ایک ہی آتم تتو سب مین دیکھا جاوے تو کہان
فرق ہی جیو اور برہم ہم ہی ہین اسمین بچار نہ کیجیے اور بدھ مین فرق آجاتا ہی اگیانتا ہی اور جیو اور برہم مین فرق نہ سمجھنا ہی گیان ہی اور
یہ ہمیشہ جاننے کے لائق ہین جیسے بغیر دھوپ کے لگے سایہ کا سکھ سمجھا نہین جاتا ایسے ہی بغیر اودیا کے برہما سمجھ مین نہین آتی بید کے
مارگ مین چلنا اُتم ہی اسلیے جیسا بید مین لکھا ہی اُسی مارگ پر چلیے یہ سن سری شکدیوجی بولے کہ بید کے دھرم مین ہنسا ہی اور
ہنسا سے ادھرم ہوتے ہین تو بید دھرم سے کیسے چھوٹ سکتا ہی یہ ہمکو سمجھ مین نہین آتا کہ یہ تو سب جانتے ہین کہ شراب پینا اناچار ہی اور
اُسی طرح جانور کا مارنا اور گوشت کھانا بھی ہی یہ بات صاف لکھی ہی کہ سواتر من مین شراب پیوے اور دیوالی مین جوا کھیلے یہ ہمنے
(ملک مین ایک ایسا کرم ہوتا ہی ۱۲)
سُنا ہی کہ ایک ششِ بندو نام راجہ تھے وہ بہت جگیہ کرتے اور دھرم پر چلتے اور سچ بولتے اور دھرم کی اچھیا کرتے اور بُری راہ چلنیوالونکو
سزا دیتا اور بہت دچھنا دیتے اُنھون نے بہت سے جگیہ کیے جنکے جگیہ مین مارے ہوئے جانورونکا ڈھیر بندھیاچل کے پہاڑ کے برابر اونچا
ہوگیا اور بہت پانی برسنے کے سبب ہی چرمنوتی ندی ہوگئی وہ راجہ بھی نہ تو سرگ مین گئے نہ مکت ہوئی اسلیے بید کی لکھی ہوئے دھرم
مین ہمکو اعتبار نہین کہ اُس سے موچھ ہو۔ استری کے سنگ سے سُکھ ہوتا ہی۔ مگر جب نہین پاتے تو دُکھ ہوتا ہی جو ایسے ہی کرنے
والے ہین تو جیون مکت کیسے ہو سکتے ہین یہ سن جنک جی بولے کہ جگیہ کی ہنسا کا دوکھ نہین اور جو راگ سے پاپ ارادہ سے جو جیو مار
گئے ہین وہ ہنسا ہی جیسے گیلی لکڑی آگ مین ڈالو تو دھوان نکلتا ہی اور سوکھی لکڑی ڈالنے سے نہین جو بید کی لکھی ہنسا ہی وہ صرف
(یعنے مارنا ہنسا نہو ۱۲)
جو برکت ہین اُنھین کے کرنیکے لائق ہی اور راگیون کو تو اہنسا بھی ہنسا ہی جو کسی کامنا اور اہنکار بنا کرم کیا جاتا ہی اُسے بید کے
جاننے والے پنڈت اکرت کہتے ہین یعنے اُسکی کرم مین گنتی نہین گرہست لوگ جو جگیہ مین بھی ہنسا کرین تو ہنسا ہی ہی اور جو راگ
اور اہنکار بنا موچھ کے چاہنے والے جگیہ مین ہنسا کرتے ہین اُنسے ہنسا نہین جانیے

ادھیاے اونیسوان ۱۹

دوہا

اونیس ۱۹ کے ادھیاے مین جنک کیہ سن کان ۔ کہین ہیا ادک سکھو سوئی کرب گیان

اتنا سن سری شکدیوجی بولے کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہی کہ مایا مین رہکر بے اچھیا کیسے ہو سکتا ہی جو شاستر کے گیان کو سمجھے اور ہمیشہ دنیاوی
چیزون کو جانتے ہین اُنکے من سے بھی موہ نہین جاتا پھر او کیسے مکت ہو سکتا ہی شاستر کا بودھ دل کا اندھکار ناس نہین کر سکتا جیسے
چراغ کی باتون کے کہنے سے اندھیرا دور نہین ہوتا بلکہ چراغ جلانے سے دور ہوتا ہی لکھا ہی کہ سب جیوون سے دشمنی نہ رکھنی چاہیے مگر گرہست سے
کہان ہوتا ہی ابھی انکو زر اور راج اور لڑائی مین فتح یابی کی خواہش تو نہ گئی تم جیون مکت کیسے ہو گئے اور جنگ مین چور کی ہار نہین جیت

اور اپنے مین اپنی بیگانی بدہ بنی ہی تو تم ہدیہ کیسے ہوگئے - اور کڑوا - میٹھا - کسیلا - کھٹا - برا بھلا مین محبت استبہ آزردگی
جگنا سونا خواب دیکھنا یہ سب باتین آپ من مین تو جو تھی اوستھا تمھاری کہان ہی - بھلا - پیدل - گھوڑے - رتھ - ہاتھی - انکے ہم
مالک ہین یہ اپنے من مین مانتے ہو یا نہین - لذیذ کھانا کھا کے خوش ہوتے ہوگے اور ترو کھا کھا کے ناخوش ادمالا کو مالا اور سانپ کو
سانپ سمجھتے ہوگے تم سم درسی کیسے ہو سکتے ہو مکت وہ کہاتے ہین کہ

اسکو برابر دیکھتے ۱۱۱۲

چوپائی

ہنسی تجھہ سون سماتا — تجھین سوجگ مکت سمایا
جو سر تیرا ایک مت کرہین — سنگل جیو بت نت من دھرہین

اور میری طبیعت گھر مین نہین لگتی بلکہ اکیلے بغیر اچھا کے ہو زمین کے گھومنے مین لگتی ہی - کرا کیلے اور نرمم اور شانت ہو کند مول پھل کھاتے ہوئے بیفکر ہو کر ہرنون کی طرح گھومون - مجھہ براگی کو - زر - گھر - اور استری سے کیا مطلب ہی اور تم طرح طرح کی اچھا رکھتے ہو اور مختلف طرح کے اکارون کی فکر کیا کرتے ہو اور کہتے ہو کہ ہم مکت ہین تو یہ ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی - کبھی تو تمکو دھن اور کبھی دشمن اور کبھی فوج کی فکر ہوتی ہی کہو تم کب بے فکر رہتے ہو دیکھو بیکھانس بھی مُن جو کہ بیہار کرتے اور اندری جت رہتے اور اس سنسار کو جھوٹ جانتے ہین وہ بھی اسمین موہت ہین اور جو تمھارے نبس (نام) مین پیدا ہوئے راجاؤن کا نام بدیہ ہی وہ سچ نہین بلکہ نام ہی ہی جیسے کسیکا بدیا دھرم نام ہو اور وہ مورکھہ ہو اور دواکر نام کا جنم کا اندھا ہو اور لچھمی دھر نام دالدری ہو جیسے یہ بیفائدہ ہین ایسے ہی تمھارے نبس والون کا بدیہ نام بیفائدہ ہی یعنے نام کو بدیہ سے کام نہین ہی تمھارے نبس مین پہلا ایک تم راجہ ہوئے تھے کہ جنھون نے جگیہ کرنے کے سبب بسشٹ اپنے گرو کو بلایا مگر کیونکہ وہ پہلے اندر کے یہان بلائے گئے تھے اسلیے انھون نے کہا کہ ہم اندر کو جگیہ کرا دینگے تو تمھارے یہان آوینگے مگر خبردار اور سے نہ کرانا یہ کہ اندر کے یہان مُن چلے گئے انھون نے دوسرے کو بلا کر جگیہ کرا لیا تب یہ سنکر بسشٹ جی نے سراپ دیا کہ تمھاری دیہ گر پڑے تب انھون نے بھی سراپ دیا کہ تمھارا بھی بدن گر پڑے کہو اگر وے بدیہ ہوتے تو بسشٹ کے گرو کیون سراپ دیتے - اتنا سن جنک جی بولے کہ آپنے سچ کہا مگر جو ہمارے گرو بیاس جی نے کہا وہی سچ ہی نہ کہ جو آپ کہتے ہین آپ پتا کا ساتھ چھوڑ کر بن کو جاتے وہان ضرور ہرنون کے ساتھ سنگ اور بندھن ہوگا آپ نسنگ کیسے ہو سکتے ہین کیا بن مین مہا بھوت نہین ہین - اور کھانے کے لیے تمکو ہمیشہ فکر رہیگی مثلاً کب ہوگے جیسے کہ تمکو بن مین ڈنڈ اور ہرن کی کھال کی چنتا رہیگی ویسے ہی ہمکو راج کی فکر ہی یا نہین ہی گیان کے نہونے سے اتنی دور چلے آئے ہو اور ہمکو سنکلپ بکلپ نہین ہی اسلیے گرہست آسرم کرکے سنیاسی ہو جیسے - ہم سکھ سے سوتے کھاتے اور بھوجن کرتے گر بدھ مین بندھے نہین ہین اسلیے ہمیشہ سکھی رہتے اور تم ہمیشہ دکھی ہی بنی رہتے ہو جس سے کہ ڈرا کرتے کہ بندہ ہوا بندہ ہوا اسلیے تشویش کو چھوڑ سکھی رہو - یہی کہنا ہمارا بندھن ہی اور ہمارا نہین ہی یہی مکت ہی اسطرح مین جانتا ہون کہ گھر راج استری پتر وغیرہ میرا کچھ نہین ہی اتنا سن سکھدیو جی نہایت خوش ہوئے اور جنک سے پوچھکر بیاس جی کے آسرم پر آئے بیاس جی بیٹے کو دیکھہ نہایت خوش ہوئے اور پیشانی چومکے خیریت پوچھی سکھدیو جی نے سب حال کہدیا اور پتا کے پاس بیٹھ گئے اور جنک کا حال دیکھکر کہ راج بھی کرتے ہین اور دل سے سب چھوڑے ہین پتر ون کی کنیان سے جسکا نام پیوڑی تھا شادی کی اگرچہ جوگ مارگ مین مضبوط تھے تو بھی انھون نے کرشن - گور - پربھ - بھور - دیوشرت یہ چارون

چتر اور ایک کنیا جسکا نام کریتر رکھا یہ پانچ اولاد پیدا ہوئین اور کنیان کی شادی راجہ بھجراج کے بیٹے انوہ کے ساتھ کر دی کہ جس سے برہم جوت نام بڑے اقبال مند راجہ اور برہم کے جاننے والے پیدا ہوئے کہ جنھون نے نارد کے اُپدیش سے برہم گیان پاکر اور بیٹے کو راج دے بدریکاشرم مین مایا بیج جپکر بھگوتی کا لوک حاصل کیا اور سری شکھدیو جی سب کا سنگ چھوڑکر کیلاس کی چوٹی پر جاکر دھیان کرنے لگے کہ پربت کی چوٹی سے ان لوک سِدھیان لئین اور آکاس مین براجنے لگے گویا دوسرے سورج ہین جب کہ شکھدیو جی پہاڑ سے کود کر آکاس مین جانے لگے تو پہاڑ کی چوٹی بیچمین سے پھٹ گئی کہ جسکی آواز سے بڑے بڑے فساد ہوئے اُسیوقت بیاس جی پتر پتر کہکے اور روکر پکارا تو سب جیون کے انتہ کرن مین گھس کر شکھدیو جی نے جواب دیا مگر بیاس جی روتے رہے اُسیوقت شیوجی نے آکر بیاس جی کو سمجھایا کہ تمھارے پتر سوچ کے لائق نہین ہین ایسے آپ کا بڑا جس ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہمنے ابھی اچھی طرح بیٹے کا سکھ نہین جانا تب مہادیو جی نے کہا کہ اپنے بیٹے کی چھایا اپنے بغل مین دیکھا کروگے۔ جب بیاس جی نے اپنے بیٹے کا سایہ دیکھا تب اپنے آسرم پر آئے

ادھیائے بیسوان

دوہا

یا بیست ادھیائے مین سک گمنو بیاس	جو جو کینھو سو کہب کر کے بہت پرکاس

سونکادک رکھیون نے پوچھا کہ جب سری شکھدیو جی سدھ ہوا آکاس کو چلے گئے تو بیاس جی نے کیا کیا سوت جی نے کہا کہ بیاس جی کے چیلے جو کہ است۔ دیول۔ بیشمپاین۔ جیمن اور سمنتو پہلے بیاس جی کا حکم لیکر چلے گئے تھے وہ آئے انھین دیکھ اور بیٹے کو دوسرے لوک مین پہونچا جانکر نہایت رنجیدہ ہوئے اور اپنی ماتا ستیوتی کو یاد کر اُس پہاڑ کو چھوڑ اپنے جنم استھان کو گئے اور ملاحون سے پوچھا کہ وہ ہماری ماتا جسے ہم یہان چھوڑ گئے تھے کہان گئی اُنھون نے کہا کہ ہم لوگون نے اپنے راجہ کو دیدی تب بیاس جی راجہ کے پاس گئے اُنھون نے بڑی پوجا کی اور پوچھا کہ آپ کسلیے آئے ہین سو کہیے ہمارا جو ہے وہ آپ ہی کا ہے تب بیاس جی نے کہا ہمکو کچھ نہ چاہیے یہ کہہ سرستی کے قریب آسرم بناکر عبادت کرنے لگے تب ستیوتی کے راجہ سنتنو سے دو بیٹے پیدا ہوئے ایک چترانگد۔ دوسرا بچتر بیرج انکو اپنا بھائی مانکر بڑے سکھی ہوئے اور اِنکے پہلے ہی سری گنگا جی مین شانتنو سے بھیکھم جی پیدا ہوئے تھے کچھ دنون بعد راجہ شانتنو سُرگ باس ہوئے بھیکھم جی نے سب مرتک کرم کیے اور چترانگد کو راجہ کیا آپ راج نکیا اِسلیے دیوبرت کہلائے چترانگد بڑے طاقت ور ستیوتی کے بیٹے ہوئے ایکدن شکار کھیلنے گئے وہان چترانگد نام گندھرب آیا اُس سے کُرکھیتر مین تین برس تک جُدھ ہوا مگر اُس گندھرب نے انکو مار ڈالا اور اندرپوری مین پہونچے بھیکھم جی نے سُنکے اُنکے مرتک کرم کیا دعا کی اُس گندھرب کو مارین مگر منترون نے جانے دیا بھیکھم جی کاشی کے راجہ کے یہان سے تین کنیا لائے کہ جنکے لیے بہت سے راجہ آئے تھے اور سب لڑائی مین ہارے اور برہمنون سے شبھ مہورت پوچھکر بچتر بیرج کی شادی کی تیاری کی تو اُنمین سے ایک کنیا بولی کہ مین نے سُیمبر مین چاہا تھا کہ میری شادی راجہ شالو سے ہو اسلیے اب مین اُنکی ہوچکی اگر مناسب سمجھیے تو مجھے وہان ہی بھیجیے بھیکھم جی نے کہا جاؤ تب وہ شالو کے پاس گئی مگر اُسنے اُسے قبول نہ کیا تو وہ پھر بھیکھم جی کے پاس آئی اور کہا کہ آپہی مجھے قبول کیجیے

اُنھون نے کہا کہ اب ہم تمکو قبول نہ کرینگے اپنے پتا کے یہان جاؤ یہ سُن وہ بن مین عبادت کرنے چلی گئی اور امبکا اور امبالکا ان دونو کے ساتھ بچتر بیرج کی شادی ہوئی اور نو برس بہار کرکے اخیر مین کھیا روگ مین مبتلا ہوکر بیٹا پیدا ہونے بنا مر گئے تب ستیوتی نے اُنکی پریت کریا کے بعد نہایت دکھی ہو بھیکھم جی سے تنہائی مین کہا کہ اب تم راج کرو اور اپنے بھائی کی عورتون مین بیٹا پیدا کرو کہ جس سے راجہ جی کا نبس نہ جاتا رہے یہ سُن اُنھون نے جواب دیا کہ ۔

چوپائی

پتا سمجھ کین سنکلپا	سو کم جننی کرہون بکلپا
راج کرہون نہ کرون بیاہو	تاہِ کہے کم ہو جس لاہو

یہ سُن ستیوتی نے جانا کہ نبس ناس ہوا اسلیے بڑا سوچ کیا تو بھیکھم جی نے کہا کہ سوچ نکرو کسی کلین برہمن کو بلاکر بندھون مین پتر پیدا کروا اسمین کچھ دوکھ نہین ہو یہ سُن سب سے پہلے کے آپنے پتر بیاس جی کو یاد کیا کہ وہ آگئے۔ اُنسے ستیوتی نے کہا کہ اب نبس ناس ہوتا ہو اسلیے ان استریون سے بیٹے پیدا کرو کیا کہ تن ماتا کے بچن مانکر امبکا مین بیج رکھدیا اُس سے دہرتراشٹر جنم کے اندھے پیدا ہوئے ۔ پھر جب امبالکا رجسلا ہوئی تو اُنسے سنگ کیا کہ جس سے پانڈو جی پیدا ہوئے ایک برس کے بعد پھر اُنھون نے بیاس جی کو بلایا اور سونے والے مکان مین بٹھا کر بہو کو بھیجا مگر وہ نہ گئی تب اُسنے داسی کو بھیجا کہ جسمین بدُر جی پیدا ہوئے اس طرح بیاس جی نے نبس کے بچانے کے لیے دہرتراشٹر وغیرہ تین پتر پیدا کیے سوت جی بولے اسطرح سے چھٹے نبس کی پیدائش کہی جو بیاس جی سے بچا یا گیا ۔

اسکندہ دوسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین بیاس جنم کا بھید	کہہ شُنت جبھی دیو کی مہا پرکٹ الھید

پہلے اسکندہ کے اخیر ادھیاے کی کتھا شنکر ستو نکا درگیہ ہوے کہ آپنے کہا کہ بیاس جی کی ماتا ستیوتی تھی اور یہ بھی کہ وہ راجہ شانتنو کو بیاہی گئی تھی جس سے چتر انگدا اور بچتر بیرج دو بیٹے پیدا ہوئے اسمین ہمکو بڑا سندیہ ہوتا ہو کہ وہ تو ستی تھی آنکے بیاہ ہونے سے کے پیشتر ہی کیا بیاس جی پیدا ہوئے تھے جو ایسا ہی تھا تو شانتنو جی نے اُنکے ساتھ کیسے بیاہ کیا یہ سب مفصل کہیے سوت جی نے کہا کہ سُنیے ایک اوپر چر چید دیس کے راجہ ہوے وہ بڑے دہرم والے ستیہ کے ساگر اور براہمنون کو پوجنے والے تھے انکی عبادت سے خوش ہوکر اِندر نے سپھٹک من یعنے بلور کا ایک بوان دیا جسپر وہ چڑھکے انترچھ مین پھرا کرتے تھے انکی استری کا نام گرکا تھا جس سے اُنھون نے پانچ پتر پیدا کرکے اُنھین دیسون کے راجہ کر دیے تھے ایکدن

کر کارِت سُنا تا تھی اور اُسیدن راجہ کے پتا نے کہا کہ سرادہ کے لیے مرگ سار یعنے کستوری لاؤ یہ شرادھ حرم سنکٹ ہوا کیونکہ
سے رجسلا ہونا عورت کا ہوا

چوپائی

سُن رتو می نار نہین جائی	کر بہ گھات بانگ تیہی بھائی
پتا بچن ماسنے نہین جوئی	پاپ پنج نا ہو کنہ ہوئی

مگر وہ پتا کا بچن سر شیٹ مانکر شکار کرنے چلے گئے اور کیونکہ اُنکو رتو سناتا استری کا سمرن تھا اسلیے بن مین جاکر بیج گر پڑا اُسے راجہ نے
یہ بچار کرکے اپنی عورت کے پاس بھیجینگے برگد کے پتون کے بیچین رکھدیا ہم امو گھ بیج ہین جو یہان سے بیج بھیجینگے تو پتر ہوگا ایک باز جو راجہ کا
پالا ہوا ساتھ تھا اُس سے کہا کہ اسے ہماری استری کے پاس پہونچاؤ یہ سُن وہ باز برگد کے پتے کو لیکر جسمین بیج رکھا تھا اُڑا اُس مارگ سے اُڑا کہ
اور کوئی باز اُس جانکر چھیننے لگا مگر بیج ادھر ہوا اور وہ برگد کے پتون کا دونا جمنا جی مین گر پڑا اور باز جہان کے تہان چلے گئے اُسی سمے ایک
ادرکا اپسرا نے جمنا مین اشنان کرتی تھی ایک برہمن کو دیکھکر جو سندھیا کرتے تھے کاماتر ہو کے چرن پکڑے اسلیے برہمن نے سراپ دیا کہ تو مچھلی
ہو وہ جمنا جی مین گر کر مچھلی ہوگئی اور اُسیوقت اُس برگد کے پتے کا بیج کھا گئی دس مہینے کے بعد کسی مچھلی مارنے آسے پکڑ کر اسکا پیٹ چاک کیا
تو ایک پتر اور ایک کنیا اسمین سے نکلی انہین دیکھا وہ متعجب ہوا اور انھین راجہ اوپریچر کے پاس لیگیا کیونکہ وہ دونوں راجہ کی صورت کے
تھے اسلیے انہون نے اپنے سمجھکر سے لیے بالک شرادھ حرم وان ستیہ کا ساگر مہا تجسوی اور اپنے پتا کے برابر زور آور متسیہ نام راجہ
ہوا اور جو کنیا تھی وہ اُسی مچھلی مار کو دیدی کہ جسکے کالی - متسیودری - متسیہ گندھا - باسبیہ نام ہوے - وہ اُس مچھلی مار کے
گھر مین بڑی ہوئی یہ سُن رکھیون نے پوچھا کہ وہ ادرکا اپسرا اُس کے سراپ سے مچھلی ہوگئی تھی اور اُسکو باسون نے مار کر بچن بھی کیا تھا
کہو وہ سراپ سے کیسے چھٹی - سوت جی نے کہا کہ جب مُن نے سراپ دیا تو ادرکا نے بڑی استت کی کہ مین اس سراپ سے کب چھوٹونگی برہمن
نے کہا کہ دو سنتان پیدا کرکے سراپ سے چھوٹ جاوے گی تو سوچ مت کر جب وہ دو اولاد اُسکے ہوئی تب وہ سراپ سے چھوٹ کر اندر پوری کو
چلی گئی اور متسیہ گندھا کو اُس اس نے پالا اُسی کا کارج کرکے بڑی ہو کر بہت سندر کماری ہوئی

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب و تپا دھیاے مین واس سنا مین جن	بھوبر سرسون جنم بیاس کہا دو تنون

ایکدن تیرتھ جاترا کے لیے پراسر مُن نے وہان آکر واس سے کہا کہ ہمکو جمنا کے پار اُتار دو وہ تو بھوجن کر رہا تھا اسلیے اُسنے اُسی متسیہ گندھا
کنیا سے کہا کہ مُن کو پار اُتار دو مین بھوجن کرون یہ سُن وہ مُن کو نوکا پر چڑھا کر پار لے چلی اتفاقاً اُسے دیکھکر مُن نے کاماتر ہو کر اُسکا ہاتھ
پکڑ اپنا دلی مطلب کیا وہ ہنسکے بولی کہ کیا یہ بچار آپکے کل یا بدیا یا تپسیا کے سمان ہے اے مہاراج آپ بڑے کلین شیل ساگر بسشٹ
جی کے پتر ہو کے کیا ایسا کارج کرتے ہین - پہلے تو منکھ دیہ دُرلبھ پھر برہمن اسمین بھی اُتم کل مین جنم پھر بید پڑھنا دھرم کیا ہونا
یہ سب باتین آپ مین موجود ہین اُسپر بھی مجھ متسیہ گندھا پر جسمین مچھلی کی بو آتی ہے کاماتر ہو کے گرہن کرتے ہو یہ بڑا اچرج ہے یہ سُن مُن
نے شرما کر ہاتھ چھوڑ دیا مگر جب پار اُترے تب وہ پھر پکڑنے لگے متسیہ گندھا نے پھر پرارتھنا کی کہ آپ اپنے لائق استری کا گرہن [illegible]

بدبو والی عورت مین اُنکی رُوح کیسے ہوئی ـ یہ سُن مُن نے اپنے تپوبل سے اُسکے بدن مین جا کوس تک کستوری کی سی خوشبو پیدا کی تب اُسنے کہا کہ اُس پار سے میرا پتا دیکھ رہا ہے اور دن مین بھوگ کرنا منع ہے اسلیے رات ہونے دیجیے ـ وہ کہہ کے سب لوگون مین نیند ابھی ہوگی یہ سُن اُنھون نے اپنے تپوبل سے کہرا پیدا کیا کہ جس سے دن کی رات ہوگئی اور تصحن کرنا چاہا تب اُسنے یہ عرض کی کہ مہاراج میرا ابھی بیاہ نہین ہوا اور آپ اموگھ بیرج ہین یعنے آپ کے بیج سے ضرور اولاد پیدا ہوگی بھوگ کرنے کے پیچھے آپ مجھے یہان چھوڑ جاوینگے اور مین گر بھنی ہو کر کہان جاؤنگی اور کیا کرونگی اور اپنے پتا سے کیا کہونگی مُن نے جواب دیا کہ اسوقت ہمکو بھوگ کرنے دو تم ویسی ہی کنیا بنی رہوگی یہ سُن جوجن گندھا نے کہا کہ نہین مہاراج مین چاہتی ہون کہ میرے پتا کو بھی نہ معلوم ہو اور آپ کے سمان بیٹا پیدا ہو اور یہ میرے بدن کی خوشبو اور نئی جوانی بنی رہے تب مُن بولے

چوپائی

مہرے بچن اس ست ہوئی	سب پوران بلکا سکھ ہوئی
ہم تیہی کارن تم پر موہے	لکھ اور بسی آد نہین جو ہے

اور اے متشو دری تھین دیکھ کیون نہ موہت ہو جاوین اسکا سبب یہ ہے کہ تمھارے بڑے گیان وان اٹھارہون پُران کے بنانے اور بیدون کے حصے کرنیوالے بیاس پیدا ہونگے یہ کہ اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور جمنا جی مین اشنان کرنے چلے گئے ـ اور وہ حاملہ ہوئی جب لڑکا پیدا ہونے کا وقت ہوا تو اُسنے جمنا کے جزیرے مین پُتر اوتپنہ کیا جو پیدا ہوتے ہی ماتا سے بولے کہ ہم تپسیا کرنے جاتے ہین تم بھی سُکھ سے جاؤ جب کبھی ہمکو سمرن کروگی تب تمھارے پاس پہونچکر تمھارا ارتھ پورن کر دینگے ـ یہ کہہ چلے گئے ـ کیونکہ ستیوتی نے دویپ مین اُنھین چھوڑا اسلیے دویپاین کہلائے اور بشن جی کے اوتار ہونے کے سبب پیدا ہوتے ہی بڑے ہو کر اچھیا چاری تیرتھون مین گھومنے اور تپ کرنے لگے ـ اسی طرح ستیوتی مین پراشر جی سے پُتر پیدا ہو کر کلجگ کا آگمن جانکر دویپاین جی نے بید کی شاکھا بنائین اسی سے بیاس نام ہوا اور سب پوران اور مہابھارت کی رچنا بھی کی اور بیدون کے حصے کر کے اپنے سکھون سُمنتُ جیمین ـ پیل بیشمپاین ساست ـ دیول اور اپنے پُتر شکدیو جی کو پڑھایا ـ یہ ستیوتی کے جنم اور اُنسے بیاس جی کے پیدا ہونے کا احوال کہا اسمین سندیہ نہ کرنا کیونکہ مہاتماؤن کے گن نیے جاتے ہین ـ کوئی سبب پاکے ستیوتی کا جنم مچھلی کے پیٹ سے ہوا اور یہی سبب پا کر مُن کا سنجوگ ہوا اور پھر شانتنو کے ساتھ بیاہ ہوا نہین تو مُن کا چت کا ماتر کیسے ہوتا جو ایسا سبب نہوتا ـ یہ کارن سے آتپت کہی گئی ایسے سُنکر جو منکھ پاپ سے چھوٹ جاتا ہے اور درگت نہین پاتا

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہت تیسرا دھیاے مین شانتنو بھو بیاہ	ستیوتی گنگا دوہن سنگ جو بہت اوچھاہ

یہ سُن شونکادِ رکھ بولے کہ ستیوتی اور بیاس جی کی اوتپت تو ہمنے مفصل سُنی مگر ایک سندیہ ابھی نہین گیا کہ ستیوتی شانتنو کو کیسے ملی اور گنگا جی کی پُتر جی کو نہایت غمگین ہو کے انھون نے کیونکر گرہن کیا اور اُنکی استری کیا ہوگئی تھی ـ اور اُنکے پُتر بھیکھم جی ابہو کے انس کیسے تھا

اور شانتنو کے مرنے کے بعد چترانگد کو کیون راج کیا اور اُنکی دیہ تیاگ ہونے پر بچتر بیرج کو بھی کیون راجہ بنایا بھیکھم جی آپ کیون نہوئے [illegible] کیونکہ سب سے بڑے اور سب گنون والے راج کرنے کے لائق تھے پھر بچتر بیرج کے پیچھے ستیوتی نے کیون بیاس جی سے اپنے بندہ مین پتر پیدا کرائے بھیکھم کو کیون نہ راج دیا اور بھیکھم جی نے کیون بیاہ نہ کیا

چوپائی

بیاس کہیم پردار گرہن کرم | اتِ ادھرم شرت رہت کرے یم
شرت پران کبتا ار گیانی | دھرم مادھرم بچارک دھیانی

ان مہاسے سندیہون کو دور کیجیے اتنا سن سوت جی بولے کہ اچھواک کے بنس مین بڑے سچ بولنے والے دھرم شیل ورچکردتی راجہ مہابھکھ ہوئے جنھون نے ہزار اسومیدہ اور سو باجپی جگیہ کیے اور اندر پوری حاصل کی۔ ایک سمی کی بات ہی کہ سب دیو برہماجی کے درشن کو گئے اُنکے ساتھ وے راجہ بھی گئے وہان برہماجی کی سیوا کرتے ہوئے گنگا ندی کو دیکھا تو اُسی سمے ہوا تیز چلنے کے سبب کہین گنگاجی کا بستر کھل گیا اُسے دیکھ سب دیوتون نے تو نیچے سر کرلیا مگر یہ مہابھکھ جی اکٹک دیکھتے ہی رہے انھین پریم مین اسکت جان گنگاجی نے بھی کٹاچھ کیے یہ دیکھکر برہماجی نے سراپ دیا کہ تم دونون منشیہ کی جون پاؤ اور پھر [illegible] ہمارے پاس آجاؤگے۔ یہ سن دونون اُداس ہو نکل کھڑے ہوئے۔ گنگاجی نے پورنبس کے راجہ پرتیپ کے یہان پیدا ہونا چاہا اُسی سمے آٹھ بسو اپنی اپنی استریون کو ساتھ لیے بسشٹ جی کے آسرم پر بہار کرتے ہوئے پہونچے۔ پرتھو وغیرہ بسوون [illegible] بسو تھے کہ جنکی استری نے بسشٹ جی کی بچھیا کو دیکھکر پوچھا کہ یہ کسکی ہی اُنونے جواب دیا کہ بسشٹ جی کی اسکا دودھ مرد یا عورت جو چاہے پیوے دس ہزار برس تک جیتا رہے اور ہمیشہ جوان رہے یہ سن اُنکی استری بولی کہ ہماری ایک سکھی اوشینر راجہ کی پتری ہی اُسکے لیے اسکا دودھ لیتے آئیے کہ وہ اسکا دودھ پیکر جرا یعنے بڑھاپے رہت ہو جاوے اور بہت کال تک مرت لوک مین بہار کرے یہ سن وہ نندنی کو چرا لیگئے جب بسشٹ جی جو پھل لینے گئے تھے تو اُنھون نے دھیان دستھت ہوکر جان لیا کہ گائے بسو لیگئے یہ سمجھکر سراپ دیا کہ تم سب بسو منشیہ ہو جاؤ۔ یہ جان کر سب بسوون نے بسشٹ جی کو خوش کیا تب اُنھون نے کہا کہ دیو کو چھوڑ اور سب کا ایک ہی برس منشیہ کا جنم ہوگا اور سراپ سے بھی چھوٹ جاؤگے یعنے مرکر اپنی اپنی پُری کو آؤگے یہ سراپ پائے بسو آتے تھے کہ راہ مین سراپ پائی گنگاجی کو دیکھکر بولے کہ ہم لوگ امرت پینے والے منشیہ ہوکر کیسے رہینگے اسلیے اے گنگا تم آدمی کا دیہ دھارن کرکے راجہ شانتنو کی استری ہو جاؤ اور اپنے گربھ مین ہمکو پیدا کرتے ہی جل مین پھینک دیا کرو کہ ہم سراپ سے چھوٹ کر پھر اپنے اپنے استھان کو پہونچین گنگاجی نے منظور کیا کہ ایسا ہی ہوگا۔ اور مہابھکھ جی پرتیپ راجہ کے پتر شانتنو ہوے۔ ایک سمی کی بات ہی کہ پرتیپ جی سورج کی استت کرنے لگے کہ جل سے نکلکر ایک استری دہنی جنگھا پر آبیٹھی تب وہ استری بولی کہ مجھسے شادی کرو راجہ نے کہا کہ تم ہماری جانگھ پر بیٹھ گئی ہو اور یہ استھان کنیان یا بہو کے لیے ہوتا ہی اسلیے جب تمھارے پیٹ سے ہمارے پتر ہوگا تو تم ہماری بہو ہونا اسلیے وہ گنگاجی کی صورت استری کا بھیکھ دھارن کیے تھی چلی گئی اور راجہ اُسکی چنتا کرتے ہوئے اپنے گھر آئے کچھ دن پیچھے راجہ کے پتر ہوا اور جب [illegible] تو راجہ نے بن مین تپسیا کرنے کی تیاری کی اور پتر سے سب استری وغیرہ کا دیکھا ہوا حال کہا کہ جو تمھارے پاس آوے تو تم اُسے گرہن کرلینا اب کچھ پوچھنے کی ضرورت نہین ہی کیونکہ مینے اُس سے کہدیا تھا کہ تم ہماری بہو ہونا یہ کہہ پتر کو راج [illegible] بن کو چلے گئے

اور وہان بہو بھگردیبی کی تپسیا کر سُرگ لوک مین چلے گئے تب شانتنو پرتھوی بھر کے راجہ ہوئے اور پرجا کی پالنا دھرم اور دنیا سے کرنے لگے۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہت چترتھ ادھیاے مین پن سنو ردھنی بات | سانتنو سنگ بسو بسو جنم جبھی سنھو ساکھات

ایکدن راجہ شانتنو شکار کے کھیلنے کے لیے بن کو گئے تو دیکھتے کیا ہین کہ ایک سُندر استری سب زیور پہنے ہوئے گنگا کے کنارے سے چلی آتی ہی اُسے دیکھتے ہی اُنہون نے جانا کہ یہ دہی ہی جسے ہمارے پتاجی نے بتایا تھا یہ بچار کر پوچھا کہ تم دیبی گاندربی۔ یکچھی۔ یا مانکھی ہو خیر چاہے جو ہو ہمارے ساتھ شادی کرو راجہ یہ نہین جانتے تھے کہ یہ گنگاجی کی مورت ہی کہ سراپ سے منکھ جون ہوتی ہی مگر گنگاجی جانتی تھین کہ یہ وہی مہابھکھ راجہ ہین جو شنتنو ہوئے ہین یہ سمجھکر وہ استری بولی کہ آپکو ہم جانتی ہین کہ تم راجہ پرتیپ کے پتر ہو آپ کو کون ایسی استری ہی جو گرہن نہ کرے مگر ایک قول مین تمسے کرتی ہون کہ چاہین بھلا یا بُرا جو کام ہم کرین منع نہ کرنا اور نہ ہمسے کبھی بُرے بچن کہنا نہین تو مین چلی جاونگی راجہ بہت اچھا کہکر گھر لائے اور بہت دنون تک بھوگ بلاس کرتے رہے جب پہلا پتر ہوا تو گنگاجی نے جل مین پھینک دیا اسی طرح برس برس کے پیچھے سات پتر جل مین پھینکدئے تو آٹھوین گربھ مین راجہ سوچ کرنے لگے کہ سات پتر تو اسنے پانی مین پھینکے اور ایسا ہی کیا کرتی کہو بنس کیسے چلیگا کسواسطے کہ آگے پتر ہو یا نہو اس سے یہ چاہے خفا ہو چلی جاوے جو ابکی بار پتر ہوا تو ہم پھینکنے نہ دینگے من مین یہ بچارتے ہی تھے کہ

چوپائی

دَیو بسن مُن کو جھورن ہارا | سو شت لکھ نرپ گنگا چرنا
اٹھوین بار لنیہ اوتارا | پرکھ ست موہی دنے توشرنا

جل مین نہ پھینک کیونکہ سات پتر پھینک چکی ہی اب کیا بنس ناس کرتی اس کہنے پر بھی اُسنے نہ مانا تب راجہ نے پتر چھین لیا اور کہا چاہے یہان رہ چاہے چلی جا مگر یہ آٹھوان پتر ہم نہ دینگے یہ سُن ہنسکر گنگاجی کہین کہ اسے ہم پالینگی جو کہو کہ ایسے یہان کیون نہین پالن کرتی تو تمنے ہماری پرتگیا بھنگ کی اس سے مین یہان نہ رہونگی ہم گنگا ہین سراپ ہونے سے تمھاری استری ہوئین اس سے مین تمسے سچ کہتی ہون کہ یہ جو سات پتر جل مین پھینکے گئے۔ اور یہ آٹھوان پورب جنم کے بسو ہین بششٹ جی کے سراپ سے یہان آئے ہین اور اُنھون نے آتے وقت ہمسے کہا تھا کہ جیسے ہم پیدا ہون ویسے ہی جل مین چھوڑ دینا اسلیے وہ چھوڑے گئے اب اسے سمجھے اور اسکا نام گنگادت رکھیے یہ کچھ دن آپکے گھر رہیگا اسے بسو کا روپ سمجھنا ابھی ہم وہان لیے جاتی ہین کہ جہان تمھین ہم بن مین ملی تھین جب یہ جوان ہوگا تو تمھین دیجاونگی کیونکہ بغیر ماتا کے نہ پتر جی سکتا ہی اور نہ سُکھی رہ سکتا ہی اتنا کہ بالک کو لیکر گنگاجی انتردھیان ہوگئین راجہ استری اور پتر دونون کے جدا ہونے سے نہایت دُکھی ہوئے اور چنتا کرتے ہوئے راج کرنے لگے ایک دن کی بات ہی کہ راجہ شکار کھیلتے ہوئے گنگا کے کنارے پر پہونچے کہ ایک بالک دھنکبان دھارن کیے گھوم رہا تھا اور بڑی جگت سے

پاپی ہوا مگر راجہ کو یاد نہ آیا کہ یہ ہمارا پتر ہے اسلیے پوچھا کہ تم کسکے پتر ہو اُسنے کچھ جواب نہ دیا بلکہ وہ انتردھیان ہوگیا تب لگے سوچنے لگا کہ یہ ہمارا
تو پتر نہین ہے یا اور کا ہے - یہ بچار کر گنگا جی کی استت کی اُنھون نے درشن دیکر کہا کہ تمھارا ہی پتر ہے لے جایئے اسے ہمنے سب بید پوران دھنک
بدیا بسشٹ جی کے آسرم پر پڑھوائی ہے یہ پرسرام جی کے برابر سب بدیا جانتا اور بڑا ارندھیر ہے اس سے تمھارے بنس کی کیرت تینون لوکون مین
ہوگی اِتنا کہہ گنگا جی تو انتردھیان ہوگئین اور راجہ شانتنو اپنے پتر کو لیکر ہستناپری مین آئے وہان برہمنون اور منتری وغیرہ کو بلا کر بڑا
اوتسب کرکے پتر کو اپنا ولیعہد کیا مگر گنگا جی کا کچھ سمرن نہ کیا اِس اتہاس کو جو کوئی سُنتا یا سُناتا ہے وہ انیک پاپون سے چھوٹ جاتا ہے -

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب بیاس ادھیاے مین ستیوتی اوتساہ	جیہی بدہ شنتنو داس سون مانگیو کیو بیاہ

اِتنی کتھا سنکر سونکادِ رکھیون نے پوچھا کہ آپ بیاس جی کی ماتا ستیوتی کے بیاہ کی کتھا کہیے کہ ایسے دھرماتما راجہ نے داس پتری ستیوتی کو
کیسے گھر مین کیا تب سوت جی بولے - کہ سُنیے کہ شنتنو راجہ ایکدن شکار کھیلتے ہوئے جمنا ندی کے کنارے پر پہونچے تو وہان ایسی خوشبو آئی کہ اُسے راجہ
سونگھکر بچارنے لگے کہ ایسی خوشبو تو مندار - کستوری - چمپک اور مالتی وغیرہ کسی مین نہین ہے یہ کہان سے آتی ہے یہ بچارتے بچارتے
ہوا کا رخ لیے ہوئے کیا دیکھتے ہین کہ جمنا کے کنارے پر بنا سنگار کے میلے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت بیٹھی ہے اور اُسی کے بدن سے
خوشبو آتی ہے - اُسکی سُندرتا جوانی اور عجائب خوشبو دیکھ راجہ نہایت متعجب ہوئے کہ یہ کون ہے کہ دیوتا کی انگنا - یا ناگنی یا گندربی یا ناگ
کنیا ہے اِسکے بدن مین ایسی خوشبو کہان سے آتی یہ بچارتے ہوئے کام بس ہو گنگا جی کو سمرن کرکے اُس استری سے پوچھا کہ تم کسکی کنیا ہو
اور یہان کیا کرتی ہو اور تمھاری شادی ہوئی ہے یا نہین تمھین دیکھ ہمارا دل چاہتا ہے کہ تمھارے ساتھ شادی کرین ہماری استری ہمکو چھوڑ
چلی گئی ہے اور دوسری ابھی نہین ہے مین تمھارا داس ہون یہ سُن ستیوتی بولی کہ ہم داس کی کنیا ہین اور ہمارا خاوند گھر کو گیا ہے اسلیے ناؤ
چلاتی ہین اگر آپکی ایسی مرضی ہے تو ہمارے پتا سے کہیے کہ وہ آپ کو دیدین تو ہم آپکی داسی ہونے مین خوش ہین مگر اپنے کُل کی مریادا چھوڑ
نہین سکتی اور جیسا اور آپ کا چت ہم مین لگ گیا ہے ویسا ہی ہمارا بھی آپ مین لگا ہے یہ سُن اُسکے پتا کے پاس گئے انہین دیکھ
داس نے کرت کرت ہوکر بنے پورک کہا کہ کیا حکم ہے آپ کیسے مجھ ملاح کے گھر پر آئے راجہ نے کہا کہ تم اپنی کنیا ہمکو دو ہم اپنی پٹ رانی بنا دینگے
یہ سُن ملاح بولا کہ آپ لیجیے یہ کون بڑی بات ہے مگر اتنا کیجیگا کہ بعد اپنے ہماری ہی کنیا کے پتر کو راج گدی دینا یہ سُن راجہ بڑے اُداس ہوئے
کیونکہ گنگا جی کے پتر کو ولیعہد کر چکے تھے اسلیے اپنے گھر مین آئے مگر یہان نہ اشنان کرتے نہ کھاتے نہ سوتے کام سے بیاکل ہوگئے ایسی حالت مین
پتا کو دیکھ بھیکھم جی نے پوچھا کہ آپکو کون سی فکر ہے کہیے جو آپکا کوئی درجیہ (جو جیتا نہ جاوے) دشمن ہے تو اسے بھی آپکے قابو کر دون کیونکہ -

چوپائی

جو سُت پتا بچن سن کانا	نرت کرت نہین منو اگیانا
تاکے نہیے بھیو کچھ ناہین	منہو پورب بہو ہریا آہین

اِس پتر سے کیا فائدہ ہے جو پتا کے دُکھ کو نہ جانے اور نہ ناس کرے وہ تو صرف پورب جنم کا گویا قرض لینے کو پیدا ہوا ہے جو پتا کا

اگیا کے برخلاف کرے۔ دیکھیے سری رامچندر جی لچھمن او بھائی سمیت پتا کی اگیا سے چترکوٹ کو چلے گئے اسی طرح ابے گرت کے پتر
شُنہ سیف پتا کے پیچھے باندھے گئے جنھین بسوامتر جی نے چھوڑادیا۔ پتا کی اگیا سے پرسرام جی نے ماتا کا سر کاٹ ڈالا اگرچہ وہ کرنے کے
لائق نتھا مگر کیا کرین کہ لکھا ہی کہ گرو کی اگیا بنا بچار کرنی چاہیے یہ میرا شریر آپکا ہی اس سے جو جو کہیے سب کاج کرونگا ہم ایسے پتر کے ہوتے
آپ سوچ نہ کیجیے اُس پتر کو دھرکار ہی کہ سمرتھ ہو اور پتا کا کاج نہین کرتا اُسکے ہونے سے کیا ہوا کہ پتا کی چنتا نہ دور کردے۔ یہ سُن منحرم
ہو راجہ بولے کہ تم ہمارے ایک ہی پتر ہو یہی فکر ہی کہ تم بڑے سور ہو اور بڑے مانی اور بلوان لڑائی مین پیچھے پگ کرنا نہین جانتے سا ایک
پتر سے میرا جینا ناحق ہی کہین تم لڑائی مین مارے گئے تو مین بے آسرے ہوکے کیا کرونگا۔ اسکے سوا اور کوئی فکر نہین ہی جو تمسے کہون یہ
سُن گانگیہ جی نے منتریون کو بلاکر تنہائی مین کہا کہ پتا جی ہمسے اپنا حال صاف نہین کہتے اسلیے آپ لوگ جتن سے دریافت کرکے ہمسے کہین
کہ ہم ویسا ہی کرین منتریون نے راجہ کے دل کا حال جانکر بھیکھم جی سے کہا۔ وہ سب منتریون کے ساتھ ملاح کے یہان گئے اور کہا کہ اپنی کنیا
ہمکو دو کہ ہم اپنی ماتا بناوین اور عمر بھر اُسکے داس بنے رہین یہ سُن ملاح نے کہا کہ لیجائیے اپنی عورت بنائیے کیونکہ تمھارے جیسے بیٹے
کے آگے ہماری کنیا کا لڑکا راجہ نہوگا بھیکھم جی بولے کہ ہم راج نہ لینگے بلکہ تمھارے ناتی کو دینگے ملاح نے کہا آپکا پتر بھی آپہی کے مانند
زور آور ہوگا وہ میرے ناتی سے راج لیگا۔ تب بھیکھم جی نے کہا کہ ہم لنگ چھیدن کرڈالینگے اسلیے شادی بھی نکرینگے تم ہمکو ماتا کے نہانے
کے لیے دو انناسُن داس نے اپنی کنیا دیدی۔ اس بات کو کوئی نہین جانتا کہ بغیر شادی ہونیکے بیاس جی پیدا ہوچکے تھے

ادھیاے چھٹا

دوہا

یا چھٹوین ادھیاے مین پانڈو بدر دھرتراشٹ		ان ارو پانچون پانڈو جنم کہب تج دہارشٹ

سُوت جی بولے اسطرح سیتوتی کا بیاہ شانتنو جی نے کیا اور دو پتر پیدا کرکے آپ سُرگباس ہوئے بعد اُسکے وہ پتر بھی مرگئے تب بیاس جی کے
بیج سے کہ دھرتراشٹ کی ماتا راج پتری نے بیاس جی کو دیکھکر آنکھین بند کرلین تھین اسلیے دھرتراشٹ جنم کے اندھے پیدا ہوے
اور کیونکہ پانڈو کی والدہ بیاس جی کو دیکھکر زرد ہوگئی اور بیاس جی نے غصہ کرکے لڑکا پیدا کیا اسلیے پانڈو جیسے زرد رنگ لڑکا پیدا
ہوا جسے پانڈو کہتے تھے سات برس کے بعد پانڈو کی ماتا کو ستیوتی نے بھیجا مگر اُنھون نے اپنی داسی کو بھیجا کہ جسنے انیک کام کرکرا کرکے بیاس
جی کو خوش کیا جس سے بڑے گیانی بدر جی پیدا ہوئے اگرچہ دھرتراشٹ سے پانڈو چھوٹے تھے مگر اندھے ہونے کے سبب پانڈو ہی
منتریون کی صلاح سے راجہ کیے گئے اسمین بھیکھم جی کی بھی صلاح تھی کہ پانڈو راجہ کیے جاوین۔ اور بدر جی راج منتری کیے گئے
دھرتراشٹ کی دو استریان تھین۔ ایک سبل راجہ کی پتری گاندھاری۔ اور دوسری بیشیا جو گھر کے کام کاج مین نہایت ہوشیار
تھی اور راجہ پانڈو جی کی بھی دو استریان تھین۔ ایک سورسین راجہ کی کنیا کنتی اور دوسری بھدر دیس کے راجہ کی پتری مادری۔
گاندھاری کے دھرتراشٹ سے سو پتر ہوئے۔ اور بیشیا کے یجشس نام ایک ہی ہوا اور کنتی جی نے پہلے ہی جبکہ کنیا تھین تبھی سری
سورج سے کرن پتر پیدا کیا تھا اور پھر اُسکی پانڈو سے شادی ہوئی۔ اتنی کتھا سُن رکھ لوگون نے کہا کہ یہ کیسا حال ہی کہ
کنیا کنتی تینہ کمارن جائے۔ پھر کم ستھے پانڈو نرپ لائے۔ یہ اتہاس بہت بستار سے برنن کیجے سُوت او دارا سُوت جی نے کہا

شنیے سورسین راجہ کی کنیا کنتی تھی کہ جنکو کنت بھوج راجہ جنکے یہان کنیا نہ تھی سورسین راجہ کے یہان سے اپنی کنیا بنانے کو مانگ لائے تھے
ایکدن راجہ نے کنتی کو اگن ہوتر کی اگن رچھا کرنیکے لیے مقرر کیا کہ اتنے مین کہین دُرباسا رکھیشر آنکلے انکو راجہ نے چوماسے کے لیے ٹکایا۔
کنتی نے انکی بڑی خدمت کی جس سے اُنھون خوش ہوکر ایک منتر بتایا کہ اس سے جس دیوتا کا تم دھیان کروگی وہ آکر تمھارا منورتھ
سِدھ کریگا۔ اتنا کہ جب مُن چلے گئے تو کنتی نے منتر کا امتحان لینے کے لیے سری سورج نارائن کا آواہن کیا وہ منکھ کا روپ دھر کر آئے
انھین دیکھ ڈر کر کنتی رجسلا ہوئی اور نہایت خائف ہوکر کہا کہ آپکو نمسکار ہے مین درشن سے خوش ہوئی۔ اب اپنے منڈل کو جایئے
سُورج بولے کہ تمنے ہمکو کیون بلایا جو یون ہی لوٹا دینا تھا۔ ہم تمکو دیکھکر کاماتر ہین اسلیے ہمین بھجو۔ اُنھون نے عرض کی کہ ہم ابھی کنیا ہین
آپ سب باتون کے جاننے والے اور دھرم جاننے والے ہین اور ہم کُلین کنیا ہین اسلیے آپ کو ایسے بچن نہ کہنے چاہیئے اُنھون نے کہا کہ ایسے
جانے مین ہمکو بڑی شرم حاصل ہوگی کیونکہ سب دیوتا ہماری نندا کرینگے کہ یہ گئے تھے اور ایسے لوٹ آئے اسلیے ہمکو رت دو نہین تو جسنے تمکو منتر بتایا
ہی اُسے اور تمھین دونون کو سراپ دینگے۔ تمھارا اکنیا برت بھنگ نہوگا اور ہمارے مانند پُتر پیدا ہوگا یہ کہ سُورج مہاراج کنتی کو حاملہ کرکے
اپنے منڈل کو چلے گئے اور یہ حاملہ ہوکر کسی تنہا جگہ مین رہنے لگی کہ جہان ایک خادمہ کے سوا ماتا پتا وغیرہ کسی نے نہ جانا وہین نہایت عمدہ کبچ اور
کُنڈل دھارن کرکے ایک لڑکا پیدا ہوا گویا دوسرا سورج ہی ہے اور دائی ہاتھ مین لیکر ایک صندوق مین رکھنے لگی کہ کنتی نے پُتر سے کہا اے
بیٹا مین کیا کرون ایسے بھنون والے پُتر کو نہ چھوڑتی اب تمھاری وہی حفاظت کی ماتا امبکا رچھا کرے دیکھون تمھارا امل سا مکھ کب دیکھون گی
مین نے تو تجھے ایسا چھوڑا جیسے کوئی فاحشہ عورت لڑکے کو ترک کردے اتنا کہہ دائی سے کہا کہ یہ صندوق گنگا مین پھینک آ اُسنے لیکر
ویساہی کیا اور کنتی نے اشنان وغیرہ کرڈالا۔ وہ صندوق پانی مین بہا جاتا تھا کہ راجہ ادھرتھ نے پایا اور پُتر لیکر اپنی بانجھ عورت کو دیا جسکا
نام رادھا تھا اسطرح۔ ادھرتھ کے گھر مین پرورش پاکر کرن جی بڑے زور آور اور بیر ہوئے۔ اور کنتی سُوئمبر مین راجہ پانڈو سے بیاہی
گئی اور مدر راجہ کی بیٹی مادری سے دوسری شادی کی۔ ایکدن پانڈو جی شکار کھیلنے گئے کہ ایک مُن اپنی استری کے ساتھ بہار کر رہے تھے
انھون نے اُسے ہرن جانکر بان مارا مُن نے خفا ہوکر سراپ دیا کہ جب تو بھوگ کرنا چاہیگا تو مرجاویگا یہ سُن پانڈو جی نہایت فکرمند ہوئے
اور راج چھوڑ کر بن کو چلے گئے اور انکی دونون استریان بھی بن کو چلی گئین پانڈو گنگا جی کے کنارے پر مُنیون کے آسرم پر ہر روز کتھا سنتے اور تپسیا
کیا کرتے تھے کہ ایکدن کتھا مین یہ سُنا کہ بغیر پُتر کے گت نہین ہوتی اسلیے جس طرح سے ہوسکے ضرور بیٹا پیدا کرنا چاہیے دس طرح کے پُتر ہوتے
ہین۔ اَورس - یعنے اپنی عورت سے پیدا ہو۔ پُترکا پُتر جو کنیا سے شادی ہونے کے وقت کہہ دیا جاوے کہ جو پُتر ہوگا وہ ہم لینگے۔ چھیترج
جو اپنی عورت کے دوسرے سے لڑکا پیدا ہو۔ جیسے کہ آپ مخنث ہو یا کسی طرح کا عارضہ رکھتا ہو وہ دوسرے سے اپنی عورت کے بیٹا
پیدا کرائے۔ گولک - جو خاوند کے مرنے کے بعد بیٹا پیدا ہو۔ کُنڈ - جو خاوند جیتا ہے اور دوسرے پُرکھ سے زنا کرکے پیدا ہو۔ سہوڑ
جو پہلے کی حاملہ عورت بیاہی جاوے اور خاوند کے گھر پُتر پیدا ہو۔ کانین - کہ پتا کے گھر تنہائی مین کنیا پیدا کرے۔ کریت - جو خرید
کیا جاوے - پرابِت - جو بن مین پڑا ملے۔ دتّک - جسے غریب ہوجانے سے پالنے کے لیے کسیکو دیا ہو۔ یہ سُن پانڈو راجہ نے
کنتی سے کہا کہ کسی تپسوی سے بیٹا پیدا کرالو ہماری اگتی ہے اور دوکھ بھی نہین ہے کیونکہ ہمنے سُنا ہے کہ راجہ سوداس نے بسشٹ جی سے بیٹا
پیدا کرایا تھا۔ یہ سُن کنتی بولی کہ ہمکو ایک منتر دُرباسا جی نے دیا تھا اُس سے چاہے جس دیوتا کو بُلا کر اپنا منورتھ پورا کرلین راجہ پانڈو نے حکم دیا
کہ اچھا بلاؤ۔ کنتی نے پہلے دھرم کو بُلا کر اُسکے ساتھ بھوگ کیا کہ جس سے جودھشٹر جی پیدا ہوئے پھر پَون دیوتا۔ یعنے ہوا کو اور

پاندر کو بلا کر ارجن اور بھیم کو اسی طرح تین برس مین تین پتر پیدا کیے۔ تب مادری نے کہا کہ ہمارے بھی پتر ہو راجہ پانڈو جی نے کنتی سے ایک پتر پیدا کرنے کے لیے کنتی سے منتر دلایا اُس سے اُنھون نے اسونی کمار کا آواہن کیا کیونکہ وہ جگل مورت مین اسلیے نکل اور سہدیو مادری کے دو بیٹے پیدا ہوئے اسطرح سے یہ پانڈو کے پانچ چھیترج پتر پانڈو نام سے ہوئے۔ ایک دن کنتی کہین گئی تھی کہ تنہائی مین راجہ پانڈو کامات ہو مادری سے لپٹ گئے اگرچہ مادری انکار کرتی رہی اور فوراً گر پڑی اور پران چھوٹ گئے اتنے مین کنتی بھی آئی اور حال دیکھ کر رونے اور پیٹنے لگی اور مادری بھی اپنے بیٹون کو کنتی کے سپرد کرکے اپنے پت کے لوک کو گئی اور یہ حال منیون نے سنکر آکے دواہ کریا کرائی اور پانچون پترون سمیت کنتی کو ہستناپور مین لے آئے۔ یہان بھیکھم جی اور بدر اور سب شہر کے رہنے والون نے پوچھا کہ پانڈو کو سراپ تھا یہ بیٹے کیسے پیدا ہوئے کنتی نے جن دیوتون سے پیدا ہوئے تھے بلا لیا اُنھون نے کہدیا کہ ہان ہمارے پتر ہین یہ جانکر بھیکھم جی اچھی طرح سے اُنکی پرورش کرنے لگے۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

	کہب ستیم ادھیاے مین پانڈو چرت بچار	
ہر تک دکھایو بیاس جم نارن سبن بکار		

سوت جی بولے کہ پانچون پانڈوون کی دروپدی عورت تھین جنمین پانچون بھائیون سے ایک ایک بیٹا پیدا ہوا تھا اور ارجن کی سری کرشن جی کی بہن سوبھدرا بھی زوجہ تھی جنکو سری کرشن جی کے صلاح دینے سے ارجن ہر لائے تھے اور انسے ابھمنیو پتر پیدا ہوئے جو لڑائی مین مارے گئے اور دروپدی کے بیٹے بھی مارے گئے ابھمنیو کی استری کا نام اُترا تھا جب کل کا چھے ہو گیا تب اُسکے گربھ مین پریچھت جی تھے جنھین اشوتھاما نے اپنے بان سے جلانا چاہا تھا مگر سری کرشن جی نے بچایا جب مہابھارت کا جدھ ہو گیا اسمین دھرتراشٹر کے پتر مارے گئے اسلیے وہ بہت دکھی ہوکر پانڈو کے راج مین رہے اور بھیم سین کے بُرے بچنون کی برداشت کیا کرتے تھے۔ اور بدر جی بھی گیان دیتے رہتے تھے بھیم سین ہر روز دھرتراشٹر کو سخت و سست کہا کرتے تھے مگر جدھشٹر جی سمجھایا کرتے تھے کہ بھیم سین مورکھ ہے اُسکی باتون کا آپ خیال نہ کیجیے اسیطرح اٹھارہ برس تک دھرتراشٹر جی رہے اکدن دھرتراشٹر جی نے راجہ جدھشٹر جی سے کہا کہ بھیم سین نے سبکی پرورش کریا اچھی طرح کی مگر پہلے کی دشمنی یاد کرکے ہمارے بیٹون کی نہین کی اسلیے ہمکو کچھ روپیہ دیجیے تو اُنکی گت کرکے ہم بن مین عبادت کرنے جاوین اسکی صلاح جدھشٹر نے سب سے پوچھی بھیم سین نے کہا کہ ہان اس دُشٹ کو ضرور روپیہ دینگے کہ پترون کی کریا کرے کہ جسکے سبب لاکہ کے گھر مین جلائے گئے اور راج سے نکال دیے گئے اور ایسے بیر ہوکر راجہ بیراٹ کے یہان بڑے نیچ کام ہمنے کیے سبب تین تمھاری ہی صلاح سے ہوئی ہین کیونکہ جو تم جوا نہ کھیلتے تو کیون ایسا ہوتا پھر دُرجودھن کو گندھرب قید کرلیے جاتے تھے تمنے جاکر چھوڑایا بھلا کوئی دشمن کو چھوڑاتا ہے اور بہت سے سخت کلام جدھشٹر اور دھرتراشٹر کو کہکر بھیم سین چلے گئے۔ تب جدھشٹر جی نے دھرتراشٹر کو بہت سا روپیہ دیا کہ جس سے اُنھون نے بیٹون کی کریا کی اور بن کی تیاری کرکے چلے گئے اُنکے ساتھ گاندھاری اور بدر بھی گئے پیچھے سے کنتی بھی اگرچہ پترون نے منع کیا چلی گئین اور باقی سب گنگا کنارے پر پہونچاکر چلے آئے اور گندھاری کنتی سنجے اور بدر ساتھ ہی چلے گئے اور شت یوپاسرم پر گنگا جی کے قریب تنکون کی کٹی بناکر عبادت کرنے لگے اسی طرح چھ برس گذرے اکروز جدھشٹر جی نے بھیم سین وغیرہ سے کہا کہ آج ہمنے

تو اب دیکھا ہے کہ کنتی جی بہت کمزور ہو گئی ہین اسلیے ہمارا دل چاہتا ہے کہ انھین دیکھ آوین یہ سُن جدھشٹر جی کے سب بھائی اور سُبھدرا اور درو پدی اور اوتر ا اور شہر کے رہنے والے سب ملکے وہان پہونچے جہان یہ سب عبادت کرتے تھے وہان جا کر سبکو دیکھا مگر بدر جی کو نہ دیکھا تو پوچھا کہ بدر جی کہان ہین دھرتراشٹر جی نے کہا کہ وے برکت ہوئے ہین کہین تنہائی مین ایشر کی ارادھنا کرتے ہونگے دوسرے دن جدھشٹر جی گنگا جی نہانے جاتے تھے کہ بدر جی کو نہایت دُبلا دیکھکر کہا کہ آپکو پرنام کرتے ہین ہم جدھشٹر ہین مگر وہ بولے تھوڑی دیر مین اُنکے مُنہ سے تیج نکلکر جدھشٹر کے مُنہ مین سما گیا کیونکہ یہ دھرم کے انس سے پیدا ہوئے تھے اور وہ جم کے انس سے پیدا تھے اور وہ مر گئے راجہ جدھشٹر نہایت شوک کرکے اُنکے جلانے کے لیے ایندھن وغیرہ کی فکر کرنے لگے کہ آکاش بانی ہوئی کہ یہ برکت تھے اُنکو جلانا نہ چاہیے۔ یہ سُن وہ اشنان کرکے آسرم پر آئے اور سب حال دھرتراشٹر جی سے کہا اُسیوقت سری بیاس جی اور نارد مُن آئے اور اور مُن لوگ بھی جدھشٹر کا آنا سُنکر آئے کنتی جی نے بیاس جی سے کہا

چوپائی

ایک پُتر سب سے ہم جایو	جات ماتر جیہی درشن پایو
پھر نہین بھلی بھانت ہم دیکھا	تاہ دکھاوہو سُمر بھ بیکھا

گاندھاری نے بھی کہا کہ جب درجودھن رن بھوم کو چلنے لگے تو ہمنے نہین دیکھا تھا انھین بھی دکھائیے۔ سوبھدرا جی نے ابھمنیو جی کی اِچھیا کی کہ ہمارے جان سے عزیز بیٹے کو دکھائیے اتنی باتین سُنکر سری بید بیاس جی نے بھگوتی کا دھیان کرکے جتنے پانڈو اور کورب مارے گئے تھے سب ایک ایک کو دکھا دیے اور پھر بسرجن کر دیا کہ وہ اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے اور بیاس وغیرہ مُن بھی اپنے اپنے آشرمون کو گئے اور جدھشٹر وغیرہ دھرتراشٹر وغیرہ کا حکم لیکر راہ مین بیاس کی تعریف کرتے ہوئے ہستناپور مین آتے

ادھیاے اٹھوان

دوہا

کہت اِشٹما دھیاے مین جدو نسبن کا ناس	پُہر پرکھیت کی کتھا جا تین سُکھد کہراس

جدھشٹر وغیرہ کے چلے جانے کے بعد تیسرے روز دھرتراشٹر گاندھاری اور کنتی جنگل کی آگ مین جل گئے اور سنجیہ وہین سے تیرتھ جاترا کو چلے گئے یہ حال جدھشٹر جی نے نارد جی سے سُنکر افسوس کیا اور کوریون کے چھتیس برسون کے بعد برہمن کے سراپ سے شراب پیکر آپسمین لڑائی کرکے جادو بھی مر گئے۔ اور سری کرشن اور بلرام جی بھی پرم دھام کو سدھارے یہ سُن بسدیو جی نے بھی پران چھوڑ دیے ان سبکی ارجن جی نے پربھاس چھیتر مین کریا کی اور سری کرشن جی کے بدن کے ساتھ اُنکی آٹھون پٹ رانیون کے بدن جلائے اور بلبھدر جی کے ساتھ ریوتی کو جلایا بعدہ دوارکا پُری مین پہونچکر سب لوگون کو وہان سے نکالدیا اور دوارکا پُری سمندر مین غرق ہو گئی وہان کا روپیہ اور کچھ عورتین ارجن ساتھ لیکر آتے تھے کہ قزاقون نے راہ مین لوٹ لیا۔ یہان اندرپرستھ مین انرودھ کے بیٹے بجرنابھ کو راجہ کرکے بیاس جی سے یہ احوال ارجن جی نے کہا اُنھون نے جواب دیا کہ جب تم پھر آدمی کا اوتار لوگے تو تمکو پھر ویسا ہی زور ہو جاویگا وہان سے ہستناپور مین آکر جدھشٹر سے یہ سب حال کہا وہ سری کرشن کا بُرگ چھوڑ نا سُنکر

پرکھیت جی کو چھتیس برس کے تھے راج دیکر دروپدی اور سب بھائیون سمیت ہمالے پہاڑ پر چلے گئے انھون نے چھتیس برس تک راج کیا اور پہاڑ پر پران چھوڑ کر سُرگ باس ہوئے بعدہٗ پرکھیت جی نے اچھی طرح سے ساٹھ برس تک رعایا کی پرورش کی ۔

چوپائی

مرگیا ہیت گیو اک بارا	نہین بیاست بھیو بھوارا
دھیان نشٹ مُن گریو ماہین	مرتک سرپ ڈالیو بھل ناہین

مُن تب بھی نہ جاگے مگر مُن کا بیٹا جس کا نام گوجات تھا اُسنے اپنے دوستون کے کہنے سے یہ حال سُنکر ہاتھ مین پانی لیکر سراپ دیا کہ جسنے میرے پتا کی گردن مین مرا ہوا سانپ ڈالا ہی اُسے آج کے ساتوین دن تچھک نام سانپ کاٹے راجہ نے اِس سراپ کا حال مُن کے چیلے سے سُنا اور منتریون سے پوچھا کہ اب ہمکو کیا کرنا چاہیے کیونکہ ہر کام کے لیے تدبیر کرنی لازم ہی جو مراد پوری نہو تو کچھ دوکھ نہین کہین کہین تدبیر سے کام سدہ ہو جاتا ہی ۔ ایک مُن کی عورت کو سرپ نے کاٹا تھا تو اُنھون نے اپنی آدھی عمر دیکر جی اُٹھائی کردی تو وہ جی اُٹھی صرف تقدیر پر اعتماد کر کے قائم نہ رہنا چاہیے اسلیے سُرگ لوک یا مرت لوک مین جہان کہین کوئی اِس بات کا گنی ہو لانا چاہیے جو تقدیر پر قائم رہتے اور تدبیر نہین کرتے وہ دکھ برکت ہوکے بھی بھیکھ مانگتے جاتے ہین چاہین اُنکو گرہست بُلاوین یا نہ بُلاوین بغیر تدبیر کیے کچھ نہین ہوتا کسی اتفاق سے مُنہ مین اناج جا پڑے یا کسی کے ڈالنے سے جاوے مگر بنا دانت چلائے یا زبان ہلاتے کیسے پیٹ مین جا سکتا ہی اسلیے ہر ایک امر کی تدبیر کرنی چاہیے جو پورا نہو تو تقدیر کا دوکھ ہی یہ سُن منتریون نے پوچھا کہ وہ کون مُن تھے جنھون نے اپنی آدھی عمر دیکر اپنی عورت زندہ کر لی تھی اور وہ کیسے مرگئی تھی راجہ نے کہا سُنیے بھرگ مُن کی پلو ما نام عورت تھی جسکے چیون مُن پیدا ہوے ۔ چیون کی استری کا نام سوکنیا تھا جو راجہ سُرجات کی کنیا تھی اُس سے پرمت نام پتر ہوا پرمت کی استری کا پرتاپی نام تھا جس سے رُور مُن پیدا ہوے اسی زمانہ مین استھول کیش جو بڑے دھرماتما سچ بولنے والے مُن تھے خوبصورت مینکا اپسرا بسوا بسو گندھرب سے حاملہ ہوکر آئی تھی وہ استھول کیش کے آشرم پر جو گنگا جی کے قریب ہی کنیا چھوڑ کے چلی گئی کنیا کو لاوارث دیکھکر مُن نے اسکی پرورش کی اور اسکا پتر مدورا نام رکھا جب وہ جوان ہوئی تو کہین رُور مُن اُسے دیکھکر کامانر ہوے ۔

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین رُور مُن کتھا بچتر	اور پرکھیت کی بھون گیت رچے کرم پتر

راجہ پرکھیت بولے کہ جب رُور جی کامانر ہوکے اپنے گھر مین جا کر سو رہے تو اُنکے پتا نے پوچھا کہ تم اداس کیون ہو تب رُور نے کہا کہ استھول کیش آشرم پر ایک پرمدورا نام کنیا ہی اُسکی شادی مجھسے ہو یہ سُن پرمت مُن نے استھول کیش کے یہان جا کر کسی تدبیر سے کنیا مانگی اُنھون نے کہا کہ شادی کا سامان مہیا کر جب شبھ مہورت آویگی تو شادی کرینگے اسلیے استھول کیش اور پرمت شادی کا اسباب تیار کرنے لگے اُنھین دنون مین ایکدن پرمدورا نے کھیلتے کھیلتے ایک سوتے ہوئے سانپ کو پاؤن سے دابا اُس سانپ نے اُسے کاٹا اور وہ مرگئی یہ دیکھ استھول کیش وغیرہ رونے لگے یہ سُن رُور جی بھی آئے اور اُسکا حال دیکھکر

...ان سے باہر جاکر رونے لگے کہ ہاے مین کیا کرون کہان جاؤن نہ تو مین نے اُسے چھاتی سے لگایا اور نہ اُسکا مُنہ چوما اور نہ مین نے پان گوٹ لا کھلایا
کبھی تھے جو ہمکو ملے ہین اسلیے اب میرے بھی پران نکل جاوین تو بہتر ہے مگر مرنے سے کیا ہوگا اب کچھ تدبیر کرنی چاہیے یہ سوچ کر ہاتھ مین جل لیکر سنکلپ کیا کہ
آج تک جتنا پُن مین نے کیا ہے اُسکے پربھاؤ سے ہماری پیاری زندہ ہوجاوے یہ سنکلپ کر چکے تھے کہ دیوتاؤن کے دوتون نے آکر کہا کہ کہین
مُردہ بھی زندہ ہوتا ہے تم دوسری عورت سے شادی کرلو کیون روتے بیٹھے ہو تب رورو بولے کہ دوسری عورت سے ہم شادی ہرگز نہ کرینگے
چاہیے یہ زندہ ہو یا نہو بلکہ ہم بھی مر جاوینگے یہانتک کہ دوتون نے اُن کی مت جانکر کہا کہ اسکی عمر ختم ہوگئی ہے اسلیے اپنی آدھی عمر دو تو زندہ ہوجاوے
یہ سُن رورو نے اپنی آدھی عمر دیدی کہ اُسیوقت بشواوس آئے جنکی وہ کنیا تھی اُنھون دیوتا کے دوتون کو ساتھ لیکر جمراج جی سے کل
حال کہا اُنھون نے کہا اچھا اُنکی آدھی عمر کے دینے سے وہ زندہ ہوگئی جمراج نے کہا اب رورو کو تم جاکر دیدو اُنھون نے آکر اُس کنیا کو دیدیا
اُنھون نے کسی اچھی ساعت مین شادی کرلی اسلیے ضرور تدبیر کرنی چاہیے دیکھو مُردہ بھی تدبیر سے زندہ ہوگیا یہ سُن گورمکھ مُن کے
منتریون نے وہان بھیجا جنسے سراپ دیا تھا کہ تم جاکر چھپا کراؤ اور ایک مکان بناکر اُسکی منترون سے رچھیا کی اور اُسی پر راجہ اور منتری
سب بیٹھکر راج کارج بھی کرتے جاوین اور بیج سو چکر جہان جھاڑنے اور پھونکنے والے تھے وہ بُلائے جاتے تھے یہ حال سُنکر کشیپ مُن جی

چوپائی

اسکل سرپ بکھ ہر مُن راؤ | ات لوبھی ات مردل سوبھاؤ
نرپ کت جان چلے تنہہ کاہین | شوچت نیک کرون اتا ہین

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دُھم ادھیاے مین کشیپ تچھک باد | اُن تچھک سے ان نرپ ن چھی سُن مہت کہاد

اور اُسیدن تچھک بھی بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے ہوئے جاتے تھے کہ نہایت تیز کشیپ جی کو جاتے ہوئے دیکھکر پوچھا کہ تم کون ہو اور کہان
جاتے ہو اُنھون نے کہا کہ ہم کشیپ مُن ہین ہمنے سُنا ہے کہ راجہ پریچھت کو سرپ کاٹیگا اسلیے ہم جاتے ہین کہ جب وہ تچھک کے کاٹنے سے
مرجاویگا تو ہم زندہ کردینگے کیونکہ ہمکو یہ تدبیر یاد ہی آتی ہے تچھک نے کہا کہ ہم ہی کاٹنے والے سانپ ہین آپ لوٹ جائیے کسواسطے کہ ہمارے
کاٹے ہوئے مین آپکی کوئی تدبیر نہ چلیگی کشیپ جی نے کہا کہ ہم منتر کے زور سے تمہارے کاٹے ہوتے اور مُن کے سراپ دیے ہوے کو جلا دینگے
تچھک نے کہا کہ اچھا ہم اس برگد کے درخت کو زہر کے دانتون سے کاٹتے ہین اسے پھر ہرا تو کرو یہ سُن کشیپ جی نے کہا کہ تمھارے کاٹے
ہوئے کو کیا جو یہ راکھ بھی ہوجاویگا تو بھی ہم ہرا کردینگے۔ یہ سُن تچھک نے درخت کو کاٹا وہ راکھ ہوگیا اور کشیپ سے کہا کہ اسکو ہرا کیجیے اُنھون نے
ہاتھ مین پانی لیکر اُسپر منتر پھونک کر اُس درخت کی راکھ پر ڈالا پاکہ درخت جیسا سابق مین تھا ویسا ہی ہرا بھرا ہوگیا۔ اسے دیکھ تعجب
ہو تچھک بولے کہ آپ روپیے کے لیے اتنی کوشش کرتے ہین یا عزت پانے کے لیے کرتے ہین ویسا ہمسے کہیے کہ ہم تمھارا مطلب پورا کردین مُن نے
کہا کہ ہم دھن کے لیے بھی جاتے ہین اور بدنامی راجہ کا فائدہ بھی کرنا چاہتے ہین یہ سُن تچھک نے کہا کہ ہمسے جتنا چاہو اتنا دھن لے کر
لوٹ جاؤ کہ جسمین ہمارا کام بیفائدہ نہ جاوے یہ سُن کشیپ جی سوچنے لگے کہ جو ہم دھن لیکر گھر کو چلے گئے تو لوگ مین طعنہ دینگے سب جات ہنو کی

زندہ ہو جانے سے امیشٹ کیرت ہوگی دھن تو بہت حاصل ہوگا مگر یش اور جس بڑی چیز ہو جسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے جس بنا دھن کو دھرکار ہی

چوپائی

کیرت ہیت رگھو سر تیس دنشا ہو ۔ پر شچند رتم کر نہو کینھو
یا سون نرپ جیون تج تو بھا ۔ مین کم کھون نہ پا منہ شوبھا

جو راجہ زندہ رہینگے تو سب لوگون کو شکھ ہوگا مگر راجہ کے نہونے سے رعایا برباد ہو جاویگی وہ پاپ ہمکو ہوگا کیونکہ ہم انکو زندہ کر سکتے ہین لو زہکے طمع سے نند ابھی ہوگی یہ سوچکر دھیان لگا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ اب راجہ کی عمر گذر گئی ہے چاہے تچھک بھی نہ کاٹے تو مر جاوینگے یہ جانکر تچھک سے دھن لیکر اپنے گھر چلے گئے اور تچھک سراپ کے ساتوین دن ہستنا پور کو گیا شہر کے قریب پہونچکر سُنا کہ راجہ دھو راہر بنائے اور سب طرح سے اپنا بچاؤ کرائے اُسپر بیٹھے ہین کہ جہان اور کوئی جاندار تو کیا ہوا بھی نہین جا سکتی کیونکہ اُسکی رچھیا منتر اور دوائیون سے کی گئی ہے یہ سُن تچھک کو بڑی فکر ہوئی کہ کیسے اس مکان گھُسینگے اور اس راجہ کا مارنا بھی ضرور ہے کہ اسنے برہمن کے گلے مین مُردہ سانپ ڈالا اب موت سے بچنے کے لیے تدبیر کر کے بیٹھا ہے اور کوئی برہمن بھی ایسا نہین ہے کہ اسے سمجھاوے کہ برہما بھی موت کو پھیر نہین سکتا یہ سوچکر اپنے سانپون سے کہا کہ تم تپسوی برہمن بنکر پھل اور پھول لیکر راجہ کے پاس چلو اور آپ ایک پھل کے بیچمین کیڑا بنکر بیٹھ رہے وہ سانپ برہمن کا بھیس بنا کر وہان پہونچے مگر اندر جانے نپائے تب اُنھون نے کہا ہملوگ تپ کے بل سے آشیرباد دینے آئے ہین راجہ سے کہدو کہ ایسا قاعدہ اس نسب مین تو کبھی نتھا کہ برہمن لوگونکو دروازے سے لوٹا دیا جاوے اور کسیکو بھی راجہ کا درشن نکرنے پاوین یہ سُن دوارپالون نے کہا کہ آپ لوگ صبح کے وقت آوین کیونکہ راجہ نے برہمن کے سراپ سے ڈر کر اس مکان کی رچھیا اُنھین منترون سے کرائی ہے کہ جس سے کوئی برہمن اس مکان کے اوپر نہ چڑھ سکے یہ سُن وہ برہمن بولے جو ایسا ہے تو پھل اور پھول راجہ کو دیدو اور ہمارا آشیرباد کہدو اُنھون نے کہا کہ اچھا دے دو کہ دین آوین یہ کہہ پھل وغیرہ لیکر راجہ کو دیے اور راجہ نے سب پھل اپنے عزیز و اقاربون کو تقسیم کر دیے اور ایک پھل اپنے کھانے کے لیے پھوڑا تو اُسمین ایک کیڑا جسکی کالی آنکھین اور سرخ رنگ کا تھا بیٹھا تھا اُسے دیکھکر راجہ نے کہا کہ سراپ تو ساتوین دن کا تھا اور اب آفتاب غروب ہوا چاہتا ہے لاؤ برہمن کے سراپ کو انگیکار کرین کہ یہ کیڑا ہمکو کاٹے یہ کہہ اُسے اپنی گردن مین لگا لیا کہ شام ہوتے ہی وہ تچھک کال کا روپ بڑا ہو گیا اور راجہ کے سب بدن مین لپٹ کر کاٹا کہ راجہ کا بدن راکھ ہو گیا اور تچھک آکاس کی راہ ہو چلا گیا اور یہان شور و غل اور رونا پیٹنا شروع ہوا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین جنمیجے ابھی سنت ۔ کیرت رہے آستیک بن رکھیو اُوپر تنت

کیونکہ پریچھت کے بیٹے جنمیجے نابالغ تھے اسلیے انکی کریا منتریون نے کی اور گنگا جی کے کنارے پر جاکر اگر چندن وغیرہ سے چتا بنا کر اگرچہ وہ راکھ ہو گئے تھے تو بھی اُسپر اُنکے بدن کو رکھکر آگ لگا دی۔ بعدہٗ اور سب کریا بید منترون کے بدھان سے کی اور سونا چاندی اور مختلف قسم کا غلہ اور کپڑا اور زیور وغیرہ دیے اور جب اچھا مہورت آیا تو جنمیجے کو راج دیا گیا جبکہ

چوپائی

نرپ تجھین جیت پرجا پارے	جو جنمیجہ راج کمارے
دہا تر ببی سکھوے دن راتی	راج جنہہ بالبی سب بھانتی

اون دن بڑھتے ہوئے بڑے عقلمند ہوئے اور گیارہ برس کی عمر مین کل کے پروہت نے گایتری منتر سنایا یعنے جنیوپت کیا۔ کرپاچارج جی
نے سب دھنور بید پڑھایا جیسے کہ ارجن کو درونا چارج اور کرن کو پرسرام جی نے پڑھایا تھا اور بدیا پڑھکر نہایت بلوان ہوئے اور دھنور بید اور
باقی اور سب بید دھرم شاستر وغیرہ مین عالم اور فضیلت ہوکے راج کرنے لگے کہ جیسا سابق مین جدھشٹر جی نے کیا تھا کچھ دن کے بعد کاشی کے
راجہ سوبرن برما نے اپنی کنیا جسکا نام بپشٹما تھا انکو بیاہ دی اسلیے راجہ ایسی سندر استری کو پاکر بن اور این وغیرہ مین بہار کرنے لگے جیسے
کہ اندر راج کی کنیا اسپاکالا اور امبکا کو پاکر بچتر بیرج اور سبھدرا کو پاکر ارجن جی بہار کرتے تھے اور رعایا بہت خوش رہتی تھی منتری لوگ اپنے
اپنے کام مین کشل ہوکے جیسا کہ چاہیے ویسا کرتے ایک سمے اوتنگ منی آئے کہ جنھین کسی سمے مین انکے گرو کی عورت نے کسی رانی کے
کنڈل مانگنے کے لیے بھیجا تھا اور انھون نے راجہ پوشی سے عرض معروض کرکے لادیے راہ مین کہین کسی تالاب کے قریب کنڈل دھر کر نہانے
لگے اسوقت تچھک نے کہین سے آکر وہ کنڈل چھین لیے اور نہایت مشکل سے دیے تبھی سے تچھک اور اوتنگ منی کا بیر تھا اور منی
بچار کرتے تھے کہ کس سے کہکر تچھک کو سزا دلاؤن اتنے مین راجہ پرچھت کو یاد کرکے جنمیجہ کے پاس گئے اور کہا کہ اے راجہ آپ کاج اکاج
نہین جانتے کہ جو نہ کرنا چاہیے اسے کرتے اور جو کرنا چاہیے اسے نہین کرتے اور آپ کے گرو دھرم بھی نہین ہے بے تدبیر ہوکر بیٹھے رہتے ہین اور دشمنی
نہین جانتے اسلیے ہم آپسے کیا کہین راجہ بولے کہ ہمنے کون بیر نہین جانا اور جاکر عوض نہین لیا اسے کہیے کہ ابھی کرون اوتنگ نے کہا کہ آپکے
پتا کو تچھک نے کاٹا تھا منتریون سے پوچھ لیجیے کیونکہ اسوقت آپ کم سن تھے یہ بات منتریون سے پوچھی گئی تو انھون نے کہا کہ برہمن کے
سراپ سے تچھک نے کاٹا تھا یہ سن راجہ نے منی سے کہا کہ تچھک کا کیا دوش تھا مرنے کا سبب تو سراپ تھا منی نے کہا کہ تچھک نے کشیپ کو زر دیکر
لوٹا دیا کیا وہ دشمن نہین ہے سنیے رورو منی کی بے بیاہی عورت کو سانپ نے کاٹا تھا اسلیے وہ مرگئی تھی اور منی نے اسے زندہ کرلیا اور
یہی وعدہ کیا تھا کہ جس جس سانپ کو دیکھینگے اسی اسکو مارینگے یہ کہکے ہتھیار ہاتھ مین لے منی پھرا کرتے تھے اور جہان جہان پاتے
سانپونکو مارا کرتے تھے ایکدن انھون نے ایک بوڑھے اجگر کو دیکھکر ہتھیار مارا وہ اجگر آدمیون کی بولی مین بولا کہ ہمنے آپکا کچھ قصور نہین کیا پھر آپنے
ہمکو کیون مارا یہ سن رورو نے کہا کہ ایک سانپ نے ہماری عورت کو کاٹا تھا اسلیے ہمنے سب سانپون کے مارنے کی پرتگیا کی تھی اجگر بولا کہ
کاٹنے والے اور سانپ ہین ہم سکھ نہین کاٹتے آپنے مجھے سرپ کا آکار دیکھکر ناحق مارا جب رورو نے آدمی کی زبان سنی تو سانپ سے
پوچھا کہ تم کون ہو اور اجگر کیون ہوئے وہ بولا ہم برہمن تھے اور ایک ہمارے دوست کا نام کھگم تھا جو بڑا دھرم کرم کرتا اور سچ بولنے والا
اور نہایت ست تھا ایک سمے وہ اگن ہوتر کر رہا تھا کہ ہمنے تنکے کا سانپ بناکر اسے فریب دیا کہ اسلیے اسنے سراپ دیا کہ تم سانپ ہو جاؤ تو ہم
پرست کے بیٹے رورو منی تجھین مارین گے تو تمھارا سراپ چھوٹ جاویگا آپ رورو مین اور ہم وہی برہمن ہین ہماری ایک بات سنیے برہمن کو
کسی جیو کا نہ مارنا بڑا دھرم ہے اور سب جانداروں پر رحم کرنا ضرور چاہیے جگیہ کے سوا اور کبھی ہنسا نہ کرنا چاہیے اسلیے اب ہنسا یعنے جانداروں کا
مارنا چھوڑ دین اتنا کہہ وہ اجگر سراپ سے چھوٹ کر چلا گیا اور رورو اپنے گھر کو گئے اتنگ جی نے کہا کہ دیکھیے کیسا برہمن رورو نے بتایا اسلیے
سب سانپون کو مارنا نہ چاہیے دشمن تچھک کو جب تک نہ مارینگے تب تک آپکے پتا کی گت نہوگی کیونکہ وہ انترچھ مین اکال مرتیو پاکر مرے ہین

اور جب تک اپنے پتا کا عوض نہ لے تب تک پتر کے جینے سے کیا فائدہ ہی اسلیے آپ دیبی کے جگیہ کا بہانہ کرکے سرپ جگیہ کیجیے یہ سُن راجہ
آنسو بہانے لگے اور کہنے لگے کہ مجھ بیوقوف کو دھرکار ہی کہ جسکے پتا کی سرپ کے ڈنک دینے سے درگت ہوئی آج ہی سرپ جگیہ کرکے اپنے
پتا کی مکت کرون یہ کہکر راجہ نے اپنے منتریون کو بلا کر کہا کہ آپ سب لوگ جگیہ کا اسباب تیار کرین اور گنگا جی کے قریب برہمنون سے زمین
نپوا کر ستو ستونون کا منڈپ اور بیدی اور کنڈ وغیرہ سب بناؤ اور سانپون کا جگیہ کراؤ جسمین ہوم کرنے کے لیے اوتنگ مُن اور تچھک
کیا جاوے۔ اور نہایت جلدی بید جاننے والے برہمنون کو بلاؤ۔ یہ سُن منتریون نے برہمن بلائے اور سرپ ہوم سے سرپ جگیہ
ہونے لگا جسمین لاکھون سانپ بھسم ہوئے تب تچھک نے اندر کے سرن مین آکر کہا کہ مجھے بچائیے یہ سُن اندر نے اُسے تسلی دی اور اُسے
اپنی جگہ پر بٹھایا یہ جانکر جیسے ہی مُن نے تچھک کو اندر سمیت ہون کرنیکا منتر پڑھا کہ تچھک یا یاور مُن کے خاندان مین پیدا ہوئے جرتکار
کے بیٹے آستک مُن کے سرن مین گیا کہ مُن نے آکر راجہ کو خوش کیا راجہ نے کہا مانگو کیا مانگتے ہو آستک جی نے کہا کہ آپ یہ جگیہ کیجیے
کیونکہ راجہ اپنے وعدے کے پورے تھے اسلیے جگیہ موقوف کر دیا اُسکے بعد ویشمپاین جی نے آکر بھارت سُنایا مگر راجہ کا چت شانت
نہوا اسلیے بیاس جی سے پوچھنے لگے کہ ہماری شانتی کیسے ہو ہمارے پتا ارجن کے پوتے تھے انکی یہ درگت ہوئی۔ کیونکہ
چھتری کا لڑائی مین مرنا بہتر ہی نہین تو گھر مین بھی بدھ پور بکر مین سو وہ بھی نہین انترچھ مین مرے اسلیے شانتی کی تدبیر بتلائیے کہ ہمارے
پتا جی کی جو درگت ہوئی ہی وہ سُرگ مین جاوین۔

ادھیاے بارھوان

دوہا

کرب دوادش ادھیاے مین آستک جنم کہان | مُن بھاگوت ماتا تمہی جہی سم نہین انیہ پوران

آستک بیاس بولے کہ سُنیے ہم نہایت عمدہ اور پوشیدہ شری مدبھاگوت پوران کہتے ہین جو ہمنے اپنے پیارے بیٹے سُکدیو جی کو پڑھایا ہے
راجہ بولے کہ پہلے یہ سُنائیے کہ آستک مُن کسکے پتر ہین انکا کیا مطلب تھا پھر پوران سُنائیےگا یہ سُن مُن بولے ایک جرتکار مُن تھے کہ
جنھون نے شادی نہ کی اور اپنے پتر داون کو ایک گڑھے مین لٹکے ہوئے دیکھا اور اُنھون نے کہا کہ تم اپنی شادی کرو کہ ہم مکت
ہو جاوین یہ سُن جرتکار جی نے کہا کہ اگر ہم اپنے برابر کی ذات کی اور بے مانگے عورت پاوینگے تو آپ لوگون کے حکم سے شادی کر لینگے
اتنا کہکر وے چلے گئے اُسوقت کی بات ہی کہ سب سانپون کو اُنکی ماتا نے سراپ دیا کہ تم سب آگ مین جاؤ کشپ مُن کی دو عورتین تھین
ایک کدرو دوسری بنتا۔ ایکدن سورج نراین کے گھوڑے کو دیکھکر آپسمین بولین۔ کہ کدرو نے بنتا سے پوچھا کہ سورج کا گھوڑا
کس رنگ کا ہی اُنھون نے کہا کہ سفید ہی تم بھی بتاؤ کہ کس رنگ کا ہی کدرو نے کہا کہ کالا رنگ ہی انھین قول ہوا کہ جو ہارے وہ
داسی ہو۔ کدرو نے اپنے بیٹون یعنے سانپون کو بلا کر کہا کہ سورج کے گھوڑے کو سب طرفون سے لپٹ کر گھیر دو کہ کالا نظر آوے یہ سُن آدھون نے
انکار کیا۔ تو اُسنے انھین سراپ دیا کہ تم جنمیجے کے جگیہ کی آگ مین گر وگے۔ باقیون نے جا کر گھوڑے کو اپنے بدن سے گھیر کر سورج کا گھوڑا
سیاہ نظر آنے لگا جب دونون عورتون یعنے کدرو بنتا نے جا کر دیکھا تو اُنکو وہ گھوڑا کالا دکھائی دیا اس حال کو دیکھکر بنتا بڑی دکھی ہوئی اُسوقت
گرڑ جی نے آکر کہا کہ اے ماتا تم اُداس کیون ہو جبکہ ہم اور ارن ایسے پتر ہون وہ کیون دکھی ہو ہم دونون کو دھرکار ہی کیونکہ جسکی ماتا دکھی

ہوئی اُسکے پیدا ہونے سے کیا فائدہ ہے یہ سُن ونتا نے کہا کہ مین اپنی سَوت سے ہار گئی اب وہ کہتی ہے کہ جہان ہم چلین وہان تم کندھے پر
چڑھا کر ہمکو لیجایا کرو - گرڑجی نے کہا تم تسلی رکھو انکو ہم اپنے اوپر چڑھایا کرینگے یہ کہہ کدرو کے پاس گئے اور کہا کہ کہان لے چلین کدرو
نے اپنے پتّرون سمیت گرڑ پر سوار ہو کر سمندر کے پار پہونچی وہان گرڑجی نے پوچھا کیسے اب ہماری ماتا داسی پنے سے کیسے رہا ہو کدرو
نے کہا کہ دیوتاؤن کے یہان سے امرت لاکر ہمارے پتّرون کو زندہ کردو تو ونتا چھوٹ جاویگی یہ سُن گرڑجی اندر لوک مین جاکر اور
بڑا جدہ کر کے امرت لائے اور کدرو کو دیکر اپنی ماتا کو چھوڑ آیا اُنھون نے اپنے بیٹون کے بیٹے کو دیا وہ رکھکر اشنان کرنے گئے اُسوقت
اندر جی اُٹھا کر لیگئے اور جن کُشون پر امرت کا برتن رکھا تھا اُنھین آکر سانپون نے مُنہ لگایا اسلیے اُنکی زبان پھٹ گئی تب سے
اُنکی دو زبانین ہوتین اور چونکہ باسُکی کے سانپ کو بھی ماتا نے سراپ دیا تھا اسلیے اسنے برہماجی کی سرن مین جاکر سراپ سے بچنیکی
تدبیر پوچھی اُنھون نے کہا کہ اپنی بہن کی شادی جرتکارمُن سے کردو اُس سے آستک نام پُتر پیدا ہوگا یہ سُن اُسنے اپنی بہن کی مُن سے
شادی کردی مگر اُنھون نے یہ قول لیا تمھاری بہن ہماری رضگی کی کوئی بات کریگی تو ہم چھوڑ دینگے سو وہ اچھا کہہ اپنے گھر مین گئے اور مُن
پتون کی کُٹی بنا کر بہار کرنے لگے ایکدن کہا کہ ہم سوتے ہین ہمین نہ جگانا یہ کہہ سو رہے جب شام ہونے لگی تو شام کے وقت کا سنکلپ
ناجایز جاکر استری نے جگادیا مُن نے جاگ کر کہا کہ اب اپنے بھائی کے یہان چلی جاؤ تمھارے بھائی نے اسلیے شادی کی تھی کہ
تمھارے بطن سے پُتر ہوگا یہ سُن اور باسُکی کے پاس آکر کُل حال کہا اور جب وقت آیا تو آستک مُن پیدا ہوئے - اتنا کہہ بیاس جی کہو
کہ اسیطرح ماتا کی رعایت کر کے مُن نے سانپون کو بچایا - آپنے اچھا کیا کہ مُن کی پوجا کی آپکا کلیان ہو آپنے بھارت سُنا اور
بہُت دان دیے اور مُنیون کی پوجا آپکے پتا نہین مرے مہاراج آپکا کُل کا کُل پوتر ہوگیا تو دیبی بھاگوت پران سُناوینگے کہ جس سے
آپکا چِت بھی شانت ہوجاویگا اور پتا بھی سُرگ لوک پاوینگے پہلے دیبی کا منڈپ بنائیے کہ جہان پران سنایا جاویگا

چوپائی

پاوَن پرم پُران لُبھانا — دیبی پرم دہرم جانا
سُنئے پُران پوجکے دیبی — تیہہ سم نہ اینہ دیو کرسیبی
برہما دک سرون اورراتی — جیہہ دھیاوین شُرت بدہ بہاتی
نیہہ تُمہ پوسبے نہین جوی — سہے راترون سونو سوتی
یہ بھاگوت پُران سُنت ہی — چِت شانت ہو جنک ترت ہی
مدبگہے پُران مین گاسے — نرک ترن سہت یاہی بہائے

اسکند تیسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

پہلا ادھیاے مین مُنہ ٹیوری پرتاپ — پوچھیو جل مدہ جو تپیہ بیاس سکہ جو کیمہ آپ

دوسرے اسکندہ کے اخیر ادھیاے کی کتھا شکراجی پریچھت جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ آپنے بھگوتی کا جگیہ بیان کیا وہ بھگوتی کون ہین اور کہان ہین اور کس سے پیدا ہوئین اور انمین کون گن ہی انکا جگیہ کیسا اور کس روپ کا ہی انکا دہیان کس روپ کا ہی سب کہیے کہ جسطرح برہمانڈ پیدا ہوا ہو وہ بھی کہیے اور مین نے سنا ہی کہ برہما بشن رودر ترتیب سے سرشٹ پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین مگر یہ کہیے کہ خود مختار ہین یا پرادھین اور مرتے ہین یا نہین اور انکو دکھ ہوتا ہی یا نہین ہوتا اور کال کے بس ہین یا نہین اور کس طرح اور کس سے پیدا ہوئے ہین اور سرگہ سوک نیند اور سستی اسکے ہی یا نہین اور انکی دیہہ ساتون دھاتون سے بنی ہی یا نہین اور کن کن چیزون اور گنون سے بنے ہین انکا بھوگ کیسا ہی اور انکے عمر کی کتنی تعداد ہی اور انکے رہنے کی جگہ اور بھوت بھی کہیے یہ سن بیاس جی بولے تمنے نہایت مشکل سوال کیے کہ برہما وغیرہ کیونکر پیدا ہوتے ہین ایک سمے ہمنے یہی سوال گنگا جی کے کنارے پر نارد مُن سے کیا تھا جیسے اُنھون نے ہمسے کہا وہی تمکو بھی سُناتے ہین ایک سمے ہمارے استھان سب شاستروں کے جاننے والے نارد مُن آئے ہم نے انکو پرنام کیا اور خیر و عافیت پوچھکر اور اچھے آسن پر بٹھا کر پوچھا کہ اس برہمانڈ کا پیدا کرنے والا کون ہی اور کہان سے پیدا ہوا اور یہ فانی ہی یا ہمیشہ رہتا ہی اسکا ایک ہی بنانے والا ہی یا بہت ہین کیونکہ بنا کیے تو کچہ نہین ہوتا

چوپائی

کوئی شیوہ کہت جگ پالک	سرجن ہار بہر تہہ گھالک	
کوئی کوئی بدہی کہت سب کارک	او بہو پالن پن تہہ ہارک	

اور کوئی کوئی سب کے پربھو - پرماتما سرب شکت مان بھگت مُکت کے دینے والے - سانت - اور جو سبکے پہلے تھے - ایسے بشن جی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی برہما جی کو کہتے ہین اور کوئی سورج نارائن کوئی کوئی اندر کوئی برن کوئی جم کُبیر کوئی گنیش کوئی آدیا بھوانی مہا شکت - پرکرت سنسار کی پیدا کرنے والی اور مارنے والی اور جسمین انیک گن بھرے ہوئے ہین وہی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی مہا نگیہ نرنجن - نراکار - نرلیپ - نرگن - اروپ بیاپک برہم کو کہتے ہین بید کے اوپنکھد ہین کہین تیج سے سرشٹ کی پیدایش لکھی ہی کوئی کوئی انکو کہتے ہین بشن جنکی ہزار سر ہزار آنکھین ہزار ہاتھ ہزار کان ہزار آنکھین ہزار مُنہ ہزار پانون ہین اور آکاس پانون ہین کوئی کوئی کہتے ہین کہ اس دُنیا کا کوئی بنانے والا نہین یہ بے مالک ہی اور ہمیشہ سے اپنے آپ بنی ہوئی چلی آتی ہی اور سانکھیہ شاستر والے کہتے ہین کہ پرکرت ہی بنانے والی ہی اتنے شکون کے ہونے سے ہمارا دل نہایت پریشان ہی کیا کرین دھرم ادھرم کرنے مین ہمارا دل مضبوط نہین ہوتا اور یہ نہین معلوم ہوتا کہ دھرم کیسا ہی اور اُسکے کون سے نشان ہین اگرچہ دیوتا ستوگن سے پیدا ہین مگر اکثر دیتون سے دُکھی رہتے ہین اور پانڈو جو ہمیشہ ہی اچھے کرمون مین مشغول رہتے تھے اُنھون نے بھی بہت سے آزار پائے تو کہیے دھرم کہان رہا اسلیے ہمارا دل کانپا کرتا ہے آپ سمرتھ ہین ہمارے دل کا شک دور کیجے اس سنسار ساگر مین ڈوبا ہوا ہون مجکو گیان روپ کشتی پر سوار کرکے بچایئے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوسرا ادھیاے مین مدہ ہر پراگ تھور	بھوی بھان چرتر دیکھین بہت لوگ سب غور	

یہ سُن نارد مُن بولے کہ بیاس جی ہم تم سے کیا کہیں یہی سابق میں ہمکو بھی سندیہ ہوا تھا میں نے اپنے پتا برہما جی سے پوچھا تھا کہ ای پتا جی یہ برہمانڈ کیسے پیدا ہوا آپ سے یا بشن یا مہادیو جی سے پیدا ہوا اور سب سے اُتم کون ہی جسکی ارادھنا کرین سندیہ ہون سے قلب اِدھر اُدھر دوڑتا ہی اسلیے تیرتھ اور برت وغیرہ کے سادھنے مین نہین لگتا کیونکہ بنا تتو کے جانے کیسے تسلی ہو کہ کسکو یاد کرین اور کسکی پوجا اور استت کرین جو سبکا ایشر مالک ہو یہ سُن برہما جی بولے کیا کہین یہ احوال ایسا ہی جو گرہستی مین پھنسے ہین نہین جانتے بلکہ بیراگیت لوگ ہی جانتے ہین

چوپائی

پورب کال بھیا جگ ناسا ۔ جب سُر و ترجل ہی جل بھاسا
تب ہم کمل نال سے جائے ۔ رب بذ ہو پریت ترن لکھائے

تب ہمنے بڑی چنتا کی کہ ہم کہان سے ہوگئے اور ہمارا بچانیوالا اور مارنے والا کون ہی اور زمین تو نہین کہین دکھائی دیتی کہ جسکے اوپر یہ پانی ہی پھر بغیر کیچڑ کے کمل کیسے پیدا ہوا تب ہمنے سوچا کہ اِس کمل کے مول اور کیچڑ کو دیکھین وہین زمین ضرور ہوگی یہ من مین سوچکر ہزار برس تک پانی مین گھوما کیے مگر زمین نہ پائی تب پھر کمل پر آ بیٹھے کہ آکاس بانی ہوئی کہ تپسیا کرو تو ہزار برس تک ہمنے تپ کیا پھر آکاس بانی ہوئی کہ جگت پیدا کرو تب ہم سوچنے لگے کہ کس سے سرشٹ پیدا کرین اسمین مدھو اور کیٹبھ دیتون نے ہمکو ڈرایا کہ ہمنے کمل کی ڈنڈی کا آسرا کرکے پوچھکر کیا دیکھا کہ بڑے ادبھت اور سیام زرد کپڑے پہنے چتربھوج شیش جی پر سونے والے اور بن مالا دھارن کیے ارسنکہ چکر گدا پدم سمیت نیے مہا بشن جی جوگ ندرا کے سُلائے ہوے سانپ کی سیجا پر سو رہے ہین اور بڑی چنتا کی اور بھاگوتی کی استت کی کہ بھگوتی بشن جی کے شریر سے نکلکر آکاس مین گئی اور بشن جی اُٹھے اور پانچ ہزار برس تک جدھ کرکے اپنے گود مین اُنکے سر دھر کر کاٹ ڈالے کہ اُسیوقت مہادیو جی آئے اور ہم تینیون نے دیبی کی صورت دیکھی اُنھون نے کہا کہ اپنا اپنا کام کرو تب ہم لوگون نے کہا کہ سرشٹ کہان ہوگی نہ تو کہین زمین ہی نہ بھوت ہین نہ تینون گُن نہ ماترا نہ اندریان ہین اتنا سُنتے ہی دیبی آکاس سے ایک عمدہ بمان مُلا کر اُسپر ہمکو چڑھا کر عجیب اور عمدہ چیزین دکھانے لگی

ادھیاے تیسرا

دوہا

یا تیسرے ادھیاے مین برہما ہر ہرِ جاے ۔ مہا شکت کو دیکھین ہی کہب سمجھاے

برہما جی کہتے ہین کہ اُس بمان پر بیٹھکر ہم لوگ وہان پہونچے کہ جہان سے ہمکو جل نظر آتا تھا اور وہان کے درخت پھل اور پھول اور جنگل بھی نیچے اور بن اور پائین باغ ۔ عورت مرد ۔ جانور ۔ دریا ۔ باولی ۔ کنوئین ۔ تالاب ۔ چھوٹے تالاب اور جھرنے سب موجود تھے جو نہایت دلچسپ اور سوبھا کے بھرے ہوئے تھے ۔ ہم لوگون نے کہا کہ اِسے کسنے بنایا کیا سُرگ تو نہین ہی اور وہان کے راجہ کو بھی دیکھا جو بمان پر چڑھا ہوا اُنکے کھیلنے کے لیے جاتا تھا اور دیبی کی مورت اُس بمان پر تھی کہ اتنے مین ہمارا بمان آگے کو چلا اور ایک پھلواری مین جو اندر کے نندن بن کے مانند تھی پہونچا جہان کلپ برچھ وغیرہ درخت پھولے اور ایراوت ہاتھی ۔ اپسرا ۔ گندرب ۔ کنر ۔ جچھ ۔ برن ۔ کبیر ۔ سورج ۔ اگن ۔ چندرمان ۔ اندرانی سمیت اندر ۔ سب وہان ہین انھین دیکھکر ہم متعجب ہوئے ۔

چوپائی ۔ آگے چلیو بمان ہمارا ۔ برہم لوک پہونچو ات پیارا ۔ تہہ ہرہ دیکھ ہمن کی چنتا ۔ بھجی کہت سہستر ہے منتا ۔

برہما جی کہتے ہین کہ ہمسے بشن جی اور شیو جی نے پوچھا کہ یہ کون برہما ہین ہمنے کہا کہ ہم نہین جانتے - اور وہان بھی سب لوکا اور بید مورت دھارن کیے اور سمندر و دریا - وغیرہ تھے پھر ہمان کیلاس مین پہونچا جہان شیو جی پانچ مکھ اور دش بھجا کے بیٹھے تھے وہان جیہ کی اور نمہ کی آوازین ہوتین اور مختلف اقسام کے باجے بجتے پھر ہم سری بشن جی کے بیکنٹھ مین جا پہونچے جہان زرد پھول کے مانند رنگ والے اور زرد کپڑے پہنے ہوئے چتر بھج اور گرڑ پر سوار اور عمدہ عمدہ زیورات سے سجے ہوئے بشن جی کو دیکھکر ہم متعجب ہوئے کہ آگے کو جہان چلا تو امرت کا سمندر نظر آیا کہ جہان مختلف اقسام کے پانی کے جانور موجود تھے اور طرح بطرح کے درخت جنپر اقسام اقسام کے پرند چہچہاتے یہ درخت اُسی سمندر کے قریب تھے اور وہان بھی ایک نفیس سیجا لگی تھی جہان نہایت خوبصورت استری بیٹھی جو سرخ پھولون کی مالا اور سرخ کپڑے پہنا اور لال چندن لگائے اور اُسکی نہایت سرخ آنکھین اور کرور بجلی کی روشنی اور رانیک لچھمی کی شوبھا سے بھری ہوئی تھی اور اُسکے بھگت ہرنگ منتر کو جپتے ہوئے اُسکی سیوا کرتے اور سب سنگار کیے ہوئے کچھ مسکراتی ہوئی اور مختلف اقسام کے مین اُسکے عضو مین سجے ہوئے تھے اور اُسکی ہزار آنکھین اور اسی قدر منہ اور پانون تھے اُسے دیکھ ہم نہایت متعجب ہوئے تب سری بشن جی نے کہا کہ یہ مہامایا آدِ شکت بھگوتی ہے اور یہی سب چیزون کے بیچ اپنے شریر مین دھر کے مہاپرلے مین کریڑا کرتی ہے اور ہمکو پرلے کے اخیر مین برگد کے پتے پر سوتے ہوئے اِسی مہا بھگوتی کے درشن ہوئے تھے اور ہمارے پانون کا انگوٹھا اسی نے ہمارے منہ مین پینے کے لیے ڈالدیا تھا-

ادھیاے چوتھا

دوہا

یا چرتر تہ ادھیاے مین برہ ہر ہر ہوی نار	ہر دیبی سنت کینہہ جو سوئی کہب بچار

اتنا کہہ بشن بھگوان نے کہا کہ آؤ اِنکے پاس تینون دیوتا پرنام کرتے ہوئے چلین اور استت کرین کہ ہمکو بردان دین یہ بچار کرو وہان پہنچے کہ دیکھتے دیکھتے استری ہوگئے اسلیے بڑے متعجب ہوکر بھگوتی کے چرنون مین جا پڑے جن چرنون مین کرور سورج کی چمک تھی اور کرور سکھی سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھین اور اُور بھی کوئی نیلے کوئی زرد اور عجائب غرائب کپڑے پہنے اور مختلف اقسام کے زیور پہنے چرن کملون کی سیوا کرتین اور اُنھین چرنون کے ناخن چمکتے ہوئے آئینہ سے بھی زیادہ تھے جسمین برہم لوک تک ہمنے دیکھا اور ہمارے جنم کا کمل بھی وہان تھا اسی طرح مختلف اقسام کی چیزین دیکھتے ہوئے سب استریون کے بیچین ہم جاکر کھڑے ہوئے ایکدن بشن جی استت کرنے لگے-

مول ا

नमोदेव्यै प्रकृत्यै च विधात्र्यै सततन्नमः ॥ कल्याण्यै कामदायै च वृद्ध्यै सिद्ध्यै नमोनमः १

ٹیکا

(۱) دیبی پرکرت - بدھاتری - کلیانی - کام دینے والی بردہ سدہ تمکو بار بار نمسکار ہے-

مول ۲

सच्चिदानन्द रूपिरायै संसारारायै नमः ॥ पञ्चकृत्यविधात्र्यै ते भुवनेश्यै नमो नमः ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) ست چدانند روپنی - سنسار کی جون - اور سرشٹ - پالن - ناس ترو بھاو - مہربانی کرنا ان سب کی دھارنے والی - بھونوں کی دھارنے والی ایسی جو تم ہو اُسکو نمسکار ہو -

مول ۳

सर्वाधिष्ठान रूपायै कूटस्थायै नमो नमः ॥ अर्द्धमात्रार्थभूतायै हृल्लेखायै नमो नमः ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) سب سنسار کی ادھشٹھان سروپنی اور برہم روپنی - ہنیپہ روپ اردھ ماترا سروپ سب طرفسے آتم سروپنی تمکو نمسکار ہو -

مول ۴

ज्ञातम्मया खिलमिदन्त्वयि सन्निविष्टन्त्वत्तोऽस्य सम्भवलयावपि मातरद्य ॥ शक्तिश्चतेऽस्य करणे विततप्रभावा ज्ञाताधुना सकललोकमयीति नूनम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) ای ماتا یہ ہمنے آج جانا کہ یہ سب سنسار آپ ہی مین ہی اور تمھین سے پیدا ہوتا ہی اور ناس ہوجاتا ہی اور یہ بھی ہمنے جانا کہ اس کام کے کرنے سے تمھاری شکت نہایت پھیلی ہوئی اور تمھارے ہی سب لوک ہین

مول ۵

विस्तार्य्य सर्वमखिलं सदसद्विकारं सन्दर्शयस्यविकलम्पुरुषाय काले ॥ तत्त्वैश्च षोडशभिरेव च सप्तभिश्च भासीन्द्रजालमिव नः किल रञ्जनाय ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) آپ اس ست است بکار کرکے جگت سارے اجگت کا بستار کرکے چیتن پورکھ کو ہر طرح سے عمدہ عمدہ بھوگ کرانے کے لیے سولہ اور سات تتوں سے کرکے دکھاتی ہو مگر ہم کو اندرجال معلوم ہوتا ہی -

مول ۶

न त्वामृते किमपि वस्तुगतं विभाति व्याप्यैव सर्वमखिलन्त्वमवस्थितासि ॥ शक्तिं विना व्यवहृतौ पुरुषोऽप्यशक्तो वम्भण्यते जननि बुद्धिमता जनेन ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ای ماتا تمھارے بغیر کوئی چیز نہین بنتی کیونکہ تم سب مین ملی ہوئی ہو اور عقلمند لوگ تمھارے بھروسے زور طاقت کی بنا پر کہہ برہم کو بھی اشکت کہتے ہین

مول ۷

श्रीणासि विश्व मखिलं सतत स्वभावे स्वैस्तेजसा च सकल स्वकथी करोषि ॥ मात्स्येव देवि तरसा किल कल्प काले को वेद देवि चरितन्तव वैभवस्य ॥७॥

ٹیکا

(۷) اسے دیوی اپنے پربھاؤن سے سب بشو کو پالتی ہو۔ اور اپنے تیج سے اسے پرلے کرتی ہو اور تھوڑی دیر مین پرلے کے وقت اسے ناس کرتی ہو اسلیے تمہارے ایشرج کے چرتر کون جانتا ہے کوئی نہین۔

مول ۸

त्राता वयञ्जननिते मधुकैटभाभ्यां लोकाश्च ते सुवितताः खलु दर्शितावै ॥ नीता सुखस्य भवने परमाञ्च कोटिंय द्दर्शनन्तव भवानि महाप्रभावम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا اے بھوانی جب ہم سب مدھ کیٹبھ دیتون کے ڈر سے ڈرے تو تمنے ہمکو بچایا اور بہت بڑے بڑے لوک بھی ہم لوگون کو دکھلائے گئے اور سکھ کا گھر مین دیپ بھی ہمکو دکھایا ان سب باتون سے تمہارے بڑے پربھاو ہم لوگون نے دیکھے

مول ۹

नाहम्भवो न च विरञ्चि विवेद मातः कोन्यो हि वेत्ति चरितन्तव दुर्विभाव्यम् ॥ कानीह सन्ति भुवनानि महाप्रभावे ह्यस्मिन्भवानि चरिते रचनाकलाये ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے ماتا بھوانی تمہارے چرتر کو ہم نہین جانتے اور نہ مہادیو نہ برہما نہ اور کوئی جانتا ہے آپکے چرتر کی رچنا کے مجموعہ مین کتنے بھون ہین ایسے مہاپربھاؤ کے ملے ہوئے چرتر کو کوئی نہین جانتا۔

مول ۱۰

अस्माभिरत्र भुवने हरिरन्य एव दृष्टः शिवः कमलजः प्रथित प्रभावः ॥ अन्येषु देवि भवनेषु न सन्ति किन्ते किं विद्म देवि विततन्तव सुप्रभावम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے دیوی اس بھون مین ہم لوگون نے دوسرے بشن اور دوسرے شیو اور دوسرے برہما دیکھے جنکا بڑا پربھاو ہے کیا وہ اور بھونون مین نہین ہین اسلیے آپکے بڑے پربھاؤ کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۱

याचेऽम्ब तेऽङ्घ्रि कमलम्प्रणिपत्य कामञ्चित्ते सदा वसतु रूपमिदन्तवैतत् ॥ नाम्नापि वक्त्र कुहरे सततन्तवैव सन्दर्शनन्तव पदाम्बुजयोः सदैव ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے امب تمھارے چرن کملون کو پرنام کرکے یہ مانگتے ہین کہ یہ روپ تمھارا ہمارے چت مین ہمیشہ رہے اور مکھ سے تمھارا نام بار بار لین اور تمھارے چرن کملونکا درشن ہمیشہ ہوا کرے

مول ۱۲

भृत्योऽयमस्ति सततम्मयि भावनीयस्त्वां स्वामिनीति मनसा ननु चिन्तयामि ॥ एषाव-
योरविरता किल देवि भूयाद् व्याप्तिस्सदैव जननी सुतयोरिवार्य्ये ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) ای دیبی تم یہ بھاؤ نا کیے رہو کہ یہ تمھارا نوکر ہے اور ہم یقین کرکے تمھین من سے اپنے مالک سمجھا کرین اور یہ تمھاری ہماری ماں اور
پتر کی ریت ہمیشہ رہے

مول ۱۳

त्वं वेत्सि सर्व्वमखिलम्भुवनप्रपञ्चं सर्वज्ञता परिसमाप्ति नितान्तभूमिः ॥ किंवा मरे
ण जगदम्ब निवेदनीयं यद्युक्तमाचर भवानि तवेङ्गितं स्यात् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) ای جگدنب کیونکہ تم بھونون کا سب برنج جانتی اور سربگیا کا استھان ہو اسلیے مین پنج کیا عرض کرون جو تمھارے مرضی ہو اور
لائق ہو (دان) اسے کیجیے

مول ۱۴

ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णुरुमापतिश्च संहारकारक इयन्नु जने प्रसिद्धिः ॥ किं सत्यमेत-
दपि देवि तवेच्छया वै कर्त्तुं क्षमास्तु हि न जे तव शक्तियुक्ताः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) ای جاسے کی پتری سے برہما سرشٹ کرتے بشن پالتے شیوجی سنگھار کرتے یہ بات جو لوگون مین مشہور ہے کیا سچ ہے کیونکہ
تمھاری اچھا سے ہم لوگ تمھاری شکتیون سے سنجگت ہو اسکے کرنیکی طاقت رکھتے ہین اسلیے سچ نہین ہے

مول ۱۵

धात्री धराधरसुते न जगद्बिभर्त्ति आधारशक्तिरखिलन्तव वै बिभर्त्ति ॥ सूर्य्योपि भाति
वरदे प्रभया युतस्ते त्वं सर्वमेतदखिलं विरजा विभासि ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) ای پربت کی پتری زمین اس جگت کو دھارن نہین کرتی بلکہ تمھاری آدھار شکت سارے جگت کو سہارے ہوا ہے
بر دینے والی سورج بھی تمھاری پربھا کرکے روشنی کرتے ہین اسلیے تمھین بغیر بل کے سوبھا دیتی ہو

مول ۱۶

ब्रह्मा हमीश्वरवरः किलते प्रभावा त्सर्वे वयञ्जनि युतान यदातु नित्याः ॥ केऽन्ये सुराश्शत म-
ख प्रमुखाश्च नित्या नित्या त्वमेव जननी प्रकृतिः पुराणा ॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) برہما - ہم مہادیو ہین سب جنمون مین تمھارا پربھاؤ رہا ہے وہ تو ہمیشہ نہین رہتے تو اندرادک دیوتا کون ہین اور کیسے ہمیشہ
رہ سکتے ہین تمھین ایک جگت کی پیدا کرنے والی اور پرانی ہمیشہ رہتی ہو

مول ۱۷

त्वञ्चे न्नबानि दयसे पुरुष म्पुराणा ञ्जानेह सन्न तब सन्निधिग स्सदैव ॥ नोचे दहं बिधुरना
दिर नीह ईशो बिश्वात्म धीरि तितमः प्रकृति स्सदैव ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) ای دیبی تم پوران پورکھ برہم کے اوپر مہربانی کرتی ہو اسی سے وہ اپنے سروپ کو جانتے ہین جو ہمنے آج تمھارے پاس ہوکر جانا
جو ایسا نہوتا تو ہم - پربھو - اور اناو - برہم اور سبکے مالک ان سبکا اہنکار کرکے اور سنسار کو اپنا سمجھکر مورکھ ہوجاتے

مول ۱۸

विद्यान्थमेव ननु बुद्धि मतान्नराणां शक्ति स्त्वमेव किल शक्ति मतां सदैव॥ त्वङ्कीर्त्ति कान्ति
कमला मल तुष्टि रूपा मुक्ति प्रदा विरतिरेव मनुष्य लोके ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) ای دیبی تمھین ضرور عقلمند لوگون کی بدیا ہو - اور طاقت ور لوگون کی طاقت بھی تمھین ہو - اور کیرت - کانت - لچھمی - اور ہمیشہ
خوش اور منشیہ لوک مین بیراگ استھان اور مکت دینے والی سب تمھین ہو -

مول ۱۹

गायत्र्यसि प्रथम वेद कला त्वमेव स्वाहा स्वधा भगवती सगुणार्द्ध मात्रा ॥ आम्नाय एव वि-
हितो निगमो भवत्या सञ्जीवनाय सतत सुर पूर्व जानाम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(۱۹) اے بھگوتی - گایتری - بید کی پہلی کلا - سواہا - سُدھا - بھگوتی - گن وتی - آدھی ماترا تمھین ہو اور دیوتا وغیرہ جیودن کے جینے
کے لیے شاستر اور بید تمھین نے بنایا ہے -

مول ۲۰

मोक्षार्थमेव रचयस्य खिल म्प्रपञ्च न्तेषाङ्गताः खलु यतो ननु जीवभावम ॥ अंशा
अनादि निधनस्य किलानघस्य पूर्णार्णवस्य वितताहि यथा तरङ्गाः ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) ہمیشہ جو برہم کے انس سے جیو ہو جاتے ہین اُنکو مکت کرنے کے سبب تکلیف کرکے کل پر پہنچ رہتی ہو۔ کچھ تمھارا کام نہین ہی بھر وہ برہم سمندر سے کے سمان انا دِ ندھن ہی۔

مول ۲۱

जीवो यदा तु परि वेत्तितवैव कृत्य न्त्वं संहरस्यखिल मे तदनि प्रसिद्धम्॥ नाट्यन्न टेन रचि तं वितथे ऽन्तरङ्गे कार्य्ये कृते विरमसे प्रथित प्रभावा ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) اے دیبی جب کرتیہ کو سب تمھاری ہی کرتیہ جانے اور یہ بھی کہ سب مشہور سنسار کا تمھین ناس کرتی ہو تب تم سساتی ہو جیسے نٹ تماشے کرتا ہے مگر جب کام کر چکتا ہے وہ سستاتا ہے

مول ۲۲

त्राता त्वमेव मम मोह मयाद् भवाब्धे स्त्वा मम्बिके सततभोगि महार्त्ति देव॥ रागादिभि र्विर चिते वितथे किलान्ते मामेव पाहि बहु दुःख करे च काले ॥ २२॥

ٹیکا

(۲۲) اے امبکے بھو ساگر سے جسمین موہ ملا ہوا ہی اُس سے تم رچھا کرنے والی ہو اسلیے ہم تمھاری سرن ہین۔ کیونکہ راگ کرکے بنائے ہوئے اخیر وقت مین جو دکھ کرنے والا ہوگا اسمین بھی ہمین بچا لیو۔

مول ۲۳

नमो देवि महा विद्ये नमामि चरणौ तव॥ सदा ज्ञान प्रकाशम्मे देहि सर्व्वार्थदे शिवे ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۲۳) اے دیبی اے مہا بدیا تمھارے چرنون کو پرنام کرتے ہین اور تم سب ارتھون کی دینے والی ہو اور کلیان روپنی ہو ہمکو ہمیشہ کے لیے گیان کا پرکاش دو ہم اور برہما بھی آپکے پربھاو کو نہین جانتے تو اور کی کیا گنتی ہی۔ ہم لوگون نے اور بھونون مین بشن برہما اور شیوجی وغیرہ سب علحدہ علحدہ دیکھے پھر یہ نہین جانتے کہ اور بھونون مین بھی اسطرح ہم لوگ ہونگے یا نہونگے۔ اگرچہ ہم آپ کو نہین جانتے مگر آپکو ہمیشہ یاد کرتے ہین جیسے کہ بیٹا ماتا پتا کو جاہے نہ جانے مگر وہ ہمیشہ آپسے سمجھا کرتے۔ اسیطرح مختلف طرح سے سری بشن جی نے استت کی

	ادھیاے پانچوان	
	دوہا	
پانچیم ادھیاے مین ہر آج مل جو کین	دیبی کی استت سو کہت سنین سکل پرین	
	شیوجی بولے۔	

مول ۱

यदि हरिस्त वदे विबिभावजस्तदनु पद्मज एवत वोद्भव: ॥ किमहमत्र तवापिन सद्गुण स्सकल लोक विधौ चतुरे शिवे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی اگر بشن جی تمھارے پراکرم سے پیدا ہین اور اُسکے پیچھے برہما جی اُنھین سے پیدا ہوئے۔ تو کیا ہم تمھارے گُن سے پیدا نہین ہوئے ہین یعنے ضرور ہین کیونکہ تم سب لوگونکے پیدا کرنے مین چتر ہو

مول ۲

त्वमसि भूस्सलि लम्पवनस्तथा स्वमपि वह्नि गुणाश्च तथा पुन: ॥ जननि तानि पुन: करणानि च त्वमसि बुद्धि मनोप्यथ हङ्कृति: ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے ماتا۔ زمین۔ پانی۔ ہوا۔ آکاس۔ اگن کا گُن۔ کان اور اندری۔ بُدھ۔ مَن۔ اور اہنکار سب تمھین ہو

مول ۳

नच विदन्ति वदन्ति च येन्यथा हरिहरादिकृतन्निखिलञ्जगत् ॥ तवकृतास्त्रय एव सदैव ते विरचयन्ति जगत्सचराचरम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳)۔ جو کہتے ہین کہ سارا جگت بشن اور شیوجی نے پیدا کیا ہی وہ نہین جانتے کیونکہ برہما بشن مہیش تمھارے بنائے ہین اور جگت پیدا کرتے ہین اسلیے چراچر کی پیدا کرنے والی تمھین ہو۔

مول ۴

अवनि वायुख वह्नि जलादिभिस्स विषयैस्सगुणैश्च जगद्भवेत् ॥ यदि तदा कथमस्य च तत्स्फुटम्प्रभवतीति तवाम्ब कला मृते ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جو پرتھوی۔ ہوا۔ آسمان۔ اگن۔ جل۔ پنچ بھوت۔ شبد اسپرس۔ روپ رس گندھ وغیرہ سے جگت پیدا ہوتا تو ای اماں تمھاری کلا چت شکت کا کیا مطلب تھا نہین بنا تمھارے کبھی نہین ہو سکتا

مول ۵

भवसि सर्व्वमिदं सचराचरं त्वमजविष्णुशिवाकृति कल्पितम् ॥ विविधवेषविलासकुतूहलैर्विरमसे रमसेऽम्बयथारुचि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) ای امب برہما بشن شیو سنکے اس چراچر سنسار کو بنا کر پالن کے انتم جون سے اسمین رمتی ہو۔ اور پھر آخر مین اسے ناس کرتی ہو۔

(انت سمے نَشٹ کرنے والی)

مول ۶

सकल लोक सिसृक्षुरहं हरिः कमलभूश्च भवाम यदाम्बिके ॥ तव पदाम्बुज पांसु परिग्रहं समधिगम्य तदा ननु चक्रिम ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ہم بشن برہما جب سب لوک بنانے کی اچھا کرتے ہین تو تمھارے چرن کمل کی دھور گرہن کیے بنا نہین کر سکتے۔

مول ۷

यदि दयार्द्र मनान सदाम्बिके कथम हं विहितश्च तमोगुणः ॥ कमलजश्च रजोगुणसम्भव स्सुविहितः किमु सत्वगुणो हरिः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا اگر تم دیا کرتی تو ہمین تموگنی۔ برہما کو رجوگنی۔ ہر کو ستوگنی پرسے کے پیچھے کون بناتا۔

مول ۸

यदि नते विषमा मतिरम्बिके कथमिदम्बहुधा विहितञ्जगत् ॥ सचिवभूपति भृत्यजना वृतम्बहुधनैरधनैश्च समाकुलम् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا جو تمھاری بُدھ سمت ہوتی تو منتری راجہ اور نوکر اور غریب اور امیر وغیرہ سے پورن اس جگت کو بہت پرکار سے بنائی۔

مول ۹

तव गुणास्त्रय एव सदा क्षमाः प्रकटतावन संहरणे युवे ॥ हरि हरद्रुहिणाश्च क्रमात्त्वया विरचिता जगता ङ्किलकारणम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اے جگوتی اس سنسار کو تمھارے تین گن پیدا کرنے پالتے اور ناس کرتے ہین اور برہما بشن مہیش یہ تینون جگت کے کارن بھی تمھین سے بنائے گئے ہین

مول ۱۰

परिचितानि मया हरिणा तथा कमलजेन विमानगतेन वै ॥ प्रथिगतैर्भुवनानि कृतानि वा कथय केन भवानि नवानि च ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ہم برہما اور بشن سے نے بمان پر چڑھ کر جو جو نئے بھون دیکھے تھے کیے وہ گنون کرکے کیے گئے ہونگے کیونکہ تب تک تو ہم لوگون نے کچھ بھی نہین کیا تھا

مول ۱۱

सृजसि पासि मगज्जगदम्बिके स्वकलया कियदिच्छसि नाशितुम् ॥ रमयसे स्वपतिम्पुरुषं तदा तव गतिन्नहि विद्मवयं शिवे ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے جگت امبکے اے شیوے تم اپنی کلا سے جگت کو پیدا کرتی اور پالنے اور ناس کرنے کی بھی اچھا کرتی ہو اور اپنے پُرکھ برہم کو رمواتی ہو تمھاری گت کو ہم نہین جانتے

مول ۱۲

जननि देहि पदाम्बुज सेवनं युवतिभावगतानपि नस्तदा ॥ पुरुषतामधिगम्य पदाम्बुजा द्वि रहिताः क लभे मसुखं स्फुटम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے ماتا ہم استری ہو گئے ہین تو بھی ہمکو یہ بردان دیجیے کہ تمھارے چرن کملون کی سیوا کیا کرین ہم پورکھ ہو کر تمھارے چرن سے علحدہ ہو کر کہان سُکھ پاوینگے

مول ۱۳

न रुचिरस्ति ममाम्ब पदाम्बुजन्तव विहाय शिवे भुवने प्यलम् ॥ निवसितुन्नर देह मवाप्य च त्रिभुवनस्य पतित्वमवाप्य वै ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے امب ہم تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر اور آدمی کی دنیہ پا کر اور تربھون کے مالک ہو کر بھونون کے بسنے کی اچھا نہین کرتے۔

مول ۱۴

सुदति नास्ति मनागपि मे रतिर्युवति भाव मवाप्य तवान्तिके ॥ पुरुषता क सुखाय भवत्यलन्त व पदम्न यदीक्षता मीश्वरम् ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) اے ماتا عورت ہو کر بھی ہمارا دل آپکے ہی نزدیک رہنا چاہتا ہے کیونکہ جو تمھارے چرن نہ دیکھ پڑین تو پورکھ ہو کر رہنا کہان سُکھ دیگا

مول ۱۵

त्रिभुवनेषु भवत्विय मम्बिके मम सदैवहिकीर्तिरनाविला॥ युवतिशावमवाप्य पदाम्बुजं मारि चितत्व संसृति नाशनम्॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا ترbھون مین ہماری یہ کیرت اچھی طرح سے ہو کہ ہمنے استری ہو کر سنسار کے ناس کرنے والے تمھارے چرن کملون کی سیوا کی ہے۔

مول ۱۶

भुवि विहाय तवान्तिक सेवनं क्व इह वाञ्छति राज्यमकराटकम्॥ त्रुटिरसौ किल याति युगा-त्मता न्न निकटं ध्यरिते ऽङ्घ्रि सरोरुहं॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) اس زمین مین تمھارے پاس کا رہنا چھوڑ کر ایسا کون ہے جو اکنٹک بھی راج کی اچھا کرے۔ کیونکہ جو تمھارے چرن کمل کے پاس نہین اونکو ساعت بھی جگ کے برابر ہو جاتی ہے۔

مول ۱۷

तपसि ये निरता मुनयो मला स्तव विहाय पदाम्बुज पूजनम्॥ जननि ते विधिना किलवञ्चि-ता परिभवो विभवेपरि कल्पितः॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) اے ماتا جو مل رہت مُن لوگ تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر تپسیا مین لگے رہتے ہین اونکو بھاگ نے چھلا ہے کیونکہ اُنکے بھو مین بیعزتی بپاری گئی ہے

مول ۱۸

न तपसा न दमेन समाधिना न च तथा विहितैः क्रतुभिर्य्यथा॥ तव पदाब्ज पराग निषेवणा-द्भवति मुक्ति रजे भव सागरात्॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) اے ماتا اُس طرح تپسیا۔ اور اندری جیتنے۔ دھیان۔ اور جگیہ کرنے سے بھو ساگر سے مکتی نہین ہوتی جسطرح تمھارے چرن کملون کے سیونے سے مکتی ہوتی ہے

مول ۱۹

कुरु दयान्दयसे यदि देवि मा ङ्कथय मव्व मतो चिर मञ्जुनम्॥ सम भवम्मजयन्धुरिवतो ह्य हं सुविशदक्ष नवारो मनुत्तमम्॥ १९॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو دیا کرنے والی ہو تو ہمارے اوپر دیا کرو اور بہت ۔ سندر ۔ اور اوتم ۔ نواچھر ون والا منتر کہو جسے جپتے ہوئے ہم سُکھی ہون ۔

مول ۲

प्रथम जन्मनि चाधिगतो मया तदधुना न विभाति नवाक्षरः ॥ कथय मामनु मंत्र भवार्णवा-
ज्जननि तारय तारय तारके ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) اے ماتا ہمنے پورب جنم مین نواچھر کا منتر گرو سے حاصل کیا تھا مگر اب نہین معلوم ہے اسلیئے ہمسے اب ہی منتر کہو اور اسے تارنیوالی ہمکو بھوساگر سے تار دو

اس طرح استت کرکے شیوجی نے کہا کہ اب اپنا نواچھر ون کا منتر ہمکو بتایئے کہ جسکو جپ کر ہم بھوساگر سے ترجاوین ۔ یہ سُن بھگوتی نے نواچھر کا منتر پڑھا کہ مہادیوجی یاد کرکے جپنے لگے اور برہماجی استت کرنے لگے کہ اے مہامایا آپ کو بید نہین جانتے کیونکہ وہ تمھین نہین جانتے بلکہ ہملوگون کو بھی لوک کے بنانے والے کہتے ہین سو اس سے ہم اپنے کو سب جگت کا کرتا سمجھتے تھے کہ تینون بھونون مین ہم سے کون زیادہ طاقت ور ہے جو اُسکو بنا سکے اسلیئے ہم دھنہ ہین اسی غرور مین ڈوبے ہوئے تھے اور جو آج سچ کہنے والے ہو کے کہتے ہین کہ تمھاری مہربانی سے سب ہوتا ہی تو یہ تمھارے پرساد کا پربھاو ہے ہم یہی مانگتے ہین کہ اس باسنا کو مٹا کر اپنی بھگت دو جو لوگ تمھارے پربھاو کو نہین جانتے وہ ہم کو پربھو کہتے ہین اور جو جگیہ وغیرہ کرکے اندر وغیرہ لوگون کو حاصل کرتے وہ بھی تمکو نہین جانتے نہین تو ایسا نکرتے جو کہ ہم نے جانا تھا کہ ہم ہی جگت کو پیدا کرتے ہین اور کوئی نہین ہے اس خطا کو معاف کیجیے تمھاری طاقت سے ہم اس سنسار کو بناتے بشن جی پالتے اور شیوجی ناس کرتے ہین اسی طرح اور بہت سی استت برہماجی نے کی اور آخر مین یہ کہا کہ جو لکھا ہے کہ ایک ہی برہم ادوتیہ ہے سو تمھین ہو یا اور کوئی ہو اس سندیہ کو دور کرو اس دو اور ایک کے بچار مین ہمارا دل ڈوبتا اور تیرتا جاتا ہے اسکا جواب اپنے ہی منہ سے دو اور اسکا بھی بھید بتلاؤ کہ تم مرد ہو یا عورت کہ جسے ہم جانکر بھوساگر سے پار ہو جاوین ۔

ادھیاے چھٹوان

دوہا

یا چھٹین ادھیاے مین بدہی کین بدیس	جگدمبا جو بھانت سو جاسُن ہُت کلیس

یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ ہم اور برہم ہمیشہ ایک ہین کچھ فرق نہین ہی جو برہم ہی وہ ہم ہین جو ہم ہین وہ برہم ہے ۔ ہم دونون مین جو فرق ہے وہ نہایت سوچھم ہے جو اُسے جانتا ہے وہ سنسار سے مُکت ہوتا ہے اور برہم ایک اور ادوتیہ ہے مگر پیدا کرنے کے وقت دوئیت ہو جاتا ہے جیسے دیپ سے یعنے چراغ ایک ہی اور کئی طرح کا دکھا جاتا ہی یا شیشے شکست آئینہ مین دیکھنے سے ایک ہی مُنہ کئی

منہ دیکھ پڑتے ہین اسطرح برہم اور ہم مین فرق ہے اتنا فرق پیدا کرنیکے وقت ہوتا ہے جب کلپ چھے ہو جاتا ہے تو اُسوقت ہم نواستری ہیتی پورکھ ہین ہنیسک ۔ اور جب سرشٹ ہوتی ہے تب تو بدہ سے ضرور فرق آجاتا ہے اور عقل ۔ دولت ۔ سندرتا ۔ پیاس ۔ نیند ۔ مدہوشی ۔ ضعف ۔ تندرستی ۔ بدیا ۔ ابدیا ۔ اچھا ۔ طاقت ناطاقت ۔ چربی ۔ کھال ۔ نظر ۔ آواز جھوٹھ سچ وغیرہ ہمین ہین اگر ہم سب مین ہین اور سب دیوتاؤن مین ہماری شکت ہے ۔ جیسے ۔ گوری ۔ براہمی ۔ رردری سبلاہی بیشنوی شیوا ۔ بارُنی ۔ کوبیری ۔ نارسنگھی ۔ اندرانی وغیرہ ہوکر سب کام کرتی ہین اور پانی مین سیتلتا آگ مین گرمی ۔ سورج مین جوت ۔ چندرمان مین روشنی ۔
یہ سب ہمین ہین ہمارے بغیر کوئی کچھ کام نہین کرسکتا

چوپائی

ہم بن بدہ نہ سکت ادیجائی ۔ ہر نہین پالنہہ من جیت لائی
شیونہین ہمین کمان لگ کھائی کون ۔ سرجہون نہر ہون ہرن مین لاگون

دیکھو جب آدمی ناطاقت ہوجاتا ہے تو لوگ کہتے ہین کہ بیشکت ہین ہوگیا ۔ گر بشن ہین ۔ رودر ہین کوئی نہین کہتا اور شکت ہین کو اشکت مگر رودر نہین کہتے اسلیئے شکت سب کارن ہے جب تمکو طاقت ہوگی تب سرشٹ بناؤ گے اسیطرح جب تم ہر آدک کو شکت ہوگی تو اپنا اپنا کام کرینگے ۔ اور سورج ۔ چندرمان ۔ توشٹا ۔ برن ۔ پون ۔ پرتھوی ۔ شیش ۔ کورم وغیرہ سب بغیر شکت کے کچھ کام نہین کر سکتے اسلیئے برہما اب مہاتتو کو گرہن کرو کہ جس سے اہنکار پیدا ہوگا پھر اُس سے سب بھوتون کو بناؤ گے اس سرشتی نام شکت کو گرہن کرو اور چار طرح کی سرشٹ جا کر بناؤ ۔ اور کیونکہ بشن جی ستوگنی ہین اسلیئے سب کے اور ہمیشہ پوجن کرنے کے لائق ہین اُنکے برابر اور مین گنی نہین ہین جب تم لوگون کو کوئی مہم پڑیگی تب سری بشن جی پرتھوی مین اوتار دھارن کرکے سب کام کرینگے کوئی ترتھگ جون مین اور کبھی بار منکھیون مین اوتار سے دیتیون کو مارینگے ۔ اور مہادیوجی تمھاری مدد کرینگے پہلے دیتیون کو پیدا کر جب برہمن چھتری ہیں جگ کرینگے تب اُنسے تمکو سکھ ہوگا شیوجی تمھاری عزت کرنے کے لائق اور سب جگون مین پوجا کے قابل ہین جب دیوتاؤن کو دیتیون سے خوف ہوگا تب ہم اپنی باراہی ۔ بیشنوی ۔ گوری ۔ نارسنگھی ۔ شیوی ۔ وغیرہ شکتیون کو دھارکر کارج کرینگی تم ہمارے تواچھر کے منتر کو جپتے ہوئے سب کارج کرنا کیونکہ یہ سب سے اوتم منتر ہے اتنا برہما جی سے کہہ سری بشن جی سے کہا کہ آپ بھی مہالچھمی کو لیجیے اور بیکنٹھ مین رہکر سب کارج کیجیے لچھمی نارائن یہ جگ آپکا کر دیا گیا ہے آپ لوگ ایک دوسرے سے دشمنی چھوڑ کر رہیے ۔ جو شخص آپ اور شیوا اور برہما مین بھید مانیگا وہ نرک مین جاویگا اسمین شک نہین کیونکہ جو بشن وہی شیوا اور جو شیو وہی بشن اسیطرح برہما بھی ہین ان تینون مین جو کوئی فرق مانیگا ضرور نرک مین جاویگا ان گن کے سبب بھید ہے سو سنیے پرماتما کے خیتن مین تمھارا جو ستوگن ہے وہ سب سے عمدہ اور برہما ہے اور شیو برہما رجوگن تموگن ملا ہوا ہے تم تین اچھر کا منتر ہمارا جپنا جسمین مائیبیج کا مزاج مایابیج لے ہین اتنی بات بشن جی سے کہکر شیوجی سے بولین ۔ آپ گوری مہاکالی کو لیکے کیلاس پربت بنا کر بہار کیجیے تمھارے خاص کرکے تموگن رہا کریگا مگر رجوگن اور ستوگن بھی برابر رہینگے کہ بہار کرینگے لیے رجوگن اسرون کی ناس کرنیکے لیے تموگن رہا کریگا ۔ اور تپ کرنے اور پرماتما کی یاد کے لیے ستوگن دھارن کیجیے آپ ہمیشہ سرشٹ کے پیدا کرنے اور ناس کرنے اور پالنے کے سبب سرگنی ہین اور جتنی چیزین دنیا مین نظر آوینگی وہ سب تین گنون سے مشتمل ہین کیونکہ سنسار مین نہ کوئی نرگن ہوا ہے اور نہ ہوگا ۔ نرگن تو وہی پرماتما ہے جو کبھی نظر نہین آسکتا اور ہم سگن نرگن دونون ہین

جب مہاپورکھ کے نزدیک مین تب تر گئیا اور کارج کرنیکے لیے سکتا جانئیے آپ ہمارا اور پرماتما کا دھیان کرتے رہیے گا سب کارج پورے ہوجاوینگے اتنا کہہ بھگوتی نے برہما بشن مہیش کو رخصت دی اور وہ بمان پر چڑھ کے چلے تب نہ وہ جزیرہ نہ دیبی نہ امرت کا سمندر وغیرہ کچھ نظر نہ آیا اُس جگہ پر آئے جہان سری کشن جی نے مدھو کیٹبھ دیتونکو مارا تھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

یا سپتم ادھیاے مین برنت ہتو سروپ | سادہ دیو گن بھید سے جیہی سن ہوت انوپ

سری بیاس جی راجہ جنمیجیہ سے کہتے ہین کہ اتنی کتھا سنکر نارد مُن نے برہما جی سے پھر پوچھا کہ جو وہ اجیت نرگُن اناسی آدنارائن ہی اُسکی بھی کیسے تین گُنون کی شکت تو دیکھی اب نرگُن شکت اور نرگُن پُرکھ کے لچھن سُنائیے جسکے لیے ہم نے سو برس دیبی مین تپ کیا اور اُوزن کی بھی کرتے ہوئے دیکھا آپنے بھی سرگُن شکت دیکھی مگر اب ہمکو نرگُن شکت اور نرگُن پورکھ دکھائیے برہما جی نے کہا سنو نرگُن کا روپ نہین ہوتا جو نظر آوے کیونکہ جو چیز نظر آتی ہی اُسکا ضرور ناس ہوتا ہی اور جسکا روپ نہین وہ کیسے نظر آسکتا ہی نرگُن پورکھ اور نرگُن شکت نہین جانی جاتی اُنکو مُن گیان سے جانتے ہین اور وہ سب جیوون مین تیج سروپ ہوکر موجود ہی اُسے اناد کو ضرور پرکرت پورکھ سمجھنا چاہیے اور بنا بسواس کیے کبھی سمجھ مین نہین آتے وہ سب مین بیاپ رہے ہین اُنکے بغیر کوئی چیز دنیا مین نہین ہی اور سب مین ملے ہوئے ہین یعنے جو شکت ہی وہی پرماتما اور جو پرماتما وہی شکت انکا فرق کوئی نہین جانتا۔

چوپائی

پڑھے انیک شاستر اور بید و | تابن برہم پرکرت انکا دُن
ہین براگ مٹے نہین بھید و | کِم کرسکے موڑھ انکلا دُن

سب استھاور جنگم جگت ہنکار سے بنا ہی اُس بنا کیسے ہوسکتا ہی بھلا سگُن نرگُن کو کیسے دیکھ سکیگا اسلیے اے بیٹے نارد جی تم سگن برہم ہی کو دل سے بچارو کیونکہ گُن مین ملا ہوا اجیت نرگُن کو کیسے جان سکے گا جب تک گُنونکا ناس نہین تب تک وہ کسی طرح سے سمجھ مین آویگا یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ تین گُنون کے روپ بتلائیے کہ جنکو جانکر سنسار سے مُکت ہون اُنھون نے کہا سنو تین گنون کی تین شکت ہین سگیان شکت۔ کریا شکت درب شکت آن مین ساتوک کی گیان شکت راجس کی کریا شکت تامس کی دربیہ شکت تامسی دربیہ شکت سے شبد۔ سپرس۔ روپ۔ رس۔ گندھ یہ پانچون کھیہ پیدا ہوتے ہین اُنکی اترایہ ہی شبد گُن آکاس سپرس ہوا کا گُن۔ جل کا گن رس۔ پرتھوی کا گن گندھ۔ یہ دسون ملکر تامس آہنکار رج سرشٹ کرتے ہین۔ اور راجسی کریا شکت سے یہ ہوتے۔ کان۔ توچا۔ زبان۔ ناک۔ انھین گیان اندریان کہتے ہین اور آواز۔ ہاتھ۔ پانون۔ لنگ۔ گدا۔ یہ پانچ کرم اندریان ہین۔ اور پران۔ اپان۔ بیان۔ سمان۔ اودان۔ یہ سریر مین پانچ ہوا ہین انھین پندرہ کے ملنے سے راجسی سرشٹ ہوتی ہی یہ سادھن ماتر ہین انکا اوپادان جیت شکت سے ہوتا ہی اور گیان شکت سے مشتمل ہوکر ساتوک سے یہ پیدا ہوتے ہین۔ اور چندرمان۔ برہما۔ رودر اور چھٹر کیہ یہ چارون انتہکرن کے دیوتا ہین اور من سمیت یہ بھی پندرہ ہین یہ ساتوک سرشٹ ہی اور

استھول شوچھم کے بھید سے پرماتما کے دو سروپ ہین جو دھیان وغیرہ مین آتا ہی وہ استھول روپ اور جو سر برمین ہی وہ سوچھم روپ ہی جو پہلے پانچ ماترا کہہ آئے ہین انھین کو اِنشیچی کرن کرکے پانچ بھوتون کو پیدا کرنا اُسی کا بھید ستو پہلے رس اور ماترا لیکر مین مین کلپنا کرتے جس سے وہ جل ہوجاتا پھر باقی چیزون کو علیحدہ علیحدہ حصہ کرکے جل مین ملاتے ۔ جب سب مشتمل ہوجاتا تو بھوتون کے بھاگون مین جیتین کو گھساتے جب چیتن پربیس ہوگیا تو اہنکار ہوا جس سے آد نارائن بھگوان کے جانے لگتے ہین پھر انھین نارائن سے چوراسی لاکھ جیون کی ذات پیدا ہوتی ہی۔

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹم ادھیاے مین برہما کربتا ۔ سنستھار جو گن روپ کی سنکے تجھو کا ۔

برہما جی بولے کہ ہر شٹ تو ہتے کہی اب گنون کے روپون کا احوال سنیے جس سے نہین پریت ہوتی ہی جسکی یہ علامتین ہین ۔ آرزو ۔ ستیہ ۔ سوچ ۔ سردھا ۔ چھما ۔ دھارنا ۔ دیا ۔ لجیا ۔ شانتی ۔ سنتوکھ ۔ یہ سب ستو کے لچھن ہین اور اُسکا سفید رنگ ہی ۔ وہ دھرم مین پریت کراتا ۔ ادھرم سے ہٹاتا ہی اور سردھا ساتوکی راجسی تامسی کے بھید سے تین قسم کی ہی ۔ راجسی سردھا کا سُرخ رنگ ہی اور اپریت کرنیوالی ہوتی ۔ بغض کینہ ۔ غرور ۔ مچھر ۔ اگمنا ۔ نیند ۔ عزت ۔ دم ۔ گربھ ۔ یہ سب اسی سے ہوتے ۔ تموگن کا کالا رنگ ہی ۔ موہ ۔ رنج ۔ سستی ۔ اگیان ۔ نیند ۔ دنبتا ۔ ڈر ۔ سنکار ۔ خباثت ۔ کُلتا ۔ غصہ بکھتا ۔ ناستک ہونا ۔ پرائے دُکھ کو دیکھنا ۔ یہ سب تامسی سردھا کی علامات ہین اسلیے لوگون کو لازم ہی کہ رجوگن اور تموگن کو چھوڑ کر ستوگن آہستہ آہستہ قبول کرین مگر یہ گن ہمیشہ ملے ہوئے ہوتے ہین اور صرف ایک گن کہین کہین ہوتا جیسے کسی تیرتھ کو پوترشنکر اور دوسرے کو جاتے ہوئے دیکھکر آپ بھی گئے جیسا کچھ سنا تھا ویسا ہی جا کے دیکھا اور وہان اشنان دان بھی کیے اور کچھ دن رہے ۔ مگر یہ سب رجوگن سے کیا اور راگ یعنے کسی چیز کو پیارا جاننا اور دوکھ یعنے کسی چیز کو پسند نہ کرنا اور کام ۔ کرودھ لیکر گھر مین آئے انھین پھر جیون سے تیون سمجھنا چاہیے کیونکہ تیرتھ کا پھل تو سردھا سے کرنے مین ہوتا ہی اور وہان پہونچکر پاپ نکرنا چاہیے پھر جہان رجوگن تموگن موجود ہین وہان بے پاپ ہونا تو نہایت مشکل ہی کہو تیرتھ کا پھل کیسے ہو ۔ جو کہو کہ پاپ کا روپ تو کوئی نہین پھر کیسے معلوم ہو کہ ابھی وہ نہین گیا جب تک کام ۔ کرودھ ۔ لوبھ ۔ موہ ۔ طمع ۔ راگ ۔ دویش ۔ مد ۔ کسی کی غیبت کرنا ۔ بغض اچھا یعنے نامعانی ۔ اشانت یہ نہین گئین تب تک پاپی سمجھو ۔ جو تیرتھ کے کرنے سے بھی یہ بدن سے نہ گئے تو صرف تکلیف ہی تکلیف ہوئی پھل کہان ہی جیسے کہ ۔

چوپائی

بجو شرم کینہ لکھو دکھی ہیتو	تنک بیچ بُو یو کر ہیتو
جل وسے رچھیا کین ہوتا	ہم رتو ماہین تھان ہی سوتا
شلبہ آدجم بھچھن کینے	کر کنک نشپھل کچھو نہ لینے

بھی بدھ اگم تر تھو نہ چھوٹا	کھو بتر تامس کا ٹوٹا

اے نارد جی ستوگن شاستر کے دیکھنے سے ہوتا اور اُسکا پھل بیراگ ہی جب ستوگن کی ترقی ہوتی تو آدمی کی عقل دھرم کی راہ مین مشغول
ہوتی اور رجوگنی تموگنی چیز کی خواہش نہین کرتی اور زر کی بھی اچھا کرتی ہی مگر جو ستیہ سے پیدا ہوا اور بغیر کسی تدبیر کے ملے اور دھرم
جگیہ وغیرہ شبھ کرمون کے کرنے کی اچھا کرتی ہی اور راجسی پدارتھون کی بھی اچھا نہین کرتی تو تامسی چیزون کی کیون اچھا کریگی اسلیے
پہلے راجسی پدارتھون کو چھوڑے پھر تامسی کو جب یہ سب چھوٹ جاوین تب صرف بے میل ستوگن ہوجاوے جب رجوگن کی ترقی
ہوتی ہی تو سناتن دھرمون کو چھوڑ اونکے خلاف کرمون کے کرنے کی اچھا آدمی رکھتا ہی اور دھن اور بھوگ وغیرہ مین دل لگتا اور
ستوگن کا نام بھی نظر نہین آتا بلکہ تموگنی چیزون مین دل لگتا جب تموگن کی ترقی ہوتی تو بید دھرم شاستر اور مہاتماؤن کے قول مین
یقین نہین آتا اور کینہ اور بغض مین دل مشغول ہوتا اور سچ تو یہ ہی کہ ست رج تم گن اکیلا کوئی نہین رہ سکتا بلکہ تینون ملے ہوئے رہتے جیسے
استری پورکھ بھوگ کے وقت ملتے ویسے ہی یہ گن آپسمین ملے ہوئے رہتے ہین اتنا کہہ بیاس جی بولے کہ یہ سن نارد جی نے برہما سے اور پہلے اُنسے پوچھا

ادھیاے نوان ۹

دوہا

نانوین ادھیاے مین نارد پوچھین پھیر	گن لچھن بخ بات سون تہی سو کہے ہین ہیر

سری نارد جی نے پوچھا کہ گنون کے لچھن تو آپ نے بیان کیے مگر ہم سنکر سیر نہین ہوئے اسلیے مفصلاً کہیے کہ جسے سنکر ہمارے دل کو
شانتی ہو۔ یہ سن برہما جی بولے کہ گنون کے لچھن تو ہم اچھی طرح نہین جانتے مگر اپنی مت کے موافق بیان کرتے ہین صرف ستوگن
کو کہین دکھائی نہین دیتا مگر ہان کبھی کبھی اور گنون سے ملا ہوا نظر آتا ہی جیسے کوئی سُندر عورت سب زیورون سے سجی ہوئی اور
ہاو بھاو بھی اُسمین ہون اور اپنے خاوند کی پیاری ہو اور سب سبھ گنون والی اور اپنے ساس سسرے اور دیور وغیرہ
کی ہیت کرنے والی ہو مگر اپنی سوت کو ضرور دُکھ اور موہ دیتی ہی اسیطرح رجوگن والے راجہ کی فوج چورون سے دُکھی سادھون کو
ضرور فائدہ دیتی موڑہ اور چورون کو دُکھ دیتی ہی اسیطرح تموگن بھی کسی کسیکو ہت کاری ہوتا اور کسیکو اہت کاری ہوتا۔ جیسے کہ بجلی
چمکتی پھر بادل کے گرجنے سے پانی برستا یہ تموگن کی علامتین ہین مگر کسانون کو سکھ دیتا اور جنکے گھر چھائے نہین گئے یا ننگے اور
اور لکڑی وغیرہ سے کچھ کچھ چھائے ہین اور جن عورتون کے خاوند پردیس گئے ہین ان سبکو ضرور دُکھ ہوتا ہی۔ اسلیے سب گن
اپنے اپنے سوبھاو مین کسیکو سکھ اور کسیکو دُکھ دیتے ہین اور بھی علامتین سنو۔ ستوگن۔ لکھو پرکاشک۔ نرمل۔ نشبد۔
ہوتا جب اندریان وغیرہ سوچھم پدارتھ کو گرہن کرین اور جب نرمل رہے تو ستوگن جانو۔ اور جب جمہائی ستمبھ تندرا
تو رجوگن جانو۔ جب کلجگ مین چت لگے تو تموگن جانو۔ یہ سن نارد جی نے پوچھا کہ تینون گنون کی علامتین علحدہ علحدہ ہین
اسلیے آپسمین خلاف ہونے پر اکٹھے کیسے رہ سکتے ہین برہما جی نے کہا سُنو گن چراغ کے مانند ہوتے ہین جیسے چراغ کی سب
چیزین آپس مین علحدہ علحدہ ہین مگر اکٹھی ہوکے پرکاش کرتی ہین۔ بتی۔ تیل۔ روشنی آپس مین علحدہ ہین۔ روئی
کا آگ سے بیر۔ اور تیل کا آگ سے برودھ ہی مگر اکٹھے ہوکے روشنی کرتے ہین یہ سن نارد جی خوش ہوئے اور اُنسے سن

بیاس جی جنمجیہ جی سے کہتے ہین کہ گنون کے پچھن کے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہی کہ۔

چوپائی

پچھے سگن چھپے نرگن ہوئی ۔ جلد مبا پوجے سب کوئی
جاسون پورو کم کرت کچھ ناہین ۔ سنگل رچت جگد سب اہین
بدرہ ہر ہر رب چند سچی بیت ۔ دنر کبیر برن ہن بخ گت
شکت ہین کچھو کرت نہ کاجو ۔ یاسون شکتی کہے راجو
جنمجیہ سمجھے تیھی کا ہین ۔ پوجیہ دھیاے یہ کرمن ناہین
اگیہ تا ھیہ کر کر ہو بچاری ۔ پیا ترین اور سبت کاری
نام نا ترچو سکے مہکاری ۔ پاوے بانچھت سنگل کراری
برہم بشن تہر موچہ نمتو ۔ تیہی دھیاوت کرستیچہ

جس بھگوتی کے ایسے اپے اشدھ منتر کے کہنے سے مکت ہو جاتے ہین اُسکا دھیان کیون نہ کرین اِسکا ایک تھاس کہتے ہین۔ بغیر پڑھا مورکھ ستیہ برت نام برہمن تھا جو سور کے لیے ای ای لفظ کہکر بھگوتی کی کرپا سے بڑا شاعر ہو گیا

ایک لفظ صحیح

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین ستیہ برت اتہاس ۔ جامین مورکھ بپر کر سکل بھانت ادبھاس

اتنی کتھا سنکر جنمجیہ جی نے پوچھا کہ ستیہ برت برہمن کس دیس اور کس کل مین پیدا ہوا اور کس طرح سے اُسکے منتر سدھ ہوئے سر بیاس جی منی بولے کہ ایک سمے ہم تیرتھ وغیرہ گھومتے ہوئے نہایت پوتر اور منی بھاون نیمکھار صرکھ مین پہونچے اور سب منیون کو پرنام کرکے وہان بیٹھے اتنے مین سب منیون مین سے جم دگن جی نے سوال کیا۔ کہ برہما بشن شیو اندر برن سورج گنیش وغیرہ دیوتون مین کون دیوتا جلدی سے ارتھ پورا کرتا ہی اور آرادھن کرنیکے لائق ہو۔ سن لومس منی بولے کہ سبھون مین سے مہاشکت پوجنے کے لائق ہی کیونکہ وہ بہت جلدی خوش ہوتی ہین اسپر ایک اتھاس کہتے ہین سنو۔ اجودھیا پوری مین ایک دیودت نام برہمن بستے تھے اُنکے بیٹا نہ تھا اسلیے وہ تمسا ندی کے کنارے پر براہمنون کو بُلا کر پتر کے لیے جگیہ کرنے لگے جس مین سہو تر منی ہوتا ہوگا گوبھل جی نے سامبید کا سُر سمیت پڑھا مگر کہین سُر ٹوٹ گیا اُسے سُن دیودت نے غصہ ہو کر منی سے کہا تم بڑے مورکھ ہو۔ جو منگل کے کارج مین سُر بھنگ پڑھتے ہو۔ منی نے براہمن سے غصہ ہو کر کہا کہ تمھارے مورکھ۔ جاہل۔ اور گونگا پتر ہوگا سب لوگونکا دم ہوتا ہی جو مجھسے سُر ٹوٹ گیا تو کیا دوکھ ہوا۔ اتنا سُن سراپ سے ڈر کر دیودت گوبھل سے بولے کہ آپ نے مجھ پر ناحق غصہ کیا منی لوگ نہایت رحیم اور سبکو سکھ دیتے۔ ذراسے اپرادہ پر آپ نے بڑا سراپ دیا کیونکہ شاستر مین لکھا ہی کہ مورکھ پتر سے نہ ہونا اچھا ہی اسپر مورکھ برہمن تو نہایت منع ہی کیونکہ وہ مورکھ جانورون اور سودرون کے برابر ہو جاتا اسلیے سب کامون مین نالائق

ہوتا ہی - جیسا شودر ویسا مورکھ برہمن ہاے ایسے پتر کو لیکر مین کیا کرون گا - نہ تو وہ پوجا کے لائق اور نہ دان مان کے - بلکہ سب کامون مین نند ا سنتا - مورکھ برہمنون سے راجہ شودرون کی طرح پوت لیتا - جو کوئی کرم کا پھل چاہتا ہو کہ دیوتا اور پتر کے کارج مین مورکھ برہمن کو آسن پر نہ بٹھا دے اور راجہ اُسے شودر کی طرح ہل جوتنے مین لگا دے اور کسی کام مین رجوع نہ کرے جہان پنڈت برہمن نہ ملے کُش (ایک گھاس) اور پیٹ بوہمن سے سرادہ کرا دے مگر مورکھ برہمن سے کبھی نہ کرا وے - مورکھ کو بھوجن سے زیادہ اناج نہ دینا چاہیے کیونکہ دینے والا نرک مین جاتا ہی اور جسکو بید نے منع کیا ہی اُسے بھی ضرور ہی کہ سرادھ مین بھوجن کرنے نہ جاوے کیونکہ اُسے بھی نرک ہوتا ہی - اور اُس راجہ کو دھرکار ہی کہ جسکے راج مین مورکھ برہمنون کی پوجا دان مان سے ہوتی ہو جہان مورکھ اور پنڈت کے آسن پوجن اور دان مان مین فرق نہو وہان جاننا چاہیے کہ راجہ بھی مورکھ ہی اور اُس دیس مین پنڈت کو بسنا نہ چاہیے کیونکہ لکھا ہے کہ -

چوپائی

مورکھ جہان گربت لین دانو	پوجت ہو مین سکل سے مانو
تہان بدھن کنہہ باس جوگو	جدپ لین بہت بدہ بھوگو

کیونکہ دُرجنون کی پہچوت دشٹون کے ادبکار کے لیے ہوتی ہی جیسا کہ نیم کا پھل کوون کے لیے ہوتا ہی جسکا اناج کھا کر برہمن بید کا ابھیاس کرتا ہی اُسکے پور کھا سورگ مین خوش ہو کر کرڑا کرتے ہین اسلیے اے گوبھل جی آپ نے کیا کہا سنسار مین مورکھ پتر ہونا مرنے سے بھی زیادہ دُکھ دیتا ہی اب مہربانی کرکے اس سراپ کا اُدھار کیجیے مین آپکے چرنون پر پڑتا ہون یہ کہ دیودت برہمن کے چرنون پر گر کر بہت روئے مُن نے کہا کہ اچھا تمھارا پتر مہا مورکھ ہو کر آخر مین گیان وان ہوگا یہ سُن خوش ہو کر دیودت نے جگیہ ختم کرایا کچھ دن کے بعد ویسا ہی مورکھ پتر پیدا ہوا کہ جسکے سب جات کرم کرکے اُتھیہ نام رکھا اور آٹھ برس کے ہونے پر جنیو پہنا کے بید پڑھانے لگے مگر انھین ایک حرف بھی نہ آیا پھر سندھیا بندھن وغیرہ کیسے ہوسکے تب سب جگہہ مشہور ہو گیا کہ دیودت کا پتر نہایت مورکھ ہی یہ جان اُسکے والدین نے سوچا کہ اندھا لنگڑا بیٹا بھلا مگر مورکھ اچھا نہین اسلیے بن کو نکال دیا کہ وہ گنگا جی کے کنارے پر بیٹھ کر بن کی چیزین کھاتا ہوا رہنے لگا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادس ادھیاے مین پن ستیہ برت گاتھ	انیک ات من سن جم بھو سو کب درسنا تھ

ویاس جی بولے کہ وہ برہمن سری گنگا جی کے کنارے پر پہونچے مگر کیونکہ بید کا پڑھنا - جپ دھیان - آرادھنا - آسن پرانا یام بہوت شدہ - منتر - کیلک - گایتری - سوچ - اشنان کی بدہ - آچمن - پرانا گنی ہوتر - بلدان - اتتھ - سندھیا - سمدہ - ہوم - اور تربن وغیرہ کرم نہ جانتے تھے اسلیے صبح اُٹھکر صرف دنت دھاون کرکے شودر کے مانند اسنان گنگا جی مین کرکے پھل وغیرہ دوپہر کے وقت کھاتے مگر کھانے نالائق اور جو کھانے لائق نہین اسکا کچھ بھید نہ جانتے ہان سچ کو چھوڑ کر کبھی جھوٹھ نہ بولتے

اسلیے لوگون نے اُنکا نام ستیہ تپا رکھا اور وہ نہ کسی کا ہت کرتے نہ آہت - جب شکہہ سے نیند آتی شو رہتے اور رات دن
یہ سمرن کرتے کہ ہم کب مرینگے ہاے ہمکو ایشر نے سو کیہہ پیدا کیا جیسے روپ وتی استری - بانجھ - بے پھل والا درخت - اور بغیر دودہ
کی گاے یہ بیفائدہ ہین ویسے ہی ہمارا جنم ہوا وہ کسکی خطا ہی اگر ہم پُورب جنم مین پستک لکھکر برہمن کو دیتے ودیا پڑھاتے تو مُورکھ
نہوتے اور اگر تپسیا دھیان وغیرہ کرتے تو دُشٹ بدہ نہوتی اسی طرح بچارتے بچارتے جو دہ برس اُسی مُن مین گذرے کیونکہ سچ بولنا
اُنکا برت تھا اسلیے لوگون نے ستیہ برت دوسرا نام رکھا ایکدن کی بات ہی کہ ایک نکھاد نے ایک سُور کو بان مارا وہ لہو سے بھرا ہوا اور کانپتا
ہوا مُن کے آسرم پر آیا اسے دیکھہ مُن نے سو بھاو سے کہا کہ ای اے ہاے اِسے کسنے مارا یہ اگیان ہی سے بھگوتی کا سُرستی منتر مُن کے منہ
سے نکلا سُور کانپتا ہوا گنجان بن مین چلا گیا - اُسکے بعد تیر اور کمان لیے وہ نکھاد بھی مُن کے پاس پہونچا اور بولا ای مُن جی سُور کہان
گیا آپکو ستیہ برت جانکر پوچھتا ہون میرا کُنبہ اسی کے بھوجن سے جیتا ہی اور کوی تدبیر جینے کی نہین ہی یہ سُن مُن نے بچارا کہ جو کہتا ہون
کہ سُور ادھر گیا تو یہ ماریگا اور جو کہتا ہون کہ ہم نہین جانتے تو جھوٹھا بچن ہوتا ہی مگر ایسا سچ بھی بولنا نہ چاہیے کہ جسکے بولنے سے
جیو ہنسا ہو کسواسطے کہ لکھا ہی -

چوپائی

وہ نہین ستیہ جنہہ ہنسا	دیا سہت اور انرت شنسا
جیہی بُدہ جیون کر ہت ہوئی	سوئی بُدہ کرین جان سب کوئی
ہین کرم کر دن دو پرت پالا	شو کرمے نہ داس بچالا
یہی بچارت بار ُو ار اؤ	دیا سہت مُن کیہ سو بھاؤ
بہوت دیا اور منتر پربھاو	دہی جان کین مُن را ؤ
بدیا سکل بیہ اُور بیا پی	بالمیک جنم کیسے پاپی
بولیو بہت پر کار دوشو	ستیہ بچن کارن شبھ بیشو
جو دیکھت سو بولت ناہین	جو بولت سو دیکھہ نہ کاہین
پوچھت سو ارتھ لبش کا داسو	سمجھ لیہہ مُن کر بشواشو
یہ سُن بنج گرہ گیو نکھاد وا	ہوے نراس جیہ کرت کھاوا

اور ستیہ برت برہمن ایسے کب ہوے جیسے دوسرے بالمیک جی ہین اور انیک نیک اس منتر کو بدہ پور بک جپنے لگے اور اُنکے
پتا ایسے مہا کب پتر کو اپنے گھر مین لیگئے لیکن ماجب وہ پر اشکت مہا مایا سبھون سے ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی آپ بھی اُسی کا جگیہ پوجا اور
اُستت کیجیے یہ دیبی کا نہایت پوتر مہاتم تمنے تمکو سُنایا جیسے لومس مُن سے سنا تھا

ادھیاے بارھوان

دوہا

کہب وادش ادھیاے مین امبا جگیہ بدھان	جیہی کر نرشکم لہت نر پہر جہو جات بمان

اتنی کتھا سنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ مہابھگوتی کے جگیہ کا بدھان اور پوجا کی بدھ کہیے کہ جسکو مہاشکت کرین بیاس جی نے کہا سنیے - ساتوکی - راجسی - اور تامسی یہ جگیہ تینون قسم کے ہین انمین مُنی لوگ ساتوکی راجہ تو راجسی اور راچھس تامسی جگیہ کرتے ہین اور گیانی گن رہت - بیراگی گیان کا ملا ہوا کرتے ہین جو جگیہ کا تینی جو دھیا پُت کی جگہ مین اُتراین سوسج ہونے پر نہایہ پوربک چیزون سے اور بید کے منترون سے تمر دھا پوربک کیا جاتا ہی اُسے ساتوکی جانو جس جگیہ مین - چیزین سدہ ہوتین - اور کریا سدہ - منتر سدہ ہوتا ہی اُسکا پھل پھل ہوتا ہی اور جہان بے انصافی سے لیا ہوا روپیہ لگایا جاتا ہی وہ نشپھل ہوجاتا ہی اسلیے انصاف سے زر پیدا کرکے جگیہ مین لگانا لازم ہی بُری دربیہ کے لگانے سے ایسا پھل ہوتا ہی جیسا کہ آگے پرکھے پانڈون نے کیا تھا - دیکھو راج سو یہ جگیہ مین پوجا لینے والے ساچھات سری کرشن چندر اور بھارد واج وغیرہ پورے پنڈت تھے مگر ابتک بن باس وغیرہ کی تکلیفین ہوئین کہین جگیہ مین کرتا کا بھید ہوتا کہین منتر کا کہین دربیہ کا - بات یہ ہی کہ پُن کے کام ین سب طرح سے بچار کر کرم کرنا چاہیے دیکھو اندر نے بشو روپ کو گرو بنایا تھا انکی ماتا کا رشتہ دیتون کے یہان تھا اسلیے وہ دیتون کی ترقی چاہتے تھے آخر مین اندر نے انھین مار ہی ڈالا - اس جگیہ مین کرانے والے کا بھید تھا جہان سب طرح سے بدہ پوربک جگیہ ہوتا وہان کچہ زیادہ پھل ہوتا ہی جیسے پانچال دیس کے راجہ درونا چارج کے ناس کرنے کیے جگیہ کیا تھا اُس سے دہرشٹ دیمن اور دروپدی کنیا پیدا ہوئی

چوپائی

دشرتھ نرپ اسکے ست ہیتو
جگیہ کینہ یہ سنہو ہیتو

ایت بدہ پوربک بھیو تاہی تے
چار ترپ بے سبھک جاہی تے

اس سے ظاہر ہی جو بدہ پوربک جگیہ ہوگا اُسکا پھل بھی عجائب ہوگا اور جو اچھی طرح نہ کیا جاویگا اسکا پھل کچہ اور کا اور ہی ہوگا جیسے کہ پانڈون کے جگیہ مین صرف اتنا دوکھ تھا کہ بہت سے راجہ مارے گئے اور انکے یہان کا بھی زر لگایا گیا تھا جسکا پھل بن باس وغیرہ کا ساتوکی جگیہ تو تپسیو نکا ہوتا کہ وہ سنتوکھی بھوجن کرتے اور ابنکار وغیرہ کی چرچا نہین کرتے اور راجہ بیشنون کے جگیہ تو راجسی ہوتے ہین کیونکہ وہ بہت سا زر خرچ کرنیکے سبب غرور مین ہوجاتے - اور کیونکہ راچھس غصہ وغیرہ سے بھرے ہوئے ہوتے اسلیے انکا جگیہ تامسی ہوتا ہی - بھگوتی کا جگیہ کرنے والا پہلے اپنا من شدہ کرے بعدہٗ بہت بڑا منڈپ اُسمین بیدی وغیرہ سب جتن سے بناوے پھر آگ بناوے - بریما - ادہیوریو - پرستوتا - اودگاتا - پرتی ہرتا - اور سبھیہ انکا پوجن اور ستکار کرے اور جہان جگیہ کا دیوتا برہم کو کرے - اور جگیہ کے پھل کی دینے والی نرگن شکت بھگوتی برہم بدیا کو سمجھے - پھر ہون کرے - پھر سرب بیاپنی مہامایا کا دھیان کرے - اسی بدھان سے جگیہ کرنے سے جیو آتما مکت ہوجاتا ہی یہی ساتوکی جگیہ ہی بیاس جی کہتے ہین جو آپ نے جگیہ کیا تھا وہ ساچھات تامسی ہوا تھا کیونکہ دشمنی سے لاکھون سانپ جلائے گئے تھے اب ایسا جگیہ کیجیے کہ جس سے نرک سے گرکر آپکے پتا مکت ہون ایسی جگیہ کو بدہ پوربک سری کشن جی نے کیا تھا

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین جیہ بدہ ہر گمہ کین
سری دیبی کر سوکب سنو شکل پرین

اتنی کتھا سنکر راجہ پرتھیہ جی نے پھر سوال کیا کہ سری کشن جی نے کہان اور کب اور کس طرح سے جگیہ اور کسکی مدد سے اور کن برہمنون کو برہما
وغیرہ بنا کر جگیہ کیا تھا سو سنائیے۔ بیاس جی نے کہا سنیئے جب تین شکت دیکے برہما بشن رودر کو بھگوتی نے حکم دیا تھا کہ اب سرشٹ
کرو تب اُس مہا زتب مین اُنھون نے اپنے اپنے استھان آگے کہے ہوئے طریقہ سے بنائے۔ جیسا پہلے بھگوتی نے جل کے نیچے
اپنی آدھار شکت کی جس سے پانی کی دھار اٹھہر گئی اور جو مدھو کیٹبھ کے گوشت کی زمین بنی ہوئی تھی جمائی گئی کیونکہ زمین تین
کی چربی سے بنی اسلیے میدنی۔ اور کیونکہ سب پدارتھون کو دھارن کرتی اسلیے دھرا۔ اور کیونکہ بہت پھیلی ہوئی ہے اسلیے
پرتھوی کیونکہ نہایت پوجنے کے لائق ہے اسلیے مہی وغیرہ سب نام کارن سے اس زمین کے ہوئے ہین پھر زمین کسیکی
کے ماتھے پر دھری گئی۔ پھر اسپر اسکے دھارنے کے لیے پربت کیل روپ گاڑے گئے کہ ہلنے ڈولنے نپاوے اسلیے
پہاڑون کو مہی دھر کہتے ہین۔ زمین کے بیچون بیچ مین سونے کا سمیر پربت جمایا گیا۔ پھر برہما کے۔ مریچ۔ نارد۔ اتر
پلست۔ کرتو۔ دچھ۔ بسشٹ یہ پتر پیدا ہوئے۔ مریچ کے کشپ نام پتر ہوئے جنکی عورتین دچھ کی کنیا تیرہ ہوئین جنسے دیوتا
دیت۔ منکھ۔ جانور۔ پرند۔ سانپ وغیرہ سرشٹ پیدا ہوئی۔ برہما جی کے داہنے انگ سے سوایمبھو منُ اور بائین انگ سے
ست روپا نام کنیا جو سوایمبھو کو بیاہی گئی تھی پیدا ہوئی مُن سے شت روپا مین پریہ برت اوتان پاد دو بیٹے اور آکوتی۔
دیوہوتی۔ پرسوتی یہ تین کنیا ہوئین اتنی سرشٹ کے پیچھے برہما جی نے سمیر پربت پر برہم پوری کو بسائی اور سری کشن جی نے
سب لوکون کے اوپر بیکنٹھ پوری بسائی۔ اور شیو جی کیلاس بنا کر سب بھوتون کو ساتھ لیکر بہار کرنے لگے۔ اور سمیر کی چوٹی پر سورگ
جسمین اندر پوری اندر کے بہار کی جگہ ہوئی۔ اور سمندر کے متھنے سے کلپ برچھ ایراوت ہاتھی۔ کام۔ دھین۔ اوچیشروا گھوڑا
رمبھا وغیرہ اپسرا یہ سب پدارتھ اندر جی لائے دھنونتر۔ چندرما یہ بھی سمندر سے نکلے اور سورگ مین موجود ہین۔ اسیطرح۔ دیوتا
نرجگ۔ آدمی تین قسم کی سرشٹ ہوئی پھر انڈج یعنے انڈے سے پیدا ہونے والے۔ سویج جو پسینے سے پیدا ہون اودبھج
جرایج کے بھید سے چار قسم کے ہوئے۔ اسطرح کی سرشٹ برہما بشن مہادیو تینون بنا کر اپنے اپنے استھان پر بہار کرنے لگے
ایک وقت کی بات ہے کہ سری کشن جی نے بیکنٹھ مین رہکر امرت کے سمندر کے بیچمین جو منِ دیپ تھا یاد کیا جہان اُس مایا اور شکت
کو دیکھا تھا اور اسما جگیہ کرنیکی تجویز کی۔ اور بیکنٹھ سے اُترکر مہادیو۔ برہما برن کبیر اگن جم بسشٹ کشپ دچھ بام دیو اور برہسپت وغیرہ
کو بلا کر جگیہ کی سامگری بڑے بستار اور بھید سے اکٹھی کرائی۔ اور ساتوکی جگیہ شروع کیا اور بڑا منڈپ چھایا گیا اور بربہار توج وغیرہ
کی سب جیسا چاہیے پوجا کی گئی اور بیدی بنی اور اگن وغیرہ رکھکے دیبی کے منتر اور بید کی ریت سے جگیہ کیا گیا۔ ہوم کے اخیر
مین یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے بشن جی تم سب دیوتون مین سرشٹ اور عزت اور پوجا پاؤ۔ اور سمرتھ ہو آپکی پوجا پر بہاردوالنداو
سب دیوتا کرینگے اور سب دیوتا منکھ وغیرہ کے بر دینے والے ہوگے تمھین سیونکو سب کامنا دوگے اسلیے سب جگیون مین پہلے
تمھاری پوجا ہوگی۔ اور جب دیوتا دیتون سے دکھ پاوینگے تب تمھارے سرن مین آوینگے آپ اُنکی رچھا کرینگے اور پوران بید
دھرم شاستر وغیرہ مین تمھین سب دیوتون کے پوجنے والے کہے جائینگے۔ اور سبکے منورتھ پورے کروگے آپکی بڑی کیرت ہوگی جب
دھرم مین کسیطرح کا نقصان ہوگا تب آپ اپنے انس سے اوتار لیکر دھرم کو بچاوینگے اور طرح طرح کے اوتارون سے چودھون
بھون مین مشہور ہوگے۔ اور ہر ایک اوتار مین ہماری باراہی نارسنگھی وغیرہ ایک شکت آپکے ساتھ رہیگی آپ اُنکی بےعزتی نہ کیجیے گا

بلکہ انکی پوجا کیجیے کہ جس سے بھرت کھنڈ مین لوگ بھی اُسکی پوجا کرین اور وہ اُنھین سب منورتھ دین اور اُنکی پوجا سے اُنکی بڑی کیرت ہوگی اور لوگون کے پوجا کرنے سے آپکا بڑا جس ہوگا اتنا کہ آکاس بانی موقوف ہوگئی اور سری بھگوان نے موافق طریقہ کے جگیہ ختم کیا اور سب دیوتا اور منیون کو بسرجن تا یعنے رخصت کرکے اپنے لوک بیکنٹھ کو گئے اور سب اپنے اپنے گھرون کو سدھارے اور آکاس بانی سُنکر سب کے دلون مین بھگوتی کا سمرن بیٹھ گیا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین سری جگدمب متھ و	نرپ دہرو سندہی کتھا کھون کھون سنجہ تو

اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ نبیہ کا بدھان تو ہمنے سُنا اب سری بھگاوتی کا مہاتم سنائیے بیاس جی بولے سنیئے اجودھیا پوری مین سورج فنسی پشپ نام راجہ کے بیٹے دہرو سندہی نام راجہ بڑے مہاتما اور رعایا پرور ہوئے جنکے راج مین برہمن چھتری بیس سودر جو سب اپنے اپنے دھرم پر چلتے اور چور چغلخور فریب باز - پاکھنڈی اور کرتگھن یعنے احسان کیے ہوئے کو نہ جاننے اور مورکھ وغیرہ انکے راج مین نہ بستے تھے - اُنکے منورما اور لیلاوتی دو استری تھین کچھ دنون مین منورما کے راج لچھن لیے ہوئے نہایت لئیق سودرشن نام پتر ہوا اور اسی مہینے مین لیلاوتی سے نہایت پیارا بولنے والا سترجت نام بیٹا ہوا - راجہ نے دونون کے جات کرم اور چوڑا کرم وغیرہ کرائے اور دونون سے برابر محبت رکھتا تھا - مگر جب وہ بڑے ہوئے تو سترجت بہت پیارا بولنے اور نوکر اور رعایا کے شاد دینے کے سبب سے بہت عزیز ہوا اور سودرشن کم قسمتی کے سبب کسیکو پیارا نتھا اسی طرح ایکدن راجہ دہرو اور سندہی شکار کھیلنے گئے اور انھون نے مختلف اقسام کے جانور شکار کیے - اتفاق سے ایک شیر سامنے سے نکلا اُسے دیکھ راجہ نے ڈھال تلوار ہاتھ مین لی اور بڑی دلیری سے اُسے مارا مگر اخیر مین راجہ کو سنگھ نے مارا اور سنگہ بھی چھتری وغیرہ سے مارا گیا اسلیے برابر رونا پیٹنا پھیلا اور راجہ کی پریت کریا کی گئی اور کیونکہ سودرشن بڑا لڑکا تھا اسلیے اُسے گدی دینے کی صلاح ہوئی اتنے مین اوجین پوری کے حاکم لیلاوتی کے پتا سترجت کے نانا جنکا نام راجہ جدہاجت تھا آئے اور کلنگ دیس کے راجہ منورما کے باپ سودرشن کے نانا بیرسین بھی اپنے پوتے کو راج دلانے کے لیے آئے اور جدہاجت کی صلاح ہوئی کہ سترجت مین سب راجہ کی علامات ہین اسلیے وہی سلطنت پاوے اور راجہ بیرسین بسشٹ جی کی صلاح ہوئی کہ بڑے کو راج ملنا چاہیے اسلیے سودرشن کو سلطنت ملجاوے غرضکہ اس بات پر جدھاجت اور بیرسین سے بڑا جدہ ہونے لگا -

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین کھنا سنہ کبیت	بیرسین اور جدہاجت کینھو جدہ سمیت
بیرسین بدھ ہو ون کر منورما سے پوت	بھردواج آسرم گئی بر نو کر مضبوط

ایسا بڑا جُدہ ہوا کہ خون کی ندی بہہ پڑی اور اوڑکر آپس میں بھوین آخر کار بہت سے مارے گئے تب منورما نے بچار کہ ہاے اب مین کہان جاؤن
اور اپنے بیٹے کے پران کیسے بچاؤن یہ بلوان اور لالچی جُدھاجت میرے بیٹے کو بھی مروا ڈالے گا کسواسطے کہ لالچ بڑی بلا ہوتی ہے لکھا ہے

چوپائی

ماتا پتا گُرو بج بندھوہی	تو بھی سہتے نہ ماسنے سندوہی
بجھیا بھیجیہ نہ تنک بچارے	جو من بھاوے سو کر ڈارے

اور نہ کوئی اس شہر مین میرا مددگار ہے جسکے سرن مین جا کر اپنے پیارے بیٹے کو بچاؤن اگر اسے راجہ مار ڈالے گا تو میری سوت لیلاوتی نہایت
خوش ہوکر مجھے نہ رہنے دیگی ایسا بچار کر کہا دیکھو سوت کے پتر اندر نے اپنی دوسری ماتا دِت کے پیٹ مین گھسکر حمل کے انچاس حصے
کر ڈالے تھے وہ انچاس پَوَن ہوگئے حمل کے ضائع ہونے کے لیے راجہ سگر کی ماتا کی سوتون نے بھی اُنکی ماتا کو زہر دیا تھا کہ اسی کی
کر یا سے سگر راجا دھراج پیدا ہوئے تھے دیکھو کیکئی نے سوت کے پتر کو جانکر سری رام چندر جی کو بن باس دیا جس دُکھ سے راجہ دسرتھ
جی نے پران چھوڑ دیے اور منتری بھی دوسرے کے قابو ہو جاوینگے جو میرے بیٹے کو راجہ بنایا چاہتے تھے اب مین کوئی ضرور تدبیر
کرون جس سے میرا بیٹا بچے یہ سوچکر بدل نام منتری سے صلاح پوچھی اُسنے کہا یہان نرنباہ تم کاشی پوری کو بھاگ چلو وہان سہ بابو نام میرا
ماما ہے وہ تمھارے تیرکی رچھا کریگا یہ صلاح کر کے بہن اپنے والد کو دیکھنے کے عذر سے رتھ کے اوپر اپنے بیٹے سودرشن اور ایک اسی
بدل منتری چڑھا کر گنگا جی کے کنارے پر پہونچی وہان ملاحون نے جو کچھ زر اُنکے پاس تھا لوٹ لیا اور وہ گنگا جی سے اوترکر بھردواج
کے آسرم پر پہونچے مُن سنے بدل سے انکی مصیبت کا حال سُنکے کہا یہان بخوف رہو اور اپنے بیٹے کو پالو تمھارا بیٹا راجہ ہوگا یہ سُن
وہ تنکون کی کٹی مین رہکر اپنی مصیبت کے دن پورے کرنے لگی۔

ادھیاے سولھوان[16]

دوہا

یاکھورش[16] ادھیاے مین جُدھاجیت کر اس	لہتے سودرشن کو چلنہ بھاردواج نواس

یہان جُدھاجت نے سودرشن کے مارنے کے لیے سنگرام سے اجودھیا مین آکر منورما سے پوچھا اور ادھر اُدھر ایلچیون کو بھیجا کہ
اُسکا پتا لگاؤ کہ کہان ہے اور اچھی مہورت بچار کر اپنی کنیا کے پتر سترو جت کو تخت پر بٹھایا بسشٹ وغیرہ منیون نے بید کے منترون سے راجتلک
کیا اور مختلف اقسام کے منگل ہوئے اور بہت لوگ خوش ہوئے مگر جو دھاتما اور بچار وان تھے وہ نہایت فکرمند ہوئے کہ نہین جانتے
کہ منورما اپنے بیٹے کو کہان لیگئی ہاے اُسی کو راج چاہیے تھا اور جدھاجت راج کا کام منتریون کو سپرد کر کے اپنی پوری کو چلے کہ راہ مین
بھردواج کے آسرم پر سودرشن کو سنکر اُنکے مارنے کی تدبیر کے لیے شرنگ بیرپور مین نکھادون کے حاکم کے پاس گئے اور اسے لیکر
چترکوٹ پربت پر گئے یہ سُن منورما نے مُن کے سرن مین جا کر اور بہت رو کر ایسے کلام کہے کہ اے مہاراج میرے خاوند کو شیر نے
مارا اور مین اپنا لڑکا بچانے کے لیے یہان بھاگ آئی دیکھیے اس لالچی کو کہ اپنے پوتے کو راج بھی دے آیا مگر مجھ دکھیاری کا پیچھا نہین چھوڑتا اب
کہان جاؤن اور کیا کرون مین نے سُنا ہے کہ پانڈو لوگ بن مین منیون کے آسرم پر رہتے تھے اور ہر دن دروپدی کو منیون کی استریون

چھوڑ کر شکار کرنے جاتے تھے ایکدن ۔ دہومیہ ۔ اتر ۔ گالو ۔ پرل ۔ جاوال ۔ گوتم ۔ بھرگو ۔ چیون ۔ کنو ۔ جنو ۔ کرتو ۔ بیت ہوتر سمنت ۔ جگیہ دت ۔ تیسل ۔ راشاسن ۔ کوڑ وغیرہ بہت سے مُن بیٹھے تھے اور اُنھین کے بیچین دروپدی بھی اپنی ایٹون سمیت بیٹھی اور وہ پانچون بھائی شکار کھیلنے گئے تھے اُسیوقت سندھو کے دیس کا راجا جیدرتھ کہین سے آیا اور نیون سے پوچھا کہ یہ استری تو آپ لوگون کی نہین ہی بلکہ کسی راجہ کی ہی تبا ئیے ۔ اتنا سُن دہومیہ مُن نے کہا کہ یہ پانڈون کی استری دروپدی ہی وہ شکار کھیلنے گئے ہین دوپہر کے وقت آوینگے یہی سوال دروپدی سے بھی کیا اور اُنھون نے جیسے جواب جاودیسے جیدرتھ اُٹھا لیگیا اسلیئے کسی کا اعتبار نکرنا چاہیے اسمین راجہ بل کا اتہاس بھی ایک مثال کے طور پر ہی ۔

چوپائی

دھرم شیل ستیہ بہا کہن کاری — بل جلم بھیو مہا برت دھاری
تیہی چھل با من ہر سب راجو — سُر ہیت دین کین تن کاجو
سُر ہوے کین انیت جوایسی — کہوا نیہ کو کرہی نہ تیسی
یاسون موہے نہ کچہ بشواسا — لوبھی جُدھ حاجیت کی آسا

اس سے صاف ظاہر ہو کہ لالچی آدمی کا کچھ ٹھیک نہین میرے بیٹے کو جُدھاجیت مارڈالے گا آپ بچائیے اتنی بات کے ہوتے ہی جُدھاجیت نے وہان پہونچکر کہا کہ بیٹے سمیت منوربا کو یہان سے نکال دو مُن نے جواب دیا کہ ہم تو نہ نکالین گے مگر جو تم چاہو تو نکال لیجاؤ جیسے بسوامتر نے بسشٹ کی دھینیہ لیلی تھی ۔ یعنے تمھاری بھی وہی حالت ہوگی

ادھیاے سترہوان

دوہا

ستُرہ کے ادھیاے مین بسوامتر اکھیان — کام دہیج منو نہیو سب بسشٹ سمت بدھان

جب ایسی بات راجہ نے مُن کے مُنہ سے سنی تو منتریون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے زور آوری سے بیٹے سمیت منوربا کو لے چلین اور سُشودرشن کو مار اپنے نواسے کو بنچیرہ راجہ کرین یا نہین ۔ چھوٹے دشمن اور روگ سے ڈرنا چاہیے نہ یہان کوئی جودھا نہ فوج کیسے کام ہو ۔ یہ سُن منتری بولا کہ جلدی نکرنا چاہیے آپ نے جانا کہ بھاردواج جی نے جو بسوامتر کی مثال دی ہی وہ یہ ہی کہ راجہ گادہی کے فرزند بسوامتر ایک سمے بسشٹ مُن کے استھان پر آئے اور مُن نے نندنی گاے کے پرتاپ سے فوج سمیت بسوامتر جی کی ضیافت ہر طرح سے کی ایسی کہ راجہ لوگ بھی راجاؤن کی نہین کرتے یہ دیکھ راجہ کے بیٹے نے مُن سے کہا کہ آپ ہزار عمدہ عمدہ ہم سے لیجیے گر اپنی گاے دیجیے مُن نے کہا یہ ہوم کی دھین ہی نہ دینگے آپ اپنی ہزار گاے لیے رہیے پھر بسوامتر جی نے کہا کہ دس ہزار گاے لو نہین تو لاکھ جو اسپر بھی نہ دوگے تو ہم زبردستی چھین لیجا دینگے مُن نے کہا کہ یون لیجائیے مگر ہم خوشی سے نہ دینگے جو ہو سکیگا ہم کرینگے یہ سُن راجہ کے بیٹے نے نوکرون کو کہا کہ لے آنیکی اگیا دی اُنھون نے کھونٹی سے کھول لی تب نندنی مُن سے بولی مہین کیون چھوڑتے ہو مُن نے کہا ہم تو کبھی اپنے مَن سے نہ چھوڑتے یہ دُشٹ راجہ کا پُتر زبردستی لیے جاتا ہی

یہ سُن گاسے نے جیسے ہی خفا ہو کر ہنکار ماری ویسے ہی لاکھوں دیت ہتھیار بند نکلے اُنھون نے بشوامتر کی کل فوج زیر و زبر کر ڈالی
راجہ اکیلے بھاگ کھڑے ہوئے اور بچار اکہ چھتریوں کو دھرکار ہی دیکھو ایک تپسوی کے پربھاو سے میری سب سینا ماری گئی اب مین راج
چھوڑ کر تپسیا کرونگا یہ بچار کر تپسیا کرنے کو چلے گئے اور بن مین بڑا تپ کر کے برہم رکھ ہوگئے اور راج ادھیچی کو چھوڑ دیا اسلیے آپ مُنی کو
کم نہ سمجھیے یہ لوگ سب کچھ کر سکتے ہین انکی سرن مین جانے سے تمھارا کام ہوگا اور یہ چھوٹا لڑکا سودرشن آپ کے نواسے کا
کیا کر سکے گا یہ سُن راجہ مُنی کو پرنام کر اپنے دیس کو گئے اور منورما مع اپنے بیٹے کے آرام سے وہان رہنے لگی ایک دن کا ذکر ہی
کہ سودرشن مُنیون کے لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے کہ کسی مُنی کے پُتر نے انکے منتری بدل کو ہنسکر کلیو کہکر پکارا کہ سودرشن اُسے
سُن سب کام چھوڑ کلی کلی مَن مین رٹنے اور جپنے لگا اگرچہ یہ انوسوار بینے نکتہ رہت دیبی کا منتر ہی مگر شدھی تو نہایت زبردست ہی
وہ سدھ ہو چلا اسیطرح پانچ برس جپتے ہوئے سودرشن گیارہ برس کے ہوئے اور مُنی نے جگیو پویت کر بید دھنر بید نیت شاستر اور
اور اُسکو سب بدیا پڑھائین اور کلیبگ منتر کے پربھاو سے بنا ابھیاس کیے اسے سب بدیا آگئی اور ایک سمے بھگوتی کے درشن
سودرشن جی کو ہوئے اور اسی بن مین ندی کے کنارے پر اُسکو تیر ترکش کوچ وغیرہ سب دیے اُسی سمے کاشی کے راجہ کی بیٹی
نے جسکا نام سسی کلا تھا سودرشن جی کے سب گُن سُنکر اقرار کیا جو میری شادی سودرشن کے ساتھ ہوتی تو اچھا ہوتا ایک دن دیبی جی
نے اُسے خواب مین درشن دیا اور کہا بر مانگ مین دیتی ہون میرے بھگت سودرشن سے تیری شادی ہوگی وہ جاگ کر نہایت
خوش ہوئی جب ماتا نے خوشی کا سبب پوچھا تو شرم سے نہ کہ سکی مگر اپنی سکھی سے اپنے خواب کا حال کہا ایک دن وہ راجہ کی پُتری اپنے باغ مین
پھول توڑتی ہوئی گھومتی تھی کہ ایک برہمن وہان آنکلا اُس سے پوچھنے لگی کہ ان سے آتے ہو اور وہان کیا کیا بدار تھ بین

برہمن بولا۔

چوپائی

بھردواج آسرم سے آوت | جہنہ دیہر وسندہ بھوپ ست اہی
جن نہین دیکھو تا نکمہ اور را | سکل گنن کر بیچ بدہ عاتا
سوتو جوگیہ اہے نرپ بالک | من کا بجن سم جوگ تمھارا
جیہی لکہ سُر نر مُن للچا دت | نام سودرشن سب گن لبہی
تن کر جنم بھیوات بھورا | رچیو جاد ہوئے ہرکت گاتا
بھر تانیہی کر تورجیہ بالک | ستیہ کہت ہم سہت بچارا

ادھیاے اٹھاروان

دوہا

انشادش ادھیاے مین چندر کلا سنکلپ | کہین سودرشن بیاہ ہت تینہی نرپ کین بکلپ

برہمن اتنے بچن کہکر چلا گیا اور سسی کلا سابق کے بردان کو یاد کر کام کے بان سے نہایت کانپ کر اپنی سکھی سے بولی کہ اگرچہ میرے

ابھی تک اُس راجکمار کا درشن نہین کیا مگر یہ پاپی کام دیو مجھے ستاتا ہی اور بدن مین چندن زہر کے برابر اور پھولون کی مالا سانپ کے مانند اور چندرمان کی کرنین آگ کی طرح لگتی ہین اور مکان بن اور باتین بانع کوان وغیرہ سکھ کی جگہ پران کے پیارے بنا نہایت تکلیف دیتے ہین کیا کرون جو کل کی شرم نہوتی تو ابھی بھاردواج کے آسرم پر جاکر اُس پران پیارے سے ملتی ہمارا پتا سویمبر نہین کرتا کہ مین اُسی عزیز کے پاس پہونچون اسی طرح طرح طرح کی باتین سکھیون سے ہر روز کرتی دیکھو یہ سری دیبی جی کے منتر کا پربھاو ہی نہین تو سودرشن نہ تو کہین کا راجہ نہ مہاراجہ نہ مہاجن مشہور تھا اور لوگون کا دھیان چھوڑ دیا اور رات دن سس کلا کا دھیان کرنے لگا انھین دنون مین سرنگ بیر پور کے راجہ نکھادسنے چار گھوڑونکا بہت عمدہ رتھ سودرشن جی کو نذر دیا اُسے دیکھ سب مُن کے لڑکے کہنے لگے کہ اب راج تیرا بہت جلد تمکو راج ملا چاہتا ہی اور مُن لوگ بھی منور ما سے یہی کہنے لگے کہ تمھارے بالک کو بہت جلد راج سنگھاسن ملیگا یہ سُن منورما بولی

چوپائی

مُن بُرداس تنیہ مم اہی | آنکی کرپا تجھے جو لہتی
یہ اچرج نہین کچھ مُن راؤ | ست سنکت کر زگش پربھاؤ
سنیا بچو کوشس کچھو ناہین | نہین سہاے کر کوئی جگ ناہین
کبھی بدہ سلے پشرمم راجو | پر تو بچن ستیہ ہون آجو
اسکہ بچن دین مُن برندا | پاے راج ست ہوے انند
یہ سُن منور ما ہر کھانی | تنیہ راج پایو یہ جانی
رتھ چڑہ بھرت تنیہ ہی سودرسن | ناتھو سکل سنیہ ار کرسن
سدہ کام مُن گرکم سکیا | اجم سدہ بھیونہ دو بر مکیا

کون تعجب کی بات ہی جس بھگوتی کے پرتاب سے برہما وغیرہ دیوتا اپنی اپنی پدوی کو بدہ پوربک بھوگتے ہین تو اسکے منتر کے پربھاؤ سے سودرشن کیون نہ ایسے مہاتما ہون۔ انھین دنون مین کاشی کے راجہ شوبا ہو کے جانا کہ ہماری سس کلا کنیا شادی کے لائق ہوئی اسلیے سویمبر رچا جسمین انیک منبچ بنائے گئے مگر کنیا نے اپنی سکھی کے ذریعہ سے اپنی ماتا کو کھلا بھیجا کہ میری شادی سودرشن کے ساتھ ہو یہ سُن رانی نے راجہ سے یہ بات کہی کہ ایسا کرو راجہ نے جواب دیا کہ سودرشن راج سے نکالے ہوئے اپنی ماتا کے ساتھ مُن کے آسرم پر پڑے رہتے ہین اسلیے کنیا سے کہو کہ سویمبر مین بہت سے راجہ آوینگے کسی اچھے کے ساتھ شادی کرنا جس سے رانی ہو اس تپسوی کے ساتھ شادی کرنے سے کیا ہوگا

ادھیاے اونیسوان ۱۹

دوہا

اونیسوین ادھیاے مین سہت سودرشن بھوپ | دیکھین جا ہین سویمبری بر توتبہے سروپ

سری بیاس مُن بولے جب راجہ شوبا ہو نے رانی سے ایسے بچن کہے تو اسنے اپنی کنیا کو گود مین بٹھا کر کہا کہ تم سودرشن کی اچھا کیون

کیون کرتی ہو وہ بڑا کمبخت اُسکا بھائی راجہ ہی اور وہ اپنی ماتا کے ساتھ بھردواج من کے آشرم پر پڑا رہتا ہی وہان بھی جدھاجت اُسکے مارنے کے لیے آیا تھا مگر من نے بچا لیا جب موقع پاویگا مار ہی ڈالیگا دیکھو سویمبر ہوگا اُسمین چاہے سودرشن کے بھائی ستروجت جو اجودھیا پوری کا راج کرتا ہی چاہے اور کسیکو جو سب طرح سے لئیق اور اچھا ہوا پنا خاوند بنانا یہ سُن سسکلا بولی کہ ہمکو تو خواب مین بھگوتی نے بردیا ہی کہ سودرشن تمھارا خاوند ہوگا پھر اور کے ساتھ کیسے شادی کرین دیکھو راجہ سرجات کی کنیا جسکا نام سُکنیا نے تھا چیون من کو خاوند بنایا عورت کو چاہیے کہ تقدیر سے جیسا خاوند ملے مگر اُسکی خدمت دل و جان سے کرے اسلیے ہماری شادی سودرشن سے کرائیے۔ یہ سُن رانی نے سب باتین راجہ سے کہین اور راجہ نے سویمبر کی تیاری کی سسکلا نے یہ حال سُنکر اور ایک برہمن کو بلایا اور منو رتھ کہکر سودرشن کے پاس بھیجا برہمن نے جس طرح کہ دستور ہی سندیسا کہا یہ سُنکر سودرشن نے بھردواج کے حکم سے کاشی مین جانے کی تیاری کی تب منورما بولی اے بیٹے سویمبر مین مت جاؤ ہمنے سنا ہی کہ وہان جدھاجت راجہ بھی گئے ہین وہ تمھین اکیلے دیکھکر مار ہی ڈالین گے سودرشن نے کہا ہر چہ بادا باد کچہ سوچ نکرو تم چھتری کی عورت ہو چھتریون کی جدہ مین ہی سوبھا ہوتی ہی سری مہا مایا کی انوگرہ سے ہمارے سب کام پورے ہونگے اتنا کہہ رتھ پر چڑھ کے کاشی جی کو چلے کہ منورما منتر پڑھ کے آشیرباد دینے لگی

چوپائی

رچھا کرہین امبکا آگے	پیچھے پاروتی انوراگے
بشم مارگ رچھین باراہی	دُرگا دُرگ بھوم کرین چھایا
کلہ مدھیہ کالکا بچاوے	سندپ مین ماتنگی رکھاوے
سو میاپات سوبھبہ ماہین	اب توبھوانی بھوپ مجھاہین
گرِ دُرگے گرجاؤ کھہ مارن	جا سنڈ اچتور ممنہ بارن
کانن مانہہ کا منگا رچھے	توربپ نگر بھیر وی نچھے
میٹے بیشنو سنکٹ بکھا دو	بھونیشوری توہرہین بکھا دو
سرب دشا رچھین یہ مایا	کرہین سدا توا ونیر دایا

یہ کہہ آپ بھی سکھی سمیت رتھ پر چڑھی اور ساتھ چلی جاتے جاتے سری کاشی جی مین پہونچے راجہ نے سُنکر بڑی عزت و حرمت سے اپنے گھر رکھا اور بخوبی تمام بھوجن کرائے اور ہر ایک دیسون کے راجہ جھُنڈ کے جھُنڈ آئے اور ستروجت کو لے اُنکے نانا جدھاجت بھی آئے۔ اور کروکھہ۔ مدر دیس۔ سندھو کے راجہ اور مہسر باہو پانچال۔ نیپال۔ کامرو۔ کرناٹک چول دیس بدربھ دیس وغیرہ کے راجہ ترسینہ اپھوہنی فوج لیکر آئے۔ اور سودرشن جی کو آپسمین دیکھکر کہنے لگے کہ بھلا ہم بڑے بڑے راجاؤن کو چھوڑ راجہ کی لڑکی اِنکے ساتھ شادی کریگی یہ ناحق آئے جدھاجت نے کہا ہم انکو مار ہی ڈالتے ہین شادی تو پیچھے رہیگی یہ سُن کیرل دیس کے مالک بولے کہ یہ اچھا سویمبر ہی جدہ اور سویمبر مین ہوتا ہی اسلیے راجہ کی لڑکی اپنی مرضی سے چاہے جس سے شادی کرے ناانصافی کروگے تو تم جانوگے پہلے یہی راج کا مالک تھا مگر تمنے ناانصافی سے اپنے نواسے کو راج دیا تھا اب بےقصور انکو کیون مارو گے اس بےانصافی کا نتیجہ بھی پاؤگے کیونکہ اس سنسار مین سکھانیوالا کوئی پرمیشور ہی ورنہ وہ شوتا نہ وہ مر گیا ہی اور دھرم جینا دھرم کبھی نہین جیتا

کیون ادھرم مین اپنی مت لگاتے ہو۔ تمھارا نواسا اور اور سب راجہ آئے ہین لڑکی چاہے جس سے شادی کرے اسمین کیا جھگڑا ہی یہ سب راجاؤن سے بھی کہتے ہین۔

ادھیاے بیسوان

دوہا

کہب نپش ادھیاے مین بھوپن کیہ بہاو ۔ اورجم چھوڑ لوبھ کلانسنکے سکل کہاو

جب صرف راجہ کیرل نے ایسے بچن کہے تو جدھاجیت راجہ بولے کہ جیسا آپ کہتے ہین وہ سچ ہی مگر یہ بڑے غضب کی بات ہی کہ سب گنون سے بھرے ہوئے بڑے بڑے راجہ یہان موجود ہین اور جیسے سنگھون کے سامنے اُنکا حصہ سیار لیجاوے ویسے ہی ایسے وقت مین راجہ کی لڑکی کا پانا سودرشن کا ہی برہمنون کے بید کے موافق چلنا چاہیے اور چھتریون کو تو تیزی اور فریب سے کام کرنا چاہیے اپنے بید کے بھروسے نہ رہنا چاہیے اور جو آپ یہ کہتے ہین کہ اچھا سویمبر ہی وہ تو کمزور راجاؤن کے لیے ہی اور زورآورون کے لیے تو ہمیشہ شکل سویمبر یعنے جو جیتے وہ لے یہی ہی اسلیے چاہیے کہ ایسا ہی ہو نہین تو راجاؤن مین ضرور جدھ ہوگا اس طرح کی بہت سی باتین ہوئین تب سوباہو راجہ نے پوچھا کہ آپ کسکو کنیا دینگے اُنھون نے کہا کہ ہمنے تو بہت اپنی کنیا کو سمجھایا تھا مگر وہ تو سودرشن سے شادی کرنا چاہتی ہی یہ سُن راجاؤن نے سودرشن کو بُلا کر پوچھا کہ آپ اکیلے فوج اور منتری بغیر کیسے آئے ہین کیا یہ نہین جانتے تھے کہ وہان بہت راجہ آوینگے اور لڑائی ہوگی۔ سودرشن نے جواب دیا کہ لشکر طاقت مددگار منتری خزانہ ہمارے پاس کچھ نہین مہامایا بھگوتی برہماد کون کو پیدا کرتی ہی اُسی نے ہمکو خواب دیکر یہان بھجوایا ہی ہم نہ کسی سے دوستی نہ کسی سے دشمنی رکھتے ہین صرف اُنکی طاقت سے یہان آئے ہین وہ ساعت بھر مین راجہ کو فقیر اور فقیر کو کبیر بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کیا کرتی ہی وہی چاہے جو کرے گو ہمکو طاقت نہین ہی مگر اُسکے حکم سے ہم یہان آئے ہین اور شرم حاصل ہوگی تو اُسی کو اور بُرائی ہوگی تو اُسی کی ہوگی۔ یہ سُن راجاؤن نے کہا تم سچ کہتے ہو ہم لوگون کو تم پر رحم آتا ہی اسلیے بتاتے ہین کہ جدھاجیت تمھارے مارنے کی فکر مین ہین یہ سُن سودرشن بولے کہ بھلا آدمی کی کیا طاقت ہی کہ کسیکو مارے اور زندہ کرے سکے ہم تو جانتے ہین کہ جب تک مہامایا کا بھیجا ہوا کال نہین آتا تب تک کہان کوئی مار سکتا ہی جدھاجیت دشمنی کیے رہین مگر ہم اُنسے کچھ دشمنی نہین مانتے ہان یہ ضرور جانتے ہین کہ جو ہمسے ناحق دشمنی رکھیگا اسے بھگوتی پھل دیگی یہ سُن جہان جہان سب اُترتے تھے وہان وہان گئے اور سوباہو اپنے گھر آئے صبح ہوتے ہی کنیا سے کہا کہ شادی کے کپڑے اور زیور پہن اور پھولون کا مالا لیکر جسمین تمھاری اچھا ہو اُسکے گلے مین ڈالو یہ سُن کنیا بولی

چوپائی

تات نہ جاہون نرپن کے آگے ۔ کامی کُٹل اور رس پاگے
دھرم شاستر مین ہین سن لکھا ۔ نار ایک کی کرے ابھلاکھا
پاتی برت ناکر جل جائی ۔ جو جو تی لکھ ترسمند ائی
ہم ہین دیکھ نچ من ماہین ۔ کہی مین ہین جوگ یہ ناہین

جات سوئمبر مانجھ دناری — گھلنا سم کت ہوت نہاری
بار بدھو جیم جاے بچارے — من بھاد ون پت تھان بچارے
تم موسن نہین ہو ہی تا تا — ستیہ کہت تم سُن یہ باتا
جدپہ بردہ تہتہ یہ ابھی — کنیا نج من سے پت لہی
پریم بچن سُنو چیت دیکے — بیاہ سو درشن دیہو ہی تیکے
یین نج من سے تا سنگ بیاہی — کہو بھوپ نج نج گھر جاہی

ادھیاے اکیسوان

دوہا

ایک تنش ادھیاے مین کاشی جین نریش — پار تابھو بدہ سس کلاتا تی دینہہ ندیش

سُتو بابھو لوپنے بچارا کہ اگر مین اسکی سودرشن کے ساتھ شادی کردیتا ہون تو یہ سب راجہ مجھے مارڈالین گے اور راج لوٹ کر پھونک دینگے اور اگر نہین کرتا تو کہین کنیا پران نہ چھوڑدے اسی تشویش مین راجون کی سبھا مین گیا اور کہا اے مہاراج آپ لوگون کے چرنون پر گرتا ہون مجھسے جو ہوسکے نذر پوجا وغیرہ لیجیے اور اپنے گھر مین جائیے میری کنیا گھر سے باہر راجون کی سبھا مین نہین آنا چاہتی مین لاچار ہون کیا کرون یہ سُن اور راجہ تو نہ بولے مگر یُدھا جیت تو نہایت مغرور اوجین نگری کا مالک اور سودرشن کا پورا دشمن بولا کہ راجہ سوبابھو تم بڑے مورکھ ہو کہ تم نے بغیر سوچے سوئمبر رچا اور بڑی دور سے راجہ آئے اب سودرشن کے بیاہ کے لیے سب کو جواب دینے ہو چاہے سب چلے جاوین ہم سودرشن اور تمھین دونون کو مار کر تمھاری کنیا کو لیجاکر ستروجیت اپنے نواسے کی شادی کردینگے نہین تو یہی اچھا ہے کہ تمھاری بیٹی سوئمبر مین آوے اور سودرشن کو چھوڑ اور چاہے جس راجہ کے ساتھ اپنی شادی کرے یہ جاکر سمجھا دو نہین تو اچھا نہوگا یہ سُن راجہ نے گھر مین جاکر اپنی رانی سے سمجھوایا اور آپ خود سمجھایا کہ بیٹی اس قول کو چھوڑدے اگر تو کہے تو کوئی اور تدبیر کرون جیسے راجہ جنک نے جانکی جی کے سوئمبر مین کی تھی اسمین جسکا زیادہ پراکرم ہوگا وہان جانا یہ سُن کنیا بولی۔

چوپائی

جو بھو بھوپ کرین پرن تورنے — تو کیھی سنگ جاب مین بھورے
سب سُن کھو بھور چل آوین — آپ سودرشن راتر بلاوین
رتھ چڑھاے پور باہر کیجے — پتا بچن ہمرو سُن لیجے
پھر سب بھوپ لین چھ چھوری — تا مین کچھ نہین بھری کھوری
جگدمبا سب کرے سہائی — جو موہ سودت کہا بچائی
جو سنمپ تمھین چھہ مارا — تو سو تمھرو کرے اوپایا

یا مُنہ سُنیئے کچھ نہین تاتا | بالت سبھی وہی جگ ماتا
یہ سُن بھوپ کین مت ویسی | سُتا کہس یج مُن گن جیسی
گرہون میواہ سودرسن سنگا | رسچے وہی رنگ جو یدہ رنگا

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس کے ادھیاے مین بھیو سودرشن بیاہ | منورما اور سوباہ کی بارتا نرپن گو باہ

سری بیاس مُن بولے کہ کنیا کے اسنے بچن سُن راجہ سوباہو نے راجون کی سبھا مین جا کر کہا کہ آپ لوگ اپنے اپنے استھان پر چلیے آج کنیا نہین آئی رات کو اُسے سمجھا وینگے اور صبح کے وقت سویرا ہوگا آپ لوگ صبح کو آئیگا اب جا کر بھوجن وغیرہ کیجیے یہ سُن سب راجہ جہان جہان اُترے تھے وہان گئے اور راجہ سوباہو نے برہمن اور پروہت کو بُلا کر اُسی رات کو بید کے طریقہ سے سودرشن کے ساتھ اپنی کنیا کی شادی کر دی اور چار چار گھوڑون کے دو سو رتھ زیورون سے سجے ہوئے ایک سو چھپن ہاتھی اور سب زیورون سے لدی ہوئی داسی سو تھین اور ایکہزار داس سب ہتیار بند اور بہت سے رتن اور ریشمی اور اونی کپڑے اور مختلف اقسام کے تنسوقات وغیرہ اور سندھ دیس کے دو سو گھوڑے اور تین سو اونٹ دو سو ڑھی چانول اور رسون سے بھر کر جہیز مین دین پھر راجہ اپنی سمدھن منورما سے بولے کہ کیا حکم ہے مین آپکا داس ہون جو کہیے وہ کرون یہ سن منورما بولی کہ آپ کا بھگوتی کلیان کرے اب سب کچھ مِلا آپنے ہمارے ساتھ بڑا احسان کیا کہ ہزار دن راجہ گھیرے ہوئے پڑے ہین اور ہمارے پتر کو خزانہ منتری اور فوج راج بغیرہ ہین کنیا دی ہم کہان تک تمھارا شکریہ ادا کرین یہ سُن راجہ بولے کہ مین تمھارے پتر کا سیناپت ہو کے رہون اور وہ کاشی کے راجہ ہون نہین تو وہ آدھا راج لین اور آدھا ہم منورما نے جواب دیا کہ تم خوشی سے اپنا راج کرو اور اپنے بیٹے کو دینا اُس پرمیشری بھگوتی کی کرپا سے تھوڑے دنون مین ہمارا پتر اُسی اپنی اجودھیا پوری کا راجہ ہوگا اور تمکو بھی وہی جگت کی ماتا سُکھ دیوے اب ہمکو رخصت کیجیے یہان رات کو جب باجے وغیرہ بجنے لگے اور برہمن بید پڑھتے تھے تبھی سے راجاؤن نے جان لیا تھا کہ سوباہو سودرشن کے ساتھ اپنی لڑکی کی شادی کرتا ہے مگر کرنے دو صبح ہوتے ہی سسرے اور داماد کو مار کر لوٹ پھونک ششکلا کو لے چلین گے یہ صلاح کر لیگئی تھی اور وہان صبح ہوتے ہی کاشی نریس نے آ کر راجاؤن سے کہا کہ آپ لوگ نمنترن ہی بھوجن کرنے چلیے کیا کرون کنیا نے نہ مانا اپنی شادی سودرسن کے ساتھ کر لی یہ سُن سب راجہ بولے

چوپائی

جاہو بھوپ ہم سب یہ کھاکے | سُن تو بچن سکل بھر پاکے
کر ہو جاے یج گرہ سب کاجا | نیوتا دیت تمھین نہین لاجا
یہ سُن بھوپ نے گیو سباہو | سوچت نرپ کیا کرین صلاحو
بھون جاے سب کین تیاری | دو جن ملاے مہورت بچاری

یہان سکل نرپ سمت گیکے — مارگ مارگ بیٹھے اس لیکے
یہی بچارت بار مباری — دیکھتے منوسودرشن ماری

ادھیاے تیئسوان ۲۳

دوہا

ترونیس ادھیاے مین نرپ وسودرشن جدھ — شترجت جدھ جت ہت ڈلریو دیبی کرودھ

اتنی کتھا سناکر بیاس جی بولے کہ راجہ سُوباہو نے گھر مین جاکر چھ دن تک سودرشن اور منوربا کو رکھکر سب طرحسے عمدہ بھوجن کرائے اور یہ بھی سُناکہ سب راجہ راہ مین انکو مارکر کنیا چھین لینے کی تدبیرین لگے ہین مگر سودرشن کے کہنے سے تیار کیے ہوئے رتھون پرسوار ہوکر کاشی کے باہر آئے ہین کہ راجاؤن نے چارون طرف سے گھیرلیا اور سودرشن سُباہو دونون ایک طرف ہوکر لڑنے لگے اور راجہ لوگ علٰحدہ رہے مگر سترجت اور جدھاجت دونون آپسمین سخت کلام کہتے ہوئے جنگ کرنے لگے اور بڑی بھاری لڑائی ہوئی اسیوقت سودرشن جی نے بھگوتی کے کلینگ کا م بیج کو جپا کہ شیرپرسوار ہتیار بند بھگوتی ظاہر ہوئین انکو دیکھ سودرشن نے سوباہو اپنے سسُر سے کہا کہ مہامایا کے درشن کیجیے میرے بچانے کے لیے آئی ہین انکو دیکھ سبھون نے بڑا تعجب کیا کہ شیرپرسوار یہ عورت کون ہے جب جدھاجت اور سترجت دونون نہایت دلیری سے دیبی اور سودرشن وغیرہ پربانون کی برکھا کرنے لگے توسری جنبدی جی نے نہایت غصہ ہوکر دونون کے سرکاٹ ڈالے اور دیوتون نے پھولون کی برکھا کی اور باجے بجائے سُوباہو سری بھگوتی کی استت کرنے لگے

چوپائی

بدھ ہرہرنت نوگن گاوین — شرت پران توبار بتاوین
مین کیہ بھانت کہون گن تیرے — گن اگیر تم نہین گن میرے
درگا شواچنڈ کا ماتا — سیرلودن تمھین نمت کرگاتا
پالیہو دین سُودرشن جیسے — سب جگ پال جنن تم تیسے
یہی بدھ بہت بھانت جیتی — بولین درگا بچن پر جینی
مانگ مانگ برتم نرپ اجو — پڑدھیون سکل منورتھ اجو

ادھیاے چوبیسوان ۲۴

دوہا

چوبیس ادھیاے مین کاشی درگا باس — کرہین بچن سباہ کے سنکے یہی پرکاس
دیبی اگیا پاے کے اودھ سودرشن آئے — برجا جھینٹ لیے مدت من تیرہن سکھ پائے

سری دیبی جی کے بچن سنکے سُوباہو راجہ بولے کہ آپکے درشن کے برابر اندرلوک وغیرہ کے سکھ نہین ہین جو مانگون ہان یہ مانگتا ہون کہ جب

کاشی پوری رہے تب تک آپ اسکی رچھا کے لیے دُرگا نام مشہور ہوکر رہیے یہ سن دیبی جی نے کہا کہ جب تک زمین رہیگی تب تک
ہم کاشی مین رہین گی اُسکے بعد سودرشن جی نے آگر بڑی پرارتھنا کی اور کہا مجھے کہان جانے کا حکم ہوتا ہی یہ سن بھگوتی نے حکم دیا
کہ آپ اجودھیا مین کوئی راجہ نہین ہی تم اپنا راج کرو ہم تمھارے راج کاج پر ہمیشہ رچھیا کرینگی تم اشٹمی چودس نومی کو اور چیت کنوار اساڑھ
ماگھ کے نوراترون مین ہماری پوجا کیا کرنا اتنا کہہ پرمیشری انتردھیان ہوگئین اور سب راجہ لوگ راجہ سودرشن کے پاس آگئے ملائم ہوکر
کہنے لگے کہ اے مہاراج آپ ہمارے راجہ ہین ہمیشہ ہم لوگون پر آپکی رچھیا رہتی تھی اب بھی رچھیا کرنی چاہیے ہم لوگون کو یہ نہایت
شک ہی کہ آپ لڑکپن سے والدہ کے ساتھ جنگل مین چلے گئے بھگوتی کو لیسے بس کیا کہ آپکے لیے ظاہر ہوئین اُنکے مہاتم کہیے یہ سُن
سودرشن بولے کہ اے راجہ لوگو جس بھگوتی کے چرتر برہما وغیرہ دیوتا نہین جانتے مین کیسے کہون وہ سب دنیا کی پیدا کرنے پالنے
اور ناس کرنے والی ہین مُن لوگ تو نرگن بھگوتی کا دھیان کرتے ہین اور سگن کا ہم لوگون کو بھجن کرنا چاہیے ہم بھگوتی کے کام بیج
منتر سے ایسے ہوئے ہین اسلیے وہ بھگوتی نہایت رحیم اور دُکھ دور کرنے والی ہمارے اوپر مہربانی کرتی ہی اتنا سُن سب اپودیبی کو
پرم شکت جان اور سودرشن کو پرنام کرکے اپنے اپنے راج کو گئے اور راجہ سُباہو بھی سُودرشن کو پرنام کرکے اپنے راج کو گئے اور راجہ
سوباہو بھی سُودرشن سے رخصت لیکر اپنی کاشی کو گئے اور سودرشن جی اجودھیا پوری مین آکے رہا یا اور منتریون نے سُنا کہ شترجیت
مارے گئے اور سودرشن راجہ ہوکے آئے ہین اسی سے نہایت خوش ہوکے اور یہ کہنے لگے

چوپائی

جیہ جیہ نرپ برج سودرشن	بھیو بہت دن تم اردرشن
پالہو سب بدھ پرجا سمرتھی	ناشہو سکل چور رب ہوہی
یہ بدھ آشکہ سنت سناوت	نرپ سندر بھو نجو سکہ پاوت
کنہالاج شمن شبھ جھورت	ات انند کے سکہ سندہ بوت

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنچ بنشن ادھیاے مین مات سوت سمجھاے	دیبی استھاپن کرکیو سنگھاسن پر جاے

سری بیاس جی بولے سب رشتہ دارون کے ساتھ محلون مین ہوکر راجہ سُودرشن سترو جیت کی والدہ لیلاوتی سے ملائم ہوکر بولے
کہ مین تیرے چرنون کی سوگند کھا کر کہتا ہون کہ تمھارے لڑکے اور والد کو جنگ مین سری دیبی جی نے مارا ہی مین نے نہین مارا
تقدیر کا لکھا مٹتا نہین کس واسطے کہ سب جاندار کرم کے قابو ہین اس سے والد اور فرزند کا سوچ نہ کیجیے مین آپکا خادم ہون جیسی منورما
میری ما ہین ویسی ہی آپ بھی ہین کچھ فرق نہین ہی جاندارون کو بُرے بھلے کرم ضرور بھوگنے پڑتے ہین اسلیے اس کا رنج نہ کیجیے آدمی
کو چاہیے کہ جب دُکھ پڑے تو اپنے سے زیادہ مصیبت زدون کی طرف دیکھے اور سُکھ مین بھی اپنے سے زیادہ سُکھی کو دیکھیں تعنی
دُکھ پڑنے پر دق ہوکر جان دیدے اور نہ سُکھ مین اترا چلے یہ دنیا دیو کے قابو مین ہی اپنے قابو نہین ہی اسلیے عقلمند لوگ

دینہ کا نیچ نہین کرتے جیسے کٹھ پتلی تماشا کرنے والے کے قابو مین ہوتی ہو ویسے ہی آدمی کرم کے اختیار مین ہو دیکھو ہم جنگل کو گئے
مگر دکھ نہین مانتے تھے ہی جانتے تھے کہ جیسا کرم کیا ہو ویسا ہی بھوگتے ہین ہمارے ناناجی تو یہان مارے گئے ہمکو ہماری والدہ
جنگل مین لیکر بھاگی وہان جو کچھ چورون نے راہ کا خرچ پایا چھین لیا ہملوگ بھردواج کے آسرم پر پہونچے اور مُنی اور اُنکی عورتون نے تنّی وغیرہ سے
پرورش کی تب ہمکو کچھ دُکھ نہ ہوا اور اب راج دھن پانے سے نہ کچھ سُکھ معلوم ہوتا ہو نہ میرے دل مین کسی کی دشمنی نہ غرور ہو بلکہ مین مُنیون
کے تنّی پساڑی وغیرہ بھوجن کو بھی اچھا مانتا ہون کیونکہ اور دھن وغیرہ بھوگ کرنے سے آدمی نرک مین جاتا ہو اور مُنی کے ناج کے
کھانے سے نہین۔ اس بھرت کھنڈ مین آدمیون کا سریر پانا بہت دُرلبھ ہو کھانے پینے کا سُکھ تو سب جونون مین مل سکتا ہو آیسے
چاہیے کہ آدمی کی جون کو پاکر دھرم سادھن کرے جس سے سُرگ اور مُوچھ سُکھ ہون یہ سُن لیلاوتی شرمندہ ہوکر بولی کہ بیٹا
مین کیا کہون کہ میرے والد نے تمھارے نانا کو مارا جس سے تم جنگل کو چلے گئے اور مین نے کچھ روکا نہین اسلیے اور شرمندہ
ہون اب وہ اپنے کیے کو پہونچ گئے تم راج کرو اور رعایا کی پرورش کرو تم میرے فرزند ہو اور منورما میری بہن ہو یہ سُن ماتا کو
پرنام کیا اور بسشٹ جی وغیرہ کو بلاکر راجگدی پر بیٹھنے کا مہورت پوچھکر پہلے دیبی کا مندر بنوا بھگوتی کی استھاپن بید کے طریقہ
سے کراکے کہا کہ ہماری سب رعایا دیبی کا پوجن کیا کرے اور آپ پرتشٹھا کراکے طریقہ کے موافق پوجا کی اور برہمنون کے حکم
سے راج سنگھاسن پر بیٹھے اور اُسیوقت سب منتری اور رعایا کو اپنے قابو کر لیا اور اسطرح راج کرنے لگے جیسے رامچندر جی
اور راجہ رگھو جی نے کیا تھا اور گانون دیس دیس دیبی کی استھاپنا کرادی اور سب رعایا پوجنے لگی۔ بیاس جی بولے کہ
مہامایا کی پوجا سب برنون کو کرنی چاہیے —

ادھیاے ۲۶ چھبیسوان

دوہا

چھبیسویں ادھیاے مین سبھ نوراتر بدھان | برنن کرہین بیاس جی سو سب سنو سُجان

پھر راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ آپ نوراتر کا بدھان بیان کیجیے بیاس جی نے کہا سُنو کہ سرد اور بسنت رت مین زیادہ کرکے
نوراتر مین پوجن کرنا چاہیے کیونکہ ان دونون کا نام جم دنشٹرا ہو اور انھین مین اکثر لوگ بیمار رہوتے ہین اسلیے کنوار اور چیت مین ضرور
چنڈکا کی پوجا کرنی چاہیے اماوسیا کے دن پوجا کا سب سامان مُہیّا کر رکھے اور آپ ایک مرتبہ کھانا کھاوے جہان برابر جگہ ہو
وہان سولہ ہاتھ کا منڈپ عمدہ ستونون سمیت بناوے سفید مٹی اور گوبر ملا کر لیپے اسکے بیچ مین چار ہاتھ کی ایک بیدی بناکر چارون
طرف بندن وار باندھے اور اوپر چندوا تانے اور اُسی رات کو رکوگ وغیرہ بید کے پڑھے ہوئے برہمنون کو نیوتا کرادے
پرلیوا کے صبح دریا یا تالاب یا باولی یا کنوئین یا گھر مین نہاوے پہلے روزمرہ کی کریا کرکے برہمنون کو برن کرے انکو ارگھ پاد دینا
مدھوپرک کپڑے زیور سے تیار ہوکر اپنی شکت کے موافق پوجا کرے برہمنون کے خوش ہونے سے سب دیوتا خوش ہوتے
ہین اسلیے جہان تک ہوسکے انکو خوش کرنا چاہیے۔ نو یا پانچ یا تین یا ایک جتھا شکت دیبی جی پاٹ کرنے والے اچھے
برہمن چاہیے اور بیدی کے اوپر سنگھاسن دھرکر ہتیار بند بھگوتی کی چترنجی مورت رکھے اور اسکو طرح طرح کے زیورون اور ریشمی کپڑون سے

سجادے اور سنکھ چکر گدا پدم ہاتھون مین دھارن کرا دے یا اٹھارہ بھجی مورت قائم کرے اگر مورت نہ ملے تو وارن منتر ہی بدوے جنتر مین لکھ استھاپنا کیے اور پانچ پلین اور پانچ رتن سات دھان سمیت پوجا کے لیے کلس رکھے اور پوجا کی سب چیزین پہلے سے اپنے پاس رکھے پھر گانے بجانے والون کو حکم دے کہ وہ اپنا کام کرین پہلے دن ہست نچھتر سمیت پروا ہو تو نہایت عمدہ ہی پہلے دن نیم اور برت کی پرتگیا کر لینی چاہیے یا تو ایک ہی بار بھوجن کرے یا نرا ہار پھل مول کھا کر رہے یا جیسے بنے ویسا کرے

چوپائی

کرہون نورت راتر تو ماتا — جتن سہائے سنکل کر میری
کرہون پرنام نوا کون گاتا — بار بار بنتی کردن تیری

نوراتر کے سنکلپ کے بعد چندن وغیرہ خوشبودار چیزین اور طرح طرح کے پھولون سے پوجا کرے اور شیرین چیزین نیبد لگادے اور برہمن کو چھوڑ اور برہمن جو گوشت کھاتا ہو تو بکرا وغیرہ بلدان کرے مگر برہمن چاہے اتفاق سے گوشت بھی کھاتا ہو مگر جاندار کا بلدان کبھی نہ کرے ہوم کے لیے چاہیے ترکون کنڈ بنادے چاہیے تکونہ چبوترا اور طرح طرح کی چیزون سے تینون وقت پوجا ہوا کرے اور ہر ایک دن زمین پر سووے اور کنیا کا پوجن کپڑے اور بھوجن وغیرہ سے کرے چاہیے ایک یا دو ہر دن پوجے چاہے ایک یا دو ترتیب وار زیادہ کرکے پوجے یعنی پہلے دن ایک دوسرے دن دو تیسرے دن تین اسی طرح یا دو روز بڑھتی جاوین یا تین یا نو ہر دن بھوجن کرادے تو بہت عمدہ ہو ایک برس کی کنیا یا جو اناج کی لذت اور پھولون کی خوشبو نہین جانتی اسلیے نہ پوجنی چاہیے آگے دو برس کی کمار کا تین برس کی ترمورت چار برس کی کلیانی - پانچ برس کی روہنی چھ برس کی کالکا - سات برس کی چنڈکا آٹھ برس کی سامبھوی - نو برس کی درگا تیجر سے انکے چار برس بھید سے یہ نام ہین اسلیے اونچے کی کنیا پوجا کے لائق ہو انکے پوجنے کے پھل سنیے کماری کے پوجنے سے دکھ دلدر اور دشمن کا ناس عمر اور طاقت زیادہ ہوتی ہو - ترمورت کے پوجنے سے عمر دھرم ارتھ کام زر دھانیہ بیٹے پوتے ہوتے ہین علم فتح راج کے چاہنے والے یہ کلیانی کی پوجا کرین - دشمنون کی ناس کے لیے کالکا کو پوجین اور ایشرج اور زر کی خواہش ہو تو چنڈکا کو پوجین - اور راجہ کے موہنے اور دکھ دلدر ناس ہونے اور جنگ مین فتح پانے کے لیے شامبھوی کو پوجنا چاہیے - اور یہ نہایت سخت دشمن کے مارنے اور مشکل کام کرنے اور پرلوک کے لیے سری درگا کا پوجن کرے اور سب کامون کے لیے سبھدرکا سری رست یا سری جگت یا بیج منتر سے پوجا کرے ان سبکے علیحدہ علیحدہ منتر کہتے ہین -

چوپائی

کماری پوجنے کا منتر

سرجے کمار تتو جو ماتا + — پوجون بندون سرے کماری
دیون سرجے سہت بدھاتا — بیج جن دکھ بناسن کاری

ترمورت منتر

رج ست تموگنی جو دیبی — سرجے پالے ناسے سیوی

تین کال بیاپیو جگ ماہین	سوتر مورت پوجون من ماہین

کلیانی منتر

بھگت نکر کلیان کارنی	دینن کے اگھہ بیج مارنی
پوجون پرنو دن سوی کلیانی	جاسون ہوے سدہم بانی

روہنی منتر

سنچت پورب کال کے بیجن	جو جماے بھومہ کرے سیجن
ہووے وہ رپ بیج در روہنی	پوجون دھیاؤن نت روہنی

کالکا پوجنے کا منتر

سچرا چر برہمانڈ بناوے	کلپ انت بیج مانہہ ملاوے
سُوسے سیوک سُت دوار پالکا	پوجون ہوون نتیہ کالکا

چنڈ کا منتر

چنڈی چنڈ منڈ بدھ کارن	چنڈ پر چنڈ پاپ گن ہارن
سُوی بیج داس سمبوہ منڈکا	پوجون نت تہی مات چنڈکا

شامبھوی کے پوجنے کا منتر

جاکر جنم کہت اس بیدا	اہی ہوت نہ پامنہ کھیدا
شامبھوی پوج یہ بھائی	بیج دربار وسکل کہلائی

درگا پوجنے کا منتر

رچہے درگ گوٹ سے داسہی	درگت ناسے اور جم تراسہی
جو بھرے نت کا سی درگا	پوجون سب بدہم سو پرگا

سبھدرا کے پوجنے کا منتر

بھگتن کیر سبھدرا کراری	کرت ہرت تنکے دکھ بھاری
شتر بیج کو سہے جن بھدرا	پوجون ہوین سدا سبھدرا

ان منتروں سے ہمیشہ کنیاؤں کی پوجا کرنی چاہیے

ادھیاے ستائیسواں

دوہا

سپت تیس ادھیاے مین کنیانند نکھیدم	پوجن کیر مہاتم بہو بھانت کہب نربیدم

سری بیاس بولے کہ نہایت دُبلی کوڑھی اور زخم والی یا بڑے خاندان مین پیدا ہوئی جنم کی اندھی۔ کانی۔ بدصورت جسکے بدن مین بہت روم ہون روگ عورتون کے کچھ وغیرہ علامتون سے سمیت بہت چھوٹی یا ایک دو دن کی پیدا ہوتی یا والد کے بعد بیوہ ہونے کی حالت مین پیدا ہوئی یا بنا شادی ہوئی عورت سے پیدا ہوتی یعنے کمار پن مین پیدا ہوتی یہ کنیا ہمیشہ منع ہین بے عارضہ خوبصورت زخم وغیرہ بغیر اپنے والدین سے پیدا یعنے مدخولہ عورت سے پیدا ہو ایسی کنیا ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی جو کے لیے چھتری کی کچھ فائدہ کے لیے بیس کی۔ یا سودر کی پوجنے کے لائق ہی مگر برہمن برہمنون کی لڑکیون کی پوجا کرین اور راجہ بھی اُنکو پوجا کرے بیس برہمن چھتری بیس تینون کی پوجا کرین اور سودر چارون برنون کی کنیا پوجے نہوتی۔ اور اور چھوٹی قوم کے لوگ اپنے خاندان کی کنیا پوجین اگر نوراتر بھر پوجا نہ کرسکین تو اشٹمی کے دن پوجین اور کھیر سے ہوم کرین اور برہمن کو چھوڑا اور برن جو جیو ہنسا سے نہین ڈرتے تو گوشت سے ہون کرین جو نوراتر برت نہو سکے تو سپتمی اشٹمی اور نومی تین دن برت کرے دیبی پوجن ہوم کماری پوجن برہم بھوج یہی سب پوجا کے پھل دینوالے ہین اس نوراتر برت کے برابر دیبی کا اور کوئی دوسرا برت نہین ہی اسکے کرنے سے دھن دھانیہ عورت اور لڑکے پوتے سب چیز مین ملتی ہین جس کسیکو دھن اور بیٹے سے دُکھی دیکھو سمجھو کہ اُسنے پہلے کے جنم مین نوراتر کا برت نہین کیا تھا ترچ پھول ورنازک بیل کے پتے سے جو بھگوتی کی پوجا کرتا وہ ضرور راجہ ہوتا جس شخص نے سناتنی بھگوتی نہین پوجی وہی دُکھ اور دشمنون سے دُکھی ہوتا ہی اور جس نے پوجا کی ہی وہ کبھی تکلیف نہین پاتا بلکہ اُسکی سب مرادین بر آتی ہین جس دیبی کو برہما وغیرہ پوجتے ہین اُسے لوگ کیون نہ پوجین بے تعداد تقصیرین کی ہون مگر نوراتر برت رہنے سے مُکت ہو جاتا ہی اسپر ایک حکایت کہتے ہین سنو۔ اجودھیا کے منڈل مین ایک سیشل بنیا تھا اُسکے لڑکے بہت تھے اور وہ غریب ہونے کے سبب اچھی طرح کھلا نہ سکتا تھا مزدوری کرلاتا اور کچھ چبینا وغیرہ لڑکون کو دیتا اور آپ بھی کھاتا اور اپنے دھرم کرم کے موافق کام کرتا ایکدن غریبی سے نہایت دُکھی ہوکر سیشل بیٹھا تھا اُسیوقت ایک برہمن آئے اُنسے کہا کہ مہاراج مین کونسی تدبیر کرون جس سے میرے بال بچے پرورش پاوین مین دولتمند ہونے کی خواہش نہین کرتا مگر ان لڑکون اور عورت کے کھانے کے موافق زر چاہتا ہون اُسپر میری لڑکی دس برس کی ہوا چاہتی ہی اور میرے پاس تھوڑا بھی روپیہ نہین کہ اسکی شادی کرون کنیا دان کا وقت جاتا ہی مین کیا کرون یہ سُن برہمن دیوتا بولے کہ تم نوراتر کا برت کرو تمھارے سب دُکھ دور ہونگے اور روپیہ دولت سب ملیگا اس برت کو سری رامچندر جی نے جانکی جی کے ہر جانے کے پیچھے کشکندھا پوری مین کیا تھا کہ جس سے سمندر مین پل باندھ راون وغیرہ کو مار سیتا جی سے ملے اتنا سُن بیس انھین برہمن سے مایا بیج منتر کو لیکر جپنے لگا او بھگوتی کی پوجا کرنے لگا

چوپائی

مایا بیج جپیو تو تب سر
نومی بر کھ مہا شٹھ ناہین
دے ما نا بر کینہ کرتا رتھ

چیت لگائے تیاگ مد تسر
ورش دینہ بھوانی تا ہین
جم ہر پُر کرتا رتھ بھے یا تھ

بتیہی نجھے سکل سکھ تب
رتن سلے جھی ملت نہ گنب

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اشٹ وتیس ادھیاے مین رام چرت سبھیا | برنو جھی سن ہوت نہین کارج کرت بچھیپ

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے سری بیاس جی سے سوال کیا کہ رام چندر جی کیسے راج سے نکالے گئے اور جانکی جی کیسے چورائی گئین
اور نورا تر برت انھون نے کیونکر کیا تھا یہ سن بیاس جی نے کہا کہ سنیے دیوتا اور برہمنون کے پوجنے والے بڑے دھرم والے سچ بولنے
والے سری مہاراجا دھیراج اجودھیا پوری کے راجہ سورج بنسی تریتا جگ مین راجہ دسرتھ جی ہوئے تھے جنکے کوشلیا۔ کیکئی سمترا
تین پٹ رانی تھین انمین کوشلیا کے پورن برہم سری رامچندر جی کیکئی کے بھرت او سمترا کے لچھمن اور سترگھن یہ سب چار بیٹے
پیدا ہوئے راجہ نے اُن لڑکون کو بدھ سے سب سنسکار کرائے جب سب یہ سولہ برس کے ہوئے تو ماریچ سوباہو وغیرہ سے
دکھی ہوئے بسوامتر جی نے اکر راجہ دسرتھ جی سے سری رامچندر جی کو جگیہ کی رچھیا کرنیکے لیے مانگا اُنھون نے رام لچھمن دونون
لڑکون ساتھ کر دیا مُن کے ساتھ یہ راج کمار چلے جاتے تھے کہ جنگل مین ایک تاڑکا راچھسنی نظر آئی مُن کے حکم سے سری رامچندر
جی نے ایک تیر سے اُسے مارا اور پھر سوباہو کو مارا جو منیون کو جگیہ نہ کرنے دیتا تھا اور ماریچ کو ادھر اکر دیا کہ وہ سمندر مین جا پڑا
اور جگیہ کی رچھیا کر کے تینون آدمی آگے چلے تو گوتم کی عورت اہلیا جو اُنھین کے سراپ سے پتھر ہو گئی تھی سری رامچندر جی نے
اُسے تارا اور جاتے جاتے جنک پوری مین پہونچے اور جس شیو کے دھنکھ کے لیے جنک جی کا یہ قول تھا کہ جو توڑیگا اُسی کے
ساتھ اپنی سیتا کی شادی کر دونگا اُسی توڑا اور جانکی جی سے شادی کی اور لچھمن جی کی کش دھوج کی کنیا اُرملا اور منڈوی بھرت
شرت کیرت سترگھن کو یہ دونون پیچھے سے راجہ دسرتھ کے ساتھ آئے تھے اسطرح چارون بھائیون کی شادی جنک پوری مین
ہوئی اور اجودھیا پوری مین پہونچکر طرح طرح کی خوشی ہونے لگی ایک دن راجہ نے سوچا کہ اب ہم ضعیف ہوئے اور لڑکے راج کرنیکے
لائق ہین لاو بڑے لڑکے رامچندر جی کو راج دین سراج تلک کا سامان دیکھ کیکئی نے اپنے پورانے دو بر مانگے جنکو راجہ نے کبھی خوش
ہوکر دینے کو کہا تھا اور اُسنے نہین لیے تھے ایک یہ مانگا کہ راجگدی میرے لڑکے بھرت کو ہو اور دوسرے یہ کہ رامچندر جی چودہ
برس عابد ہوکر جنگل مین رہین سری رامچندر جی اسکے کلام سنتے ہی سیتا اور لچھمن کے ساتھ ونڈکارن بن کو چلے گئے راجہ دسرتھ
جی کے من مین سچی محبت راجہ رامچندر سے تھی اُنکے جنگل مین جانے کے پیچھے سریر چھوڑ بیکنٹھ باسی ہوئے بھرت جی نے راج
بھی نہ کیا اور چترکوٹ مین جا کر رامچندر جی کی کھڑاؤن لاکر اُنکے حکم سے راج کا کام کرتے رہے وہان پنچ بٹی مین راون جی کی
بہن سوپ نکھا آئی جو رامچندر جی سے اپنی شادی کیا چاہتی تھی اُسے بھائی کے حکم سے لچھمن جی نے بدصورت کر ڈالا اُسے ناک
کان بغیر دیکھ کھر دوکھن اور ترسرا وغیرہ چودہ ہزار راچھس آئے اُن سب کو اکیلے رامچندر جی نے مارا اور وہ لنکا مین راون کے
پاس پہونچی اُس سے سب احوال اُسنے کہا اُسے سن راون نے نہایت غصہ ہو ماریچ کے پاس جا کر کہا تم سونے کا ہرن بنکر
پنچ بٹی مین جا کر رام لچھمن کو جانکی سے علحدہ کرو کہ ہم چورا لاوین ماریچ یہان آ ہرن بنکر جانکی جی کے آگے چرنے لگا اُسے دیکھ اُنھون
نے بھاوی بس رامچندر جی سے کہا کہ اسے لا دیجیے وہان لچھمن جی کو بٹھا کر رامچندر جی اُس فریب کے ہرن کے پیچھے

چلے جاتے تھے وہ اور جنگل کو چلا گیا غرضکہ رامچندر جی نے تیر مارا اور وہ یہ کہکر گرا کہ ہائے لچھمن ہم مارے گئے یہ سُن جانکی جی نے جانا کہ یہ رامچندر جی کی آواز ہے اسلیے لچھمن جی سے کہا کہ تم دوڑو تمہارے بھائی کو کسینے مارا ہے لچھمن جی نے جواب دیا کہ انکا مارنے والا کون ہے اگر کسینے مارا ہے تو ہم تمکو اکیلے چھوڑ نہین سکتے کسواسطے کہ بھائی صاحب کا یہی حکم ہے یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ ہم جانتی ہین کہ تمہاری خواہش یہ ہے کہ وہ مارے گئے ہون تو ہم انکو ملین سو یہ نہین ہوگا اگر وہ نرہینگے تو ہم آگ مین جل جاوینگی چاہے تم رہو چاہے تم جاوٴ یہ سُن لچھمن جی نے بہت اُداس ہوکر کہا کہ تم اپنے خادم کو ایسے سخت کلام کیون سُناتی ہو ہم جانتے ہین کہ کوئی غضب نازل ہونے والا ہے یہ کہکر لچھمن جی چلے گئے اُسکے بعد فقیر کا بھیس بناکر راون وہان آیا اُسنے فقیر اور برہمن جانکے جانکی جی نے ہاتھ پانون دھلاکر بھوجن دیے راون نے پوچھا کہ تم کون ہو اور کسکی تم لڑکی ہو اور کسکی عورت ہو یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ اجودھیا پُری کے راجہ دسرتھ جی تھے اُنکے چار بیٹے ہین اُنمین بڑے سری رامچندر جی ہمارے خاوند ہین کیکئی کے بھیجے ہوئے ہمکو اور لچھمن جی کو ساتھ لیکر جنگل مین آئے ہین ہم جنک کی لڑکی ہین اور ہمارا نام سیتا ہے مہادیو جی کا دھنک توڑکر رامچندر جی نے ہمارے ساتھ شادی کی اور یہان سونے کے ہرن کے لیے جنگل کو گئے ہین اُنھین دونون شخصون کے بازون کی طاقت سے ہم یہان اس ویرانہ جنگل مین بیٹھی ہین تمکو تھوڑی دیر تک جانکر ہمنے ارگھہ وغیرہ دیے ہین جب وہ آوینگے تو تمہاری اچھی طرح پوجا کرینگے اب بتاوٴ تم کون اور کہان آئے یہ سُن راون بولا

چوپائی

لنکا پت مم راون ناما ۔ سب برکار ہون پورن کاما
مجھری ہت آیون یہی ٹھاون ۔ سوپنکھا سے سُن تو ناوٴن
انگی کر ہو موہ بچ رامی ۔ راج رہت جو بسے بن دھامی
مند ودری ادبہت رانی ۔ ہو ہو کہا مم کر مو سیانی
ہین تو داس آس کر پوری ۔ چھون بار بھجو تو پد دھوری
مانگیو رہے جنک سن تو ہین ۔ بن دھن نیجے دین نہ موہین
سو سُدہ کر سُن بن تو لوٴن ۔ آئون تو ہین لین من بھاون
چل تم سنگ شرم سب چل کر ہیے ۔ کر بچار ار بات گھر ہیے

ادھیاے اونتیسوان [۲۹]

دوہا

اون نرپیں ادھیاے مین ستیا ہرن بکھان ۔ رام شوک لچھمن سکل بدھ سمجھاوت گیان

سری بیاس سُن بولے کہ اسطرح کے کلام سُن سری جانکی جی نہایت دکھی ہوکر تھرتھرا کے بہت دُھاڑین باندھکر بولین کہ ای راون تو ایسے بُرے بچن کیسے بولتا ہے ہم فاحشہ عورت نہین ہین بلکہ بڑے مہاتما راجہ جنک جی کی لڑکی ہین ابھی لنکا کو جلادیتی ہون ہمارے واسطے رامچندر جی تجھکو مار ڈالینگے سیتا جی راون سے ایسا کہتی ہوئی تنکون کی کُٹی مین آگ کے پاس کھڑی ہورہی وہ اپنا اصلی روپ دھارن کر زبردستی

یکدم تمہ پر چڑھاے بھاگا اُسوقت جانکی جی نے ہای رام ہاے لچھمن کئی بار کہا کہ ہ دو رلیکر چلا ہے کہ اُن کے بیٹے جٹایو گیدھ راج سے نہایت جنگ ہوئی آخر مین راون نے اگن بان سے جٹایو کے پنکھ جلا آسمان کی راہ سے لنکا مین جا کر بہت سی راچھسیون سکے بیچ اشوک پھلواری مین بٹھایا اور انیک سام دام بھید وغیرہ دکھاے مگر سیتا جی کا دل اُسکے دیکھنے سے کچھ خوش نہوا یہان راجچندر جی مریچ کو لیے آتے تھے کہ لچھمن جی کو دیکھکر بولے کہ تمنے یہ کیا کیا کہ اکیلے جانکی جی کو جنگل مین چھوڑ آئے سیتا جی کے بچن سے تم دکھی ہوئے لچھمن جی نے جواب دیا کہ مین کال بھوگ سے یہان آیا اور کیا کہون ایسی گفتگو راجچندر جی سے کرتے ہوئے کٹی مین آکر دیکھا تو سری جانکی جی کو نہ پایا تب بہت دکھی ہو جانکی کی تلاش کرنے لگے اتنے مین کیا دیکھا کہ جٹایو بے پرون کا زمین پر پڑا ہے اُس سے معلوم ہوا کہ راون لے گیا ہے اُسنے سری رام جی کے آگے پڑے پڑے جان چھوڑ دی اور اُنھون نے اپنے ہاتھ سے مسب کرم کریا کی پھر آگے کبندھ کو مارا اور اسکے کہنے سے سگریو سے دوستی کی اور بال کو مار اسکو راجہ بنایا اور ایک برس پر برکھن نام پہاڑ پر لچھمن اور سری رام جی رہے ایکدن لچھمن جی سے راجچندر جی کہنے لگے کہ کیکئی کے منورتھ پورے ہوئے بغیر جانکی ہم زندہ نہ رہینگے اور نہ اجودھیا کو جاوینگے دیکھو راج چھوٹا بن باس ہوا والد صاحب مر گئے عورت چورائی گئی اب دشٹ تقدیر ہماری کیا کریگی دیکھو تقدیر کا لکھا نہین مٹتا راجہ منو کے خاندان مین جنم لیکر ایسے بن باس کے دکھ بھوگ کرتے ہین تم بھی ناحق بھوگ بلاس چھوڑ کر ہمارے ساتھ آئے جس سے ایسی تکلیفین اٹھاتے ہو ہمارے خاندان مین ہمارے برابر کوئی دکھی نہین ہوا اور نہ ہوگا کیا کرین اس دکھ ساگر سے چھوٹنے کی کوئی تدبیر نہین یہان جنگل مین نہ دیتہ فوج تنہا تم ہی ساتھ ہو اور کسپر غصہ کرین جو جیسا کرتا ہے ویسا ہی بھوگتا ہے اور ہمکو نہایت یہی سوچ ہے کہ جانکی جی اُس بدذات راون کے یہان تکلیف پاوینگی اور کیسے زندہ رہینگی اُنکا دل تو ہمین مین لگا رہتا تھا اور یہ بھی یقین ہے کہ اُس بدذات راون کے قابو مین تو کبھی نہین ہو سکتی اسی طرح منکھون کو عورت کی جدائی کے دکھانے کے طرح طرح کے شوگ کیے کہ دیکھو عورتون کے ساتھ لیے رہنے سے ہم ایسے ایشورون کو دکھ ہوے تو منکھون کی کیا گنتی ہے اتنے کلام سن لچھمن جی بولے کہ مہاراج سنیے۔

چوپائی

دھیرج دھر دیاک کدرائی — ہت راون سیتا لے آئی
آپد سمید بسے سم ناہین — دھیرج دھرتی سب نگھ ماہین
ارو سوئی دھیر کہاوت لوگو — آپ بدھ بورہین کر شوکو
دکھ سکھ دیوا دہین بچارو — شوک تجو سکھ بیج نہارو
راج گیو جم جسم بن باسو — جنک سُتا گت دکھ پرکاسو
جیہ بدھ بھیو کال شبھ جبہی — ہوے جانکی ملہین تبہی
بانر ہیت چار دش دیہین — جنک سُتا شدھ ترتے لیہین
مارگ جان کر شرم بھو بھائی — راون مار جانکی لا ئی
نہین تو پھر بھی سین سمیتھے — یہان لاے چل لنک نکیتھے
مارے اون جین کہ راہو — ہوت بھاگ بس جہتا روہ

دیکھیے راجہ رگھو جی نے تنہا رتھ پر سوار ہو دسون اطراف فتح کر لیے انھین کے خاندان مین پیدا ہو کر آپ فکر کرتے ہین اکیلے ہی ہم اپنے
اقبال سے دیوتا اور دیت سبکو فتح کر سکتے ہین اور نہ کہ مدد پاکر راون بچارے کی کیا گنتی ہی پارا جہ جنک کو بُلا کر مدد کر کے بدذات
راون کو مارین گے سُکھ کے پیچھے دُکھ اور دُکھ کے پیچھے سُکھ ہمیشہ ہوتا ہی جیسے دن کے بعد رات اور اُسکے پیچھے دن ہوتا ہی جسکا دل
نہایت سُکھ اور دُکھ مین کاتر ہو جاتا وہ ڈوبتا اور تیرتا ہی سُکھی کبھی نہین ہو سکتا دیکھیے جب اندر کو دُکھ پڑا اور وہ کمل کی نالی مین
چھپے تو نہکھ راجہ ہو گئے پھر جب وقت آیا تو برہمنون نے انکو سراپ دیدیا جس سے وہ زمین پر گر پڑے اور اندر جی پھر راجہ ہو گئے اسلیے
اے مہاراج آپ تمام لوگون کے سوک نہ کیجیے آپ سمرتھ ہین اور مالک ہین اس طرح لچھمن جی کے کلام سُن سری رامچندر مہاراجہ خوش ہوئے

ادھیاے تیسوان

دوہا

یا تیسوین ادھیاے مین ناردا سری رام	کہو کہا سے نوراتر برت کر من سب سُکھ دھام

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب اس طرح دونون بھائی سمجھ بوجھ چپ ہو بیٹھے تو اسیوقت آسمان سے نارد مُن آئے اور رامچندر جی کے
پاس پہونچے اُنھون نے جیسی یا مُن کی پوجا ہوتی ہی خاطر کی مُن نے انکو اداس دیکھ پوچھا کہ آپ عام لوگون کیطرح سوک کیون کرتے
ہین ہم جانتے ہین کہ بدذات راون سیتا کو چرا لے گیا ہی ہمنے اندر پوری مین یہ احوال سُنا تھا آپکا جنم اور جانکی جی کا چرایا جانا
صرف راون کے مارنیکے لیے ہی کیا آپ نہین جانتے کہ پورب جنم مین سیتا جی ایک مُن کی کنیا تھین وہی جنگل مین عبادت کرتی تھین
کہ راون نے جا کر اُنسے کہا کہ تم میرے ساتھ شادی کرو جب اُنھون نے نہین مانا اور اُسنے زبردستی پکڑ لیا تو اُنھون نے سراپ دیا کہ تیرے
ناس کرنے کے لیے ہم زمین پر پیدا ہوونگی جب ہمکو لیجا ویگا تو تیرا ناس ہوگا وہی لچھمی جی کا انس جانکی جی پیدا ہوئین ہین انکو اپنے
ناس کے لیے لیگیا ہی آپ تو اجنما ہین آپکا جنم بھی اس بدذات کے مارنیکے لیے دیوتون سے پرارتھنا کر کے راجہ دسرتھ کے یہان
ہوا ہی کیونکہ آپ پرمیشر ہین اور سیتا جی پرمیشری اسلیے دھیرج رکھیے ایسے دھرم والی سیتا جی لنکا مین ہین اور رات دن تمھارا
دھیان کرتی ہین کامدھین کا دودھ ایک برتن مین اندر نے اُنکے پینے کے لیے بھیجا ہی وہ پی کر وہان بیٹھی ہین انکو بھوک پیاس
کچھ نہین لگتی صرف آپکے درشن کرنیکی خواہش رکھتی ہین ہم دیکھ آئے ہین اب راون کے ناس ہونیکی تدبیر کہتے ہین سنیے کوار کے مہینے
بدھ سے نوراتر کا برت کیجیے ہم کرا دینگے اُسی سے سب مرادین پوری ہونگی پوجا کے آخر مین ہُون برہمن بھوجن وغیرہ سب کرنے
ہونگے اس برت کو پہلے بشن مہادیو برہما اندر بسوامتر اور برہس رام وغیرہ نے کیا تھا یہ سُن سری رام جی نے کہا کہ اُسکی
بدہ کہیے کہ کس دیوتا کی پوجا کیجاویگی نارد جی نے کہا کہ اُس بھگوتی کی پوجا کرنا یہ سُن سب بدہ سے سری رام اور لچھمن جی
نے نوراتر برت کیا اشٹمی کی آدھی رات کو شیر پر سوار بھگوتی نے درشن دیکر کہا کہ اے رام جی ہم تمھارے برت سے
خوش ہوئین جو چاہیے بر مانگیے —

چوپائی

تم نارائن ہوا بناسی	انکل کھون گھٹ گھٹ کے باسی

وش لکھ بدھن ہیت سب لیوا ۔ کر پرارتھن اور بھو بدھ سیوا
تمھین بہان کل مانہہ بلائے ۔ بہو روپ دہر جسم تم آئے
راچھس مار کے بید کی رچھا ۔ کینھو سکل کام تم اچھا
کچھپ تن دھر مندر دھاریو ۔ چل ندہ چھن منہ تم متھ ڈاریو
سو کر تن دہر دہرتی لائے ۔ ہرناچھ بدہ کر جس پائے
نر ہر روپ ہرن کشیپ کو ۔ دہر ماریو سب جگ کے رپ کو
رچھا کین داس پرہلادا ۔ سر نر مُن سکے مٹے کھادا
بامن ہو بل چھل سے راجو ۔ اندرہ دین کین بڑ کاجو
پرسرام ہوے چھتری مارے ۔ تن شرونت سے کنڈن بھارے
مدے دو جن بانٹ سب دینہیا ۔ تم اب دشرتھ تنیہ پربینا
دیون ہت تم بھیو کہراری ۔ راون بیجھو پرچار پرچاری
دیو انش کھپ سکل کر سہایک ۔ انج تمھار ششیش سب لایک
میگھ ناد گھاتک نہین شنکا ۔ اب چڑہ جاو رام تم لنکا
یہ کہ چلی گئی مگٹ سبا ۔ رام چلے نہین کینہہ بلمبھا
راون ہت جانکی سمیتا ۔ اودہ آسنگکے کر ابکیتا
یہ مین دیپی رگھوپت گاتھا ۔ تمھین کہی سن ہوہ سناتھا
جدپ بھو پران جگ ماہین ۔ یہی سمان مم مت کوئی ناہین

چوتھا اسکندہ
ادھیاے پہلا

دوہا

کہی ہون پرتھم ادھیاے مین کرشن کتھا کے ہیت ۔ ہرشن کین جم بھوپ سو سنیو لوگ سچیت

تیسرے اسکندہ کے آخر کے ادھیاے کی کتھا سنکر راجہ جنمیجے جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ اے بیاس جی سورسین کے پتر بسودیو جی جنکے پتر سری کرشن جی ہوئے اور دیوتون سے پوجے جاتے تھے کنس کے کاراگرہ مین اپنی استری دیوکی کے ساتھ کیسے قید ہوئے انھون نے کیا قصور کیا تھا اور دیوکی کے چھ پتر راجہ جمات کے کل مین پیدا ہو کے کنس نے کیسے مارے اور سری کرشن جیکا قیدخانہ مین کیون جنم ہوا پھر گوکل کو کیون چلے گئے اور پہلے چھتریون کے خاندان مین پیدا ہو کر پھر گوپون کے نبس مین گئے اور آنکے ماتا پتا بسودیو دیوکی بڑی بپتے سہتے تھے انکو سری کرشن جی نے کیون نہ چھوڑایا ایسا کون کرم انھون نے کیا کہ جگت کے پیدا کرنے کی

طاقت رکھنے والے سری کرشن چندر ایسے بیٹے پانے پر بھی انکو اسقدر تکلیف رہی اور وہ چھ پتر اور وہ کنیا جو تھہر پر چلی گئی تھی وہ سب پورب جنم کے کون تھے اور سری کرشن جی کی گرہستی کا بیان کیجیے سُنتے ہین کہ انکی بہت سی عورتین تھین اور جو جو کارج اُنھون نے کیے ہون سب کہیے اور نرناراین کہ بڑے رکھ بدر کا سرم مین تپسیا کرتے ہین سنتے ہین کہ وہی ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے ہین اُنکے شریر بدر کا سرم مین بھی بنے رہے اور یہان بھی ظاہر ہوئے یہ کیا ہو دیکھیے سُودر تپسیا کرتا ہو تو چھتری ہوتا ہو اور سُودر اچھے آچار کر کے مرتا ہو تو برہمن ہوتا ہو اور برہمن بے طمع اور شانت ہونے سے سنسار سے چھوٹ جاتا ہو مگر یہ ہمکو بہت اولٹا پلٹا جان پڑتا ہو کہ نرناراین جی برہمن ہو کر چھتری ہوئے اسکا سبب کہیے کیا کوئی سراپ ہوا تھا یا اُنسے کوئی ایسا کام ہوا تھا او ر برہمن کے سراپ سے جدونبس کیسے ناس ہوا اور پردومن سوتر مین سے کیسے چورائے گئے کہ ایک تو دوارکا پوری سمندر مین اور دوسرے بشن جی کا پتر وہان سے اُٹھایا گیا اور سری کرشن جی نے بھی نہ جانا بڑا سندیہ ہو۔ اور اُنکی عورتون کو لیے ارجن چلے آتے تھے راہ مین گوپون نے چھین لیا یہ بڑا سندیہ ہو کہ بشن جی کے انس سے پرتھوی کا بھار اُتارنے کے لیے بھگوان باسدیو کا اوتار ہوا اور راجاؤن کے ڈر سے متھرا سے دوارکا مین چلے گئے اور کیا اُن چورون نے نہین جانا تھا جنھون نے اُنکے پیچھے اُنکی استری اور کپڑے لوٹ لیے تھے اُنھین پہلے کیون نہ مار ڈالا اور بھو بھار اُتارنے کے لیے بھیکھم درون وغیرہ مہاتماؤن کو مروایا کیا وہ چور پرتھوی کے بھار نتھے کہ اُنھین بھی مار ڈالتے اور پانڈون کی رچھا کر کے اپنی طاقت سے راجسوی جگیہ کرائی اور بھی وہ جنم بھر اچھے کام کرتے رہے مگر اُنھون نے طرح طرح کے بن باس مین دُکھ پائے یہ بھی بڑا شک رفع کیجیے اور دروپدی کو جسکو سری کرشن چندر جی کی بھگت تھی اور انیک دھرم کرنے والی لچھمی کے انس سے تھی اُنکو دوساسن اور جنگل مین بھی اتنے دُکھ کیسے ہوئے اور بڑے آچار والے پانڈون نے سری کرشن چندر کے کہنے سے بھیکھم اور درون اپنے بھائی بندون کو کیسے مار ڈالا اور کل کا ناس کیا کیونکہ لکھا ہے ـ

چوپائی

بچھیا ن کر بھو جن کر یئے	بڑلی نار سول پھل اوسیئے
شلپ برت کرواتن پو کھیے	پر لالچ بس بند ہو نہ رکھیے
تیسے بنس ناس بھو نا تھا	تب تم آئے کین سُنا تھا
گولک نیتر تین کر جوئی	پتر پرساد تون کل ہوئی
تنھ لے جنم پریچھت راجا	دوج کل اہنی ایو کیسی کا جا
سچے بیر رچھا سب کاہین	سمجھ نہ لین بھوپ من ماہین
چھتری ہوے دوج در وہ نہ کو	کرت کا وم پٹ ست کھو تی
ان آدک جند یہ اینکا	ناشو مُن کر بل بیکا۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دو تیاد ھیاے مین جم جگ کرم پر دھان	دیو اسر لیشو کہک اُر سب کے کرم مہان

اتنے سوال سُن کر بیاس مُن بولے کہ مہاراج ہم کیا کہین کرم کی بڑی کٹھن گت ہی دیوتون نے بھی کرم کی گت نہین جانی پھر منکھو نکی کیا
کہین یہ تینون گنونکا مشتمل جگت کرم سے پیدا ہوتا ہی جیو کا نہ شروع نہ درمیان نہ اخیر ہی مگر کرم کے بیچ سے طرح طرح کی جونون مین پیدا
ہوتا ہی اور مرتا ہی کرم کے بنا دنیہ کا سنجوگ نہین ہوتا اور شُبھ اشبھ اور مسرت یعنے ملا ہوا انھین کرمون سے جیو بندھا ہوا ہی کرم تین
قسم کے ہوتے ہین سنچت یعنے جو سابق کے جمع کیے ہون اور بھوگیہ جو ہونگے اور پرالبدہ یہ دنیہ مین ہمیشہ موجود ہین اور برہما وغیرہ
دیوتا سب کرم کے بس مین اور سُکھ دُکھ بوڑھائی کرنا خوشی رنج کام کرودہ لوبھ وغیرہ یہ سب دنیہ کے گن ہین اور دیوکے
آدھین ہین سُرگ مین دیوا ور منکھ اور ترجگ جون رہتے سانپ وغیرہ کی جون) کو بھی راگ دونیہ وغیرہ ہوتے ہین چاہیے بیر یا محبت
یہ بکار دنیہ کے ساتھ ہی پیدا ہوتے ہین سب جیودن کی پیدایش کرم کے بغیر نہین ہوتی کرم سے سورج گھومتے چندرمان چھیی روگ
سے دُکھ پاتے مہادیو کھوپڑیون کی مالا پہنتے اس سنسار کا کارن کرم ہی ہی یہ سنسار پایدار ہی مگر اسکے پایدار اور ناپایدار ہونے
بچار مین مُن لوگ دُو ستے اوترا تے ہین کہ کیا ہی ہان مایا کے ہونہین تو موجود معلوم ہوتا ہی کیونکہ جب کارن ہی تو کارج کا اچھا نہین
ہوسکتا اسلیے اسے ہمیشہ رہنے والا سمجھنا چاہیے کسواسطیکہ کرم اسکا بیج ہی اسلیے یہ جگت کرم سے باندھا ہوا گھوم رہا ہی اور جو شن جی
اچھا سے اوتار لیتے تو نیچ جون مین کیون لیتے کرم کے بس سے جیوآتما گربھ یعنے حمل مین آتا ہی کہ جسکے برابر کوئی دُکھ نہین اور وبشٹا
اور موتر کی جگہہ اسمین آنتون کا بندھا ہوا جیو رہتا ہی جو کرم کے قابو مین نہوتا تو کیون اتنے دُکھ اُٹھاتا حمل مین رہنے سے
زور زیادہ کوئی تکلیف ترلوکی مین نہین ہی اسلیے مُن لوگ سب بھوگ چھوڑ کر جوگ کرتے ہین کہ حمل کے کیڑے کاٹتے نیچے آگ جلتی
اُس سے جلتا اور آنتون سے بندھا رہتا ہی اس حمل مین رہنے سے بیڑیان ڈالکر قید رہنا بہتر ہی مگر یہ نہین کہ جسمین ساعت
ساعت کلپ کے برابر گذرتی ہی پہلے دس مہینے تک حمل مین رہنے کے دُکھ اُٹھاتا پھر نہایت تنگ جگہہ کی راہ سے نکلتا پھر بالک
اوستھا کے بہت دُکھ اُٹھاتا کہ نہ بول سکے نہ اپنی طاقت سے کچھ کام کر سکے اور بھوک پیاس بھی نہین بتا سکے وہ تو مارے بھوکھ اور
پیاس کے مر رہے ہین اور ماتا دوا پلاتی ہی کہان تک کہین طرح طرح کے دُکھ جیو کو بالک اوستھا مین ہوتے ہین اس سے صاف
ظاہر ہی کہ حمل مین سُکھ سے کوئی نہین آتا کیونکہ کرم کے بندھے ہوئے سب آتے ہین کیا دیوتا کیا منکھ اور تپسیا اور دان جگیہ وغیرہ
کرکے یہی منکھ اندر ہو جاتا ہی جب پُن ہو چکا تب پھر نیچے کو گرتا ہی جس طرح رام جی کے اوتار مین دیوتا بندر اور کرشن جی کے اوتار
مین جادو ہوئے تھے اور مدد دیا پر چلے گئے اسی طرح برہم کے بھیجے ہوئے کشن جی جگت مین اونار دھرم کے بچانیکے لیے
اور دیتون کے مارنے کے لیے لیا کرتے ہین جس طرح سری کرشن جی کا جنم جدو کل مین ہوا تھا اسے کہتے ہین سنیے کشپ کے انس
سے بسودیو جی پیدا ہوئے اور انکی استری ادت اور سرسا برن کے سراپ سے دیوکی اور روہنی دو بسدیو جی کی استریان ہوئین
اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ کشپ مُن نے کون قصور کیا جس سے انکو استری سمیت سراپ ہوا اور بیکنٹھ باسی بھگوان
گوکل مین کیسے پیدا ہوئے کیونکہ آدمی کی دنیہ مین طرح طرح کی تکلیفین ہین۔

چوپائی

مانگیو جنم دکھ کو مولا		نانا بھانت لہین ات سو لا
کام کرودہ آمرکھ سوک بھا		بیر بر ہت سکھ دکھ سکل سہا

دین ہیت ارجن کُلاتی
سُوہ کیٹ آدک بھوکھند
نہتی منہ کم جہنوھ آپہ
کرہہ جنم پاپلاپن شوکو
کم اوتار لیت ہر یا ہین
رام کرشن آدک تن دہیکے

تو شکرت شکرت وبہ السائی
ہوت منو کبھی یہ کیسے بیدا
تج سنکہ سکل نیان تہو ایو
جو بن کام دُکھ جب ہو لوکو
نہین سنکہ لشن کلیس ہوجاہین
کہہ دُکھ اہست الیش جن ہو کیے

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہت تیاد ھیاسے مین ادت تنا بپرسنّاد | جیہہ ہرد سو کھی دلوی جنکہ بدت پربھاو

یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ کشن جی اور دیوتون کے اوتارون کے بہت سے سبب ہین پہلے بسدیو اور دیوکی اور روہنی کے اوتار کا باعث سُنیے ایک سمے کی بات ہی کہ کشپ مُن جگیہ کرنے کے لیے بُرن کی گائین چھوڑا لے گئے اُنھون نے بہتیرا مانگین مگر اُنھون نے نہ دین اسلیے بُرن جی نے اُنکے پاس جاکر کہا کہ اے کشپ جی تم ہماری گائین ہر لیگئے اور مانگنے پر بھی نہین دیتے اسلیے تمکو سراپ دیا کہ تم منش لوک مین گوپال اور تمھاری دونون استریان بھی گوپی ہون کیونکہ ہماری گائیون کے بچھڑے روتے ہین اسلیے ادت تمھاری استری کے پُتر زمین پر بہت مرینگے اور تم اور تمھاری استری دونون قید خانے مین پڑ رہوگے اتنا سُن برہما جی نے کشپ جی کو بُلاکر کہا کہ آپ نے ایسے گیانی ہوکر بے انصافی سے اُنکی گائین کیون چورالین پھر مانگنے پر بھی نہ دین جانتے ہو کہ دوسرے کی چیز لینے سے بڑا پاپ ہوتا ہی بڑے تعجب کی بات ہی کہ طمع کسیکو نہین چھوڑتی بلکہ نرک مین لیجاتا ہی جو کشپ ایسے مُن ہوکے موہ مین آکر گاے نہین چھوڑتے تو اور کی کیا بات ہی وہ مُن لوگ دھن ہین کہ طمع چھوڑ کر دان لینے سے مُنہ پھیرتے ہین دُنیا مین طمع کے برابر اور کوئی سخت دشمن نہین اتنا کہ برہما جی نے بھی سراپ دیا کہ جاؤ اور استری سمیت جدو کُل مین گوپ ہو جاؤ اور دِت نے ادت کو سراپ دیا کہ تمھارے پُتر پیدا ہوتے ہی مرین گے یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ دت تو ادت کی بہن تھی پھر سراپ کیون دیا بیاس جی نے کہا سُنو دچھ کی کنیا دِت اور ادت یہ دونون کشپ کی استریان تھین جب ادت جی کے اندر پیدا ہو تو دِت نے اپنے خاوند سے کہا کہ اندر کے برابر ہمارے بھی پُتر پیدا ہو مُن نے کہا جو تم ہو برت کرو تو ویسا ہی پُتر ہو دت نے یہ بات منظور کر اور حمل دھار کر برت کرنے لگی اور حمل بڑھ چلا تھوڑے ہی دن وضع حمل کے باقی رہے کہ ادت نے اپنے بیٹے اندر سے کہا کہ جس طرح ہو سکے دِت کا حمل گرادو نہین تو تمھارے برابر بلکہ تمسے زیادہ اقبال مند لڑکا پیدا ہوگا اور تمھارا راج چھین لیگا آئین کچھ دُوکھ دشمن کو سام ۔ یعنے خوشامد کرنا ۔ دام ۔ زر خرچ کرنا ۔ ڈنڈ سزا دینا ۔ بھید راز لیکر اپنا مطلب نکالنا ان چارون تدبیرون سے جیسے ہو دے مار ہی ڈالنا چاہیے یہ سُن اندر نے دِت کے پاس جاکر کہا کہ تمنے جانا ہی کہ آپکو حمل ہی اسلیے تمھاری خدمت کرنے کے لیے آئے ہین کیونکہ گرو ۔ ماتا ۔ اور پتا کی خدمت سے سب پدارتھ ملتے ہین یہ کہہ دت کے پانون دبانے لگے

وہ برت اور حمل کے سبب توضعیت ہوگئین تھین اور انکا اعتبار بھی اسکو آگیا تب اُنھون نے چھوٹا روپ دھر کر دِت کے پیٹ مین جا حمل کے بجر سے سات ٹکڑے کرڈالے تب وہ رونے لگے تو پھر ایک کے سات سات کرڈالے تب اُنھون نے کہا کہ اب ہمین نہ مارئیے ہم تمھارے بھائی ہونگے اور روئے بھی اور نجاوش یون ہوگئے پھر دِت جاگی اور ادت اور اندر کے فریب کو جانکر اُسنے سراپ دیا کہ جیسے تمھارے پُتر نے ہمارا گرہہ کاٹا ہے اگرچہ یہ ترلوکی کا مالک بھی ہے مگر اسکا راج جاتا رہے اور ادت کے پُتر پیدا ہوتے ہی بار بار مرین اور بیٹے کے سوگ سے بیاکل قیدخانہ مین رہیگی

چوپائی

یہ سن بولیہو اندرہ کھوڑا	کوپ کر ہو جن بھاسن ہوڑا
تو سُت پُن ہو ہین ملونتا	شاپ درن تم یہ اتِ ونتا
استانخبت دواپر ماہین	مم ضنتی مانگھ نن جاہین
برن شاپ رو تو کرت تسایا	بھوگے جنی نہین کچہ تایا
کشنپ دھن پرین سمجھاوا	جُپ ہو رہین سکل بھرپاوا
ادت انس سے دواپر ماہین	بھئی دیوکی سنشے ناہین

ادھیاے چوتھا

دوہا

کسپ چتر تھا دھیاے مین پائے ت جگ سرب	جم ہے سو سنب بھانت سو سنہو سخن نج سرب

اتنی کتھا سن راجہ پرچھت بولے کہ اے مہاراج یہ پاپ روپ سنسار بندھن سے کیسے چھٹیگا اس کتھا کے سننے سے تو ہم نہایت متعجب ہوئے بھلا کشپ کے پُتر اندر نے ترلوکی کی پرتھتا پانے پر بھی جو ایسا خراب کام کیا کہ خدمت کے بہانے سے ماتا کے پیٹ مین گھُس کر حمل کے ٹکڑے کرڈالے تو اور لوگ کیا پاپ نہ کرینگے کیونکہ دھرم کے سکھانیوالے تینون لوکون کے سوامی نے جب ایسا کام کیا تو دوسرون کی کیا بات ہے اور پانڈون نے بھی جیسے جیسے کام کیے ہین اچھے لوگون کو ویسے نہ کرنے چاہیے اور سری کرشن جی کو نہین چاہیے تھا کہ بھیکھم - درون - کرپاچارج کرائے - اور دھرم کے انس یدھشٹر مین دشمنی کرادیوین یہ لوگ اس سنسار کو اسار ہی جانتے تھے اور دیوتون کے انس سے بھی پیدا تھے پھر کیون ایسے خراب کام کرنے لگے کہ اب دھرم کون کرینگے اور جیسا جیسا مہاتما کرتے ہین ویسا ہی سب کرتے ہین پھر جب مہاتمون کی یہ حالت ہوئی تو دھرم کہان رہا کیونکہ سب منکھون کے ارتھ ناس سے راگ اور بیر ہوتے اور بیر سے جھوٹھ جو اپنے مطلب بھرے ہونگے بے بولنا پڑتا ہے دیکھیے جراسندہ کے مارنے کے لیے ستو مورت بھگوان سری کرشن جی فریب کرکے برہمن بن گئے تو اب بتائیے کہ مہاتمون کا کون ٹھیک رہا جب سا چہات ایشر نے ایسا جھوٹھ بولا اور ارجن جی نے بھی ایسا جھوٹ کہا تھا تب ایسا جگیہ کیون کیا پرلوک کے بدارتھ جس کے لیے کیے جاتے ہین یا جس کے لیے بید کا کہنا ہے۔

چوپائی دھرم پرتھم پرسنیتہ بھاکو + شوچ دہ تیہ یادَ ثم جانو + دیا ترتیتہ چہردن تیہہ کیرا + پاو چتر تہ وا ان تیہی کیرا

پادھین کم دھرم بناہو — دھرم رہت کہ کرکا لاہو
دھرم ماننہ تھرمت کہون کاہو — دیکھ پرت نہین ٹھکا کا شاہو

دیکھیے فریب دینے کے لیے بشن جی نے بامن اوتار دھارن کیا اور مہاشیل والے سچ بولنے والے اندری جت دھرم والے اور بڑے دانی راجہ بل سے راج لے لیا اور انھین پتال لوک مین بھیجا پہلے یہ بتائیے کہ بل جیتے یا بامن جیتے ہونگے یہ سن بیاس جی بولے کہ راجہ بل جیتے کیونکہ انھون نے پرتھوی دان کی اور بشن جی ہارے جو بامن ہو گئے اسکے سوا بل کے دوار پالک بھی ہوئے اس سے صاف ظاہر ہی ستیہ سے زیادہ دھرم کی جڑ آگے نہین مگر دنیہ دھار کرنے [illegible] ہی کیونکہ مایا نہایت طاقت ور ہی اسی سے نشو پنی ہوئی ہی سچ سے تو بغیر راگ یعنے کسی چیز مین محبت اور دویش کسی چیز سے [illegible] ہوتے ہین اور سب تینون گنون سے ملے ہوئے ہین اور برہما تک سب ستھاور جنگم مایا کے بس مین ستیہ تو پہلے ہی سے ہوتا جبکہ کسی کام کے لیے جنم ہوا پھر اس کام کے لیے فریب ہوگا اور فریب سے پاپ ہوتا ہی اس سے کام کرودھ لوبھ طاقت ور دشمن [illegible] ہوتے انسے اہنکار اہنکار سے موہ موہ سے مرنا پھر بغض اسو بار دشمنی سے امید لالچ مسکینی فریب سے ادھرم نہایت موہ سے ہوتی ہی اور اہنکار سے مشتمل جیو اتما جگیہ دان تیرتھ دان برت نیم وغیرہ کرتا ہی وہ کیسے شدھ ہو سکتا ہی وہ سب طرح سے اسدھ ہوتا جگیہ مین پہلے زر کی شدھی دیکھنی چاہیے کیونکہ دھرم کے کام مین خرچ کرنیکے لیے بغیر دشمنی سے جوڑا ہوا زر نہ لگانا چاہیے اور جو دشمنی سے اکٹھا کیے ہوئے دھن کو آدمی شبھ کام مین لگاتا ہی تو اسکا پھل الٹا ہوتا ہی یعنے دھرم کرنے سے ادھرمی ہو جاتا ہی جسکا دل صاف ہوتا ہی وہ اچھی طرح پھل پاتا ہی مگر دیس وقت اور کریا کی بھی شدھتا ہونی چاہیے مگر سبکو ناس کر کے کسی اپنے مطلب کے لیے اگر سب طرح سے شدھ جگ کیا جاویگا تو پر دہ کے سبب کبھی شدھ نہوگا

چوپائی

سر اور اسر اور سب لوکا — اسنتمت اور پرستو کا
یہ سنسار اسنگرت ہولا — جا مین سبدھ بھانت کے سولا
کوئی رہنہین اگ دویش پاہین — جنم لیئہ اور دیے شبھ دھا ئین
جب تک راگ پر نہین جاہین — لکھو پاپ کینہہ جانہہ ترا ہین

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہت پنچم ادھیاے مین مایا بس سنسار — اور نار این نرکھتا سب بدھ کر بستار

سری بیاس جی بولے کہ بہت کہنے سے کیا ہی کہ اس سنسار مین جو دوسرے کے نقصان مین اپنی بدھ لگاتا ہی وہ کبھی دھرماتما نہین ہو سکتا سب چراچر جگت راگ دویش سے ملا ہوا ہی اور ست جگ مین ایسا ملا ہوا تھا پھر کلجگ مین کیا کہین جب یوتا کو بغض فریب اور دوسرے کے نقصان مین لگے رہتے ہین تو منشیہ اور دیوتا راچھس وغیرہ کی کیا بات ہی جب کوئی اپنا نقصان کرے اسکے ساتھ دشمنی سے نقصان کرنا برابری ہی اور جو شانت ہو اور کسی سے نہ بولے نہ چالے اسکے ساتھ دشمنی کرنی بزدلی ہی

اُسمین شک نہین دیکھو جو کوئی تپسوی اور شانت ہو تو جب دھیان وغیرہ کرنے لگتا ہی تو اندر جا کے اسکا تپ بھنگ کر دیتا ہی اور دیوتون کی کیا بات ہی ست جگ مین مہاتماؤن کا جگ ہی اور کلجگ کھلو نکا۔اور تریتا اور دواپر درمیان والو نکے ہین کلجگ چھوڑ اور جگون مین کھل کم ہوئے ہین اور دھرم کی استھت مین باسنا کارن ہی اگر باسنا ملین ہوئی تو دھرم بھی ملین ہوجاتا ہی یہ سچ ہی کہ ملین باسنا ناس ہوجا نیکی جڑ ہی اب نرنارا ین کے جنم کی کتھا کہتے ہین برہماجی کے ہردے مین دھرم نام پتر پیدا ہوئے جو سچ بولنے والے دھرماتما اور اچھے برہمن تھے اُنکی زوجہ کی کنیان سے دس استریان ہوئین اُنمین اونسے ہر کرشن نرنارا ین نیہ پتر ہوئے اُنمین ہر اور کرشن جوگ ابھیاس کرتے رہے اور نرنارا ین بدر کا شرم مین عبادت کرنے کو چلے گئے اور دہان پر برہم کو جپنے لگے اور ہزار برس تک تپ کرتے رہے کہ جنکے تپ سے سب سنسار دُکھی ہوا اور اندر نہایت ڈرے کہ نرنارا ین تپ کرکے ہماری پوری لے لیوینگے کوئی نقصان کرنا چاہیے کہ جس سے تپسیا نہوے پچار کام کرودھ لوبھ وغیرہ سخت پیدا کرا ادرایراوت پر چڑھ جہان وہ تپ کرنے تھے گئے تو کیا دیکھتے ہین کہ مارے تیج کے گویا دوسرے سُورج ہو رہے ہین اور عبادت کر رہے ہین اُنسے کہا کہ ہم آپ کے تپ کرنے سے بہت خوش ہوئے چاہیے دینے والی چیز نہو مگر جو مانگوگے وہی دینگے اسی طرح بار بار کہا مگر وہ تو عبادت کرتے تھے کچھ نہ بولے تو اُنھون نے بھیڑیے سنگھ۔اور شیر کی برکھا اور تیز ہوا وغیرہ پیدا کرکے اُنکو ڈرایا مگر وہ کب ڈرنے والے تھے جب کچھ نہوا تو اندر اپنے گھر چلے آئے سوچنے لگے کہ ہمنے بہت سی تدبیرین کین مگر نرنارا ین بس نہوئے نہ اُنکی عبادت مین فرق آیا کیونکر ہوسکے کہ مہاتما یا آدشکت سناتنی کا دھیان ایسا ہی ہوتا ہی اُنکے دھیان کرنیوالے کو ایسی کون مایا دی چیز ہی جو غافل کرسکے جس بھگوتی کی مہربانی سے سب دیوتا اور دیت وغیرہ کی مایا ہی پھر جو باکیچ کام بیج نایا بیج وغیرہ منترون کو جپ رہا ہی اُسے کون باندہ سکے مگر بھگوتی کی مایا سے موہت اندر جی نے پھر اُنکے تپ کے بھنگ کرنے کے لیے کام اور بسنت سے کہا کہ تم رت لیکر ابھی نارا ین کے آشرم پر جاؤ وہان اونکی عبادت مین خلل ڈال دو کیونکہ تم سب کو موہت کرسکتے ہو۔

چوپائی

کواس جگت جیہہ نو شر سُولا | دیو مرنج نر جیہہ نہین ہولا
برہما ہم شیو چند رتناشا | کواس جو نو پاش نہ پھانسا
گننا کون رکھن کی بہا ہی | موہت کر ہو نہین تم جاہی
ملو تما تم رسہا تم اسنبے | ایکے ایک کارج کر لیتے
مِن سب لے کون سندیہو | جیہہ چاہو تیہہ لبس کر لیہو
ہیسے بھبونہا کچہ ناہین | بھوت تیہہ کارن تم کاہین
یہ شن کام کہیو چھین ناہین | موہب ہم کچہ سنشے ناہین
پر دیبی سبوا لو لینا | مہوئے ہین جو تو نا نہ بلینا
اِندر کہا تب تم سب لیہو | کارج ہمار شرت کر دیہو
یہ سن کام ہو نچو جائی | سنگ سماج لیے سنگ دائی

نرنارائن جنہہ تپ کرہین ‏| تہان جاے نج گت بسترہین

ادھیاے چھٹوان

دوہا

پایو چھیتین ادھیاے مین کام بسنت سماج ‏| الکھ نارائن اور لسبی اوبچایو یہ کاج

سری بیاس جی بولےکہ پہلےوہان بسنت رتو پہونچا کہ جسکے پہونچتے ہی سب درخت پھولے آنپر بھونرے گونجنے لگے اور آنبہ — بکل — تلکا — جھبول — سانکھو — تال — تمال — مہوآ وغیرہ پھولے — کوکلا بولنے لگی درختون کی سب بیلین پھول کر درختون مین لپٹ گئین اور سب جیو اپنی اپنی استریون سے لپٹے اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلنے لگی اور منیون کی اندریان چلایمان ہوئین اور کام دیو اپنی استری رت کے ساتھ بدرکا سرم مین بہار کرنے لگا — اور ربھا — تلوتما — اپسرا گانے لگین آن عمدہ گانے اور بھورون کے گونجنے سے نرنارائن جی جاگے تو بیوقت بسنت کا آنا دیکھکر نہایت متعجب ہوئے اور کہنے لگے کیا ششرت گذر گئی اور بسنت رت آگئی — کیونکہ سب جیو کام دیو سے بیخود ہوئے دیکھ پڑتے ہین یہ سوچتے سوچتے نارائن جی نر سے بولے کہ دیکھو بھائی درختون مین پھول پھول رہے ہین اور پرند بولتے — اور ٹھنڈھی خوشبودار ہوا آہستہ آہستہ چلتی ششرت گویا مست ہاتھی ہو اُسکے مارنے کے لیے پلاس کے پھول گویا نہایت تیز ناخن ہین انھین بسنت رتو دھار کر سنگھ بن گیا ہو صرف آپہی نہین آیا بلکہ ایسی بسنت لچھمی کو بھی ساتھ لایا ہے سنو دیوتون کی استریون کا گانا بھی سنائی دیتا ہے ارے یہ ہمارے تپ مین خلل ڈالنے کے لیے اندر کا بھیجا ہوا بسنت آیا ہو یہ کہ رہے تھے کہ وہ سماج آگے آپہونچی کہ جسکے آگے کام اُسکے بعد مینکا — ربھا — تلوتما — پشپ گندھا — سوکیسی — مہاسوتیا — منورما — پرمدورا — گھرتاچی — گنبا گیا — چارہاسنی — چندرپربھا — سوا — کوکلا — لاپ منڈتا — بدیونمالا — امبوجاچھی — کانچن مالنی — وغیرہ اور بھی اپسرا تھین اُنکو چھوڑ سولہ ہزار پانچ سو اور عورتین تھین انھین دیکھ نہایت متعجب ہوئے کہ زیور اور کپڑون سے سبھی ہوئین پرنام کرکے نارائن جی کے آگے کھڑی ہوئین اور نارائن جی بولے کہ بیٹھو جو کہو تم ابھیاگتون کی کا منا پوری کرین — اتنا کہہ دل مین غرور کرکے سوچنے لگے کہ اندر نے میری تپ مین خلل ڈالنے کے لیے انکو بھیجا ہو یہ ہمارا کیا کرینگی ہم انسے اچھی عورت پیدا کرین یہ سوچ جانگہ پر ہاتھ دے مارا کہ اُس سے نہایت خوبصورت عورت اورلسبی نام اپسرا نکل آئی اور انکی خدمت کے لیے سولہ ہزار پانچسو اور خوبصورت اپسرا پیدا کین جنکو دیکھ وہ سماج متعجب ہوئی اور اُن سبھون نے نارائن جی کی بہت استت کی تو نرنارائن جی بولے کہ ہم تمھارے اوپر خوش ہین بردان مانگو اور اِس اورلسبی کے ساتھ اندر کے یہان پہونچو یہ سُن وہ بولین —

چوپائی

کہان جانیہ تو رج پہ تیا گی ‏| مانگت یہ تم سن انرا گی
جو اورلسبی آدھین ناری ‏| اندر پوری سو جانہ مرکری
ہم تو چرن سیو کی ناتھا ‏| ہوے مم ہیت اے کرو سناتھا
آنشا بھنگ جوت گن کیرے ‏| نرنا دھک جا نہو پہو بیرے

یاسہون کام سہت لکہناری ۔ بنا گنہہ نہین جی دہرم بچاری
بھاگیہ جوگ سے سورگ بھائی ۔ آئین آپ چرن سیوکائی
یہ سُن پُن نارایَن سوامی ۔ بولے گھٹ گھٹ انترجامی
شت سمبت تپ کینہ بہوتا ۔ سوکہم تجین سبھے مدہ یوتا
یہ سُن سکل اپسرا بولین ۔ بچن سُدہارس سہت امولین
چہیے سُرگ چل چہیے یہی ٹہائین ۔ بہر ہو ہم سنگ تج بہیہ آئین

ادہیاے ساتوان

دوہا

کہب شستیادہیاے مین اہنکارس سرب ۔ ہر جگ تہی جیت دسے سُنوچ تسہرا ر وگرب

بیاس جی بولے اسطرح اُنکے کلام سُن نارایَن جی بچارنے لگے کہ یہ کُلہ ہمکو اہنکار سے ملا کیونکہ دہرم کے ناس کا مول وہی ہے اور سنسار بر جہم کا مول اہنکار ہے استریون کو دیکہہ چپ کرکے نہ بیٹہہ رہے بلکہ اُن سے باتین کرتے رہے کہ جس سے اور سولہ ہزار یا پچس عورتین پیدا کین کہ وہ ہم سے رت چاہتی ہین ـ مین کُسواری کیڑے کی طرح اس جال مین پھنسا جیسے کہ وہ اپنے مُنہ سے سوت نکالکر اپنے رہنے کے لیے گھر بناتا کہ جس مین نکلنے کی راہ نہین رہتی ویسے ہی مین نے اِن عورتون کو پیدا کیا اب ہم کیا کرین اگر انکو چھوڑ کر چلے جاوین تو یہ ہمکو سراپ دین اور چلی جاوین اچھا تو ہوگا اب خفا ہوکر انہین چہوڑ دین یہ بچار پھر کہا کہ ابھی تو اہنکار ہی کا پھل بھوگتے ہین جب غصہ کرین گے تو دوسرا دشمن کھڑا ہو دیگا اور کام طمع وغیرہ نہایت تکلیف دینیے والے ہین کیونکہ کرودہ یعنے غصہ کے ہونے سے آدمی جیوہنسا کرتا ہے جس سے سبکو تکلیف ہوتی ہے اور ہنسا کرنے والے کو نرک ہوتا جیسا کہ درخت کی ٹہنی ٹہنی کے گھسنے سے آگ نکلتی ہے اُس سے درخت جلتا ہے اسی طرح بدن سے کرودہ نکلکر بدن کو جلاتا ہے یہ سُن نرجی بولے کہ شانت ہوکر اہنکار کو چہوڑیے اور کرودہ کو چھوڑ دیجیے کیونکہ ایک ہی دفعہ کرودہ کے کرنے سے پرہلاد سے لڑے کہ جسمین دیوتون کی ہزار برس کی ہوئی عبادت جاتی رہی اور بڑے بڑے دُکہ ملے اسلیے کرودہ چھوڑیے ایسے بچن سُن شانت ہوئے اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ برہما جی اور نرنارایَن جی تینون نہایت شانت ہین اور بلا غصہ اور غرور کے ہین پھر کیسے جُدہ ہوا جو ایسے ایسے مہاتما بھی لڑنے لگے تو کون نہ لڑیگا یہ ہمکو بڑا سندیہ ہے آپ سمجھا کہیے یہ سُن بیاس جی بولے کہ کارج ہی کارن سے علحدہ ہوسکتا ہے جیسے کُنڈل وغیرہ زیور سونے کے بنتے ہین مگر اُنکا سونے کا ہونا نہین جاتا یعنے سونے کا سونا ہی بنا رہتا ہے ایسے ہی برہمانڈ اہنکار ہی سے پیدا ہے پھر اہنکار کو کیسے چھوڑ سکتا ہے کپڑا دہاگون سے بنتا اگر کوئی کہے کہ بغیر ڈورے کے کپڑا لاؤ تو کہان سے آسکتا ہے مایا اور تینون گُنون سے سب سنسار بنا ہوا ہے اور برہما وغیرہ دیوتا سب اہنکار سے موہے ہوئے ہین اور اس سنسار ساگر مین گھومتے ہین اور بسشٹ نارد وغیرہ سب اسی مین گھومتے ہین یعنے جو کوئی دیہہ دھارن کریگا وہ اہنکار کام کرودہ موہ وغیرہ سے بنا ہوگا ـ اکثر دیکھا ہے کہ بید شاستر پران وغیرہ پڑھے ہوئے اور اور بہت سے تیرتھ کیے ہوئے لوگ بھی

٩٠

لکھے کے قابو مین ہو چوروں کی طرح کام کرتے ہین ست جگ ۔ تریتا دواپر مین بھی گذر گیا تھا پر اس کلجگ کی کیا کہتا ہو لیکن ۔ دشمنی معہ ہمیشہ سے چلے آتے ہین انہین آپ کون سنکا کرتے ہین آہمین سادہو لوگ کوئی کوئی بڑے مد اور موہ وغیرہ سے رہت ہین ۔ یہ بشن راجہ بھیر کو جوتن والے ۔ مد موہ کے بغیر جتیندری سدا چارینین ہین وہ دہن ہین اور وہ تینون لوک کے جیتنے والے ہین ۔ میرا دل ڈرا کرتا ہے کہ بعض عابد مہاتمن سے لگے ہین میرے پتا نے سانپ ڈالدیا اسلیے کون گت ہوگی ۔ اب پرہلاد جی اور نرنارائن کا جدہ مفصل کہیے ۔

چوپائی

کم پرہلاد پتال سے آیو	ہدری تہین کام بن بھایو
نرنارائن شانت سوبھائی	جدہ کین کیہہ ہیت بتاؤ
بیر بہوت دھن وارنتو	سونہین ناکچھت من نج جیتو
ارو پرہلاد ہوئے بڑے گیانی	کم رن کین جتھا اکھانی

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹم ادھیاے مین نارائن پرہلاد	کر جم بھیو سماگمن جہہ سن ہت کہاد

یہ سن بیاس جی بولے کہ مہاراج جب سری نرسنگھ جی نے ہرناکشپ کے بیٹے پرہلاد کو راجگدی دی اور پاتال مین راج قایم کیا تو وہ راج کرتے اور دیوتا اور برہمنون کی پوجا کرنے لگے جنکے راج مین راجہ لوگ جگہہ جگہہ جگیہ کرتے اور برہمن عبادت اور تیرتھ جاترا کرتے اور ویس اپنے دھرم کو پالتے اور شودر تینون برنون کی خدمت کرتے تھے ایک سمے بھرگ کے پتر چیون منی نربدا ندی مین بیاہرتیشور تیرتھ نہان کرنے گئے اور نربدا مین اشنان کرنے لگے جیسے ہی پانی مین پانون دہرا کہ ایک سانپ لپٹ گیا اور پاتال کو کھینچ لے چلا اسکے زہر سے دکھی ہوا نہون نے خوف سے کے ناس کرنے والے اور اپناسی اور بیشنو کے پیدا کرنے والے سری بشن جی کو یاد کیا کہ اس سانپ کا زہر جاتا رہا اور منی کو کچھ تکلیف نہ ہوئی اور سانپ نے رساتل مین پہونچکر منی کے سر کو پیچھے سے چھوڑ دیا اور منی وہان گھومنے لگے ایک دن انکو پرہلاد جی نے دیکھکر باعزاز پوجن کرکے پوچھا کہ آپ یہان کیسے آئے کیا آپکو اندر نے ہمارا راج دیکھنے کے لیے تو نہین بھیجا سچ سچ کہنا ۔ یہ سن منی بولے کہ ہم تپسویون کو اندر کے ایلچی بن جانے سے کیا مطلب ہے ہم بھرگ کے بیٹے چیون ہین تیرتھ کرتے ہوئے نربدا کے کنارے پر آئے ایک سانپ نے پکڑ کر یہان کر دیا ۔ آپ بشن جی کے بھگت ہین ہم کو بھی بشن جی کا بھگت جانیے ۔ تب پرہلاد جی بولے کہ پرتھوی سورگ اور پاتال لوک مین کتنے تیرتھ ہین انھین مفصل کہیے منی بولے کہ جنکا دل زبان اور بدن سدہ ہے انھین قدم قدم پر تیرتھ ہین اور میلے دل والون کو گنگا بھی کٹ وغیرہ ولیسون سے اسدہ ہے سو پہلے من سدہ ہے تو جیو بیگناہ ہو جاتا ہے اسی سبب تیرتھ بھی پوتر کرتے ہین نہین تو گنگا جی کے کنارے سب کہین نگر برج (یعنے جہان گو رہین) اور اہیرون کے گانون وغیرہ بستے اور ملاحون کے گھر ہون ۔ بنگ دیس ملیچھ کے استہان ہوتے اور ہمیشہ جل پیتے اور اچھا سے تینون کالون مین اشنان کرتے مگر ایک بھی سدہ آتما نہین ہوتا ۔ جنکا بھیہ باسنا مین چت ہو رہا ہے انھین تیرتھ کیا کرین

سبکا کارن من ہی پہلے اُسے سُدہ کرنا چاہیے جو تیرتھ مین رہکر اورون کو فریب دیتے وہ کبھی شدہ نہین ہو سکتے کیونکہ ۔

چوپائی

انیہ دیس کرت پاپ نشاہین ۔ تیرتھ سگئے کچہ شنسیہ ناہین
جو جن کرہین تیرتھ بس پاپو ۔ بجر لیپ سنے ہون یہ شاپو

اسلیے پہلے مَن شُدہ کرنا چاہیے جسکے شُدہ ہونے سے دربہیؔ کی شُدہی ہوتی پھر سوچ آچار شُدہ کرکے تیرتھ مین جاوے تو فوراً ہی تیرتھ کا پھل جیسا کہ چاہیے ہو نہین تو تیرتھ کرنا ناحق ہی اگر سچ آپ پوچھتے ہین تو سب سے عمدہ تیرتھ نیمکھار ہی پشکر اور اور تیرتھون کی تو یہ بات نہین ہوسکتی بہت سے پوتر تیرتھ اجودھیا کاشی اور دوارکا ہین یہ سُن پرہلاد جی نے دیتون کو نیمکھار مین اشنان کرنے کا حکم دیا اور کہا چلو نیا مبر دھارن کیے ہوئے سری بشن جی کے درشن کو چلین اور اشنان وغیرہ کرا کرین یہ کہکے چلے اور نیمکھار مین پہونچ اشنان اور دان وغیرہ کر بدر کا سرم مین سارسوت تیرتھ پر آئے اور وہان بھی بدہ سے اشنان دان کیے اور نہایت خوش ہوتے

ادھیاے نوان

دوہا

یا نومین ادھیاے مین نارایَن پرہلاد ۔ کر بر نو سنگرام سب بھانت اور بہو باد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اشنان کرکے پرہلاد جی نے دیکھا کہ ایک برگد کے نیچے مختلف اقسام کے بان دھرے ہین انہین دیکھ متعجب ہوئے کہ مُنیون کے آسرم پر بان کہان سے آئے یہ سوچتے تھے کہ کرشناجن یعنے کالے ہرن کا چمڑا اور جٹا دھارے ہوئے نرنارایَن جی کو دیکھا جنکے آگے دھنک اور سُندر ترکش دھرے ہین اور آپ عبادت کرتے ہین ۔ یہ دیکھ نہایت خفا ہوکر پرہلاد جی بولے کہ آپ لوگون نے کیا فریب کیا ہی جس سے دھرم ناس ہوتا ہی کیونکہ سنسار مین تپسیا کا کرنا اور تیر ترکش کا رکھنا کہین دیکھا ہی اور نہ کہین سُنا ہی یہ ست جگ مین خلاف ہی بھلا کلجگ ہوتا تو اتنا ہرج نتھا برہمن کو عبادت کرنا چاہیے نہ کہ تیر اور ترکش رکھنا کہان جٹا رکھنا اور کہان تپ کرنا یہ بڑے دھوکے دینے کی بات ہی ۔ آپ لوگون کو دھرم کا اچار کرنا چاہیے یہ سُن نر جی بولے کہ تمکو یہ چنتا ہی کہ یہ ناحق عبادت کرتے ہین ہمکو جُدہ اور عبادت دونون کی طاقت ہی تم اپنی راہ چلے جاؤ برہمنون کا تیج کٹھن ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہے اُنکی چرچا نہ کرے تم کہان بھولے ہو ۔ یہ سُن پرہلاد جی بولے تم بڑے کم عقل ہو اور جھوٹے بھی ہو کہ ایسی بات کہتے ہو بھلا تم کیا جُدہ کروگے اگر طاقت ہی تو لڑو ہم تیار ہین ۔ یہ سُن نر جی بولے اگر تمھاری یہی صلاح ہی تو جُدہ کرو ابھی سر چھوڑ ڈالتے ہین یہ سُن پرہلاد نے پرتگیا کی کہ کسی نہ کسی تدبیر سے ان عابدون کو جیتنا چاہیے اور رتھ پر بان چڑھا کر انکو مارا اُدھر نر جی بھی تیر و ترکش اُٹھا کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور لڑائی ہونے لگی ۔ یہان تک کہ دیوتون کے ہزار برس تک سخت لڑائی ہوئی کہ جسمین بے تعداد ستر اور استر طرفین کے شکست ہوئے اور جُدہ بڑھتا جاتا تھا کہ اُسیوقت نارد مُن نے پربت مُن سے کہا کہ ایسا جُدہ نہ تو تارکا ئسُر کا ہوا نہ برتراسُر اور مدھوکیٹھ کا بھی نہین ہوا پرہلاد دھنیہ ہین کہ بشن جی کے انس نرنارایَن سے ایسا جُدہ کرتے ہین اُسیوقت دیوتا اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کے آئے اور پھولون کی برکھا کرنے لگے ۔ جب طرح طرح کے جُدہ ہوئے اور کوئی نہ ہارا تب سری بشن جی

سنگھ جلکر گدا پدم بن مالا مچھی کا نشان وغیرہ دھارن کیے گرڑ پر سوار ہو کر وہان پہونچے کہ جنکو دیکھکر پرہلاد جی بڑی استت کرنے بولے

چوپائی

جگن ناتھ دیون کے دیوا ۔ مادھو بھگت بسل کرم سیوا
پوچھیو تمھین جتیون کم ناہین ۔ ان تپسون سون بھو دن ناہین
دیون سنگ نت تمسر جدھے ۔ جیتے سپے انسے تم رُدھے
بولے ہرشن دیپ بانی ۔ سنہو تات تم نہین پہچانی
لیے ات سدّہ اہین مم انسا ۔ نہین جیتیو تو کا تم سنسا
اب تج سمر جاہو نج دھاما ۔ دھرم دھیان لہو لشرا ما
انسے کبھو بر دوہ نہ کیجیے ۔ جو کچھ کہین سیس دھر لیجے
یہ سُن بھون گیو پرہلاد ۔ رکھ تپ کرن لاگ تج بادا

ادھیاے دسوان

دوہا

یا دسوین ادھیاے مین پرہلاد اُرو بل جدہ ۔ دیون سنگ پرن کرب سنکر پتےجنہ کردہ

یہ سُن راجہ جنمجیہ جی بولے کہ ایسے مہاتما بشن جی کے انس نرناین جی عبادت چھوڑکر کیون راگیون کیطرح جدہ کرنے لگے کیونکہ اہنکار بنا جدہ ہوتا ہی نہین اگر ایسے مُن لوگ بھی اہنکاری ہوجاوینگے تو اورون کی کیا حالت ہوگی یہ سُن بیاس بولے کہ سنسار کے مول تو رجوگن ستوگن تموگن یہی تینون ہوتے ہین اور یہ اہنکار سے پیدا ہوتے ہین پھر سنکھ بنا اہنکار کے کیسے ہوسکتا ہے یہ بات آپ سے بیان کرچکے ہین کہ کارن بنا کارج نہین ہوسکتا پھر مُن لوگ اُس اہنکار کو کیونکر چھوڑ سکین اس سنسار مین مچھ۔ کورم وغیرہ طرح طرح کے اوتار بشن جی نے لیے ہین اب جو اس ساتوین بیوسوت منونتر مین بھرگ جی کے سراپ سے بھگوان کے اوتار ہوئے ہین اونہین کہتے ہین سنو یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہوا کہ سری بشن جی نے مُن کا کون قصور کیا کہ بھرگ مُن نے سراپ دیا بیاس جی بولے کہ سنیے جب ہرنیہ کشپ نے بڑے بڑے فساد کیے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ کو بہت دکھ دیے تو سری بشن جی نے نرسنگھ اوتار دھارن کر اُسے مار اُسکے بیٹے پرہلاد کو راج دیا۔ انھون نے اندر سے سو برس تک بڑا جدہ کیا اخیر مین اندر سے ہارا اپنا راج اپنے پوتے بل کو دیا اور آپ بدرکا سرم پر تپسیا کرنے چلے گئے۔ بل بھی راجہ ہوتے ہی اندر سے لڑنے لگے کہ سری بشن جی کی مدد سے دیوتون نے دیتون کو ہرادیا اور وہ اپنے کُل کے پوجنے کے لائق شکر جی کے سرن مین گئے اور اُنسے مدد مانگی انھون نے اُنکو تسلی دیکر کہا کہ ہم تمھاری رچھا کرینگے تم مت ڈرو۔ یہ حال ایلچی کے ذریعہ سے اندر وغیرہ نے سُنا اور صلاح کی کہ جب تک شکر کے منترون سے نشرت ہو دیت یہان نہ آوین تب تک چلو جیت لین اسی بات مین بشن جی نے بھی صلاح دی اور آپ اُنکے ساتھ چلے۔

چوپائی

جاے دیوگن بشن سہایا | دیتن گھیرلین سن بھایا
ارو سنگھ منڈا سُرچھپارے | جو بید بھیتو بھرگی نگارے
رچھا کرو مہامن میری | یہ سن اَسُر بچن بھرگ بیری
شنکا تجو کرمو پرکھارتھ | رچھپ تم ہم کہت جتھارتھ
سُنکرہ دیکھ سکل سرراہا | دیتن نیاگ سے چلے کرچوہا
آسئے بج بج بھون سیانے | ہرہوسگئے بیکنٹھ اپانے

ادھیاے گیارہوان

دوہا

اکاداَش ادھیاے مین تیبو برت اسُرجیارتھ | لینہو بھرگ ناجنن ہرجکرہ بھیو دیو ارتھ

سری بیاس جی بولے کہ جب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تو شکھدیو جی دیتون سے بولے کہ برہما جی سے ہمنے سنا ہے کہ سری کشن جی نے جیسے باراہ اوتار دھارن کر ہرنا چھ کو اور نرسنگھ اوتار دہر کے ہرناکشپ کو مارا تھا ویسے ہی ایکبے پھر کوئی تدبیر کرکے تم لوگون کو مارینگے اور ہمارے منتر ایسے نہین جو سری کشن جی سے تمھین بچادین ہان اتنا ہو سکتا ہے کہ اور دیوتون سے رچھیا ہو جاتی ہے اسلیے تم لوگ کچہ دن چھپکے ہو رہو اس باب مین ہم مہادیو جی سے صلاح کر اور کوئی اچھا منتر اور دوائی پوچھ آوین مصیبت مین دشمن سے بھی مل جانا چاہیے جب تک ہم نہ آوین تب تک تم کسی طرح دیوتون سے مل رہو اتنا کہہ آپ کیلاس پربت کو گئے اور اَور دیتیون کو لے پرہلاد جی دیوتون کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ دیکھو ہم بھی استر اور سستر دھر کے عبادت کرنے کے لیے یہان آئے ہین پرہلاد جی کو دیوتون نے سچ بولنے والا جان کے یقین کیا اور کرتیا مین دل لگایا اور دیت بھی فریب سے عبادت کرنے لگے اور شکر جی کیلاس مین پہونچے شیوجی نے پوچھا یہان تم کس لیے آئے ہو انھون نے کہا ہم ایسا منتر چاہتے ہین کہ جو برہسپت جی کے پاس بھی نہو اور اُسکے پڑھنے سے دیوتون کو شکست اور دیتون کو فتح یابی حاصل ہو یہ سن مہادیو جی نے اپنے دل مین بچار کیا کہ اگر انکو بتاتے ہین تو دیوتون کی شکست ہوتی ہے اور نہین بتاتے تو سرناگت رچھک نام جاتا رہیگا یہ سوچکر شکر جی سے کہا کہ پہلے تم نیچے منہ کرکے ہزار برس تک دھوان پیو بعد گذرنے ہزار برس کے منتر بھی بتا دینگے نہین تو نہین انھون قبول کیا اور دھوان پینا شروع کیا جب یہ حال دیوتون کو معلوم ہوا تو سب سستر اور استر دھارن کرکے جہان دیت عبادت کرتے تھے آئے۔ دیتون کو معلوم ہوا کہ وہ ہمکو مارینگے کسواسطے کہ ہتیار باندھے ہین بولے کہ لکھا ہے کہ جو بے ہتیار ہو یا خوف زدہ ہو اُسے نہ مارنا چاہیے پھر آپ لوگ کیون ایسے بے رحم ہین اور مارتے ہین یہ سن دیوتون نے کہا کہ تم لوگون نے وہان فریب سے شکر آچارج کو تپ کرنیکے لیے بھیجا اور آپ جھوٹھ موٹھ فریب سے عابد ہو بیٹھے ہو جیسے تم نے دشمنا کی ویسی ہم بھی کرتے ہین اب غافل مت ہو اپنے اپنے استر سمیت لڑنے پر تیار ہو اور ہمین کچہ دوکھ نہین کیونکہ لکھا ہے کہ دشمن کو جیسا بنے

مار ہی ڈالے اِس لیے اب مارتے ہین جب دیتون نے ایسے کلام سُنے تو عبادت چھوڑ بھاگ کر شکر جی کی ماتا کے شرن مین آ کے کہا کہ بچا کرو آنھون نے اُنکو تسلی دی کہ سب دیوتا لوگ ستر اُٹھاتے ہوے اور مارتے ہوئے آ پہونچے کہ شکر جی کی ماتا نے ایسی نیند پھیلا دی کہ جس سے سب اِندر وغیرہ غافل ہو گئے اُسوقت سری کشن جی نے اِندر سے کہا کہ تم ہمارے بدن مین گھس جاؤ ہم تمکو اور جگہ لیجائین آنھون نے ویسا ہی کیا کہ جس سے بے ڈر اور ہوشیار ہو گئے یہ دیکھ شکر کی ماتا نے کہا کہ ابھی اپنے تپ کے زور سے اِندر سمیت کشن جی کو کھا لیتی ہون یہ کہہ ایسی جوگ بدیا کی کہ یہ دونون دیوتا اُور دیوتون کی نظر سے غائب ہو گئے اِس سے سب دیوتا متعجب ہوے کہ کیا ہوا

چوپائی

دیون شوک گرست ہرجانی	ہرسُن کہی نج جت جانی
ناتہہ تھو یہ پاپن آشوڑ	یہ مایا لکھ دیو ادواسو
یہ سُن کشن سو درشن ٹیرے	آئے تُرت منور سینیرے
لہ تب تاسُر چھیدن کینھا	دیون کا نہہ پرم شکہ دینھا
استت کرن لاگ سب دیوو	جیہ جیہ جیہ ہر نیک کر لیوو
پر ہر اور پُر ندر دوؤ	جُوحتی بدھہ بھرگو سُراپ دنوؤ

ادھیاے بارھوان

دوہا

یادو ادس دھیاے مین ہری دنہہ بھرگ کرآپ	سیوا نپسوی شکر کی کینہ جنتی آپ
تاسنگ سُوشت برکہہ لگ شکر ہیوا لکانت	تا آکرت کر گرُ جھلبود تین سے برنانت

سری بیاس جی اسی کتھا کو نتیجہ سے کہتے ہین کہ بھرگ جی نے اپنی اِستری کا مرنا سُن نہایت کرودہ کر سری کشن جی سے کہا کہ اپنے برہمنی کو مارا یہ بڑا نالائق کام کیا کیونکہ سب عورتون کا مارنا منع ہی پھر برہمنی کو کیا کہین آپ ستوگنی برہما جوگنی مہادیو تموگنی دُنیا مین مشہور ہین مگر یہ خلاف کیسے ہوا جو آپ نے تموگن اِندر کے کہنے پر قبول کیا اور اِستری ہتیا کی جاؤ اور تو کچھ ہو نہین سکتا مگر سراپ بھر منہ لیجے جو تُن تمکو سارتوک کتے ہین وہ بڑے مُورکھ ہین کیونکہ یہ ساتوکی کے کام نہین ہین جو تمنے کیے ہین جاؤ تمہارے اوتار مرت لوک مین بار بار ہونگے اور جمل مین آنے کے دُکھ بار بار اُٹھایا کروگے اِسی سراپ کے سبب جب جب دھرم ناس ہونے لگتا ہی تب تب سری کشن جی طرح طرح کی جون مین جنم لیے دھرم بچاتے ہین اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جب بھرگ کی اِستری مار ڈالی گئی تو آنھون نے کیسے گرہست آسرم کیا سری بیاس جی نے کہا کہ بھرگ جی نے سراپ کے بعد کہا کہ اگر ہمنے دان پُن تیرتھ برت عبادت وغیرہ کچھ کیا ہو تو اُسکے پربھاؤ سے ہماری پیاری اِستری زندہ ہو جاوے یہ کہتے ہی اُنکی برہمنی زندہ ہو گئی گویا سوتی تھی اِس طرح مُن کی اِستری جی اُٹھی اُسے دیکھ سب متعجب ہوے اور بھرگ جی کی تعریف کرنے لگے اور دیوتا کہنے لگے کہ بھرگ نے اپنی عورت زندہ کر لی مگر یہ نہین جانتے کہ شکر جی تپسیا سے آکر کیا کرینگے یہ سُن اِندر جی نے اپنی کنیا جنتی سے کہا کہ تجھے ہم شکر جی کو دیے دیتے ہین جو عبادت کرتے ہین تو اُنکو جا کر خوش کر

کہ اُنکے تپ مین خلل پڑے یا ایسے ہی ہمارے اوپر مہربانی کرنے لگین یہ سُن وہ وہان گئی کہ جہان مُن عبادت کرتے تھے اُنکو دھیان بیٹھے ہوے دیکھکر کیلے کے پتے سے ہوا کرنے لگی اور پینے کے لیے ٹھنڈھا پانی لائی اور اپنے آنچل سے ہوا کرتی ہوئی بہت عمدہ اور اچھے پھل اُنکے کھانے کو لائی اور سونے کے لیے بہت عمدہ تنکے بچھا رکھتی یہ سب باتین کرتی مگر سراپ کے ڈر سے کوئی غمزہ یا کرشمہ نہ کرتی اندر نے بھی ایسے وقت مین اپنے دوت مُن کے پاس بھیجے تھے اس طرح تپ کرتے کرتے جب سو برس بیتے تو شیوجی نے درشن دیکر بر دیا کہ جتنی چیزین دنیا مین ہین سب تمھارے قابو مین رہینگی اور تم سبکے جیتنے والے ہوگے اتنا کہ شیوجی بھی انتردھیان ہو گئے شیوجی کے جانے کے بعد سُکرجی نے جینتی سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کیا چاہتی ہو سچ کہو ہم تمھاری خدمت سے خوش ہوے جو مانگوگی وہ دینگے اُنھون نے کہا کہ آپ اپنی عبادت کی طاقت سے ہمارا مطلب جان لیجے مُن نے کہا کہ ہمنے جان لیا مگر تم بھی کہو تب اُنھون نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ جسکے لیے آئے اندر نے بھیجا تھا مُن نے کہا اچھا ہم تمھارے ساتھ چھپکر دس برس تک بہار کرینگے یہ کہہ ویسا ہی کرنے لگے کہ انھین دنون مین دیتون نے سُنا کہ سُکرجی بر پاکر گھر آئے ہین وہان آئے مگر مُن تو بہار کر رہے تھے کون سُنتا ہی اپنے اپنے گھر دن کو رنجیدہ ہوکر چلے آئے اور یہان اندر نے یہ حال سُنکر برہسپت جی سے کہا کہ اب کسیطرح ہمارا کام کیجیے اوجس لیجیے

چوپائی

یہ سُن بن مُن بھار گو بیکھا	دھر گرو گیون بھون ریکھا
دیتن جا نہو لرتپ آئے	بھار گو آے چرن سرناتے
پوچھا گرو تنکر کُشلا نا	آنند بھیو سکل سُکھ دآتا
ہم شیو سے شُبھ بدیا پائی	تا سون کرب سُکھی تم بھائی
ادن مُن بار بسار برناما	کنہہ جان نج پورن کاما
تر بھیہ بھیے دیو بھیہ تیاگی	جانت نہین یہ کرم ابھاگی

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرھوانکے ادھیاے مین گرو دھر سُکر سروپ	دیتن کو موہت کیو کو پوشکر انوپ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے بیاس سے پوچھا کہ برہسپت جی نے پھر پردہت ہوجانے کے پیچھے کیا کیا وہ مہربانی سے سُنائیے یہ بڑے سندیہ کی بات ہی کہ برہسپت جی دیوتون کے گرو اور انگرا کے پتر دھرم شاستر اور پوران اور بید کے بنانے والے جو جھوٹھ بولتے ہین تو اور لوگ کیون جھوٹھ نہ بولین سگے ایسا تو اُنکو مناسب نتھا جیسا اُنھون نے کیا تھا اور جو بشن برھما شیو اور دیوتا فریب کرنے مین نہایت ہوشیار ہین تو اور لوگون کا کیا کہنا ہی اور جب بشسٹ نام دیو لسوا متر برہسپت وغیرہ فریب کرنے لگے تو دھرم کہان رہا اور اندر اگن چندر ما برہما اگر یہی لوگ دوسری استری سے بھوگ کرنے لگے تو پھر

تینون لوگون مین کچھ کس مین رہیگی اور کسکے بچن اُپدیش کے لیے مانے جا دینگے کیونکہ برہسپت وغیرہ کی تو یہ حالت رہی کہ دیوتون کے کہنے سے شکر جی کا روپ دیتون کو فریب دینے کے لیے دھارن کر لیا تو پھر دنیا مین کون فریب نکریگا یہ سُن بیاس جی اول بچن بولے کہ برہما کیا اور دیو یہ سب راگی ہین کیونکہ جو سر یر کو دھارن کریگا اُسمین ضرور لگا رہوگا کیونکہ تچتر ہین اسلیے انکا راگی ہونا سب جگہ معلوم نہین ہوتا وقت پر یہی مرتے اور وقت پر جنم لیتے ہین پھر انکے جھوٹھ بولنے اور فریب دینے مین آپ کو کیا شک ہوا۔ یہ دنیا اسطرح کی ہی بھلا دنیہ دھارن کرکے کون پاپ نہین کرتا دیکھو برہسپت کی استری چندرما نے لے لی تھی اور برہسپت نے اپنے چھوٹے بھائی انرت کی استری لے لی۔ بھلا پہلے سنسار ساگر مین بھی جنم ہونا دُکھ کا دینے والا ہی پھر گرہست آسرم کہ جسمین پڑکر آدمی چھوٹ نہین سکتا اسلیے یہی مناسب ہی کہ مہا مایا بھگوتی کا دھیان کیا کرین اس سنسار مین ڈوبتے ہوئے کو پار اُتارنے کے لیے دیہی مضبوط ناو ہی یہ سُن راجہ بولے خیر یہ باتین تو سُنی اب یہ احوال کہیے کہ برہسپت نے دیتون کے گرو بنکر کیا کیا اور شکر جی کتنے دن پیچھے آئے تب بولے کہ سُنیے برہسپت جی نے شکر جی کا بھیس دھر دیتون کو خوب سمجھا کر اپنے قابو کیا۔ اور وہان جب دس برس گذر گئے تب شکراچارج نے جینتی اپنی استری سے کہا کہ اب ہم اپنے چیلون دیتون کی رچھیا کر آوین تو پھر تمھارے پاس آوینگے جینتی نے کہا جائیے یہ سُن شکر جی دیتون کے یہان آئے تو کیا دیکھا کہ میرا روپ دھارن کیے برہسپت دیتون کو جین مت سکھا رہے ہین جسمین جگیہ اور بید وغیرہ کی نندا بہت ہی یہ دیکھ شکر کہنے لگے۔

چوپائی

چھلس دہو رت منیہ مم جھا نا | دھرم روپ کہت من مانا
تو بھی ادھک جھ نرک گراد ہ | جیہی لبس شر گرو مر کہا بچھاد ہ
جگ جیہے نجہین کرت پرمانا | سواب کہت مہا اگیانا
تو پہ جیت سوئی کرت کراوت | تاکے بھیسے نرکچھ من بھاوت

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین شکر نراو رکین | گرو کو گرو تب جان نج شراپ شکر تن دین

سری بیاس جی بولے کہ شکراچارج یہ بچارتے بچارتے دیتون سے کہنے لگے کہ تمھارے گرو شکر جی ہم ہین یہ دیوتون کے آچارج برہسپت ہین یہان اُنھین کا کام کرنے کو آتے ہین کیا تم انکے جال مین آ گئے انکو نہین پہچانتے تم انکے بچن نہ مانو اور نہ انکے جین مت کو مانو اب دونون کی ایک ہی سی شکل دیکھ دیت نہایت متعجب ہوئے کہ انمین ہمارے گرو کون مین کہ اسیوقت برہسپت جی دیتون سے بولے کہ تم انکے بچن کبھی نہ ماننا یہ دیوتون کے گرو برہسپت ہین جو کہ ہمارا روپ دھارن کرکے تمکو پھر لانے کے لیے آئے ہین ہم تمھارے لیے دیکھو کیسی مہادیو کی تپسیا کرکے کیسے منتر اور دوائیان لائے ہین جس سے دیوتا بچارے تمھارا کچھ بھی نکر سکینگے یہ سُن دیتون کو یقین ہوا کہ یہی ہمارے گرو ہین اگرچہ شکر جی نے بہت سمجھایا مگر انھون نے نہ مانا تب

شکر جی نے اُنکو سراپ دیا کہ تم لوگ ہمارے بچن کو نہین مانتے نہ ہمکو پہچانتے ہو اسلیے جاؤ تمھارا گیان جاتا رہے اور تمھاری بیعزتی دیوتا کرین جب ایسا ہوگا تو آپ ہی پہچانوگے اتنا کہہ شکر جی تو خفا ہو کر چلے گئے اور برہسپت جی نہایت خوش ہو کر دہین رہے جب اُنھون نے دیکھا کہ دیت اپنے اپنے کام مین مشغول ہین تب برہسپت جی نے شکر جی کا بھیس چھوڑ دیا اور اندر سے آکر سب حال کہا جبتک دیوتون نے جنگ کا سامان طیار کیا دیتون کو گھیر لیا جب دیتون کے کان کھڑے ہوگئے اور دانت کھٹے پڑگئے کہ ہم لوگون نے اس فریبی کہنے کے کہنے سے اپنے مہاتما شکر جی گرو کی بیعزتی کی اس طرح روتے پیٹتے پرہلاد جی کے آگے شکر جی کے سرن مین پہونچے اور پرنام کرنے لگے تو شکر جی بولے تب تو ہمنے سمجھایا مگر تم نے اُس فریبی کے کہنے مین آکر ہمارا کہنا نہین مانا اب کیون اُنکے پاس نہین جاتے ہم کیا کرین یہ سُن پرہلاد جی بولے ہم لوگ آپ کو جانکر اُنکے فریب مین آگئے تھے آپ تو تینون کال کے جاننے والے ہین جان لیجیے اور غصہ دور کرکے ہمارا قصور معاف کیجیے نہین تو ہم یہان نہین رہ سکتے بلکہ پاتال کو چلے جائینگے یہ سُن شکر جی بولے کہ اچھا آج تک تم دُکھ اُٹھاؤ پاتال کو نہ بھاگو اب تمھاری رچھا ہم کرینگے مگر ایک تم لوگون سے دل کی بات جیسے ہمنے برہما جی سے سُنا تھا کہتے ہین سُنو

چوپائی

ھونی بار ادشیبی ہوئی	شبھ واشبھ نہ سنشیہ کوئی
دیوتا دیتا دمشاون بارا	دوسرے بیر اکو سنسارا
تم سب مند بھاگ ہی کا لا	ستجین چل جاہو پتالا
یہ بدہو کیونہ سنشیہ کرہو	چلے جاؤ شرنگ نہ لڑہو
دس جگ پورکین تم راجو	دیون اوپر ہٹہ کر ساجو
پُن ساورنک منونتر ما	اندراسن پہو کردھا ما
بامن دنیہ بل کو بر دانا	تاکر سربس سبے بھگوانا
نومن من منھہ بہریتا ہٹھ مین	بل پرہلاد پوتر شکم سوے مین

اس طرح برداں پاکر بل چھپے ہوئے پھرا کرتے تھے ایک دن گدہے کا روپ دھارن کیے کسی تنہا جگہ مین اندر جی کو نظر آئے تو انھون نے اُنسے پوچھا کہ تم گدہے کا روپ کیون دھارن کیے ہو تب بل جی بولے اسمین کون سوچ کی بات ہے دیکھو برہما سا بھاری شخص بھی مچھلی کچھوے سوئر وغیرہ روپون کو دھارن کرتے ہین جو ہمنے گدہے کا روپ دھارن کیا تو کیا نقصان ہوا یہ تو وقت کی بات ہے کہ جب تمکو برہم ہتیا لگی تھی تب تم کنول کی نالی مین چھپے تھے اس سے صاف ظاہر ہے کہ دیو کے اختیاری کام مین کسیکا بس نہین چلتا چاہے وہ جیسا کام کرے اس طرح بتلا کر بل اور اندر دونون اپنے اپنے استھان کو گئے

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھ کے ادھیاے مین دیو دیت سگرام	شانت کرین جھگڑے کا بوجھیات سباکام

سری بیاس جی بولے کہ سکراچارج کے استنے بچن سنکر پرہلاد جی بہت خوش ہوئے اور دیتون سے کہنے لگے کہ اگر دیوتون سے جدھ کرینگے تو ہار جاوینگے اسلیے چلو پاتال مین چلے چلین یہ سُن بجر وغیرہ دیت بولے کہ چلو لڑائی کرین یہ کون جانتا ہی کہ ہارینگے یا جیتینگے یہ بچار پرہلاد کو آگے کرکے لڑنے کے لیے دیوتون کو جاکر للکارا تو وہ آکر لڑائی کرنے لگے لڑتے لڑتے سو برس تک بڑی لڑائی ہوئی کہ جسمین دیوتون کی ہار ہوئی اور انھون نے جاکر سری دیبی جی کی بڑی استت کی جس سے بھگوتی نے خوش ہوکر پھر دیوتون کو تسلی دی اور نہایت خفا ہوکر دیتون کی فوج مین گھس گئین جنکو دیکھ پرہلاد جی نے بھی بڑی استت کی اور کہا آپ تو بشنو کی ماتا مین آپ کے نظر مین جیسے ہم ویسے دیوتا یہ سُن دیبی جی بولین

چوپائی

اسر جا ہو تم سکل رسالا ۔ لسکے تہان تھار ہو کالا
آپہی سیہ جیسے تم نیکا ۔ تب پھر آسپو اب مین ٹھیکا
یہ سُن کرت پر نام بہوتا ۔ گئے پتال سکل من پوتا
یہ اکہیان سنا دانو ہی ۔ سکل دکھ ناشک پر بیہی

ادھیاے سولھوان

دوہا

کھوڑش کے ادھیاے مین کہب بشن دتار ۔ جن چرتر سُن جنن کے مٹت سکل دکھ بھار

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجے جی بیاس جی سے بولے کہ بھرگ کے سراپ سے سری بشن نے کب کب اور کون کون اوتار لیے انکو مفصل کہیے سری بیاس جی نے کہا سُنیے کہ بھگوان کے اوتار جس جس جگ اور منونتر مین جتنے ہوئے مین سب مختصراً کہتے ہین سوا کھش منونتر مین دھرم سے سری بھگوان کے نر نارائن دو اوتار ہوے اور اس بیوسوت منونتر مین اتر مُن کے یہان دتاتریہ اوتار ہوا وہان برہما بشن مہادیو تینون دیوتون نے اوتار لیا تھا اسکا حال یہ ہی کہ اتر کی استری انسوئیا نے ایسی پرارتھنا کی جس سے برہما کے انس سے چندرمان اور سری بشن جی کے دتاتریہ اور مہادیو جی کے دُرباسا جی پیدا ہوے اور پھر چوتھے جگ مین ہرن کشپ کے مارنے کے لیے سری نرسنگھ اوتار ہوا اور پھر ترتیا مین راجہ بل کے فریب دینے کے لیے بامن جی کا اوتار ادت مُن کشپ جی سے ہوا اور پھر انیسوین ترتیا مین چھتریون کے مارنے کے لیے جمدگن جی سے رینکا مین سری پرسرام جی کا اوتار ہوا اور پھر اسی ترتیا مین راجہ رگھو جی کے نہایت اوتم بنس مین دسرتھ جی کے یہان سری اجودھیا جی مین سری رامچندر جی کا اوتار راون کے مارنے کے لیے ہوا اور اس اٹھائیسوین دواپر مین وہی نارائن جی ارجن اور سری کرشن چندر جی ہوے جنھون نے بے تعداد دیتون اور دشٹ راجاؤن کو مار بھو بھار اُتارا اسی طرح جگ مین سری نارائن جی کے بہت اوتار ہوا کرتے ہین اور وہ عمدہ عمدہ کام کرتے ہین اور وہی یہ مشہری سبکا پریہ ناگرتی ہے

چوپائی

تاکی کرپا سرجت بدھ لوکا ۔ ہر پالت کر سکل بشو کا

ہر سنگھرت یا مین نہین سنکا | تمھین کجھاے کہت بے ڈلکا

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین بھوپت سنکا کین | کرشن چرت سندیہ کر چوتھی تین برہین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے بیان کیا تھا کہ اندر کی بھیجی ہوئی اپسرا نر ناراین جی کے آسرم پر آئین اور اُنکو دیکھکر کاماتر ہوئین اور نارائن جی سراپ دینے پر طیار ہوئے تو نر جی نے اُنکو منع کیا یہ سری نارائن جی نے کیا کیا اُنکے ساتھ شادی کی یا نہین کیونکہ اندر جی نے اُنھین اسیلیے بھیجا تھا۔ یہ سُن بیاس جی بولے جب نارائن جی نر کے کہنے سے رُک گئے تو اپسراؤن سے نرم ہوکر بولے کہ اس جنم مین تو ہم دونون برہم چرج کو دھارن کیے ہین اسیلیے ہمارے تپ مین خلل نہ ڈالیے اٹھائیسوین دواپر مین ہم جدو کے بنس مین دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے اوتار لینگے وہان تم بھی جنم لیکر ہماری استری ہونا اور ہم تمھارے سب منورتھ سدھ کرینگے یہ کہہ سبکو رخصت کیا اور وہ چلی گئین اور اندر سے سب احوال کہا اندر نے اُنکی عبادت کی بڑی تعریف کی کہ نارائن جی وتعینہ ہین کہ ان اپسراؤن سے بھی موہت نہ ہوئے اور جنھون نے اوربسی وغیرہ اینک اپسرا اپنے تپ کی طاقت سے پیدا کین اے مہاراج وہی نر اور نارائن جی بھرگ کے سراپ سے ارجن اور سری کرشن چندر ہوے یہ سُن راجہ نے سوال کیا کہ کرشن جی کے اوتار کے چرتر مفصل کہیے اور نیچے لکھے ہوئے سندیہون کو بھی دور کیجیے جن دیوکی بسدیو کے سری کرشن چندر ایسے پتر ہوے اُنکو ایسے دُکھ کیون ہوے کہ کس نے بیڑی ڈالین اور پیدا ہوتے ہی پتر مار ڈالے اور کرشن جی متھرا مین گوکل کو کیون چلے گئے پھر کنس کو مار دوارکا مین کیون بسے اور اپنا کل برہمنون کے سراپ سے کیون ناس کرایا سب دُشٹون کو مار بھو بھار اُتارا مگر ان دشٹون کو کیون نہ مارا جنھون نے اُنکے پرلوک جانے کے بعد ارجن جی سے اُنکی استریان لوٹ لین اور بھیکھم۔ درون۔ کرن۔ بیراٹ بالیک بکرن۔ دھرسٹ دیومن۔ سوم دتا تیرہ سبکو مارا مگر ان چورون کو کیون نہ مارا اور دھرماتما لبسو پتر شوک سے آپ کیون مرے اور دھرم کرنے والے پانڈون کو کیسے تکلیفین ہوئین اور یگھنی جی کے انس سے پیدا ہوئی دروپدی کو کیون دُکھ ہوئے اور سوبھدرا کے پتر ابھمنیو جی بال اوستھا مین کیسے مارے گئے سری کرشن چندر اگرچہ سمرتھ تھے مگر اُنھون نے دیوکی کے بیٹے کیون نہ بچائے اور آپ ایشر ہوا کر سبن کی سیوا کیون کی اور رکمنی ہرن مین کیون بھاگے اور متھرا سے جراسندھ کے ڈر سے دوارکا مین کیون گئے اور بھی بہت سے سندیہ ہین آپ دور کیجیے ایک سندیہ کہنے والا نہین ہی مگر کہنا پڑا کہ دروپدی پانچ خاوندون کے پاس کیون رہتی تھی بھیکھم جی نے کیا کیا کہ گولک پتر آپسے پیدا کرائے۔

چوپائی

دیکھ وہ دھرم کمائین لوگو | تہ کیمہ بھانت کیے ست جگو
یہ سُن سکل کرین بچار و | کھو کون بدھ ہوے اوبارو

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھاڈس ادھیاے مین دُشٹ بھوت بھر کرنت	ہوے پرتھوی بدہ سرن منھ کے سکل ترانت

سری بیاس مُن بولے کہ سری کشن جی کے اوتار دیبی کے مہاتم کا سبب بیان کرتے ہین سُنیئے ساایک سمے دُشٹ راجاؤن کے بھار سے دبائی ہوئی پرتھوی گاے کا روپ دھر کر سورگ مین گئی وہان اُس سے اندر نے پوچھا کہ تمکو کون تکلیف ہے اور کس نے تمکو دُکھ دیاہے زمین نے کہا سُنیئے مگدہ دیس کا راجہ بڑا پاپی جراسندہ سشوپال۔ جید کا شراج۔ رُکمی۔ چانور کنس نرک۔ سالو کیشی۔ دھنک۔ تنبپا سُر وغیرہ سب دھرم کو چھوڑ کر آپس مین دُشمنی رکھ پاپ کر کے مُدانده اور کال روپون کے بھار سے ہم دبی جاتی ہین کسکے سرن مین جاوین اور کیا کرین یہ درد کھ ہم سری باراہ جی کو دیتی ہین کیونکہ وہ ہمکو رساتل سے نہ لاتے نہ یہ دُکھ پڑتا اور آگے بڑا دُکھ وائی کلجگ آتا ہے اُسمین ہمکو زیادہ دکھ ہوگا تب پھر رساتل کو چلی جاونگی اسلیئے اے اندر جی ہمارے اس دُکھ کو ناس کیجیے مین آپ کے پیرون پڑتی ہون۔ یہ سُن اندر جی نے کہا کہ ہم تمھارے بھار کو اُتار نہین سکتے چلو برہماجی کے سرن مین جا کر عرض کرین یہ کہ آگے پرتھوی اور پیچھے اندر وغیرہ دیوتا برہم لوک مین پہونچے تب زمین کو نہایت دُکھی جانکر برہماجی نے پوچھا کہ تمکو کون دُکھ ہے اور کس دُشٹ نے تمکو ستایا ہے وہ سب مفصلاً کہو یہ سُن زمین نے جواب دیا کہ اب کلجگ آتا ہے اُسکا ہمکو بڑا ڈر ہے کیونکہ اُسمین سب رعایا پاپ کرنے لگیگی اور راجہ بدچلن ہوگا اور آپس مین دُشمنی اور چوری کرنے مین لگے رہینگے راچھس روپ پورب کے ہمارے بیری ہونگے اور اب بھی جراسندہ اور کنس وغیرہ بہت سے دُشٹ راجہ ہین آپ انکو مار ہمارا بھار اُتاریے۔ برہماجی نے جواب دیا کہ ہم تمھارا بھار اُتار نہین سکتے اسلیئے چلو سری پوران پورد کھ کشن جی کے پاس چلین یہ کہ زمین اور اندر کو ساتھ لیکر کشن لوک مین پہونچے اور سری کشن جی کی استُت کرنے لگی

چوپائی

پورن پورا ہو جانن ہارے	شیر کہ مین پھس تھارے
ہو تم سکل جگت نوسکیسا	پر تما او بھوت بھوکیتا
پر کچھ کرت نہ بدہو کھیدا	تمھری کرپا کہت موہے بیدا
جب جس جہت نتی کس کرہو	سکل کرت پالت اپ ہرہو

یہ سُن خوش ہو سب حال برہماجی سے پوچھا اُنھون نے سب زمین کا حال کہہ سنایا اور کہا کہ اب دواپرا خیر ہوگا آپ زمین کا بھار اُتارئیے یہ سُن کشن جی پھر بولے کہ ہم تم۔ شیو جی۔ اندر وغیرہ کوئی خود مختار نہین بلکہ سب برہم سناتن اور پرکرت کے اختیار مین ہین

ادھیاے اُنیسوان

دوہا

اُنیس کے ادھیاے مین بدہ ہر اندر سمیت	دیبی استُت کر نبھے سون گرنج ہی نکیت

یہ کہتے کہتے برہما اور اندر نے سری دیبی جی کی بڑی استت کی اُسکے بعد بشن جی نے دیبی کا مہا استو تر پڑھا تو خوش ہو کے بھگوتی نے کہا کہ جرا سندہ وغیرہ سب دشٹون کو ہم مارینگی۔ مگر تم سب دیوتا اپنی شکتیون سمیت اپنے اپنے انس سے اوتار لو اور سب ملکر پرتھوی کا بھار اُتارو۔ کہ کشپ جی اپنی استری ادت کے ساتھ جدونبس مین بسدیو اور دیوکی ہون اسیطرح بھرگ کے سراپ سے سری بھگوان جی اُنکے بیٹے ہونگے اور تبھی ہم جسودا کے یہان جنم لین گی اور سب دیوتون کے کام کرینگی اور قیدخانہ مین جنم لیے ہوئے سری بشن جی کو گوکل مین پہونچا دینگی۔ اور پہلے شیش جی کو دیوکی کے گربھ سے روہنی کے پیٹ مین ڈالینگی۔ ہماری شکت سمیت سری کرشن اور بلرام نام سے مشہور ہوکر سب دشٹون کا ناس کر زمین کا بھار اُتارینگے اور اندر کے انس سے ارجن جی پیدا ہو کر وہ بھی بہت سے دشٹون کو مارینگے اور دھرم کے انس سے مہاراج جدھشٹر اور ہوا کے انس سے بھیم سین اسونی کمار کے انس سے نکل اور سہدیو ہونگے اور بسو کے انس سے بھیکھم جی ہونگے اسیلئے تم سب جاؤ جسکو جہان جہان بتایا ہی وہان وہان اوتار لو اور اے پرتھوی تم اطمینان سے اپنی جگہ قایم رہو اور اپنا بھار اُترا سمجھو کہ چھیتر مین کورب وغیرہ راج کی طمع سے نشٹ ہو جا دینگے اور جدونبسی پر جاپتی چھیتر مین بھگوان سری کرشن چندر جی اور تم سب اپنے اپنے استھانون کو جلدی کام کر کے چلے آؤگے

چوپائی

نج نج نار سہت سب دیوا ۔۔ گوکل بدم پور ہوے ہر سیوا
کرہو ہر وچھت بھر نین بنشا ۔۔ ات پاون جدو لو رکرنشا
یہ کہا انتر دھیان بھوانی ۔۔ بھئی سکل سری اک ٹھانی
نج نج بھون گئی سب کا ہو ۔۔ دھر آسکھت تن پر مودھا
اور کہد برجیسہت ہی تب نا ہین ۔۔ دوج گن ہر کت سکلر سبین
مُن گن مدت بھیو من ماہین ۔۔ اب جگ فکت منو کونا ہین

ادھیاے بیسوان

دوہا

کہب مین ادھیاے مین دیبی لبس سب لوک ۔۔ بسو دیو ہوا اور دیوکی کیو بباجت فسوک

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس مُن بولے کہ اے راجہ پرتھوی کے بھار اُتارنے کی کتھا کہتے ہین سُنیئے سری کرشن چندر جی کے اوتار کا سبب بھگوتی ہین کیونکہ اُسی کے قابو مین چودہون بھون ہین اور بھرگ کا سراپ خاص سبب نہین ہوسکتا کیونکہ وہ بھی دیبی کی مہربانی سے ہوا ہوگا اُسکی مہربانی بغیر کچھ نہین ہوسکتا اور برہما وغیرہ دیوتا سب اُسی کی سیوا کرتے ہین جسکی بھگت کے لیش لیش لیش کے لیش سے آدمی مکت ہوجاتا ہی ایسا کون ہی جو اُسکی سیوا نکرے بھونیشی اس پد کے کہنے سے تینون بھون سمن ہو سری بھگوتی دیتی ہین اور بعض ترجمہ یہ دونون نام دیوتون کے گرنتھ کارون نے لکھے ہین مگر ہمارے مت سے نام ہی نام ہی بلکہ اُنکے معنی دیوتون مین کہین دیکھے نہین جاتے اُنکے معنی ہین کہ جو نہ مرے۔ اور نرجر جو بوڑھا نہو پھر دیوتا تو وقت پاکر بوڑھے ہوجاتے اور مرجاتے ہین

اور بہاچل کے جیووں اور مچھڑوں کو دیتی تھی کہ جیسے وہ وقت پاکر سر چھوڑتے ہین ویسے ہی یہ بھی چھوڑتے ہین اور باری باری یہ جیو برہم
ہی میں لے جاتا ہے اور اتمبہ سے برہم تک پیدا ہوتا ہی بید کے بنانے والے اور جگت کے کرتا اور سبکے بدہ دینے والے جنکے چار منھ ہین ایسے برہما سری
اپنی لڑکی کو دیکھکر موہت ہوئے اور جب مہادیوجی کی استری جو جگیہ کی آگ سے جلکر راکھ ہو گئی تھی تو انکے شوگ سے کام دیو سے تکلیف
پاتے ہوئے شیوجی جمنا جی مین گر پڑے اسی سے انکا پانی کالا پڑ گیا اور ایک دن کاما تر اور ننگے ہوکر بھرگ کے بن مین بہار کرنے
چلے گئے تھے کہ بھرگ نے سراپ دیا کہ تم بڑے بیشرم ہو تمہارا لنگ گر پڑے یہ سن مہادیوجی نے دیبی جی کی استت کی اور کہا کہ
سراپ سے ہمکو بچاؤ سب تمہارے اختیار مین ہی اسوقت دیبی جی شیر پر سوار ہوکے مہادیوجی کے پاس آئین اور سراپ سے بچایا
اب ہم سری کرشن کے اوتار کے چرتر سناتے ہین جمنا ندی کے کنارے پر ایک مدھو بن تھا جہان مدھو دیت کا بیٹا لون دیت
رہتا تھا جو برہمنون کو دکھ دیتا تھا اسے ویگیہ مین ستر گہن جی نے مار کر وہان متھرا پوری لبائی تھی اور وہان کا راج اپنے بیٹون کو دیکے
آپ اپنے مکان کو چلے گئے تھے جب سورج قبس کا ناس ہوا تو اس پوری کے راجہ جدونبسی ہوئے جن مین سورسین راجہ ہوئے
انکے یہان برن کے سراپ سے کشپ جی بسدیو بیٹے پیدا ہوئے اور مینون کے پیشہ مین مشغول رہے اور کنس کے پتا اگر سین
ہوئے اور راجہ دیوک کی کنیا ادت جی بھی برن کے سراپ سے دیوکی ہوئین — دیوک نے اپنی کنیا دیوکی کی شادی بسدیو کے
ساتھ کردی جب دیوکی اور بسدیو کو رتھ پر چڑھا کر کنس پہونچانے چلا تو آکاس بانی ہوئی کہ ای مورکھ جسکو پہونچانے جاتا ہی اسکے
آٹھوین حمل سے جو پیدا ہوگا وہ تجکو مارے گا یہ سن طرح طرح کے سوچ کرکے کنس دیوکی کو مارنے چلا تب بسدیوجی نے بڑی
ہوشیاری اور ساؤدھانی سے یہ کہکے کہ اسکے جتنے بیٹے پیدا ہونگے تمھین دیا دینگے بچایا

چوپائی

پھر بسدیو دیوکی لائے	کنس سمجھ نج بھون سدھائے
ہرکہت دیو شمن جھر لائے	لکھ یہ چرت سکل ہرکھائے

ادھیاے اکیسوان

دوہا

ایک بیس ادھیاے مین برنیو تنیہ جبی بھانت	کنس ہیو بسدیو کے سوئی کہت سوہات

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس جی بولے کہ شادی ہونے کے بعد دیوکی جی کو پہلے حمل رہا اور دس مہینے کے بعد بیٹا پیدا ہوا تب بسدیوجی نے کہا
کہ جب تمکو کنس مارے ڈالتا تھا تب ہمنے قول کیا تھا کہ جو بیٹے انکے پیدا ہونگے وہ ہم تمکو دیا دینگے اسلئے لاؤ دے آوین کہ یہ
پہلے کرم سب بھگتنے ہوتے ہین ہماری تمہاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یہ سن دیوکی بولی کہ ای مہاراج جو پہلے جنم کا کیا ہوا کرم آدمی
کو ضرور بھوگنا پڑتا ہی تو تیرتھ تپ دان کس لیے ہی مہاتماؤن نے پہلے جنم کے کیے ہوئے کرم کے مٹانے کے لیے پرائچت
کی بدھ لکھی ہی کہ برہمنون کے مارنے والا — سونا چرانے والا — شراب پینے والا — گرو کی عورت سے جماع کرنے والا
یہ بارہ برس اگر تم برت کرین تو پاپ سے چھوٹ جاتے ہین اور گیان سے آگ ملک وغیرہ رکھتون کے کیے ہوئے بچن جھوٹھ ہین کیا سب

سکتے ہین کہ شدنی ضرور ہوتی ہو اور پہلے کا کیا ہوا کرم ضرور بھگتنا پڑتا ہو اگر ایسے ہی دیو کرکے بنائے ہوئے تھے پہلے کرم ہوتے ہین تو کیا بید۔ بدیا۔ منتر۔ تنتر اور تدبیرین غلط ہین یہ کیون بنائے گئے ہین ہم تو جانتے ہین کہ ہون ہار ہوتا ہی یہ جھوٹ ہو کیونکہ اگنشٹوم یاد غیرہ جگیہ سُرگ وغیرہ سُکھون کے لیے کیے جاتے ہین اور ملتے بھی ہین جو ان باتون کو نہ مانتا ہو تو دھرم کیون ناس نہین ہوتا صاف دیکھتے ہین کہ تدبیر کرنے سے کاج سدھ ہوتا ہی اسلیے تقدیر کے بھروسے پر نہ بیٹھنا چاہیے اس بپتے کے بچانے کے لیے تدبیر کرنی چاہیے پہلے کا لکھا ہوا کرم کیا کریگا۔ اور جیو کے بچانے کے لیے جھوٹھ بولنے مین بھی کچھ دوکھ نہین ہی اسلیے اس بپتر کو بچائیے یہ سُن بسدیو جی بولے کہ سنو تدبیر تو ضرور کرنی چاہیے مگر اسکا پھل دیو کے اختیار مین ہوتا ہی کرم تین قسم کے ہوتے ہین سنچت۔ یعنی پیشتر کے جمع ہوئے۔ پرالبدھ۔ برتمان۔ پھر برتمان تین قسم کے ہوتے ہین تشتہ۔ سا شبہ۔ بیج بھوت۔ یہ سب بہت جنمون کے کیے ہوئے ملتے ہین جب پہلے کی دنہیہ کو چھوڑکر جیو کرم کے بس ہوکے سُرگ یا نرک مین پہونچتا ہی تب دیوتا کی دنہیہ پاکر طرح طرح کے بھوگ کرتا ہی پھر جب سُرگ کے سُکھ یا نرک کے دُکھ بھوگ چکتا ہی تو پھر پیدا ہوتا ہی یہان وہی کرم اُسکے پیچھے لگا دیے جاتے ہین جو پہلے جنم مین اُسنے کیے ہوتے ہین اور وہی پرالبدھ کے آدھین بھوگنے پڑتے ہین اور پرائشچت کرنے سے کوئی کوئی ناس ہوجاتے ہین مگر پرالبدھ والے تو بھوگنے ہی پڑتے ہین اسلیے پرالبدھ مین یہی لکھا ہو کہ بیٹا کنس کو دیدینا چاہیے اور جو تمنے کہا کہ جیو کی رچھا کے لیے جھوٹھ بولنے مین دوکھ نہین ہوتا وہ اوردن کے لیے ہو اپنے یا اپنے گھر والون کے لیے نہین ہو نہین تو اپنے جیو کے لیے سنسار بھر جھوٹھ بولنے لگے گا اور دوکھ کسی کو نہو گا اس دنیا مین جینا مرنا ایشر کے اختیار مین ہو پھر جھوٹھ بولکر دین ودنیا مین کیون اپنی نندا کرادین اسلیے کچھ شوک نکرو اگر ست بنا رہیگا تو سب کچھ ہوگا اگر جھوٹھ بولنے سے بیٹا بچ گیا تو کیا ہوگا جسکی اس لوک مین نندا ہوئی اُسکو پرلوک بھی نہین ملتا اسلیے بیٹا دیدینا مناسب ہی یہ سُن تھرتھراتی ہوئی دیوکی نے اپنا بیٹا بسدیو کو دیدیا اور وہ لیکر چلے تب راہ مین سب لوگ اُنکی بڑائی کرنے لگے

چوپائی

لکھو سکل بسدیو اُدارا — دین جات نج لیے کمارا
مارن ہیت اپر جگت ماہین — کر بچار دیکھو کوناہین
ستیہ بچن نج دھرم ماسد ٹرہا — ان سمان کہو کوئی بھا یو پرہا
جات کنس دشتھی ست دینے — دھرم دھرندر ان ہم لینے
یہ بدھ سنت کنس گرہ آئے — تینہ سو نپ دنہیو ہر کھائے
ستیہ بچن تا لکھو تہی کیری — دنہیو کنس شرت ست پھیرے
اشٹم سون مم مرن نہ یاسے — سو تم دیو بلوک کرباسے
یہ سُن بھون گیو لے بالک — تب بلی ردا مے ست گھالک
ارے کنس تم کین نہ نیکا — پھیر دین ست کام نہ ٹھیکا
مرتیو نہ یاسون یاسون پھیرا — کہہ پن نار دتن سکھ ہیرا

جب سب دیو ملائے نہ سوجھے یہ سُن پُن منگائے سُت نارا	کون پرتھم کو اشٹم بوجھے نارد تب نج دھام سدھارا

ادھیائے بائیسوان

دوہا

بائیس ۲۲ کے ادھیائے مین بوئی کہت سُت کنس	مارے آن پورو ج کتھا ادرجم بھیے سرانس

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای بیاس جی اُس لڑکے نے پورب جنم مین کون پاپ کیا تھا کہ پیدا ہوتے ہی مارا گیا نارد جی نے بھی ایسے مہاتما ہو کر کیا کیا کہ کنس کو بالک کے مارنے کا اُپدیش کیا شاستر مین پاپ کرنے والے اور سکھانے والے دونون کا برابر پاپ لکھا ہی پھر مُن تو اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہونگے کیون ایسا کیا یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ مہاراج آپ دھیان لگا کر سنیئے نارد جی تو ہمیشہ تماشا دیکھا کرتے ہین اور جھگڑا فساد لڑائی اُنکو بہت اچھا معلوم ہوتا ہی اور لوگون مین یہ مشہور ہی کہ جہان کہین جھگڑا بکھیڑا ہوتا ہی تو لوگ کہتے ہین کہ نارد مُن آئے مگر وہ جھوٹھ کبھی نہین بولتے ہان دیوتون کے کام کرنے مین ہمیشہ دل لگاتے ہین اسیطرح دیوکی کے چھہ پُتر پیدا ہوتے ہی نارد کے کہنے سے مارے گئے انکو پہلے کے جنم کا سراپ تھا انکی کتھا سُنیئے سوایمبھو منونتر مین مریچ جی کی اورنی نام استری سے چھہ بیٹے پیدا ہوئے جب برہما جی اپنی کینا کے ساتھ بھوگ کرنے چلے تب یہ ہنسے تھے اسلیے برہما جی نے اُنکو سراپ دیا تھا کہ تمھارا جنم دیتون کی جون مین ہو یہ چھہ دیت کے پُتر ہوے پھر دوسرے جنم مین ہرن کشپ کے وہی بیٹے ہوئے اور پہلے کے سراپ سے ڈر سے بڑے گیانی ہوئے اور برہما جی کی اُنھون نے بڑی عبادت کی جس سے اُنھون نے خوش ہو کر کہا کہ ہم نے تمکو غصہ مین ہو کر سراپ دیا تھا اب خوش ہین جو چاہو مانگو تین وہ بولے جو آپ خوش مین تو ہم دیوتا دیت راچھس منش گندھرپ بدیادھر سانپ وغیرہ کسی سے نہ مرین برہما جی نے کہا اچھا دوسرے جنم کے بعد پھر تم لوگ نہ مروگے یہ سُن خوش ہو اپنے گھر مین آئے مگر ہرن کشپ نہایت خفا ہوا اور کہنے لگا کہ ہمارے حکم بنا تم لوگون نے برہما کی کیون عبادت کی جاؤ تم پاتال مین بہت دنون تک رہو پھر پورب جنم کا تمھارا پتا کال نیم کنس ہوگا تب تم دیوکی کے پُتر ہوگے اور وہی تمکو پیدا ہوتے ہی ماریگا اسی سراپ کے سبب اُن چھون کو کنس نے پیدا ہوتے ہی مارا اور وہ سب برہما جی کے بردان سے امر ہو کر نچھتر روپ سے آسمان مین ہمیشہ طلوع رہتے ہین انکے مارے جانے کے بعد دیوکی جی کے ساتوین حمل مین سیس جی کے انس سے بلرام جی آئے مگر پانچوین مہینے جوگ ندرا نے کھینچکر اُنھین روہنی کے حمل مین ڈالدیا اسی سے انکا نام سنکرکھن ہوا اور لوک مین مشہور ہو گیا کہ دیوکی کا پانچ مہینے کا حمل جاتا رہا یہ سُن کنس نہایت خوش ہوا پھر آٹھوین حمل مین کرشن چندر آئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پھر سوال کیا کہ یہ تو جانا کہ کشپ کے انس سے بسدیو سیش جی کے انس سے بلدیو جی اور نارائن کے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے۔ مگر اور دیوتون کے بھی حال سُنائیے کہ کسکے انس سے کون ہوا۔ سری بیاس جی نے کہا اچھا سُنو مختصر سبکے انسون کے ہونیکے حال کہتے ہین۔ بسدیو کشپ کے انس سے دیوکی ادت۔ بلدیو سیش جی کے انس سے تھے جو دھرم کے پُتر نارائن جی کہے جاتے ہین وہ بھی موجود رہے اُنکے انس سے سری کرشن چندر جی ہوتے

ارجن نر سے۔ اور چندر مشٹر دھرم سے۔ بھیم سین ہوا سے۔ نکل اور سہدیو اسونی کمار سے۔ کرن سورج۔ بدر دھرم سے۔ مہاراجا جج برہسپت سے۔ اسوتھاما شیوجی سے۔ شنتنو سمندر سے اُنکی استری گنگا سے۔ دیوک گندرپ پت چیتر سے۔ بھیکم بسو سے۔ براٹ پون سے۔ سودھرترا اشٹر ارشٹ نیم دیت کے پتر ہنس کے انس سے کرپاچارج اور کرت برما یہ بھی ہوا کے انس سے۔ ورجودھن کلجگ کے انس سے اور دواپر کے انس سے سکنی۔ سوم کے بیٹے سورج سوم پتر نام جادو ہوئے۔ دھرشٹ دیومن اگن کے انس سے سکھنڈی نام راچھس سے سکھنڈی پر دیومن کمار سنتکمار سے درو پد برن سے۔ لچھمی کے انس سے دروپدی۔ دروپدی کے پانچوں بیٹے بشوے دیون سے۔ کنتی شدرم سے۔ ماوری دھرت سے۔ گاندھاری جت سے سری کرشن چندر کی استریاں دیوتوں کی استریون سے۔ وشنٹ راجا سب اسرون سے۔ ششپال ہرن کشپ سے۔ جراسندھ بپرچت سے۔ شلیہ پرہلاد کنس کال نیم کیشی میگریو۔ ارشٹ بل کا پتر دھرشٹ کیتو انوہلاد سے۔ باراہ اور کشور بڑے دیت جانور اور مشک ترتیب سے ہوئے کبلیا پیڑ ہاتھی ورت کا بیٹا ہوا پوتنا بل کی بیٹی اور بکاسر سی کا بھائی۔ اسوتھاما جم رودر کام اور کرودھ کے روپ سے پیدا ہوئے یہ سب دیوتا اور دیتون کے انس سے پیدا ہوئے۔ جب برہما وغیرہ دیوتا استت کرنے گئے تھے تب سری کشن جی نے ایک کالا دوسرا سفید بال اپنے سر سے اکھاڑ کر پھینک دیے تھے وہی سیام رنگ کے کرشن چندر جی اور سفید رنگ کے بلدیو جی ہوئے۔

چوپائی

یہ انس اوتار کی گاتھا سنت سناوت یا یہی گاوت		ترشن کی مہ سے ناتھا پاپ رہت ہو سب سکھ پاوت	

ادھیاے تیئسواں [٢٣]

دوہا

تیئس [٢٣] کے ادھیاے میں کرشن جنم کی گاتھ		سب شتو بدھ بہت کنس کی ستئیے دیت سنا تم	

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس من میں بچار بیٹھ بولے کہ جب دیوکی کے چھ پتر کنس نے مارے اور ساتوین کو جوگ مایا نے روہنی کے بطن میں ڈال دیا اور آٹھوین میں آپ ہی سری کرشن چندر جی آئے تو کنس اُس حمل کی رچھا کے لیے بہت سی تدبیرین کرنے لگا کیونکہ آکاس بانی آٹھوین حمل کے لیے ہوئی تھی جب بھگوان سری کرشن چندر جی سری دیوکی کے حمل مین آئے تبھی جوگ مایا بھی جسودا کے پیٹ مین پہونچی ہوئی تھی روہنی کے شنکرکہن جی گوکل مین ہوے جو کنس کے ڈر سے وہ وہان نند جی کے یہان رہتی تھی۔ اور یہان دیوکی اور بسدیو کے کنس نے بیڑیان ڈلوادین اور قیدخانہ مین کرکے دیتون کے پہرے مقرر کر دیے کہ جسوقت لڑکا ہو ہمین فوراً اطلاع دینا جب تھوڑے دن وضع حمل کے باقی رہے تو سب دیوتون نے کرشن جی کی بڑی استت کی جب دسوین مہینے بھادون کا مہینہ کرشن اشٹمی اور روہنی نچھتر آ لگا تو کنس نے اپنے نوکرون سے کہا کہ اب اچھی طرح ہوشیار رہنا کسواسطے کہ یہی دیوکی کا آٹھوان حمل میرا دشمن ہوگا اسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے اسکو مار کر تمھی آرام سے سونا تم ایک لحظہ تہیار نہ چھوڑنا اور نہ سونا اتنا کہکر کنس تو اپنے محل مین چلا گیا جب آدھی رات ہوئی تو دیوکی جی نے بسدیو سے کہا کہ مہاراج وضع حمل کا وقت آگیا

اور بے تعداد پہرا رکھا کرتا ہی ہم سے اور آپکے دوست نندجی کی استری سے قول ہو چکا ہی انھون نے کہا تھا کہ اگر جب تمھارے بیٹا
پیدا ہو تو ہمارے یہان بھجوا دینا ہم اسکی پرورش کرینگے جب بڑا ہوگا تمھین دیدینگی سو ہم جانتی ہین کہ یہ ہو سکیگا۔ اتنا کہہ پھر کہا کہ آپ یہان سے
اُٹھ جایئے یا اُدھر منہ کر کے بیٹھو بڑی شرم آتی ہی اتنا کہتے ہی نہایت خوبصورت بیٹے سری کرشن چندر جی پیدا ہوئے جنکو دیکھ دیوکی نے
کہا کہ بیٹے کا منہ تو دیکھیے آخر کنس دشٹا تمام ہی ڈالیگا یہ سنتے ہی بسدیوجی بیٹے کا منہ دیکھکر بچارنے لگے کہ ہائے یہ نہ بچتا تو اچھا ہوتا کیونکہ
اب اور ہونے کی امید نہین ہی اتنے مین آکاس بانی ہوئی کہ انہیں لیکر نند کے یہان چھوڑ آؤ اور وہان کنیا ہوئی ہی اُسے لے آؤ دوار پال سب
سوتے ہین کواڑ کھلے ہین کسی بات کا شک نکرو یہ سن سری کرشن چندر جی کو لیکر چلے تو ٹھیک ایسا ہی دیکھا اور جاتے جاتے جمنا جی کے کنارے
جھٹ پٹ پہونچے مگر بھادون کا دریا اور آدھی رات کا وقت تھا اُسوقت کی مصیبت کا بیان کیا کرین مگر جیسے ہی پانی مین پانون دھرا کہ بھاگ
جا تھم پانی ہو گیا اور وہ اُتر کر گوکل کو پہونچے اور نندجی کے دروازے پر کھڑے ہوئے اُسیوقت جسوداکے یہان جوگ نندرا بھگوتی نے
بھی اوتار لیا تب ساچھات بھگوتی نے داسی کا روپ دھارن کر کنیا لے بسدیوجی کو دی اور اُنسے بیٹا لے جسودا کے آگے سُلا دیا کنیا لے
بسدیوجی نے دیوکی کو دی اور سوچ کرنے لگے کہ کنیا زور سے روئی اُسکا رونا سن دوار پالون نے جاگ کر کنس سے کہا کہ مہاراج دیوکی کے
بیٹا ہوا آپ چلیے یہ سن کنس گرتا پڑتا دیوکی کے سُوتر مین آیا اور کواڑ بند دیکھ بسدیوجی کو پکارنے لگا کہ ہمارے دشمن لڑکے جی کو دے جاؤ کہ
ہم ابھی مار ڈالین یہ سن بسدیوجی نے کنیا لے کنس کے آگے ہاتھون مین دی اُسنے کہا یہ کیا تعجب ہوا کہ اکی کنیا ہوئی آکاس بانی اور نارد
کے بچن جھوٹے ہوئے ایسا تو ہونا نچاہیے۔ یہ کہہ جیسے اُسے پتھر پر پٹکنے لگا کہ وہ مہامایا بھگوتی ہاتھ سے چھوٹ کر آکاس مین ہو رہی اور
بولی کہ دُشٹ ہمارے مارنے سے کیا ہوگا تیرا مارنے والا پیدا ہو چکا ہی اُسے تلاش کر یہ کہکر چلی گئی اور کنس دیوکی اور بسدیو کو سمجھا
اور نہایت رنجیدہ ہو کر اپنے محل کو چلا آیا اور بکا سر دھینکا سر ترنا سر۔ پوتنا وغیرہ کو بلا کر کہنے لگا

چوپائی

ایک دھینک ترنا سر کیسی
جاہو سکل دیس بدیسی
جات ماتر سب بالک مارو
جو تن ردکین تن ہت ڈارو
یہ پوتنا سکل ششو مارن
گوکل جائے بسے اکہ کارن
جیہہ کیہہ بدھ بیری ہت ڈارو
سکل کاج تم ہاتھ ہمارو
یہ کہہ گیو دُشٹ گرہ گیسا
چنتا بیاکل بسرن دیہا
سوچت من کاکرہون ابائی
کیہہ بدھ رپ مارون کہہ جائی

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

چترنسرا دھیاے مین کرشن کتھا سکھ بھیب
سری پردیو منا ہرن گ کہب کچھ بھیب

سری بیاس جی مانی کتھا سنا کر بولے کہ صبح کے وقت نندجی کے گھر مین بیٹے پیدا ہونے کے بڑے آنند منگل ہوئے اور لوگون سے کنس نے

نے سُنا کہ یہ بسدیو کا بیٹا ہے [illegible] جانتا تھا کہ بسدیو کی استریان اور چارپائی نند کے یہان بھی رہتے ہین اور نارد نے بھی کہا تھا کہ نند وغیرہ
گوپ گوپی اور جدونبسی ان سبکی دیوتون کی دینہہ ہے اسطرح اور باتین جانکر کنس نے نہایت غصہ ہو سبھون کو بھیجا تھا اور پوتنا بکاسُر بتساسُر
اگھاسُر اور پرلمباسُر وغیرہ کو سری کرشن اور بلدیو جی نے مارا اور گوبردھن پربت اُٹھایا گیا اور بھی بہت سے انکے کام سُنکر کنس نے جانا
کہ ضرور یہ ہمکو مارینگے پھر آخر مین کیسی بھی مارا گیا تب اُسنے دہنُش ناگ کے بہانے سے اکرور کو سری کرشن اور بلدیو کے بلانے کے لیے
بھیجا وہ رتھ پر چڑھا کر گوکل سے متھرا کو لائے اُنھون نے کبلیاپیڑ نام ہاتھی کو مار کر دہنُش توڑ ڈالا اور چانور مشٹک وغیرہ کو مار پھر شلیہ بھی مارے
گئے انت مین کنس کو بھی مار ڈالا اور والدین کو چھوڑایا اُگرسین کو راج گدّی دی اور اُنکے پتا بسدیو جی نے جگیہ وغیرہ کرم کیے پھر اُنھون نے
ساندی پن نام گرو سے سری کاشی جی مین ودیا پڑھی اس طرح سے بارہ برس کے ہوئے۔ جب جراسندھ نے اپنے داماد کنس کا مرنا سُنا تو تئیس
اچھوہنی فوج لے متھرا مین آیا اور ہارا اور اسی طرح سترہ بار آیا اور شکست کھائی پھر اُسنے کال جمن کو بھیجا جسے دیکھ مُن کے سراپ سے
جدونبسی کھڑے نہین ہو سکتے تھے اُسکا آنا جان سری کرشن چندر اور بلدیو جی سب متھرا باسیون کو لیکر دوارکا مین بسا آئے اور آپ پھر متھرا مین
آکر اُس کال جمن کو اپنا روپ دکھا کر بھاگتے بھاگتے اُس پہاڑ کے درے مین گئے کہ جہان اجودھیا کے راجہ مچکند جی سوتے تھے وہان
اپنا پیتامبر اُنکو اُڑھا انتردھیان ہو گئے وہان کال جمن نے سری کرشن چندر جی کو سوتا ہوا جان مچکند کو لات ماری کہ جسکی نظر کے پڑنے سے
نشٹ ہو گیا اور سری کرشن جی مچکند سے اُستت سُنکر دوارکا مین آئے اور اُگرسین کو راجہ بنا کر طرح طرح کے بہار کرنے لگے پھر ششپال
کی شادی ہوتی تھی مگر رکمنی کے خط بھیجنے سے آپ ہی جا کر لے آئے اور اُسکے ساتھ شادی کر لی۔ اُسکے بعد جامونتی، ستیہ بھاما، پتر بندا
کالندری، لچھنا، بھدرا، ناگن جتی انھین اور اور استھانون سے جنگ کر کے لائے یہی پٹ رانی ہین۔ پہلے رکمنی کے پردومن
بیٹے ہوے اور سب جات کرم کیے گئے مگر سنور ہی مین سے شمبر اسر دیت انھین چرا لے گیا اور کسی طرح اپنی کینا مایاوتی کو دیا
یہان سری کرشن چندر مہاراجادھراج نے بڑا سوچ کیا کہ بیٹا کیا ہو گیا اور بھگوتی کی بڑی اُستت کی کہ جس سے خوش ہو اُنھون نے
ساچھات درشن دیے اور کہا کہ آپ بلاپ نکیجیے من مین سمجھ لیجیے تمھین پورب جنم کا سراپ ہے اسلیے تمھارا بیٹا شمبر اسر چرا لے گیا
ہے جب سولہ برس کا ہوگا تو اُسے مار کر استری سمیت آپ کے یہان آ پہونچیگا۔

چوپائی

یہ کہہ چلی گئی جگ ماتا ۔ کرشن شکمی ات پلکات گاتا
جو یہ چرت سُنے اور گاوے ۔ یہ سکھ کر پھر سُرگ کو جاوے

ادھیاے پچپنوان

دوہا

پنچ پچس ادھیاے مین ہر ہر آد منتو ۔ کہیو کتھہ پھر برنن کرب پراشکت کے تنو

اتنی کتھا سُن راجہ پریچھت نے پھر سکا کی مہاراج ایسے ساچھات اُنتریامی نارائین کے انس سری کرشن چندر جی نے کیون نہ جانا کہ شمبر اسر
بیٹا چرا لے گیا یہ سُن بیاس بولے ہے راجہ وہ ایشوری مایا بڑی طاقت ور ہے سنسار مین کسے موہت نہین کرتی [illegible]

کرنے سے تینون گن سب مین ہوتے ہین چاہے دیوتا ہو یا اسر ہو۔ اور بھوکھ۔ طمع۔ نیند۔ ڈر۔ جمھائی۔ موہ۔ سوگ۔ سنشے۔ خوشی
غرور۔ بوڑھاپا۔ مرنا۔ اگیانتا۔ نفرت۔ محبت۔ دشمنی۔ بغض۔ مد۔ محنت وغیرہ وغیرہ دھارن کرنیوالے کے ضرور ہوتے ہین
اسلیے آپ سندیہ نہ کیجیے جیسے رام اوتار مین جانکی جی کا ہرنا اور جٹایو کا مرنا وغیرہ اورون سے پوچھکر کام کیے ہین ویسے ہی اب اس
اوتار مین بھی بہت سی باتین نا سمجھون کیسی کی ہین دکھیوست بھاما کے کہنے سے اندر سے لڑے اور کلپ برچھ لائے اور جب جاموتی
نے رکمنی کے بیٹا پیدا ہوا دیکھا تو کہا کہ ہمارے بھی بیٹا پیدا ہو یہ سن سری کرشن چندر جی پہاڑ پر جاکر شیوجی کی عبادت کرنے لگے جہان
پرم تپسیل برادھ منیوشن عبادت کرتے تھے انکو گرو بناکر مہادیوجی کا منتر پڑھ کر سر منڈا ے ڈنڈی کا بھیس دھر کر عبادت کرنے لگے ایک مہینے
تک پھل کھاکر رہے دوسرے مین صرف پانی پیا تیسرے مین ہوا پھانک کر ایک انگوٹھے کے بل سے کھڑے رہے اسیطرح چھ
مہینے کے بعد مہادیوجی نے خوش ہو پر بہا بشن گندھرپ کنر وغیرہ کے ساتھ آکر بیل پر چڑھے درشن دیے اور کہا کہ ہم آپکی تپسیا سے
خوش ہین جو خواہش ہو مانگیے ہم سب کامنا پوری کرسکتے ہین یہ سن کرشن چندرجی مہادیوجی کے چرنون پر گر کر استت کرنے لگے کہ آپکو
باربار نمسکار ہے ہم گرہست آسرم کی طرح طرح کی تکلیفون سے حیران ہورہے ہین سواے آپکے اور دوسرا رچھا کرنیوالا نہین ہے عورت لڑکا
سو بھاو تو بہت کٹھن ہوتا ہے رکمنی کے پترون کو دیکھ ہماری عورت جاموتی نے پتر کے لیے آپکی عبادت کرنے کو بھیجا ہے اسلیے ہم نے
سکام تپ کیا ہے مگر آپ ایسے مکت دینے والے کو پاکر پتر کا مانگنا بڑی مورکھتائی کی بات ہے مگر کیا کرین عورت کے قابو مین ہین اگرچہ
دنیا کے بڑے بڑے دکھ جانتے ہین کہ یہ سر یہ نہ رہیگا پھر پتر استری وغیرہ کس کام آوینگے مگر آپ سے پتر مانگتے ہین ہمارا ین کے
انس سے بھرگ کے سراپ کے سبب پیدا ہوتے اور انیک دکھ سہتے ہین یہ سن مہادیو نے آشیرباد دیا کہ آپ کے بہت پتر ہونگے
یعنی سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون مین دس دس پتر ہونگے ہماری تپسیا کا پھل ایسا ہی ہے پھر پاربتی جی بولین کہ آپ گرہستون مین
سب سے عمدہ گرہست ہونگے یعنے نہ اتنا کنبہ کسی کا ہوا ہے نہ ہوگا مگر سو برس کے بعد برہمنون کے سراپ سے آپ کا کل نشٹ ہوجاویگا
تب غم نکرنا کیونکہ یہ دنیا فانی ہے اور گاندھاری اور راشٹا بکر من کا سراپ ہوگا اس سے سب جادو ناس ہونگے اسکے بعد آپ دونون
بھائی بھی سریر چھوڑ اپنے لوک کو جاؤگے اتنا کہہ مہادیو اور پاربتی انتردھیان ہوگئے اور کرشن چندرجی دوارکا مین آئے اتنی کتھا
سنا کر بیاس پھر بولے کہ اگرچہ اور دیوتا بھی سراپ دینے کی طاقت رکھتے ہین مگر بھگوتی کے اشارہ سے کٹھ پتلی کی طرح کھیلا کرتے
ہین اور اسمین جیسے جیسے انکے پورب جنم کے کرم ہین تیسے تیسے وہ مہامایا پریرت کرتی ہے جو وہ اس سنسار کی رچنا کرے تو یہ جڑی
بھوت ہورہے اسلیے دیا کرکے جگت کے جیون کو ظاہر کرتی۔ اور پھر پرورش کرتی اور اخیر مین ناس کرتی ہے اسلیے اے راجہ برہما وغیرہ
دیوتون مین سنشے نکرنا چاہیے کیونکہ ان سبھون مین مایا بھری ہے اور یہ سب اسی مایا کے قابو مین ہین خود مختار تو وہی دیبی اپنی اچھا
کے موافق بہار کرنے والی ہے اسلیے سب طرح سے وہی ماہیشر سیوا کرنے کے لایق ہے اس سے بڑا تینون بھونون مین اور کوئی نہین
اور جنم لینے کا پھل یہی ہے کہ اسی پرانشکت نہامایا کے پد کو یاد کرے۔ اور جس کل مین دیبی دیوتا نہ پوجے جاتے ہون اس کل مین جنم نہ ہو تو
اچھا۔ چاہیے کہ ایسی چنتا نہ کیا کرے کہ ہمین دیبی ہین اور ہمین برہم ہین اور ہمکو کبھی سوک نہین ہوتا اسلیے بیدانت اور گرو کے مکھ سے جانکر
یقین کرکے سمجھنا چاہیے جس سے جیو آتما مکت ہوجاتا ہے اور ستہ بیرون سے کروڑ جنم مکت نہین ہوسکتا تب تو تپسیا تپ تیرتھ وغیرہ کیا سے کیا ہی جیسے بیان
مکت ہوگیے ہین اور برہما وغیرہ دیوتا بھی گوری لکچھمی سرستی وغیرہ کی اوپاسنا کرتے ہین

چوپائی

جو جو پوچھیو تم مہاراجا ۔ سو ہی سو ہی سکل کہا کر کاجا
اب کا شنن چیت مہالا ۔ برنن کین سکل ہسم چالا
یہ پوران ادبھت ہین بھاکھا ۔ سکل پاپ ہر کرشن شرت شاکھا
جو ہی سُنت بیدت پورہ ۔ پاپ رہت اور کچھو نہین درہ
دیہی لوک جات سو پرانی ۔ کشن پوران یہ مرکھا نہ بانی
پنچم پوران مین گاوا ۔ بیاس بدن سُدن جو شن پاوا
سوت کہا یہ سونک پاہین ۔ دھن دھن کچھو سنشیہ ناہین
تپن جنمیجہ جو کچھو سونا ۔ سو سب تمھین سُنا اُب ونا

اسکندھ پانچوان

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین کشن ادبھا شبھ ۔ اہین بڑے سمجھاے کے سُنھو سکل تج دنبھ

چوتھے اسکندھ کے آخری ادھیاے کی کتھا سنکر رکھ لوگ سوت جی سے بولے کہ اے سوت جی کہ آپنے سری کرشن چندر جی کا مہاچرتر کہا کہ جو بہت اچھا اور پاتکون کے ناس کرنے والا ہی مگر بیاس دیو کی اس کتھا مین جسے آپنے مفصلا کہا ہی ہمکو سندیہ ہوتا ہی کہ سری کشن جی کے اوتار سری کرشن جی نے جنگل مین جا کر شیو جی کا بڑا بھاری تپ اور آرادھن کیا اور جگت ماتا سری دیبی جی کے انس سے پیدا ہوے سری پاربتی جی نے بردان دیا اور ایشر ہوکر سری کرشن چندر نے سری مہادیو اور پاربتی جی کی پوجا کیونکر کی آنسے سری کرشن جی کیا کم تھے یہی شک ہی اتنا سن سوت جی بولے کہ سنو سری کرشن جی کی کتھا جو ہمنے بیاس جی سے سُنی تھی آسے کہتے ہین اس حال کو راجا جنمیجہ جی نے بیاس سے سنکر پوچھا کہ اے بیاس جی اگرچہ ہمنے سچا سبب اچھی طرح سے سُنا تو بھی ہمارے من کی برت سنشے کو نہین چھوڑتی کیونکہ فلوکون کے دیوتا سری کرشن چندر نے عبادت کرکے سری شنبھو جی کا آرادھن کیا جو سری کرشن چندر جی سب سنسار کے آتما اور سبکے سوامی اور سب سدھیون کے دینے والے اور سمرتھ ہین اُنھون نے عام لوگون کی طرح کیسے اسقدر مشکل عبادت کی کیسے کہ جگت کے پیدا کرنے اور پرورش کرنے اور ناس کرنے مین سمرتھ سری کرشن چندر جی نے کٹھن تپ کیون کیا اتنا سُن سری بیاس جی بولے کہ آپنے سچ کہا کہ سری کرشن جی دیوتون کے سب کام کرنے مین اور دیتون کے ناس کرنے مین سمرتھ ہین مگر کیونکہ دینہ دھارن کی تھی اسلیئے اُنھون نے عام لوگون کی طرح اپنے برن آسرم کا کام کیا جیسے بوڑھون کی پوجا گرو کے چرن کی بندنا براہمنون کی سیوا دیوتون کا آرادھن بیچ بیچ مین خوشی مین خوشی عاجزی وغیرہ طرح طرح کے معاملے استری کا سیون لوک کام کرودھ لوبھ وغیرہ وقت وقت پر انکے ہوتے رہے لوگون والی دینہ دھارن کیے رہتے پھر نرگن کیسے رہتے اسکے سوا گاندھاری اور اسٹیا بک کے سراپ سے جادون کا مرنا اور سری کرشن چندر کی

دنیہ کا موچن اور آنکی استریون کا ٹوٹا جانا ارجن کی استرون کا بے کام ہونا ان لٹیرون کے آگے .... جانے پردومن اور انرودہ کا ہرا جانا وغیرہ باتین آدمی کا چولا پا کر ضرور ہی ہوتی ہین کیونکہ آدمی کا روپ ہی دھارن کیے تھے اسلیے بشن جی کے اور نارائن کے انس سے پیدا ہوے سری کرشن جی کے شیو سیوا کرنے مین کیا تعجب ہی کیونکہ وہ سبکے انتر اور بشن کے بھی کارن ہین اور بشن کرکے اُوچت کیے ہین پھر آنہین بشن کے انس سے کرشن وغیرہ پیدا ہوئے ہین کو اُس کر کے کیون نہ اُوچت ہون اکار برہما کا اوکار بشن کا مکار رُدر کا اردہ ماترا بھگوتی کا سروپ ہی اسلیے وہ بہ نسبت ایک دوسرے کے اوتم ہین یعنی برہما سے بشن اور بشن سے شیو اور سے دیبی اُتم ہین اسلیے سب شاسترون مین دیبی سب سے اُتم کہی جاتی ہین کیونکہ وہ آدمی ماترا روپ سے استھت رہتی ہین اور نیتہ ہین ہین اُنکا اُچارن اچھی طرح کوئی نہین کر سکتا بشن جی سے زیادہ شیو اور برہما سے زیادہ بشن اسلیے سری کرشن چندر نے جو شیوجی کی پوجا کی تو اسمین کچھ شک نہ سمجھیے کیونکہ اپنی اچھا اور برہما کے بردان دینے کے لیے اُنکے منھ سے مول رُدر کے انس سے رُدر تنا او دوسرے رُدر پیدا ہوتے ہین اُنکی بھی سب پوجا کرتے ہین۔ پھر مول رُدر کا کیا کہنا ہی دیبی تتو کے نکٹ رہنے سے شیو مین اُو متا ہی جو گ مایا کے پربھاو سے سری بشن کے اوتار جگ جگ مین ہوتے ہین اسمین کچھ بچارنے کی بات نہین ہی جو بھگوتی اپنے پلک مارنے مین سنسار کو اچھی طرح اوپجاتی اور پرورش کرتی اور ناس کرتی ہی وہی برہما بشن اور مہادیو کو بار بار پیدا کرتی ہی جو کہ طرح طرح کے اوتار ہونے سے دُکھی ہو رہے ہین اور جس بھگوتی کے حکم سے سُودر کے گھر مین پہنچائے گئے اور نند کے گھر مین چھپائے گئے پھر متھرا مین پہونچائے گئے اور پھر ڈرے ہوئے سری کرشن دوارکا مین پہونچائے گئے اور سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین اپنی کلا سے پیدا کرکے اور سری کرشن جی کو اُنکے پاس کے قابو مین کیا ایک بھی عورت مرد کو مضبوط رہنے کی رسی سے باندھ سکتی ہی پھر سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین جیسے کوئی طوطے کے پنجرے مین بند کر رکھتا ہی ویسے ہی اُنھون نے اُنکو باندھا ہو گا ایک ستیہ بھاما کے قابو مین ہو نہایت خوشی سے سری کرشن چندر جی اندر کے مندر مین گئے اور اندر سے بڑی لڑائی کرکے وہان سے کلپ برچھ لائے جو ستیہ بھاما جی کے گھر کا زیور ہوا اور سب دھرم بدھ کرنے کی اِچھا کیے ہوئے سری کرشن چندر جی نے سس پال وغیرہ کو جیت اُسکی دھرم پتنی رکمنی کو اپنی استری بنایا کہو پرائی استری ہرنے کے لیے کہان اور بدھ ہی یہ نکو اہنکار کے قابو مین ہو کر شبھ اشبھ کرم ہو جال کرکے مور کھ ہو جاتا ہی کہ جسکے کرنے مین نرک کو جاتا ہی یہ استھاور جنگم سب اہنکار سے بنا ہوا ہی اور اہنکار ہی برہما بشن اور شیو کی جڑ ہی جو برہما اہنکار کے بنا ہوتے تو مکت ہو جاتی اور اس سنسار کے کرم نہ کرتے کیونکہ اہنکار سے چھوٹے ہوئے کو مکت اور اُسکے قابو مین ہوئے کو قیدی سمجھو اور استری دھن گھر بیٹا بھائی کوئی بند مین نہین کر سکتے جیو ون کا باندھنے والا اہنکار ہی جو کہ اس روپ سے سب مین سمایا ہی کہ ہم کرتے ہین یہ ہمارا کام ہی یہ بڑا بلوان اہنکار ہی کہ کرینگے اور کرتے مین ایسے ہی کرکے پرانی آپ بندھتا ہی کارن بنا کاریہ کبھی نہین ہوتا جیسے کہ مٹی کے پنڈے بنا گھڑا نہین بن سکتا بشن جی سنسار کے پرورش کرنے والے ہین مگر اہنکار سے بھرے ہوئے ہین نہین تو ہمیشہ فکر مند کیون رہا کرتے جب اہنکار سے جیو چھوٹ جاتا ہی تو اُسے تکلیفین نہین ہو سکتین اگر انہین اہنکار نہ ہوتا تو اوتارون کی دھارا مین نہ ڈوبتے اہنکار سب کی جڑ ہی اور سنسار اُسی سے ہوتا ہی جسمین اہنکار نہین اُسے نہ موہ ہو سکتا ہی نہ سنسار ہوتا ہی۔ پورے کہ راجس تامس ساتوک کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین یہی گن برہما بشن مہادیو مین ترتیب سے رہتے ہین گن ترک کہتے ہین کہ تینون اصل اہنکار کرکے ہانتے ہوئے ہین بس مایا کے موہت ہین کہ جاننے والے پنڈت کہتے ہین کہ بشن جی

اپنی مرضی سے اُتار لیگا [illegible] کوئی کم عقل بھی دُکھ کے پاس گرہ باس کے سنکٹ مین لینے کا اپنے آپ سے ارادہ نکریگا پھر ایسے
پنڈت بشن جی کیون کرینگے۔ بشاکل ہو کر سمیت کوشلیا اور دیوکی حمل مین اپنی اچھا سے بشن جی کا جانا انمدے لوگ کہتے ہین بھلا
بیکنٹھ باس چھوڑ کر حمل مین کون شکھ ہی جبین کروڑون فکرین اُٹھتی ہین تپ اور جگیہ کر کے اور دان دیکے لوگ گرہ باس نہین
چاہتے اگر بھگوان خود مختار ہوتے تو گربھ مین رہنے کی خواہش کیسے کرتے اس سے ای راجہ برہما تک سنسار کو جگ مایا کے
قابو جانیئے مایا کی رسی مین باندھے ہوئے برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا گھومتے اور باندھے جاتے ہین جیسے لکڑی جال
مین بندھی ہوتی ہی +

ادھیاے دُوسرا

دوہا

کب دُوتیا دھیاے مین دیی کر منتو		جا مین مہکھاسُر جنن کتھا سہت سمو تتو

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ جو گنیشوری بھگوتی کا پربھاو آپنے مفصلاً کہا تھا اب آسکے چرتر کی ہمکو سننے کی اچھا ہی کیونکہ جو
جانتا ہی کہ سب چرا چر یہ سنسار اُسی سے پیدا ہوا ہی اُس مہادیبی کے پربھاو سننے کی اچھا کون نہین کرتا یہ سُن بیاس مُن بولے
کہ اے راجہ سُنیے ہم مفصلاً کہتے ہین کیونکہ جو شردھاوان اور شانت شروتا ہے نہین کہتے وہ کم عقل ہین بہت دنون کی بات
ہی کہ جب مہکھاسُر پرتھوی کا راجہ تھا تب دیوتا اور دانون کی بڑی لڑائی ہوئی تھی اب اُسکی کتھا کہتے ہین مہکھاسُر نام دیت نے
سُمیر پہاڑ کے نزدیک جا کر نہایت سخت اور دیوتون کے تعجب دینے والی ایک لاکھ برس تک برہما جی کی عبادت کی تب وہ
خوش ہوے اور وہان ہنس پر چڑھ آکے بولے کہ ای دھرماتما بر مانگو ہم تمکو دینگے یہ سُن مہکھاسُر بولا کہ مین چاہتا ہون کہ امر
ہو جاؤن اسلیے جس طرح مین نہ مرون ویسی جُگت کیجیے۔ برہما جی نے جواب دیا کہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی وہ پھر جنم
لیتا ہی۔ جیودن کا ہمیشہ جنم مرن ہوا کرتا ہی جب وقت آتا ہی تب سب جیو پہاڑ اور سمندر وغیرہ کا ناس ہی ہو جاتا ہی امر ہو جانے کے
علاوہ اور جو کچھ تمھارے دل مین ہو بر مانگو۔ یہ سُن اپنے دل مین سوچ کر مہکھاسُر بولا کہ دیوتا منکھ اور پتر کسون سے ہم نمرین پھر
استری کون مار سکیگی اسلیے ہم استری ہی سے مرین ہمکو عورت کیونکر مار سکیگی برہما جی نے کہا عورت ہی سے مروگے پورو کی تمکو
نمار سکیگا۔ اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی نے کہا کہ اسطرح بر دان دیکر برہما جی تو اپنے استھان کو گئے اور وہ دیت بھی برپا کر خوش ہو اپنے گھر مین
آیا اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پھر سوال کیا کہ مہکھاسُر کسکا بیٹا تھا اور اتنا طاقتور کیسے ہوا اور کس کیسے بھینسے کا روپ ملا۔ بیاس جی نے کہا
کہ کشپ کی استری دنو کے رمبہ اور کرمبہ دو بیٹے پرتھوی منڈل مین مشہور ہوئے اُنکے پُتر نہین تھا اسلیے اُنھون نے نیم دھرم مین اولاد
ہونیکے لیے بہت برسون تک عبادت کی اور کرمبہ پنچ پوری مین جو پنچ جنی کا استھان ہی وہان جل مین ڈوب کر اگن کا تپ کرنے لگا
کرمبہ اگ سکے سادھنے مین لگا تو اندر جی نے دُکھی ہو وہان جا کر گراہ کا روپ بن کرمبہ کے پانو جل مین پکڑے اور اُس دُشٹ کو مار
بھی ڈالا اپنے بھائی کا مرنا سُن رمبہ نہایت غصہ مین ہوا اور اپنا سر اگ مین ہنا چاہا بائین ہاتھ سے سر کے بال پکڑے اور داہنے ہاتھ
تلوار لی۔ جیسے کاٹنے لگا ویسے ہی اگن جی نے سمجھایا کہ ارے دیت تو بڑا مورکھ ہی جو اپنا سر کاٹنا چاہتا ہی اپن آتم گھات کے کرنے

تو کیسے تیار ہوا ارے جو تیرے من مین ہو بر مانگ تو رنے کا ارادہ چھوڑ تیرے رنے سے کیا کام ہے [illegible] کے ایسے بچن سن بسر کے بال چھوڑ بہمر بولا کہ جو تم خوش ہو تی ہو تو ہمکو یہی بر دو کہ ہمارے تینون لوگون کا جیتنے والا اور دشمن کا مار ڈالنے والا بیٹا پیدا ہو اُسکو دیوتا دیت منکہ کبھی جیت نہ سکین چاہے جیسا روپ بنا لے اور وہ نہایت طاقت ور اور سب لوگ اسکو بند نا کرین اگن جی نے کہا تمھارے دل کی بات ہوگی ایسا ہی بیٹا پیدا ہوگا اب اپنا سر نہ کاٹو یہان سے جا کر جس عورت پر تمھارا دل جاویگا اُسمین نہایت طاقتور بیٹا پیدا ہوگا بیاس جی راجہ سے بولے کہ رنبہہ نے جب اسطرح اگن سے من بھاونے بچن سنے تو آگ کو پرنام کر کے چلے گئے اور اُسی جچھون کے ستھانے اور مند راستھان مین ایک بھینس کو دیکھ بھوگ کرنے کی اچھا کی جو بڑی جوانی روپ سے بھری ہوئی تھی اگرچہ وہان بہت سی عورتین تھین مگر سبکو چھوڑ بھینس مین دل لگایا وہ بھی کام وتی تھی بہی نہایت جلد اُسکے پاس آئی اور رنبہہ نے بھاوی بس اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور وہ اُسکے بیج سے حاملہ ہوئی اُسے اور بھینسون سے بچاتا ہوا اُسے اپنی عورت مانکر پاتال کو لیکر چلا گیا ایک سے کوئی بھینسا اُسے دیکھ کام اتر ہوکے دوڑا اُسکے مارنے کے لیے وہ آپ بھی دوڑا اور اُس بھینسے کو مارا اُسنے بھی اسے سینگون سے مارا کیونکہ کام کے بس موہت تھا جب نہایت تیز سینگ اُسکی چھاتی مین گھس گیا تب زمین پر گر پڑا اور بیہوش ہو کر مر گیا بس جب اُس بھینس کا خاوند رنبہہ مارا گیا تو وہ نہایت عاجز ہو مارے ڈر کے بھاگتے بھاگتے بٹ جچھ کے استھان مین جچھون کی سرن مین آئی اور پیچھے پیچھے وہ کامی بھینسا بھی اُسے دھونڈھتا ہوا ابل بیج اور مدمیت وہان پہونچا اسے روتے ہوئے اور بھینسے کو پیچھے دوڑتے دیکھ جچھ بچانے کو اُٹھے اُنسے اور بھینسے سے بڑی لڑائی ہوئی وہ تیرون کے لگنے سے زمین پر گر پڑا پھر جچھون نے مری ہوئی رنبہہ کی لوتھ کو لیکر چتا مین رکھا وہ بھینس اپنے خاوند کو چتا مین دیکھ اُسکے ساتھ آگ مین گھسنے لگی اگرچہ اُسے جچھون نے روکا مگر جلتی ہوئی اگن مین پتر کو لگس گئی تب مکھاسُر اُسکے پیٹ سے نکل چتا سے باہر آیا اور رنبہہ بھی پتر کے پیار کرنے کے لیے مرے ہوئے سر سے نکل آیا اور وہی رکت بیج نام اُسر ہوا

چوپائی

مکھا اُسرت بھیو بلوانا ۔ اُسرن سنگھاسن دی مانا
راجہ تاو کینہہ ہوے الکا ۔ سکل بھانت سون کرا سبھیکا
یہی بد ہو رکت بیج مکھاسُر ۔ ات بل لکھا نپت تت اُسراُر
سر مارے دیتن سکرمارے ۔ مرت نہین کا کر مین بچارے
یہ مکھاسُر جنم کہانی ۔ آر برپا اب سکل بکھانی
میپال سُن مَن گن لیجے ۔ دیبی چرت مانہہ چت دیجے

ادھیاے تیسرا

دوہا

پاتر تیسرے ادھیاے مین اندر سبھا کی ریت ۔ مکھاسُر نے سین سجا ہوے بہت

سری بیاس جی راجہ سے [illegible] ہین کہ اسی طرح اپنی طاقت سے مہکہ دانو نے راج پاکر سب سنسار کو اپنے قابو مین کر لیا اور سندر
زمین اپنے بازوؤن کی طاقت [illegible] ل کرکے پرورش کرنے لگا کہ جسمین ایک ایسی کا سر پر چھتر تھا اور کسیطرح کا ڈر اور کوئی اسکا دشمن نہ تھا
اسکے افسر فوج جسکا نام چکشر تھا نہایت طاقت ور اور بہادر ہوا اور بہت فوج رکھتا تھا تامردیت اسکا خزانچی ہوا اور اسلوما۔ اودرک
بڑالا کمیہ سبا شکل۔ تنر نیشر۔ کال بندھک۔ بل وربک۔ یہ چھوٹے چھوٹے فوج کے افسر تھے اور سب ساگر تک پرتھوی کو گھیرے ہوئے
رہتے تھے جتنے پرانے راجہ تھے سب خراج دیتے تھے اور جو جو چھتری لڑنے بھڑنے والے تھے اُنھین مار ڈالا برہمن لوگ بھی اسکے قابو
مین ہوگئے اور جگیہ کا حصہ اسی کو ارپن کرنے لگے یہی سب پرتھوی منڈل مین حال ہوا ایک چھتر پرتھوی کا راج پاکر بردان سے مغرور ہوا
سرگ مین جانے کی اچھا کرکے ایک ایلچی کو بلاکر کہنے لگا کہ ہمارے دُوت ہوکر سرگ مین جاکر دیوتون کے پاس پہونچ بخوف ہو اندر سے
کہو کہ ای اندر جی سرگ کو چھوڑ دو جہان چاہو چلے جاؤ دیر مت کرو اگر ایسا نکرو تو مہکاسُر کی سیوا کرو۔ جب تم اُنکی سرن مین جاؤگے تو
کیونکہ وہ سب کے راجہ ہین اسلیے تمھاری بھی رچھا کرینگے اسواسطے اب مہکاسُر کے سرن مین چلو نہین تو لڑنے کے لیے بجر دھارن کرو ہمارے
پرکھون نے تمکو فتح کر لیا ہی ہم تمھاری طاقت کو جانتے ہین اہلیا وغیرہ استریون کے ساتھ برا کام کرنے کی طاقت ہی اگر لڑ سکتے ہو تو لڑو یا جہان
تمھارا جی چاہے وہان چلے جاؤ بیاس جی بولے کہ ایسے ہی بچن دُوت نے اندر سے جا کر کہے اندر سُن نہایت غصہ ہو سُنکر اُس دُوت سے بولے کہ ای
نیچ ہم نہین جانتے کہ کسکے مد سے تو متوالا ہی اب تیرے مالک کی اس بیماری کی دوا کرینگے جاؤ اسکے آگے ہماری طرف سے کہدینا ہم اسکی جڑ
اُکھاڑ لینگے مہاتما دُوت کو نہین مارتے اسلیے تجکو چھوڑ دیتے ہین جدھر کی اچھا ہو تو بھینس کے بیٹے جلد چلا جا ہمنے بھی تیری طاقت کو جان لیا ہی
تو گھاس کا چرنے والا ہی کسواسطے کہ تو بھینس کا بیٹا ہی تیرے سینگ اُکھاڑ کر دھنک بنوا دینگے یہ ہم جانتے ہین کہ تمکو اپنے سینگون کا
بڑا زور ہی ہم اُنکو کاٹ کر تمھاری طاقت ضائع کر ڈالینگے جنکے بل سے پورن ہو کے تمکو بل کا غرور ہی اُنکو ہم کاٹینگے کیونکہ تم سینگون
سے مارنا جانتے ہو نہ کہ جدھ مین سمرتھ ہو بیاس جی نے راجہ سے کہا کہ دُوت اندر سے یہ باتین سُنکر جلدی مہکاسُر کے پاس
پہونچا اور اُس متوالے کو پرنام کرکے بولا کہ ای راجہ اندر آپ کو کچھ نہین سمجھتا وہ دیوتون کی فوج سمیت اپنے بل کو پورن سمجھتا ہی جو اسنے
مجھ سے کہا ہی اُسے کیسے کہون کیونکہ مالک کے سامنے نوکر کو چاہیے کہ پیارے اور سچے کلام بولے کیونکہ شبھ اچھا کرے تو نوکر کا
پیارا اور سچ بولے یہ نیت سبھ کرنے والی ظاہر ہی اگر صرف پیار کی باتین کہین تو اُسکا کام ہوگا جو کہو کہ کہدو تو یہ بھی لکھا ہی کہ جو اپنا فائدہ
چاہے تو تلخ کلام کبھی نہ کہے بھلا جیسے دشمن کے منہ سے زہر کے برابر بچن نکلتے ہین اُسی طرح نوکر چاکر کے منہ سے کیسے نکل سکتے ہین
جس طرح کی باتین اندر نے کہی ہین اُس طرح میری زبان نہین کہ سکتی اسی کتھا کو بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دُوت کے
ایسے بچن سُنکر مہکاسُر نہایت غصہ ہوا اور دُم کو پیٹھ پر کرکے پیشاب کرتا ہوا مارے غصے کے سُرخ آنکھین کر دیتون کو بلاکر بولا
کہ ای دیتو سب طرح سے اندر لڑنا چاہتا ہی اسلیے فوج اکٹھی کرو چھوٹے دیتون سے بھی اندر جیتا جا سکتا ہی اگر ہمارے آگے
اسکے برابر کڑوڑون کھڑے ہون تو کیا کھڑا ہو سکتا ہی اسلیے ہم کچھ بھی نہین ڈرتے آج ضرور ہی اسکو مار ڈالونگا یہ عابدون کے بیچ مین
شورے لو[illegible]ین کے سامنے طاقت کر سکتا یا فریب کرکے دوسرے کی عورت سے بھوگ کرنا جانتا ہی اور اپسراؤن کے بل سے متوالا ہوا
ہو کر جہان کسیکو عبادت کرتے دیکھتا اپسراؤن کو بھیجکر خلل ڈالتا فریب سے مارنا بسواس گھاتی تو ہمیشہ ہی بنا رہتا ہی جس دُشٹ نے پہلے
بلاپ کرکے بہت سی قسمین کھائین اور پھر فریب سے نمچ دیت کو مار ڈالا پھر رشی جی جو اس جماعت کے مالک ہین وہ تو کپٹ کے

اچارج ذیبی جھوٹی قسم کے کمانے والے اور طرح طرح کے بھیس بنانے والے اور چکمے دیتے ہین کیونکہ [illegible] ہرنیاچھ کو جب مرڈالا اور انھون نے نرسنگھہ اوتار دھرکے ہرن کشپ کو مارا ہم انکے قابو مین نہین ہین اور دیوتون کے بھروسے ہرگز کبھی نہ جاوینگے ہمارا دشمن اور اندر طاقت در کیا کرینگے شیوجی تو جنگ مین کچھ کر نہین سکتے پھر اور دن کی کیا بات ہے مین اندر برن جم کبیر اگن چندرمان سورج وغیرہ کو جیت کر سرگ بھی لے لونگا اور دیوتون کی جماعت کو فتح کرکے جگیہ کا حصہ لونگا اور جگیہ کی اوکھدہی بیکر دیتون کے ساتھ بہار کرونگا اوراے دیتو ہمکو دیوتون کا کچھ ڈر نہین کیونکہ مین کسی پورکھ سے مر نہین سکتا پھر عورت بچاری کیا کر سکتی ہے اے دیتو پاتال اور پہاڑون سے عمدہ عمدہ دانودن کو بلا کر ہماری فوج کے افسر بناؤ ہم تو اکیلے ہی سب دیوتون کو فتح کر سکتے ہین مگر سوبھا کے لیے بلواتے ہین اور دیوتون کی جنگ مین جلینگے اور سینگ در کھرون سے دیوتون کو مار ڈالینگے کیونکہ ہمکو بردان کے پرتاپ سے دیوتا اور آدمی نہین مار سکتے اسلیے دیوتون سے ہم نہین ڈرتے اے دیتو تم دیوتون کے فتح کرنیکے لیے طیار ہوجاؤ کہ انکو فتح کرکے نندن بن مین بہار کرین اور کلپ برچھ کے پھول پہنا کر دیوتون کی استریون کے ساتھ بھوگ کرین اور کام دھین گاے کا دودھ اور امرت پیکر خوش ہونگے اور دیوتا اور گندھربون کے گیت اور ناچ دیکھینگے

چوپائی

آلو تہا اور لبسی گھر تا تھاجی ۔ پر مدوّر اینکا ساتھی
مشر کیش ربھا مہ سینی ۔ مدو کٹا آدک سکھہ دنی
برت گیت چتری سب کاہو ۔ شکم دسے مین یہ ہی بڑا ہو
یاسون ہو طیار سب لوگو ۔ سنگر ہیت کرد سبھہ جرگو
سبکے رہتا بہت بھار گو ۔ لیہو بلاسے پرچھ سدا آؤ
کہو کرین گھر مین نت جاگین ۔ جاسون جیت دیر نہ لاگین
بولے بیاس سنہو بہپالا ۔ ام دیتین سون کہہ سب حالا
گیو باپ مت چل بچ کہا ۔ ستیہ کہت نہین کچھ سندہیا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کب چتر تہا دھیاے مین تمت دیون کیر ۔ دوت گئے پرجسم کہیو گرہی بلاے گمبھیر

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر کا دوت اندرجی کے پاس گیا تبھی انھون نے بھی جم کبیر بایو برن وغیرہ دیوتون کو بلایا کہ رمبھہ کا بیٹا مہکھاسر جو سب دیتون کا راجہ ہے بردان پانے کے سبب مغرور ہے اور سیکڑون مایا جانتا ہے اسکا بھیجا ہوا دوت سرگ مین آیا تھا اسنے تو ہمکو ایسے بچن کہلا بھیجے تھے کہ سرگ چھوڑ کر جہان دل چاہے چلے جاؤ یا مہکھاسر کی سیوا کرو وہ دیا وان ہین تمھاری جیوکا کر دینگے جو نوکر بنکر نمسکار کرتا ہے وہ اسکے اوپر خفا نہین ہوتے نہین تو سامان جنگ فراہم کرو ہمارے سونچنے ہی جو فوراً یہان پہونچین گے اتنا کہکر اس دشٹ کا دوت چلا گیا کہیے کیا کرنا چاہیے آپ لوگ اسکی فکر کرین ناطاقت دشمن بھی بھلا نہیں لاق

نہین ہوتا نہ کہ جو ہمیشہ تدبیر [illegible] اور اس طاقت سے مغرور ہو جیسی طاقت اور جیسی عقل ہو ویسی تدبیر کرنی چاہیے اور فتح اور
شکست تو دیو کے اختیار مین ہے جو کہین کہ ملاپ کرلین تو وہ بھی نہین ہوسکتا کیونکہ بدذات کے ساتھ میل کرنا بیفائدہ ہے اسیطرح
ساد ہون کے ساتھ میل بار بار سوچ سوچ کر کرنا چاہیے ۔ ہٹ سے یکایک چڑھائی نکرنی چاہیے ہان ایسے شخص کو بھیجنا چاہیے
کہ تیز ہو اور دل کی بات جان لیتا ہو اور اکیلا جاوے اور لالچی بھی نہو سچ بولتا ہو وہ دیکھکر معلوم کر آوے کہ کتنی فوج ہے اور کب چڑھائی
اور کون بیر کیسا ہے یہ سب سمجھ کے چلا آوے تو اُسکی طاقت جانکر حملہ کرین یا قلعہ کوٹ بناکر بیٹھین کیونکہ بے سوچا ہوا کام ہمیشہ دُکھ دیتا
ہے اسلیے پنڈتون کو چاہیے کہ ہمیشہ سوچکر کام کیا کرین کیونکہ وہی سُکھ دینے والے ہوتے ہین اور جو کہین کہ اُنمین پھوٹ کراوین سو بھی نہین
ہوسکتا کیونکہ یہ دانو ہمیشہ ایک چت ہوتے ہین اسلیے دُوت جاوین اور اُنکی طاقت بھی معلوم کر آوین اور یہان بھی نیت شاستر
کے مطابق سوچکر کام کرنا چاہیے اگر سوچ کر نہ کیا جاویگا تو اُلٹا پھل ہوگا پھر ویسے ہی تکلیف دیگا جیسے ناجانی دوائی ۔ بسری جی بولے
کہ اسطرح سوچکر نہایت ہوشیار دُوت کو طاقت جاننے کے لیے بھیجا دُوت وہان جاکر سب حال معلوم کرکے آیا اور اُسنے سب
اندر مہکھا سُر کی فوج کا سب حال جانکر بہت ہی متعجب ہوئے اور دیوتون کے گرو برہسپت جی کو جو مشورہ دینے مین نہایت ہوشیار تھے
بلواکر تخت پر بٹھایا اور پوچھا کہ اے دیوتون کے گرو اس باب مین کیا کرنا چاہیے آپ سب کچھ جاننے والے ہین مہکھا سُر دانو جو نہایت
طاقت ور اور بیرج وان مد سے بھرا ہوا ہے بہت دانو لیکر ہم سے لڑنے آتا ہے اُسکی کوئی تدبیر آپ کیجیے کیونکہ آپ منتر شاستر کو جانتے
ہین جیسے کہ اُنکے شکر آچاریج گھمن ہٹانے والے ہین ویسے ہمارے آپ ہین بیہی کتھا بیاس جی راجہ سے کہتے ہین کہ ایسے بچن سُنکر برہسپت
جی بہت سوچکر اندر سے بولے کہ اے اندر جی دھیرج رکھیے آکایت مین دھیرج نہ چھوڑنا چاہیے فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہے کہ جانا
کہ عقلمند ہمیشہ دھیرج کو لیے رہے جو ہونی ہونی ہے وہ ہوتی ہے اسے جانتے ہو مگر جسقدر طاقت ہو تدبیر کرنا چاہیے ۔ دیکھو مُن لوگ
بھی مُکت کے لیے تدبیر مین مشغول رہتے ہین یہ جانتے ہین کہ ایشر کے حکم سے سب کام ہوتے ہین مگر جوگ اور دھیان وغیرہ مین
مشغول رہتے ہین اسلیے ہمیشہ جیسا ہو سکے ویسا کرنا چاہیے سُکھ ہو چاہے نہو ایشر کے کیے ہوتے ہین کیا کہنا ہے بغیر تدبیر کیے جاہلے
لنگڑون کی طرح کام ہو بھی جاوے مگر کچھ سُکھ نہین ہوتا ۔ اگر تدبیر کرنے سے بھی سِدھ نہو تو اُسکا کچھ دوکھ نہین کیونکہ جاندار ہمیشہ پرشیکے
اختیار رہتا ہے کام کا ہوجانا فوج منتر صلاح ہتیار وغیرہ پر منحصر نہین ہے بلکہ دیو کے ہاتھ ہے دیکھو طاقت ور دُکھ پاتا اور سُور کی ہار
ہوتی ہے دیو کے اختیار ہی امر مین کیا اختیار ہے تدبیر مین شدنی کو لگانا چاہیے پھر دُکھ ہو یا سُکھ جب کبھی دُکھ پڑے تو اپنے سے
زیادہ دُکھی کو دیکھنا چاہیے اور جب سُکھ ہو تو اپنے سے زیادہ سُکھی ہے اُنھین دیکھے اور پنڈت کو چاہیے کہ ہر کم اور شوک دونون
مین دھیرج کو لیے رہے ۔ ادھیر لوگ جسطرح دُکھ پاتے اسیطرح دھیرج وان نہین پاتے مگر وقت پر کا دُکھ سُکھ سہنا نہایت مشکل ہے
جہان عقل کے یقین سے سُکھ دُکھ پیدا نہین ہوتا وہان کیا سُکھ اور کیا دُکھ یہ تو ہمیشہ نرگن اور سب سے علحدہ ہے جو بیس تتون
سے علحدہ جیو کو کیا سُکھ اور کیا دُکھ من ہی کو بھوک پیاس اور آسی کو دُکھ اور بیہوشی ہوتی ہے بوڑھا یا مرنا یہ شریر مین ہے لیکن
مگر وہ آتما تو کام کرود موہ لوبھ وغیرہ سے رہت ہے اور کلیان روپ ہے رنج اور موہ یہ سریر کے گُن ہین صلاح کرنے
سے کیا ہے ہم نہ سریر ہین نہ اُسکے متعلق کوئی چیز ہین بلکہ سات مول پر کرت سولہ بکارون سے علحدہ سدا سُکھی رہنے والے
ہین نہ ہم پرکرت نہ بکرت کیونکر ہمکو کیسے دُکھ ہو سکتا ہے اے اندر یہ جان کے آپ دل سے نہ ہم ہجاییے (یعنی میرا کچھ نہین

آپ کے دُکھ کی ناس ہونے کی پہلے یہ تدبیر ہی

چوپائی

نہین سنتو کہہ سدرش کوئی آنو ۔ سکھ نکیت یہ من پہچانو
اتھوا نرمل گیان کٹھارا ۔ کاٹے ممتہی یہو بچارا
جو بھاوے تامین جو بیکا ۔ کرے سرادھب دھرم ٹیکا
نہین پرالبدہ کرم کرناسا ۔ بن بھوگے یہ سبھی پرکاسا
جو بھاوی سو ہو ہی سیکے ۔ سکھ دُکھ کرم ڈھنگ کیجے جیکے
سب سر کرہو سایک آپو ۔ دانج بدھی سون سب جلو
اتھوا منتر لیھو سب کیسا ۔ جتن کرت اب کرہو نہ دیرا
جتن کیے بھاوے جو ہوئی ۔ سب بدھ مہاراج ہو سوئی
سکھ سے ہوت پن کر ناسا ۔ دُکھ سے پاپ نہ کرے پرکاسا
تاسون ہوے جبھی سکھ ناسا ۔ کرے ہرکھ جن ہوے اُدواسا

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین دیون کیہر بردتھ ۔ ہار یو دیت سماج سون کسب ہی ات سوتھ

سری بیاس جی بولے کہ اتنے بچن سن کر اندر پھر برہسپت جی سے بولے کہ مہکھاسر کے ناس کے لیے جنگ کی تیاری ضرور کرینگے کیونکہ تدبیر بغیر راج سکھ اور جس کچھ نہین ملتا تدبیر نہ کرنے والے کی تعریف نامرد لوگ کرتے ہین مگر تدبیر کرنے والے کبھی نہین کرتے سنیاسی کا زیور گیان برہمن کا سنتو کھ اور جو ایشور کی اختیار رکھتا ہی اُسکا زیور تدبیر اور دشمن کا ناس کرنا ہی تدبیر ہی سے برترا شر نیچ اور بل کو ہمنے مارا ہی اب اسکو بھی تدبیر سے مارینگے پہلے تو آپ دیو گرو کی ہماری طاقت مین اور ہتیار بجر مددگار اور ضروری مہادیو اور لشن جی بھی مدد کرینگے آپ صرف ہمارے کلیان کے لیے رچھو کھن منتر پڑھیے ہم اور تدبیر کرتے ہین یعنی مہکھاسر کے لیے فوج کی طیاری کرلیتے ہین بیاس جی کہتے ہین کہ اسطرح جب اندر نے کہا تو برہسپت جی پھر بولے کہ تم ہمکو لڑنے کو مستعد کرتے اور نہ روکتے ہمکو اس باب مین شک ہی کہ فتح ہوگی یا شکست ہوگی مگر اسمین کچھ دو کہ نہین جو سکھ یا دُکھ ہونیوالا ہوگا وہ تو ہوہی گا ہمکو نہین معلوم تہا کہ ہمکو دُکھ ہوگا یا سکھ اگر ہمکو یہی سمجھ آتی تو جب ہماری عورت کو چندرمان نے لیا تھا تو ہمکو کیسے دُکھ ہوتا جو ہمکو اپنے آسرم پر بیٹھے بیٹھے ہوا تھا سب لوگون مین ہم عقلمند مشہور رہین پھر جب ہماری عورت زبردستی ہرلی گئی تھی تو ہماری عقل کہان گئی تھی اسلیے پورہ کہہ کر گئے ہیسے کہ ہمیشہ تدبیر کیا کرے مگر کام کا ہونا ایشر کے اختیار مین ہی بیاس جی کہتے ہین کہ گرو کے بچن ارتھ سمیت سُنکر اندر برہما جی کے سرن مین جاکر بولے کہ ای پتامہ دیوتون کے مالک مہکھاسر دیت ہمارے سرگ کے لینے کی خواہش کرتا ہی اور اُسکی فوج مین اور بھی دانو

جو جنگ کرنے مین بڑے بیرہین لڑائی کی خواہش کرکے آئے ہین اُس سے ڈرے ہوئے ہم آپ کے پاس آئے ہین آپ سب جانتے ہین
بنت کیا کہین ہماری مدد کیجیے یہ سُن برہما جی بولے کہ چلو کیلاس کو چلین وہان سے شیوجی کو آگے کرلین اور نہایت بلوان سری کشن جی کو
بھی لے چلین پھر ولیس کال بچار کراور صلاح کرسب دیوتون کو لیکر جنگ کرینگے کیونکہ جو بنا طاقت بچارے اور گیان کو چھوڑ بیٹھ اور بلا بچارے
پورکھ کام کرتا ہے تو ضرور رنج پاتا ہے - بیاس جی بولے کہ اُسے شنکر اندر برہما جی کو آگے کرکے لوک پالون کے ساتھ کیلاس کو گئے اور شنکر جی کو
بید کے منترون سے استُت کرکے خوش کیا اور اُنکو آگے کر مع جماعت سری کشن جی کے پور کو گئے اُن دیوتون نے دیوتون کے مالک سری کشن جی
کی استت کرکے اُنسے اپنا مطلب بیان کیا کیونکہ بردان کے بل سے بھرے ہوئے مکھاسُر کا ڈر تھا اُس اندر کے خوف کو سُن کشن جی دیوتون
سے بولے کہ ہم اُس سے لڑینگے اور اُس دُشٹ کو مارینگے بیاس جی بولے کہ برہما کشن سورج مہا دیو وغیرہ اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوکے
چلے یعنی برہما جی ہنس پر کشن جی گرڑ پر مہادیو جی بیل پر اندر جی ہاتھی پر اسکند مور پر اور جمراج بھینسے پر سوار تھے اور فوج کو فراہم کرکے جنگ کردیا
سو بچہین مکھاسُر کی فوج آپہونچی اور دیوتا اور دیتون کی فوج مین بڑا جدھ ہونے لگا کہین بہر تیر- تلوار- برچھی- مُوسل- کلہاڑا- گدا- پٹش-
تِرسُول سیکر- شکت- تومر- مُگدر- ہل- وغیرہ مختلف طریقون سے استر منتر سے آپس مین لڑتے تھے مکھاسُر کی فوج کے افسر کا نام
چکشُر دیت تھا اُسنے اندر کے پانچ بان مارے اندر نے بھی تیرون سے اُسکے تیرون کو کاٹکر ایک تیر اُسکی چھاتی پر مارا چکشُر بیہوش ہوکر
ہاتھی پر سے گر پڑا تب اندر نے اُسکی سونڈ مین بجر مارا اُس بجر کے لگنے سے وہ ہاتھی بھاگ کر فوج مین چلا گیا اُسے دیکھ مکھاسُر
سے بولا کہ ای بیر تم جاکر مغرور اندر کو مار ڈالو- اور برُن وغیرہ اور دیوتون کو بھی مار کر ہمارے پاس آجاؤ بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے
بچن سُن بڈلاکمیہ ہاتھی پر چڑھ اندر کے پاس پہونچا اندر جی نے اُسے آتے دیکھ نہایت غصہ ہوکر بڑے کڑے بان مارے اُسنے اپنے
بانون سے انکی بانون کو جلد کاٹ ڈالا اور پچاس بان اندر کے مارے اسیطرح اندر نے بھی نہایت غصہ ہوکر اُسکے بان اپنے تیرون
کاٹ ڈالے اور اُسکی طرف زہر کے بجھائے تیر مارے اُنھون نے پھر انکے مارے ہوئے بانون کو اپنے بانون سے کاٹ ڈالا- اور اُسکے
ہاتھی کی سونڈ مین گدا ماری اُس سونڈ مارے ہوئے ہاتھی نے بار بار اونچی سانسین بھرین اور لوٹ کر دیتون کی فوج کو مارنے لگا تب
دانون نے دیکھا کہ ہاتھی لڑائی سے بھاگ گیا تو پھر رتھ پر چڑھ کے دیوتون سے لڑنے آیا اندر نے بھی دیکھا کہ یہ دیت رتھ پر چڑھ پھر آیا
ہے تو اُسے تیکھے بان مارے اُسنے بھی غصہ ہوکر تیرون کی برکھا کی اسی طرح دونون نے فتح کی خواہش کرکے بڑا جنگ کیا اندر جی نے
جب اُسے بڑا طاقت ور دیکھا تو اپنے بیٹے جنیت کو آگے کرکے لڑنے لگے جنیت نے پانچ تیر اُسکی چھاتی مین مارے جس سے وہ رتھ
سے گر پڑا اور سارتھی اُسے میدان جنگ سے باہر لے گیا جب بیہوش ہوکر بڈلاکمیہ دیت میدان سے باہر گیا تو فتح اور دُندبھی کی
آواز ہونے لگی سب دیوتا خوش ہوئے اور اندر جی کی تعریف کرنے لگے اور گندھرب گانے اور اپسرا ناچنے لگین یہ سُن مکھاسُر نے
نہایت خفا ہوکر تامر نام دیت کو جو دوسرے کے مد کا ناس کرنے والا تھا بھیجا وہ بہت دیتون کو ساتھ لیکر آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا جیسے
کہ بادل سمندر مین برسنے لگے- تب برُن جی پھانسی اُٹھا کر جلدی وہان پہونچے اور بھینسے پر سوار ڈنڈ لیے جمراج جی بھی آگئے- وہان
دیت اور دیوتون کا ردم ہرکھن جدھ ہوا کہ جہان بان کھڑگ موسل شکت پھرسا- وغیرہ طرح طرح کے استر چلے

چوپائی

ماریو جم تامر ہی تج ڈنڈا ۔ پرسو ملیو نہ تنک پر چنڈا

کھینچ چاپ چھوڑیو بھو سایک	اندر آدکن بھیوری لایک
دیون شست اور اشست نبھلی لکھہ	چھوڑ کو لاگ کسن و تین دکھہ
کہین لنشٹہ تن لشٹہ دیج ار	تیر لاگے سو کہیو دھرن پر
ما یا کار دیت دل ماہین	پر یو دیو دل کچھہ دکھہ ناہین
یہہ دہ تام بھیتن بیہو ۴	دیون اُر آر د ننگل ٹھیو

ادھیاے چھٹا

دوہا

باچھیٹھین ادھیاے مین تن دیو اسُر سین	لڑیو پر سیر جاہ لکھہ کرتن کے من دین

اتنی کتھا سناکر سری بیاس جی بولے کہ جب تام بیہوش ہو گیا تو مہکھاسُر نہایت غصہ ہو کر بڑی بھاری گدا اُٹھا کر دیوتون کی جماعت مین پہونچا اور کہنے لگا کہ سبکے سب کھڑے رہو ہم گدا سے مارتے ہین تم سبکو کوڑن کی طرح بل بھوگ کرتے ہو اور سدا کے بل مین مرا اتنا کہہ ہاتھی پر سوار اندر کو دیکھہ اُنکے بازو کے سرے پر گدا ماری اندر نے بھی اپنے بجر سے اُسکی گدا کو کاٹ ڈالا تب اُسنے بھی غصہ ہو کر تلوار لی اور اندر کے مارنے کی اِچھا کی اُسوقت اِندر اور مہکھاسُر سے طرح طرح کے ہتیارون سے بڑا جدھ ہونے لگا۔ پھر مہکھاسُر نے شاوری مایا کی جس سے مُن لوگ موہت ہوجاتے ہین اور سب لوگ بھی موہت ہوگئے کہ کروڑون مہکھاسُر اُسکے ردپ دہرلیئے زور آور اور اقسام اقسام کے استر لیے ہوئے دیوتون کی فوج کو مارتے ہوئے دیوتون کو نظر آئے اُس بنائی ہوئی مایا کو دیکھ اندر بہت متعجب ہوئے اور برن کبیر جم اگن سورج چندرماں وغیرہ سب مارے ڈر کے بھاگے پھر برہما مہیش اور لشن جی کو یاد کرنے لگے جو ہنس گرڑ ربیل پر سوار ہوکے آئے تھے آپہونچے اور سری لشن جی نے بڑے تیجمان سودرشن چکر کو حکم دیا کہ جسکے تیج سے وہ مایا ناس ہو گئی۔ مہکھاسُر سنسار کے پیدا کرنے والے اور پرورش کرنے والے دیوتون کو دیکھہ کہ یہ جدھ کرنے کے لیے آئے ہین ساتھ لیکر چکشر اگراسیہ اگر بیرج اسلوما۔ تر نیتر۔ باسکل اندھکاسُر اور بھی دیت طیار ہوئے اور دھنک لیے ہوئے اونٹون پر چڑھے اور مدد کے بھرے ہوئے دوڑے اور دیوتون سے بولے جیسے بھیڑیے چھوٹے چھوٹے بچھڑون سے بولین اور دیوتا اور دیت آپس مین مارنے کی اِچھا کر کے بانون کی برکھا کرنے لگے اُنمین اندھکاسُر نے زہر کے بجھائے ہوئے پانچ بان کان تک کھینچکے لشن جی کو مارے لشن جی کے پاس اُسکے بان پہنچنے نہ پائے کہ اُنھون نے اپنے تیرون سے کاٹ ڈالے اور اُسکے اوپر تیر مارے اسیطرح لشن جی اور دیت سے تلوار۔ موسل۔ گدا۔ شکت بھرسا وغیرہ سے جدھ ہونے لگا۔ لشن جی اور اندھک کا ستم ہر کمن جدھ ہوا یہان تک کہ پچاس برس تک ہوتا رہا اسیطرح اندرا ور باسکل دیت سے اور مہکھاسُر اور مہادیو جی سے جم لچ اور ترنیتر نام دیت سے کبیر اور مہامنو سے برن اور اسلوما سے جدھ ہونے لگا [یعنی سودین تک لڑتے رہے ۱۲] سری لشن جی کے باہن گرڑ کے اندھکاسُر نے نہایت زور سے گدا ماری کہ وہ گدا کے لگنے سے دُکھی ہو کر اونچی سانسین بھرنے لگا تب بھگوان لشن دہنے ہاتھ سے اُسے سہرانے لگے کہ وہ وہان ٹھہر گیا اور آپ دھنک کھینچکر اندھکاسُر کے اوپر غصہ ہو کر بان مارنے لگے اُس دانو نے اپنے تیرون سے سری لشن جی کے بان کاٹ ڈالے اور پچاس تیر نہایت تیز لشن جی کے مارے کہ جنھین نہ سہنے

بچاکر سو درشن چکر آسے مارا مگر وہ بھی اپنے چکر سے بچ گیا اور دیوتون کو موہت کیا اور شبد کرنے لگا کشن جی کے چکر کو نشپھل دیکھ دیوتون نے بڑا سوگ کیا اور دیتون نے خوشی منائی سری کشن جی نے دیوتون کو رنجیدہ دیکھکر کو مودکی گدا یا جاننے والے کے سر مین ماری اُس گدا کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اُسے گرا ہوا دیکھ مہکھاسر نہایت غصہ ہو کر کشن سے لڑنے آیا بھگوان پاس دیوی نے بھی آتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ ہو کر اُسکے اوپر بانون کی برکھا کی اُسنے بھی اُنکے بانون کو کاٹ ڈالا اسیطرح دونون مین بڑا جدہ ہوا تب سری بھگوان نے اُسکے سر پر گدا ماری کہ وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اور دیتون کی فوج مین بڑا ہاہا کار ہوا مگر وہ دُہی گھڑی مین اچھا ہو کر اُٹھ کھڑا ہوا اور ہتیار اُٹھا کر کشن جی کو مارا کہ جس سے وہ بھی بیہوش ہوئے جب مہاراج بیہوش ہوئے تو ارجن جی اُنکو میدان سے باہر لیگئے اُنکی یہ حالت دیکھ اندر وغیرہ دیوتا رونے اور پکارنے لگے دیوتون کو روتے ہوئے سنکر ترسول دھارن کیے ہوئے مہادیو جی آئے اور مہکھاسر کو مارا اُسنے بھی مہادیو جی کو شکت ماری اور ترسول کو بچا کر گرجنے لگا مہادیو جی کو بھی اُسکی شکت کے لگنے سے کچھ تکلیف نہ ہوئی اور اُسکو ترسول مارا اسی سمے مین مہکھاسر سے لڑتے ہوئے مہادیو جی کو دیکھکر کشن جی پھر پہونچے مہکھاسر نے دیکھا کہ چکر اور ترسول دھارن کیے ہوئے آپ کشن اور شیو دونون موجود ہین تو نہایت غصہ ہو کر اُنکے سامنے آکر بھینسے کا روپ دھارن کرکے پونچھ نچانے لگا اور خوفناک آوازین کرکے دونون کو ڈرانے لگا جیسے کہ بادل گرجتا ہے اور سینگون سے اُٹھا اُٹھا پہاڑ پھینکنے لگا اُسے دیکھکر وہ دونون مہاراج شیو اور برہما جی بھی اس داؤ کے اوپر بان کی برکھا کرنے لگے جب اُن لوگون بانون کی برکھا کرتے ہوئے اُسنے دیکھا تو پونچھ سے کھینچ کر پہاڑ کا ٹکڑا مارا اُسے دیکھ سری بھگوان جی نے اپنے تیرون سے سو ٹکڑے کر ڈالے اور اُسے چکر مارا کہ جسکے لگنے سے وہ بیہوش ہو گیا اور پھر آدمی کا روپ بنا کر اُٹھا اور ہاتھ مین گدا لیکر پربت کے برابر ہو بادلون کی طرح گرجنے لگا

چوپائی

سو سن کشن بچایو سنکھا | پانچ جنیہ نہی نام سونکھا
تا دھن سے پورت بھو لوکا | سن سُر شنکھی اسُر جت شوکا
رکھو من گن سب بھینسے سکھاری | دانو منہ سکل دھن ہاری
کیون بھوپ تم سُن گیا تھا | پوجھ دیبی تہو رسنا تھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

یا ستم ادھیاے مین دیو ہار جسم بھاگ | بدہ شنکر نہیہ چل گئے کب ہی انوراگ

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر نے دیتون کو نہایت اُداس دیکھا تو بھینسے کا روپ چھوڑ کر شیر کا روپ بنالیا اور نہایت زور سے گرجا اور ڈراتا ہوا دیوتون کی فوج مین کودا اور گرڑ کو نوچ کھسوٹ ڈالا اُنکے سب بدن سے لہو بہنے لگا اور کشن جی کے بازو مین اُسنے نوچ مارا بھگوان جی بھی اُسے دیکھ چکر اُٹھا کے مارنے کے لیے غصہ ہو کر پہونچے جبتک بھگوان کشن جی چکر سے مارا چاہین

تب تک آسنے لشن جی کو سینگ مارے کہ جس سے بیاکل ہو بھاگ کے وہ اپنے لوک کو چلے گئے جب مہادیو جی نے جانا کہ بشن جی چلے گئے تو اُسکی آدمیون سے موت نہ سمجھ کر کیلاس پربت پر مہادیو جی بھی چلے گئے برہما جی بھی ڈر کر جلدی اپنی گھر کو گئے مگر اندر بجر لیے ہوئے میدان جنگ مین کھڑے رہے اور برن شکت اور دھیرج دھارن کیے کھڑے رہے اور جمراج بھی جو لڑائی مین بڑے دلیر ہین ڈنڈلیے مستعد رہے اور کبیر چندرمان اگن برن کبیر سورج یہ سب اس دانو کو دیکھ جدھ مین دل لگا کر اُسی جگہ پر کھڑے رہے اُسی وقت غصہ کیے ہوئے دیتون کی فوج آپڑی اور سانپون کی طرح بانون کے جھنڈ کے جھنڈ چھوٹنے لگی اور بھینس کا روپ دھرے ہوئے دیتون کا راجہ بھی کھڑا رہا دیوتا اور دیتون کے جدھ ہونے کی آواز بہت طرح سے ہو رہی تھی دھنکہ کا ردوا اور جردھون کے تال دینے کی آواز بادل کی طرح ہو رہی تھی اور مہکھاسر اپنے سینگون سے پہاڑ اور پہاڑ کی چوٹیان اُٹھا اُٹھا دیوتون پر پھینکتا تھا اور کسیکو کھر سے اور کسیکو پونچھ سے مارتا تھا اسلیے دیوتا اور گندھرب خائف ہوئے اور اندر آسے دیکھ بھاگ کھڑے ہوئے جب اندر بھاگے تو جمراج کبیر برن بھی ڈر کر چلے گئے اور مہکھاسر اپنی جیت مانکر اپنے گھر کو چلا گیا اور بھاگنے کے وقت ایراوت ہاتھی اندر اور اچیشروا گھوڑا اشوسرج نارائن اور کام دھین کو بھی اندر چھوڑ گئے تھے مہکھاسر انکو بھی اپنے گھر لے گیا پھر اپنی فوج لیکر سُرگ مین جانے کی خواہش کی وہان دیوتا تو خائف ہو کر اندر پوری چھوڑ گئے تھے اسنے جاکر قبضہ کیا۔ اور اندر اسن پر جاکر بیٹھ گیا اور سب دیوتون کے جگہ دیتون کو مقرر کر دیا اسطرح سو برس نہایت جنگ کرنے سے اندر کا پد اسے ملا اور اُس سے دُکھ پاکر جو دیوتا باقی بچے تھے وہ بھی بھاگ گئے۔ اور بہت دنون تک سب دیوتا پہاڑ کے درون مین پڑے رہے جب خوب تھک گئے تو برہما جی کے سرن مین آئے وہان اونہین جوگنی سروپ چترنگ دھارن کیے ہوئے اور کمل پھول کے آسن پر بیٹھے ہوئے مریچ وغیرہ سانت اور بید اور بیدانت کے جاننے والون اور کنیر گندھرب چارن اُرگ اور پنگون کو سیوا کرتے ہوئے دیکھ وہ انکی استت کرنے لگے دیوتا بولے کہ اے سبکی تکلیف مٹانے والے اور کمل سے پیدا ہونے برہما جی ہم مہکھاسر کے آزار پہونچائے ہوئے اور جنگ مین تھکے ہوئے اور گھر سے نکالے ہوئے اور پہاڑون کی درون مین لیے ہوئے دیوتون کو دکھ آپ رحم نہین کرتے یہ کیا ہی بھلا ہزارون قصور کرنیوالے بیٹون کو بھی برلوبھی پتا چھوڑ دیتا ہی جو کہ دیتون سے نہایت دُکھ پائے ہوئے ہم دیوتون کو آپ چھوڑتے ہین دیکھیے دیولوک کا راج جگیہ کا بھاگ کلپ برچھ کے پھول کام دھین کا دودھ وغیرہ سب چیزین یہ ڈھیٹا تمام مہکھاسر بھوگتا ہی اب آپ سے اپنا کام کیا کہین دیوتون کے دشمن مہکھاسر کے کیے ہوئے کام آپ جانتے ہین کیونکہ گیان سے آپ سب کام کرتے ہین جہان کہین یہ پاپی مہکھاسر طرح طرح کے برترون سے دیوتونکو عذاب دیتا ہی وہان وہان آپ ہی رچھا کرنے والے ہین اسلیے ہملوگون کا کلیان کیجیے نہین تو ہم اب جو شانت تپسوی ہین چھوڑ کر کسکے سرن مین جاوین بیاس جی اس کتھا کو جنمیجے سے کہتے ہین کہ اسطرح سب دیوتا استت کرکے برہما جی کے ہاتھ جوڑ داس ہو پرنام کرنے لگے انکو اسطرح آزردہ دیکھ برہما جی انھین خوش کرتے ہوئے اچھی پیاری بول سے بولے کہ ہم کیا کرین اس دانو کو بردان کا اہنکار ہی کیونکہ وہ استری سے مریگا پورکہ سے کبھی نہ مارا جاویگا اسلیے کہو کیا کرنا چاہیے اب ہم جانتے ہین کہ ہم اور تم سب ملکر کیلاس کو چلین اور وہان سے مہادیو جی کو آگے کرکے بشن جی کے پاس جو سبکی مراد پوری کرتے ہین بیکنٹھ کو چلین وہان ہم سب ملکے دیوتون کا کاج بچاوین کہ کیسے سدھ ہوگا اتنا کہہ ہنس پر سوار ہو دیوتون کو پیچھے کر برہما جی کیلاس پربت کو چلے تب تک سری شیو جی نے بھی دھیان کرکے

جاناکہ دیوتون کو ساتھ لیے مہادیو جی آتے ہین آپ بھی گھر سے باہر نکل آئے اور دیوتون نے دیکھکر آپسمین پرنام کیا اور دیوتون کے ملنے
کرنے سے خوش ہوئے اور سب دیوتون کو علحدہ علحدہ آسن دیا جب وہ بیٹھ گئے تو مہادیو جی بھی اپنے آسن پر بیٹھ گئے پہلے خیر وعافیت
پوچھکر مہادیو جی نے برہما سے دیوتون کے کیلاس مین آنے کا سبب پوچھا کہ یہان آپ اور اندر وغیرہ دیوتون نے آنیکا کیسے قصد کیا اسکا
سبب کہیے برہما جی نے کہا کہ مہکھاسر کے سبب یہ سب سُرگ کے رہنے والے پہاڑون اور بن وغیرہ مین گھومتے ہین اور مہکھاسر
جگیون کا بھوگ دیتون سمیت کرتا ہی اور یہ بچارے لوک پال آندرہ گھومتے ہین اسلیے آج آپکی سرن مین آئے ہین ہم نے
انکا کام ہوجانا آپ کے سبب جان آپ کے پاس انکو پہونچا دیا ہی اب آپ جو سمجھیے کیجیے یہ دیوتون کا کام ہی اب انکا بوجھ آپ کے
اوپر ہی یہ سن ہنستے ہوئے شیوجی برہما جی سے بولے کہ یہ آپ کا کیا ہوا ہی کیونکہ تمھین نے اسے دیوتون کا دُکھ دینوالا بر دیا ہی اب کیا
کیا جاوے اس طرح کے طاقت ور اور خوف دلانے والے کو کون استری ایسی طاقت ور ہی کہ مارے گی نہ ہماری عورت جنگ مین
جاسکتی ہی نہ تمھاری اگر جاوین بھی تو وہ دونون دیبی کیسے لڑ سکین گی اور اندرانی بھی نہین لڑ سکتی پھر اُس پاپشٹ مغرور کو اور
کون عورت مار سکے گی ہماری تو یہ راے ہی کہ بھگوان بشن جی کے پاس چلین اور اُنکی استُت کرکے دیوتون کے کاریہ کے لیے کہین
کیونکہ وہ بڑے عقلمند ہین اور سب مطلب بر آنیکے اُنہین سے بلکہ کام کی چنتا کرنی چاہیے اور کسی تدبیر سے کاریہ سدھ نہوگا۔ بیاس جی بولے
کہ رودر جی کے ایسے بچن سنکر برہما وغیرہ دیوتا اٹھکر اور شیوجی کے ساتھ ہوکر فوراً اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو خوشی سے بشن پوری
کو چلے راہ مین کام سدھ کہنیوالے شگون دیکھ دیکھ بہت سکھی ہوتے تھے ہوا آنند اور سکھ دینے والے چلنے لگی پرند کلیان دینے والی بولی بولنے
لگے اور آکاس اور اطراف صاف ہوے وہان کے جانے مین دیوتون کو سب سبھ ہی معلوم ہوا

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کسب اشٹما دھیاے مین سُر گے جم برلوگ | کہیو جگت ہر بھگوتی پر گٹی کین لسوک

سری بیاس جی بولے کہ وہ دیوتا بشن لوک مین پہونچے جو بشن جی کو پیارا ہی آسے سب طرح سے سجا ہوا دیکھا اور اُسمین عمدہ عمدہ مکانات
بنے تھے اور تالاب۔ باؤلی۔ ندی۔ سکھ دینے والی تھین اور ہنس سارس چکوی چکوا بول رہے تھے اور وہان چنپا۔ اشوک۔ کیل
کلپ برچھ۔ بکل۔ چنبیلی۔ تلک۔ امبا کر یا ہین اور کوکلا اور بھونرے بول رہے اور عمدہ عمدہ پھلواریان لگی تھین اور سنک سندان
وغیرہ اور پارشد بھگتی سے استُت کرتے تھے اور وہان کے دُھورا ہر رتنون سے کھچے ہوئے اور سونے کی چتر کاری کیے ہوئے
گویا آسمان کو چاٹتے ہین ایسے خوبصورت محل تھے اور دیوتا گندھرب گاتے اپسرا ناچتی اور کنر دن سے چارون طرف سج رہا ہی اور بید
پاٹھی مُن لوگ بید کے سوکتون سے سری بشن جی کے مندر کی استُت کر رہے ہین اور وہان جے بجے دو دوار پال سونے کے عصا لیے
کھڑے ہین اُنسے دیوتون نے کہا کہ تم دونون آدمیون مین سے ایک اطلاع کرے کہ برہما مہادیو اور اندر وغیرہ دیوتا بشن جی کے درشن
کی اچھا کیے ہوئے دروازے پر کھڑے ہین سری بیاس جی بولے کہ جے دوار پال یہ سن سری بشن جی کے پاس جاکر سب دیوتون کا آنا
کہنے لگا کہ اے دیوتون کے دیوتا رما کانت اور دیوتون کے دشمنون کے مارنے والے برہما۔ رودر اور اندر۔ بُرن کبیر اگنی جم راج دیوتا حاضر

کھڑے استت کر رہے ہین اور آپ کا درشن چاہتے ہین یہ سن سری کشن جی دیوتون کے دیکھنے کے لیے گھر سے باہر آئے وہان دیکھا
کہ نہایت محنت سے تھکے ہوئے دُبلے دیوتا کھڑے ہین اُنکو محبت کی نظر سے دیکھا اور پرسن کیا۔ تب وہ سب پرنام اور استت
کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ جگت کے پالنے والے اور مارنے والے اور دیا کے سمندر مہاراج ہم آپ کی سرن مین
آئے ہین ہماری رچھا کیجیے یہ سن کشن جی بولے کہ چلو سب دیوتا مندر مین گھسو اور آسنون پر بیٹھو پھر اپنا حال کہو کہ سب اکٹھے ہو کر یہان
کس لیے آئے ہو اور اسقدر فکر مین کیون ہو اور اُداس اور دُکھی کیون ہو اور برہما رودر کے ساتھ سب اپنا کام کہو یہ سن دیوتا
بولے کہ مہاراج پاپی مہکھاسُر سے ہم لوگ بڑے دُکھ مین ہین کیونکہ وہ بردان پانے کے سبب بڑا اہنکاری اور دُشٹ ہو رہا ہی
کیونکہ اُسکو کوئی مار نہین سکتا اور برہمنون کے دیے ہوئے جگیہ بھاگ اب وہی بھوگتا ہی اور ہم لوگ پہاڑون کے درون مین
رہتے ہین وہ برہما کے بردان کے سبب نہایت مشکل سے مارا جائیگا اسلیے آپ کی سرن مین آئے ہین اور یہ کام بہت بڑا ہی اسلیے
ہم لوگون کو اس سنکٹ سے اُدھار کیجیے کیونکہ آپ سب مایا جانتے ہین اے کرشن جی اب اُسکے مرنے کی تدبیر کیجیے کیونکہ آپ ظالمون
کے مارنے والے ہین برہما نے یہ بردان دیا ہی کہ تو آدمیون سے نہ مارا جائیگا پھر کون ایسی عورت ہوگی کہ اُس بدذات کو جنگ
مین مارے گی۔ پاربتی۔ یا لچھمی اندرانی یا بدریا۔ اس بدذات بھینسے کے مارنے کو بردان کے سبب کس مین طاقت ہی
کوئی نہین ہی اے مہاراج اس دُشٹ کے مرنے کی تدبیر بچار کے دیوتون کا کام کیجیے کیونکہ آپ بھگتون کے دوست ہین ایسے
بچن سنکر ہنستے ہوئے سری کشن جی بولے کہ آگے ہمنے بھی جدھ کیا تھا تب بھی وہ نہین مرا تھا ہم جانتے ہین کہ سب دیوتون کے تیج سے
ایک عورت پیدا ہو تو جنگ مین اُسے زبردستی مار ڈالیگی اگرچہ بردان سے مغرور ہو کر سینکڑون مایا اُن کا جاننے والا ہی مگر ہم لوگون کی
شکت کے انس سے جو عورت پیدا ہوگی وہ ضرور ہی اُسکو مار ڈالیگی پہلے اپنے اپنے تیجون کے انس اور بھلوگون کی استریون
کی پرارتھنا کرو کہ جس سے اُنکے تیج اور انس سے ایک تیج کی کھان عورت پیدا ہو جب وہ پیدا ہوگی تو رودر وغیرہ ہم سب دیوتا ترسول
وغیرہ ہتیار اُسے دینگے پھر وہ سب ہتیار باندھ کر اُس بدذات اور مغرور کو مار ہی ڈالیگی یہ کہتے ہی کہتے برہما جی کے منہ سے اپنے
آپ ایک بڑا تیج نکلا اور جلنے لگا وہ تیج سرخ رنگ کا کچھ سردی اور کچھ گرمی لیے ہوئے کرنون کے سمیت تھا ایسے تیج کو
نکلتے ہوئے دیکھ کشن جی اور برہما دونون نہایت متعجب ہوئے پھر مہادیو جی کے بدن سے سفید اور نہایت سخت اور دُکھ دینے والا
بہت عجیب تیج جو کہ دیتون کو خوف دینے اور تعجب دینے والا بڑا گھور روپ پہاڑ کے برابر گویا دوسرا تموگن تھا نکلا پھر کشن جی کے شریر
سے نیلا ستوگنی گویا دوسرے تیج کی راس تیج نکلا پھر اندر کے سریر سے چتر بچتر روپ سب گنون سے ملا ہوا تیج ظاہر ہوا پھر
کبیر جمراج۔ اگن۔ برن انکے بدن سے بڑا تیج نکلا اسیطرح اور سب دیوتون کے سریر سے بڑا تیج نکلکر سب اکٹھا ہو گیا اُس مہاچل
پربت کے مانند مہا تیج کو دیکھ کشن جی وغیرہ سب دیوتا متعجب ہوئے سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ تیج ایک اچھی استری
ہو گئی جو تینون گُنون والی سری مہالچھمی جی سب دیوتون کے سریر سے پیدا ہوئین اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوئے رجوگن ستوگن
تموگن سمیت جگت کی موہنے والی تھین اور اُنکا سفید مُنھ کالا رنگ اور آنکھین سفید اور ہونٹھ تانبے کے رنگ کے ہاتھون کی کلائی
عمدہ زیورون سے سجی ہوئی اسیطرح اٹھارہ بھجا والی بھگوتی دیتون کی ناس کرنے کے لیے سب دیوتون کے سریر سے پیدا
ہوتی اتنی کتھا سن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ اے بیاس دیو جی سرگیتہ آپ دیبی کے دیوتون کے سریر سے پیدا ہونے کا

حال مفصلاً کہیے سبکا تیج ایک ہی مین مل گیا تھا یا الگ الگ رہا تھا اُسکے انگ تیج کے بھرے تھے یا نہین اور سب مفصلاً کہیئے کہ جس دیوتا کے انس سے جو عضو ہوا ہو اور ہتیار زیور جسنے جو دیا ہو مجھے آپ کے منھ سے سُننے کی اچھا ہی اِس مہالچھمی کے چرتر امرت روپ آپ کے مکھ چندر سے نکلے ہوئے کو پیکر ہم سیر نہین ہوتے سُوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین کہ راجہ کے اتنے بچن سُن بیاس جی اُنکو خوش کرتے ہوئے میٹھے بچن بولے کہ سُنیئے اُنکی دیبہ کی پیدائش اپنی سمجھ کے موافق مفصلاً بیان کرتے ہین جس مہالچھمی کا روپ برہما بشن رودرا در اندر وغیرہ جیسا کہ ہوا ہی ویسا نہین کہسکتے اسلیے ہم دیبی کے روپ کو کیسے جان سکتے ہین مگر جیسا کچھ ہم سے ہوسکیگا ہم بیان کرینگے اور ہمیشہ ہی اور ہمیشہ بنی رہتی ہی اور دیوتون کے کام کرنے کے لیے طرح طرح کے روپ دھرتی ہی اور کام دیکھو ایک روپ بھی ہوجاتی ہی جیسے نٹ کا ایک ہی روپ ہی مگر دنیا کے خوش کرنے کے لیے تماشا کرنے کے وقت طرح طرح کے روپون کو وہ دھارن کرتا ہی اُسی طرح نرگن بھگوتی بھی جو روپ سے رہت ہی مگر سگن روپ دیوتون کے لیے دھارتی ہی اور کارج کے موافق اُسکے گنون سمت نقلی نام بنا لیے جاتے ہین سو اپنی عقل کے موافق جیسے کہ تیج پیدا ہوا اور جس طرح اُس مہامایا کا سروپ بنا سب بیان کرتے ہین

چوپائی

شنکر تیج بھبو مکھ تارا ۔ سویت برن ششی بانت اجاگر
اور جم تیج کیش بھئے تاکے ۔ ویرگھ نیل گمن برن جٹاکے
نین تین پاوک کے تیجا ۔ کرشن رکت اور سویت سبھوجا
سندھیا تیج بھون بھرتا کے ۔ چکن کرشن کٹل کربھا کے
مانو کام دھنک بھئی سوئی ۔ تیج روپ کم کہے کب کوئی
پون تیج شرت سندرتا کر ۔ نات دیرگہ نہین ہرتا کے
دولا کام کیسر من آہین ۔ تاسا دھند تیج سے ناہین
سندرش ابھے تل کسم منوہر ۔ ات بچتر برنے کرم نوصہر
چکن برن سپلے ردتا کے ۔ بھیے برجا تپ تیج جھٹاکے
گنڈ سندرش سم سکھ بربھاکر ۔ اوشٹھ آرن ات رچینہ شبھاکر
لبن تیج انشا دش ناہم ۔ شبھا کار تم کنھونہ کا ہوئی
انگل لبن تیج سو لالی ۔ سو بیہ تیج سکہ شالی
اندر تیج دھرم سب انگا ۔ بھیو تر نل جت سندرش تانگا
جنگھا اور بھیے بارن تیجا ۔ بھیے شمبھ مہ تیج سو سیجا
یہ بدہ برگٹ بھئی سوناری ۔ نبھا کار سروپ سنواری
تیجو راس سکل گن سانی ۔ شوبھن انگ سونت بھانی

دیکھ دیو ہر کھت بھے سارے	شنکر ٹراس جو تہی دکھارے
بولے بشن شرن سون ایہو	بھوکھن آیدھ سب ان دیہو
نج نج آیدھ ما بھونکاری	سو نیو گرت تیج نج دھاری
یہ بدہ بشن سین بجھاوا	کرت کام تن بلم نہ لاوا

ادھیاے نوان

دوہا

یا نوہن ادھیاے بھوکھن آیدھ دین	جم دیون دیبی سوئی کیہون شنو پربین

سری بیاس جی بولے کہ دیوتا سری بشن جی کے بچن سنکر سب خوش ہوے اور زیور اور کپڑے اور اپنے اپنے ہتھیار دینے لگا اور چھیر سمندر نے نہایت باریک اور صاف اور سنئے دو کپڑے اور بہت عمدہ پرویا ہوا ہار دیا اور کڑا اور سورج طرح چمکتی نہایت عمدہ چوڑامن اسمے کنڈل کو نچھی ۔ بہوٹا ۔ اور کنگن بشوکرما نے دیے اور سُندر بجنے والے اور چمکدار اور عمدہ رتنون سے جڑے ہوئے اور سورج کی طرح چمکدار اور عمدہ نوپُر اور ایک کنٹھی بھی بشوکرما نے دی اور رتنون کی جڑی ہوئی انگوٹھیان اور خوشبودار کنول کی مالا کہ جسکے پیچھے بھونرے چلے آتے ہین اور کبھی مرجھاتے نہین اور ایک بجنتی مالا برن نے دی اور ہموان نے خوش ہوکر طرح طرح کے رتن اور ایک شیر سواری کے لیے دیا اُس شیر پر سوار ہو سب زیور پہنکر سری تی بھگوتی سج گئین پھر بشن جی نے اپنے چکر سے چکر نکالکر دیا کہ جسمین ایک ہزار ارے تھے اور نہایت چمکدار تھا اور دیتون کا سر کاٹنے والا تھا اور پھر مہا دیوجی نے اپنے ترسول سے نکالکر عمدہ ترسول جو کہ دیتونکا کاٹنے والا اور راکھشونکی ناس کرنے والا تھا دیا اور برن نے بڑا بجنے والا سنکھ اپنے سنکھ سے پیدا کرکے دیا اگن جی نے ایک شکت جو دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور آسکا من کے برابر بیگ تھا دی پون نے ایک بانونکا بھرا ہو ترکش جسکی آواز کرکس تھی دی جمراج نے اپنے کال ڈنڈ سے نکال کر ڈنڈ دیا کہ جس سے پرلے کال مین سبکا ناس کرتے ہین اور گنگا جل کا بھرا ہوا کنڈل برہما جی نے دیا اور برن نے ایک پھانسی دی کال نے ڈھال اور تلوار اور ایک تیکھا پھرسا بشوکرما نے دیا کبیر نے شراب سے بھرا ہوا برتن دیا برن نے ایک کمل کا پھول دیا بشوکرما نے کومودکی گدا دی ۔ جو سینکڑون گھنٹون کی طرح آواز کرتی اور دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور بشوکرما نے طرح طرح کے استر اور کوچ دیے سورج نارائن نے اپنی کرنین دین ۔ ہتھیارون اور زیورون سے سجی ہوئی بھگوتی کو دیکھ نہایت متعجب ہو دیوتا اس تینون لوکون کی جننی کی استت کرنیلگے ۔

مول

मम शिशवायै कल्याण्यै शान्त्यै पुष्ट्यै नमोनमः।।भगवन्त्यै नमोदेव्यै रुद्राण्यै सततन्नमः।।१।।कालरात्र्यै तथाम्बायै इन्द्राण्यै ते नमोनमः।।सिद्ध्यै बुद्ध्यै तथा वृद्ध्यै वैष्णव्यै ते नमोनमः।।२।।पृथिव्यां या स्थिता पृथ्व्या न ज्ञाता पृथिवी च या।। अन्तःस्थिता यमयति वन्दे तामीश्वरीं पराम्।।३।।मायायां या स्थिता ज्ञाता मायया न च तामजाम्।। अन्तःस्थिता प्रेरयति प्रेरयित्री

न्नमशिरावाम्॥ ४॥ कल्याणङ्कुरु भोमातस्त्वाहिन श्शत्रुतापितान्॥जहि पापंहयामित्व
न्तेजसा स्वेनमोहितम्॥ ५॥ खलम्मायाविनङ्घोरं खीवच्यम्बलदर्प्पितम्॥ दुःखदंस
र्वदेवानान्नानारूपधरं शठम्॥ ६॥ त्वमेका सर्वदेवानां शरणम्भक्तवत्सले॥ पीडिता
न्दानवेनाद्य त्राहि देवि नमोस्तुते॥ ७॥

ٹیکا

اوشیوا۔ کلیانی۔ شانتی۔ پشٹی۔ بھگوتی دیبی۔ ردرانی تمکو بار بار نمشکار ہی۔ کال راتر۔ امبا۔ اندرانی۔ سُدھ۔ بُدھ۔ بمدھ بیشنوی تمکو نمشکار ہی اُس پراپرشٹھا ایشری کی بندنا کرتے ہین جو پرتھوی کے بیچ مین رہتی ہی اور پرتھوی اسے نہین جانتی مگر وہ پرتھوی کو اپنے کام کے لیے پریرنا کرتی ہی اور اُس شوا بھگوتی کو نمشکار کرتے ہین جو مایا مین رہتی ہی مگر مایا کرکے جانی نہین جاتی اور اُسکے بیچ مین رہکر اُس سے اُسکی مایا کرتی ہی ای ماتا ہم لوگون کا کلیان کیجیے اور ہم دشمن کے دُکھلائے ہوئے ہین ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اس دُشٹ دشمن مہکھاسُر پاپی کو مار ییے جو کٹھن مایا کرنے والا۔ گھور کٹھور اور استری سے جسکی موت ہی بربل ہونے سے مغرور ہو کر سب دیوتون کو دُکھ دینے والا اور طرح طرح کے روپ دھرنے والا سٹھ اور مورکھ ہی اے بھگتون کے اوپر دیا کرنیوالی سب دیوتا تمھاری سرن مین اِسلیے مہکھاسُر کے آزار دیے ہوئے ہم دیوتون کی رچھیا کیجیے تمکو نمشکار ہی اتنی کتھا سنا کر بیاس جی بولے جب اسطرح سے سب دیوتون نے سکھ دینے والی بھگوتی کی اُستت کی تب وہ دیوتون سے ہنسکر اچھے بچن بولین کہ ای دیوتو دُشٹ مہکھاسُر کا خوف مت کرو آج ہم جنگ مین بردان کے اہنکاری کو مارینگی اتنا دیوتون سے کہکر نہایت سُندر سُر سے ہنسی اور کہنے لگی کہ دنیا مین یہ بڑا تعجب ہی کہ بھرم اور موہ سے جگت بلا ہوا ہی کہ برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ اور دیوتا مہکھاسُر سے ڈرے ہوئے کانپ رہے ہین اور بڑے تعجب کی بات ہی کہ دیو کا بل کٹھور اور دیوتون سے بھی جیتا نہین جاتا اور دُکھ اور سکھ کرنیوالا وہی سمئے تھا اسپر کال روپ ہی دیکھو سرشٹ کے پالنے اور مارنے والے برہما بشن مہا دیو ہین مگر وہ بھی مہکھاسُر سے دُکھی اور آزردہ اور موہت ہوتے ہین اتنی باتین ہنستے ہنستے کہکر اٹ ہاس سمیت اونچی آواز سے دیبی جی بولین جسکو سُن دیتون کو نہایت ڈر ہوا

چوپائی

جاؤ صن سن انسبد ہا سب دیو ۔ پربت چلے اود جل بولیو
چلو سمیر دسا بھئین پوری ۔ چھون بُش بکھ پربت ہر دوری
اسُر سمیت بھیی سُن تاہین ۔ سُر کہین جیا ور کہین پاہین
مہکھا سُنیو شبد بیھاری ۔ کوپ جگت ہوے سبھے لگا ری
پوچھت یہ دھن کہنہ کی بلر ۔ گرت جاوجانہ سب دھیرا
کہن بیشبد کین دُکھ وایک ۔ دلو دیخ اٹھوا اسُرنایک

جو کوئی ہوے شبدکا کارک ۔ ہم سیب لیاو پر چارک
نہون ترت دشٹ جو گرجا ۔ ایکھ چھین تاہ کو برجا
دیو راجیت کم زد کرہن ۔ ہم بس اسر نہ دہ اوجرہن
بہ کن کین نہ جانت کاؤ ۔ ترت جان تیہی ہم دھنگ لاؤ

ہم اس پاپ آتما کو مارینگے سری بیاس جی اس کتھا کو راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ جب اس طرح مہکھاسُر نے دونون سے کہا تو وہ اس اسر یانگ سندری اٹھارہ بھجا دھارے ہوئے سب زیورون سے آراستہ اور ہتھیارون سے بھری ہوئی بھگوتی کے پاس پہونچے مگر خائف ہوکر نہ بول سکے جلدی لوٹ آئے اور مہکھاسُر کے پاس جاکر بولے کہ اے دیتون کے ایشر کوئی دیبی استری نظر آتی ہی جو سب انگون مین زیور دھارن کیے سب رتنون سے سجی ہوئی ہی نہ منکھ کی استری ہی نہ دیت کی بلکہ دبیہ روپ دھارن کیے ہوئے مین ہونے والی شیر پر سوار ہتیار لیے اور اسکے اٹھارہ ہاتھ ہین شور کر رہی ہی اسلیے بہت مغرور معلوم ہوتی ہی اور شراب خوب پیتی ہی اور ہم جانتے ہین کہ ابھی اسکی شادی نہین ہوئی انترچھ مین دیوتا اسکی استت کرتے ہین اور جے جے جیتا کرو ستہا کرو اور دشمن کو مار والیا کہ رہے ہین مگر نہین جانا گیا کہ وہ کون ہی اور کسکی عورت ہی اور کس لیے یہان آئی ہی اور کیا چاہتی ہی اسکا تیج ہم لوگ دیکھ نہین سکتے کیونکہ اسمین سرنگار۔ بیر۔ہاس۔ رودر وغیرہ عجائب رس ہین اس طرح کی استری کو دیکھ چلے آئے ہین آپکا کیا حکم ہوتا ہی وہ کرین یہ سن مہکھاسُر اپنے بڑے منتری سے بولا کہ اے بیر تم بڑے طاقتور ہو سام دام وغیرہ دکھا کر اُسے ہمارے پاس لے آؤ اگر سام دام بھید ان تینون تدبیرون سے نہ آوے تو اُسے نہ مارنا ہمارے پاس پکڑ لانا ہم اُسکو پٹ رانی بناوینگے اگر وہ محبت سے چلی آوے تو رس بھنگ نہ کرنا کیونکہ اُسکے روپ کے سننے سے ہم عاشق ہوگئے ہین مہکھاسُر کے ایسے بچن سن منتری ہاتھی گھوڑے وغیرہ لیکر وہان پہونچا اور دور ہی سے کھڑے ہوکر نہایت نرمی سے بچن بولا کہ اے میٹھے بول بولنے والی آپ کون ہین یہان کیسے آئی ہین آپ کو ہمارے ذریعے سے ہمارے مالک پوچھتے ہین جنہون نے سب دیوتون کو فتح کیا ہی اور برہما کے بردان سے پورکھ سے ہرگز مر نہین سکتے اور نہایت طاقتور جیسا چاہین ویسا روپ دھارن کرسکتے ہین

چوپائی

دھرمانگھ تن تج ڈنگ اہین ۔ اسنا تو رح جوگ سب ہین
جدہن ہوے چلو تیہہ پاسا ۔ پورت کرہو ہم پربھو آسا
جدہن نہین تو نج پربھو بلاؤن ۔ بھگت تمہار نہ قر کہا گجاؤن
کہ کر بھور ترت سو کر ہاوُن ۔ پتہہ سنا تاس پر یہ کر ہون

ادھیاے دسوان

دوہا

کسب دشم ادھیاے ہین دیو دوت سمباد ۔ جیہ ش اسر سود کے پرکٹ دو کہم پرواد

سری بیاس جی بولے کہ ایسے ذوت کے بچن سن کر سنکے بادل کی طرح بھاری آواز سے وہ بولین کہ ای منتریون مین سر سیٹ تم ہمکو دیوتون کی ماتا جانو ہمارا مہا لچھمی نام ہی ہم سب دیتیون کی ناس کرنے والی ہین کیونکہ مہکھاسر نے دیوتون کو آزار دیکر آنکو جگیہ کے بھاگ سے باہر کر دیا ہی اسکے مارنے کیلیے دیوتون کی پرارتھنا کرنے سے آئی ہین اور اکیلی ہی اسکے مارنے کی تدبیر کرتی ہین فوج سے ہمکو کچھ مطلب نہین ہی کیونکہ تمنے خوشامد اور عزت اور شیرین زبانی سے ہمسے پوچھا ہی اسلیے تمھارے او پر خوش ہین نہین تو تمکو آنکھون سے دیکھتے ہی مار ڈالتین کیونکہ ہمارا دیکھنا کال کی آگ کے برابر ہی میٹھی زبان کسے اچھی نہین لگتی اسلیے تم جاؤ اور اس پاپی سے ہماری طرف سے یہ کہو کہ اگر ابھی جینے کی خواہش ہو تو ابھی پاتال کو چلے جاؤ نہین تو اس قصوروار کو لڑائی مین مار ڈالینگی اور ہمارے بانون سے کٹے ہوتے دنیہ کو یہان چھوڑ جم لوک مین جاویگا ہماری اس مہربانی کو دیکھکر جلد چلا جا کیونکہ ای مورکھ تیرے مرجانے سے دیوتا سرگ پاوینگے اسلیے جبتک کہ ہمارے تیز تیرے اوپر نہ گرین تبتک تو سمندر سمیت زمین کو چھوڑ پاتال کو چلا جا اگر جدھ کی خواہش ہو تو اپنے سب بیرون کے ساتھ آ کہ ہم جلدی تجکو جم لوک مین بھیجدین ای مورکھ جگ مین تمنے بہت بہنے مارے ہین اب تجکو بھی مارینگی ہمارے شستر دن کا دھارنا سپھل کر نہین تو محنت ضایع جاویگی مگر اچھا ہوے کہ کام سے دکھی ہوکر تو جدھ نکرے اور اسکا بھی غرور نکر کہ ہمکو برہما کا بردان ہی کیونکہ عورت سے موت سمجھکر تونے دیوتون کو آزار دے رکھا ہی ہم اس برہما کے بچن پورا کرنے کے لیے استری کا روپ دھارن کر تجھ اسرادھم کے مارنے کو آئی ہین اسلیے بار بار یہی کہا جاتا ہی کہ جو جینے کی خواہش ہو تو براہمنون اور دیوتون کے استھانون کو چھوڑ پاتال کو چلا جا استے بچن سنکر وہ منتری بولا کہ ای دیبی مد سے غرور استریون کے مانند بچن بولتی ہو کہان وہ اور کہان تم کہان لڑائی یہ تو ان ہونی بات ہی ایک تو تم اکیلی پھر عورت پھر ابھی نئی جوانی اسمین نازک عضو اور مہکھاسر کا بڑا بدن اسلیے یہ بات تو نہایت مشکل ہونیوالی ہی اسکے سوا اسکے پاس ہاتھی گھوڑے رتھ سمیت فوج بھی کئی طرح کی ہی اور پیادے طرح طرح کے ہتیارون سے سج رہے ہین جیسے بڑے ہاتھی کو چنبیلی کے پھول ملنے مین کون محنت ہوتی ہی ویسے تمھارے مارنے مین مہکھاسر کو کیا محنت ہوگی جو ذرا بھی کوئی تلخ کلام بولین تو سرنگار رس کے خلاف ہوتا ہی اسلیے رس بھنگ ہونے سے ڈرتے ہین کیونکہ ہمارا راجہ جو دیوتون کا دشمن ہی تمھاری خواہش کرتا ہی اسلیے سمجھکے بولنا چاہیے نہین تو تم جھوٹھی ابھمان کرنے والی اور روپ اور جوانی سے بھری ہوئی کو ہم ابھی ایک ہی بان سے مارینگے ہمارے مالک تمھارے روپ اور جوبن کو جو دنیا مین لاثانی ہی اسے سنکر عاشق ہوگئے ہین اسلیے اسکے پیار کے لیے تم سے ہمکو پیاری اور تمھارے من بھاونی بولی بولنی چاہیے اسلیے راج دھن سب تمھارا اور مہکھاسر بھی تمھارا خادم ہی ای بڑی آنکھون والی غصہ چھوڑ ہمارے سوامی کو لپسند کرو

چوپائی

پرت چرن تو بھگت بھاوے ۔ بھاون کہت نہ ہم لگاوے
ہو ہو مہکہ نرپ کی پٹ رانی ۔ سکہ سیان سنو مم بانی
بھو تر لوک کیر سب لیو ۔ سب سکہ لہوتاہ سکہ دیو
مہکھا بدہ ہوے سکہ سنساری ۔ لیو سب ہم کہت بچاری

یہ سن سری دیبی جی بولین کہ اے منتری ہم شاستر کے موافق چترائی سے کہتی ہین ہمنے جانا کہ تم مہکھاسر کے بڑے منتری ہو تمھارے بول سے جانا جاتا ہی کہ تمھارا بھی جانور کا سا سوبھاو ہی جسکے تم ایسے منتری ہین وہ بدھمان کیسے ہوسکتا ہی برہمانے تم دونون کا بھلا سنجوگ ملایا ہی جو سمجھے کہا تھا کہ تمھارا استریون کا سبھاو ہی اسلیے اے مورکھ تو بچار کر کیا ہم پورکھ نہین اور پورکھون سبھاو ہم مین نہین ہی ہمنے تو صرف عورت کی صورت دھارن کرلی ہی کیونکہ تیرے مالک نے استری سے اپنی موت مانگی تھی اسلیے اسے ہم جانتی ہین کہ بڑا مورکھ ہی کیونکہ وہ بہ بین اچھی طرح نہین جانتا کیونکہ عورت سے مرنا مخنث کو پیارا ہوتا ہی اور سور بیرون کو دکھ دینے والا ہوتا ہی سو تمھارے مالک مہکھاسر نے ایسا مانگا اسلیے ہم اسکو کم عقل کہتی ہین ہم کام کرنے کے لیے عورت کا روپ دھارن کرکے آئی ہین تمھاری دھرم شاستر کے خلاف باتون سے ہم کیسے ڈرین جب تقدیر خلاف ہوتی ہی تو تنکا بجر کے برابر ہوجاتا ہی اور جب تقدیر یاور ہوتی ہی تو بجر تردئی کے برابر ہوجاتا ہی جسکی موت آجاتی ہی اسکا فوج ہتیار قلعہ وغیرہ کیا کرسکتے ہین بلکہ بیفائدہ ہین جب جیو کا دنیہ سے سمبندھ کرایا جاتا ہی تبھی سکھ۔ دکھ مرنا اور جسطرح سے ہوگا سب لکھدیا جاتا ہی آسے سب اسیطرح ملتا ہی اورکا اور نہین ملتا یہ یقین ہی جسطرح برہما وغیرہ کی اپنے اپنے وقت پر موت اور پیدایش لکھی ہی اس وقت پر اسیطرح سبکا مرنا اور پیدایش ہوتی ہی انکے آگے اورکی کیا گنتی ہی جو برہما وغیرہ آپ جانتے ہین انکے بروان سے مغرور ہوکر جو لوگ جانتے ہین کہ ہم نہ مرینگے وہ نہایت مورکھ اور کم عقل ہین اسلیے اب جاکر ہماری طرف سے راجہ سے جلد کہو اور کہین وہ جیسا حکم دین ویسا کرو اور یہ بھی کہدینا

چوپائی

یا وین اندر شرک اور دیا — ہو ہین ہو بیج کرم سیوا

جیو جتن بج تو پاتا لا — چلے جاؤ سن کے نکالا

جدمت مہکھا کیہ پرتکولا — تو مم سنگ بھرے سے شولا

مرنا ورجو تاہ پ شانا — تو کو میٹ سکے بلوانا

جو مانت برہمادک دیوا — سنکر بھنگ لیسے کم لیوا

کارن دیو تھان بدھ شاپو — دہان نہ تنک آن کی دالو

اسطرح دیبی کے کلام سن کر دانو بچارنے لگا اور فکرمند ہوا کہ مین اب جدھ کرون یا راجہ کے پاس چلا جاؤن مین اپنے کا ماتر راجہ کا بھیجا ہوا شادی کے لیے آیا تھا سو اب کیسے جاؤن یہ بات اچھی ہی کہ اس سے بنا لڑے چلا جاؤن اور جاکے کل احوال سے مہاراج کو اطلاع دون وہ تو عقلمند ہین اور منتریون سے پوچھ لینگے جیسا مناسب سمجھین گے ویسا کرینگے بنا بچارے اسکے ساتھ مجھے لڑنا مناسب نہین کیونکہ جیت ہار دونون مین مالک کا پیارا نہ ہونگا جو ہمکو استری نے مارا یا ہم نے کسی تدبیر سے اسے مارا تو راجہ خفا ہونگے اسلیے وہان جاکر جیسے دیبی نے کہا ہی ویسا ہی راجہ کو سمجھادین انکی جیسی خوشی ہوگی ویسا کرینگے یہ بچار کر وہ عقلمند راجہ کے پاس جا پرنام کر بولا کہ مہاراج وہ نہایت خوبصورت شیر پر سوار اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوے عمدہ عمدہ ہتیار لیے کھڑی ہی ہم نے اس سے کہا کہ مہکھاسر کے ساتھ شادی کرو اور تینون لوک کے راجہ کی رانی ہوجاؤ پٹ رانی تمھین ہوگی اسمین شک نہین ہی وہ تمھارے خادم کی طرح رہینگے کیونکہ تمھارے قابو مین ہین اور ترلوک کے سکھ شبت کال تک بھوگوگی ہمارے ایسے بچن سن وہ سندری ہنسکے یہ بولی کہ

وہ جانوروں مین نیچ بھینس کے پیٹ سے پیدا ہوا ہی اُسسے ہم دیوتون کا بل دینگی ایسی کونسی شور کہہ کامنی ہی جو بھینسے کو خاوند بناوے ہماری ایسی عورتین کیا کہین جانورون کے ساتھ محبت کرتین ہین بھینس ہی بھینسے کو اپنا خاوند بناتی ہی کیونکہ دونون کے سینگ ہوتے ہین جب وہ جگالی کرنے لگا تو وہ بھی جگالی کرنے لگی ہم اُسکے لائق نہین ہین ہم میدان مین جنگ کرینگی اور اُس متوالے کو اگر اُسکو زندگی کی خواہش ہو تو پاتال چلا جاوے ای راجہ اسطرح اُسنے برابر سخت کلام کہے اُنکو سنکر اور بار بار سوچ کر ہم چلے آئے رس بھنگ کے ڈر سے ہمنے جنگ نہین کی آپ کے حکم بنا ہم کچھ کیسے کر سکتے تھے وہ نہایت طاقت سے مغرور ہی یہ نہین جانتا کہ تبدیلی کیا ہی اس کام مین آپ ہی کا بچار درست ہی ہماری صلاح کچھ کام نہ کریگی یہ ہمکو یقین نہین ہی کہ جنگ کرنا اچھا ہوگا یا بھاگنا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین ستت مہکہہ سماج	ہوے جم تا مرُ ہو دوت تنہہ کہو کہب یہ سلاج

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح کے منتری کے بچن سُن مد سے بھرے مہکھاسُر بوڑھے بوڑھے منترلون کو بلا کر بولا کہ ای منترلوگو جلدی بولو کہ اس باب مین کیا کرنا چاہیے ہم جانتے ہین کہ یہ دیوتون کی بنائی ہوئی مایا آئی ہی اس کام اور تدبیر مین آپ لوگ ہوشیار ہین ہمکو سام دھام ڈنڈ بھید ان چارون طرح مین کون تدبیر کرنی چاہیے وہ کہو۔ یہ سُن منتری لوگ بولے کہ ای راجہ سچ اور پیارا کام ہمیشہ کرنا چاہیے سیتہ تو بہت کاری اور پریہ اہنکاری ہوتا ہی جیسے دوا کھانے کے وقت تلخ اور پیچھے روگ ناس کرتی ہی سچ کا سُننے والا اور ماننے والا زمین پر کوئی نہین ہی اور سچ کہنے والا بھی نہین ہی کیونکہ لوک مین ٹھکر سہاتی میٹھا بولنے والے بہت ہین اس نہایت مشکل کام مین کیسے کہہ سکین کہ اچھا ہوگا یا برا اُسکے جاننے والے تینون بھون مین کوئی نہین تب مہکھاسُر بولا کہ اپنی اپنی عقل کے موافق سب لوگ علحدہ علحدہ صلاح دو پھر سوچکر ہم ویسا کرینگے کیونکہ کارج آکارج کے جاننے والے کو چاہیے کہ بہت لوگون کی رائے لے اور پھر بچارے جو کلیان کرنے والا سمجھ پڑے وہی کرے اُسکے بچن سُنکر بردپاچھ دیت بولا کہ اے راجہ یہ سُندر استری کہان سے آئی ہم جانتے ہین کہ مد سے مغرور ہی جو ایسا بولتی ہی خالی ڈرانا ہی ڈرانا سمجھے بھلا عورتون کے کلام سے جو لوگ جنگ کرنے مین طیار ہوتے ہین کہین ڈرتے ہین کیونکہ جھوٹھ بولنا ابچار ہٹھ وغیرہ عورتون کے کرم ہین تینون لوک جیت کر آج عورت کے ڈر سے خائف ہوئے تو اسمین بیرون کی بڑی بدنامی ہوگی اسلیے ہم اکیلے جاوینگے اور جنگ مین اُسکو مار آوینگے آپ بیخوف ہو کر بیٹھیے اور نہین تو فوج لیکر جاوینگے اور طرح طرح کے ستر اور استرون سے اُس چنڈی کو مار ڈالینگے یا سانپ کی پھانسی سے باندھکر آپ کے سپرد کرینگے اور وہ ہمیشہ آپکے قابو مین رہیگی ہماری اُتنی طاقت ہی۔ بردپاچھ کے اتنے بچن سُن دُہر دہر دیت بولا کہ ای راجہ عقلمند بردپاچھ نے سچ کہا مگر ہمارے بھی چند کلام سُننے ترنہ سے تو وہ ہمکو کا ماتر معلوم ہوتی ہی کیونکہ اسطرح کی نایکا کا نام کر بھینا ہوتا ہی آپ کو ڈرا کر اپنے قابو مین کیا چاہتی ہی جو رس کے جاننے والے ہین وہ عورت کی اس بات کو جانتے ہین استریون کی ٹیڑھی بات ہو۔ کہ کو شکم دینے والی ہوتی ہی کوئی کوئی کام شاستر مین ہوشیار لوگ اسے اچھی طرح جانتے ہین جو اُسنے کہا ہی کہ بانون سے تمکو جنگ مین مارونگی جو بیت گر بھ یعنی اور مطلب کے کلام ہین اُسے ہیت جاننے والے

جانتے ہین عورتون کے غمزے اور کنائے تیر کہلاتے ہین اسیطرح طنز کے کلام اور دل لگی وغیرہ بھی بان کہلاتے ہین اور بانون کی کیا طاقت ہی
کہ آپ کو کوئی مار سکے اور اسیطرح کی شرنگار والی استریون مین طاقت نہین کہ بان مار سکین جو طاقت برہا بشن مہادیو مین نہین یعنی
برہما بشن مہادیو آپ کو بان مار نہین سکتے وہ کیا مار سکیگی اسنے یہ جو کہا ہی کہ ای راجہ تیرون سے تمکو مارونگی اس سے یہ مطلب ہی کہ
آنکھون کے تیرون سے مارون گی اور جو کہو کہ جنگ مین مارنے کو کہا ہی تو اسکا الٹا مطلب ہی کہ تم بیچ کے پٹ ہو اسے بچیا ہی گویا
جنگ ہی اسمین گرا کے مارونگی جو اسنے کہا تھا کہ رن سبھا مین مارونگی تو اسے برخلاف رت کریٹر اسمجھنا چاہیے یعنی نیچے پور کھ
اوپر استری ہو کہ اسنے کہا کہ بیجان کر ڈالونگی اسکا یہ مطلب نہین ہی کہ جان سے مار ڈالونگی ٹیڑھے کلامون سے چالاک عورت
گرہن کرتی ہی سو یہ باتین جو رس گرنتھ کے جاننے والے ہین وہ بچارے جان لیتے ہین یہ کلام سمجھکر آپ رسیلا کام کیجیے خفا ہوئی
تو ہوئی اپنے روپ سے مغرور عورت سام یا دام انھین دونون تدبیرون سے قابو ہوتی ہی اسیطرح رسیلے بچن کہکر ہم آپکے
پاس اسکو لاتے ہین بہت کہنے سے کیا ہی ہم اسے آپکے قابو کرا دینگے ابھی مین جا کر اسے آپکی داسی بنانے کیلیے آتا ہون اس طرح
کے بچن سنکر تامر دیت جو بڑا عقلمند تھا بولا کہ مہاراج ہمارے بھی بچن سنیے نہ وہ استری کا ماتر ہی نہ آپ مین اسکا بھی لگا ہی بلکہ
وہ بڑی پنڈت ہی اور اسنے ٹیڑھے بچن نہین کہے یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ اکیلی چتر بچتر روپ دھارن کیے ہوئے استری
آتی ہی اور اٹھارہ بھجا کی استری نہ کبھی کسینے دیکھی ہوگی نہ سنی ہوگی یہان کیا تینون لوک مین نہوگی اور اور اسنے ہی ملون
ہتیار لیے ہی ہم اسے کال کرت کچھ الٹا پلٹا سمجھتے ہین رات مین ہمنے برے خواب بھی دیکھے اسلیے ہم یقین کرکے جانتے ہین
کہ کچھ برا ہونے والا ہی رات کے پچھلے پہر ہمنے دیکھا کہ کالے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت صحن مین روتی ہی اس برے
خواب کے مٹانے کی تدبیر کرنی چاہیے اسکے سوا یہ بھی دیکھا کہ کوّے اور گیدڑ وغیرہ گھر کے صحن مین بار بار رو رہے ہین
اور گھر گھر طرح طرح کے فساد ہو رہے ہین اسلیے ہم جانتے ہین کہ کچھ سبب ہی کہ جس سے وہ آپ کو لڑنے کے لیے بلاتی
ہی نہ یہ منکھ کی استری ہی نہ گندھرپ کی عورت نہ دیت کی بلکہ دیوتون بنائی ہوئی مایا معلوم ہوتی ہی جو کہ سبکو موہت کیے
ہی آپ ہرگز نہ ڈریے یہ ہماری رائے ہی جو ہونہار ہوگی وہ ہوگی دیو کا کیا ہوا سمجھ یا اسمجھ کوئی نہین جانتا مگر پنڈت کو چاہیے
کہ وہ دھیرج کے ساتھ کام کرے جینا مرنا دیو کے اختیار مین ہی کوئی اسے مٹا نہین سکتا یہ سنکر شمبھ نے بلا کر کہا کہ تم جنگ
کی طیاری کرکے جاؤ اور اس استری کو دھرم یدھ سے جیت لاؤ اگر جنگ مین وہ تمہارے قابو نہو تو بھی مارنا نہین تو وہ عزت
کرنے کے لائق ہی تم بیر اور کام شاستر کے جاننے والے بھی ہو جس کسی تدبیر سے بنے اسے فتح کر لینا اگرچہ تم بیر ہو مگر فوج بھی
اپنے ہمراہ لیجانا وہان جا کر اور بار بار بچار کر اسکے دل کا حال لینا کہ کسلیے آئی ہی کام بھاو سے یا بیر سے اور کسکی مایا ہی پہلے دریافت
کرکے اسکے دل کا حال معلوم کر لینا پھر جیسا مناسب سمجھنا ویسی جنگ کرنا اور گھبرانا نہین ورنہ بیرحمی کرنا جسطرح اسکا دل پھرے اسی طرح
لڑنا اس طرح اسکے بچن سنکر کال کے بس ہو تامر بیت فوج لیکر چلا راہ مین جاتے ہوئے اسکو طرح طرح کے بدشگون ہوئے اور بے سبب
ہو کر ڈر گیا مگر نہ لوٹا اور جا کر اسنے شیر پر سوار بھگوتی کو دیکھا جو کہ طرح طرح کے ہتیار لیے تھی اور دیوتا اسکی استت کر رہے
تھے اسلیے ملائم ہو کر بولا کہ ای دیبی مہاسر دیت تمہارے اوپر عاشق ہو کر تمہارے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہی آپ اسکے محبت کرین
کیونکہ اسکو دیوتا بھی فتح کر نہین سکتے ہم انکو اپنا خاوند بنا کر نندن بن مین بہار کرو ہر ایک جاندار کو چاہیے کہ سب طرح سے سکھ کا انتظام کرے

بہت طرح سے قبول کیے اور دسکھ چھوڑ دیجئے یہ لکھا ہو ای سُندری یہ ہتیار کیون لیے ہو تمہارے ہاتھ تو پھول لینے کے لائق ہین کیونکہ کنول سے بھی نازک ہین ابرو تو خود دھنکہ رُوپ ہین تو ترکش کی کیا ضرورت ہی اور تمہاری ترچھی چِتون تو بان روپ تھی پھر تیرون کے لینے سے کیا مطلب ہی اسلیے جاننے والے کو چاہیے کہ جنگ نہ کرے علمی لوگ آپس مین جنگ کرنے مین پہلے سے بھی لڑنا نہ چاہیے تو تیرون سے کیا لڑین تمہارے انگون کا چھد جانا کیسے اچھا معلوم ہوتا ہی۔

چوپائی

تاسون تمھو برسن ہوہ رکی ہے	مم پت بت کرہ چھوڑ کوہ رہی
جیہی سُراسر سبہے کوئی پوجین	تا با نجھت کرنہین کوئی دوجین
تم ہوگی تا کی پرٹ رانی ہے	نہین دوسر کوئی یہ ہم جانی
بچن کرہو مم سب سُکھ بھیو	رن منھو جو سنشیہ دُکھ لیہو
راج نیت جانت سب بھانتی	بھوگو راج رہت آراتی
برس اجت کرو سب سُکھ بھوگو	تو شت ہوے نرباسن جوگو
جو آدسنھا بھر کر کر بیڑا	بردم بھیو سُکھ نہین کچھ بربیڑا
بھجو نیہہ مم کرہٹ آپن	تو ہی سمجھاے کہت کچھ ڈاپن

ادھیاے بارہوان

دوہا

دواوش کے ادھیاے مین بھیو تامر جب نیچ ۔ تب باتشکل ذرگکھ گن کہب اُے جن میچ

بیاس جی بولے کہ تامر کے ایسے بچن سُن سری جگدمبا جی بادل کی طرح آواز سے ہنستی ہوئی بولین کہ ای تامر تو مرجانے کی اچھا کیے ہوے نہایت کا ماتر موُرکھ اور اگیانی مہکھاسُر اپنے راجسے کہ کہ جیسی تیری والدہ بھینس گھاس کھانیوالی بڑے سینگ اور لمبی پونچھ اور بڑا پیٹ کیے ہوے ہی ویسی ہم نہین ہین ہم نہ اندر کی اچھا کرین نہ لشن کی نہ کُبیر کی نہ برُن کی نہ برہما کی نہ اگن کی بھلا اتنے دیوتون کو چھوڑکر کس گن پر جانور کے ساتھ شادی کرینگی کہ جس سے لوک مین ہماری بدنامی ہو ہم خاوند کی خواہش کرنے والی بے بیاہی عورت نہین ہین ہمارا خاوند موجود ہی جو نہایت طاقت ور سبکا مالک ہی اور سبکا بنانیوالا اور سبکا ساکھی اور کچھ بھی نکرنے والا اور کسیکی اچھا نہ کرنے والا اور سدا موجود نرگن ممتا رہت اننت اور کسی کے آسرے پر نہ رہنے والا اور سب جاننے والا سب مین چاہو اور جسکی پوری کلا ہی اور کلیان روپ ہی اور جسمین سب رہتے ہین اور سبکے دیکھنے والے ہین اور سبکا من لیا بر ہم ہی پھر اسکو چھوڑ کر اب نیچ مہکھاسُر کی کیسے سیوا کرین یہ جانکے کہو جدہ کرے ہم آسی جراج کی سواری جو منکھون کا باپ لانے والا ہو نہ اُنکی جو آسمتشہ رہنے کی خواہش ہو تو کہنا کہ پاتال کو سب دانون سمیت چلا جاوے نہین تو جنگ مین اسکو اُنکی تنہا مین جیسا کچھ چاہیے بھینس کا میل سکھ دیتا ہی جیسا گیان سے بتالیا جاتا ہی مگر کچھ دینے والا ہوتا ہی اور تو مُند کچھ ہو سکتا ہی کہ جانے سے ۔ ایک کے

ساتھ محبت کرو کہان ہم کہان مہکھاسُر سینگ والا اُسکا ہمارا میل کیسے ہوگا چلا جا یا لڑائی کر ہم بھائی بندون سمیت اُسے مارینگی نہین تو
جگدیسہ کا بھاگ اور دیولوک چھوڑ کر تُسکھی ہو رہو ساتنا کہ دیبی جی ہنستے گرجین وہ شور پرے کی طرح ہوا جسے سُن دیت خائف ہوئے اور
اُسی آواز سے زمین اور پہاڑ ہل گئے اور دیتون کی عورتین جو حمل سے تھین وہ گر پڑے تامز اس آواز کو سُن ڈر کر بھاگ کھڑا ہوا اور
مہکھاسُر کے پاس پہونچا اور اُسکے شہر مین جو دیت رہتے تھے وہ بھی نہایت فکر مند ہوئے اور سبکے سب بہرے ہوکر بھاگ گئے اسیوقت مہکھاسُر
بھی غصہ ہوکر ایسا گرجا کہ جس شور سے دیت ڈر گئے تامز کے پلٹ آنے پر مہکھاسُر بھی متوحّش ہوا اور منتریون کے ساتھ سوچنے لگا ایکیا
کرنا چاہیے جنگ کا سامان کرنا چاہیے یا باہر نکلکر بھاگنے مین کلیان ہوگا اے دیتو بچار و تم سب لوگ عقلمند اور سب شاستر ون کے
جاننے والے ہو جو صلاح کرو وہ پوشیدہ رہے کیونکہ جو کام مشہور ہوجاتا ہے وہ اکثر سدھ نہین ہوتا راج کا مُول صلاح ہے جو اچھی طرح رکھا گیا
گیانی کو چاہیے کہ منتری اور دُوتون کے ذریعے سے بچار کر راج کاج کرے کیونکہ منتر کے بھید مین راجہ اور راج دونونکا ناس
ہوجاتا ہے اسلیے بھید کے ڈر سے جو الشرح چاہیے چھپی ہوئی صلاح کیا کرے اسلیے یہان شاستر کے موافق فیصلہ کر کے آپ منتری لوگونکو
کہنا چاہیے اور اسکا سبب بھی بچارنا چاہیے کہ عورت دیوتون کی بنائی ہوئی نہایت طاقتور اکیلی یہان آئی ہے اور پھر جنگ چاہتی ہے
تو اس سے زیادہ کیا عجب ہوگا کلیان ہونا تو نہایت مشکل ہے مگر یہ بھی نہین کہ سکتے کیونکہ یہ بات تو کوئی منیون بھونون مین نہین
جانتا نہ بہتون کی فتح ہوتی ہے نہ ایک ہی کی شکست ہوتی ہے جنگ مین فتح اور شکست تقدیر کے اختیار مین ہے آپ اپنے بادی کہتے مین
کہ جسکا نام نظر نہین آتا وہ تقدیر کیا چیز اور کسنے دیکھا ہے اور تقدیر کے ہونے کی کیا دلیل ہے ڈرے ہوئے لوگون کے لیے ہے تم تو
لوگون کا نصیب کہین نظر نہین آتا شور بیر کو چاہیے کہ دلیری کرے اور ڈرپوکون کو چاہیے کہ تقدیر کے بھروسے بیٹھے رہین اسلیے
عقل سے سوچ کر آج کام کرنا چاہیے اسطرح راجہ کے بچن سُنکر بڑا لکھ نام ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے راجہ ہم جانتے ہین کہ وہ کون اور
کسکی عورت ہے یہان کسلیے اور کہان سے آئی ہے یہ دریافت ہوتا ہے کہ دیوتون نے آپکا مرنا عورت سے جانکر سب طرح سے اُسے اپنے
تیج سے پیدا کرکے اس عورت کو بھیجا ہے اور وہ بھی آکاس مین جنگ کے دیکھنے کی اچھا کرکے بیٹھے ہوئے مین جب وقت آویگا تو اُسکے مددگار
ہونگے اور بشن جی وغیرہ اس عورت کو آگے کرکے ہم لوگون کو مار ڈالین گے اور وہ آپ کو بھی مار یگی یہ مین نے بچارا ہے مگر اتھونی
نہین جانتا آپ نہ لڑین یہ ہم نہین کہ سکتے اس دیوتون کے بنائے ہوئے کام مین آپکی رائے درست ہے آپ کے لیے ہم سب
جان دینے کو موجود ہین اور آپ کے ساتھ ہی بہار کرنا چاہیے کیونکہ نوکر چاکر کا دھرم یہی ہے اور کیونکہ اکیلی عورت فوج سمیت ہم لوگون
سے جنگ کرنا چاہتی ہے اسلیے اس باب مین بڑا بھاری بچار ہے اتنا سُن دُرمکھ نام دیت بولا کہ اے راجہ اس لڑائی مین فتح نہوگی یہ ہم
جانتے ہین مگر بھاگنا نہ چاہیے کیونکہ اس سے اجس ہوتا ہے اندر وغیرہ کے جنگ مین بھی بھاگنا اجس کا کام نہین کیا گیا تو اس اکیلی عورت
کو دیکھکر کون بھاگے گا اسلیے جنگ کرنا چاہیے یا جنگ مین مر جاوینگے یا فتحیابی حاصل ہوگی جو شدنی ہے وہ تو ضرور ہی ہوگی اسمین
کون فکر ہے جنگ مین مرنے سے جس ملتا ہے اور جیتنے سے سُکھ اسلیے دونون صورتون مین جنگ کرنا چاہیے بھاگنے مین جس جاتا
اور مرنا تو عمر کے ہوچکنے سے ہوتا ہے اسلیے جینے اور مرنے کا رنج نکرنا چاہیے دُرمکھ کے بچن سُن باشکل نام جو بات چیت کرنے مین بڑا
ہوشیار تھا ہاتھ جوڑ کر پرنام کرکے راجہ سے بولا کہ اے راجہ ان ڈرپوکون کی وجہ سے اپنے کام مین فکر نہ کیجیے ہم اکیلے اس غصہ
کی بھری چنڈی کو مار ڈالینگے مگر اس کام مین جلدی نکرنا چاہیے کیونکہ وہ ٹھہر نہین سکیگی اور بیٹا بکس رس ہیرون کا جبری ہونا ہے

اسلیے ڈر چھوڑ کر جنگ کرنا چاہیے ہم چنڈا کو مم تری مین پہونچا دینگے۔ ہم جم۔ اندر۔ کبیر۔ برن۔ پون۔ اگن۔ لشن۔ شنکر۔ چندرمان اور سورج سا بہنسے نہین ڈرتے تو متوالی اکیلی ابلی سے کیا ڈرینگے ہم اسے بہت بڑے بانون سے مار ڈالین گے ہمارے بازون کی طاقت آج دیکھو اور تم آرام سے بہار کرو اسکے ساتھ آپ نہ لڑنے جائیگا اسیطرح مد کے اندھے باشکل کے کہتے ہی دہر دہر دیت بولا کہ اے راجہ ہم دیوتون کی بنائی ہوئی عورت کو جیت لینگے جو کہ اٹھارہ بازو دھارن کیے خوبصورت کارن پاکرائی ہر آپکے ڈرانے کے لیے دیوتون نے یہ مایا بنائی ہر اسکو ڈرانے والی جانکر من کا موہ چھوڑ دیجیے یہ راج نیت ہم نے کہی اب منتریون کے کام کہتے ہین سنیے ساتوک۔ راجسی تامسی تین قسم کے منتری ہوتے ہین ساتوک اپنے مالک کا کام اپنی طاقت بھر کرتے کہ جسمین مالک کے کام مین کسیطرح کا خلل نہ پڑے اس طرح اپنا بھی کام کرتے اور ایک چت دھرم دھارے اور اشترین ہوشیار رہتے ہین راجسی بہت چت ہوتے اور ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے کبھی جب مرضی ہوئی تو مالک کا کام کر دیتے تامسی تو بھی ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے اور مالک کے کام کو بگاڑ کر اپنا کام سدہ کرتے اور وقت پر بگڑا اٹھتے دشمنون کے فریب مین آجاتے اور اپنے یہان کی بری باتین دشمن کی طرف کے لوگون سے کہا کرتے اور کام مین ہمیشہ بھید کرتے اور خزانہ چرا لیتے جب کہین لڑائی پڑ گئی تو مالک کو ڈراتے ہین اے راجہ ایسے منتریون کا یقین کبھی نکرنا چاہیے

چوپائی

کہنا نہین کاہ کا کرین تو بھی	جو لبواس کرہو تن کو بھی
تامس پاپ نرت مت ہینا	سٹھ نیچک بھوا نبھل چنہا
تاسون کا ج کرب سن جائی	چھوڑہو جتنا اورس کدرائی
یکرتاہ درشٹھی رے آب	الکھو دھیر دل کب کیا اب

ادھیاے تیرہوان

دوہا

یا تیرہ ادھیاے ین باشکل دُرنکھہ د دی	جم رن منہہ مارے گئی لب سنو ہم سوی

سری بیاس مُن بولے کہ اتنا کہہ بڑے بیر باشکل اور دُرنکھہ دونون مغرور ہو کر ہتیار بندگئے اور دیبی سے بادل کی طرح بولے کہ اے دیبی جس مہاتما مہکھاسُر نے دیوتا جیت لیے اُس سب دیتون کے مالک کو اپنا مالک بناؤ وہ سب یور ہینکر شکل کا روپ دھارن کر تنہائی مین تمہارے پاس آیا کرینگے تمکو تینون لوکون کے ہھبو ملینگے اے سندری مہکھاسُر مین اپنا جی لگاؤ ایسے مہابیر کے خاوند بنانے سے بڑا سکھ پاؤگی جو کہ استریون کو لبھاتے ہین یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ اے نیچ تو کیا جانتا ہر کہ ہم کام سے موہت ہوئی عورت ہین کہ کم عقل اور بیوقوف مہکھاسُر سے شادی کرین کل وان استریان اچھا خاندان اور گنی جو اپنے برابر ہو دیکھ لیتا ہر اُس سے شادی کرتی ہین بلکہ جو روپ چترائی بدہ وان وغیرہ ہین اور اپنے سے زیادہ پاتی ہین تو اُسے خاوند بناتی اور اسکے ساتھ شادی کرتی ہین کونسی کامانترا استری جانور سے شادی کریگی پھر جانورون مین نیچ پسو کو اور آپ بیروپ ہو تم جلدی دونون جاؤ اُس سینگ والے

یا ہمی کے برابر مہکھاسُر سے کہو کہ پاتال کو چلا جاوے یا یہان آکر ہمارے ساتھ جنگ کرے اور جنگ ہوجانے سے اندر بخوف ہوجاوینگے یہ تو یقین ہے کہ بنا مارے ہم یہان سے نہ جاوینگی یہ جانکر اُس بیوقوف کو جو جان پڑے وہ کرے۔ ہمکو اُسے بنا مارے زمین پر بسنے کی جگہ نہ ملیگی نہ سُرگ مین نہ پاتال مین پھر جب اسطرح دونون بیرون سے دیبی نے کہا تو غصہ ہو کر اُنھون نے جنگ کی خواہش کی اور بہت شور کر دونون نے تیرون کی بوچھار دیبی کے اوپر کی مگر دیبی جی بخوف دخطر ہو کر مضبوط کھڑی رہین سری دیبی جی نے اِن دونون کے اوپر بانون کے سوہ چھوڑے اور دیوتون کے کام ہوجانے کے لیے تھوڑا سا شور کیا اُنمین پہلے باشکل سری دیبی جی کے سامنے لڑنے کے لیے آیا اور دُرمکھ بھگوتی کے سامنے دیکھنے کو کھڑا ہوا دیبی اور باشکل دونون کا جنگ بان کھڑگ وغیرہ سے ہونے لگا تب غصہ ہو کر جگت ماتا نے پانچ بان بڑے تیز کان تک تان کے اُسکو مارے۔ دانو نے بھی اپنے بانون سے اُنکے بان کاٹ ڈالے اور سات بان تیز پر سیو لیوی دیبی کے مارے اُنھون نے بھی اُسکے بانون کو کاٹ کر اُسکے دس بان مارے اور اردھ چندر آکار بان سے اُسکا دھنش کاٹ ڈالا پھر گدا ہاتھ مین لے دیبی کے مارنے کو دوڑا اُنھون نے جب اُسے ہاتھ مین گدا لیے آتے دیکھا تو اپنی گدا مار کے اُسے زمین پر گرا دیا وہ ایک مہورت بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو گدا ماری اور سری دیبی جی نے اُسکی چھاتی مین ترسول مارا جسکے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور مر گیا باشکل کے مرنے پر اُس بدذات کی فوج بھاگ گئی اور آکاس مین دیوتون نے خوش ہو کے دیبی کی استت کی اُسکے مارے جانے پر نہایت بلوان دُرمکھ غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے ہوئے دیبی جی کے سامنے لڑنے کے لیے آیا اور کھڑی رہو کھڑی رہو ایسا کہتا ہوا دھنکی بان وغیرہ لیے اور رتھ پر بیٹھا زرہ بکتر وغیرہ پہنے آیا اُسکو آتے دیکھ دیبی جی نے سنکھ بجایا اُس غصہ کر کے دھنکھ کو ٹنکور دیا اُسنے بھی تیکھے سانپ کے مانند تیر چھوڑے اُنکو مہامایا نے اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور گرجی اور اُن دونون سے آپسمین بڑا جنگ ہوا اور بان۔ شکت۔ گدا۔ مشل۔ تومر وغیرہ چلے تب میدان جنگ مین لہو کی ندی بہ چلی کہ جسکے کنارون پر ایسے شوبھا دیتے تھے جیسے بہتر نی آتارنے کے لیے مہراج کے گنگا کے تو بنی تیے رہتے ہین اُسوقت میدان جنگ شیرون کے گرنے اور بیتالون وغیرہ کے کھائے جانے کے سبب نہایت گھورا اور بھیاونا ہو گیا اور بسیار۔ گیدڑ۔ کوّے۔ سفید چیلین گدھ۔ باز وغیرہ دُشٹون کے سرون کو کھاتے اور مُردون کے شریر مین لگ کر ہوا مین بد بو آتی اور مانس کھانیوالے پچھیون کی آواز ہوتی اُسیوقت بدذات دُرمکھ جسکی موت قریب پہونچی تھی غصہ مین ہوا اور مغرور سے اوپر کو ہاتھ اُٹھا کر دیبی جی سے بولا کہ چنڈکی چلی جاؤ نہین تو ابھی مار ڈالونگا یا مہکھاسُر سے شادی کرو جو بڑے مد سے مغرور ہو رہا ہے یہ سُن دیبی جی بولین کہ تیری موت قریب آئی ہے اسلیے باپ سے نوہت ہوا ایک سا ہے آج ہی تجکو بھی مار ڈالتی ہون جیسے باشکل کو ابھی مارا ہے اسے بیوقوف جا جو مرنے کی خواہش ہو تو کھڑا رہ ابھی تجکو مار اُس اگیانی بجنیس والے کو مارونگی یہ سُن مرنے کی خواہش کیے ہوئے دُرمکھ دیبی جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا اُنھون نے بھی اپنے چوکھے بانون سے اُسکے تیرون کو کاٹ ڈالا اور خفا ہو کر ایک بان مارا جیسے برتراسُر کو اندر نے مارا تھا اُن دونون کا آپسمین بڑا جنگ ہوا جو ڈرپوکون کے ڈرانے والا اور شور بیرون کے بل کا بڑھانے والا تھا۔

چوپائی

تاکرگت دھنش دیبی چھیندا | پانچ بان سون رتھ پن بھیدا
بھگن بھیے رتھ پید دھاوا | لیکے گدا چنڈ نیہ آوا

ہتیو کیسری منک ماہین | پرسو تنک ہٹھو ہرنا ہین
گراپان لکھہ تہی جگ ماتا | کا ٹہونڈ کاڑھ اس تاتا
منک کٹے ترتنگ سے دھرنی | گرپو دیوگن سجے برنی
اشٹ کرت دیوگن تا کی | دُرتکمہ ہتے پُشپ جھر بانکی
رکھہ گندھرپ سدھ بدیادھر | کنز آدمر کت اور شر ودر
رن منک منھ جب ست ڈاری | چنڈی بہی نب سکل سنکھاری

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین دیبی ہتیو برجا بہ | تامرہ چھوڑ رہ سو لہب شبہو کل جیت ادہار

سری بیاس جی بولے کہ دُرتکمہ کو مرا سن مہکھاسُر نہایت غصہ سے بیہوش ہو دانون سے بولا کہ کیا ہوا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ بڑے سور بیر باشکل اور دُرتکمہ دونون ایک ہی استری سے مارے گئے تقدیر کے معاملے دیکھو کال نہایت زبردست ہی اور دکھ سکھ کرنیوالا ہی سکھون کو دوسرے کے قابو ہونے سے پاپ پُن کے موافق سکھ دکھ کراتا ہی یہ دانو سرشیٹ مارے گئے اسکے بعد اب کیا کرنا چاہیے سب بلکہ ہم سے کہو کہ جو اس سنکٹ کے کاج مین مناسب ہو اتنا مہکھاسُر کے کہنے سے مچھم اکھیہ فوج کا افسر بولا ای راجہ ہم اُسے مار ڈالینگے عورت کے مارنے مین کون خبط ہی اتنا کہہ اپنی فوج لے رتھ پر سوار ہو کر چلا اور کرنا مرز نام کو دوسرا ساتھی کیا اور بڑی فوج لیکر آکاس اور دساون کو بھرتا ہو چلا آسے آتے دیکھ دیبی بھگوتی شبوانے سنکھ اور برودے کی آواز کی اُس آواز سے دیت ڈرے کہ یہ کیا ہی یہ کہتے ہوئے سبکے سب بھاگے مچھم آنکو بھاگتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ کر کے بولا کہ تمکو کون خوف ہوا ابھی ہم اسی مغرور عورت کو بانون سے مار ڈالتے ہین تم سب ڈر چھوڑ کر جنگ مین کھڑے تو رہو اسنا کہہ بائین ہاتھ مین دھنک لے دیبی سے یہ بولا کہ ڈرپوکون کو ڈراتی ہوئی کیا گرجتی ہو ہم تمہاری آواز سے نہین ڈرتے۔ عورت کے مارنے مین دکھ اور اجس سمجھکر ہمارا دل اُلجھتا ہی عورتون کا جدھ سُندر کٹاچھ اور ہاؤ بھاؤ کر کے ہوتا ہی کسطرح کی استریون کو کہین ہتھیارون سے لڑتے نہین دیکھا تم ایسی استریون کو پھولون سے بھی لڑنا نہ چاہیے نہ کہ تیز بانون سے چھتری دھرم سے جینے والون کا لوک مین جنم دھرکار ہی کہ اُس دولاری اور پیاری دیہہ کو تیز تیرون سے کٹاتے ہین جو پیار بدن تیل کے لگانے اور میٹھے میٹھے بھوجنون سے پالا گیا اُسے دشمن کے تیرون سے چھدوا دے آگر تلوار کی دھار سے دیہہ کٹانے سے منکہہ دھنی بھی ہو جا دے مگر اُس دھن کو دھرکار ہی کہ جسمین پہلے اتنا دکھ ہوا پھر جیسے کون سُکھ ہوگا تم بھی ہمکو کم سمجھ معلوم ہوتی ہو کہ بھوگ اور بلاس چھوڑ جدھ کی خواہش کرتی ہو جنگ مین سے تمنے کیا فائدہ دیکھا ہی کہ جسمین کمر دگ کا بات گراؤن کا گھات بانون سے سرکا بیدن ہوتے کے اخیر مین اس طرح کے سنسکار کہ جسمین سیار شنہ نوچین اُس جنگ کی دہوست شاعرون نے نہایت تعریف لکھی ہی ہم جانتے ہین کہ جنگ مین مرے ہوئے کو سرگ ملنا یہ صرف بکواد ہی ہی اسلیے جہان تمہارا دل چاہے چلی جاؤ یا راجہ مہکھاسُر جو دیوتون کا مارنیوالا ہی

اُسکو خاوند بناؤ اس طرح سن جگدمبا بولین کہ تو عقلمند پنڈت کے برابر ہوکر کیون جھوٹھ بولتا ہی تو نے نیت شاستر نہین پڑھا اور نہ
تو آنجھی کی بدیا پڑھی اور نہ بوڑھون کی خدمت کی اور نہ دھرم مین تیری مت ہی اسلیے تو اورون کو مورکھ جانتا ہی اسلیے تو مورکھ
ہی راج دھرم نہین جانتا ہمارے آگے کیون بولتا ہی ہم جنگ مین مہکھاسر کو مارکر اور خون کی کیچڑ کہ جسکا کھمبا گاڑ کے مکہ سے
چلی جاوینگی اور دیوتون کے دکھ دینے والے اور مغرور بدچلن مہکھاسر کو مارینگی اور تو کھڑا ہوکے لڑ۔ ای مورکھ جو تجھے اور مہکھاسر کو
جینے کی خواہش ہو تو سب دانوون کو لیکر پاتال کو چلا جا جو مرنے کی اچھا ہو تو جلدی جنگ کر مین سبکو ابھی مارونگی ایسے بچن سنکر
طاقت سے مغرور دانو دیوی جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا گویا دوسرے بادلون کا مینھ ہی اُنھون نے اپنے بانون سے اُسکے
تیر کاٹ ڈالے اور سانپون کی طرح تیر مارے سب لڑنے والون کو بڑا تعجب ہوا اُسے گدا سے مار چنڈکا نے رتھ سے گرا دیا وہ دشٹ
گدا کے لگنے سے بیہوش ہوگیا اور چار گھڑی تک بیہوش رتھ پر پڑا رہا اُسکی یہ حالت دیکھ دھنکھ لیے ہوئے تامر دیت چنڈکا
سے لڑنے کو آیا اُسے آتے ہوئے دیکھ ہنسکر چنڈکا جی بولین کہ اے سرشٹھ دانو ہم تمکو جم لوک مین بھجوا دین تم موت کے منھ مین
آئے ہو تم نربلون کے آنے سے کیا ہی وہ مورکھ بھینسا کیون نہین آتا جو جینے کی تدبیر کرتا ہی اسلیے تم سب گھر کو جاؤ اُسی بدذات کو
بھیجو کہ ہم کو وہ بھی دیکھے کہ ہم جیسی ہین ویسی کھڑی ہین تامر اُنکے بچن سن کان تک دھنکھ کھینچکر اُنکے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا بھگوتی
نے بھی سرخ آنکھین کر دھنکھ کھینچ اُسکے مارنے کی خواہش کرکے بڑے زور سے بان چھوڑنے لگین اتنے مین چھپر بھی ہوش
مین آکر اُٹھکے تیر کمان لے اُنکے سامنے کھڑا ہوا۔ اب چھپر اکھیہ اور تامر دونون مہابلی اور سورمیر میدان مین دیوی سے لڑنے لگے
اور غصہ ہوکر بھگوتی نے بانون کی قطار چھوڑی اسلیے تیرون کے زخمون سے دانوون کے بدن پر کے جتنے بکھتر وغیرہ تھے اُڑا
دیے اور اُنکے تیرون سے زخمی ہوکر سورکھ ہو بانون کے سموہ دیوی کے اوپر ڈالنے لگے تامر کے ساتھ جنگ کرنے مین سنگٹ
لڑائی ہوئی جسے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے تامر نے لوہے کا موسل لیکر سنگھ کے مستک پر مارا اور ہنسا اور گرجنے لگا اُسے
گرجتے دیکھ غصہ ہو دیوی نے نہایت تیز کھڑگ سے اُسکا سر کاٹ ڈالا

چوپائی

چنڈکا پیو پر تامر بندا | مسلی بلی چھنک بھرم سنڈا
گرو شم نہہ ماہنہ کرالا کھا | یہ گت لکھ چھپر تیہہ کالا
لے اس دوڑ پو سو جگ بہے | دیکھیو بھگوت تبھی آلبے
کھڑگ پان لکھ سر مارا | جن لاگے تن کین پکارا
ایک سو کھڑگ ایک سے پائی | اپر تین سے مستک بھانی
سیہہ بدھ رن ڈرد دو بیرا | ہت جلد سب ہری سر پڑا
بھگی سین تنکی چھوا اورا | دیو پدت کستا دل چھوڑا
جے جے کرین گگن منہ ٹھاڑے | اشٹ ہر کمستا پن وت باڑھے
رکھ گند سرب دیوتیا لا | چارن بندم سب بھینا لا

بارہا رہا کہین بلہاری	بیجے دیبی یہ کہین پکاری

ادھیاے پندرھوان

دوہا

بھیو سمر مین ہم کہب تم ہین کچھ بہاس	انیدرھوین ادھیاے اس ہو ہاکت ناس

سری بیاس جی بولے کہ دیبی کے مارے ہوئے دونون دیتون کو دیکھکر مہکہاسر نہایت متعجب ہوا اسکے مارنے کے لیے بڑے بلوان اور بڈالاکہیہ وغیرہ جو دیتون کے جنگ کرنے مین نہایت مضبوط تھے بڑی فوج ہتیار زرہ بکتر وغیرہ سمیت بہیجا انہون نے دیبی کو شیر پر سوار اٹھارہ بازون سے سجی ہوئی کھڑگ وغیرہ ہتیار لیے ہوئے دیکھا انمین اسلو ما نے آگے جا کر مسکرا اور نرم ہو کر شانت چت دیتون کے مارنے مین تیار دیبی سے پوچھا کہ ای دیبی جی سچ کہو یہان کسلیے آئی ہو اور بہیسو رو دیتون کو کیون مارتی ہو اسکا سبب کہو ہم آپ سے ملاپ چاہتے ہین اور سونا منی۔ رتن۔ برتن وغیرہ جو جو چاہتی ہو تو ادہا دُکہ دینے والی جنگ کی کیون خواہش کرتی ہو جسے مہاتما لوگ سب سکھ کا ناس کرنے والا کہتے ہین جس نازک بدن کو پہول کے لگنے کی برداشت نہین تو اس دنیہ مین ہتیار ون کی چوٹ کیون سہتی ہو تعجب ہم کرتے کہ چترائی کا پہل شانتی اور بار بار سکھ سیون کرنا ہی اسلیے کیون دُکہ دائی جنگ کی خواہش کرتی ہو دنیا مین سکھ کرنا چاہیے اور دُکہ چھوڑنا چاہیے وہ سکہ نت اور انت کے بہید سے دو قسم کا ہی آتم گیان کا سکھ تو ہمیشہ رہتا ہی اور جو بہوگ سے پیدا ہی وہ فانی ہی بید شاستر کے موافق انت سکھ چھوڑنا چاہیے بدہ مت کو قبول کرو جسمین لکھا ہی کہ پرلوک نہین ہی اور جوانی کا سکھ بہوگو اگر پرلوک مین تمنکا ہو تو سرگ لوگ کے سکھ بہوگون کو بہوگو اگر جوانی انت مجتی ہو تو سکرت یعنے اچہے کرم کرو جس کام مین دوسرے کو دُکہ ہو اسے پنڈت ہمیشہ ترک کرتے ہین دھرم کے بیے کام کا سیون بغیر دشمنی سے کرنا چاہیے اسلیے ای امبکا تم بہی دھرم مین بدہ لگا دینا بیقصور دیتون کو کیون مارتی ہو سکھ کا سرپر پاکر رحم رکھنا چاہیے اور ستیہ پران مین اسلیے پورہ کو ہمیشہ دیا اور ستیہ کی رچھا کرنی چاہیے اب دانوون کے مارنے کا سبب کہیے کہ کسلیے مارتی ہو یہ سن سری دیبی جی بولین کہ تمنے پوچھا کہ کسلیے یہان آئی ہو سو ہم کہتی ہین کہ ہم دیتون کے مارنے کیلیے ہمیشہ لوک مین گہوما کرتی ہین اور لوگون کے انصاف اور بے انصافی کو دیکھا کرتی ہین نہ ہمکو کبہی بہوگ کی اچہا ہوتی اور نہ کبہی لوبہ کی نہ بیر کی اس دنیا مین دھرم کے لیے ہم پہرتی ہین اور اس برت کو ہمیشہ پالتی ہین کہ سادھوؤن کی رچھا اور دُشٹون کی سزا دین اور طرح طرح اوتار لیکر بید کی رچھا کرتی ہین اور ہر ایک جگ مین ہم اوتار لیا کرتی ہین اب یہ بدچلن مہکہاسر دیوتون کے مارنے مین طیار ہی یہاتک ہم اُسکے مارنے کے لیے آئی ہین اس دشٹ دیوتون کے دشمن کو مارینگی جاؤ چاہے بیٹھو ہمنے یہ سچ سچ کہدیا چاہیے اُس بہینس والے دُرآتما اپنے راجہ سے کہدو کہ اور دنکو یہان کیون بہیجتا ہی آپ کیون جنگ نہین کرتا اگر اسکو ملاپ کرنے کی خواہش ہی تو ہمارے ساتھ دشمنی چہوڑکر سب سمیت پاتال کو جہان پرہلاد رہتے ہین چلے جاوین اور جنگ مین جیت کر جو انہون نے دیوتون کی چیزین لے لی ہین وہ انکو دیدین یہ سن اسلو ما علیحدہ کہڑے ہو بڈالاکہیہ سے پریت پورک بولا کہ ای بڈالاکہیہ تم نے سنا جو بہوانی نے کہا ہی ایسے وقت پر بگاڑ یا ملاپ کیا کرنا چاہیے بڈالاکہیہ نے کہا کہ مغرور راجہ ملاپ کرنیکی خواہش نہین رکھتا اگرچہ اپنا مرنا یقیناً جنگ مین جانتا ہی اور ہم لوگون کو بہی مرنیکا جانکر بہیجا ہی قسمت کا لکھا ہوا مٹ نہین سکتا ہی اُسکے نزدیک جا کر ہم اور تم دونون ایسے سخت کلام کیسے کہ سکینگے کہ دیوتون کو

تھن ویکرتم پاتال کو چلے جاؤ نیت شاستر مین لکھا ہی کہ جھوٹی بات لگنے پر کو نہ چاہیے کہ راجہ کو سمجھاوے اور وہان ہٹ بھی کہنے کے لیے نہ جانا چاہیے کیونکہ پوچھنے بھی جاوینگے تو راجہ ناراض ہی ہوگا یہ سوچ جان کی امید چھوڑ جنگ کیجیے اور مالک کے کام کو سر لشیٹ مان تنکے کے برابر جان سمجھے یہ سوچ دونون بیر تیر کمان لے میدان جنگ مین لڑنے کے لیے آمادہ ہوئے تب پہلے بڈالکھیہ نے سات بان چھوڑے اور اسلوما دیکھتا ہوا دور کھڑا رہا ان بانون کو امبکاجی نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور دیبی جی نے تین بان مارے جنسے وہ نہایت دکھی ہوا اور میدان جنگ مین گر پڑا اور اتفاق سے بیہوش ہوکر مرگیا بڈالکھیہ کو جنگ مین مرا ہوا دیکھ شکست اور تیر ہاتھ مین لیے ہوئے اسلوما جنگ مین لڑنے کو طیار ہوا اور بایان ہاتھ اوپر کو اٹھا کر دیبی سے بولا کہ ای دیبی مین جانتا ہون کہ بدذات دانو ضرور مرینگے مگر آیا ہون مجھے ضرور جنگ کرنا چاہیے کیونکہ مہکھاسر کم عقل ہی پر یہ اپر یہ نہین جانتا اسلیے اسکے آگے بہت آہستہ کچھ کہنے کے لائق نہین ہی بغیر دھرم سے مرنا ہی صلاح ہی چاہا ہوا اچھا کو چاہا ہو برا — مین تقدیر کو مقدم مانتا ہون اور اتر تو پورکھ کو دھر کار دیتا ہون کیونکہ دانو تمھارے بانون سے مرے ہوئے جلد زمین پر گرتے ہین اتنا کہہ تیرون کی برکھا کرنے لگا دیبی جی نے اسکے تیر بیچ سے کاٹ ڈالے اور بانون سے اسلوما کو مارا اسوقت دیوتون نے بھگوتی کو نہایت غصہ مین دیکھا اور تیرون سے چھدا ہوا دانو کا سر جسمین خون ٹپکتا تھا نہایت سوبھا دینے لگا جیسے پھول کا درخت تب وہ بڑی گدا لیکر دیبی کی طرف دوڑا اور غصہ ہوکر شیر کے ماتھے پر ماری سنگھ نے ناخون سے اسکی چھاتی چیر ڈالی اور اسکی ماری ہوئی گدا کچھ نہ سمجھا تب پھر وہ جلدی سے اٹھا اور شیر کی مستک پر چڑھ کے گدا پرچنڈ کالے ماری دیبی جی نے بچا کر اسکا سر کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی وہ جلدی زمین پر گر پڑا اور اس دُرآتما کی فوج مین ہاہاکار مچا۔

چوپائی

ہو دیبت دیوگن بولین	استت سب کین تمہہ کی ولین
باجین دیو دندبھی گادین	کنرا دیو بھانت منادین
دوؤ دانون ہتے لکھ سنکھا	آررن تپت دیکھ کر نہا
سکل سین تن ہتو ہٹیلے	کچھ بھجتو بھن مانہہ رنگیلے
رن شتیش کین ملو انا	بھاگ کری مکھے پٹانا
تراہ تراہ کر رہے پکارے	اسلوما بڈلا کے مارے
اینہہ سروپ سینک جی تھوان	تتے کیسری چھتو لہوان
تروپ سون ام کہہ دون کرین	سوشن مہکھاسر اور جہاین
ہوا دداس چنتا کل ناتا	دکھت سوچت نج من ماتا
اسلوما بڈال کمہ ناسا	کیسون سروپ توسن کین بیاسا

ادھیاے سولھوان

دوہا

کلہوئیں کے ادھیاے مکہ دیب سبھاو	کب سنو بہو بھانت جم نج کو سکل بکھاد

سری بیاس جی راجہ جنمیجے سے کہتے ہین کہ اُنکے بچن سُن نہایت جلد مہکھاسُر رتھوبان سے بولا کہ ہمارا رتھ لاؤ جسمین ہزار گدہے جُتے
جاتے ہین اور تپا کا اور دُہوجا سے سجا ہوا اور ہتیار سمیت جسمین سُندر پہیے لگے ہین اور عمدہ مکور لگا ہی سارتھبان نے جلدی رتھ لاکر کہا
کہ ای راجہ سب ہتیارون سمیت عمدہ بچھونا بچھا ہوا اور سب طرح سے سجایا رتھ دروازے پر کھڑا ہی یہ سُن وہ مہابلی مہکھاسُر منکھ کا
روپ دھارن کرکے جنگ مین جانے کے لیے طیار ہوا اپنے من مین بچارا کہ میرا منہ سینگ دھارن کیے ہوئے بھینسے کو دیکھ دیبی اداس
ہوجاوے استریون کو روپ اور چترائی پیاری ہوتی ہی اسلیے خوبصورت اور چتر ہوکر اُسکے پاس جاوین جس سے وہ ہمکو دیکھ خوش
ہوجاوے ہمکو بھی آسی سرو… مین سُکھ ہی جسمین وہ سلیمی رہے یہ دانون کا راجہ من مین سوچکر بھینسے کے روپ کو چھوڑ سُندر پورکھ بن
گیا اور سب ہتیارون سے مسلح ہوا اور زیور اور کپڑے پہن نہایت خوبصورت بن کے اور بازوبند باندہ اور مالائین دھنکھ بان لیکر
رتھ پر سوار ہوا اور استریون کا من ہرنے والا روپ دھر کر دیبی کے پاس گیا اُس دیبی جی نے اُسے ست چُودھون کے ساتھ آتے ہوئے
دیکھ سنکھ بجایا وہ لوگون کے تعجب دینے والی سنکھ کی آواز سنکر ہنستا دیبی کے پاس آ بولا کہ ای دیبی اس دنیا مین جتنے جاندار موجود
ہین چاہے وہ پورکھ ہون یا عورت سب طرح سے سُکھ کی اچھا کرتے ہین وہ سُکھ پورکھون کے سنجوگ سے ہوتا ہی بنا سنجوگ نہین ہوتا
سنجوگ بہت طرح طرح کے علحدہ علحدہ ہین اُنکو کہتا ہون سُنو ستپرسون سے آسکٹھ ہوئے بھید اور بھاو سے اُٹھے ہوئے
انیک بھید مین اُنمین جو محبت سے سنجوگ پیدا ہوا ہی اُسے اپنے عقل کے موافق کہتا ہون ماتا پتا کا بیٹے کے ساتھ سنجوگ اُتم کہا
جاتا ہی اور بھائی بھائی کا کارن پاکر مدھم کہا جاتا ہی جس سے کہ اُتم سُکھ ہوتا وہ اُتم اس سے کچھ کم سُکھ دینے سے مدھم کہا جاتا ہی اور
ادہ راہی اور ٹھوہی انکا سنجوگ سوبھاوک ہوتا ہی جو کہ طرح طرح کے درب وغیرہ کے پرسنگ مین لگے ہین بہت کم سُکھ دینے کے
سبب ہی چھوٹا سنجوگ ہی اور ایک ہی من کے پورکھ اور استری کا سنجوگ نہایت عمدہ گنا جاتا ہی عمدہ سُکھ دینے سے وہ اس طرح کا ہی
وہ بھی چترائی روپ بھیس کُل شیل گنون کرکے برابر ہو تو آپس مین سُمتکرکھ کہا جاتا ہی وہ سنجوگ اگر بیر جو ہم ہین اُسکے ساتھ کیا جاے
کہ نہایت عمدہ سُکھ تمکو حاصل ہوگا اسمین کچھ شک نہین ہی ہم طرح طرح کے روپ اپنے من سے کرلیتے ہین اندر آدک لوکپال ہم سے ہار
گئے جو عمدہ عمدہ رتن ہین وہ آج کل ہمارے ہی گھر مین موجود ہین اُن سبکو بھوگو یا جسکو چاہو دے ڈالو تم پٹ رانی ہوگی ای سُندری
مین آپکا خادم ہون تمھارے کہنے سے ہم دیوتون سے دشمنی ترک کردینگے جس سے تمکو سُکھ ہوگا وہی کرینگے جو چاہے حکم دیجیے
ہم اسیطرح کرینگے میرا دل تمھارے روپ پر موہت ہوگیا ہی آتُر ہوکر تمھارے سرن آئے ہین کام بان سے دُکھی ہوا آپکے
سرن آیا ہوا خوش ہون میری رچھا کیجیے سب دھرمون مین سرناگت کی رچھا کرنا یہ بڑا دھرم ہی ای سُندری مین تمھارا خادم اب سے
مرتے دم تک مین تمھارا سیوک رہونگا اسمین ذرا فرق نہ پڑیگا اور طرح طرح کے ہتیار پھینک کر تمھارے پاؤن پڑتا ہون ای بشالچھی
یعنی جسکی بڑی آنکھین ہین میرے اوپر مہربانی کیجیے مین کام بانون سے بھسم ہوا جاتا ہون ای سُندری مین نے عمر بھر برہما وغیرہ سے
مسکینی ظاہر نکی سو تمھارے آگے بار بار کہہ رہا ہون برہما وغیرہ دیوتا جنگ مین میرے چرتر جانتے ہین ای سُندری اب تمھارے
پاؤن پڑتا ہون بھلا ذرا تو ہماری طرف دیکھو ایسے بچن کہتے ہوئے سری بھگوتی مہکھاسر سے ہنسکے بولین ہم پرم پورکھ کو
چھوڑکر دوسرے پورکھ کی خواہش نہین کرتین اُسکی مرضی سے ہم سب جگت بناتی ہین وہ وشنو کا آتما ہمکو دیکھتا ہی اور ہم اُسکی
کلیان روپنی پرکرت ہین اُسکے پاس رہنے سے ہم مین چیتنتا رہتی ہی نہین تو ہم جڑ روپ مین اُسکے سنجوگ سے

جیسی ہوتی ہین جیسے لوہے کی چیز لوہار دپ ہوتی ہی اسیطرح ہم دنیا کے سکھ کی کبھی اچھا نہین کرتین ای بد ذات تو مُوَرکھ ہی جو استری کا سنگ چاہتا ہی لوہے کی باندھنے والی استری زنجیر ہی زنجیر سے باندھا ہوا چاہے چھوٹ بھی جاے مگر استری سے باندھا ہوا نہین چھوٹتا ای بیوقوف موت کے استھان کا سیون کیون چاہتا ہی اندریون کو جلیو اُس سے سکھ پاؤگے عورت کے سنگ مین بڑا دکھ ہی آنکھ جانتے ہو اور مُوَہ کو پراپت ہوتے ہو دیوتون سے دشمنی چھوڑ کر جہان چاہے وہان رہو نہین تو پاتال کو چلے جاؤ جو جینے کی خواہش ہم یا جنگ کرو ہم طاقت ور ہین تمہاری ناس کرنے کے لیے دیوتون نے ہمکو بھیجا ہی کیونکہ تم نے مترون کیسے بچن کہے اسلیے ہم نے بھی یہ سچ کہدیا اب تمہارے اوپر خوش ہین اپنی جان لیکر جہان چاہے جہان چلے جاؤ اور جو مرنے کی خواہش ہو تو بیر جدھ کرو ہین تمکو مارڈالو نگی اسمین کچھ شک نہین ویسے دیو سے یہ بچن سن کام کے موہت دانو بہت ہی میٹھی بولی سے بولا تم بہت خوبصورت ہو اسلیے تمکو مارتے ہوے ہم ڈرتے ہین اور شیولشن وغیرہ دیوتون کو جیت کر لوپر رکھوان کی موہنے والی نازک بدن عورت کو مارکر ہمکو کیا ملے گا ہم تم سے جنگ کرنا نہین چاہتے جو تمہارا دل چاہے تو ہمارے ساتھ شادی کرکے ہمکو خاوند بناؤ نہین تو جہان سے آئی ہو چلی جاؤ کیونکہ تمنے ہمارے ساتھ محبت کر اسلیے تمکو نہ مارینگے اور تم نے جو اور ہیبت کے بچن کہے اسلیے جہان مرضی ہو چلی جاؤ تم ہی خوبصورت عورت کے مارنے سے ہماری کونسی سوبھا ہوگی سا اور استری ہتیا بال ہتیا برہم ہتیا یہ بڑے پاپ ہین جو ہم تمکو غصہ کرکے زبردستی گھر مین لیجاوین تو یہ بھی ہمکو مناسب نہین کیونکہ زبردستی سے بھوگ کرنے مین کیا سکھ ہوگا اسلیے ہم تم سے خوشامد سے کہتے ہین کہ نہایت کے ناکہ کل کے جو نے سے نہ استری کو سکھ ہوتا نہ اسکے خاوند کو ہوتا ہی کیونکہ دونون کو سنجوگ سے سکھ اور بجوگ سے دکھ ہوتا ہی تم زیورون سے سجی ہوئی ہو مگر تم مین جُدائی نہین کیونکہ ہمارے ساتھ شادی نہین کرتین ہم کیا کرین تمہاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یا کسی دشمن نے تمکو فریب دیا ہوگا اس ہٹھ کو چھوڑ دو اور ہمکو اپنا خاوند بناؤ شادی ہو کر ہمکو تمکو دونون کو سکھ ہوگا دیکھو لشمی جی لچھمی سے سوبھا پاتے ہین ساوتری سے رودر پاربتی سے اندر سچی سے ایسی کون عورت ہی جو بنا خاوند کے سکھ پاتی ہی وہ بیوقوف کام کہان گیا کہ تم خاوند کرنے کی خواہش نہین کرتی جو تمکو مدد کرکے بانون سے مارنا ہم چاہتے ہین کہ تمہارے اوپر کام بھی مہربانی کرتا ہی کہ تمکو ابلا جانکر بان نہین مارتا اور یہ نہین جانتے کہ کام سے ہمسے کیا دشمنی ہی کہ تمکو بانون سے نہین مارتا یا ہمارے دشمن دیوتون نے اُسے روک دیا ہوگا کیونکہ وہ ہمارے سکھ کا ناش چاہتے ہین ای مرگ نینی ہمکو چھوڑ کر پیچھے سے پچھتاوگی جیسے کہ مندودری نے پہلے اپنے موافق کے خاوند کو چھوڑ دیا پھر پیچھے کمبخت مُورکھ خاوند قبول کرنا پڑا اجکہ کا ماتر ہو کر مُوہ سے بیاکل ہوئی

ادھیاے سترھوان

دوہا

ستو کے ادھیاے مین مندودری کی گاتھہ		دیبی بودھن ہیت تن کہب کہی سترنا تہہ

سری بیاس جی بولے کہ مہاشر ہ کہ بچن سنکے سری دیبی جی نے پوچھا وہ مندودری کونسی استری تھی اور کس راجہ کو اُسنے چھوڑ دیا تھا اور پھر اُسے کون مُورکھ راجہ نے پیچھے سے پلا جس سے اُس عورت نے دکھ بھوگے یہ مفصل کہو یہ سن مہکاسر کہنے لگا کہ اس زمین پر سنگل دیپ نہایت مشہور اور گیان درختون اور دھنہ دھان کرکے جگمگا رہا ہی وہان کے راجہ کا نام چندر سینا دہپ تھا جو نہایت

منصف شانت چت رعایا پرور سچ بولنے والا اور نیت شاستر کا جاننے والا اور سب شاستر پڑھا ہوا اور سب دھرم جاننے والا مگر
بدیا مین نہایت ہوشیار تھا اُسکی عورت نہایت خوبصورت شبھ گاتی جو شبھ گنون والی پت برتا گُن وتی نام سے مشہور ہوئین پہلے حمل
مین اُس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی اُسکے پتا نے نہایت خوش ہو کر اُسکا نام سندودری رکھا جو چندرما کی طرح دن دن بڑھتی تھی
جب وہ خوبصورت کنیا دس برس کی ہوئی تو اُسکا پتا اُسکے بر کے لیے دن بدن سوچنے لگا اتنے مین برہمنون نے کہا کہ مدر دیس کے
راجہ کا بیٹا جو بڑا شور بیر ہی اور سب لچھنون والا اور اُسکا نام کمبُ گریو ہی آپ کی لڑکی کے لائق اور آپ کی مرضی کے موافق بر ہی
اُسمین سب لچھن ہین اور سب بدیاؤن کے ارتھ جاننے والا ہی تب راجہ نے اپنی رانی گُنوتی سے پوچھا کہ اپنی لڑکی کی کمبُ گریو
کے ساتھ شادی کرینگے اُسنے خاوند کے بچن سُن لڑکی سے پوچھا کہ راجہ تمھاری شادی کمبُ گریو کے ساتھ کیا چاہتے ہین یہ سُن سندودری
نے ماتا سے کہا مین شادی نکرونگی اور نہ شادی کرنے کی خواہش ہی کمار برت دھارن کرکے ساری عمر گذارونگی پنڈت لوگ خود مختاری کو
سوچھند روپ بیان کرتے ہین اسلیے مین مکت رہونگی خاوند سے مجھے کچھ مطلب نہین ہی شادی کے وقت آگ کے سامنے اقرار کرنا پڑتا ہی
کہ خادمون کی طرح خاوند کی خدمت کرنی ہوگی پھر سسر کے گھر مین ساس دیور وغیرہ کے نوکرون کی طرح ٹہل کرنی پڑتی ہی خاوند کی مرضی
کے موافق چلنا دُکھ سے دُکھ ہی اگر خاوند دوسری استری سے محبت کرے تو سوت کے ایسے دُکھ ہوتے ہین جو برداشت نہین
کیے جاتے اسلیے پھر خاوند سے بگاڑ ہوجاتا ہی اور بڑی بڑی تکلیفین ہوتی ہین اے ماتا دنیا مین سُکھ کہان ہی اور عورتون کے لیے
تو ہی نہین اس خواب کے سمان دنیا مین اُن لوگون کو جو دوسرے کے قابو مین ہین سُکھ نہین ہوتا ہمنے سُنا ہی کہ راجہ ادتان پاد کا بیٹا
اوتم جو دھرو جی سے چھوٹا تھا اُنھون نے بیصورت برتا اور سرب دھرم پایا ین استری کو بن مین چھوڑ دیا اسی طرح کے پت کرنے مین
طرح طرح کے دُکھ ہونے مین اتفاق سے جو خاوند مر گیا تو عورت دُکھ کا باسن ہو جاتی ہی بیوہ ہو جانے مین بڑا دُکھ ہوتا ہی جو سوگ
اور سنتاپ کا کرنے والا ہوتا ہی خاوند کے پردیس رہنے مین بھی بڑے بڑے دُکھ گھر مین رہنے سے ہوتے ہین کام کی اگن سے جلی
ہوئی استری کو پت کے ساتھ پھر کیا سُکھ ہوا اسلیے پت کرنا نچاہیے میری ہمیشہ یہی راے ہی اس طرح کنیا کے بچن سُن اپنے خاوند
سے رانی بولی کہ کنیا تو پت کی اچھا نہین کرتی کمار برت دھارن کیا چاہتی ہی اور برت جاپ مین مشغول ہی مجھے باسنا سے بکھم
ہوا چاہتی ہی اور خاوند کے ہونے مین بہت دُکھ بچارتی ہی رانی کے بچن سُن راجہ چپ ہو رہے اور جانا کہ بیٹی سنساری بھاؤ نہین جانتی
اسیطرح ماتا پتا سے حفاظت کی ہوئی سندودری گھر مین رہنے لگی رہتے رہتے عورتون کی جوانی کی جو عمرین ہین وہ سب ہوئین
اور ساتھ والی سکھیون نے اُسے شادی کرنے کے لیے بار بار اُسکایا مگر وہ گیان کی باتین کرتی رہی اُسنے کسیطرح قبول نہ کیا
ایک دن کی بات ہی کہ وہ طرح طرح کے درختون سے سجی ہوئی پھلواری مین سکھیون کے ساتھ پھرتی ہوئی پھول توڑتی تھی کہ
کوشلا پُری کا راجہ بیرسین اتفاق سے اُس راہ ہو کر نکلا جو تھوڑے سپاہی ساتھ لیے ہوئے اکیلا تھا اُسے دیکھ سکھیون نے اُس سے کہا
کہ ایک راجہ رتھ پر سوار بڑا بیر اور روپ وان آتا ہی گویا دوسرا کام ہی ہم جانتی ہین کہ کوئی راجہ تقدیر سے یہان آ پہونچا ہی ایسا سکھیان کہتی تھین
کہ وہ راجہ رتھ پر سے اُتر پڑا اور سکھی سے پوچھنے لگا کہ وہ سُندری جسکی آنکھین بڑی بڑی ہین کسکی بیٹی ہی جب اُس طرح راجہ نے
دوتی سے پوچھا تو وہ مُسکرا کر بولی کہ اے راجہ پہلے یہ بتائیے کہ آپ کون ہین اور یہان کس کام کے لیے آئے ہین راجہ بولے کہ
اس زمین مین کوشل نام سے ایک دیس مشہور ہی اُسکے پالنے والے ہم بیرسین راجہ ہین ہماری چترنگنی فوج پیچھے آتی ہی

ہم راستہ بھولکر یہان آئے ہین تب وہ سکھی بولی کہ یہ راجہ چندرسین کی کنیا ہی اور اسکا نام سندوری ہی اس پھلواری مین سیر کے طور پر آتی
ہی یہ سن راجہ بولے کہ اے دُوتی تو ہوشیار ہی اس راجہ کی بیٹی کو سمجھا دے ہم گُلستہ نسل مین پیدا ہوئے راجہ ہین اُس سے کہو کہ گندھرپ
بیاہ کی بدھ سے ہمارے ساتھ شادی کرے ہمارے کوئی استری نہین ہی ہم سُندر گل کی استری کی خواہش کرتے ہین یا آنکا پتا ہو
سے ہمکو دے ہم اُسکے لائق پت ہونگے اسمین شک نہین ہی یہ سُن دُوتی سندوری سے بولی کہ اے سندوری سورج بنس
مین پیدا ہوئے نہایت خوبصورت اور طاقت ور عمر مین تمھاری برابر راجہ یہان آپہونچے ہین اور تمسے اُنکو بڑی پریت ہی تمھارے
پتا اس بات سے دُکھی ہو رہے ہین کہ تمھاری عمر اتنی گذری ہی اور شادی نہین کرتی ہو بلکہ بیراگ دھارن کیے ہو اُنھون نے
ہم لوگون سے کہدیا ہی کہ کسی تدبیر سے بیٹی کو سمجھا دو کہ شادی کرے مگر ہمکو ہٹ جانکر ابھی تک نہین کہ سکین مُن جی نے لکھا ہی کہ استری کا
خاوند کی سیوا کرنا بڑا دھرم ہی خاوند کی خدمت کرنے والی استری سُرگ مین جاتی ہی اسلیے اے سُندری بدھ سے شادی کیجیے سندوری
بولی ہم شادی نکرینگی بلکہ عبادت ہی کرینگی راجہ کو روک دو کہ ہماری طرف کیون دیکھتے ہین دُوتی نے پھر کہا کہ اے دیبی کام کسی سے
جیتا نہین جا سکتا اور وقت بہت کٹھن ہی اسلیے ہمارے ہت کے بچن جو نہ مانوگی تو پھر دُکھ پاؤگی ایسے بچن سُن کنیا سکھی سے
بولی کہ جو ہونے والا ہی وہ ہوتا ہی مگر شادی تو ہم نہ کرینگی چاہے جیسا ہو

چوپائی

اولیو مسکھہ سکھی سُن بانی	شرپ سُون بولی پرم سیانی		
جاؤ بھوپ اپنے نگ نیکلے	نہین بیاہ بھادشیہ جی کے		
راجہ سُن سنیاجت گیہو ✢	نگر اجودھیا سوچت بہبہو		
نسیرہ بھیو کا منی ماہین	جب جانیو یہ مانت ناہین		

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

انشٹادش ادھیاے مین سندوری ببرانت	کرسماپت مُن کہب جم مکھہ لیو کرتانت

مکھا مُنی اسی کتھا کو دیبی جی سے بیان کرتا ہے کہ اُسکی چھوٹی بہن کا نام اندومتی تھا وہ نہایت خوبصورت تھی اور شادی کرنے کے لائق
ہوئی اُسکا بیاہ بھیلا اور سویمبر ہونے کی طیاری ہوئی جسمین دیس دیس کے راجہ آئے اُسنے ایک راجہ کے ساتھ جو خوبصورت
اور بلوان کلوان شیلوان سب لچھن والا اور گن دان تھا اپنی شادی کرلی ایک دھورت راجہ کو دیکھ سندوری بھی کاماتر ہوئی
جو نہایت شستہ تھا صرف اوپر کی ٹیپ ٹاپ کیے تھا اتفاق سے موہت ہوکر اپنے پتا سے کہنے لگی کہ پتا جی ہماری شادی کر دو اور دیس
کے اس راجہ کو دیکھ ہمارا جی چاہتا ہی چندرسین بیٹی کے بچن سُنکر خوش ہوئے اور شادی کرنے مین مشغول ہوئے اور راجہ کو گھر مین
بلا کر اُنھون نے سندوری کی شادی کردی اور رخصت دہیز دیا مدر دیس کا راجہ خوشی سے سندوری کو لیکر اپنے گھر مین گیا
اور بہت دنون تک بہار کرتے رہے ایک دن راجہ کماری کے ساتھ تنہائی مین بھوگ کرتے تھے کسی لونڈی نے دیکھا اور

مند ودری سے کہدیا انھون نے جاکر دیکھا تو سچ بات تھی مندودری نے راجہ کو ہنسکر اور غصہ کر کے دھرکار دیا ایک دن راجہ اور
کسی عورت سے بھوگ کرتا تھا اُسے دیکھ اسکو بڑا دُکھ ہوا اور من مین کہنے لگی کہ اس دُشٹ کو ہم نے سوئمبر مین ایسا نہ جانا کہ
ایسا ہی ہاے موہ کے بس ہو کر مین نے کیا کیا۔ ایسے پت مین کونسی پریت ہے میری زندگی کو دھرکار ہی آج سے اب مین دنیا کے
سکھ کو چھوڑ زیادہ کر کے پت کا سنجوگ سکھ تو چھوڑ ہی دونگی جو کرنے کے لائق کام تھا اُسے مین نے کیا جو مجکو دُکھ دیتا ہی جو دنیہ چھوڑ دون
تو بڑی بھاری ہنسیا ہوتی ہی جو والد کے گھر چلی جاؤن تو بھی سکھ نہوگا کیونکہ وہان سکھیان ہنسین گی اسلیے یہین تپسونی ہو کر رہنا ہے
اور کال جوگ کر کے کام کے سکھ کو ناچیز جانیے اتنا کہ مہکھاسُر بولا کہ اس طرح سوچکر وہ استری نہایت دُکھی ہو کر خاوند کے گھر کو چھوڑ کر
اور جگہ جا بسی۔ اسلیے اے کلیانی تم بھی ہسے راجہ کو چھوڑ دوسری کسی نشٹ پُورکھ کا آسرا کرو گی جب کام سے دُکھ پاؤگی ہمارے بچن
سچ مانو عورتون کے پریم بہت کارک ہین بناکیے نہایت دُکھ پاؤگی اسمین کچھ شک نہین ہے۔ سری دیبی نے کہا کہ اے بیوقوف پاتال
کو چلا جا یا جنگ کر تجھے اور اور اسرون کو مار کر ہم آرام سے چلی جاینگی جب سادھوؤن کو دُکھ ہوتا ہی تب تب اُنکی رچھا کے لیے
ہم دنیہ دھارن کرتی ہین مین اروپا اور اجنما ہون میرا جنم دیوتون کی رچھا کے لیے ہوتا ہی اے مہکھاسُر تجھے ہم سچ کہتی ہین کہ تیرا
مارنے کے لیے دیوتون نے ہماری پرارتھنا کی تھی اسلیے تجھیں مار کر نشچل ہوکے رہینگی اسلیے لڑیا پاتال کو چلا جا جو دیتون کا گھر
ہی نہین تو سب طرح سے تجکو ضرور مارینگی ہم یہ سچ کہتی ہین اس طرح جب دیبی نے کہا تو مہکھاسُر دھنکہ لے جدہ کی کامنا
کر کے میدان مین کھڑا ہو گیا اور کانون تک بان کھینچکر مارنے لگا دیبی جی نے لوہیا بانون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اُن دیبی
اور دیت کا آپس مین جنگ ہونے لگا اور سب دیوتا اور دیت بھی لڑنے لگے بیچ مین دُردہر نام دیت آکر دیبی کے اوپر بان
چھوڑنے لگا اور اُنکو نہایت غصہ کیا تب بھگوتی نے نہایت غصہ ہو کر تیز بانون سے دُردہر کو مارا جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور
مر گیا اُسے مردہ دیکھ ترنیتر دیت نے جو استر چلانے مین بڑا ہوشیار تھا آکر دیبی کے سات تیر مارے اُسکے تیر راہ مین بھگوتی نے
کاٹ دیے اور ترشول اُسے مارا وہ مر گیا ترنیتر کو مرا دیکھ اندھک آپہونچا اور لوہے کی گدا اُسنے شیر کے مستک پر ماری سنگہ نے اُسے
ناخن سے چیر کر مار ڈالا اور جھٹ پٹ اُسکا گوشت کھا گیا مہکھاسُر ان سبکو میدان مین مرا دیکھ نہایت متعجب ہوا اور نہایت جلد تیز بان
چھوڑنے لگا بھگوتی جی نے اپنے تیرون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور اُسکی چھاتی مین گدا ماری وہ گدا سے بیہوش ہو گیا اور
درد کو برداشت کر کے دشٹ پھر آیا اور اُسنے سنگہ کے مستک پر گدا ماری اور سنگہ اُسے پھاڑنے لگا تب پورکھ روپ چھوڑ مہکھا
شیر بن گیا اور ناخونون سے دیبی جی کے شیر کو پھاڑنے لگا اُس بنے ہوئے شیر کو بھگوتی دیکھ سانپون کے سمان بانون کی برکھا
کرنے لگین تب وہ شیر کا روپ چھوڑ ہاتھی بن گیا جس ہاتھی کے مد ٹپکتا تھا اور پہاڑون کی چوٹیان دیبی کے اوپر پھینکتا تھا
دیبی جی نے اُن چوٹیون کو آتے دیکھ اپنے بانون سے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور سین۔ تب شیر کود کر اُسکے سر پر چڑھ گیا
اور اُس ہاتھی کے روپ بھینسے کو ناخون سے نوچنے لگا تب وہ ہاتھی کا روپ چھوڑ شیر تھ بن گیا اور سنگہ کو کود سے مارنے
دوڑا تب دیبی جی نے اُس شیر بھ روپ مہکھ کو کھڑگ مارا اُسنے بھی اُنکو مارا اُن دونون کا آپس مین بڑا بھیانک جدہ ہوا تب اُسنے
مہکھ روپ دھارن کر لیا اور سینگون سے دیبی کو مارا اور پونچھ گھما کر نتھنون سے دیبی کو مارنے لگا اور پونچھ سے پہاڑ اٹھا سینگون پر
طاقت سے گھما کر دیبی پر پھینکنے لگا اور بہت اُدمت ہو کر بولا کہ اے دیبی کھڑی رہ آج تمکو مارتا ہون جو بد روپ دھرے ہین سے مغرور
یعنی مغرورہ

اور مُورکھ اور متوالی ہو جو تُو موٹا اپنے کو طاقت ور اور تیز سمجھتی ہو تمکو مار کر ان دیوتون کو مارونگا جو کپٹ کرنے مین پنڈت ہین اور
مورکھا استری کو آگے کرکے ہمکو فتح کیا چاہتے ہین تب دیبی جی بولین ای بیوقوف اہنکار نہ کر میدان مین کھڑا رہ تجھے مار کر دیوتون
کو بیخوف کردونگی ابھی مد را پیکر تجھے جنگ مین مار کے ڈالتی ہون تو ادہم اور دیوتون کا دُکھ دینے والا اور منیون کو ڈرانے والا ہے اتنا
سونکے کابرتن شراب کا بھرا ہوا لیا اور اُس دیت کے مارنے لیے بار بار غصہ ہوکر شراب پی اور میٹھی شراب پیکر جلدی سے ترسول لیکر دیوتون
کو خوش کراتی ہوئی دانو کے پیچھے دوڑی دیوتا اُس بھگوتی کی اُستت کرنے لگے اور اوپر سے پھول برسائے اور نقارے بجا بجا کے جے جے
پکارنے لگے اور رکھ ۔ سدھ ۔ گندھرب ۔ پشاچ اور گ ۔ چارن ۔ کنرسنگرام دیکھکر خوش ہوکے آکاس مین موجود ہوئے اور مہکھاسر
طرح طرح کی دہیہ کرکے دیبی جی کو مارنے لگا کیونکہ کپٹ کرنے مین بڑا پنڈت تھا ۔ اُسوقت چنڈکا ن نے غصہ ہوکر لال نیتر کرکے اُس پاپی کی چھاتی
مین ترسول زور سے مارا ترسول کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور دو گھڑی تک بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو لاتون سے مارنے لگا اور
بار بار ہنسا اور اُسنے بڑی بھیانک آواز کی جسے سُن دیوتا ڈرے تب دیبی جی نے بشن جی کے دیے ہوئے چکر کو ہاتھ مین لے لیا جس مین ہزار
آرا لگے تھے اور مہکھاسر سے زور سے بولین کہ ماتنج اس چکر کو دیکھو تیرے کنٹھ کا کاٹنے والا ہے ایک لحظہ بھر کھڑا رہ تجکے جم لوک کو ابھی بھیجے
یہ کہہ چکر اُسکا نے چھوڑا اور اُسی سے مہکھاسر کٹ گیا اور گلے کی نالی سے خون نکلا جیسے پہاڑ کے جھرنے سے گیرو کی دھار بہے نکلے
اُس دیت کا دھڑ گھوم کر زمین پر گر پڑا اور دیوتون نے جے جے شبد کیا اور سبکو سُکھ ہوا اور بڑا بلوان سنگھ بھاگتا ہوا سب دانوؤن کو کھا گیا
گویا بہت دنون کا بھوکھا تھا مہکھاسر کے مارے جانے پر اور جو سنگھ کے کھا لینے سے بھاگ کر دیت بچ گئے وہ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

دیوپنچ مُن ساد ہو سکھاری	سکل بھئے مہکھاسر ماری		
دیبی رن رچ کہون سبھ ٹھائین	تکے دیوتا تنہ چل آئین		
اُستت بہت مرت سب نیکے	کرن چیت سو سب بدھ ہیکے		
نرپ یہ مہکمہ تاس مین برنا	سُن پانو جن سشنے کرنا		

ادھیاے اُنیسوان ۱۹

دوہا

اون بیس کے ادھیاے مین دیون جم بھو بھانت	دیبی اُستت کینی کبب سوئی سُن مت سانت

سری بیاس من بولے کہ سب اندر وغیرہ دیوتا مہکھاسر کے مرنے سے خوش ہو کر سری دیبی جی کی اُستت کرنے لگے

مول ۱

॥देवा ऊचुः॥ ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णुरिदम्महेशः शक्त्या तवैव हरते ननु चान्तकाले
॥ ईशा न ते ऽपि च भवन्ति तया विहीनास्तस्मात्त्वमेव जगतस्स्थितिनाशकर्त्री ॥ १॥

ٹیکا

(۱) اس سنسار کو تمھاری ہی شکت سے برہما بناتے بشن جی رچھیا کرتے اخیر وقت مین شیو جی ناس کرتے ہین تمھاری شکت بنا یہ کبھی کام نہین کر سکتے اسلیے تمھین اس جگت کی استھت اور ناس کرنے والی ہو۔

مول ۲

कीर्त्तिर्म्मतिःस्मृति गती करुणा दयात्वंश्रद्धा धृतिश्चवसुधा कमला जयाच ॥ पुष्टिः कलाच विजया गिरिजा जयात्वन्तुष्टिः प्रभात्व मसि बुद्धिरुमा रमाच ॥२॥

ٹیکا

(۲) کیرت ۔ مت ۔ سمرت ۔ گت ۔ کرنا ۔ دیا ۔ شردھا ۔ دھرت ۔ بسودھا ۔ کملا ۔ اجیا ۔ پشٹی ۔ کلا ۔ بجیا ۔ گرجا ۔ جیا ۔ تشٹی ۔ پربھاو ۔ بدھ ۔ اوما ۔ رما ۔ سب تمھین ہو۔

مول ۳

विद्या क्षमा जगति कान्तिरपीह मेधा सर्व्वन्त्वमेव विदिता भुवनत्रयेऽस्मिन् ॥ आभिर्विनातव तु शक्तिभिराशु कर्त्तुं कोवाक्षमस्सकललोकनिवासभूमे ॥३॥

ٹیکا

(۳) اس جگت مین ابدیا ۔ چھما ۔ کانتی ۔ میدھا وغیرہ سب کچھ تینون بھونون مین تمھین معلوم ہوتی ہو اے سکل لوک کی نواس کرنیوالی بھوم ان تمھاری شکتیون کے بنا جلدی کون کر سکتا ہے کوئی نہین ہے۔

مول ۴

त्वन्धारणान नु न चेदसि कूर्म्मनागौ धर्त्तुं क्षमौ कथमिला मपतौ भवेताम् ॥ पृथ्वी न चेत्त्वमसि वा गमने कथं स्थास्यन्त्येतदम्ब निखिलम्बहुभारयुक्तम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا جو تم دھارنا شکت نہوتی تو کچھپ اور شیش دونون پرتھوی کو اپنے اوپر کیسے دھار سکتے اور تم پرتھوی نہوتی تو یہ سارا سنسار جو بہت سے بوجھ سے لدا ہوا ہے آکاس مین کیسے ٹھہر رہ سکتا کسیطرح نہ رہ سکتا۔

مول ۵

ये वास्तुवन्ति मनुजा अमरान् विमूढा मायागुणैस्तव चतुर्म्मुखविष्णुरुद्रान् ॥ शुभ्रांशुवह्नि यमवायुगणेश मुख्यान्किन्त्वामृते जननि ते प्रभवन्ति कार्य्ये ॥५॥

ٹیکا

(۵) اے ماتا جو منشیہ برہما بشن رودر چندرما اگن جم بایو اور گنیش وغیرہ دیوتون کی استت کرتے ہین وہ تمھاری مایا کے گنون کے موہے ہوے ہین کیونکہ وہ دیوتا تمھارے بنا کسی کام کو کر سکتے ہین ہرگز نہین کر سکتے۔

مول ۶

येऽजिह्वति प्रवितते ऽल्पधियो ऽध्वयज्ञे वह्नौ सुरान् समधिकृत्य हविः समृद्धम् ॥ स्वाहां न चेत्त्व मसि ते कथमापुरद्धा त्वामेव किन्न हि यजन्ति ततो हि मूढा ॥ ६ ॥

(۶) ای اسب جو منکھ بستریت جگیہ مین اور دیوتون کا اہنکار کرکے اچھی طرح ہبب اگن ہین ہنتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ جو تم سواہا روپی نہ ہوتی تو دیوتا اس اہُت کو کیسے پاتے وہ مورکھ آدمی تمھارا ہی جگیہ کیون نہین کرتے -

مول ۷

भोगप्रदासि भवतीह चराचराणां स्वांशैर्ददासि खलु जीवनमेव नित्यम् ॥ स्वीयान्सुरान् जननि पोषयसीह यद्वत्तद्वत्परानपि च पालयसीति हेतोः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) ای ماتا کیونکہ تم چراچرون کے بھوگ دینے والی ہو اسلیے اپنے انشون سے سب کو ہمیشہ زندہ کرتی ہو اور جیسے اپنے دیوتون کی پرورش کرتی ہو ویسے ہی دیتون کو بھی پالتی ہو کیونکہ کیا وہ چراچر سے باہر ہین -

مول ۸

मातस्त्वयं विराचतान्विपिने विनोदाद्वन्ध्यान्फलाशरहितांश्च कटूंश्च वृक्षान् ॥ नो च्छेदयन्ति पुरुषानि पुणा कथञ्चित्तस्मात्त्वमप्यतितरां परिपासि दैत्यान् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) ای ماتا جیسے کہ ہوشیار آدمی اپنے لگائے یا بڑھائے درختون کو جسمین پھل اور پتے بھی نہون اور کڑوے ہون اور آرام سے بن مین لگے ہون کسیطرح کبھی نہین کاٹتے ویسے ہی تم بھی اچھی طرح دیتون کو پالتی ہو کیونکہ یہ بھی تو تمھارے بنائے ہوئے ہین

مول ۹

यत्त्वन्तु हंसि रणमूर्द्धि शरैररातीन् देवाङ्गनासुरतकेलिमतीन्विदित्वा ॥ देहान्तरेऽपि करुणारसमाददाना तत्ते चरित्रमिदमीप्सितपूरणाय ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی جو تم جنگ مین دیوتون کی استریون کے ساتھ رت کیل کرنے کی اچھا کیے ہوئے دشمنون کو مارتی ہو تو دیویون مین اسکے اوپر کرنا رس کو دھارن کرکے مارتی ہو نہ کہ دشمنی مانکر کیونکہ آپ کے ہاتھون سے مرکر دیوتا ہو کر دیوتاون کی استریون کے ساتھ بہار کرینگے اسلیے یہ تمھارا چرتر ان دشمنون کے منورتھ پورا کرنے کے لیے ہی -

مول ۱۰

चित्रं त्वमीयदसुभीरहितान्सन्ति त्वन्तिकेन दनुजाः प्रथितप्रभावाः ये धावतेऽजननि देहनिबन्धनन्ते क्रीडारसस्तव न चान्यतरोऽत्र हेतुः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ای ماتا جن دیتیون کے لیے تمھارا اوتار ہوتا ہی وہ دیت صرف آپکی اچھا سے مرنہین سکتے یہ بڑا تعجب ہی جو کہو کہ ہماری اچھا سے مرجاتے تو اوتار لینے سے کیا مطلب تھا تو دنیہہ دھارن کرنا تو کریڑا رس کے لیے ہی اور کوئی سبب نہین ۔

مول^۱۱

प्राप्ते कलौ बहह दुष्टनरेच काले नत्वाम्भजन्ति मनुजा ननु वञ्चितास्ते ॥ धूर्त्तैः पुराण चतुरैर्हरि शङ्कराणां सेवा पराश्च विहिता स्तव निर्म्मिता नृणाम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) ات دُشٹ کال کلجگ مین جو منکھ تمھاری سیوا نہین کرتے وہ چھلے گئے ہین سو وہ بھی کیا کرین کیونکہ پُران شاستروں مین فریبیوں اور ہوشیاروں سے ہر ہرآدک کی سیوا مین لگائے گئے جو ہر ہرآدک تمھین سے بنائے گئے ہین ۔

مول^۱۲

ज्ञात्वा सुरास्तव वशान सुरार्हितांश्च येवै भजन्ति भुवि भावयुता विभमान् ॥ धृत्वा करे सुविमल ङ्खलु दीपकन्ते कूपे पतन्ति मनुजा विजलेऽतिघोरे ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) تمھارے اختیار مین دیتیوں سے تکلیف پائے ہوئے گھمنڈت دیوتون کو جانتے ہین جو منکھ تمکو چھوڑ انکو پرتھوی مین کسی بھاؤ کرکے بھجتے ہین وہ ہاتھون مین چراغ لیے ہین مگر اندھے کوئین مین ضرور گرتے ہین ۔

مول^۱۳

विद्या त्वमेव सुखदा सुखदा प्यविद्या मातस्त्वमेव जननार्त्तिहरा नराणाम् ॥ मोक्षार्थिभिस्तु कलिता किल मन्दधीभिर्नाराधिता जननि भोग परैस्तथाज्ञैः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) ای ماتا منکھون کے سکھ بِدّیا اَبدیا دینے والی اور جنم کے کشٹ کے ہرنے والی تمھین ہو اور موچھ چاہنے والے مُنی تمھاری آرادھنا کرتے ہین مگر کم عقل مورکھون سے جو بھوگ بلاس مین مشغول ہین نہین ارادھنا کی جاتی ہو ۔

مول^۱۴

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्यनिशं शरण्य म्पादाम्बुजन्तव भजन्ति सुरास्तथान्ये ॥ तद्वै न येऽल्पमतयो मनसा भजन्ति भ्रान्ताः पतन्ति सततम्भव सागरे ते ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) برہما مہادیو اور بشن اسیطرح اور بھی دیوتا تمھارے سرن کے لائق چرن کملون کو بھجتے ہین ایسا جانکر بھی جو کم عقل جن تمھارے چرن کملون کو نہین بھجتے ۔ وہ بھولے ہین اور اسی سے باربار بھو ساگر مین ڈوبتے اور اُتراتے ہین

مول ۱۵

चण्डिहत्वदङ्घ्रिजलजोत्थरजःप्रसादैर्ब्रह्माकरोति सकलम्भुवनम्भवादौ ॥ शौरिश्चपाति खलु संहरते हरस्तु त्वां सेवते न मनुज स्त्वनिदुर्भगोसौ ॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) اے چنڈی تمہارے چرنون کی دھور کے پرساد سے سرشٹ کے شروع مین برہما سب بھون بناتے اور اُسی سے
بشن جی پرورش کرتے اور مہادیوجی آخر مین ناس کرتے ہین ایسی جو تم ہو اُنھین جو منشیہ نہین یاد کرتا وہ دنیا مین کمبخت ہے۔

مول ۱۶

वाग्देवता त्वमसि देवि सुरासुराणां वक्तुन्नतेऽमरवराः प्रभवन्ति शक्ताः ॥ त्वञ्चेन्मुखे वससि नैवयदैव तेषां यस्माद्भवन्ति मनुजा नहि तद्विहीनाः ॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) اے دیبی تم دیوتا اور دیتون کے بولنے کی طاقت ہو کیونکہ اگر تم اُنکے مُنھ مین نہ بسو تو وہ بول نہین سکتے بلکہ منشیہ بھی اُس
باگدیوتا بنا بغیر مُنھ کے ہوتے ہین گونگے ہین کچھ بول نہین سکتے —

مول ۱۷

शप्तो हरिस्तु भृगुणा कुपितेन कामम्मीनो बभूव कमठः खलु सूकरस्तु ॥ पश्चान्नृसिंह इति यच्छलकृद्धरण्यां त्वां सेवतां जननि मृत्युभयन्न किं स्यात् ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) اے ماتا کوپ کیے ہوئے بھرگ جی کے سراپ سے بشن جی - مچھلی - کچھوا - سُور - نرسنگھ - بامن وغیرہ اوتار زمین پر
لیتے ہین اُنکی سیوا کرنے والون کو کیا موت کا ڈر نہین ہے ضرور ہی ہے —

مول ۱۸

शम्भोः पपात भुवि लिङ्गमिदं प्रसिद्धं शापेन तेन च भृगोर्विपिने गतस्य ॥ ते ये नरा भुवि भजन्ति कपालिनन्तु तेषां सुखं कुत इहापि परत्र मातः ॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) یہ بات مشہور ہے کہ کریڑا کرتے ہوئے مہادیو بن مین چلے گئے اور وہان اُنھین بھرگ مُن کے سراپ سے اُنکا لنگ
زمین پر گر پڑا اسلیے کپالی مہادیو کو جو منشیہ زمین پہ بھجتے ہین اُنکو اس لوک یا پرلوک مین کسی طرح سے سُکھ ہوتا ہے نہین ہوتا —

مول ۱۹

येऽभूद्गजानन गणाधिपतिम्महेशात्तं ये भजन्ति मनुजा वितथप्रपन्नाः ॥ जानन्ति तेन सकलार्थफलप्रदात्रीन्त्वान्देवि विघ्नजननीं सुखसेवनीयाम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو گنیش جی مہادیوجی سے پیدا ہین اُنکو جو تُورکہ سمجھتے ہین وہ بھولے ہین کیونکہ جس سے وہ پیدا ہین وہی کلیان نہین کرسکتے تو وہ کیا کرینگے بلکہ وہ لوگ سب پدارتھون کے پھل دینے والی الشنوکی ماتا سکھ سے سیوا کرنیکے لائق آپکو نہین جانتے ہین

مول^۲۰

चित्रन्त्व यारि जन तापि दयार्द्र भावाद्धत्वा रणे शित शरै र्गमिता शुलोकम् ॥ नोचेत्स्व कर्म्मनि चिते निरयेमि तान्त न्दुःखा ति दुःख गति मा पद्ममापतेत्सा ॥ २०॥

ٹیکا

(۲۰) یہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ تم دیت دشمنون کو بھی جنگ مین تیز بانون سے مار کر رحم سے سُرگ لوک مین بھیجتی ہو نہین تو وہ دشمن اپنے جمع کیے ہوئے کرمون سے بار بار نرک مین پڑتے اور دُکھ سے دُکھ کی گت اور بہت پاتے۔

مول^۲۱

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्युत गर्व्वभावा जानन्तिते ऽपिविबुधान तव प्रभावम् ॥ केन्ये भवन्ति मनुजा विदिते समर्त्या स्सम्मोहिता स्तव गुणै रमित प्रभावैः ॥ २१॥

ٹیکا

(۲۱) جو برہما بشن مہادیو بھی اہنکار بھاو سے تمھارے پربھاو کو نہین جانتے تو تمھارے اُمت پربھاو گنون کر کے موہت ہم لوگ اور منکھ کیسے جان سکتے ہین۔

مول^۲۲

क्लिश्यन्तिते ऽपि मुनय स्तव दुर्व्विभाव्य म्पाद म्बुज न्नहि भजन्ति विमूढ चित्ताः ॥ सूर्य्याग्निसेवन पराः परमार्थ तत्त्वञ्ज्ञात न्नते श्रुति शतै रपि वेदसारम् ॥२२॥

ٹیکا

(۲۲) اے بھگوتی جو مُن لوگ تمھارے روپ کو نہایت مشکل سے بھاونا کرنیکے لائق سمجھکر آپ کے چرن کمل کو نہین سمجھتے وہ موڑھ چت ہین کیونکہ سورج اگن کے سیون اور اگن ہوتر وغیرہ کے کرنے مین لگے رہتے ہین پرمارتھ تتو تو جو روپ جو تمھارا ہے اُسکو نہین جانتے جو کہ سینکڑون شرتیون کر کے بتایا ہوا بیدکا سار انش ہے۔

مول^۲۳

मन्ये पुरा स्तव भुवे प्रथित प्रभावाः कुर्वन्ति येहि दिवि सुरा न्ननु भक्ति भावात् ॥ लोका न्सु बुद्धि रचितै र्व्विविधा गमैश्च विष्णवी शाम्भव गणेश परान्वि भाय ॥ २३॥

ٹیکا

(۲۳) اے بھگوتی ہم لوگ یہ مانتے ہین کہ آپ کے سنمکھ جو تم وغیرہ گن اپنی بُدھ کر کے بنائے ہوئے طرح طرح کے آگم شاسترون

وغیرہ سے لوگون کو لشن مہادیو سورج گنیش کی پوجن مین مشغول کراکے تمھاری بھگت بھاو سے بگمکھ کردیتے ہین جو کہ آپکے گن نہایت مشہور ہین

مول ۲۴

कुर्व्वन्तियेतवपदाहिमुखान्नराग्यान्स्वोक्तागमैर्हरिहरार्च्चनभक्तियोगैः ॥ तेषान्नकुप्यसिद

याद्रु-रुषेम्बिकेत्वन्तान्मोह मन्त्रनिपुणान्प्रथमस्त्युलञ्च ॥२४॥

ٹیکا

(۲۴) ای ماتا جو کہ پورکھ اپنے کیے ہوئے آگم شکھ کے بنائے ہوئے شاسترون کرکے جو کہ لشن وشیو کی ارچن مین جوگ کرانے والے ہوتے ہین برہمنون کو تمھارے چرن کمل سے بمکھ کراتے ہین انکے اوپر تم کوپ نہین کرتی بلکہ دیا کرتی ہو اور موہ منتر جو بسی کرن اکرکھن وغیرہ مین انمین تمین کرانی ہو بلکہ انمین اچھی طرح بشارت کرانی ہو

مول ۲۵

तुर्य्येयुगेभवतिचातिबलङ्गुणस्यतुर्य्यस्यतेनमथितान्यसदागमानि ॥त्वाङ्गोपयन्तिनिपुणाः

कवयःकलौवैत्वत्कल्पितान्सुरगणानपिसंस्तुवन्ति ॥ २५॥

ٹیکا

(۲۵) اور دیبی ست جگ مین ستوگن کی نہایت زیادتی رہتی ہو اسلیے اُس گن کرکے است شاستر نکال دیے جاتے ہین اسلیے اُس جگ مین اکثر لوگ تمھاری ہی عبادت کرتے تھے مگر کلجگ مین ہوشیار لوگ تمکو چھپاتے ہین یعنی تمھاری اپاسنا نہین کرتے اور تمھارے بنائے ہوے دیوتونکی استت کرتے ہین

مول ۲۶

ध्यायन्तिमुक्तिफलदांभुवियोगसिद्धां विद्याम्परान्चमुनयोऽतिविशुद्धसत्वाः ॥ तेनाप्नुवन्ति

जननीजठरेतुदुःखमन्थन्यास्तएवमनुजास्त्वयिप्रेमविलीनाः ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۲۶) جو شدھ ستوگنی من لوگون مکتی کا پھل دینے والی جوگ کرکے سدھ ایسی پرا بدیا جو تم ہو اُنکو دھیاوتے ہین اُن من لوگون کو ماتا کے پیٹ کے دکھ نہین ملتے اور جو منکہ تمھارے مین لین ہوتے ہین وہ تو دھن ہی ہین کیا کہنا ہو۔

مول ۲۷

चिच्छक्तिरस्तिपरमात्मनितेनसोऽपिव्यक्तोजगत्सुविदितोभवकृत्यकर्त्ता ॥ कोऽन्यस्त्वयावि

रहितःप्रभवत्यमुष्मिन्कर्त्तुंनिहन्तुमपिसञ्चलितंस्वशक्त्या ॥ २७ ॥

ٹیکا

(۲۷) ای بھگوتی پرماتما مین جو چت شکت ہو وہ تمھین ہو اُسی سے وہ بھی سنسار کے کرنیوالے معلوم ہوتے ہین یہ مشہور ہو اور کون تمھارے بغیر اس سنسار مین اپنی طاقت سے کچھ کرنے بھرنے اور چلنے کی طاقت رکھتا ہو۔

مول ۲۸

तत्त्वानिविधिरहितानिजगद्विधातुंवासमानिजगदम्बयतोजडानि ॥ किन्त्वे न्द्रिया-

णि गुण कर्म युतानि सन्ति देवि त्वया विरहिता निष्फलम्प्रदातुम् ॥२८॥

ٹیکا

(۲۸) اے دیوی جیت شکت بنا تو جو پرتھوی جل تیج پانو آگن آکاس ہین وہ کیا جگت بنا سکتے ہین تو جو ان کیا تھا بغیر تیرے کرمون میں ستاندی بھی کچھ نہین کر سکتی ہین

سول ۲۹

देवा मखे यदि हुतम्मुनिभिस्त्वभागङ्गृह्णीयुरन्न लिधिवत्प्रतिमादितञ्चिम् ॥ स्वाहा न चेत्त्वमसि तन्त्र निमित्त भूता तस्मात्त्वमेव ननु पालयसीव विश्वम् ॥२९॥

ٹیکا

(۲۹) اے ماتا جو تم جگیون مین کارن بھوت سوا ہا رونی نہوتی تو کیا دیوتا ہم ٹیون کے ہُنے ہوے اپنے حصے بدوے گرہن کرتے کبھی نہ کرتے۔ اسلیئے ضرور ہی تم لشٹو کو پالتی ہو۔

مول ۳۰

सर्वन्त्वयेदमखिलं विहितम्भवादौ त्वम्पासि वै हरिहरप्रमुखान् दिगीशान् ॥ काले च विश्वमपि ते चरितम्भवान्या जानन्ति नैव मनुजाः क्रतुमन्दभाग्याः ॥३०॥

ٹیکا

(۳۰) اے بھگوتی سرشٹ کے شروع مین یہ سب لشٹو تمھین نے بنایا ہی اور تم ہی اسے اور شو ہر وغیرہ کو پالتی ہو اور سانجم مین سبکا ناس کرتی ہو اور تمھارے چرتر مہادیو وغیرہ دیوتا نہین جانتے تو کم عقل آدمی کیا جانے۔

مول ۳۱

हत्वासुरम्महिषरूपधरम्महोग्रम्मानस्त्वया सुरगणाः किल रक्षितोऽयम् ॥ कान्ते स्तुतिञ्जननि मन्दधियो विदामो वेदा गतिन्तव यथार्थतया न जग्मुः ॥३१॥

ٹیکا

(۳۱) اے ماتا آپنے مہا اوگر روپ بھیلسے کا روپ دھارن کیے اس اسر کو مار کر ہماری رچھا کی اب ہم کم عقل آپکی کون استت کرین جسکی گت کو صحیح طور سے بید بھی نہین پہونچے

مول ۳۲

कार्यं कृतञ्जगति यो यदसौ दुरात्मा वैरी हतो भुवनकण्टक दुर्विभाव्यः ॥ कीर्तिः कृता ननु जगत्सु कृपा विधेयाप्यस्मांश्च पाहि जननि प्रथित प्रभावे ॥३२॥

ٹیکا

(۳۲) اے ماتا آپنے اس سنسار کے کنٹک سب بڑے بڑے دُکھ دینے والے دُراتما بیری مہکھاسُر کو مارا یہ ہم لوگون کا بڑا کام آپنے کیا اور جگت مین آپنے اپنی کیرت کی اب ہم لوگون کے اوپر آپ کرپا کیجیے اور ہماری پرورش کیجیے کیونکہ آپکا پرتاپ اس جگ مین مشہور ہے۔

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس جی بولے کہ جب اسطرح دیبی جی کی اسُتت کی تو دیبی بہ آہستگی سے بولین کہ ای دیوتو کہو جو تمکو مشکلات درپیش ہون وہ کہو جب جب دیوتونکا کوئی مشکل کام آ پڑیگا تب تب ہمکو یاد کرنا ہم جلدی آکر تمھاری مصیبت دور کر دینگی۔ دیوتا بولے کہ ای دیبی کہ جو آپنے اس ہمارے دشمن مہکھاسُر کو مارا ہمارے سب کام آپنے کر دیے اب اپنی ایسی اچل بھگت دو کہ آپ کے چرن کملون کو یاد کیا کرین ہزارون قصور صرف ماتا ہی برداشت کرتی ہے جانکر جگت کی جون جگت ماتا دیبی کو کیون نہین پوجتے اس برچھ روپ دنیہ مین دو پنچھی جیو اور پرماتما رہتے ہین اور دونون کی آپسمین دوستی رہتی ہے انکا مسکرو دوست اور کوئی نہین جو قصورون کو سہے اس سے پاپاتما اور مندبھاگ یہ جیو آپ ایسے سکھا کو چھوڑ دیوتا اور منشیہ کی جون مین کیا کریگا جو منشیہ دنیہ کو پاکر تمھاری یاد من کرم بچن سے نہین کرتا ہم سچ سچ بار بار کہتے ہین کہ وہ آدمیون مین نیچ ہے سکھ دکھ دونون مین تمھین ہم لوگونکی ادھیت سرن ہو اسلیے سب ہتیارون سے ہمیشہ ہماری پرورش کرتی رہو آپ کے چرن کملونکی دھور کو چھوڑ اور کچھ سرن نہین ہے جب اس طرح دیوتون نے دیبی جی کی اسُتت کی تو دیبی وہان انتر دھیان ہو گئین اور انکو گئے ہوئے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

بیسے جگت منگل سوئی برنو سنہو شکر ت	بنست کے ادھیاے مین دیبی کتھ پربرت

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ ای منی جی جگت کے شانت کرنے والے اور ادھیت دیبی کے پرجاو کو دیکھکر اور انکی امرت روپنی کتھا کو آپ کے منھ سے سنکر ہم سیر نہین ہوئے سری دیبی جی کے انتر دھیان ہونے پر دیوتون نے کیا کیا اور نہایت پوتر اور شبھ دیبی کے چرتر سنکر کون سیر ہوگا ایک کمبخت آدمی کو چھوڑ کر اور جسکے کان کے چھیدون مین سننے کی طاقت ہوگی اور جس بھگوتی کے چرتر امرت پینے سے امر ہو جاتا ہے جو لوگ عزت سے نہین پیتے انکو دھرکار ہے جن جگدمبا کے چرترون اور لیلاؤن کو دیوتا اور منی حفاظت کرتے اور منکھون کو سنسار پار اتار نے والے ہین عقلمند لوگ ان سے کیسے ترک کرینگے اور دھرم ارتھ کام مین لگے ہوئے راجاؤن کو تو زیادہ کر کے پینے کے لائق ہین کیونکہ مکت لوگ جسے پیا کرتے ہین تو اور جو انسے علٰحدہ ہین وہ کیون نہ پیوین ہم یہ سمجھتے ہین کہ جن لوگون نے پورب جنم مین اچھے کند اور چمپا کے پھول ملو تپر وغیرہ سے بھوانی پوجی ہے وہ ہی لوگ پرتھوی مین جو راجہ ہوتے ہین اور جو بھگوتی کی بھگت بنا منشیہ کی دنیہ پاکر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین وہی لوگ دھن دھانیہ کے بنا روگی اور بے اولاد ہوتے ہین اور وہی لوگ دردن کے نوکر صرف اگیا کرنے والے بوجھا ڈھونے والے دن رات اپنے ہی مطلب مین لگے رہتے اور پیٹ بھرنے کو نہین پاتے اسی سے گھوما کرتے ہین بلکہ جو لوگ اندھے گونگے بہرے لنگڑے کوڑھی پرتھوی مین بہت دکھی ہوان انہین پنڈتون کو سمجھنا چاہیے کہ ان لوگون نے ہمیشہ بھگوتی کی آرادھنا نہین کی اور جو لوگ راج بھوگ اور انیک مردھیون اور سدھیون سے بھرے ہوئے تحت منکھون سے خدمت کیے جاتے یا ہمو سمیت دیکھے جاتے ہین انہین یہ سمجھنا چاہیے کہ ان لوگون نے بھوانی کی پوجا کی ہے اسلیے ای بیاس جی آپ مہربانی کر کے اُتم چرتر دیبی جی کا کہیے کیونکہ آپ دیا وان ہین اس دشٹاتما مہکھاسُر کو مار کر اور دیوتون سے اُستت سنکر سب کے تیج سے پیدا ہوئی مہا لچھمی جی کہان گئین

آپ سنے کہ لکشمی وہ مہالکشمی جی جلد انتر دھیان ہو گئین تو وہ سُرگ یا مرت لوک مین کہان جا رہین یا وہان ہی استھول سریر سے زمین وغیرہ کے کرم سے لین ہو گئین یا بیکنٹھ کو چلی گئین یا سُمیر پربت کو گئین اسے سمجھا کر کہئے سری بیاس جی بولے کہ جو مہنے پہلے بڑا منوہر رتن دویپ جو دیبی کی کریڑا کی جگہ ہی اور اُنکو بڑا پیارا ہی اور جہان برہما لشن رو دراستری کے بھاؤ سے پہونچے اور پیدا ہوکر اپنا اپنا کام کرنے لگے تھے اور وہ دیپ امرت کے سمندر مین سجا ہوا ہی اور جہان طرح طرح کے روپ دھارے بھگوتی بہار کرتی تھین وہان چلی گئین اور وہان مایا شکت ہمیشہ کریڑا کیا کرتی ہین مہکھا سر کی جگہہ پر دیوتون نے سورج بنسی اجودھیا پوری کے راجہ سترگھن کو بیٹھایا جنمین سب راج لچھن تھے اور اُسے راج دیکر اندر وغیرہ دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو اپنے استھانون کو چلے گئے دیوتون کے چلے جانے کے بعد زمین پر دھرم راج ہوا جس سے سب رعایا مین امن امان ہوا بادل اپنے وقت برسنے لگا اور زمین مین پیدایش اچھی ہونے لگی سب درخت ہر وقت پھلے پھولے رہنے لگے اور گائین دودھ سے بھری ہوئی سب لوگون کو منور ہوئے تھنون سمیت دیتی دریا ٹھنڈے اور صفا پانی سے اپنی اپنی جگہہ بہنے لگے اُنہین پنچھی جا بجا خوش ہوکر بولنے لگے اور برہمن لوگ بید پڑھنے اور جگیہ کرنے مین مشغول ہوئے اور چھتری اپنے دھرم اور دان کرتے اور بدیا مین لگے ہوئے اور رعایا پروری کرتے اور انصاف سے سزا دیتے اور اپنی اندریون کو اپنے قابو مین رکھتے تھے اور سب لوگون مین دوستی اور آپسمین محبت ہوئی اور لوگون کو کھانون سے دھن ملنے لگا اور راہیرون کے گانون مین گوَدین جھنڈ کی جھنڈ تھین اور براہمن چھتری بیس شودر سب دیبی کی بھگت مین لگے اور براہمن اور چھتریون کے کیے ہوئے جگیتون کے کھمبھون اور منڈپون سے زمین بھر گئی عورتین سچ بولنے والی اور پت برت دھارن کرتی تھین بیٹا باپ کی بھگت اور اور دھرمون مین بھی دل لگانے لگا اور زمین پر پاکھنڈ اور ادھرم کہین نہ رہا سوا بید اور شاستر کے اور جھگڑے وغیرہ کہین نہ ہوتے تھے اور لڑائی اور اُسکا مت کہین سُن نہ پڑتی تھی سب کہین لوگ سکھی رہتے تھے اور رفت ہوتے تھے اور رشتہ دارون کا بجوگ۔ آپدا۔ ابرکھن۔ کال۔ وبا۔ ڈر۔ بیماری۔ اہنکار۔ دشمنی۔ نہ ہوتی تھی عورت مرد سب آرام سے رہتے تھے اور آدمی بھی دیوتون کی طرح سُرگ مین کریڑا کرتے تھے اور چور۔ پاکھنڈی۔ فریبی۔ دمبھی لمپٹ مغرور۔ ناستک۔ پاپی ایسے لوگ ہوتے نہ تھے اور سب براہمنون کی سیوا مین لگے رہتے تھے اور کیونکہ سرشٹ بھی گنی ستو گنی تمو گنی تین طرح کی ہی اسلیے براہمن تین قسم کے تھے

چوپائی

ساتوک راجس تامس بھو سر
ان منہ ساتوک بید با دپر

وجہ ستو برتی کرونا کر
دان نہ لیہم سدا دم شم کر

شکل جگیہ ساتوک نے کارین
ہیہ منین پرلشو نہین مارین

داناد ھین بچن تریہ کرما
ساتوک ببر کرین یہ دھرما

راجس بید پڑھین نرب کریے
ہومین لوردہت تن ہیہ حریے

اور کہٹ کرم نرت بدھ کیکے
بچھین پانس پوہت دیکے

یاجن بچن دان اسو لینا
پھنادھیا پن کھٹ کر دینا

تامس کرودھ جگت چت راگا — دولیش پراین رہین ابھاگا
راجن کرم کرتن دن راتی — تنک پڑہین اور کہین پوساتی
سنکھی بھئے سب سکھہ نپاتے — بید نرت برت کرت شدھاتے
وان دھرم پالن رت بھوپا — بیش نج سب بدھ انوروپا
گرگہی نج گو رچھ بیاجا — لینہہ بیش کن سب بدھ ساجا
یہی بدھ ندت بھئے سب لوکا — مہکھا ہتے پر سکل لشوکا
کچھ او دیگ نہ پرجہی ہناگم — بھوپی جت شر ہین کر اگم
بھوپھل تتر مانو نرج ہین — آدھ ایت کا ہو نہین جینا
نہین اکال مرت پاوہین پرنی — سکل بہوجت اور سوج ہاتی
نگم بہت دہرمین سب کرہین — جنڈی پد سروج ہیہ دھرہین
یہ برنی نرپ مہاکھہ کہانی — جیہہ سن ہوت سکل اگھ ہانی

ادھیاے اکیسوان [۲۱]

دوہا

ایک بنشن ادھیاے مین شنبھ دیت کی گاتھ — کہب ارنج بھون جوئی جم بھی سکل اناتھ

انکی کتھا سناکر بیاس جی بولے کہ ای راجہ سنئیے کہ جیوون کے سکھ دینے والے اور سب پاپ کے ناس کرنے والے نہایت عمدہ دیبی کے چرتر کہینگے جسطرح شنبھ نشنبھ دونون بھائی نہایت طاقت ور جو پورکھون سے نہ مر سکتے تھے بڑے بیر ہوتے ہین اور بہت فوج ساتھ لیے دیوتون کو آزار دیتے تھے اور نہایت بدچلن اور مد کے بھرے ہوئے اور بہت دانوون سمیت رہتے تھے انکو دیوتون کے فائدہ کے لیے سب اپنے ساتھیون سمیت جنگ کرکے امبکا نے مارا اور رکت بیج جو بڑا بیر تھا اور دہوم لوچن انکو بھی بھگوتی نے مارا انکو مار دیوتون کو بیخوف کیا اور دیوتون نے دیبی جی کی استت اور پوجا کی سمیر برت یہ سن راجہ جنمیجہ بولے کہ پہلے یہ کہئیے کہ یہ دیت کون تھے اور بلوانون مین سرشٹہ کیسے ہوئے اور کیسے یہان جمے اور استری سے کیون مارے گئے اور کسکی عبادت اور بردان سے اتنے طاقت ور ہوئے اور پھر کیسے مارے گئے سب مفصل کہیے یہ سن سری بیاس جی کہنے لگے کہ ای راجہ سنو سب پاپون کے ناس کرنے والے دیبی کے چرتر اور سب پھل دینے والی سبھہ کی کتھا سکتے ہین آگے کی بات ہی کہ شنبھ اور نشنبھ دونون بھائی اسبھہ درشن آتر پاتال سے پرتھوی پر آئے جب جوان ہوئے تو لوک کے پوتر کرنے والے پشکر تیرتھ مین ان جل چھوڑکر عبادت کرنے لگے کیونکہ جوگ بدیا جانتے تھے اسلیے ایک آسن بیٹھکر دس ہزار برس تک عبادت کرتے رہے ان دونون کے اوپر خوش ہوکر ہنس پر سوار ہو لوک کے بنانے برہما جی وہان آئے اور دیکھا کہ دونون دھیان لگائے بیٹھے ہوئے ہین بولے کہ ای خوش نصیبو اٹھو ہم تمھارے تپ سے خوش ہوئے جو تمکو خواہش ہو مانگو

ہم دینگے ہم تمھارے تپو بل کو دیکھکر کامنا دینے والے آتے ہیں ایسے بچن سن وہ دونون دھیان سے جاگے اور برہماجی کی پرچھنا کر
زمین پر گر پرنام کیا اور جو کہ نہایت دبلے ہوگئے تھے اسلیے میٹھی بانی سے گڑگڑا کے بہت دین ہوکر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا
اور دیا کے سمندر اور بھگتون کے بچن کرنے والے جو آپ ہم پر خوش ہوے ہین تو یہ بر دیجے کہ ہم کبھی نہ مرین مرنے سے زیادہ کسی کا
زمین پر ڈر نہین موت کے ڈر سے آپ کے ممنا گت ہوے ہین اے دیوتون کے مالک جگت کے پیدا کرنے والے مہا کی
کھان موت سے جو ہمکو خوف ہوا ہے اُسے دور کیجیے یہ سن برہماجی بولے کہ یہ تمھارا مانگنا تو بالکل خلاف ہے جو سب جگہ اور سبکو تینون
بھونون مین دیا نہین جاتا کیونکہ جو پیدا ہوتا ہے وہ ضرور مرتا ہے اور اسی طرح مر کر پھر جنم بھی ضرور ہوتا ہے یہ بات پہلے سے سنسار کے
پیدا کرنے والے نے مقرر کردی تھی اسلیے جتنے جاندار ہین وہ ضرور مرینگے اسمین شک نہین اور جو کچھ مانگو وہ ہم دینگے یہ سن وہ دونون
بچار کرکے برہماجی سے بولے کہ ہم کسی منکھ اور دیوتا اور پشو اور پنچھی کے مارنے سے نہ مرین اے داتا ان یہی بر دیجیے پھر ایسی کون ۔۔۔
عورت ہے جو ہم لوگون کا ناس کریگی استری سے ہم تینون لوگون مین نہین ڈرتے چاہے چراچر مین جسکی عورت ہو کیونکہ انکا نام سوبھا
ہی سے ابلا یعنی بے طاقت رکھا گیا ہے ایسے کلام سن کے اور بچار کر خوش ہو برہماجی انھین بر دیکر اپنے استھان کو چلے گئے اُنکے چلے
جانیکے بعد وہ دونون دانو اپنے گھر کو گئے وہان بھرگ منی کو پُروہت کرکے اُنکی پوجا کرنے لگے جب اچھا دن اور اچھا نچھتر آیا تب سونیکا
سنگھاسن بناکر منی نے راج کے لیے دیا اور شمبھ کہ بڑے بھائی تھے اسلیے راج گدی پر بیٹھے اور جلدی ہی سیوا کرنے کو بڑے بڑے
دانو آئے پہلے چنڈ اور منڈ دونون بھائی جو بڑے بڑے بیر اور طاقت سے مغرور اپنی فوج لیے ہوے رتھ گھوڑے ہاتھی سمیت آئے
پھر دھومر لوچن جو اسی کے روپ کا تھا شمبھ کو راجہ سنکر وہان اپنی فوج لیکر آیا اور بڑا سور رکت بیج دو اچھوہنی فوج لیکر موجود ہوا
اُسکا خواص تھا کہ لڑائی مین ہتیار کے لگنے سے جتنی بوندین خون کی زمین پر گرتی تھین اتنے ہی رکت بیج کے مانند زبردست دیت
ہتیار ہاتھ مین لیے ہوئے پیدا ہوجاتے تھے اور لڑنے لگتے تھے اس سے یہ بڑا بلوان تھا اور کوئی لڑائی مین اس سے جیت نہین
سکتا تھا بلکہ کسی سے نہ مرتا تھا اور بھی بہت چار قسم کی فوج جسمین گھوڑے پیادے اور ہاتی ہون وہ چترنگنی فوج لیکر آئے اور شمبھ کو
راجہ جانکر اُسکی سیوا کرنے لگے اُسوقت شمبھ کی فوج بے تعداد ہوگئی جسکے ذریعہ سے سب راج شمبھ نے جیت لیے اور نشمبھ فوج اکٹھی کر اندر
کے جیتنے کے لیے سُرگ کو چلا گیا اور وہان پہونچتے ہی پہلے لوک پالون سے جدھ کرنے لگا اُسی بیچمین آکر اندر نے نشمبھ کی چھاتی مین بجر مارا
جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور کُل فوج بھاگ گئی بھائی کا بیہوش ہونا سُنکر شمبھ نے آکر دیوتون کے بان مارے اور ایسا بڑا بھاری جدھ کیا
کہ اندر وغیرہ دیوتا ہار کر جہان کے تہان چلے گئے اور اُسنے کلپ برچھ اور کام دھین سمیت اندر کی جگہ لیلی اور تینون لوگون کے جگیہ کا حصہ بھی
اُسی مہاتما نے لیا اور نندن بن مین بیٹھکر دیت نہایت خوش ہوا اور امرت کے پینے سے بڑا سکھی ہوا اور کبیر کو بھی اُسنے جیت لیا اور اُنکا
کام آپ کرنے لگا اسیطرح سورج چندرمان کے کام کو بھی آپ کرنے لگا پھر جمراج کو جیت کر اُنکے ادھکار کو لے لیا اسیطرح برن کا راج لے لیا
اور اگن کا کام بھی آپ کرنے لگا اور پون کے کام کو بھی اپنی طاقت سے وہی کرنے لگا پھر دیوتا کانپ کر نندن بن کو چھوڑ پہاڑون کے
درون مین چلے گئے اور اب ادھکار تو چھوٹ ہی گیا ہے جہان کوئی نہین آن بنون مین پھرنے لگے اب بچارے بے وارث نراد ھار نچ
اور ہتیار بنا گھومنے لگے اور پہاڑون کے درون اور بڑے بڑے جنگلون مین گھومنے لگے کیونکہ اُنکی جگہ چھین لیگئی تھی اسلیے
کہین آرام پاتے تھے دیکھو لوگ پالون کی یہ حالت تھی سکھ الشہ کے اختیار ہی مین ہے۔

چوپائی

بیاس کہت دیکھو مہیپالا ۔ جو بلونت دیو گن پالا
گیانی دھنی بھاگ جت بلے ۔ کال پری دُکھ سہت بچارے
کال بخشیت اچرج کاری ۔ کرت نرہ نرپ نریبھکھاری
داتہ جاچک بل ہی نستوا ۔ بدھی بکل منو جان نہ تتوا
شتورہ کا تربہیہ کرے شورا ۔ کال کیہر گت کو کرے دورا
ست مکھ کرانند راسن دھاری ۔ پھر دکھ لہیو کال گت بھاری
کال کرت دھر شٹہہ نہ آنا ۔ گیانی گنی بڑو بلوانا
پائی گیان رہت تہہ کریٔ ۔ جب جس جہت تہر تس بھری
نہین لسبے کچھ کال کلامین ۔ بدھ ہر ہر ام کرت بلامین
سوکرا دبو نن نبھالی ۔ جات کال بس ہرہ کپالی

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیس۲۲ کے ادھیاے مین دیون شتکین ۔ برکٹ بھی جگدمبکا سوئی کہب برمین

بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ دیوتا تو شکست کھا گئے اور شمبھ راج کرنے لگا اسطرح ہزار برس گذرے دیوتا لوگ اپنے راج کے جانے سے نہایت فکرمند ہوے اور نہایت دُکھی ہو کر گرو برہسپت جی سے یہ آدر پورپک پوچھا کہ اے گرو جی کہیے کیا کرنا چاہیے آپ سب جانتے ہین بھلا کوئی تدبیر دُکھ کے دور ہونے کی ہے بید کے ہزاروں منتر اور بچار بانچھت کے کرنے والے اور سب کام کے پھل دینے والے بہت اشٹ منتر ہین اُنکو آپ کرین کیونکہ اُنکی کرپا تو آپ اچھی طرح سے جانتے ہین دشمن کے ناس کرنے مین جو طریقہ شاستر مین لکھا ہے اُسے آپ بدھ سے کیجیے جس سے ہمارا دُکھ جاوے وہی آپ کے کرنے کے لائق ہے دانوؤن کے ناس کرنے کے لیے اپنی عقل کے موافق مارن کیجیے یہ سُن برہسپت جی بولے کہ اے دیوتون کے راجہ بید کے کہے ہوے سب منتر دیو کے آدھین پھل دیتے ہین اپنے قابو مین نہین ہین اور ویسے ہی نیم کر کے پھل دینے والے بھی نہین ہین منترون کے دیوتا تو تم لوگ ٹھہرے سو دُکھ کے برتن کال جوگ سے ہو رہے ہو پھر ہم اُن منترون کے سدھ کرنے مین کون تدبیر کرین اندر اگن ۔ برن وغیرہ کی جگیہ کرم مین پوجا ہوا جاہے سو تم لوگ مصیبت مین ہو کہو جگیہ کیا کرینگے ۔ بھادی جو ہونی ہے وہی ہوتی ہے اُسکے مٹانے کے لیے کوئی تدبیر نہین مگر تدبیر کرنی چاہیے یہی مہاتماؤن کی نصیحت ہے کوئی کوئی عقلمند کہتے ہین کہ دیو ہی بلونت ہے دیو ہی جو چاہتا ہے سو کرتا ہے تدبیر پر قایم رہنے والے دیو کو نزرتھک کہتے ہین مگر سدھانت تو یہ ہے کہ تقدیر اور تدبیر دونون آدمی کو برابر سمجھنا چاہیے صرف تقدیر ہی کے بھروسے نہ بیٹھ رہنا چاہیے اپنی عقل سے بچار کر سب طرح سے تدبیر کرنا چاہیے

اُس سے بار بار سُوچکر تم لوگون سے تدبیر کہتے ہین آگے کی بات ہی کہ بھگوتی نے خوش ہوکر ممکھاسُر کو مارا اور جب تم لوگون نے استت کی تو اُنھون نے بردان دیا تھا کہ جب جب تم ہمکو یاد کروگے تب تب ہم آکے تمھاری مصیبتون کو دور کرینگی اور جب جب تم دَیتون سے دُکھ پاؤگے تب تب ہی ہم اُنکو ناس کرینگی۔ اُنھون نے کہا تھا کہ مصیبت پڑنے پر ہمکو ضرور یاد کرنا ہم تمھاری مصیبت کو دور کرینگی اسلیے ہمالے پہاڑ پر جاکر چنڈکا کا آرادھن پریم سے جاکرو وہان مایا بیج جو سرنیک ہی اُسکے پُرشچرن کی مدد جاکر اُسی کے کرنے مین مشغول ہوجاؤ جوگ بل سے ہم یہ جانتے ہین کہ بھگوتی خوش ہونگی اسی سے تمھارے دُکھ کا ناس ہوجاویگا اِسمین شک نہین اُس پہاڑ پر ہمنے سُنا ہی کہ دیبی ہمیشہ رہتی ہین جیسے ہی تم اُنکی استت اور پُوجا کروگے ویسے ہی وہ مراد پوری کرینگی تم لوگ ہمالے پر جاؤ وہ بھگوتی تمھارے سب کام کرینگی اِسطرح برہسپت جی کے بچن سُن دیوتا لوگ ہمالے پہاڑ پر گئے اور وہان دیبی کے دھیان مین مشغول ہوکر مایا بیج دل مین جپنے لگے اور بھگتون کے ڈر دینے والی مہامایا کو نمسکار کرنے اور منتر استوتر سے پرم بھگت کرکے خوش کرنے لگے۔

مول

नमोदेवि विश्वेश्वरि प्राणनाथे सदानन्द रूपे सुरानन्द देते ॥ नमो दानवान्त प्रदे मानवानाम नेकार्थ्य देभक्ति गम्य स्वरूपे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی بشو کی ایشور تمکو نمسکار ہی تم پران کی سوامنی ہمیشہ آنند روپنی دیوتون کے آنند دینے والی ہو اور دَیتون کا ناس کرنے والی اور منشون کے انیک ارتھ دینے والی بھگت سے ملنے والی سروپ والی تمکو نمسکار ہی۔

مول۲

नते नाम संख्यान्नते रूप मीदृक् तयोःको ऽपिवेदादि देवादि रूपे ॥ त्वमेवासि सर्वेषु शक्ति स्वरूपा प्रजा सृष्टि संहार काले सदैव ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) ای آدِ دیوا آدِ روپ ہرن گربھ روپنی تمھارے نامون کی کوئی تعداد نہین کرسکتا ہی اور سبھون مین شکت سروپ اور پرجا کی سرشٹ اور ناس کال مین ہمیشہ تم ہی رہتی ہو۔

مول۳

स्मृति स्त्वं धृति स्त्वं त्वमेवासि बुद्धि र्जरा पुष्टि तुष्टि धृतिः कान्ति शान्ती ॥ सुविद्या सुलक्ष्मी र्गतिः कीर्त्तिमेधे त्वमेवासि विश्वस्य बीज म्पुराणाम् ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) ای دیبی سُمرن کرنا۔ دھارن شکت۔ بُدھ۔ بڑھاپا۔ مضبوطی۔ خوشی۔ کانتی یعنی اچھا سوبھا۔ شانتی سُندر بدیا۔ لکشمی۔ چال۔ کیرت۔ میدھا۔ نہایت دھارن کرنیوالی بُدھ اور بشو کا پُور ان بیج یہ سب تمھین ہو۔

مول

यदा ये स्त्वरूपैः करोषीह कार्य्यं सुराणाञ्च तेभ्यो नमो मोक्ष शान्त्यै ॥ क्षमा योगनिद्रा दया त्वं विवक्षा स्थिता सर्वभूतेषु शस्तैः स्वरूपैः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جب جب جن جن روپون سے دیوتون کے کام کرتی ہو اُن اُن روپون کے پاپ شانت کے لیے نمشکار کرتے ہین چھما۔ برداشت۔ جوگ ندرا۔ رحم۔ بولنے کی اچھا تھین ہو۔ اورسب پرانیون مین اُتّم روپ سے تھین موجود ہو۔

مول

कृतं ह्नार्य्य मादौ त्वया यान्सुराणां हतोऽसौ महारिर्म्मदान्धो हयारिः ॥ दया ते सदा सर्वदेवे बुदे वि प्रसिद्धा पुराणेषु वेदेषु गीता ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) جوکہ آپنے پہلے دیتون کے بڑے دشمن نہایت مد سے اندھے مہکھاسُر کو مارا تھا وہ بھلو گون کا بڑا کام کیا تھا اسلیے اے دیبی سب دیوتون کی دیا کرنے والی مشہور ہو جو پوران اور بید دن مین گائی گئی ہو۔

مول

किमत्रास्ति चित्रं यदम्बा सुतं स्वम्मुदा पालयेत्पोषयेत्सम्यगेव ॥ यतस्त्वं जनित्री सुराणां सहायं कुरुष्वैकचित्तात् कार्य्यं समग्रम् ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) جو والدہ اپنے بیٹے کو بخوبی تمام پرورش کرے تو کیا تعجب ہے کیونکہ تھین سبکی پیدا کرنے والی ماتا ہو اسلیے دیوتون کا کام کرو

مول

न वा ते गुणानामियत्तां स्वरूपं वयं देवि जानीमहे विश्ववन्द्ये ॥ कृपापात्रमित्येव मत्वा तथास्मान्भये भ्यस्सदा पाहि पातुं समर्थे ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی ہم لوگ آپ کے گنون کی اِنتہا یعنی استنے ہی گن ہین اور سروپ کو نہین جانتے اے بشوَ کے پوجنے کے لایق ہمکو کرپا پاتر مانکر پرورش کیجیے کیونکہ آپ رچھا کر سکتی ہین۔

مول

विना बाणपातैर्विना मुष्टिघातैर्विना शूलखड्गैर्विना शक्तिदण्डैः ॥ रिपून्हन्तुमेवासि शक्ता विनोदात्तथापीह लोकोपकाराय लीला ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) آپ بانون کے چلانے اور گھونسا مارنے اور شول کھڑگ اور شکت اور دنڈ چلانے کے بغیر آنند پوربک دشمنون کو مار سکتی ہو مگر جو ان استرون کو لیکے دشمنون کو مارتی ہو وہ لیلا لوک کے اوپکار کے لیے ہی۔

مول ۹

इदंशाश्वतन्नैव जानन्ति मूढान कार्य्यं विना कारणा सम्भवेद्वा ॥ वयन्तर्कयामोनुमान प्रमाणान्त्व मेवासि कर्त्तास्य विश्वस्य चेति ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) یہ جگت اپنے ہی آپ نہین بنا اس بات کو مورکھ لوگ ہی جانتے ہین کیونکہ بنا کارن کارج نہین ہو سکتا اسلیے ہم سب انومان سے بحث کرتے ہین کہ اس سنسار کی پیدا کرنے والی تمھین ہو۔

مول ۱۰

अजस्सृष्टिकर्त्ता मुकुन्दोऽविताये हरोनाशकर्त्ते पुराणोप्रसिद्धः ॥ नकिन्तत्रसूतास्त्रयस्ते युगादौ त्वमेवासि सर्व्वस्य तेनैव माता ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) پورانون مین یہ مشہور ہی کہ برہما سرشٹ کرتے بشن جی حفاظت کرتے اور شیوجی ناس کرتے مگر جگت جگ کے شروع مین کیا وہ تم سے پیدا نہین ہوئے کیونکہ سبکی ماتا تم ہو۔

مول ۱۱

त्रिभिस्त्वम्पुराराधिता देवि दत्ता त्वया शक्तिरुग्राच तेभ्यस्समग्रा ॥ त्वयासंयुतास्ते प्रकुर्व्वन्ति कामञ्जगत्पालनोत्पत्ति संहारमेव ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) اے دیبی تینون برہما بشن مہادیو نے آگے تمھاری آرادھنا کی تھی اسلیے تمنے انکو بڑی اگر اور پوری شکیتان دین انھین تمھاری شکتیون سمیت برہما وغیرہ جگت کو پالتے پیدا کرتے اور ناس کرتے ہین۔

مول ۱۲

तेकिन्नमन्दमतयोयतयो विमूढास्त्वां येन विश्वजननी समुपाश्रयन्ति ॥ विद्याम्पराम्सकलकामफलप्रदानाम्मुक्तिप्रदां विबुधवृन्दसुवन्दिताङ्घ्रिम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) وہ کم عقل سنیاسی کیا مورکھ نہین ہین جو بشو بھر کی ماتا آپکی سیوا نہین کرتے جو آپ پرا بدیا سب کامون کے پھل دینے والی اور مکت کی دینے والی دیوتون کرکے اچھی طرح چرن بندنا کرانے والی ہو۔

مول ۱۳

येवैषावाः पाशुपताश्च सौरा दम्भास्त एवं प्रतिभान्ति नूनम्॥ ध्यायन्ति नत्वाङ्गमलाञ्च लज्जाङ्गान्तिस्थितिङ्कीर्त्ति मथापि पुष्टिम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو بیشنو ۔ شیو ۔ شو سرج کے بھگت ۔ کملا ۔ لجیا ۔ کانتی ۔ استھت ۔ کیرت ۔ پشٹ ۔ ایسے ناموں سے آپکا دھیان نہین کرتے وہ یقین کرکے پاکھنڈی سمجھ پڑتے ہین ۔

مول ۱۴

हरिहरादिभिरप्यथसे विनात्वमिह देववरैरसुरैस्तथा ॥ भुविभजन्तिनयेऽल्पधियोनरा जननिते विधिना खलुवञ्चिताः॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) ای ماتا تمھاری سیوا بشن اور شیو سریشم دیوتا کرتے ہین تھیں پرتھوی مین جو کم عقل ہین نہین بھجتے وہ بھاگ کرکے چھلے گئے ہین ۔

مول ۱۵

जलधिजापदपङ्कजरञ्जनञ्जतुरसेन करोति हरिः स्वयम् ॥ त्रिनयनोऽपिधराधरजाङ्घ्रि पंकजपराग निषेवणतत्परः ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) ای لچھمی جی بشن جی آپ کے چرن کمل کی مہاور سے اپنے کو رنگتے ہین اور مہادیو بھی پاربتی کے چرن کمل کی دھور کا سیون کرتے ہین ۔

مول ۱۶

किम परस्य नरस्य कथा नवै स्तव पदाब्जयुगन्नभजन्तिके ॥ विगतराग गृहाश्च दया क्षमा कृतधियो मुनयोऽपिभजन्तिते ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) جو راگ بنا گھر چھوڑ کے تن دیا چھما سدنی آپ کو سمجھتے ہین تو اور لوگون کی کہانی سے کیا ہی ایسا کون ہی جو تمھارے چرن ۔ پنکج کو نہ بھجتا ہو ۔

مول ۱۷

देवित्वदङ्घ्रि भजनेन जना रताये संसारकूप पतिताः पतिताः किलासिं॥ तेकुष्ठगुल्मशिरआधि युता भवन्ति दारिद्र्य दैन्य सहिता रहिता स्सुखौघैः ॥१७॥

ٹیکا

(۱۷) اے دیبی جو لوگ تمہارے چرنون کے بھجن مین نہین لگے ہین وہ پاپی سنساری کنوئے مین گرے ہین اور وہی لوگ کوڑہ بائی اور سر کے روگون مین مبتلا رہتے ہین اور دلدر۔ دنیا سمیت رہتے اور شکم کے سوہ سے رہت ہوتے ہین۔

مول

ये काष्ठ भार वहनेयवसा वहारे कार्य्ये भवन्ति निपुणाधन दार हीनाः ॥ जानी महे ः स्वम-
ति भिर्भवदङ्घ्रि सेवा पूर्व्वे भवेजननि तैर्न्न कृता कदापि ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) جو لوگ جانور کی طرح بوجھ کے لیجانے والے اور تنکے وغیرہ کھاتے ہین اور اُنکے دھن اور استری نہین ہی ہم جانتے ہین کہ اُن کم عقل لوگون نے پورب جنم مین تمہارے چرن کی کبھی سیوا نہین کی۔

سری بیاس مُن جی بولے کہ جب اسطرح دیوتون نے استت کی تو دیا کرنے والی دیبی ظاہر ہوئین اُسوقت یہ روپ تھا کہ جوانی کی بھری ہوئی نہایت عمدہ کپڑے اور زیورات سے سجی ہوئی عمدہ مالا پہنے اور چندن لگائے اور جگت کی موہنے والی سُندرتا اور سب لچھنون سے بھری ہوئی بلکہ لاثانی روپ تھا اور وہ دیبی گنگا مین اشنان کرنے کی اچھا کرکے پہاڑ کے درے مین سے نکلی تھی اور دیوتون کو استت کرتے دیکھ کو کلا کے سمان پریم سے مسکرا کر بادل کی طرح بولی سے بولی کہ اے دیوتو تم لوگون نے کس استری کی استت کی ہی اور کس لیے کرتے ہو وہ کو تم فکر مند کیون ہواتے کتھا سنا کر سری بیاس جی بولے کہ اس بھگوتی کے بچن سُن اُنکے روپ سے موہت ہو دل مین دلیری رکھ بڑے پریم سے دیوتا بولے کہ اے بشو کی سوامنی اور کرپا کی سُندر تمہاری استت کرتے ہین ہم لوگ دیتون سے دُکھ پاتے ہین سب دُکھون سے ہماری رچھا کیجیے۔ آگے آپنے دیوتون کے کنٹک مہکہاسُر کو مار کر ہم لوگون کو بردان دیا تھا کہ مصیبت کے وقت ہمکو یاد کرنا ہم ظاہر ہو کر تمہاری مصیبت دور کرینگی اسلیے ہم لوگون نے یاد کیا آج کل شنبھ نشنبھ دو دیت دُکھ کے دینے والے جو پُورکھون سے نہ مر سکین پیدا ہوئے ہین اور رکت بیج دھوم لوچن وغیرہ نے دیوتون کا راج چھین لیا ہی ہم لوگون کی اور گت نہین بلکہ تمہین ہو اسلیے ہم لوگون کا کام کیجیے۔

چوپائی

سدا دیو تو چرن بھجن مین ۔ نرت رہت تے دُکھی سدن مین
پربل دیت کرت لہین بیتی ۔ تن دُکھ کاٹ جنن بلوتی
ہوہ شرن لکھو دیو دکھاری ۔ منگل بھون رچھو بلہاری
نج کرت سمجھ بشنو بشوبشر ۔ ہتو دیت دارن اکھلیشر
کرت اسر پیڑت سب لوکا ۔ مدبل جبت تن ہت ہرشوکا

بار بار نہوین جگدمبا ۔ مار کر و سب دیت ارمبا

ادھیاے تیئسوان

دوہا

دیون نکی ستت کری جبہین مُتت بتت	ترئیوش ادھیاے مین کوشکیا اُتپت

سمری بیاس مُن بولے کہ دشمنون سے دُکھ پائے ہوئے دیوتون نے دیبی جی کی استت کی تو اپنے سر سے دوسرا دُھار کیا جو پارتبی جی کے بدن سے امبکا نکلین وہ سب لوک مین کوشکی کہی جانے لگین کوشکی کے نکل جانے پر پارتبی کے سر سے مِل کر وہی کوشکی سیاہ رنگ کی ہوگئین تو اُنکا نام کالکا ہوا جنکا روپ روشنائی کی طرح کالا بڑا کرال روپ دیتون کو خوف بڑھانے والا تھا اور سب کرم کی پھل دینے والی وہی کال راتری کہی جانے لگین پارتبی کا دوسرا روپ بڑا منوہر ہوا جو سب زیورات سے آراستہ اور سُندر تا گُنون سے بھرا ہوا تھا پھر پارتبی جی ہنسکر دیوتون سے بولین کہ تم سب بیٹھو ہم سب دشمنون کو یہان مارینگی اور تمھارے کام کرکے میدان جنگ مین پھرینگی اور تم لوگون کے سکھ کے لیے شُنبھ وغیرہ کو مارینگی اتنا کہ شیر پر سوار ہو بڑا خوف دینے والا روپ بنا کالکا کو بغل مین لیے ہوئے شُنبھ کے نگر کو گئین سو پارتبی جی وہان جا کر بائین باغ مین کھڑی ہو کالکا سمیت دنیا کا موہنے والا سوچم راگ گانے لگین تب کوسُن نچھی سب موہت ہو گئے اور آکاس مین دیوتون نے بڑا آنند پایا اُسیوقت شُنبھ کے نوکر چنڈ مُنڈ دانو کھیلتے کودتے ہوئے اتفاق سے وہان آپہونچے اور کالکا سمیت نہایت عُمدہ روپ اور سروپ دھارن کیے ہوئے پارتبی جی کو دیکھا اُنکا دیبی روپ دیکھ نہایت متعجب ہو کر شُنبھ کے پاس گئے اُسکو بیٹھے دیکھ پرنام کرکے بولے کہ اے راجہ ایک کامنی سب کے موہنے والی شیر پر سوار سب لچھنون کے سمیت ہمارے پہاڑ سے یہان آئی ہے نہ ایسی خوبصورت استری دیو لوک مین ہے نہ گندھرپون کے پُور مین اور نہ پرتھوی بھر مین کہین نہین دیکھی ہے نہ سُنی ہے اور ایسا عُمدہ راگ گاتی ہے کہ جسکے سُننے کے لیے میٹھے سُر سے موہت ہو ہرن اُسکے پاس کھڑے ہین آپ دریافت کر لیجیے کہ کسکی کنیا ہے اور کس سبب سے یہان آئی ہے تو اُسے گرہن کر لیجیے کیونکہ وہ استری آپ ہی کے لائق ہے یہ جانکر اُسکو گھر مین لائیے اور اُس کلیان کرنے والی بڑی آنکھون والی کو اپنی عورت بنائیے ایسی استری تو سنسار بھر مین نہین ہے دیوتون کے سب رتن تو آپ نے لے لیے ہین پھر اُسے آپ کیون نہین لیتے اندر کا ایراوت ہاتھی کلپ برچھ اوچیشروا گھوڑا۔ جسکے سات مُنھ ہین ہنس کی بنا کا سمیت برہما کا بمان کُبیر کا خزانہ برن کا چھتر یہ سب آپ زبردستی لے آئے ہین اور شُنبھ نے برن کو جیت اُنکی پھانسی چھین لی اور سمندر نے ایسے کمل کے پھولون کی مالا دی جو کبھی مُرجھا نہ سکے اور بھی رتن آپ کے ڈر سے سمندر نے دیے ہین مرتیہ کی شکت جمراج کا ڈنڈ جو بڑا دارُن ہے آپنے اُن لوگون کو جیت کر ہر لیا پھر اور کیا بیان کرین سمندر سے پیدا ہوئی کام دھین موجود ہے مینکا وغیرہ اپسرا آپ کے قابو ہین اسی طرح سب رتن آپ نے لیے یہ رتن آپ کیون نہین لیتے سب رتن تو آپ کے گھر مین موجود ہین اُسکے لینے سے رتن پورے ہو جاوینگے تینون لوکون مین ایسی استری کہین نہین ہے اسلیے جلدی اُسے لا کر اپنی عورت بنا لیجیے اسطرح چنڈ مُنڈ کے میٹھے بچن سُن خوش بغل مین کھڑے ہوئے سُگریو دوت سے شُنبھ بولا اے سُگریو تم جا کر کارج کرو کیونکہ تم بڑے چتُر ہو وہان جا کر ایسی باتین اُس سے کرنا جسمین وہ نازنین یہان چلی آوے سر نگار رس مین ہوشیار لوگ کہتے ہین کہ استریون کے سامنے سام دام دو ہی تدبیرین کرنی چاہئین

اور بھید بھی ہوجانے مین رس بنا رہتا ہی مگر ڈنڈ مین تو رس بھنگ ہی ہوجاتا ہی اسیلیے ڈنڈ بھید نہ کرنا چاہیے اس دوت نہایت میٹھی ہنسی اور سام دام وغیرہ بچنون سے ستائی ہوئی ایسی کون استری ہی جو قابو نہین ہوتی سُگریو شمبھ کے ایسے کلام سُن وہان گیا جہان دیبی جی موجود تھین وہ دوت نہایت خوبصورت شیر پر سوار دیبی کو پرنام کرکے بولا کہ اے سُندری مین شمبھ راجہ جو دیوتون کے دشمن اور سبطرح سے سُندر اور تینون لوک کے مالک ہین جنھنے سب کو جیت لیا ہی اپنے مالک کا بھیجا ہوا آپ کے پاس آیا ہون جو تمھارے روپ کو سُنکر موہت ہوگیا ہی اے نازنین پریم کے بھرے ہوے جو بچن اُنھون نے کہے ہین اُنھین سُنیے کہ ہم نے سب دیوتا جیتے اور تینون لوک کے ہم ہین مالک ہین یہان بیٹھے ہوے جگیون کا حصہ لیا کرتے ہین ہم نے سُرگ کو رتنون سے خالی کردیا جتنے دیوتون کے رتن ہین وہ سب ہمنے لیے ہین اور تینون لوک مین رتنون کے بھوگنے والے ہمین ہین اور دیوتا دیت منکھ سب ہمارے قابو مین تمھاری صفتون کو سُنکے دل پر تیر لگا اس سبب سے مین تمھارے قابو مین ہون اور داس کے برابر مجکو سمجھو جو حکم ہو وہ کرون جو جو حکم کروگی آسے بسر و چشم بجا لاؤنگا مین کام کے بانون سے ستایا ہوا ہون آپ رچھیا کیجیے اے کمل نینی مجھے قبول کیجیے اور تینون لوک کی سوامنی ہوکر اچھے اچھے بھوگ بھوگیے عمر بھر آپ کا حکم مانونگا اور مین دیوتا اور دیتون سے مارا نہین جا سکتا اسلیے ہمیشہ سُہاگن بنی رہوگی جہان تمھارا دل چاہے کریڑا کرو ایسی اُس شمبھ کے کلام مین دل مین سوچ میٹھے بچن سے پریم پُوربک کہنا دہی ہم شمبھ سے جلدی کہین گے دوت کے کلام سُن تھوڑا مسکرا کر دیوتون کے کام کے سادھنے والی بھگوتی میٹھے بچن دوت سے بولی کہ ہم شمبھ نشمبھ دونون کو جانتی ہین کہ وہ نہایت طاقت ور سب دیوتون کے جیتنے والے اور دشمنون کے مارنے والے سب گنون کے بھرے ہوے اور سب سمپدون کے بھوگ کرنے والے دانی سور سُندر کام کے سمان روپ تپسی لچھنون کے بھرے اور دیوتا اور اسرون سے نہین مارے جاتے ہین یہی جانکر اُنکے دیکھنے کے لیے یہان آئی ہین کیونکہ اپنی شوبھا بڑھانے کے لیے رتن سونے کے پاس پہونچتا ہی وہان ہم اپنے خاوند کو دیکھنے دور سے آئی ہین ہم نے سب دیوتا بڑے بڑے عزت دینے والے منکھ گندھرب اچھے اور اور بھی خوبصورت لوگ دیکھے مگر وہ سب شمبھ کے ڈر سے ڈرے ہوے کانپتے ہین شمبھ کے گُن سُنتے سُنتے دیکھنے کی اچھا کرکے یہان آپہونچین اے دوت جاؤ شمبھ سے شیرین زبان سے تنہائی مین کہنا جہان کوئی دوسرا نہو کہ تمکو طاقت ور دن مین طاقت ور اور خوبصورتون مین خوبصورت وا تا گئی ۔ سور سب بدیا کے جاننے والے اور سب دیوتون کے جیتنے والے دیہ اور گلین سب رتنون کے بھوگ کرنے والے خود مختار جانکر شادی کرنے کے لیے آئی ہین فی الحقیقت ہم تمھارے ہی لائق ہین اپنے ہی من سے شادی کرنے کے لیے تمھارے شہر مین آئی ہین مگر ایک سبب ہی کہ ہم لڑکپن مین سکھیون کے ساتھ کھیلتی تھین کہ اپنے من سے سکھیون کے سامنے ہمنے کہا تھا کہ جسکی طاقت میدان جنگ مین اپنے برابر بلکہ آپ سے بھی زیادہ دیکھین گی اُسکے ساتھ شادی کرینگی یہ سُن سکھیان ہمکو ہنستی تھین کہ اسنے کون برتگیا کی اسلیے اے راجہ تم بھی ہماری طاقت کو جانکر اپنی طاقت سے ہمکو جیت کر یہان ہی شادی کرلو۔

ادھیاے چوبیوان

دوہا

چتر بسّل دھیائے مین کہب دُوت سمباد	جہان اسُر کا مارت ہوے مرہن بہت بکھاد
تاسون جومت مان نرسونہ پر استری نیہہ	کرہین دکھاون ہیٹ یہ بر نو کتھا ادیہہ

سری بیاس مُنِ راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دیبی کے ایسے بچن سُنکر متعجب ہو دُوت بولا کہ اے سندری تم استری سُبھاو با ہٹھ یا اَبچار سے ایسا بولتی ہو کیونکہ جس شُمبھ نے اندر وغیرہ دیوتا جیت لیے اُسے کیسے لڑائی مین فتح کر سکتی ہو تینون لوک مین اُسکے برابر کوئی نہین جو شُمبھ کو جنگ مین جیت سکے پھر کنول کے پتے کے مانند آنکھین تمھاری ہین سو جنگ مین اُنکے آگے کیسے کھڑی ہو سکتی ہو اے سُندری بنا بچارے بچن کبھی نہ بولنا چاہیے اپنے اور دشمن کی طاقت کو جانکر جو جسوقت مناسب ہو وہ کہنا چاہیے راجہ شُمبھ تینون لوکون کا مالک ہی اور تمھارے روپ پر موہت ہو کر تمھاری پرارتھنا کرتا ہی تمکو بھی چاہیے کہ اُسکا کہنا پورا کرو اس مُورکھ سُبھاو کو چھوڑدو اور ہمارے بچن مانکر شُمبھ یا نشُمبھ سے جسکو چاہو اُسکے ساتھ شادی کر دیہ تمھارے ہیت کی بات کہتے ہین اور کیونکہ نورسون مین سرنگار رس عمدہ گنا جاتا ہی اسلیے بُدھ مان لوگون کو آنند سے اُس رس کو بھوگنا چاہیے جو نہ آوگی تو ہمارا راجہ خفا ہوگا اور فوج بھیجکر جلدی تمکو بُلالیگا جو لوگ آوینگے وہ تمھارے بال پکڑکے کھینچتے ہوے شُمبھ کے پاس لیجاوینگے اسلیے اپنی لاج رکھو اور ہٹھ چھوڑدو کیونکہ تم عزت ور ہو اسلیے عزت ہی کے ساتھ چلو کہان تیز بانون سے جنگ کرنا کہان بھوگ کا سُکھ سارا سار کو جانکر ہمارا کہنا مانو کہ شُمبھ یا نشُمبھ سے شادی کرو بڑا آرام پاوگی یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے دُوت تم سچ کہتے ہو اور نہایت ہوشیار ہو شُمبھ نشُمبھ کو ہم جانتی ہین حقیقت مین وہ بڑے طاقت ور ہین مگر جو پرن کیا ہمنے لڑکپن مین کی تھی وہ جھوٹھ کیسے ہوسکتی ہی اسلیے شُمبھ یا نشُمبھ سے کہو کہ جنگ کیے بنا ہمارا خاوند کوئی نہین ہوسکتا ہمکو جیت کر جیسی اچھا ہو ویسا کرین ہمکو جنگ کی اچھا کی ہوئی جائین اسلیے چَھترہ دین بیر دھرم مین تو سمرتھ ہی ہونگے جو ہمارے تِرشُول سے ڈرتے ہون تو ابھی پاتال کو چلے جاوین دیر نکرین اور جو جینے کی اچھا ہو تو پرتھوی اور سرگ جلد چھوڑدین اسلیے اے دُوت یہ جلدی جاکر کھو کہ بھلا بُرا بچار کر ویسا کرین دُنیا مین دُوت کا دھرم بھی ہی کہ اپنے مالک اور دشمن سے بھی سچ سچ کہدے اُسیطرح تم بھی کرو اُسکے نیت حکمت بل سنتے ہی یوجن ڈھٹھائی کے ملے بچن سُنکر دوت چلا گیا اور جاکے بار بار بچارا اور پرنام کر شُمبھ سے بولا کہ مالک کے آگے پیارے بچن کہنے نہایت مشکل ہین سخت الفاظون کے کہنے والے کے اوپر راجہ غصہ ہوتا ہی یہ مین نہین جانتا کہ یہ عورت کہان سے آئی ہی اور طاقت ور ہی یا ناطاقت جو یہ نہین معلوم ہوتا ہی تو یہ کیسے معلوم ہو کہ یہ بات اُسکے دل مین ہی ہان یہ تو ضرور ظاہر ہوا کہ اُسکو جنگ کرنے کی خواہش ہی کیونکہ سخت کلام بولتی ہی اور اُسنے جو کہا ہی وہ سُنیے کہ ہم نے تو لڑکپن مین سکھیون سے پرن کیا کی ہی کہ جو جنگ مین مجھے فتح کریگا اور ہمارے غرور کو دور کریگا اور ہمارے برابر ہوگا وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے ہماری پرن کیا جھوٹی نہ کیجیے جنگ مین فتح کرکے ہمارے ساتھ شادی کر لیجیے یہ سُن مین چلا آیا اب آپ جیسا چاہین ویسا کرین وہ تو جنگ ہی کی خواہش سے ہتیار بند شیر پر سوار ہو آئی ہین جیسی اچھا ہو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن شُمبھ اپنے نشُمبھ بھائی سے جو پاس بیٹھا تھا بولا کہ بھائی ہمکو کیا کرنا چاہیے ایک استری آئی ہی اور ہمین جنگ کرنے کے لیے بلاتی ہی تم پہلے جاوگے یا ہم جاوین نشُمبھ نے کہا نہ ہم جاوین نہ تم جاو پہلے دھُومر لوچن کو بھیجا جاوے جو اُسے جیت کر یہان لادیگا اور تم اُسکے ساتھ شادی کرلینا چھوٹے بھائی کے

بچن سن شمبھ دھومر لوچن سے بولا کہ اے دھومر لوچن تم بڑی فوج لیکر جاؤ اور اُسے جیت کر پکڑ لاؤ شاید کوئی دیوتا یا منکھ یا دانو اسکا مددگار ہو تو اُسکو مار ڈالنا اور اُسکے پاس جو کالی ہی اُسکو بھی مار ہی ڈالنا پھر اُسے لیکر جلد آنا چاہیے وہ بان بھی چلاوے مگر تم اُسے بچائے رہنا کیونکہ وہ بڑی نازک بدن ہی اسلیے بہت اُسکی رچھیا کرنا مگر جو اُسکے ساتھی ہتیار بند ہون اُنکو ضرور مار ڈالنا وہ کسی طرح سے مارنے کے لائق نہین ہی بلکہ رچھا کرنیکے لائق ہی اس طرح جب شمبھ نے کہا تب دھومر لوچن بڑی فوج لیکر لڑنے کو گیا جسکے ساتھ ساٹھ ہزار دیت تھے اور وہان پاتمین باغ مین دیبی کو دیکھ پرنام کرکے شیرین زبان ہوکر بولا کہ اے دیبی سنو شمبھ تمھارے برہ سے دُکھی ہی اسی سے اپنے نہایت ہوشیار دُوت بھی تمھارے پاس بھیجا تھا مگر تمھارے رس بھنگ ہونے سے دُکھی ہی اور اُس دوت نے تمھارے بچن نہین سمجھے اُس سے جواب سنکر راجہ اُداس ہوگئے اے رس مارگ کے جاننے والی شمبھ دوت کے بچن سنکر کام سے موہت ہوگیا ہی اُس مُورکھ دوت نے تمھارے بچنون کا مطلب نہین سمجھا جو تمنے کہا تھا کہ ہمکو جنگ مین جیت لیگا یہی شکل بات تھی اُسنے نہین جانا کہ جنگ دو قسم کا ہی ایک رت سے پیدا ہوا دوسرا اُنساہ سے اُنمین رت سے پیدا ہو اُسکھ دینے والا ہوتا ہی اور دوسرا دُکھ دینے والا سو ہمنے جانا کہ تمھارے دل مین رت کا سنگرام ہی اُس مُورکھ دُوت نے یہ نہین سمجھا اسلیے شمبھ نے بہت فوج لیکر تمھارے پاس بھیجا ہی تم بھی ہوشیار ہو ہمارے بچن سنو تینون لوک کے مالک شمبھ ہین اُنسے شادی کرو اور اُسکی پٹ رانی بنکر سب بھوگ بھوگو شمبھ کام کلا کے ارتھون کو خوب جانتا ہی تمکو رت کے سنگرام مین جیت لیگا بچترا وکر ناوہ بھی بھاو کرے گا اور یہ کا لکا اُس ہنسنے کی گواہی دیگی اس طرح کی جنگ مین ہمارا مالک شمبھ بڑے ارتھ کا جاننے والا ہی سُکھ سیجا مین جیت کر تمکو تھکا دیگا ناخونون سے بدن مین خون نکالیگا اور دانتون سے لبون کو کاٹے گا اور پسینے سے بھر کر بھگا دیگا

چوپائی

رت سنگرام جو الس کا ما | ہو ہی تول من لبرا ما
تو درشنے شمبھ جب پائی | سب پرکار تولبس ہو جائی
بچن ہمار تیہہ کرُ پیاری | جوات پشیل آہت کاری
گنا وبچہ شمبھ بچ نیکے | ما من مان داے جو ٹیکے
ششتر جدھ پریہ ہی جگ مندا | نہین تیہہ جوگ نہ یرا تہہ پھندا
کراشوک راجہ پد کھ تا | جا سون بکست ہوئی بھراتا

ادھیاے پچیسوان

دوہا

نیچ نسیل دھیاے مین دھومر لین بدھ نیک | کیسے شمبھ سماج جو کین بچار نہ ٹھیک

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے بچن کہکر دھومر لوچن چپ رہا تب کالی ہنسکے بولین کہ اے نیچ تو بھانڈ ہے ہمکو تو نشا ایسا معلوم ہوتا ہی اور میٹھے بچن بول ناحق دل مین منورتھ کرتا ہی کیونکہ تو طاقت ور ہی اور فوج سمیت بھیجا گیا ہی اسلیے اے نیچ تو جنگ کر

اور جھوٹھی باتین چھوڑ۔ اور تمکو اور تمبھہ اور نشمبھہ وغیرہ مار کر دیوی اپنے مندر کو چلی جاوینگی کہان وہ کم عقل شمبھہ کہان لشنو کے موہنے والی
بھگوتی ان دونون کی شادی اجگت ہی کیا نہایت کا ماتر سنکھنی سیار کو خاوند بناتی ہی یا ہتھنی کیا گدھے کو اور گائے نیل گئے کو اسلیے جاکر شمبھہ یا
نشمبھہ سے کہو کہ یا تو وہ جنگ کرین یا پاتال کو چلے جاوین کالکا کے ایسے بچن سن غصہ سے سرخ آنکھین کر کے دھومر لوچن بولا کہ
جنگ مین تمھین اور مد کے بھرے ہوے شیر کو مار کر اس پاربتی کو راجہ کے پاس لیجاونگا مگر کیا کرون رس بھنگ کو ڈرتا ہون
نہین تو تیز بانون سے تمکو جو کلہ چاہتی ہو مار ڈالتا کالکاجی بولین کہ وشسٹ منداتما تو کیا بک رہا ہی دھنکہ بان باندھنے والے کیونکہ
یہ دھرم نہین ہی اگر جمراج کی سبھا مین جانا چاہتا ہی تو اپنی طاقت بھر بان چلا ایسے بچن سن دھومر لوچن مضبوط دھنکہ لے کالکاجی کے اوپر
بانون کی برکھا کرنے لگا اور اندر وغیرہ دیوتا بمانون پر سوار ہو یہ تماشا دیکھنے لگے اور جے جے کی آواز کر کے دیوی کی استت کرنے لگے
اور وہان کھڑگ گدا شکت موسل وغیرہ سے دیوی کا دیتون سے بڑا یدھ ہوا اسوری کالکاجی نے پہلے بانون سے رتھ کے گدھے مار ڈالے
پھر رتھ بھی توڑ ڈالا۔ وہ اور رتھ پر سوار ہو کر غصہ کر کے کالکاجی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا انھون نے اُسکے بان کاٹ ڈالے
پھر اور بانون سے اُسنے مارا اُسکے ہزارون ساتھی مارے گئے اور رتھ کے گدھے مارے گئے اور رتھ ٹوٹ گیا اور سارتھی
بھی مارا گیا اور اُسکا دھنکہ بھی کٹ گیا تب دیوی نے سنکھ بجا کر دیوتون کو خوش کیا تب وہ پیدل ہو کر لوہے کی شکت لے دیوی کے
پاس آیا اور زبان سے بیہودہ کہتا ہوا بولا ای بدصورت دیوی ابھی تجھے مار ڈالتا ہون یہ کہ جیسے ہی برچھی چلائی کہ بھگوتی نے ہنکار
ہی سے اُسے بھسم کر ڈالا دیت کو بھسم ہوا دیکھ اُسکی فوج ہاے ہاے کرتی ہوئی بھاگ کھڑی ہوئی دیوتون نے اُسے مارا ہوا
دیکھ آکاس سے پھول برسائے مرے ہوے دانوؤن اور گھوڑون اور گدھون سے میدان جنگ کا نہایت خوفناک ہو گیا اور
وہان مُردون کو دیکھ گیدڑ۔ کاگ۔ گیدھ۔ سیار بٹ اور برف جو پریتون کی ذاتین ہین رودین اور ناچ ہوتا دیوی جی نے اُس جگہ
کو چھوڑا اور جگہ جاکر سنکھ بجایا جس سے سب دیت ڈر گئے اُس سنکھ کی آواز سن اور خون سے بھیگے ہوئے اور بانون۔ کر۔ گلا
ہاتھ۔ وغیرہ کٹے ہوے اور روتے ہوے اینک دیتون کو دیکھ شمبھہ کہنے لگا کہ دھومر لوچن کہان گیا یہ سب کیسے بھاگ آئے
اُس استری کو کیون نہین لائے سب سے پوچھنے لگا کہ اے دشٹو سب فوج کہان گئی کہو تو کیا ہوا یہ کسکے سنکھ کی آواز سنائی
دیتی ہی جو نہایت خوف دینے والی ہی یہ سن وہ بھگیلے بولے کہ فوج سب مار ڈالی گئی دھومر لوچن بھی مارا گیا سنگرام مین اُمانکہ کم
کالکا نے کیا یہ سنکھ کالکا نے بجایا ہی یہ سنکھ کی آواز امبکا کی ہی جو دیوتون کو خوش کرانی اور دیتون کو دکھ دیتی ہی جب سب فوج
کو شیر نے مارا اور بانون سے رتھ ٹوٹے اور گھوڑے مارے گئے تو آکاس سے دیوتا پھولون کی برکھا کرنے لگے سب فوج
ماری ہوئی اور دھومر لوچن کو بھی مارا ہوا دیکھ ہم لوگون نے یقین کیا کہ اب آپ کی فتح نہو گی آپ ہوشیار منتریون سے بچار کرائیے
بڑے تعجب کی بات ہی کہ بغیر فوج کے اکیلی ہی امبکا آپ لوگون سے لڑنے کو بخوف شیر پر سوار مد سے بھری ہوئی کھڑی ہی یہ
بڑے تعجب کی بات سمجھیے آپ ملاپ کرنا یا بگاڑ کرنا قلعہ بنا کے بیٹھنا اُسپر چڑھ جانا انھین جو بچار مین آوے وہ کیجیے اُسکے ساتھ کچھ فوج
نہین ہی مگر یہ یقین ہی کہ ہم پر دیوتا اُسکے ساتھ ہونگے اور وقت پر لشن اور مہادیو کو بھی اُسی کے پاس سمجھو لوک پال تو ابھی آکاس
مین موجود ہین اور سب اُسکے نزدیک ہی ہین۔ اور جچھ۔ گندھرپ۔ کنر۔ سنکہ وقت پڑان سبکو اُسی کے مددگار جاننے
ہم لوگون کے بچار سے اُسکے مددگار تو سب ظاہر ہوتے ہین مگر اُس سے آپ کے کام کی کچھ امید معلوم نہین ہوتی اور یہ بھی یقین ہی

وہ اکیلی ابکا سب چراچر کا ناس کر سکتی ہی پھر دانوؤن کی کیا گنتی ہی یہ جانکر جیسا مناسب ہو ولیسا کیجیے تو کرون کا یہی دھرم ہی کہ مالک کے آگے سچ اور فایدے کی کہین اسلیے صحیح صحیح ہم لوگون نے بیان کر دیا یہ سُن شنبھ نے نشنبھ اپنے چھوٹے بھائی سے کہا کہ بھائی کالکا نے دھومر لوچن اور سب فوج مار ڈالی اور جو بچی تھی وہ بھاگ آئی اور آپ بھی شنکھ بجاتی ہی کال کی گت تو گیانی لوگ مشکل سے جانتے ہین ج تنکا بجر کے برابر سا اور بجر تنکے کے برابر طاقت ور کو ناطاقت دیکھتا ہی اب تم سے پوچھتے ہین کہ اب کیا کرنا چاہیے۔ بھاگنا چاہیے یا لڑنا اگرچہ تم چھوٹے ہو مگر کاریج کے سنکٹ مین تمکو ہم بڑا سمجھتے ہین یہ سُن نشنبھ نے کہا کہ نہ بھاگنا مناسب ہی نہ قلعہ مین گھس کر بیٹھنا اُس سے سب طرح سے جنگ کرنا مناسب ہی ہم فوج لیکر جاوین گے اور لڑائی مین اُسے مار کر چلے آوینگے شاید ہم بھی مارے گئے تو پیچھے آپ بچار کر جو مناسب سمجھنا کرنا یہ سُن شنبھ نے کہا تم مت جاؤ چنڈ اور مُنڈ تب تک جاوین خرگوش پکڑنے کے واسطے ہاتھی نہین چھوڑا جاتا چنڈ مُنڈ اُسے ہر طرح فتح کر سکتے ہین یہ کہکر شنبھ چنڈ مُنڈ سے بولا ✤

چوپائی

چنڈ مُنڈ دھاوٹکالا	سین ست جنبو رن بالا
کا لیہ مار ا بکا لاؤ	کرت کا ریج کر پُن چل آؤ
جو مدگر بت چنڈ نہ آوے	تو تیہہ تم رن مار گراوے
اتنا کام کرو مت ڈھیلا	ہو سب جوگ تُم کے سیرا

ادھیائے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس کے ادھیائے مین چنڈ مُنڈ کر جُدھ	برنو تم دیبی کیوتن سنگ ہی ات کروُدھ

سری بیاس مُن بولے کہ اسطرح شنبھ نے حکم دیا تو وہ دونون بیر چنڈ اور مُنڈ بڑی فوج لیکر سنگرام کو گئے وہان دیبی کو دیکھ ملایم ہوکے بولے کہ بای تم شنبھ نشنبھ کو نہین جانتی جنھون نے دیوتون کو بھی فتح کر لیا ہی تم اکیلی کالکا اور شیر سمیت طاقت ور شنبھ کو جیتنا چاہتی ہو کوئی عورت اور مرد ایسا تمکو سکھانیوالا نہین ہی جو سکھا دے ارے دیوتون نے تمکو یہان مرنے کے لیے بھیجا ہی اپنی اور دشمن کی طاقت بچار کر کام کرو انتھا بچار ہونے کے سبب تم جھوٹھا اہنکار کرتی ہو یعنی بہت خالی بازؤن سے کیا ہی اور بہت ہتیارون سے کیا فایدہ ہی اسقدر بوجھ کیون لادا ہی شنبھ کے آگے یہ ایک بھی کام نہ کرینگے جو دیوتون کو جنگ مین جیت لیتا ہی اسلیے ایراوت کی سونڈ چھیدنے اور دیوتون کے جیتنے والے شنبھ کے دل کی بات کرو تم ناحق غرور کرتی ہو ہمارے بچن مانو جو تمھین سکھ دینے والے اور فائدہ پہونچانے والے ہین دُکھ دینے والے کام کو پنڈت چھوڑ دیتے ہین اور سکھ دینے کا کام ضرور کرنا چاہیے ای سُندری تم تو چتر ہو شنبھ کی طاقت پر تجھے سُنن دیکھین جو دیوتون کا مارنے والا ہی پر تجھ کو چھوڑا نوان کرنا ہی ناحق ہی جس کام مین شک ہو اُسمین پنڈت مشغول نہین ہوتے شنبھ دیوتون کا دشمن ہی اسلیے وہ تمکو بھیجتے ہین کیونکہ اُس سے دیوتا لوگ دُکھی ہو رہے ہین اسلیے تم دیوتون کی میٹھی باتون سے ٹھگی گئی ہو یہ یقین جانو دیوتون کا سکھانا تمہارے دُکھ کے لیے اور اُنکے ارتھ سدھ کرنے کے لیے ہی تمنے

نہین سمجھا کہ کارج کے منتر کو چھوڑ کر دھرم منتر کا آسرا کرنا چاہیے دیوتا تو اپنا ارتھ چاہتے ہین ہم تم سے سچ کہتے ہین کہ آدمیون کے مالک سبکے جیتنے والے تینون بھونون کے مالک چتر سندر اور کام شاستر مین ہوشیار شمبھ کے ساتھ شادی کرو اُسکے حکم سے تینون لوکون کے ایشرج بھوگوگی اسلیے ضرور ہمارے مالک کو خاوند بناؤ اسطرح چنڈ کے کلام سُن بادل کی طرح گرجکر جگدمبکا پھر بولین کہ اے نیچ چلا جا جھوٹھ کیون بار بار بولتا ہی ہم لشن اور شمبھو دیوتون کو چھوڑ کر شمبھ کو کیون بھجین ہم کسی سے شادی نکرینگی اور نہ ہمکو خاوند سے کچھ کام ہی ہمکو سب جاندارونکی مالک جانو ہمنے ہزارون شمبھ نشمبھ دیکھے اور بہت دانو مارے ہمارے آگے دیوتا اور دیتون کے منڈ کے جھنڈ ناس ہوا کرتے ہین اور اب دیتون کا کال سنگھار کرنے والا آگیا ہی تم اپنی اولاد کی رچھا کرنے کے لیے ناحق ہی تدبیر کرتے ہو اسلیے بیر دھرم کی رچھا کے لیے جنگ کر دیا ایک دن تو ضرور ہی مرنا ہوگا اسلیے مہاتماؤن کو چاہیے کہ اپنے جس کو بچا دین تمھین دُرا آتما شمبھ اور نشمبھ سے کیا ہی بڑا بیر دھرم کرکے سُرگ کو چلو شمبھ نشمبھ وغیرہ اور اور تمھارے رشتہ دار پیچھے سے آوینگے تم اکیلے وہان نہ ہوگے ترتیب سے ہم دیتون کا ناس کرینگی تم کچھ رنج مت کرو جنگ کرنے کے لیے طیار ہو جاؤ تمکو اور تمھارے بھائی کو تو ابھی ہم مار ڈالتی ہین اُسکے بعد شمبھ اور نشمبھ کو بھی مارینگی اور دن کو بھی مار کر جہان ہمارا دل چاہے گا جاوینگی تمھاری خوشی ہو تو جنگ کرو نہین تو چلے جاؤ استر کو جنگ کرو جھوٹھ کیون بکتے ہو جب اس طرح دیبی نے کہا تو اُنھون نے دھنکھ مین ٹنکور دی اور بھگوتی نے بھی سنکھ بجایا جس سے چارون طرف بھر گئے اور تیز بھی غصہ ہو کر گرجا اُس شور سے اندر دیوتا من مین چھ گندھرب سِدّھ سادھیہ کنر سب خوش ہوے چنڈ کا اور چنڈ سے کاترون کے ڈر دینے والا برا جدھ ہوا اور چنڈ کے چھوڑے ہوے بان دیبی نے اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور تیرون کی برکھا کی اُنھین تیرون سے آسمان ڈھپ گیا جیسے کہ پانی برسنے کے پیچھے بیڑیون سے آکاس بھر جاتا ہی اتنے مین منڈ نہایت تیزی سے بانون کی برکھا کرنے لگا تیرون کا بڑا جال دیکھ دیبی نے نہایت غصہ کیا اور غصہ سے مکھ کرشن برن ہو گیا اور کیلے کے پھول کے مانند سرخ آنکھین ہوئین اور بھوین ٹیڑھی ہوگئین امبکا کے ماتھے سے کالی نکلی جو شیر کے چمڑے کے کپڑے پہنے تھی اور ہاتھی کے چمڑے کا انگوچھا بنائے منڈون کی مالا پہنے نہایت گھور روپ باولی کے مانند بیٹ کیے کھرگ اور پھانس لیے خوف دینے والی ترشول لیے مہا رودر روپ مانو دوسری کال رات ہی بہت چوڑا منھ کیے ادھر اُدھر زبان لپ لپاتی ہوئی دیتون کو ہاتھ سے پکڑ منھ مین ڈال آہستہ آہستہ دانتون سے پیسنے لگی اور ہاتھیون کو سوار سمیت پکڑ کر منھ مین ڈال چبا کے اٹ ہاس کرنے لگی اسیطرح گھوڑے اونٹ سوارون سمیت مکھ مین ڈال دانتون کو کڑکڑا کے چبانے لگی جب چنڈ اور منڈ نے دیکھا کہ سب فوج ماری جاتی ہی تو بانون سے دیبی کو ڈھانپ لیا اور ایک چکر دیبی کے اوپر مار کر بار بار گرجا اُسے گرجتے دیکھ کالی نے ایک ہی چکر سے اُسے کاٹ ڈالا اور نہایت تیز بان مارے جس سے وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اپنے بھائی کو گرا ہوا دیکھ منڈ بھی چنڈی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا تب چنڈکا نے لوہے کی شلاکا سے اُسکے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور ادھر چنڈ کا ربان چھوڑا جھکنے لگنے پر وہ بھی مر ہت ہو کر گر پڑا تب دانوؤنکی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا اور دیوتا نہایت خوش ہوے چنڈ جب ہوش مین آیا تو اُسنے گدا اُٹھا کر کالکا کے وہنے بچا مین ماری اُس گدا کو بچا کر کالکا جی نے بان کی پھانسی مین اُسے باندھ لیا اِن دونون کو خرگوش کے مانند پکڑ کر امبکا جی کے پاس لیگئی اور بولی اے پیاری یہ جانور لیجیے رن جگیہ کے لیے اِن دیتیون کو ہم لائی ہین یہ سُن امبکا جی بولین کہ انھین ضرار والو ورنہ چھوڑ دو مگر دیوتون کا کام کرو کیونکہ تم بہت ہوشیار ہو اسلیے اُنکے بچن سُن کالکا پھر امبکا سے بولی کہ جدھ جگیہ مین

جسمین کھرگ ہی استھیہ ہوتے ہین آنکا اچمن کرتی ہین جسمین ہنسا ہوا اتنا کہ دیتون کے سر کالی نے کاٹ ڈالے اور نہایت خوش ہوکر خون پی لیا اس طرح مارے ہوے دیتون کو دیکھ خوش ہوا امبکا جی بولی —

چوپائی

شرن کارج کینہو پر لیہو	چنڈ منڈ ہت کیو سینہو
جاسون چنڈ منڈ تم مارا	چامنڈا اس نام تمھارا

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

سیت نبل دمیلے بین رکت بیچ سنگرام	کہب بھلی بدھ جاوشن سجن لہین بسرام

سری بیاس مُن راجہ سے کہتے ہین کہ چنڈ مُنڈ کو مارے ہوے دیکھ جو دیت مرنے سے بچ گئے تھے بھاگ کر شنبھ کے پاس آئے انمین کسی کا پانون کٹا ہوا اور کسی کے بدن سے لہو ٹپکتا اور کوئی روتا پیٹتا تھا اور وہ سب منھ مین ہاتھ لگا لگا کر بولے کہ اے راجہ پچھتا کر دیکھا کر دکا نکا کھائے لیتی ہے اُسنے بڑے بیر چنڈ منڈ مارے گئے اور سب فوج کے لوگ کھا لیے گئے ہم تو مارے ڈر کے بھاگ آئے ہین اور جنگ کا میدان کالکا نے نہایت بھیانک کر دیا ہے کیونکہ اسمین مرے ہوے ہاتھی بیر گھوڑے اونٹ پیدل سب پڑے ہین خون کی چھوٹی ندی بہتی ہے جسمین گوشت ڈوبا۔ بال سیوال اور ٹوٹے ہوے رتھون کے پہیے پڑے ہین انمین سے خون بہتا ہے وہی مانو لہرین ہین اور کٹی کٹائی جنگھا مچھلی روپ اور مستک تمبی پھل ہے ایسی ندی کا درون کے ڈر دینے والی اور دیوتون کی آنند دینے والی ہے اے مہاراج کل کی رچھیا کیجیے پاتال کو بھاگ چلیے نہین تو غصہ ہوکر دیبی مار ڈالیگی اسمین کچھ شک نہین ہے سنگ بھی جنگ مین دانوؤن کو کھاتا ہے اسی طرح کالکا پانون سے ہر طرح سے مارتی ہے اسلیے اے راجہ تم بھی نشنبھ اپنے بھائی کے ساتھ مارنے مین ناحق ہی اپنا دل لگاتے ہو اے مہاراج یہ کل کی ناس کرنے والی ایک استری آسکے کیا کریگی جسکے لیے کل کا کل ناس ہوا جاتا ہے اور بھائی بندون کو مارے ڈالتی ہے دیکھیے ایک عورت نے بے تعداد راچھس مارے یہ بھی تعجب کی بات ہے کہ تینون لوک کے جیتنے والی آپ کو اکیلی عورت جنگ کرنیکے لیے بلاتی ہے آگے تمنے پُسکر مین عبادت کی تھی تب بر دان کے لیے لوک کے پتامہ برہما جی آئے تھے انھون نے تم سے کہا تھا کہ تم بر مانگو تب تمنے امر ہوجانا مانگا تھا اخیر مین یہ بر ملا تھا کہ دیوتا دیت منگھ سانپ کنّر وغیرہ پُرکھ سے کسی سے موت نہو۔ اسلیے آپ کے مارنے کے لیے یہ عورت آئی ہے اچھی طرح سوچ لیجے اسلیے آپ جنگ نہ کیجیے یہ دیبی ہے جسے مہا مایا پرکرت۔ مہا۔ امرنا کہتے ہین اور یہ لوتین سبکو مارتی ہے اور لوگون کی پیدا کرنے والی۔ دیوتون کی مالک تینون گُنون سے مشتمل۔ تامسی سرب شکت جگت اجیتا۔ اجیا تیتا۔ سب جاننے والی ہمیشہ اردت رہنے والی۔ بید کی ماتا گایتری روپنی سند ھیا سب دیون کا گھر نرگن سگن سب سدھیون کی دینے والی۔ ناس سے رہت۔ آنند روپنی۔ آنند دینے والی۔ گوری۔ دیوتون کو ابھے دینے والی ایسی اسے جانکر اس سے دشمنی چھوڑ دیجیے اور اُسکی سرن مین جائیے وہ دیبی تمھاری رچھیا کریگی اسکے قابو

اپنے کل کو زندہ رکھئیے بھلا جو مارنے سے بچ گئے ہین یہ تو بہت دنون تک زندہ رہین اس طرح کے انکے بچن سن دیوتون کے بل کا ہرنے والا شمبھ بولا اے دشٹو تم لڑائی سے بھاگ آئے ہو اب چپ رہو اور جلدی پاتال کو چلے جاؤ کیونکہ جینے کی اچھا بڑی بلوان ہوتی ہے جگت سب دیو کے قابو مین ہے اسے جیتنے مین کون شک ہے جیسے برہما وغیرہ دیو کے قابو مین ہین ویسے ہم برہما بشن مہیش - جم - اگن برن - سورج - چندرمان - اندر یہ سب تقدیر ہی کے قابو مین ہین اسلیے کون فکر ہے جو جو ہونی ہوگی وہ ہوگی تدبیر بھی ویسی ہی ہوتی ہے جیسی ہونی ہوتی ہے ہمیشہ بچار کر ہوشیار لوگ فکر نہین کرتے اور مرنے کے ڈر سے گیانی لوگ اپنا دھرم نہین چھوڑتے - اور سکھ - دکھ - عمر - زندگی - مرنا - لوگون کو اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین اور برہما بشن - مہادیو شیو اپنے وقت پر سب گرتے اور سب اندر وغیرہ زندگی کے ختم ہوجانے سے ناس ہوجاتے ہین اسی طرح ہم بھی کال کے بس مین ہین اپنا دھرم پالن کیا کرینگے ناس ہونگے یا فتح پاوینگے اب اس عورت نے جنگ کے لیے بلایا ہے پھر کیسے بھاگین کیا ہزارون سینکڑون برس زندہ رہینگے آج جنگ کرینگے جو ہونے والا ہو وہ ہو چاہے فتح ہو چاہے مرین جو ہوگا اسے منظور کرینگے تدبیر کے ماننے والے کہتے ہین کہ تقدیر کوئی چیز نہین ہے اسکے بچن جگت سے جگت ہوسکتے ہین مگر جو انکو جانتے ہین تدبیر بغیر کوئی منورتھ سدھ نہین ہوتا ڈرپوک لوگ کہا کرتے ہین جو ہونی ہوگی وہ ہوگی جسے نہین دیکھا آنکھ سے تو بلوان وہ کہ سکتے ہین پنڈت لوگ تو نہین کہتے اسکے ہونے مین پرمان کیا ہے ادرشٹ پدارتھ کہین دیکھ پڑتا ہے اور ادرشٹ کہین درشٹ ہوجاتا ہے یہ مورکھون کے ڈرانے کی بات ہے تیرالنبہ والون کو یہ دکھ مین چت کی دھارنا ہے کمہار کے پاس مٹی رکھی ہوتی ہے مگر اسکے ہاتھ پانون چلائے بنا برتن نہین بن سکتے تدبیر کے کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہے اور تدبیر کی کمی مین کبھی کام نہین ہوتا اور دیس کال اپنا اور دشمن کی طاقت جانکر جو کام کیا جاتا ہے وہ پورا ہوتا ہے یہ برہسپت جی کا قول ہے یہ بچار کر شمبھ لڑائی مین رکت بیج اسر کو بھیجنے کی طیاری کرنے لگا کہ اے رکت بیج تم لڑنے کو جاؤ اور جیسا دیکھنا ویسا لڑائی مین کرنا رکت بیج نے کہا مہاراج آپ کچھ بھی فکر نہ کیجیے ہم اکیلے جاکر اسے جیت کر تمھارے قابو کرا دینگے ہماری جگت کی چترائی دیکھنا ابھی اسے جیتکر تمھارے قابو کرائے دیتے ہین - اتنا کہ رتھ پر سوار ہو کر رکت بیج اپنی سب فوج لے لڑنے کو گیا اور وہان ہاتھی گھوڑے اور پیدلون سمیت پہنچا جہان دیبی پہاڑ پر تھین اسے آتے ہوئے دیکھ دیوتون نے خوش کرانے والی اور دیتون کو دکھ دینے والی دیبی نے سنکھ کی آواز ہوئی سنکھ کی آواز سن رکت بیج دیبی کے پاس جاکر بولا اے دیبی ہمکو سنکھ بجاکر کیا ڈراتی ہو کیا ہم کا ماتر جو دیتون مین ہمارا رکت بیج نام ہے جو تمھارے پاس آئے ہین لڑائی کی اچھا ہو تو طیار ہو جاؤ ہم ہرگز نہین ڈرتے آج ہماری فتح دیکھو جو اور ڈرپوک تمنے دیکھے ہین وہ ہم نہین ہین جو پیشتر تمنے بوڑھون کی خدمت کی ہو اور نیت شاستر سنا ہو اور بناسے شاستر پڑھا ہو یا پنڈتون کی سبھا مین بیٹھی ہو اور ساہت شاستر اچھی طرح جانتی ہو تو ہمارے یہ سچے اور فائدے کے بچن سنو نو رسون مین سرنگار رس اور شانت رس یہ دو پنڈتون کی سبھا مین اتم رس گنے جاتے ہین انمین سرنگار رس سبھون کا راجہ ہے دیکھو بشن جی لچھمی کے ساتھ رہتے برہما ساوتری کو بھوگتے اور اندر انی اندر اور مہادیو پاربتی پر چمپل کو ہرنی کو اور کبوتر کبوتری کے ساتھ رہتے اسیطرح سب پرانے سنجوگ کے رسک ہین جنکو بھوگ ملتا نہین وہ بچارے شانت رس مین لین ہوجاتے مین مگر ہم جانتے مین کہ کام دیو کے ہونے پر گیان اور مت کچھ نہین سوجھتا۔

چوپائی

تاسون تمنہ کہو ہیت لایک ۔ شنبھ نشنبھ ترلوکی نایک
یہ کہہ مون بھیو جب دانو ۔ ہنسی بھوانی جسم ہنسانو
چامنڈاکا لکھ تہان ہین ۔ ہنسین ٹھٹھات سمجھ من ماہین
یہ لکھ جگت بھیے سب تہوان ۔ بول نہ سکین ہیئے سکھ پہوان

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین رکت بیج کر جدھ ۔ کہب جو دیبی سون بھیو سنہو جیت اکر شدھ

سری بیاس جی بولے کہ بھگوتی خوب ہنسکر رکت بیج سے جگت کے مالک ہوئے بچن بولین کہ ای دشٹ ہم سے جو پہلے دوت آیا تھا اُس سے جو کچھ لائق اور درست بچن تھے کہہ دیے اب تو کیون بکتا ہے وہ یہ ہے کہ تینون لوک مین جا ہے جو ہو مگر روپ بل۔ اور اُتشج مین ہمارے برابر ہو اُسکو خاوند بناونگی اسلیئے شنبھ یا نشنبھ سے ہماری پہلے کی ہوئی پرتگیا کو جاکر کہو کہ وہ ہمکو لڑائی مین جیت کر یدھ سے شادی کر لین۔ تو بھی اُنکے حکم سے اُنکا کام کرنے کے لیے آیا ہے جا ہے لڑائی کر جا ہے اُنکے ساتھ پاتال کو چلا جا تسپے بچن سُن وہ غصہ ہو کر بانون کی برکھا کرنے لگا امبکا نے سانپون کی طرح تیرون کو آکاس مین آتے دیکھ تیز تیرون سے کاٹ ڈالے پھر اور تیر رکت بیج کو مارے جِسسے وہ پاپاتما بیہوش ہو کر رتھ پر گر پڑا۔ رکت بیج کے گرنے سے دیتون کی سینا مین بڑا ہاہا کار ہوا تب فوج کے لوگ رونے لگے کہ ہاے مارے گئے رونے کو سُن شنبھ سب فوج کو بلاکر بولا کہ کلباج دیت اور سب دانو اپنی فوج لیکر جاوین اور یہی بڑے بڑے سور بیر زور آور کال کیہ وغیرہ جاوین اسطرح شنبھ کے حکم سے مد سے بھری ہوئی فوج میدان جنگ مین آئی تب چنڈکا نے دیتون کی فوج آتی ہوئی دیکھ بڑا بھیانک گھنٹا بجایا اور دھنکھ مین ٹنکور کیا اُس آواز کو سُن جلدی کالی نے منھ پھیلایا اور دیبی کے سنگھ نے بھی منھ پھیلایا اور سبکو ڈرا کر گرجنے لگا اُس آواز کو سُن بڑا بلی دانو غصہ سے مورچھت دیبی کے اوپر اشتر چھوڑنے لگا اُس سے نہایت سخت یدھ مین جیسے دیکھ رد مین کھڑے ہوتے تھے برہما وغیرہ دیوتون کی شکتیان چنڈکا کے پاس پہونچین جس دیوتا کا جو روپ زیور اور سواری تھی اُس دیوتا کی شکت اُسیطرح جنگ مین پہونچی برہمانی ہنس پر سوار رُدر اچھ کی مالا پہنے اور سُوت اور کمنڈل دھارن کیے تھین اور برہمانی نام سے مشہور تھین وشنوی گرڑ پر سوار سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیے پیتامبر اوڑھے ہوئے آئین تبا شنکری شیو کی شکت بیل پر سوار ترسول دھارن کیے آدھا چاند ماتھے پر دھرے سانپون کے زیور پہنے ہوئے آئی۔ کھٹ آنن کی شکت مور پر چڑھی شکت ہاتھ مین لیے سُندر شکل کیے جنگ کی خواہش سے کاریکیہ سرُپنی آئین اندرانی سُندر شکل کیے سفید ہاتھی پر سوار بجر ہاتھ مین لیے عمدہ زیورات سے آراستہ سنگرام کے سامنے آئی باراہی سُور کا منھ کیے پریت پر سوار تھی نارسنگھی نرسنگھ کے مانند سر پر دھارن کیے ہوئے آئین۔ جامیا جمراج کی شکت بھینسے پر سوار ڈنڈا ہاتھ مین لیے خوف دینے والی جنگ مین آئی اسی طرح برن اور کبیر کی شکتیان نہایت مد سے بھری آئین اسی طرح اپنی اپنی فوج لیتی آئین تھین

اُن سبکو آئی ہوئی دیکھ دیبی نہایت خوش ہوئی اور دیوتون کو بھی اطمینان ہوا اور خوش ہوے اور دیت ڈرے اتنے مین لوک کے کلیان کرنے والے مہادیوجی سنگرام مین آکر چنڈکا سے بولے کہ دیوتون کے کام سدہ کرنے کے لیے دیتون کو جلد مارئیے اور اُنکے تئین شمبھ نشمبھ کو بھی مار و جگت کو نجودن کرکے سب چلی جاؤ کہ دیوتا جگیہ کا بھاگ پاوین اور برہمن لوگ جگیہ کرین اور سب استھاور جنگم پرانی خوش ہون بادل وقت پر برسے اور کھیتی بہت پھلے مہادیوجی کے بچن سن چنڈکا کے سر سے بڑی بھیانک اور پرچنڈ سیار کی طرح شور کرتی ہوئین بڑے گھور روپ سے ایک شکت نکلی اور مہادیوجی سے ہنسکو بولین کہ اے دیوتون کے دیو آپ جلدی دیتون کے مالک کے پاس جائیے اور ہماری ایلچی کا کام کیجیے کہ کامتر شمبھ اور نشمبھ سے ہماری طرف سے جاکر کہدیجیے کہ سرگ چھوڑکر تم سب جلدی پاتال کو چلے جاؤ دیوتا سرگ مین سکھ پاوین گے اور اندر اندراسن پاوین گے اور جگیہ کے بھاگ دیوتا بھوگین اور جو تم لوگون کو جینے کی اچھا ہو تو جہان سب دیت رہتے ہین وہین رہو یعنی پاتال کو چلے جاؤ یا جدہ کی اچھا ہو تو آؤ تمھارے گوشت سے ہماری سیاری سیر ہونگی اُسے سن جلدی مہادیوجی شمبھ کے پاس جاکر بولے کہ اے راجہ ہم ترپر دیت کے ناس کرنے والے شیوجی ہین اُس وقت امبکا کے دوت ہوکر تمھارے پاس تمھارا ہت کرنے آئے ہین سنو کہ تم سب سرگ اور بھوم کو چھوڑ جلدی پاتال کو چلے جاو جہان بلوانون مین بلوان پرہلاد اور بل رہتے ہین یا مرنے کی خواہش ہو تو آؤ ہم جنگ مین تمکو مارینگی تمھارے کلیان کے لیے مہالکشمی دیبی جی نے یہ کہا ہے اسطرح امرت کے سمان دیبی کے بچن شمبھ وغیرہ سے کہکر ترسول دھاری لوٹ آئے کیونکہ اس کوشکی کے انگ سے پیدا ہوئی شکت سے بھیجے ہوے شیوجی دوت بنکر گئے تھے اسلیے اُس شکت کا نام شیودُوتی لوک مین مشہور ہوا دیتون نے جب مہادیوجی سے دیبی کے کہے ہوے نہایت کٹھن بچن سُنے تو ہاتھون مین استر ستر لے کر جلدی میدان مین آئے اور نہایت تیز آکر چنڈکا کے اوپر کان تک کھینچ کر بان چھوڑنے لگے کالکا اُنکو ترسول گدا تیر وغیرہ مار مار کر کھانے لگین اور اُسی لڑائی مین برہمانی جی کنڈل کا جل ڈالکر دیتون کو مارنے لگین اور ماہیشری بیل پر چڑھی ہوئی ترسول سے دانوون کو مار مار کر جنگ مین گرانے لگی یعنی ویشنوی شکت اور ویشنوی جی چکر اور گدا کے مارنے سے دانوون کے سر کاٹنے اور مارنے لگی اور ایندری اندر کی شکت ایراوت کی سونڈ اور لاتون سے مارے ہوے دیتون کو بجر سے مار مار پرتھوی پر گرانے لگی اور باراہی نے تھوتھن اور دانت وغیرہ کے گھات سے غصہ ہوکر سینکڑون دانو مار ڈالے نارسنگھی دیتونکو تیز ناخونون سے چیر پھاڑ کر کھانے لگی اور جنگ مین بار بار گرجنے لگی اور شیودوتی اٹ اٹ ہاس کرکے زمین پر دانوون کو گرانے لگی اور اُنھین کو چامنڈ کھاتی جاتی تھین کوماری شکت مور پر سوار کان تک کھینچ کھینچکر تیز بانون سے لڑائی مین دشمنون کو مارتی تھی اور برن کی شکت بارنی پھانسی مین باندھ کر جنگ مین دیتون کو بے جی کرکے اور بیہوش کرکے پٹکنے لگین اسطرح دیبیون نے بڑے طاقتور دیتون کی فوج کو مار ہی ڈالا کہ جس سے وہ بچے بچائے بھاگ کھڑے ہوے اور ہاتھ سے منہ موند موند کلپنے لگے اور دیوتا دیبیون پر پھولون کی برکھا کرنے لگے

چوپائی

جہ جہ دھن اور نا د لکھو را
بھاگت دیت دیوگن گرجت
سانجہ ہ رتھار و لوہ جیا راہ
سن دانو دیکھین جیون اورا
رکت بیج لکھ آیہ برجت
کرت آے کرودہت من بھاری

	اتی بھیانک روپ کرالا		دیبی سُن دھایو تتکالا	

ادھیاے انتیسوان ۲۹

دوہا

	کھب کین بستارین شمبھو سین سے ساتھ		آن ترس ادھیاے مین رکت بیج بدھ گا تھہ ۲۹	

سری بیاس جی کہتے ہین کہ شیو کا دیا ہوا جو پرم بردان تھا اُسے کہتے ہین سُنو اُسکے بدن سے جتنی لہو کی بوندین زمین پر گرتی تھین اُستنے ہی دیت اُسی کے روپ اور پراکرم کے سمان پیدا ہو جاتے تھے اسلیے بے تعداد لہو سے بڑے طاقت ور پیدا ہو جاتے تھے یہ رودر کا دیا ہوا بردان تھا سو اسی بردان سے مغرور ہو کر چنڈکا اور کالکا کو مارنے میدان جنگ مین آیا تھا اور آتے ہی آتے اُسنے بشنوی شکت کو گرڑ پر سوار دیکھ ایک شکت ماری اُس بشنوی شکت نے گدا سے اُسے روک دیا اور چکر اُسے مارا اُس سے اُسکے بدن سے بہت ہی خون چلا جیسے بجر سے کٹے ہوے پہاڑ کی چوٹی سے گیرو کا جھرنا بہ چلے جہان جہان جب جب خون کی بوندین زمین پر گرین وہان اُسی کی طرح ہزارون پُرکھ پیدا ہوتے جاتے تھے اُسی وقت ایندری یعنے اندر کی شکت نے بجر سے اُسے مارا تب بھی اُس سے بہت خون چلا تب اُسکے خون سے بے تعداد رکت بیج اُسکے سمان استر شستر لیے بڑے بیر اوٹھ کھڑے ہوے برہمانی نے برہم ڈنڈ سے غصہ ہو کر مارا اور ماہیشری نے ترسول مارا نارسنگھی نے ناخون مارے اور اُسی بیج راچھس کو بڈبہی مار کوماری نے چھاتی مین شکت ماری اُسنے اُن سبکو تیر گدا اور شکت سے علحدہ علحدہ مارا اُن شکتیون نے بھی اُسے تیرون سے مارا اور چنڈکا نے اُسکے سب استر اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور غصہ ہو کر اور تیر مارے اُسکے بدن سے بہت خون بہا اسلیے بے تعداد اُسی کے برابر سُور نکلے اب اُسکے خون سے پیدا ہوے اور لڑتے ہوے رکت بیجون سے جگت بھر گیا اور اُنھین چارون طرف سے مارتے ہوے دیکھ سب دیوتا نہایت فکرمند ہوے اور کہنے لگے کہ یہ دیت کب مرینگے کیونکہ یہ دیت سینکڑون اور ہزارون ہوتے چلے جاتے ہین ان کے مارنے کے لیے ایک ہی چنڈکا ایک کالی اور یہ ماتا ہین اِنسے یہ کیسے مارینگے یہ تو بڑے کشٹ کی بات ہے اور پھر نشمبھ اور شمبھ ہٹھ سے اپنی فوج لے میدان مین آوینگے تو بڑا ہی غضب ہوگا اس طرح ڈرے ہوے اور فکرمند دیوتا جیسے ہوے ہین کہ امبکا کالی سے بولین کہ اے چامنڈا بہت جلد تم اپنا منھ پھیلاؤ اور ہمارے ستر سے بہا ہوا خون پیو اور دانؤون کو کھاتی ہوئی آرام سے میدان مین لڑو جیسے ہم تیر گدا کھڑگ موسل وغیرہ اچھی طرح مارین ایسا کرو کہ ایک بوند بھی زمین پر نہ گرنے پاوے سب پی لو اور اُن مارے ہوؤن کو کھاتی بھی جاؤ اسطرح پھر نہ رہ جاوینگے اور تدبیر سے یہ کام سدھ نہوگا پس ہم اُنھین مارتی جاوین اور تم اُنھین کھاتی جاؤ اور لہو پیتی جاؤ اسطرح دیتون کو مار کر سُرگ اندر کو دیکر سکھ سے چلی جاوین جب اسطرح امبکا نے کہا تب چامنڈا رکت بیج کا خون پی گئی امبکا نے موسل سے اُسے کوٹ ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن کے سب ٹکڑے کھا ڈالے اگرچہ کھانے اور پینے کے وقت وہ چامنڈا کو بھی مارتا تھا مگر یہ کب مانتی تھین کھا ہی گئے اُسے برابر کیا اس طرح جتنے اُسکے خون سے پیدا ہوے رکت بیج تھے سبھون کو ختم کر ڈالا اب اصلی اور نقلی سب کھا ہی ڈالے گئے رکت بیج کے

مارنے کے بعد جو کچھ باقی رہے وہ بھاگ گے اور ہاہا کہتے ہوے جو خون سے ڈوبے ہوئے اور استردن بناہیوتن تھے وہ نشمبھ سے
بولے کہ اے راجہ امبکا نے رکت بیج کو مار ڈالا اور چامنڈا نے اسکے بدن سے گرا ہوا خون پی لیا اور جو جو شور بیر دانو تھے انہین سے
اُسکو شیر نے اور کسی کو کالی نے کھا لیا ہم لوگ دیبی کا کیا ہوا خبر تو آپ سے کہنے کے واسطے چلے آئے ای راجہ وہ دیبی دیت
دانو گندھرب اسر جچھہ تینگ سرپ راچھس وغیرہ کسی سے نہین جیتی جا سکتی اُسکے سوا اندرانی وغیرہ اور بھی دیبی وہان آئی ہین اور
اپنی اپنی سواریون پر سوار طرح طرح کے استر اور شستر ون سے لڑ رہی ہین اُنھون نے سب دانوؤن کی فوج مار ڈالی اور
رکت بیج بھی مارا گیا اکیلی ہی دیبی تھین اب اور سبھون سمیت ہو گئین کیا کہین پھر شیر بھی سنگرام مین راچھسون کو مارتا ہی اس لیے
چاہیے کہ منتریون سے صلاح کر کے جیسا مناسب ہو کیجیے مگر ہم لوگ جانتے ہین کہ دیبی جی سے دشمنی نہ کرنی چاہیے بلکہ ملاپ
کرنا چاہیے یہ تعجب کی بات ہی کہ استری راچھسون کو مارتی ہی اور رکت بیج بھی استری سے مارا گیا اور خون بھی پیا گیا اور چامنڈا
نے لڑائی مین سب کا گوشت کھا لیا یا تو پاتال مین جانا اچھا ہوگا یا اُسکی سیوا کرنی کلیان دیگی مگر امبکا سے کبھی جدھ نہ کرنا چاہیے
یہ عام عورت نہین ہی بلکہ دیوتون کے کارج سدھ کرنے والی پربل مایا ہی جو دیتون کا سنگھار کرتی ہی اسطرح اُنکے سچ سچ بھی بچن
سن کال سے موہت اور مرنے کی اچھا کیے ہوتے ادھ کانپتا ہوا یہ بولا کہ تم سب پاتال کو چلے جاؤ اور اگر ڈرے ہوے ہو تو
اُسکی سرن مین جاؤ مگر ہم تو آج اُسکی سب شکتیون کو اُسکے سمیت مار ہی ڈالینگے کیونکہ سب دیوتون کو جیت شند اندر پوری
وغیرہ کا راج کرینگے اب استری کے ڈر سے کیسے پاتال کو جاوین اور رکت بیج وغیرہ بار کھدون کو مروا کر کون جس سنسار مین چھوڑکر
ہم جان کی رچھا کرانے کو جاوین اور موت تو رکتی نہین کیونکہ وہ جنم کے ساتھ ہی پیدا ہوئی تھی اسلیے دُرلبھ جس کو کون چھوڑے
ای نشمبھ ہم رتھ پر سوار ہو کر جنگ مین جاتے ہین اُسے مار آوینگے اگر ایسا نہوا تو ای بیر تم فوج سمیت ہماری مددگار ہونا
اور اُس استری کو جلدی جم لوک مین بھیجنا نشمبھ بولا کہ ہمین ابھی جا کر اُس ڈشٹا کا لکا کو مار لور اسکا کو پکڑ جلدی چلے آوینگے ای
راجندر اس باب مین فکر نہ کیجیے کہان یہ استری اور کہان ہمارے بازوؤن کی طاقت جو لشنو بھر کو قابو کر سکتی ہی ای بھائی دکھ کو
چھوڑ دو تم بھوگ بھوگو ہم اُس مانی کو مان جگت لا دینگے۔

چوپائی

بھرے رہت سمر تو مگنو ہے | ہے اجو گیہ یہ تن مم بجنو
توہت جای جیہ نسری لاؤن | تو نشمبھ نج نام کہاؤن
بیکھ جینشٹھ سو درپا ہین | بل گرشت کنشٹھ رن کاہین
رتھ چڑھ بل سین دساتھا | استرسنگ لینہیے سب ہاتھا
منگل پڑہت بڑھاوت سنگر | گیو ردب کرات ہی بھنکر

نبدی شوت اسنت بہو بھانتی
کرت رہے لکھ دیوا راتی

ادھیائے تیسواں

دوہا

کہب ترلش ادھیائے مین بدھ نشنبھ کر نیک | جنہہ دیبی دانون کر پراکرمن ات ٹھیک

سری بیاس جی بولے کہ نشنبھ مرنے یا فتح کے لیے فوج سمیت میدان جنگ مین دیبی کے سامنے آیا آسکے پیچھے میدان مین بڑا پنڈت شنبھ بھی اپنی فوج سمیت آیا اور دیوتا اور مُنی آکاس مین بادلون کے بیچ بیچ سے جھُنڈون کے سمیت جنگ کا تماشا دیکھنے آئے اور نشنبھ میدان مین جاکر دھنکھ لیکر امبکا کو ڈراتا ہوا تیر برسانے لگا۔ میدان مین تیر چھوڑتے ہوے نشنبھ کو دیکھ چنڈکا بہت ہی ہنسی اور کالکا سے بولی کہ ان دونون بیوقوفون کو دیکھو کہ مرنے کے لیے ہمارے پاس آتے ہین اگرچہ دیتون کا بڑا جُدھ اور رکت بیج کا مرنا بھی دیکھ چکے ہین مگر کیا کرین ہماری مایا سے مُوہت ہین کہ فتح کی اُمید کرکے آئے ہین آس بڑی بڑی ہوتی ہے جو آدمی کو کبھی نہین چھوڑتی چاہے وہ بھگا ہوا دھن ہرا ہوا کچھ ریست اور بچت بھی ہو دیکھو آسا کی پھانسی مین بندھے ہوے یہ جنگ کرنے کو آتے ہین ای کالی ہم شنبھ نشنبھ دونون کو مارینگی اتنا کالکا سے کہہ کان تک تیر کھینچکر چنڈکا نے پہلے نشنبھ کو جو آگے کھڑا تھا مارا اُس دانو نے بھی تیز بانون سے بھگوتی کے بان کاٹ ڈالے اُن دیبی اور نشنبھ کا بڑا بھیانک جُدھ ہوا اور شیر گردن کے بال ہلا کر فوج مین گھُس گیا جیسے ہاتھی تالاب مین گھُس جاتا ہے اور ناخون اور دانتون سے چیر پھاڑ کے دیتون کو کھانے لگا جیسے کہ ہاتھیون کو کھاتا تھا اس طرح شیر کو فوج مین کھاتے اور مارتے دیکھ نشنبھ دھنکھ بان لیکر دوڑا پھر اور بھی دانو غصہ ہوکر دانت کٹ کٹا کر جیبھ لپ لپا کر آنکھین لال لال کر دیبی کے مارنے کو آئے وہان شنبھ نے رودر رس سمیت نہایت سُندر سرنگار رس سے بھری ہوئی اُتم اور تینون لوکون کی سُندری عمدہ طور سے کٹاچھ کرتی ہوئی اور غصہ سے نہایت سُرخ آنکھین کیے دیکھا اور شادی کی اچھا چھوڑ اور جینے کی اچھا دور کر مرنے یقین کر دھنکھ لیکر کھڑا ہوا آسے ایسا جانکر جنگ مین سب دیتون کو سُناتی ہوئی امبکا کچھ مُسکرا کر یہ بچن بولین کہ ای نیچ جینے کی آسا ہے کہ ہتیار یہان دھر پاتال یا سمندر مین چلے جاؤ یا ہمارے تیرون سے مرکر سُرگ مین پہونچ بیخوف ہوکر پڑا کرو کا ماتر تا اور سوتا ہر جگہ بنی نہین رہتی ہم ابھی جیو دان دیتی ہین سُکھ سے چلے جاؤ ایسے دیبی کے بچن سُن مدسے مغرور نشنبھ تیز کھڑگ اور آٹھ چندر کی ڈھال لیکر بڑی تیزی سے شیر اور جگت امبکا کے سر پر مارنے لگا تب دیبی جی نے اپنی گدا سے کھڑگ کی چوٹ کو بچاکر اُسکے کاندھے پر پھر مارا آسنے اُستی تکلیف کو سہکر لوٹ کے پھر مارا تب اُنھون نے بھی تُورکھون کے خوف دینے والے گھنٹے کی آواز کی اور نشنبھ کے مارنے کی اِچھا کرکے بار بار شراب پی اس طرح دیوتا دانو دن کا خوف دینے والا جُدھ ہوا اور دیو اور دیت آپسمین جیتنے کی اچھا رکھتے تھے اور گوشت کھانے والے کروڑون پنچھی۔ گدھ۔ سیار۔ گیدڑ سفید چیلین۔ کوّے یہ سب خوش ہوکر ناچنے لگے اور میدان جنگ مین دیتون کے سرون سے لہو گرکر سُوبھا دیتا تھا جسمین ہاتھی اور گھوڑون کے بدن ایک ہی مین جُڑے تھے۔ ایسے دانون کو پڑے ہوے دیکھ نشنبھ غصہ کرکے بڑی گدا ہاتھ مین لیکر چنڈکا کے پاس پہونچا اور سنگھ کے ماتھے پر اور دیبی جی کے سر پر پہلے ماری پھر دیبی غصہ ہو مارتے ہوئے نشنبھ کو آگے دیکھکر بولین کہ ای بیوقوف تب تک کھڑا رہ کہ جب تک اس گدا کو تمھارے گلے مین نہ مارون جس سے تم جم پوری کو جاؤگے اتنا کہہ دیبی جی نے کھڑگ سے نشنبھ کا سر کاٹ ڈالا مگر اسکا سر بیڑا دا اُن

سروپ گدا ہاتھ مین لیے ہوئے گھومتا اور دیوتون کو خوف دیتا تھا تب دیبی جی نے اُسکے ہاتھ پانون بانون سے کاٹ ڈالے وہ بیجان ہوکر زمین پر گر پڑا گویا کوئی پہاڑ ہی اُس بھیانک بلوان نشنبھ کے مارے جانے پر خوف سے کانپتی ہوئی دتیون کی فوج مین بڑھا ہاہاکار ہوا اور سب ہتیار میدان مین چھوڑ خون مین ڈوبے ہوے ہاتھ سے مُنہ بند کر کانپتے ہوے سب فوج کے لوگ راج مندر کو بھاگ گئے اُنکو آتے ہوے دیکھ دشمن کی ناس کرنے والے شمبھ نے پوچھا کہ نشنبھ کہان ہی اور تم لوگ کیسے بھاگ آئے راجہ کے بچن سُن پرنام کرکے بولے کہ ای راجہ آپ کے بھائی مارے ہوے میدان مین سوتے ہین اور اسیطرح جو تمھارے چھوٹے بھائی کے سب نوکر چاکر تھے وہ بھی مرے ہوئے میدان مین سو رہے ہین ہم سب آپ سے احوال کہنے کو چلے آتے ہین نشنبھ کو ابھی اُسی چنڈکا نے مارا ہے اب میدان مین تمھارے لڑنے کا وقت نہین ہی یہ استری دیوتون کے کام کرنے اور دتیون کو کُل مارنے کے لیے ضرور آئی ہی آپ اسے یقین جانیے یہ عام عورت نہین ہی بلکہ اُتم دیبی کی شکت ہی جسکے چرتر سمجھ اور فکر مین نہین آتے بلکہ دیوتا بھی مشکل سے جان سکتے ہین یہ طرح طرح کے روپ دھارن کرتی ہی اور مایا کی جڑ جانتی اور نہایت ہوشیار ہی اور عمدہ عمدہ زیورون سے آراستہ اور عجائب ہتیار لیے ہی اور بڑی کٹھورچت گویا عورت گویا دوسری کال راتری ہی اور پار کی پار جانے والی اور سب لچھنون سے بھری ہی اور اُسکو انترچھ مین رہکر دیوتا سب پرنام کرتے ہین اور جو دیوتون کے کاج کر رہی ہی اسلیے اب بھاگنا بڑا دھرم ہی کیونکہ دنیہ کی رچھا سب طرح سے کرنی چاہیے جب اُس دنیہ کی رچھا ہیگی تو جب اپنا اچھا وقت آویگا تو تمھاری پھر فتح ہوگی اسمین شک نہین ہی کال بلوان کو کہین کہین ناطاقت کر دیتا اور پھر اُسی کو کبھی بلوان کرکے جیتنے کے لیے دوڑاتا ہی اور کال ہی وقت پر کہین داتا کو یاچک اور بھچھک کو دھنوان کرتا ہی برہما۔ بشن۔ مہادیو۔ اور اندر وغیرہ دیوتا سب کال کے اختیار مین ہین اسلیے کال پرکھو ابھی تمھارے خلاف وقت ہی اور دیوتاؤن کا اچھا وقت اور دتیون کے ناس کا سبب ہی کال کی ہمیشہ ایک ہی گت نہین رہتی یہ تو مشہور ہی اور طرح طرح کے رُوپون کو وہ دھرے رہتا ہی اس لیے اُسکی چیشٹا جاننے کے لائق ہی کبھی پُورکھ پیدا ہوتے اور کبھی ناس ہوجاتے ہین پیدا ہونے کا دوسرا وقت ہی اور جینے کا دوسرا وقت ہی یہ تو پرتچھ ہی ہی کہ مہاراج اندر وغیرہ دیوتا پہلے تمکو نذر بھیٹ اور پوت وغیرہ دینے لگے تھے جبکہ کال سامنے تھا اُسی کال کے بمکھ ہونے سے آج ہی استری بلا سے (عورت) مارے گئے اسی سے یقین ہی کہ کال ہی بلابل کرتا ہی کیا کال بیان کا رن نہین ہی اور دیوتا سناتن نہین ہین جیسا آپ مناسب سمجھین ویسا کیجیے یہ کال تمھارا اور دانون کا کیا ہیت نہین ہے۔

چوپائی

تو سنکھم ہے شکر نراید | بھاگے ہم مانجھ تے تج یدہ
تہ بدہ بشن بُرن جم دمن ہیت | بھاگ گئے جانت ہو گت
تہ بدہ تمھو کال بس جانی | جاتیہ کرو پاتال پیانی
جیون رہے سے شکھ ہو | کرک بھیرت ناگن ہر کیو
تمھو مرن دیکھ شرجو ہا | منگل کہین کر کر ہو ہا
اور بچر ہین سب جگ ماہین | سنت کہت ہم نربیب تم ناہین

ادھیاے اکتیسوان

دوہا

ایک ترلش ادھیاے مین شمبھ ناس کی گاتھ ۔ کہہ بھگوتی منگلی کین جگت دھرما تھ

سری بیاس مُن بولے کہ اُنکے بچن سُن سرخ آنکھین کرد یتون کا راجہ شمبھ بولا کہ اے نیچ کیا بکتے ہو کیا ہم اپنی بدنامی کرکے زندہ رہنا چاہتے ہین اور منتری اور بھائی کو مروا کے کیا ہم منشیرم ہو کر گھر مین ہان کال تو بلوان اور بُرے بھلے کا کرنے والا ہے پھر اسمین کیا فکر ہے کیونکہ وہ وُہ بردار اور روپ رہت ہے جو ہوتا ہے وہ ہو جو وہ کرتا ہے اُسے کرے ہمکو مرنے اور زندہ رہنے مین کچھ فکر نہین وہ وقت بھی شندنی بھر اور کچھ نہین کر سکتا کیونکہ ساون کے مہینہ مین پانی سب جگہ نہین برستا اور کبھی کبھی اگہن پوس ماگہ پھاگن مین برسات ہوتی ہے اسلیے وقت کچھ نہین ہے کال تو کارن ماتر ہے تقدیر ہی زبردست ہوتی ہے کیونکہ دیو کا بنایا سب ہوتا ہے اُسکے خلاف کوئی کچھ نہین کر سکتا دیو کو ہم سرشٹ مانتے ہین انرتھک پُرکھ کو دھرکار ہے کیونکہ جو شمبھ سب دیوتون کا جیتنے والا اِس اکیلی دیبی سے مارا جاوے اور مہا شور رکت بیج بھی نشٹ ہو گیا تو ہم کیرت کو چھوڑ کیا زندگی کی اچھا کرین جب دو پرارد وہ بیت جانے اور کال آجاتا ہے تو جگت کے کرتا برہما بھی ناس ہو جاتے ہین جب چار دن جگ ہزار مرتبہ گذر جاتے ہین تو برہما کا ایک دن ہوتا ہے اُتنے دنون مین اپنی جگہ سے چودہ اندر گر جاتے ہین اور اُسکے دو گنے وقت کے بعد بشن جی کے مرنے کا وقت آجاتا اُسکے دو گنے وقت پر شیوجی کے مرنے کا وقت آجاتا ہے اسلیے اے مُورکھو دیو کی بنائی ہوئی مُوت بیان کیا ہے پرتھوی پربت سورج اگن چندرمان ان سب کا ناس ہوتا اور جو پیدا ہوتا وہ ضرور ہی مرتا ہے اور بلاشک مرے ہوے کا جنم بھی ہوتا ہے اس لیے سری کو پاکر جس جو ہمیشہ رہتا ہے اُسکو ضرور بچانا چاہیے ہمارا رتھ ساج کے لاؤ ہم میدان جنگ مین جاوینگے جو کچھ ہونا ہو وہ آج ہی ہوگا تقدیر سے مرین یا فتح پائین فوج سے ایسا کہہ رتھ پر سوار ہو شمبھ میدان کی طرف گیا جہان ہماچل پر دیبی تھین اسکے ساتھ ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل ہونے کے سبب چار طرح کی فوج چلی اُس پہاڑ پر جا کر شمبھ نے تینون لوک کی موہنے والی شیر پر سوار جگدمبکا کو دیکھا جو سب کپڑون اور زیورون سے سجی ہوئی سب لچھنون سمیت دیوتا گندھرب کچھر کرّون سے استت کی جاتی تھین اور کلپ برچھ کے پھولون سے پوجا کی ہوئی تھی اور منوہر گھنٹا اور سنکھ بجاتی تھی ایسی دیبی کو دیکھ کام سے موہت شمبھ موہت ہو گیا اور کام سے مارا ہوا کام کو یاد کرنے اور کہنے لگا اہو روپ اہو اسکی چترائی نزاکت اور دھیرج سب تعجب دینے والی ہین ان چیزون مین آپس مین دشمنی ہے دیکھو نزاکت اور سو چھمان کی اور نئی جوانی مگر اسمین کام نہین یہ بڑے تعجب کی بات ہے یہ امبکا روپ مین رت کے برابر سب علامتون سے بھری ہوئی سنگار رس کو چھوڑ بیر رس کو قبول کر سب لوگون کو مارتی ہے یہ بھی بڑے تعجب کی بات ہے اس باب مین کون تدبیر کرنی چاہیے جس سے یہ ہمارے قابو ہو نہ تو اس کے قابو کرنے کو میرے پاس منتر ہے نہ کچھ اور یہ سب منترون کی جاننے والی اور سب کی موہنے والی مد سے مغرور سب طرح سے سندری میرے قابو کیسے ہوگی جنگ مین مجھے بانال جانا نا مناسب ہے کیونکہ سام دام بھید کر کے یہ مہا بلوتی نہین سدھ ہو سکتی ہے کیا کرون کہان جاؤن مرنا بھی اِس جگہ کا اچھا نہین کیونکہ استری ہے

مرنا جس کو ناس کرنا ہی اور جو رکھشون نے جنگ مین مرنا منگل کا استھان کہا ہی وہ برابر عمر والون کے جو دونون کے ساتھ ہی مگر وہ ابھین
دونون مارے جاوین یہ ہم جانتے ہین کہ سب طرح دیوتون کی رچی ہوئی یہ ناری سینکڑون عورتون مین جو لبصورت ہمارے کل
کے ناس کرنے کے لیے آئی ہی مین ناحق کیون خوشامد سے بات کرون کیونکہ یہ مارنے کے لیے آئی ہی پھر سمجھانے سمجھانے
سے کیا مانے گی اور کیونکہ ہتیار بند ہی اسلیے دان سے بھی چلانے کے لائق نہین ہی جو کہین بھید ہی کرین تو وہ بھی بیفائدہ ہی
کیونکہ اسکے قابو اور سیوک دیوتا ہو رہے ہین اسلیے مرنا بھی بہتر ہی اور سنگرام مین بھاگ جانا تو اچھا نہین فتح یا مرنا جو تقدیر مین لکھا
ہو وہ ہوگا اس طرح دل مین فکر کر شُمبھ سُنُو مین دل لگا جنگ مین مضبوط ہو آکے کھڑے ہوئے بھگوتی سے بولا کہ ای دیبی لڑائی
کر ویگی یہ تمھاری محنت ناحق ہی اور تم موڑھ بھی ہو کیونکہ استریون کا یہ دھرم کبھی نہین ہی اُنکی تو آنکھین ہی تیر ہوتین اور ابرو دھنکھ
آنکھون کی حرکت ہتیار منور تھو ہی رستہ آہستہ آہستہ بولنا تر ہی عورتون کو اور شستر دھارنا ناحق ہی اور بجتا اُنکا زیور ہی ڈھٹائی
کبھی نہین لڑنی ہوئی استری کر کسا ہی دیکھ پڑتی ہی بھلا استن مونڈ سے کہ دھنکھ کھینچے کمان اُسکو آہستہ آہستہ چلنا چاہیے کہان گدا
لیکر دوڑنا بدھ دینے والی تو تمھاری کالکا ہی چامنڈا پرنا یکا ہین جو کہ چتر ہی نہین ہو سکتی چنڈا کا بیچ والی ہی ڈرانے کے لیئے سندر ہو ہو
شبد کرنے والی شو اسیارنی ہی اور سواری شیر جو سب جیون کو خوف دینے والا ہی مین کا بجانا چھوڑ گھنٹا بجاتی ہو یہ سب
باتین روپ اور جوبن کی دشمن ہین جو تمکو جدھ کی خواہش ہو تو بدصورت ہو جاؤ کہ لمبے لمبے لب بڑے ناخون تلخ مزاج۔ کوّے کا
سا رنگ اندھی لمبے لمبے پانون ٹیڑے میڑھے دانت بلی کیسی آنکھین اسطرح کا روپ دھار کر جدھ مین کھڑی ہو جاؤ
پہلے تلخ بچن بولو تم ہم جدھ کرینگے نہین تو نہ کرینگے اسطرح کی خوبصورتی کو دیکھ ہمارا ہاتھ تمھارے مارنے کو جنگ مین برس نہین
ہوتا ایسے کہتے ہوئے شمبھ کو کاماتر جانکر جگدمبکا مسکرا کر یہ بچن بولین کہ ای مندآتما کام کے بان سے موہت ہی کیا بکھاد کرتا ہی
ہم تو صرف مین تو کالکا سے یا چامنڈا سے لڑائی کر یہ تیرے ہی لائق ہین انسے خوب لڑ ہم تجھسے نہ لڑینگی اتنا اُس سے کہہ میٹھی زبان
سے کالکا سے بولین کہ ای کالکا اس بدصورتی کے پسند کرنے والے کو مار و جب اس طرح کال روپنی سے بھگوتی نے کہا تو فوراً گدا
لیکر لڑائی کو کھڑی ہو گئین اور بڑا جنگ ہونے لگا سب دیوتا اور منی اور مہاتمون کے دیکھتے ہی دیکھتے گدا اُٹھا کر شمبھ نے کالکا کو
ماری انھون نے دیت کے راجہ کو گدا ماری اور اُسکا شو نے کا رتھ توڑ ڈالا اور گدہون کو مار بڑے شبد کرنے والے سارتھی کو مار ڈالا
اسنے پیدل ہو بڑی گدا کالکا کی چھاتی مین ماری مگر کالکا جی بچ گئین اور کھڑگ اُٹھا کر جلدی ہتیار سمیت جیندن لگائے ہوئے اسکے بائین ہاتھ
کو کاٹ ڈالا تب اُسنے دہنے ہاتھ مین گدا لیکر کود کے کالکا کو ماری تب کالی نے گدا اور بازو بند سمیت اُسکی داہنی بھجا بھی کھڑگ سے
کاٹ ڈالی وہ ہاتھ پانون بنا ہو کر بولا کہ کھڑی رہو اور دوڑا اُسے آتے دیکھ کالکا جی نے اُسکا کملا کار مستک کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی
وہ زمین پر گر پڑا اور اُسکی جان نکل گئی اُسکو بیجان زمین پر پڑا دیکھ اندر وغیرہ دیوتا اُس دیبی کی استت کرنے لگے اور کلیان ہوا
بہنے لگی طرفین صاف ہو گئین ہوم دچھنا ورت اگن اُٹھنے لگا جو مارنے سے دیت بچے وہ جگدمبکا کو پرنام کر جدھ چھوڑ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

کیہو شمبھ ناسن سو پو ترا	بہہ مین تم سن دیبی چرترا
ستت پڑہت یہی چو کرآسا	سر رچھن مد بیتن کر ناسا

سوگرو تارتھ بھو منج نیتبا — اشٹت لیے شست جو کر ہو گتیا
نردھن دھنک جی رج جھوٹے — سکل کام سودن دن ٹوٹے
ریپ سن بھئے تاکھ نہین ہو ئی — سنت سنادت جو نر کو ئی
اور سن چرت مکت پھل پاوے — سوسب لیے جو کچھ من بھاوے

ادھیاے تیتسوان ۳۳

دوہا

تینتس کے ادھیاے مین سرتھ بنش انواس — کہب بھیے سیوک جتھا تین چرت کے داس

راجہ جنمیجہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ آپنے چنڈکا کی مہابیان کی مگر یہ تو تبایئے کہ ان تینون چرترون کے جوگ سے پہلے کسنے آرادھنا کی ہے اور خوش ہو کر کسے اُسنے بر دیا ہے اور کسنے مہا پھل کام دینے والی دیبی کو آرادھنا کرکے پایا ہے ای کرپا کی کہان سب کہو اور دیبی کی اوپاسنا پوجا اور ہوم کی بدھہ مفصلاً کہیے سوت جی اسی کتہا کو شونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ راجہ کے ایسے بچن سُن ست وتی کے پتر بیاس جی مہامایا کی پوجا کا طریقہ کہنے لگے کہ سوارُوچکھ منونتر مین پورب ایک سرتھ راجہ ہوے جو بڑے فیاض رعایا پرور سچ بولنے والے چھتریون کے کرم مین مضبوط براہمنون کے پوجنے والے گروجی کی بھگت مین رت ہمیشہ اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے والے دان مین شیل اور دہی دھنوربید خوب جاننے والے راجہ ہوے اوراسیطرح راج کی پالنا راجہ کرتے تھے کہ پربت کے رہنے والے ملیچھ چار طرح کی فوج ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل لیکر اُسکے دشمن ہوے اور سرتھ کی نگری کے توڑنے والے زمین چھین لینے مین موجود ہوے اور سرتھ فوج لیکر اُنکے سامنے گیا اُنسے اور راجہ سے بڑا جنگ ہوا اگرچہ ملیچھون کی سینا تھوڑی اور راجہ کی بڑی تھی تو بھی اتفاق سے راجہ نے شکست کھائی اور بھاگ کر اپنے پور مین آ اچھی طرح قلعہ کی حفاظت کرکے بیٹھے اور فکر کرنے لگے نیت شاستر مین تو چتر ہی تھے دیکھا تو منتری دشمن سے مل گئے اسلیے اُداس ہوکر استھان بڑا بھاری بنوالیا اور چارون طرف سے کھائی بنوا کر بیٹھے اور سوچنے لگے کہ وقت کو پرکھنا چاہیے منتری تو دشمن کے قابو مین ہوگئے وہ تو منتر صلاح کے لائق نہین مین کیا کرون راجہ دل مین فکر کرنے لگا کہ اگر وہ پاپ چار منتری جو دشمن کے قابو مین مجھے پکڑ کر دشمنون کو دیڈالین تو کیا ہوگا پاپیون کا کبھی یقین نکرنا چاہیے کیونکہ لوبھی آدمی کیا نہین کرڈالتے لکھا ہے کہ لوبھی آدمی - بھائی - باپ - دوست رشتہ دار باندھو - گرو - پوجیہ براہمن سب سے دشمنی کرتا ہے اسلیے مین انکا ہرگز یقین نہ کرونگا جو بڑے پاپی دشمن سے ملے ہوے ہین یہ دل مین بچار بڑے دُکھی ہوکر گھوڑے پر سوار ہو شہر سے باہر نکل گیا اور بے مدد ہوکر بڑے گہرے بن مین پہونچا پھر فکر کرنے لگا کہ مین کہان جاؤن وہان سے بارہ کوس پر سُمید ھا مُن جو بڑے عابد تھے اُنکا استھان تھا یہ جانکر راجہ وہان پہونچے اُس جنگل مین طرح طرح کے درخت لگے اور اُسمین ندی کے کنارے پر تپسیر لشو تھے اور کوکلا کا شبد ہو رہا اور مُن کے شاگردون کے پڑھنے سے بھرا ہوا سینکڑون ہرن گھومتے اور پھل دار درخت لگے ہوم کے دھوئین کی خوشبو سے مہکتا اور وہان بید پڑھا جاتا - اور سُرگ سے بھی خوبصورت ایسے آسرم کو دیکھکر راجہ نہایت خوش ہوے اور بیخوف ہوکر براہمن کے آسرم پر بسرام کرنے کا مَن کیا اور گھوڑے کو درخت سے باندھ دیا اور آگے جاکر سا کھو کے درخت کے نیچے

منی کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو مرگ چرم پر بیٹھے شانت سروپ تپسیا سے دُبلے کومل سبھاؤ۔ شاگردون کو بید پڑھاتے بید شاستر کے ارتھ جاننے والے کرودھ لوبھ اور بغض وغیرہ سے رہت آتم گیان مین لگے ہوئے سچ بولنے والے اور اندریون کو جیتنے ہوئے تھے ایسے منی کو دیکھ راجہ ڈنڈوت کرکے زمین پر گر پڑے اور آنکھون سے پریم سے آنسو بہتے تھے تب منی نے کہا اُٹھو اُٹھو تمھارا کلیان ہو جب اُٹھے تو گرو کے اشارہ سے ایک شاگرد نے کشا کا آسن دیا وہ منی کی آگیا سے آسن پر بیٹھے اور ارگھ پادآچمن سمید معاجی نے بدھ پور بک دیے اور پوچھا کہ یہان کہان سے آئے ہو تم کون ہو فکرمند کیون ہو اپنا احوال کہو کہ تمھارے آنے کا کیا باعث ہے اپنے دل کا کام کہو اگر وہ کام اسادھ ہوگا تو ہم تمھاری اچھا پوری کردینگے یہ سن راجہ بولے کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون نے مجھے شکست دی ہے اب اپنا گھر اور راج چھوڑ کر تمھاری سرن مین آئے ہین جو آپ حکم دینگے وہی کرونگا سوائے آپ کے زمین پر ہمارا بچانے والا کوئی نہین ہے دشمن سے مین بہت خوف زدہ ہوا ہون اے منی جی ہماری رچھا کیجیے تب رکھ نے کہا آپ اطمینان سے بیخوف ہو کر یہان رہیے ہمارے تپوبل سے تمھارے دشمن یہان نہ آسکینگے اے راجہ تم یہان ہنسا نہ کرنا صرف پھل پھول وغیرہ کھا کر اوقات گذارنا اُنکے ایسے بچن سن بیخوف ہو پھل مول کھاتے ہوئے راجہ اسی آسرم پر بسے ایک دن راجہ ایک درخت کے نیچے بیٹھے تھے کہ اُنکو گھر کی یاد آئی اور فکر کرنے لگے کہ دیکھو میرا راج پاپی دُراچاری ملیچھ دشمنون نے لے لیا اب اُن بیشرمون سے رعایا دکھی ہوگی اور ہاتھی گھوڑے سب چارا نہ پانے سے دُبلے ہوگئے ہونگے اسمین کچھ شک نہین ہے کیونکہ دشمنون سے دکھی ہونگے اور جن خادمون کو ہمنے پالا تھا وہ دشمن کے قابو ہونے سے نہایت دکھی ہونگے اور بیجا صرف کرنے والے اور دُراچاری دشمنون نے خزانہ کے زر شراب اور تماش بینی مین صرف کر ڈالا ہوگا وہ پاپ بُدھ منتری اور ملیچھ دونون خزانہ ناس کرینگے کیونکہ پاتر کو دان دینے مین پُن نہین ہین اسی طرح کی فکر کرتے ہوئے راجہ درخت کی جڑ پر بیٹھے ہوئے تھے کہ اُسیوقت ایک بنیں جو راجہ ہی کی طرح دکھی تھا آیا اور راجہ نے اُسے اپنی بغل مین بٹھا کر پوچھا کہ تُو ہو کہان سے جنگل مین آئے ہو اور کیون دکھی ہو سچ سچ کہو اب ہماری اور اپنی دوستی سمجھو ایسے راجہ کے بچن سن سادھون کا سما گُمان بنیں بولا کہ اے دوست ہم بنیے ہین ہمارا نام سماوہ ہے ہم بڑے دھنوان اور دھرم وان سچ بولنے کسیکی غیبت نکرنے والے تھے مگر لالچی پُتر اور استریون نے زر کی طمع سے ہمکو نکال دیا اور رشتہ دارون نے بھی چھوڑ دیا اسلیے دکھی ہوکر بن مین چلے آئے ہین اب کہیے آپ تو بڑے خوش نصیب معلوم ہوتے ہین کون ہو راجہ نے کہا کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون سے دُکھائے ہوئے اور منتریون سے فریب دیے ہوئے اس بن مین آئے ہین بڑے بھاگ کی بات ہے جو تم ایسے دوست جنگل مین مل گئے اب دم تو آرام سے بن مین پھرین گے یہ سن بنیے نے کہا کہ میرا پریوار میرے بنا دُکھی ہوگا اور بیاد ہجبتا کرکے بیہرت ہوگا اور استری اور بیٹون کو سکھ نہوگا اسی طرح کی فکرون سے دکھی ہوا دل شانت نہین ہوتا کب استری پُتر گھر اور رشتہ دارون کو دیکھونگا گھر کی چنتا سے بیاکل ہوا چت نہین لگتا تب راجہ نے کہا کہ جن پُتر اور استریون نے تمکو نکال دیا اُنکو دیکھ تمکو کون سکھ ہوگا۔ ہتکاری ہو تو دشمن بھی بھلا ہے مگر دُکھ دینے والا رشتہ دار بھلا نہین اسلیے دل مضبوط کرکے ہمارے ساتھ پھرو تب بنیں بولا۔

چوپائی

بھوپ سُنو تم سنسے ناہین	ات دُکھت بھرت چھن سماہین
چنتا کشٹ کیرن راتی	وشیچ بتا گو کہو بھانتی

بولیسو نرپت راج دُکہ موہون
پوچھین مُن سون چلو نیرائی
یہ کہہ نِکٹ بھوپ دُوساتھا
ہاتھہ جوڑہ بنوت مہا لا

چھوڑت ناہین جم ست دُکہ توہون
سانت سوک نہ ہین دہ بھائی
مُن نہہ جاے نوا یو ماتھا
کرپا کرو مُن یہ اج کرپالا

ادھیاے تینتیسوان

دوہا

تریہ ترنش ادھیاے مین بھونیسوری نارت
سُرتھ بھوپ سُن رکھ کیو سوئی کہت لاب

راجہ بولے کہ اے مُن جی یہ بلیس ہمارا دوست ہے جو بیٹے اور استریون سے نکالا ہوا یہان تک پہونچا ہے اور بنا کارن ہمارے دل سے چھُٹتا نہین جاتی گھوڑے دُبلے ہوگئے اور ہاتھی بھی دشمن کے قابو ہونے سے ضعیف ہوگئے ہونگے اور ہمارے بغیر نوکر چاکر بھی دُکھی ہونگے اور خزانہ دشمنون نے خرچ کر ڈالا ہوگا اسطرح کی فکر کرتے ہوے نہ نیند آتی ہے نہ سُکھ ہوتا ہے مین جانتا ہون کہ جگت ہتھیا خواب کے ملنے کی بگڑول کا وسواس نہین مٹتا نہ دل ٹھہرتا ہے کون ہم کون گھوڑے کون ہاتھی کچھ ہمارے بھائی نہین ہین صرف بھرم ہے جنکا دُکھ ستاتا ہے نہ دوست اور نہ بیٹے ہین جانتا ہون تو بھی ہمارا دل موہ کو نہین چھوڑتا ہے یہ ادبھت کون کارن ہے اے سوامی آپ سب جاننے والے اور وسواس دور کرنے والے ہین تبلائیے کہ ہمارے اور اس بیش کے موہ ہونے کا کیا باعث ہے اسطرح جب راجہ نے سُمید رِشی سے پوچھا تو وہ بڑے سوگ کی ناس کرنے والے گیان کی بات کہنے لگے کہ اے راجہ سُنیے کہ بندہ اور موچھ کا سبب یہ ہے کہ برہما بشن شیو اندر برن مالو وغیرہ سب دیوتا سب منکھ گندھرب سرپ راچھس برچھ بیل پشو مرگ پنچھی یہ سب مہا مایا کے قابو مین ہین اسی سے یہ موہ اور بندہن کے بھرے ہوا ہو رہے ہین اور اُسی مہا مایا نے یہ استھاور جنگم سب جگت بنایا ہے اور اُسی کے موہ مین بندھا ہوا ہے رجوگنی منکھ جھتری ایک تم کیا ہو وہ گیانیون کے بھی چتون کو بار بار موہا کرتی ہے برہما شیو باسدیو گیان سے بھرے ہوے ہین مگر وہ بھی راگ کے قابو مین لوک مین موہت ہو گھوما کرتے ست جگ مین بشن جی نے سویت دیپ مین جا کر بہت تپ کیا یہان تک کہ دس ہزار برس برہما بدیا کی استھرتا چاہتے تھے کہ جس سے ناس رہت سُکھ ہو اسکی فکر کیا کرتے تھے اور ایک سنسان جنگل مین رہ کے برہما جی بھی موہ کے دور کرنے کے لیے تپ کرتے تھے کبھی کی بات ہے کہ باسدیو اور استھان کے دیکھنے کی خواہش کر کے نکلے اور یہان وہان دیکھنے لگے اسیوقت برہما جی بھی اور جگہ دیکھنے کے لیے اپنی جگہ سے نکلے کہ راہ مین برہما اور جنرنج بشن دونون مہاراجون سے ملاقات ہوئی آپسمین پوچھا پاچھی ہوئی کہ تم کون ہو برہما بشن جی سے بولے کہ ہم جگت کے کرتا ہین سری بشن جی بولے کہ اے مورکھ جگت کے بنانے والے تو ہم اچیت ہین تم کم طاقت رجوگن کیا ہو ستوگن کا آسرا لیے ہوے ہمکو سناتن باسدیو جانو ابھی تھوڑے دن ہوے ہین کہ جب تم مدہ کیٹبھ سے دُکھ پا کر ہماری سرن مین آتے تھے تب تمھاری رچھا اُن دیتون کو مار کر ہم نے کی تھی اب اے مند کیسے غرور کرتے ہو یہ موہ پھر اسے چھوڑ دو ہم سے زیادہ اس سے پہلے ہے سنسار مین کوئی نہین اسی طرح آپسمین آنکھ کپکپاتے ہوے سُرخ آنکھین کر کے دونون مہاراج تکرار کرتے رہے کہ بیچ مین اُرت بان سفید بہت بڑا

اور بہت ہی موٹا اور نہایت عجائب ایک لنگ ظاہر ہوگیا اُسی وقت دونون کو سُنا گیا آکاس بانی ہوئی کہ اے برہما اور بشن تکرار نہ
کیجیے اِس لنگ کے اِدھر اُدھر اوپر نیچے اونچے جاکر جو کوئی اندازہ معلوم کر آوے وہ تم دونون مین ہمیشہ سرشٹ ہے ایک تو پاتال
کو جلد جاوے اور ایک آکاش کو ہمارے بچن کو پرمان کرو اور اِس بیفائدہ حجت کو چھوڑ دو بحث مین کوئی تیسرا منصف ہونا چاہیے
اِس بچن کو سُنکر دونون طیار ہوے اور آگے کھڑے لنگ کا اندازہ جاننے کے لیے گئے بشن جی پاتال کو گئے اور برہما بہت
اونچے آسمان کی طرف اُس لنگ کا اندازہ معلوم کرنے کو گئے اپنے اپنے منتو کی ترقی چاہتے تھے بشن جی کچھ دور گئے سب طرح
سے تھک اُٹھے اور لنگ کا انت نہ پا تو گھومکر پھر اُس جگہ پر آئے اور برہما جی اوپر کو گئے لیکن شیو کی مستک سے گرے ہوے کیتکی پھول
کو پاکر لوٹ آئے اور آکر بشن جی کو کیتکی کا پھول دکھا دیا اور مد سے موہت ہوکر جھوٹھ کہا کہ لنگ کے مستک سے یہ کیتکی ہم تمھاری
سمجھنے اور شانت چت ہونے کے لیے اُٹھالائے ہین اُنکے بچن سُن کیتکی کا پھول دیکھکر بشن جی بولے کہ اِس باب مین گواہ کون ہے ابھی کہو
تو ست کیون تکرار مین سچ بولنے والا اور نہایت عقلمند اچھے چال چلن کا پوترا ور سبکے اوپر سم چت رکھنے والا گواہ ہونا چاہیے برہما
جی بولے ہم دور دیس سے آئے ہین اب اسوقت گواہ کون ہے جو ہمارا بچن سچ ہے تو یہ کیتکی ہے کہہ دیگی اتنا کہہ برہما کی بھیجی ہوئی کیتکی بچن
بولی کہ اے بشن جی کسی شیو کے بھگت نے ہمکو مہادیو کی مستک پر چڑھایا تھا برہما وہان جاکر شیو جی کی مستک سے اوتار لائے ہین
اسمین کچھ آپ شک نہ کیجیے ہمارے بچن کو سچ جانیے کیتکی کے بچن سُن ہنستے ہوے سری بشن جی بولے کہ اس باب مین مہادیو جی
پرمان ہین تم کیا کہتی ہو بشن جی کے بچن سُن مہادیو جی غصہ ہوکر کیتکی سے بولے کہ اے جھوٹھ بولنے والی السائت کہ برہما چلے جاتے تھے
کہ ہمارے مستک سے گری تھی بیچ مین انھون نے اُٹھالیا ہے کیونکہ تونے جھوٹھ بولا اسلیے ہمیشہ کے لیے ہمنے تجھے چھوڑ دیا برہما سُن نہایت
شرمندہ ہوے اور بشن جی نے پرنام کیا اُسی دن سے پھولون مین کیتکی مہادیو جی نے چھوڑ دی اس طرح سے مایا کال جانو گیانیون کو بھی
موہت کرتی ہے اے راجہ اور پرانیون کے بھرم ہونے کی کیا بات ہے دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے بشن جی ہمیشہ پاپ کا خوف
چھوڑ دیتون کو فریب دیا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین اوتار لیتے ہین اور آنند پور بک سکھ کو چھوڑ جنگ کیا کرتے ہین جیسے
بہت بشن جی ہین جو جگت کے گرو ہین مایا کا بل ہے جو سربگیہ دیوتون کے کارج کرنے کے لیے اوتار لیتے ہین اُنکی یہ حالت ہے تو اور
کسیکی کون بات ہے وہ پرم پرکرت گیانیون کے لیے بھی چت طاقت سے کھینچکر موہ مین ڈال دیتی ہے جس مہامایا بھگوتی
سے سب چراچر پورن ہین موہ گیان بندھ موچھ سبکے دینے والی ہمیشہ وہی ہے یہ سُن شرتھ راجہ نے پوچھا کہ اے مُن اُسی دیوی کا
سروپ بل اور پیدائش کا کارن اور استھان کہو رکھ بولے وہ انادی کبھی پیدا نہین ہوتی وہ ہمیشہ سب کارنون کی کارن سب پرانیون
مین شکت روپ ہمیشہ موجود رہتی ہے پُرانی شکت بنا مُردے کے سمان رہتا ہے اسلیے پرانیون مین چیتن شکت وہی ہے اور
اُسکا جنم لینا نہ لینا دیوتون کے کارج کے لیے ہوتا ہے جب دیوتا اور منکھ استت کرتے ہین تب اوتار لیتی ہین اور پرانیون کا
دکھ ناس کرتی ہین اور طرح طرح کی شکت دھارن کر اپنی خواہش سے کارج کی سدھ کے لیے پیدا ہوتی ہین جیسے دیوتا تقدیر
کے قابو مین ہین ویسے وہ نہین ہین اور نہ کال کے بس مین ہوتین بلکہ ہمیشہ ہی پُرکھارتھ کیا کرتی ہین وہ پُورکھ اکرتا ہے مگر اُدرشٹ
ہے اور جب جگت درشیہ ہے یہی سب درشٹی (جو نظر آوے) کی کرنے والی ہے برہمانڈ تاتک کرکے پُورکھ پوران کو رچت کرکے پیچھے سبکو
ہرتی ہے برہما بشن رودر سرشٹ وغیرہ کرتے ہین یہ جو لکھا ہے وہ نمت ماتر ہے کیونکہ وہ دیبی کرکے پریرت کیے گئے ہین

چوپائی

کلپت دھ بچ کرم کرن مین	دیبی پر پریت کرم دھرم مین
شوانلش رپ تن منہ بلوتھا	تنہے کین جو بھے بھگونتا
بانی رما اوما نچ ردیا کہ	تنہے دین تے پوجت جوپا
دھیاوت تنہے کرت سب کاجو	سرمیتبوری جان مہراجو
سرشٹ اشتب پالن کی کرتی	ہر وہ سدا کہت کرسرتی
سیو دیبی ماہاتم بکھانا کہ	مت انوسار نہ انتھی جانا

ادھیاے چونتیسوان

دوہا

چھس ترلس ادھیاے پوجا کیر یہ کار	دیبی کے برنو سنہو تج من سکل بچار

اتنی کتھا سن راجہ سرتھ نے پوچھا کہ ہے مُن جی دیبی کی پوجن آرادھن منتر اور ہوم کی بدھ کہیے مُن نے کہا اچھا سنو ہم اسکی پوجا کی بدھ کہتے ہین جو منکھون کے موچھ کام گیان دینے والی اور دُکھ ناس کرنیوالی ہی پہلے بدھ سے اسنان کرکے پوتر او سفید کپڑے دھارن کرے پھر آچمن کر اپنی پوجا کا استھان عمدہ بناوے پھر زمین لیپ کر اسمین آسن بچھاوے اُسپر بیٹھ کر بدھ سے تین دفعہ آچمن کرے پھر چھپا شکت پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر پرانایام ادبھوت شدھ کرے پھر سب سامگری جل مین دھو کر پرن پرتشٹھا کرے پھر سنکلپ کر انگ نیاس یا ماترکا نیاس کرے پھر عمدہ تانبے کے برتن مین سفید چندن سے کٹ کون جنتر بناوے اُسکے باہر بامیہ پجا کے لیے آٹھ کونے کا جنتر بناوے اُسمین نواچھر منتر آٹھ اچھر آٹھون کونون یعنے دونون مین ایک ایک لکھے اور انکا اچھر بیچ مین پھر بید کے لکھے منتر سے پرتشٹا کرے یا دھاتو کی مورت بنوا لے جال کے لکھے ہوے منترون سے بھگوتی کی پوجا کرے یا بید کے منترون سے بدھ کے موافق پوجا کرکے نواچھر کا منتر ایک سو آٹھ دفعہ دھیان کرکے جپے اور اُسکا دسوان حصہ ہوم جپکا دشانش ترپن اُسکے دشانش براہمن بھوجن کرادے اور تینون مہاکالی مہالچھمی مہاسرستی کے چرتر یعنی درگاپاٹ کرے جب نوراتر آوے تو نوراتر برت بدھ سے کرے وہ نوراتر کوار یا جیت کے اُجالے پاکھ مین ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہتا ہی نوراتر برت ضرور کرے اور جو منتر جپے جاوین اُنسے گھی شکر شہد وغیرہ مشتمل کرکے ہوم کرے چھتری چاہے بکرے کے گوشت سے کرے مگر براہمن گوشت سے کبھی نکرے بیل کے پتے اور شرنج دھتورے کے پھول یا تل شکری سے کرے اشٹمی چودس نومی کو زیادہ کرکے دیبی کی پوجا اور براہمنون کا بھوجن کرانا چاہیے جو کوئی ایسا کرتا ہی اگر غریب ہو امیر ہو جاتا روگی روگ سے چھٹ جاتا بے اولاد کے اولاد ہوتی ہی جو نہایت نیکبخت اور قابو مین رہین جس راجہ کا راج چھوٹتا ہی وہ زمین بھر کا راجہ ہو اور بھگوتی کے پرشاد سے اپنے دشمنون کا ناس کرتا جو بدیارتھی پوجا کرے تو اچھی بدیا پاوے اور براہمن چھتری بیش شودر چاہے جو بھگت سے پوجا کرے تو سب سکھ پاوے اور پورکھ یا استری چاہے تو نوراتر کا برت کرے مگر جو بھگت کرے تو پاکھنڈ پھل پاوے

کنوارے کے شکل پاکہ مین جو بھگت سے نوراتر کا برت کرتا ہے وہ سب کام پاتا ہے نوراتر پوجا یا برت کرنے مین پہلے بدھ سے منڈل کر کے پوجا
کا استھان بناوے وہان بید کے منترون کے بدھان سے کلس کا استھاپن کرے پھر اوپر لکھا ہوا جنتر کلس کے اوپر لکھے پھر مول منتر سے
کلس کے پاس پوجا چھوڑے اور پھول مالا ونکا عمدہ چندوا تانے پھر چنڈکا کا مندر دھوپ دیپ وغیرہ سے معطر کرے اپنی شکت کے موافق
تینون وقتون مین پوجا کرنی چاہیے اور چنڈکا کی پوجن مین بت ساٹھیہ نکرنا چاہیے اور دھوپ دیپ نیبید پھل پھول گانا بجانا درگا وغیرہ استوتر
کا پاٹھ بید کے پارین اور طرح طرح کے باجے بجا کر وہان اوتسو کرنا چاہیے اور بدھ سے کنیاؤن کی پوجن کرنا چاہیے اور چندن۔ زیور۔
کپڑے۔ عطر پھلیل وغیرہ طرح طرح کی مالا ان سب چیزون سے پوجا کرکے وہان منتر کے بدھان سے ہوم کرے اور اشٹمی یا نومی کو ضرور کرنا
چاہیے پیچھے براہمنون بھوجن کراوے پھر سبھی کو پارن کرے اور شکت کے موافق دان دے اسطرح جو کوئی ناری یا پت برتا نوراتر کا
برت کرتی ہے وہ اس لوک مین سکھ سے بھوگ بھوگتی ہے اور دیہانت مین پرم استھان کو جاتی ہے اگر اور کچھ پوجا کرتا ہے اور جنما تر مین اسکا کی
شتھ بھگت آسے ہوتی ہے اور جنم بھی اچھے کل مین ہوتا ہے سب برتون مین اُتم نوراتر برت اور دیبی کی پوجن ہم نے کہا جو سب سکھ کی دینے
والی ہے اے راجہ اسی طریقہ سے تم بھی پوجا کرو چھوٹا ہوا راج ضرور پاؤگے اور دشمنون کو جیتوگے اور اس دنیہ مین گھر مین پہونچکر
پتر اور استریون کے انیک سکھ پاوگے اسمین شک نہین ہے اور بسومین اُتم تم بھی سب کام دینے والی لشنو کی ایشری مایا شرشٹ
استھت سنگھار کی کرنے والی دیبی کا آرادھن کرو اس سے اپنے گھر مین جا کر رشتہ دارون مین مانے جاؤگے اور جیسا چاہوگے ویسا
سنساری سکھ پاؤگے اور انت او ستھا مین من دیپ نام دیبی کے استھان مین بسوگے جو بھگوتی کا آرادھن نہین کرتے وہ نرک مین
جاتے ہین اور اس لوک مین طرح طرح کے دکھ پاتے ہین اور دشمنون سے ہارتے ہین

چوپائی

لنکا ستشت رہت بھی ہوئین ۔ ار وچہ پوچھین سکہ تن سوہین
بلوتیر کر بسیر کمل تے ۔ جلد ھاتری پوجین جی حسن تے
بلسین پنہ دان تے پرانی ۔ شکت پران ہوئے گن کھانی
دھن اُلشرج سکھا دھیہ ارونانی ۔ گن بھاجن پنڈت شبھ بانی
بید منتر کر دیبی پوجین ۔ نرپت تلک ہوے سب چھین
بھان کرین شکہ تے بھوجانتی ۔ انت کال بھگوت پور پانتی

ادھیائے پینتیسوان

دوہا

نیج ترلتس ادھیائے مین دیبی درشن کین ۔ شر نہ میپ سمادہ لس سوکی کیب برہین

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے اُن مُن کے بچن سن مُن کو پرنام کر بہت ملایمت کے ساتھ خوشی سے پھول کر راجہ سمرتھ
اور سمادہ میں دونون ہاتھ جوڑ شانت چت اور بھگت سے دین چت ہو بولے اے بھگوان آج آپ کی بانی کر کے نہایت بھرا

دین سوک سمیت جو ہملوگ تھے پوتر ہوے جیسے گنگا جی سے بھاگی رتھ نے اپنے پورکھاؤن اور سبکو پوتر کیا کیون نہو سادھو لوگ
دوسرے پراوپکار کرتے ہین ست گنون مین بھرنے والے اور سب پرانیون کے سُکھ دینے والے تو ہوتے ہین پہلے کہین تپ
سے یہ سب دُکھون کی ناس کرنے والا آپ کا شبھ آسرم ہملوگون نے پایا زمین پر تو اپنے ارتھ کے سِدھ کرنے مین نوبت لوگ
مشغول ہوتے مگر دوسرے کا ارتھ سادھتے ہین کوئی نہین کہین کوئی آپ کے مانند مہاتما جن ہوتے ہین ہم اور یہ بیس دونون کا
دُکھی سنساری باسنا سے تپتے ہوے آپ کے آسرم پر آئے ہین ونہہ سے پیدا ہوا دُکھ تو آپ کے درشن سے جاتا رہا اور یہ دل کا
دُکھ آپ کے کلام سُننے سے گیا ہم دونون دھن اور کرتارتھ ہوے جو آپ کی بھگت امرت کے برابر بولی سے کرپا پورنک پوتر کیے
گئے بھوساگر مین ڈوبتے ڈوبتے نہایت تھکے ہوے جانکر منتر دان کرکے ہم لوگون کو ہاتھ پکڑ کر پار لیجلیے کہ جس سے ہملوگ تپ کرکے
بھگوتی کی آرادھنا کرکے اُنکے درشن پاکر اپنے اپنے گھر کو چلے جاوین آپ کے مُنہہ سے ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे
اس نوا چھر کے منتر کو نرا ہار برت دھارن کر اُس دیبی کا سُمرن کرینگے جب اس طرح اون کے پرارتنا کیے گئے تو منی سرشٹھ
سمیدھا جی نے دھیان بیج سمیت وہی منتر اونہین دیا اُن سے منتر جپنے کی اگیا لیکر دونون اوتم ندی کے کنارے پر جاکر اکانت
جگہہ مین آسن لگا استھر بُدھہ ہو نہایت دُبلے منتر کے جپنے اور درگا استوتر کے پاٹ کرنے مین مشغول اور شانت چت
دھیان مین لگے ایک مہینہ اس طرح سے گذارا اس برت کرنے سے بھگوتی کے چرن کمل مین اُن دونون کی استھر بدھ ہوئی اور
پریت بڑھی ایک دن منی کے پاس جا پرنام کر پھر کُش کے آسن پر بیٹھے پھر اور کارج مین کبھی نہ لگتے تھے بلکہ دیبی کے دھیان اور منتر
جپنے مین مشغول رہتے تھے اسطرح پھلاہار کرتے ہوے ایک برس بھر گذرا جب دو برس پورے ہوے تو ایکدن خواب مین
نہایت منوہر دیبی کے درشن ہوے جنکا سروپ سُرخ کپڑے پہنے بہت انیک زیورون سے آراستہ تھا درشن پاکر نہایت پریت
ہوئی پھر تیسرے برس مین صرف جل کا ہی آہار کرنے لگے اسطرح تین برس بِتت کرکے دونون دیبی کی درشن کی لالسا کرکے چنتا کرنے لگے
اور آپسمین کہنے لگے کہ اگر دیبی کے پرتچھ درشن نہوے جو دُکھیون کو شانتی دینے والے ہین تو نہایت دُکھی ہو دیہہ تیاگ دینگے یہ بچار
راجہ نے ایک ہاتھ بھر کا ترکون کُنڈ بنایا اور اُسمین اگن کا آواہن کرکے دونون آدمی اپنے اپنے بدن کا گوشت کاٹ کر ہومنے لگے اور
خون کا بل دینے لگے تب بھگوتی نے دونون کو پرتچھ درشن دیکر اور اُنھین دُکھی اور پریت جگت دیکھکر کہا کہ ای راجہ جو تمھاری اچھا ہو بر مانگو
ہمنے تمھاری عبادت دیکھکر جانا کہ تم ہمارے بھگت ہو اور اُس سے ہم خوش ہوئین پھر بیس سے کہا کہ تمکو کیا چاہیے جسکی تمکو ضرورت
ہو گی ہم دینگی یہ سُن راجہ بولے کہ ہمارا راج ہمکو دو اور دشمنون کی فوج زبردستی مار ڈالین یہ سُن دیبی نے کہا کہ ای راجہ اپنے گھر کو جاؤ
تمھارے دشمنون کا پراکرم جاتا رہا اب ہار جاوینگے اور منتری تمھارے پیرون پڑینگے تم اپنے نگر مین آرام سے راج کرو اور دس
ہزار برس راج کرکے دیہانت ہوکر سُورج سے جنم پاکر ساورنی منی ہوگے بیس آنسے بولا کہ ہمکو گھر تیر دھن سے کچھ کام نہین ہے
کیونکہ یہ سب بندھن کرنیوالے اور خواب کی طرح ناس ہو جاتے ہین ہمکو موچھ دینے والا گیان دیجیے اس اسار سنسار مین نیچ اور
مورکھ ڈوبتے ہین اور پنڈت اس سے ترتے ہین اسلیے گیانی لوگ اسکی اچھا نہین کرتے بھگوتی نے بیس کے ایسے بچن سُن
کہا کہ ای بیس تمکو گیان ہوگا اسمین شک نہین اسطرح دونون کو درشن دیکر بھگوتی وہان سے انتردھیان ہوگئین جب دیبی نظر
نہ آئین تو راجہ نے منی کو پرنام کرکے اپنے راج مین جانے کو دل لگایا جیسے گھوڑے پر سوار ہوکے چلے ہین کہ اُنکے منتری

اور رعایا آکے راجہ کے پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای راجہ آپکے دشمن پاپ سے جنگ مین مار ڈالے گئے اب آپ پوری مین چلکر بے کھٹکے راج کیجیے اُنکے ایسے بچن سُن راجہ مُن کو نمشکار کرکے اور اُنسے پوچھ کر منترون کے ساتھ اپنے پور کو چلے گئے وہان اپنا راج حاصل کر ابستری اور رشتہ دار باندھو نکے ساتھ ساگر تک پرتھوی کو بھوگنے لگے اور بیس بھی گیان پاکر آرام سے جابد نفرف گھومتا ہوا اکت بندہ کال بتانے لگا اور تیرتھون مین پھرتا ہوا بھگوتی کے گُن گانے لگا ای راجہ جنمیجیہ یہ عجایب دیبی جی کا چرتر تمسے کہا جس طرح آرادھن کے پھل کی پراپتی راجہ اور بیس کو ہوئی تھی اور دیتیونکا مارنا دیبی کا ہونا سب کہا وہی بھگتون کی بیخوف کرنے والی ہر

چوپائی

یہ اکھیان بتھہ نرجو نی ملو ۔ سنت سکل سُکہ پاوت سوئی
گنا دمو چھید کیرند سکم پیہ ۔ پاون شروں پرت سب سُکھ ہر
نرن اکھل ارتھن کر داتا ۔ سکل دھرم جت مرکھا نہ باتا
دھرم ارتھ گا متہ کو کرئی ۔ پرم مو چھہ کر کارن سرئی
بولے سوت سُنہو مُن لوگا ۔ جنمیجیہ جسم کرا ود یو گا
پوچھیو سیتو تی سُت پاہین ۔ بیاس سناعتا کہیو تہان ہین
جامین چنڈی چرت سُہاوا ۔ تشمہ دیت بدھ جس بدھ گاوا
سُن کاڑنک بیاس جم بھاکھا ۔ کہیوں پوران سار سرت سالکھا

چھٹا اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہبیر تھم ادھیاے مین دیبی کم بدھ کین ۔ برترا اُسر کر سنک یہ کرا ونترین لین

پانچوین اسکندھ کے اخیر کی کتھا سنکر رکھیون نے سوت جی سے سوال کیا کہ ای سوت جی مہا بھاگ بیاس جی کے کہے ہوے بچن سُنتے سُنتے ہم لوگ سیر نہین ہوتے اسلیے بید مین کہی ہوئی مشہور پاپ کی ناس کرنے والی اور دلچسپ اور سبھ پوران کی کتھا پھر آپ سے پوچھا چاہتے ہین کہ توشٹا کا بیٹا بڑا پراکرمی جو برترا سُر کے نام سے مشہور تھا اُسے لڑائی مین مہاتما اندر نے کیسے مارا کیونکہ پُران اور بید کے کہنے والون نے دیوتا ستوگنی سنکھ راجبی اور دیت وغیرہ تامس کہے ہین اور زبر ستوجگیہ اندر کے کرنے سے بڑا بلوان برتراسُر گر پڑا یہ بڑا ہی بردوہ پڑتا ہر اسکے علاوہ سری کشن جی اس باب مین پیدا کرنیوالے تھے جو بہت ہی ستوگن کے دھارن کرنیوالے ہین وہ ہی بجر کے بیچ مین چھل سے گھس گئے جو سب الشرح والے اور سمرتھ تھے

دیکھیے پہلے اُنھون نے ستوگن کا آسرا کرکے اُس سے ملاپ کیا اور پھر ستیہ کو چھوڑ پانی کے پھینے سے اندر اور لشن جی نے اُسے مار ڈالا
اے سوت جی لشن جی اور اندر نے یہ اپچار سے کیا کہ جو مہاتما لوگ بھی مُوہ سے چھلے ہوے اس طرح پاپ بدھ ہو کر بے انصافی کرینگے
تو اور کیون نہ ایسا کرینگے بھلا ایسے دھرم کے کرنے والے پھر کیسی ہوتے ہین بھلا جو برتراسُر اون کے یقین پر تھا تو فریب سے
مارنے پر برہم ہتیا کا پاپ ہوا تھا یا نہین اور پہلے آپ نے کہا تھا کہ سری دیبی نے برتراسُر کو مارا یہ بات اور ہمارے دل کو
موہتی ہے اتنا سن سوت جی بولے کہ اے مُنیو برتراسُر کے مرنے کا احوال سنو۔ اسی طرح ستوتی کے بیٹے بیاس جی سے جنمیجے جی نے
پوچھا کہ اندر نے برتراسُر کو ستوگنی لشن جی کی مدد سے مارا تو دیبی سے وہ کیسے مارا گیا بھلا ایک ہی کو دونون نے کیسے مارا ہے
ہمکو سننے کی اچھیا ہے کیونکہ یہ بڑے شک کی بات ہے مہاتماؤن کے چرتر سنکر ایسا کون شخص ہے جو خوش نہوگا اور برتراسُر کے مرنے
کی کتھا دیبی کے بھوسیت تھے اتنا سن بیاس جی بولے کہ اے راجہ تم دھن ہو کہ تمکو پُران سننے مین ایسی بدھ اور ست پیدا
ہوئی دیوتا تو امرت کو پاکر بے طمع ہو جاتے ہین مگر بھگت کی دن دن کتھا مین بھگتی زیادہ ہو جاتی ہے دھن ہو جو شروتا ایکاگر چت
ہو بھگت سے سنتا ہے تو بکتا پریت سے من لگا کر کہتا ہے سنیے جو بید اور پُران مین اندر اور برتراسُر کی لڑائی مشہور
ہے اور جس طرح اندر کو اسکے مارنے مین تکلیفین ہوئین سب کہتے ہین اے راجہ اسمین کون تعجب ہے کہ لشن اور اندر نے برترا
اسُر کو فریب سے مارا کیونکہ مایا کے بل سے مُوہت مُن لوگ بھی بار بار بڑے کام پاپ سے ڈر کر کیا کرتے ہین جب ستوگی
مُورت لشن جی مُوہ سے ہمیشہ دیتون کو کپٹ سے مارا کرتے ہین تو سب لوگون کے مُوہ کرنے والی بھگوتی کو من سے کون
جیت سکتا ہے جس بھگوتی کے رجوع کیے ہوئے نارائن نر کے سکھا مچھلی وغیرہ کی جونون مین ہو کے جوگیہ اور اجوگیہ کام کرتے
اور جسکی مایا کے گنون سے مُوہت سب لوگ ہمارا دیہہ ہمارا دھن گھر رشتہ دار بیٹا استری وغیرہ ہمارے ہین یہ کہا کرتے ہین
اور پاپ کے ڈھیر کیا کرتے کیونکہ اس بھگوتی کی مایا کے گنون سے مُوہت جنکے انگ بکل ہو رہے ہین اور پار اوار کے جانیوالا
بھی کوئی منکھ مُوہ کو چھید نہین کر سکتا کیونکہ شروع سے وہ تینون گنون کرکے پرتھوی تل مین بسی بھوت ہو رہا ہے اسی سے مایا سے
موہت لشن جی اور اندر نے اپنے مطلب کے سادھنے مین مشغول ہو کر برتراسُر کو بدھ کیا اور اب برتراسُر اور اندر کے پورب
کال کی دشمنی کا سبب بیان کرتے ہین سنیے ایک دیوتون مین اُتم بڑے تپسوی دیوتون کے کام کرنے والے بڑے
ہوشیار برہماجی کے پیارے توشٹا پرجاپت ہوے جنھون نے اندر کی دشمنی سے تین سر کا بشوروپ بیٹا پیدا کیا جو نام اور روپ
کرکے سبکے موہنے والے تھے وہ تینون مکھون سے تین علیحدہ علیحدہ کام کرتے ایک سے بید پڑھتے دوسرے سے شراب پیتے تیسرے
سے سب دشا ایک ہی ساتھ دیکھتے تھے وہ ترشو ابشوروپ مُن بھوگ بلاس چھوڑ دھرم مین لگ کر سخت عبادت کرنے لگے
کہ گرمی مین پنچ اگن تاپتے اور سردی مین پانی مین سوتے اور نرا ہار آتما کو جیت تپ کرتے اُنکو عبادت کرتے دیکھ اندر یہ سمجھکر
کہ یہ ہمارا راج لینے لین بڑے دکھی ہوے اور اُن بڑے تپسوی کا تپوبل دیکھ نہایت رنجیدہ رہتے تھے کہ جب روگ بڑھ جاتا
ہے تب شانت نہین ہوتا اسطرح جب دشمن بڑھنے لگے تو پنڈتون کو نہ چھوڑنا چاہیے اسلیے عبادت کے ناس کرنے کے لیے تدبیر
ضرور کرنی چاہیے کام عبادت کے دشمن ہین انھین سے عبادت ناس ہوسکتی ہے اب وہی کرنا چاہیے جس سے مُن بھوگ
مین آسکت ہو جاوین یہ بچار بڑے عقلمند اور بل کے بڑھانے والے اندر نے بشوروپ کے لُبھانے اور موہنے کے لیے اپسراؤن کو

حکم دیا اور نہایت خوبصورت اور لسی مینکا رمبھا گھرتاجی اور تلوتما کو بلا کر بولے کہ اس ہمارے کام کو تم کرو کہ یہ بڑا کام ہے کیونکہ ہمارا دشمن
عبادت کر رہا ہے اسلیے یہ کام کرو کہ جا کر اُسے موہت کر دو اب دیر نکرو طرح طرح کے سنگار اور طرح طرح کی حرکتین کرکے اُسے موہ لو اور
ہمارے اس بچار کا ناس کرو تم لوگون کا کلیان ہووے مہا بھاگو اُسکے تپوبل کو جا نکر ہمکو دھیرج نہین ہے کیونکہ وہ نہایت طاقت ور ہے وہ
ضرور ہی ہمارا آسن جلدی چھین لیگا یہ ہمکو ڈر ہوا ہے تم جلدی ناس کرو اس کام مین سب ملکر اوپکار کرو اندر کے ایسے بچن سنکر سب
بولین کہ آپ خوف نہ کیجیے ہم مُن کو موہت کرینگی اور آپ بیخوف ہونگے ہم ناچ گانا اور بہار اور طرح طرح کے بدن گھمانے اور کرشمے سے
اُس مُن کو اپنے قابو مین کرینگی اس طرح سے کہکر وہ سب استریان ترشرمُن کے پاس سب کام شاستر کے موافق طرح طرح کی حرکتین
کرتی ہوئین بہو بچن اور نئے نئے قسم کے راگ اُنکے لبھانے کے واسطے تال سُر اور بھیدون سے گانے لگین مگر مُن نے اندھے
اور بہرے کی طرح نہ کچھ دیکھا نہ سنا کیونکہ وہ اپنی اندریان قابو مین کیے تھے کچھ دن تک گاتی بجاتی ہوئین وہ استریان مُن کے اسرم پر
رہین مگر مُن کچھ موہت نہ ہوے اور نہ دھیان کو ہٹایا تب وہ سب اپسرا جو مُن کے خوف سے ڈرین ہوئین تھین لوٹ کر اندر کے پاس
آئین اور ہاتھ جوڑکر دیوتا کے راجہ سے بولین کہ اے دیوتون کے دیوتا ہم لوگون نے بڑی تدبیرین کین مگر مُن ٹھہرے جت اندری
ہین وہ اپنے دھیرج سے نہ ہٹے اب آپ اور تدبیر اس باب مین سوچیے اس جتیندری تپسوی مین سے ہمارا بل نہین چلتا بڑے بھاگ
کی بات ہے کہ اُس آگ کے سمان تپسوی نے ہم لوگون کو سراپ نہین دیا۔ اپسراؤن کو چھوڑ کر کم عقل اندر مُن کے مارنے کی تدبیر
سوچنے لگا اور لوک کے لاج اور پاپ کے ڈر کو چھوڑ اُسکے مارنیکے لیے پاپ مین بدھ لگائی۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

یاد و تیہ ادھیاے لشٹو ریب بدھ کین	اندر ارو برتراسر جنن کتھا کب برین

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ دشٹ مت اندر نے موہت ہو برتراسر مُن کے آسرم پر پہونچکر مُن کو بڑا تیجوان دیکھا کہ مون برت دھاری
ہوے سمادھ مین دل لگاے اور آگ سورج کے سمان تیج دھارن کیے آسن پر بیٹھا ہے اس سے نہایت فکرمند ہوا کہ یہ کیا تھا کیسے
ہمسے مارا جائیگا اور جو کہین کہ نہ مارین تو یہ ہمارے آسن کی کامنا کرکے بڑا دشمن عبادت کر رہا ہے کیسے چھوڑنے کے لایق ہے ایسی فکر
کرکے دیوتون کے راجہ اندر نے بجر عبادت مین مشغول ہوتے مُن کے اوپر چھوڑا اُسکے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور مر گیا اور درخت
اور پہاڑ بھی بجر کے لگنے سے زمین پر گر پڑے اُسکو مار کر اندر تو نہایت خوش ہوے اور اَور مُن بہت رونے اور چلانے لگے کہ اس
پاپی اندر نے کیا کیا کہ بیقصور عبادت کرتے ہوے مُن کو مار ڈالا یہ اندر بڑا پاپی اور دُراتما ہے اس مُن کے مارنے کا پھل جلد پاویگا
اُسکو مار اندر جلدی اپنے استھان کو چلے آئے اور وہ مہاتما نندہ ہو گئے کیونکہ تیجوان تھے اُسے جیتے زمین مین گرے دیکھ اندر
فکرمند ہوے کہ کیا یہ مُن پھر جی اُٹھینگے یہ من مین سوچ آگے کھڑے ہوے تچھیا سے بولے کہ ہمارے بچن مانو انکے سر کاٹ ڈالو جسمین
یہ تپسوی مُن اب نہ جیوین ابھی یہ جیتے معلوم ہوتے ہین اتنا سُن نندا کرکے تچھیا بولا کہ یہ بڑے مُن ہین ہمارا کلہاڑا انہے نہ کاٹ سکیگا
اسلیے ایسے برے کام کو نہ کرینگے آپنے یہ بہت برا کام کیا ہم مرے ہوے کے مارنے کے پاپ سے ڈرتے ہین یہ مُن مر ہی گئے ہین

سرنے کاٹنے سے کیا ہی ای اندر تمکو کیا ڈر ہی کہ اندر بولے کہ یہ کچھ زندہ سا معلوم ہوتا ہی اسلیے ہم ڈرتے ہین کہ ہمارا یہ دشمن جی نہ جاوے تچھیا بولا ای اندر اس کرُور کرم کرکے کیا نہین ڈرتے جو تم نے رکہہ کے بیٹے کو مارا ہی کیا برہم ہتیا کا تمکو ڈر نہین ہی اندر بولے پیچھے پاپ کے ناس ہونے کے لیے پرایشچت کر ڈالین گے فریب کرکے دشمن کو مارنا چاہیے تب تچھیا بولا کہ ای اندر تم تو لوبھ سے پاپ کر رہے ہو جیسے تمکو تو بوجھ نہین ہم کیون کرین ہم سے کہو اندر بولے ہم تمھارا جگیہ مین حصہ لگوا دینگے جانور کا سر نکی تمھارا بھاگ تمکو دینگے اس طرح سے تم اسکا سر کاٹ ڈالو ہمارا کہنا مانو۔ اندر کے ایسے بچن سن تچھیانے بہت خوش ہوکے کلھاڑے سے مُن کے سر کاٹ ڈالے جب تینون سر کٹ گئے تو جیسے ہی زمین مین گرے ہین ویسے ہی ہزار دن پنچھی اُن مکھون سے نکلے کلنگ یعنے گوریا تیتر کپنجل ہر ایک منھ سے نکلے یعنی جس منھ سے بید پڑھتے اُس سے کپنجل اور جس سے سب دِشا دیکھتے اُس سے تیتر اور جو منھ سے اسپ پینے والا تھا اُس سے گوریا نکلے اسطرح تینون سرون سے تینون پنچھی نکلے اسطرح اُن تینون مکھون سے نکلے ہوے پنچھیون کو دیکھ من کو ڈرا ہوا جان نہایت خوش ہو اندر سُرگ کو چلے گئے اندر کے جانے پر تچھیا بھی اپنے گھر کو چلے گئے جو جگیہ کا حصہ پاکر نہایت خوش تھے اندر نے اپنے گھر مین آکر بڑے طاقت ور دشمن کو مار برہم ہتیا کو بھلا اپنے کو کرتارتھ مانا اُس بڑے دھرم والے بیٹے کو مرا سن تو شٹا نے نہایت ہی غصہ کیا اور کہا ای اندر تم نے بتقصیر ہمارے بیٹے کو مارا اسلیے تمھارے مارنیکے لیے ہم اور بیٹا پیدا کرینگے سب دیوتا ہمارے برج اور عبادت کی طاقت دیکھین اور وہ پایا تھا اندر جی اپنے کیے ہوے پھل کو جانے اتنا کہہ اتھرون بید کے مارن منترون سے نہایت خفا ہوکر بیٹا پیدا کرنے کے لیے اگن مین آہُت دینے لگے ہوم کرتے کرتے آٹھ دن کے بعد جلتی آگ سے ایک آگ کی طرح بیٹا نکلا جو تیج والا اور بڑا قد تھا گویا دوسری آگ ہی ہر ایسے بیٹے کو آگے کھڑا دیکھ تو شٹا بولے کہ ای اندر کے دشمن ہمارے تپ کی طاقت سے بڑھو اتنا کہہ وہ کہہ چلے ہوے تو شٹا کے کہتے ہی وہ پتر بڑھکر پہاڑ کے برابر ہوگیا جو کال اور مرتبہ کی طرح اپنے آپ چمکتا تھا اور اپنے باپ سے بولا کیا کرون پہلے مرا نام کرن کیجیے پھر کام بتلائیے آپ فکرمند کیون ہین اپنی تکلیف کا سبب کہیے ابھی آپکی تکلیف کو رفع کر دونگا میرا یہی برت ہی اُس بیٹے کے پیدا ہونے سے کیا فایدہ جو باپ دکھی رہے آپکا حکم ہو تو ابھی سمندر کو پی لون اور پہاڑون کو چورن کر ڈالون اور نکلے ہوے سورج کو ہٹا دون یا دیوتون سمیت اندر کو مار ڈالون جمراج یا اور دیوتا جسے کہو مار ڈالون اور سب پرتھوی کو اُٹھا کر سمندر مین بہا دون اس طرح میٹھے بیٹے کے بچن سن تو شٹا نہایت خوش ہو پہاڑ کے سمان بیٹے سے بولے کہ کیونکہ تم برجن سے بھائی یعنی رچھیا کرنے والے ہوے ہو اسلیے تمھارا نام برتر ہوا تمھارے بھائی کا ترسرا نام تھا جو بڑا عابد تھا اور اُسکے تین سر تھے اور وہ بید اور بید کے انگ سننے سمجھنے والا اور سب علمون کو جانتا تھا اور تر لوکی کو تعجب دینے والی عبادت کرتا تھا اُسے بقصور اندر نے بجر سے مار ڈالا اور اُسکے تینون سر بھی کاٹ ڈالے

چوپائی

تلسون پور کہ بیا گھر تم تاہین
کرت ابرادہ برہم ہت کاری
یہ کہہ توشٹا جبت تست شو کا
اندر ہدمن ہت کرُپل سمتا

ہنو سُر ندر بکثرم کچھ ناہین
شٹم تلچ پالی آپکا رہی
آجدہ دیہہ کین کر جو گاکا
کھڑگ نسول گدشکت سچیتا

تو ہر شارنگ چاپ شر بر گھا | چکر شو درشن ہم جو ارگھا
ٹلش کوچ تنیر بان پرمہ | رتھ ات اپنشٹ سبگ جت واردھر
یہ بدھ سکل جتن کر ساما | کرتہپر وپے ات ابہرا ما
تو شٹا سُتہ پہنچا یو تھو ان | اندر شرن جت نت رجھوان

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب تر تیا دھیاے مین جم سر سنیا بھاگ | اُرپت آلیس سیس دھر برتر کرن تیاگ

بیاس جی بولے کہ براہمنون سے سوستین وغیرہ کرا کر بلوان برتراسر رتھ پر سوار ہوا اندر کے مارنے کو چلا اسوقت وہ راچھس جو پیشتر اندر وغیرہ سے شکست پائے تھے برتراسر کو نہایت طاقت ور جان اُسکی سیوا مین آئے اندر کے دُوتون نے برترا سر کو جنگ کے لیے آیا دیکھ جلدی اُسکا احوال اندر سے کہا کہ اے سوامی نہایت طاقت ور توشٹا کا پیدا کیا ہوا رتھ پر سوار آپکا دشمن برترا سر یہان جلدی آتا ہے جو تمھارے ناس کرنے کے لیے نہایت غصہ ہو کر ابر لوگون سے تمھارے مارنے کے لیے توشٹا نے پیدا کیا ہے اسلیے اے مہابھاگ آپ کوئی تدبیر کیجیے وہ پہاڑ کے سمان ات دارُن بہت ہی جلد آتا ہے اسی وقت جب اندر دوت کی بات سُنتے تھے کہ دیوتا نہایت ڈرے ہوے آکر اندر سے بولے کہ اے اندر سرگ مین آج کل بڑے بڑے بدشگون ہوتے ہین یعنے پنچھیون کے بہت خوف کے دینے والے شبد ہوتے ہین۔ کوّے۔ گیدڑ۔ باز۔ سفید چیلین وغیرہ بڑے پنچھی مندرون کے اوپر آ کر بڑے شبد کر کے روتے ہین چیچی کوچی وغیرہ پنچھی بار بار آوازین کرتے ہین سواریون کے جانورون کی آنکھون سے جل کی دھارا بہتی ہے رات کو گھرون کے اوپر راچھسون کے رونے کی نہایت بدشگون آوازین سُنائی دیتی ہین دھوجا بنا ہوا کے گر گر پڑتی ہے اور پرتھوی اور انترچھ سے اُتپات سرگ مین ہوے ہین اور کالے کپڑے پہنے اور بکرت منہ کیے ہوے عورتین رات کو گھر گھر یہ کہتی ہین کہ جلدی گھر سے نکلو اور سب جگہ گھومتی ہین رات کو اپنے اپنے مندرون مین سوتی ہوئی استریون کو بار بار خواب مین راچھسیان نہایت ڈراتی ہوئی کاٹتی ہین اسیطرح زلزلہ اولکاپات وغیرہ انیک ہونے اگنکونین سیار روتے ہین اور گرگٹون کے جھنڈ کے جھنڈ گھرون مین ہو گئے اور عضو کی پھڑکن کی بدشگونی بھی سب طرح سے ہوتی ہے انکے ایسے بچن سُن اندر بڑی فکر کرنے لگے اور برہسپت جی کو بلا کر پوچھا کہ اے برہمن یہ کیا بدشگونی ہے کہ دارُن پون بہتے اور آکاس سے بالی برستے آپ سب جانتے ہین اور مُکھن ناس کر سکتے ہین اور نہایت عقلمند شاستر کے جاننے والے اور دیوتون کے گرو ہین انکے شانت کی بدھ کیجیے جسمین دشمنون کا ناس ہو کر ہمارا دُکھ جاوے برہسپت بولے کہ اندر ہم کیا کرین تمنے بہت بُرا کام کیا کہ بے قصور مُن کو مار کر کون پھل تھوڑا بڑے ہین اور پاپ کا پھل جلدی ملتا ہے اسلیے جو کارج مین الشر ج کی اچھا کرے تو بچار کر کیا کرے دوسرے کی تکلیف دینے کا کرم نہ کرنا چاہیے کیونکہ دوسرے کے آزار دینے والا منکھ سکھ نہین پاتا موہ اور طمع سے تمنے برہم ہتیا کی ہے اُسی پاپ کا یہ پھل ہے جو ملا ہے یہ برتراسر جو کسی دیوتا سے مارا نہین جا سکتا بہت دانو دن

سمیت تمھارے مارنے کے لیے آتا ہی اور نوشٹاک ویسے ہوے بجر کے برابر انیک استر ستر لیے ہوے ہی اور بڑا پرتاپی بجوم
چڑھا ہوا پیرے کرتا ہوا آتا ہی وہ کسیطرح نہین مر سکتا برہسپت کے کہتے ہی بڑا کلاہل شبد ہوا اور گندھرب کنر جچھ من اور دیوتا سب
اپنے اپنے مندر کو چھوڑ بھاگ کھڑے ہوے اُس بڑے تعجب کو دیکھ اندر نہایت فکرمند ہوے اور فوج سجوانے کے لیے
نوکرون کو بُلا کر بولے کہ بسو رودر اسونی کمار وغیرہ پوکھا بھگ بایو کُبیر برن اور جمراج کو لاؤ یہ بھی کہنا کہ ہتیار سمیت اپنے اپنے
باہنون پر سوار ہو کر آوین اب دشمن آیا چاہتا ہی اتنا نوکرون سے کہہ اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہو برہسپت جی کو آگے کر اپنے مندر
سے نکلے اسیطرح سب دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو جنگ کرنے کا سنکلپ کر ہتیار باندھ باندھ چل کھڑے ہوتے اور برترا سُر
بھی دانوون سمیت مانس پہاڑ کے جنوب کی طرف جو دیوتون کے رہنے کا پربت ہی وہان پہونچا اندر بھی دیوتون سمیت برہسپت
کو آگے کیے ہوے وہان آئے جہان برترا سُر تھا دونون مین بڑا جنگ ہونے لگا جسمین گدا - پرگھ - پاش بان - شکت
کلہاڑے وغیرہ طرح طرح کے ہتیار چلتے تھے اس طرح منکھون کے تنو برس تک لڑائی ہوتی رہی جو رکھیون کے ڈرانے
والی تھی اُسمین پہلے برن جی بھاگے پھر بایو - جم - اگن - اندر سب لڑائی سے نکل بھاگ کھڑے ہوے دیوتون کو بھاگتے دیکھ برترا سُر
اپنے مکان پر آیا جہان اُسکا پتا تھا اور پرنام کرکے بولا کہ کام کر آیا میدان مین دیوتا جیت لیے گئے اور جیسے شیر کے ڈر سے ہرن
اور ہاتھی بھاگتے ہین ویسے ہی اندر سمیت سب دیوتا بھاگ گئے اور اندر پیدل چلے گئے اُنکا ایراوت ہاتھی مین لے آیا ہون
اُس عمدہ ہاتھی کو آپ لیجیے اور کیونکہ ڈرے ہوے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے مین نے نہین مارا اب حکم دیجیے کہ آپ کا کون
حکم بجالاؤن دیوتاؤن مین نے فتح کر لیے اور وہ خوف زدہ ہو کر بھاگ گئے اور اندر بھی ایراوت چھوڑ بھاگ گئے ایسے برترا سُر
کے کلام سُن توشٹا نہایت خوش ہوا اپنے بیٹے سے بولے آج ہم بیٹے والے ہوے اور ہماری زندگی سپھل ہوئی اے بیٹے تم نے
ہمکو پوتر کیا اور ہمارے دل کا دُکھ جاتا رہا تمھارے پراکرم کو دیکھ ہمارے من مین اطمینان ہوا اب سُنو تمھارے فائدے
کی بات کہتے ہین کہ سادھان اچھے آسن پر بیٹھ کر عبادت کرو کسی کا اعتبار نکرنا کیونکہ طرح طرح کے راز لینے مین ہوشیار اندر
تمھارا دشمن ہی تپ سے لچھمی ملتی ہی اور تپ ہی سے اُتم راج اور بل اُسی سے زیادہ ہوتا ہی اور لڑائی مین فتحیاب ہوتا اسلیے
برہما کی آرادھنا کرو اُنسے برلے کر برہم ہتیا کرنے والے دُراچاری اندر کو مارو اور ساودھان اور استھر ہو کر کلیان کرنیوالے
برہما کو بھجو وہ خوش ہو کر بانچھت بر دینگے اور بڑے پراکرمی لشنو کی جو ن سری برہما کو خوش کر کے اپنا امر ہونا مانگ کر اندر کو
مار ڈالو ابھی بیٹے کے مارنے کی دشمنی ہمارے دل مین موجود ہی اسلیے ہم نہ شانت ہوتے نہ سُکھ سے سوتے کیونکہ پاپی تم
نے بے قصور میرا تپسوی تیسرا مارا اس سے مین سُکھ نہین پاتا اے بیٹے ہم دُکھی ہین ہمارا دُکھ دور کر دو پتا کے بچن سُن نہایت خفتہ
ہوا اور حکم لیکر برترا سُر آنند دینے والی عبادت کرنے کو چلا گیا اور گندمادن پہاڑ پر پہونچ پُن روپنی گنگا جی مین اشنان کر کُش کے
آسن پر بیٹھ عبادت کرنے لگا

چوپائی

تیاگ آن جل جوگ پرایَن	ہوے دھیاوت بدھ کنمہ بھایَن	
اُتھر آسن کر بیٹھ تھا ہین	جت برنچ دھیان گت تاہین	

کرت تپسیا تنہ جب جانا	اندر شبت چنتا اور آنا
لکھمن کرن ہت بہو گن دھاما	پٹھیو جنہہ تنہہ رہ جت گرہجا
جچھ سرپ تنگ کنز گن	بدریا دھرا لسا ادت من
ودت انیک دیو گن کیرے	ہو نچے جاے پرندر پریرے
تیو لچھمن سکے ہیت اد پایا	تنہہ مایا بن کیہہ رنج دایا
پربرترا شہ دھیان نتیاگا	کرت تپسیا کرا نوراگا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کبب چتر تھا دھیاے مین برگربت ہو برنر	جم دیون کیہ دیو سکل گے شیو شرن پوتر

بیاس جی کہتے ہین کہ اسکا مضبوط دل دیکھ کارج کی سدھی سے نا امید ہو عبادت مین خلل ڈالنے والے دیوتا لوٹ آئے اسے عبادت کرتے ہوے جب سَو برس ہوے تو لوک کے پتامہہ برہما چار مکھ دھارن کیے ہنس پر سوار وہان آئے اور بولے کہ اے لوشٹا کے بیٹے سکھی ہو جاؤ اور دھیان چھوڑ بر مانگو ہم تمہارے بانچھت کو دینگے تمھین عبادت سے دُبلا دیکھ ہم نہایت خوش ہوے تمہارا کلیان ہو جو خواہش ہو بر مانگو تب جگت کرتا برہما کی آواز سدھا رس کے مانند سُن دھیان کو چھوڑ خوشی کے مارے آنکھون سے آنسو بھر برترا سُر نہایت جلد اُٹھ کھڑا ہوا اور برہما کے چرنون پر سر سے پرنام کرتا ہوا ہاتھ جوڑ جلد آگے کھڑا ہو کے بر دان دینے والے اور عبادت سے خوش برہما جی سے پریم اور گڑگڑا کرکے بولا کہ مہاراج آج ہمنے سب کچھ پایا جو سب طرح سے دُرلبھ آپ کے چرنون کا درشن ہوا اگرچہ آپ میرے مطلب کو جانتے ہین تو بھی میرے دل کی بات جو نہایت مشکل سے ملنے والی ہے صاف صاف آپ سے عرض کرتا ہون کہ مین لوہے بانس اور کاٹھ اور سوکھے اور گیلے اور اور ستر اور اشتون سے نہ مرون اور میرا پرکرم بڑھ جاوے اور دیوتا مجھے فتح نہ کر سکین جب اسطرح اُسنے برہما جی کی پرارتھنا کی تو ہنستے ہوے برہما جی بولے کہ اُٹھو جاؤ تمہارا کلیان ہو اور سب بانچھت سپھل ہون اور سوکھے گیلے او پتھر کاٹھ سے تم نہ مروگے یہ ہم سچ کہتے ہین اتنا کہہ بر دان دیکر برہما اپنے لوک کو چلے گئے اور برترا سُر بر پاکر خوش ہو اپنے گھر مین آیا اور اپنے والد سے سب بر ملنے کے احوال کہے تو لشٹا بڑے ہوے بیٹے کو جان نہایت خوش ہو کہنے لگے کہ تمہارا کلیان ہو ہمارے دشمن اندر کو مارو اُسے مار تم دیوتون کے مالک ہو جاؤ اور ہمارے دل سے بیٹے کے مرنے کا رنج مٹاؤ کیونکہ لکھا ہے +

چوپائی

کہے جیت بھر رنج پت بجنا	بھوجن بھور چھپا ہم رچنا
گیا یدھیو دوسپنڈ بھوری	تین سو شوت پتر ناگوری
تا سون مکت ممم دکھ اب ناسو	کرشکت سکتہم گیان پرکاسو

کشنشو روپ ست چت تے بھولن
ست باو سبھ شیل نیسوری
بن ابرادہ ہتس شو پا پی ۴

اُترت ناہ کرت بدھو بھون
بیدنین جوات نجبوی
نندت سب بدھو مکھا الالی

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکے ایسے بچن سُن برتراسُر رتھ پر چڑھ نہایت جلد گھر سے نکلا اور جنگ کے نقارے اور سنکھ کی آواز کرتا ہوا
اور نہایت مد سے بھرا ہوا اور نوکرون سے نیت کے بچن کہتا ہوا چلا اور کہتا تھا کہ اندر کو جیت دیوتون کا راج لونگا اسیطرح کہتا ہوا چلا
اور بڑی فوج کے شور سے اندر پوری کو ڈرایا اُسے آتا جان جلدی سے اندر خوف زدہ ہوکر فوج کی طیاری کرنے لگا اور سب لوگ
پالون کو بُلا گید ڈ نچھی کے مانند فوج بنا کر کھڑے ہوے کہ وہان دشمن کی طاقت کا ناس کرنیوالا برتراسُر آپہونچا اور دیوتا اور دیتون سے
ردم ہرکھن جدھ ہونے لگا جسمین اندر اور برتراسُر دونون اپنی فتح چاہتے تھے اسطرح آپس مین لڑائی ہونے لگی کہ جنگ ہونے سے
دیوتا ڈرے اور دیت نہایت خوش ہوتے جاتے تھے اور تومر بھند پال گھڑگ کلھاڑا پھرش وغیرہ عمدہ عمدہ ہتھیار آپس مین چلتے تھے اسطرح
کی نہایت سخت اور سوم ہرکھن لڑائی کے ہوتے برتراسُر نے اندر کو غصہ ہوکر پکڑ لیا اور کوچ اور کپڑے اُتار کر اپنے منھ مین ڈال لیا
اور بشتر کی دشمنی کو یاد کرکے نہایت خوش ہوا جب اندر نگلے گئے تو سب دیوتا نہایت فکر مند ہوکے ہاے اندر ہاے اندر بار بار
کہکے رونے اور پکارنے لگے اور نہایت دُکھی ہوکر پرنام کر برہسپت جی بولے کہ اے سریشٹھ براہمن کہیے اب کیا کرنا چاہیے تم
تم ہم لوگون کے بڑے گرو ہو اندر کو برتراسر کھا گیا اگرچہ اور دیوتون نے اُنکی حفاظت بھی کی تھی بغیر اندر کے ہم کم طاقت
ہوکر کیا کرینگے اُنکے چھوٹنے کے لیے آپ کوئی پرسچرن کیجیے برہسپت بولے کہ اے دیوتو کیا تمھارے اندر کو برتراسُر نے
منھ مین ڈال لیا مگر ابھی زندہ ہین اسلیے پہلے اُنکے نکالنے کی تدبیر کرنی لازم ہے پھر دشمن کے مارنے کے لیے پرسچرن وغیرہ
کیے جاوینگے دیوتا اندر کو ایسے جانکر نہایت متفکر ہوے اور سوچ بچار کر اندر کے چھوٹنے کی تدبیر کرنے لگے اتنے مین دشمن کی
ناس کرنیوالی جمہائی دیوتون نے پیدا کی کہ وہ سبکو آئی اُسی سے برتراسُر کا منھ بھی پھیل گیا اور اندر اپنے انگون کو اُچھالتے ہوے
نکل آئے تبھی سے لوگون کو جمہائی آنے لگی پہلے نہ تھی اندر کو دیکھ سب دیوتا خوش ہوے پھر دیوتا اور دیتون کا ردم ہرکھن جدھ
دس ہزار برس تک ہوتا رہا ایک طرف لڑائی کے لیے سب دیوتا تھے اور ایک طرف نہایت طاقتور برتراسُر اکیلا تھا جب بردان
کے سبب برتراسُر بڑھ گیا تب اُس سے دہشت کھاکر اندر ہارے اور نہایت دُکھی ہوے اور سب دیوتا لڑائی کرنا چھوڑ چل
کھڑے ہوے اندر پُری برتراسُر نے لیلی اور دیوتون کے پاس پائین باغ مین سُکھ بھوگنے لگا اور ایراوت ہاتھی۔ سب
سمان۔ اوچیشروا گھوڑا کامدھین کلپ برچھ اپسراون کی جماعت طرح طرح کے رتن قسم قسم کی مالا یہ سب چیزین برتراسُر کے قابو مین
ہوگئین اور دیوتون کی جماعت اندر پُری اور جگیہ کے حصہ پانے سے علیحدہ کیے گئے اور وہ پہاڑون کے درون اور جنگلون مین
دق ہوکر گھومنے لگے اور برتراسُر دیوتون کی جگہ کو لیکر بڑے مد سے مغرور ہوا تو شتا نہایت ہی خوش ہوکر بیٹے کے ساتھ خوشی
کرنے لگے اور دیوتا آپس مین صلاح کرنے لگے کہ کیا کرنا چاہیے اور موہت ہوکر منیون کے حکم سے کیلاس کو گئے اور اندر سمیت
مہادیو جی کو پرنام کرکے اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا مہادیو مہیشر کرپا کے سمندر برتراسُر سے ہارے ہوے
ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اور اُسی بلوان نے ہماری پُریان چھین لین ہین اب اسکے پیچھے جو کرنا چاہیے آپ کہیے کیا کرین کہان جا وین

اِس دُکھ کے ناس ہونے کی تدبیر دیکھ نہین پڑتی ای مہاراج ہم لوگ بڑے دُکھی ہین مدد کرو بردان کے مدسے بھرے ہوے
اِس دشمن بر تراسُر کو مارو سری شیوجی بولے کہ آؤ برہما کو آگے کرکے سری بشن جی کے استھان کو چلین اور اُنکے پاس جاکر
دشمن کے مارنے کی تدبیر سوچین کیونکہ اِس کچھے شکت اور فریب کے جاننے والے طاقت ور اور نہایت عقلمند سرناگت کے
پالنے والے دیا کے سمندر جنار دن باسدیو جی ہین اُن دیوتون کے مالک بغیر اور کہین کارج سدھ نہوگا اِس سے نسب
کارج کی سادھی کے لیے وہان چلنا چاہیے یہ سوچکر برہما اِندر مہادیو اور سب دیوتون کو ساتھ لیے سری بھگت بتسل سری
بشن جی کے استھان کو گئے اور بشن جی پرمیشر جگت گرو وغیرہ بے تعداد نامون سے مشہور ہین بید کے کہے ہوے
پورکھ سوکت سے اُنکی استت کرنے لگے تب لچھمی کے پت بشن جی ظاہر ہوے اور سب دیوتون کی عزت کرکے
بولے کہ ای دیوتو برہما اور رودر کے ساتھ یہان کیسے آئے سب لوگون کے آنے کا سبب کہو یہ سُن سب رنج کے
بھرے ہوے ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوگئے اور بشن جی سے کچھ بول نہ سکے

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین اندر سہت سب دیو		ہم دیبی استت کرلیئو برکھون یہ بھیو

سری بیاس مُن بولے کہ اس طرح چنتا سے دیوتوکون آتر دیکھ سب ارتھون کے تتھیہ جاننے والے سری بشن جی پریم کے
بھاو سے بھرے ہوے دیوتون سے بولے کہ ای دیوتو تم چپ کیون ہو رہے ہو برا بھلا جو کچھ کام ہو کہو کہ جسمین تمھارے
دُکھ کے دور کرنے کی تدبیر کی جاوے یہ سُن دیوتا بولے کہ ای مہاراج تینون لوک مین کیا آپ نہین جانتے ہین بار بار کیا پوچھتے
آپنے پیشتر ہی مین کا اوتار دھر پانون سے تینون بھون دباکر اور بل کو باندھ اندر کو دیوتون کا راجہ کیا تھا اور موہنی روپ دھارن
کرکے دیوتون کو امرت پلایا اور دیتون کو مارا تھا اسلیے دیوتون کی مصیبت تمھین دور کرسکتے ہو سری بشن جی بولے کہ دیوتو تم
مت ڈرو اُسکے مارنے کی ہم بہت اچھی تدبیر جانتے اور اُسکو کہتے ہین جس سے تمکو خوشی ہوگی آپ لوگون کے فائدے
کی تدبیر ہمکو ضرور کرنی مناسب ہی بُدھ بل دربیہ اور فریب چاہی جس سے ہو تو ودیون نے سام دام ڈنڈ بھید یہ چار تدبیرین
کہی ہین اُنمین کوئی دوستون سے کرنی چاہیے اور کوئی دشمنون کے ساتھ اُس نے برہما جی کی عبادت کی اسلیے برہمانے اُسے
بردان دیا ہی اُسکے پربھاو سے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتا اُسکو توشٹا نے پیدا کیا ہی اسلیے وہ تمسے دشمنی رکھتا ہی
اور دشمنون کے پُر کو جیتنے والا ہی اسلیے بغیر سام کے یہ دشمن مارا نہین جاسکتا پہلے تم اُسکو طمع دیکر اپنے قابو مین کرنا چاہیے
پھر مارنا۔ ای سب گندھرب جہان یہ طاقت ور برتراسُر ہی تم وہان جاؤ پہلے اُسکی خوشامد کرو پھر جیتو گے وہان جاکر جیسی باتین
وہ کرے ویسی تم بھی کرنا اسطرح یقین دلاکر دوستی کرنا جب وہ خوب یقین کرنے لگے تو مارنا چاہیے طاقتور دشمن کے
مارنے کی یہی تدبیر ہی ہم چھپے ہوے اندر کے بجر مین گھس جاوینگے یہی مدد کرینگے وقت کو دیکھتے رہو جب تک عمر
پوری نہوگی تب تک وہ کیسے مرسکتا ہی اور گندھرب مُن سب جاؤ اور کپٹ سے اس سے دوستی کرو جیسے

وہ یقین لاوے ویسی تدبیر کرنا ہم چھپ کر بحیرمین گھس جاوینگے او یقین دلاوے بنا کبھی آسے اندر نہ مار سکینگے ہماری مدد سے اُسے
مارین گے وشسٹ دشمن سے سُستھتا کرنے مین کچھ دوکھ نہین شور دھرم سے طاقت ور دشمن نہین مارا جاتا دیکھو بامن وپ
دھار کر ہم نے دیتون کو فریب دیا تھا اور تم لوگ اکٹھے ہوکر بھگوتی مہامایا کی سرن مین جاؤ اور استوتر اور منتر پڑھو وہ تم
لوگون کی مدد کرین گی اُس ساتوکی پراکرت سدھ کی دینے والی اور کام کی دینے والی بھگوتی کی مہربانی سے اندر بھی اُسی
کی آرادھنا کر کے لڑائی مین دشمنون کو مارینگے وہ سبکی موہنے والی مہامایا دانو کو موہے گی جب موہت ہو جاویگا تو برتراسُر
جلدی مرجاوے گا جب وہ ماتا خوش ہوگی تو سب کام سدھ ہو جاوینگے نہین تو کسی کے منورتھ کی سدھ نہوگی وہ انترجامی
سروپا اور سب کارنون کی کارن ہے اسلیے اُس پرکرت لچھنو کی ماتا کو ساتوک بھاو سے دشمن کی ناس کرنے کے لیے بھجو
پہلے ہی ہم نے نہایت سخت لڑائی پانچ ہزار برس کر کے مدھوکیٹبھ دیتون کو مارا تھا تب بھی ہم نے مہامایا کی استت کی تھی
جب اُسنے اُنکو موہت کیا تھا تب ہم نے فریب سے مارا تھا اُسیطرح تم لوگ بھی پرکرت کو بھجو سب طرح سے وہ کام پورا
کریگی جب اس طرح بشن جی نے دیوتون کو سکھایا تب دیوتا مندار وغیرہ کے درختون سے سجے ہوئے سُمیر پربت پر گئے اور
تنہائی مین بیٹھکر دھیان جپ تپ کرنے لگے اور جگت کی ماتا سرشٹ کی سنگھار کرنے والی اور بھگتون کا کام پورا
کرنیوالی کلیس کی ناس کرنیوالی امبا کی استت کرنے لگے

مول

देवि प्रसीद परि पाहि सुरान्मतप्रान्त्वत्रा सुरेशा समरे परि पीडितांश्च ॥ दीनार्ति नाशन मरे
परमार्थतत्त्वे पाप्ताँ त्वदङ्घ्रि कमलं शरणां सदैव ॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی سنسار تاپ سے جلے ہوئے اور برتراسُر سے لڑائی مین دُکھ پاتے ہوئے دیوتون کی رچھیا کیجیے اور خوش
ہو جیے آپ عاجزون کے دُکھ کے ناس کرنے مین پر اور پرمارتھ ست کے نشچیہ روپنی تمھین ہو اور دیوتا آپ کے چرن کمل
کی ہمیشہ سرن مین

مول ۲

त्वं सर्व्व विश्वजननी परि पालयास्मान्पुत्रानिवाति पतितान् रिपु सङ्कटेस्मिन् ॥ मातर्नते
स्त्व विदितम्भुवन त्रयेपि कस्मादुपेक्षसि सुरान सुरमतप्तान् ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ماتا تم سب سنسار کی جننی ہو اسلیے اِس دشمن کی مصیبت مین کھڑے ہوئے ہم لوگون کی بیٹے کی طرح پرورش
کیجیے تم سے تینون بھونون مین کچھ چھپا نہین ہے تو دیتون کے ستائے ہوئے دیوتون کو کیون چھوڑتی ہو۔

مول ۳

त्रैलोक्यमेतदखिलं विहितन्त्वयैव ब्रह्मा हरिः पशुपति स्तव वा मनोत्थाः कुर्व्वन्ति कार्य्यं

मखिलं स्ववशान ते त्वद्भ्रू भङ्ग चालन वशा दिहरान्ति कामम् ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی سب تینون لوک تمھین نے بنائے ہین اور برہما بشن اور مہادیو تمھین سے پیدا ہو کر سب کام کرتے ہین مگر وہ تمھارے بھوؤن کے چلنے کے بس ہو کر بہار کرتے ہین خود مختار نہین ہین —

مول ۴

माता सुतान्परि भवात्परिपाति दीनान् रीतिस्त्वयैव रचिता प्रकटा पराधान् ॥ कस्मान्न पालयसि देवि विना पराधान स्मान्त्व दङ्घ्रि शरणान्करुणा रसाब्धे ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) اے دیبی جن دین پترون سے قصور بھی ہو جاتا ہے اُنکی ماتا رچھا کرتی ہے یہ قاعدہ جگون کے شروع مین تمھین نے بنایا ہے اے کرپا کی سمندر ہم تمھارے چرن کے سرن مین پہونچے ہین تو ہم بقصورون کی رچھیا کیون نہین کرتی ہو —

مول ۵

नूनंम्मदङ्घ्रिभजनाप्रपदाः किलै ते भक्तिं विहाय विभवे सुख भोग लुब्धाः ॥ नेमे कटाक्ष विषया इति चेन्न चैषा रीतिस्सुतेजन न कर्तरि चाप दृष्टा ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) اگر یہ بات ہو کہ یہ اندر وغیرہ ہمارے چرنون کے بھجن سے اندراسن وغیرہ اودر اور استھان پا کر اب ہماری بھگت کو چھوڑ کر الیشرج مین سکہ بھوگ وغیرہ کے لوبھی ہو گئے ہین اسلیے ہماری کرپا کٹاچھ کے لائق نہین تو یہ قاعدہ بیٹے اور ماتا مین کہین نہین دیکھا

مول ۶

दोषोनवनोऽत्र जननि प्रति भाति चित्ते यत्ते विहाय भजनं विभवे निमग्नाः ॥ मोहस्त्वया विरचिताः प्रभवत्यसौ न स्मात्त्वभाव करुणो दृमुसे कथन्न ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) اے ماتا جو ہم لوگ تمھارے بھجن کو چھوڑ بھو مین ڈوب رہے ہین یہ چت مین ہم لوگون کا دُوکھ نہین جان پڑتا کیونکہ تمھاراہی بنایا ہوا موہ ہم لوگون مین ہوتا ہے آپ کرُناجگت ہین کیسے دیا نہین کرتی ہو —

مول ۷

पूर्वन्त्वया जननि दैत्य पतिर्बलिष्ठो व्यापादितो महिष रूप धरः किलाजौ ॥ अस्मात्कृते सकललोक भया वहन्नम्वृत्रङ्ख्य न्न भयदं किंधुनोपिमातः ॥७॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا آپ نے پیشتر ہم لوگون کے لیے لڑائی مین طاقت ور مہکھاسُر کو مارا اب سب لوگون کے خوف دینے والے اُس برترا سُر کو کیون نہین مارتی ہو —

مول ۸

शुम्भस्तथापि बलवानुजो निशुम्भस्तौभ्रातरौ तदनुगा निहता हतौ च ॥ वृत्रन्तथा जहि
खलम्प्रबलन्दयार्द्रं मत्तँ व्विमोहय यथात्र भवे द्ययासौ ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اور اسیطرح طاقت ور شمبھ اور نشمبھ اسکے چھوٹے بھائی اور اسکے سب نوکرون کو آپ نے مارا ای دیا کی بہت اسیطرح
کھل اور پرَبل برتراسُر کا ناس کرو اس طرح سے ات ویشیش مست ہونے پاوے ۔

مول ۹

त्वम्पालयाद्य विबुधान् सुरेशामातस्सन्ता पिनानति तराम्भय विह्वलाँश्च ॥ नान्योऽस्ति
कोऽपि भुवनेषु सुरार्तिहन्ता यः क्लेशजालमखिलन्निदहेत्स्वशक्त्या ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) ای ماتا دیت برتر اسُر کے دُکھ دیئے ہوے اور اُسکے خوف سے آزردہ دیوتون کی آپ پرورش کیجیے اور کوئی
بھونون مین ایسا دیوتون کے کشٹ ہرنے والا نہین ہی جو سب کلیسون کو اپنی ہی طاقت سے بھسم کردے ۔

مول ۱۰

खलेदया नव यदि मथिता तथापि जह्येन मासुजनदुःखकरङ्खलञ्च ॥ पापात्समुद्धर
रभवानि शरैः पुनाना नो चेत्प्रयास्यति तमो ननु दुष्टबुद्धिः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ای بھوانی اگر برتراسُر پر تمکو دیا ہو توبھی لوگون کے دُکھ دینے والے اِس کھل کو جلدی ماریے اور تیرون سے
پوتر کرکے اِسے اودھاریے جو ایسا نہ کروگی تو یہ دُشٹ بدھ ضرور نرک مین جاویگا ۔

مول ۱۱

ते पापिनास्सुर वनँ व्विबुधारयो ये हत्वा रणेऽपि विशिखैः किल पावितास्ते ॥ त्राता न किं
न्निरयपातभया दयार्द्रे यच्छत्रवो नहि किँ व्विनिहंसि खलम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) ای دیا کرنے والی دیوتون کے دشمنون کو جنگ مین اپنے تیرون سے مار اور اُنکو نندن بن پہونچایا توکیا اُنکو تم
نہین کیا اور نرک مین گرنے سے رچھا نہین کی بلکہ پوتر بھی کیا اور نرک مین گرنے سے بچا لیا اگرچہ وہ دشمن بھی تھے
تو برتراسُر کو کیون نہین مارتی اسیطرح اُسکے اوپر بھی مہربانی کیجیے ۔

مول ۱۲

जानीमहे रिपुरसौ नव सेवको न मायेन पीडयति नः किल पापबुद्धिः ॥ यस्तावकस्त्विह भवे

श्मशानसौकिन्त्वस्माद पङ्कजरतान्नतु पीडयेद्धा ॥ १२॥

ٹیکا

(۱۲) ہم جانتے ہین کہ یہ دشمن تمہارا سیوک نہین کیونکہ یہ پاپ بدھ اکثر ہم لوگون کو ستاتا ہی جو تمہارا سیوک ہوتا تو تمہارے چرن کمل مین رت رہکر ہم دیوتون کو کبھی نہ ستاتا۔

مول ۱۳

कुर्म्मः कथञ्जननि पूजन मद्य तेम्ब पुष्पादिकन्तव विनिर्म्मितमेव यस्मात्॥ मन्त्रावय श्च सकलम्य शक्ति रूपन्तस्माद्भवानि चरणे प्रणतास्य नूनम् ॥ १३॥

ٹیکا

(۱۳) ای ماتا ای امب تمہاری پوجا ہم لوگ کیسے کرین کیونکہ کوئی سامان پاس نہین ہی جو پھول وغیرہ منتر تنتر اور ہم سب لوگ جانتے ہین وہ تو آپ ہی نے بنائے ہین اور سب پدارتھ ہی شکت روپ ہین اسلیے آپ کے چرنون مین پرنام کرتے ہین۔

مول ۱۴

धन्यास्स एव मनुजाहि भजन्ति भक्त्या पादाम्बुजन्तव भवाब्धिजे षुपोतम्॥ यंय्योगि-नोऽपि मनसा सततं स्मरन्ति मोक्षार्थिनो विगतराग विकारमोहाः ॥ १४॥

ٹیکا

(۱۴) جو منشی سنسار ساگر کے جل کے اترنے کو بوہتر نوکا روپ تمہارے چرن کمل کو بھکت سے بھجتے ہین وہ دھن ہین کیونکہ جن چرن کملون کو موچھ کے چاہنے والے راگ بکار مدہ سے رہت ہوکے دل سے یاد کیا کرتے ہین۔

مول ۱۵

ये याज्ञिकास्सकल लोक विदोपि नूनन्त्वां सस्मरंति सतत ङ्किल होमकाले ॥ स्वाहान्तु तृप्तिजननी मसुरैश्वराणा भूयस्स्वधाम्पित्रगणास्य चतृप्तिहेतुम् ॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) جو جگیہ کرنے والے بید کے جاننے والے لوگ ہون مین سواہا روپنی دیوتون کی ترپت کرنے والی تمکو ہمیشہ یاد کرتے اور پترون کی سیر کرنے والی سُدھا سروپنی کو یاد کرتے وہ بھی دھن ہین۔

مول ۱۶

मेधासि काकि सिशान्तिरपि प्रसिद्धा बुद्धिस्त्वमेव विशदार्थ्यकरी नराणां ॥ सर्व्वेत्वमेव विभजन्भुवनत्रये ऽस्मिन्कृत्वाददासि भजतां कृपया सदैव ॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) میدھا۔کانتی شانتی اور منشیون کی نرمل بدھ دینے والی تمہین ہو اور تینون بھونون مین سب الشرح تمہین ہو اور تم سب

بھو بنا کر جو تمکو بھجتے ہین کرپا کرکے انکو ہمیشہ دیتی ہو۔
بیاس جی بولے جب اسطرح سب دیوتون نے استت کی تو دیوی جی ظاہر ہوئین جو نہایت سُندر رُوپ سب زیور پہنے بچھانی
انگس اور ابھیہ مدرا سمیت چتر بھوجی مورت بجتی ہوئی کنکنی اور کردھنی اور کوکلا کی مانند آواز کرتی ہوئی اور بڑی سوبھاؤ دینوالے
کنگن اور گھنگرو پہنے ہوئے اردہ چندرا کا رتن اور مُکٹ سمیت مند مند مسکراتی ہوئی کمل مُکھی تین نیتر کیے اور پاربات کی
ناڑی کی طرح سُرخ رنگ دھارے ہوئے اور سُرخ کپڑے پہنے اور سُرخ ہی چندن لگائے خوشی سے سُندر مُکھ کرکے کرنا من
دھارن کیے سب سنگار کیے سب جاننے والی سب کے رہنے کی جگہ سب بیدانت شاستر سے سدھ سچدانند روپی تھی اور دیوتون
سے بولی کہ تم لوگون کا کون کام ہے تب سب دیوتا بولے کہ دیوتون کے نہایت دُکھ دینے والے برتراسُر کو مارئیے جس طرح سے
تمہارے دیوتا پہلے تھے ویسے ہی پھر کیجیے اور ہتیار طاقت اور ڈنڈ دیجیے جس سے یہ دُشٹ مارا جاوے بھگوتی نے کہا سب باتین
ہونگی اتنا کہکر انتردھیان ہوگئین اور دیوتا اپنے استھان کو گئے

ادھیائے چھٹا

دوہا

اور دیہی مہاکبب جیہہ سُن سکل سناتھ		یا چھٹین ادھیائے مین برتراسُر بدھ گاتھہ

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح برہا کر دیوتا تپسوی اور سب لوگون کو تیج سے پرخولت لوک کو جلاتا ہوا برتراسُر نظر آیا اور رکھ لوک
اُسکے پاس جا پیارے بچن سام جگت رس رہت دیوتون کے کارج سدھ ہونیکے لیے بولے کہ اے برتراسُر اے مہا بھاگ سب لوگون کے خوف
دینے والے تم سے یہ سب برہمانڈ پورن ہوا مگر جو تمسے اور اندر سے دشمنی رہتی ہے وہ سکھ کے دور کرنے والی اور دُکھ دینے والی ہے
نہ تم سُکھ سے سوتے نہ اندر اسلیے دونون کو دشمن سے خوف بنا رہتا ہے تم دونون کو لڑتے ہوئے بہت عرصہ ہوا اور دیوتا اور دیت
اور سب رعایا دُکھی ہے اس دنیا مین سُکھ قبول کرنا اور دُکھ چھوڑنا چاہیے دشمنی کیے ہوئے کو سُکھ کبھی نہین ہوتا جنگ کی تو سنگرام
کے رسک لوگ تعریف کرتے پنڈت تو کبھی نہین کرتے کیونکہ جنگ سنگار رس کا نقصان کرنیوالا ہوتا ہے اور لکھا ہے کہ چھوٹون سے
کبھی لڑنا نہ چاہیے پھر تیز بانون سے کون کہے جنگ مین فتح پانیکا ہمیشہ شک رہتا ہے مگر تیر تو ضرور ہی بدن مین لگتے ہین اس
دنیا مین فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہے یہ جانکر کبھی جنگ کرنا نہ چاہیے وقت پر بھوجن اشنان سجیا پر سونا استری سادھن
یہ چیزین سُکھ کی سادھن ہین اس خوف ناک جنگ مین تیرون کی برکھا سے جُدا کرنیوالے کو کون سُکھ ہے جسمین گدھ گرتے
دشمنون کو سُکھ ہوتا جو لکھا ہے کہ سنگرام مین مرنے سے سُرگ کے سُکھ ملتے تو وہ للچانے اور پرچانے کے لیے ہے بھلا بدن کو کٹا کر اور دُکھ پاکر لوگ
سیار وغیرہ سے بدن نچوا کر کون سُکھ سُرگ کی بانچھا کریگا اسلیے تمہاری اور اندر کی دوستی ہوجاوے جس سے تم اور اندر دونون سُکھ پاوہم
سب تپسوی اور گندھرب اپنے اپنے آسرم پر بیٹھکر سُکھی ہووین یہ باتین دوستی ہوجانے سے ہونگی اور تم دونون مین لڑائی بنی رہنے سے
عابد مُن گندھرب کنّر سب دُکھی رہینگے ہم تو سبکی شانتی ہوجانے سے تمہاری اور اُنکی دوستی چاہتے ہین اور ہم لوگ بھی تمہارے
سُکھ کے پیچھے سُکھی ہین اور تمہاری دوستی کے مجوانی ہم لوگ ہین قسم دلاکر دونون دمیون کو ملادینگے اندر تمہارے آگے پہلے قسم کھاوینگے

اور تمہارے دل کو خوش کرینگے دیکھو ست پر زمین جمی ہے ست ہی سے سورج تپتے ہوا بہتی سمندر مرجادا کو نہین چھوڑتا اسیلیے
ست ہی سے تمہاری اور انکی دوستی ہوجاوے اسکے کر ڈیرا جل تیل سکھ سے سب رہین گے تم دونون کو دوستی کرنی ضرور ہے یا
ہی رکھیون کے بچن سن برترانسر بولا آپ عابدون کی ضرور ہمکو عزت کرنی چاہیے آپ جھوٹھ کبھی نہین بولتے اور ہمیشہ آچار وا ار ز رہتے
رہتے اس سے فریب کا سبب نہین جانتے بیر کیے ہوے شٹھ کامی بیشرم عقلمند کو چاہیے کہ اُنسے دوستی نکرے سو یہ ڈر آچاری
بیشرم براہمن کے مارنے والا عیاش اور شٹھ اندر ہے اسیلیے ایسے آدمی کا یقین نہ کرنا چاہیے آپ ہمیشہ عبادت کرتے ہین اور دشمنی مین
تمہارا دل کبھی نہین لگتا اور شانت چت ہو کر کارن اس بھیے کو نہین جانتے مُن بولے کہ جو آدمی بُرا بھلا کرم کرتا ہے اُسے بھوگنا پڑتا ہے
اسیلیے دشمنی کر کے کہان شانتی ہو سکتی ہے بشواس گھاتی پُرش ضرور نرک مین جاتا ہے اور دُکھی رہتا ہے اور براہمن کے مارنے
والے اور شراب پینے والون کے پاپ چھوٹنے کی تدبیر بھی ہوجاوے مگر بشواس گھاتی اور شیو دروہی کا پاپ دور نہین ہوسکتا
اب تمکو جس بات کی اچھا ہو قبول کرو اور دوستی کرو یہ سُن برترانسر نے کہا کہ سوکھے گیلے پتھر اور کاٹھ اور بجر سے دن اور رات مین
دیوتون کے مالک اندر سے نہ مارا جاؤن اسی طرح اندر سے دوستی چاہیے اور تدبیر سے نہین رکھیون نے کہا بہت اچھا اور اندر کو
وہان بُلا کر اور اقرار سُنا کر دونون کی دوستی کرادی اندر نے بھی بہت سی قسمین کھائین اور ہچھین آگ کو گواہ کیا جب آپس مین کی
دوستی ہوئی تو برترانسر کو یقین ہوا اور اندر کے ساتھ دوستون کی طرح گھومنے لگا کبھی نندن بن مین کبھی گندھمادن پہاڑ پر کبھی سمندر
کے کنارے پر دونون ساتھی بچرنے لگے اسطرح کے ملاپ سے برترانسر نہایت خوش ہوا اور اندر بھی اُسکے مارنے کی تدبیر رات دن
سوچنے لگا اور عیب دیکھنے لگا اسطرح بہت عرصہ گذر گیا اور برترانسر کو اندر کا بہت یقین آگیا اس طرح کچھ برس گذر گئے ایکدن توشٹا
برترانسر سے بولے کہ ای بیٹے جس سے دشمنی ہو اُسکا یقین کبھی نہ کرنا چاہیے اندر تم سے دشمنی کیے رہتا ہے اور تمہاری بدگوئی
کیا کرتا ہے پھر طمع سے متوالا ہے بگاڑ مین لگا ہوا دوسرے کے دُکھ کو سُکھ ماننے والا پر استری کو عیب سے دیکھنے والا دشمنی مین
موجود بادی بد سے مغرور اندر ہے جسنے ماتا کی سوت کے پیٹ مین گھس کر حمل کاٹ ڈالا پہلے سات حصے کیے جب وہ رونے لگے تو
ایسا بیرحم کہ اُسنے اُن ساتون کے پھر سات سات ٹکڑے کیے جو سات سو انچاس پَون ہوگئے ای بیٹے تم یقین مت کرو جسنے ایک
دفعہ پاپ کیا اُسے دوسری دفعہ کرنے مین کیا شرم ہے اگرچہ والد نے اُسے اسطرح سمجھایا مگر اُسکی موت تو قریب ہی آگئی
تھی کچھ دھیان نہ کیا ایک دن گھومتے گھومتے شام کے وقت سمندر کے کنارے پر اُسے اندر نے دیکھا اور اُسکے بدھ کا
بچار کیا کہ نہ رات مین نہ دن مین مریگا شام کا وقت ہے نہ رات ہے نہ دن ہے اسیلیے اسی وقت مارنا چاہیے کیونکہ اکیلا یہان مل گیا ہے
یہ سوچ ناس رہت سری بشن جی کا دھیان کیا سری بھگوان چھپ کر وہان آئے اور اندر کے بجر مین گھس گئے تب اندر سوچنے
لگے کہ لڑائی مین دشمن کو کیسے مارین کیونکہ یہ دیت اور دیوتون سے فتح نہین ہوسکتا اور اسکو مارنا ضرور ہے اُسی وقت
پہاڑ کی طرح سمندر مین بہتا ہوا پھینا اُنھون نے دیکھا اور سوچا کہ یہ نہ تر ہے نہ خشک اور نہ کوئی ہتیار ہے یہ بچار لیلا پُور بک
پھینا لے لیا اور بڑی بھگت سے خوش ہو کر پراشکت مہاما یا کو یاد کیا دیبی جی نے اپنا انس پھینے مین ڈال دیا اور بجر پھینے
سمیت برترانسر کے اوپر چھوڑا بجر کے لگتے ہی وہ جلد زمین پر گر پڑا جیسے پہلے بجر سے پہاڑ گرتے تھے اُسے گرے ہوئے
دیکھ اندر نہایت خوش ہوے اور طرح طرح سے اندر کی اُستت کرنے لگے اور دشمن کے مرجانے پر اندر دیوتا سمیت نہایت

نہایت خوش ہوے اور جسکے پرشاد سے دشمن مارا گیا اُس دیبی کی استت طرح طرح کے استوترون سے کرنے لگے اور دیوتون کی بھلواری مین دیبی کا منڈپ بنوا دیا اور پدم راگ بی کی وہان استھاپنا کی۔

چوپائی

منو کال دیو گن پوجا – دیبی کیر کرہین نہین دوجا
تب سے نر کل دیو بھوانی – بھئی مرکھا نہین یہ مم بانی
ترمبون مین لشٹھ لشن کر بوجن – کین پرندر من مُنہ دُوجن
دیو بہینا پر ترنیا سنے – شنکھ کر بابو بہت ہر کھاتے
سرکھت بھیے دیو شمدایا – کنز راجھس جہہ نکایا
اروگندھرب سکل سکہہ پورے – بکھیے نہ یا منہ گہت کردُرے
پرنسکت پروشن جت پاپنا – سوا بہیو پر تر ہی کرپھینا
اروبھگوتی کین تا موہو – ست بچن مُنینے نہین کوہو
پاشون پرترتہستری دیبی – کہی جات شُسر نرمن سیوی
ہیتو شنکر جا سون تیہی ہیتو – شنکر نہت بر تر ہی کہہ دیتو

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت شتما دھیاے مین ہتیا بھیہ سی شنکر – کیت رہیو جسم لہو پن بھاکہہ امر لور جکہہ

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسے گرا ہوا دیکھکر بشن جی پوری کو گئے مگر برترا سُر کی ہتیا سے اُنکو شنک رہا اندر بھی خوف زدہ ہوکر اندر پُری کو گئے اور مُن ایسے دشمن کے مرنے پر نہایت خایف ہوے اور کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسا فریب دیا یہ پاپ ہم نے کیا کیا اندر کے سنگم سے مُن کا لفظ ہی برتھا ہوگیا ہمارے ہی کہنے سے برترا سُر کو یقین ہوا دیکھو بشواس گھاتی اندر کے ساتھ ہملوگ بھی بشواس گھاتی ہوے اس پاپ مُول ممتا کو دھرکار ہے جو انرتھ کرنے والی ہے جو کہ بڑے فریب سے ہم لوگون نے قسم لی اور کسے دھوکا دیا صلاح کرنے والا بُدہ دینے والا یا اشارہ کرنے والا اور پاپی کی حمایت کرنے والا یہ سب پاپ بھاگی ہوتے ہین کیونکہ مدد کی ہے اسلیے بشن جی بھی پاپی ہوے کہ ستو مورت ہو بجر پاپ مین گھُس کر جنھون نے مارا لوگ اپنے مطلب مین ہی مشغول رہتے پاپ کا ڈر کچھ نہین جانتے اندر کے ساتھ بشن جی نے ضرور پاپ کیا دیکھو دھرم ارتھ کام موچھ یہ چار پدارتھ ہین اُنمین بیچ والے دو پدارتھ رہگئے ہین اور شروع اور آخر کے یعنی دھرم موچھ ناس ہو گئے ہین اور وہ ہی لوک مین دُر لبھ ہین صرف ارتھ کام ہی سبکو پیارے اور اُتم لگتے ہین دھرم دھرم کہنا تو صرف بات ہی بات ہے کچھ اُسے کوئی کرتا نہین ایسی بات کہنی تو اسکے لیے ہے کہ لوگ کہنے لگین کہ یہ بڑے دھرم والے ہیرے گیانی بڑے پنڈت ہین کچھ سچ نہین

مُن لوگ بھی اسطرح دل مین سوچکرا وداس ہوا نیے اپنے گھر کو چلے گئے توشٹا اندر سے بیٹے کا مرنا سن بہت روئے اور وہ جہان مرا پڑا تھا وہان گئے اور پرلوک کی اُسکی سب کریا کرنے لگے اور اسنان کر تلودک وغیرہ دیا اور دُکھی ہوکر اُنھون نے اندر کو سراپ دیا کہ جیسے تمنے بشواس گھات کرکے ہمارے بیٹے کو مارا ویسے ہی الیشر تمکو دکھ دیگا اندر کو اسطرح سے سراپ دے توشٹا سمیر پربت پر نہایت سخت عبادت کرنے لگے اتنی کتھا سنکر جنمیجہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ برترا اُسر کو مار اندر کو کون سکھ یا دُکھ ہوا اُسے کہیے بیاس جی نے جواب دیا کہ اے مہاراج بار بار کیا پوچھتے ہو بُرا یا بھلا جاہے جو کرے اُسکا پھل ضرور بھوگنا پڑتا ہی چاہے طاقت ہو چاہے نا طاقت اور چاہے بہت کیا ہو چاہے تھوڑا دیوتا اور منگھ سب کو بھوگنا پڑتا ہی برترا اُسر کے مارنے کیلیے بشن جی نے اندر کو صلاح دی تھی اور بجر مین گھُس کر مدد کی تھی مگر جب اندر کو مصیبت پڑی تو بشن جی بھی مددگار نہوے کیونکہ جب اچھے دن ہوتے ہین تبھی سب دوست وغیرہ مدد کرتے ہین بیوقت کون کسی کی مدد کرتا ہی جب دیو بگمہ ہوتا ہی تو پتا۔ ماتا عورت بھائی نوکر دوست بیٹا یہ کوئی مددگار نہین ہوتے پاپ اور پُن کرنے والا ہی بھوگتا ہی برترا اسر کے مارنے کے بعد سب دیوتا آئے اور اندر بناتج کے ہوگئے اور دیوتا آپسمین آہستہ آہستہ کہنے لگے کہ یہ براہمن کا مارنے والا اندر ہی بھلا کہو ایسا کون ہی کہ قسم کھاکر قول کرکے پھر جب دشمن کو بخوبی یقین ہو جاوے تو اُسے مارڈالے اسطرح کی کتھا دیوتون کی سبھا اور اُنکے باغ وغیرہ سب جگہہ پھیل گئی کہ اندر نے یہ بُرا کام کیا پھر مُنیون نے بید اور شاستر کی بات چھوڑ یقین کرایا اور پھر اُنھون نے فریب سے مارڈالا بھلا کون ہی جو قول کرکے پھر مارڈالے ایک اندر اور بشن جی کو چھوڑ کر جیسے انھون نے اُسے مارڈالا ہی اسیطرح طرح طرح کی گفتگو دیوتون کی سبھا مین ہوتی تھی اور اندر بھی سُنتے تھے جو اُنکے ہی کیرت کے خلل ڈالنے والی تھی جسکی لوک مین کیرت جاتی رہی اُس جیوی کو دھرکار ہی کہ جسکو دیکھکر دشمن بھاگے اور وہ اسے مارڈالے آسے بھی دھرکار ہے اندر دیومُن راجہ بھی کیرت کے ناس ہونے سے گرگیا تھا پھر ہملوگون کے سمان پانی کو کیا کہنا ہی تھوڑے قصور سے راجہ جاجات بھی گر گئے نرگ راجہ گرگٹ ہوے بھرگ جی کے سر کاٹنے مین بھگوان الیشر بشن جی بھی دُکھی ہوے اور براہمن بھرگ کے سراپ سے جانور اور بکری وغیرہ کی جون مین پیدا ہوے پھر بامن ہوکر بل کے گھر مین بھیکھ مانگنے گئے اس سے زیادہ کون دُکھ کسیکو پڑیگا اور بھرگ جی کے سراپ سے سری رامچندر جی نے بن باس مین بے تعداد دُکھ اُٹھاے اُسیطرح اندر نے بھی برہم ہتیا کے پاپ سے بڑی تکلیفین اُٹھائین نہ سب سدھ سمیت گھر مین سُکھ پاتے تھے نہ کھاتے تھے نہ پیتے تھے نہ آرام سے بیٹھے تھے اندرانی نے ایکدن اُنکو بناتج کے دیکھ پوچھا کہ اے مہاراج آپ کس سے ڈرتے ہین اب تو سخت دشمن بھی مارا گیا آپ کو کونسی فکر ہی عام لوگونکی طرح کیا سوچ کر رہے ہو اور اب تو طاقت ور کوئی دشمن بھی نہین ہی اندر بولے کہ نہ دشمن ہی نہ شانتی ہو نہ سُکھ ہی برہم ہتیا کے خوف سے ہم ہمیشہ ڈرا کرتے ہین نہ نندن بن سُکھ دیتا نہ امرت کا پینا نہ گھر نہ بن نہ گندھرپونکا گانا نہ اپسرونکا ناچ نہ سُکھ کرنیوالی عورت نہ اور بسی عورتین نہ کامدھین نہ کلپ برچھ ہم کیا کرین کہان جاوین ہمارا کلیان کہان ہوگا اسی فکر مین لگے رہتے ہین سُکھ کہین دکھائی نہین دیتا اسطرح اپنی عورت سے کہکر گھر سے نکل کھڑے ہوے اور مانس سر کو چلے گئے اور خوف زدہ اور رنجیدہ ہوکر کنول کی ناڑی مین چھپ رہے اور وہان کوئی مددگار نہ تھا جب اندر کی یہ حالت ہوئی اور اندراسن خالی ہوگیا تو دیوتون کو بڑی فکر ہوئی بڑے بڑے حادثے بھی ہونے لگے اور

رکھہ سدہ گندھرپ راجہ بغیر راجہ کے بڑے دُکھی ہوئے اسطرح راجہ کے نہونے سے دیوتا اور رشیون نے بچار کر نہکھ کو راجہ بنایا اور اندر کے آسن پر بٹھایا اگرچہ راجہ نہکھ دھرم والے تھے مگر راج پاکر جوگن کے بل سے اپسراؤنکے ساتھ دیوتون کے باغون مین کریڑا کرنے لگے اور سکھ باسنا مین نہایت مشغول ہوے اور اندر کی استری کے گن سُنکر اُسکی اِچّھا کی اور رکھیون سے بولے کہ اندرانی ہمارے پاس کیون نہین آتی تم لوگون نے ہمکو اندر بنایا ہی پھر اندرانی کو بھی ہماری خدمت مین بھیجو جو ہمارے دل کی بات کرنا چاہو تو ای رکھیو اور دیوتو ہم تو سب کے اندر ہی ہین ہماری خدمت اُنسے کراؤ آج ہمارے مکان پر اندرانی ضرور آوین دیوتا اور رکھیون نے ایسے بچن سُن اوداس ہو اندرانی سے کہا کہ یہ بدچلن نہکھ تمکو اپنے پاس بلانا چاہتا ہی ہملوگون سے غصہ ہو کر کہتا ہی کہ اندرانی کو ہمارے پاس بھیجو کیا کرین ہمین لوگون نے اسے اندر بنایا ہی۔

چوپائی

یہ سُن سچی بھئی ات دینا — بولی گرو سُن بچن پربینا
رچھا کرو نہکھ سے میری — ہون پربھو پڑی سرن مین تیری
یہ سُن گرو بولے شُبھ بانی — جن ڈرو پاپ نہکھ سون رانی
دھرم سناتن تج نہین تو مین — دیہون نہکھ ہی بہیہ نہین مو مین
سرناگت ہی دیت جو پاپی — جات نرک مُنہہ مرکھا الاپی
سونہہ ہوہ تیاگو نہین تو ہین — متھیا کہت نہ کرو تو سو ہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

یا اشٹم ادھیاے مین سچی ہیست گرو رُکھ — نہکھ تین دیبی کرپا اندر درش یہ لوکھ

بیاس جی بولے کہ نہکھ نے اندرانی کو برہسپت جی کے سرن مین جانکر کام بان سے دُکھی ہوکر برہسپت جی کے اوپر غصہ کیا اور دیوتون سے کہا کہ ہمنے سُنا ہی کہ برہسپت نے اندرانی کو اپنے یہان چھپایا ہی اسلیے ہم اُسے مار ڈالین گے نہکھ کو ایسے خفا دیکھ رکھہ اور دیوتا اُنسے بولے کہ ای راجیندر غصہ ضبط کرو پاپ سے بدھ ہٹاؤ۔ دھرم شاستر مین دوسرے کی استری بھوگ کرنیکی بڑی نندا لکھی ہی اندرانی پت برتا اپنے خاوند کی زندگی کی حالت مین کیسے دوسرا خاوند قبول کرے آپ تینون لوک کے مالک دھرم کے سکھانے والے جو ادھرم کرینگے تو یقین ہی کہ رعایا تباہ ہوجاویگی مالک کو اچھا چال وچلن ضرور رکھنا چاہیے یہان اندرانی کے برابر ہزارون بیسیا ہین مہاتما لوگ سرنگار کا سب رت بتاتے ہین اُسمین زبردستی کہ نہین رس مین خلل پڑتا ہی اُسمین دونون کی برابر محبت ہونی چاہیے اسلیے دوسرے کی عورت سے بھوگ کی اِچّھا نکیجیے تم اچھی جگہ ہو پکا اچھی طرف دل لگاؤ پاپ سے بردہ کی چھے اور پُن سے ترقی ہوتی ہی اسلیے پاپ چھوڑ کے اچھی مت کرو نہکھ بولے کہ گوتم کی عورت کے ساتھ جب اندر نے بھوگ کیا تھا اور جب برہسپت کی عورت کے ساتھ چندرمان نے کیا تب آپ لوگ کہان گئے تھے دوسرے کو نصیحت تو خوب لوگ کرتے ہین

دوسرے کو نصیحت کرنے والے اور اُسیکے مطابق آپ بھی تو کام کرنے والے تو دنیا مین نہین ہین ہمکو اندرانی ملے جس سے تم لوگ
اور اندرانی سبکا کلیان ہو نہین تو ہم کسیطرح سے خوش نہین ہو سکتے یہ سچ کہتے ہین چاہے خوشامد سے چاہے زبردستی جیسے ہو سکے
اندرانی کو جلدی یہان لاؤ یہ سن دیوتا اور مُنی دکھی ہوکر نہکہ سے جو بہت ہی کاماتر تھا بولے کہ اندرانی کو ہم تمھارے پاس سمجھا کر لیے
آتے ہین اتنا کہہ برہسپت جی کے پاس جاکر بولے کہ ہم جانتے ہین کہ اندرانی آپکے یہان چھپی ہے کیونکہ نہکھ ہی آج کل اندر بنایا گیا ہے
اسلیے اندرانی اُسیکو دیجاوے اور شچی اُنکو خاوند سمجھکر قبول کرے یہ سُن دل مین سوچ برہسپت جی امول بچن بولے کہ پت برتا اور جوشرن
مین آئی ہے اندرانی کو ہم چھوڑ نہین سکتے آپ لوگ کوئی اور تدبیر سوچین جس سے وہ خوش ہو نہین تو وہ نہایت خفا ہوگا یہ کہہ آپ ہی
تدبیر کہنے لگے کہ اندرانی راجہ کے پاس جاکر شیرین کلامی سے اُسے موہت کرکے کہے کہ خاوند کے زندہ رہنے کی حالت مین ہم کیسے
دوسرا خاوند کرین جب اندر کو مرا جانونگی تو آپ کو قبول کرونگی اسلیے ہمارے ساتھ چلو اور اندر کو ڈھونڈھو اسطرح قول کرکے
اندرانی ہم لوگون کے ساتھ خاوند کے لے آنے مین تدبیر کرین یہ کہکر برہسپت وغیرہ اندرانی کو آگے کرکے نہکھ کے پاس گئے
اِن سبکو اندرانی کے ساتھ آتے دیکھ نہکھ بہت ہنسا اور اندرانی سے بولا کہ اب ہمکو سب لوگ اندر مانکر پوجتے ہین اسلیے ہمکو خاوند
بناؤ یہ سن اندرانی شرم کے مارے کانپتی ہوئی بولی کہ ای راجہ آپ کو تو ہم خاوند بنایا چاہتی ہین مگر تھوڑی مدت خاموش رہیے ہمارے
دل مین یہ شک بنا ہے کہ اندر ہین یا نہین یہ دریافت کرکے آپ کو خاوند بناوینگی جب تک معاف رکھیے یہ ہم سچ سچ کہتی ہین ابھی
یہ تو نہین جانا جاتا کہ اندر مر گئے یا کہین چلے گئے جب اسطرح اندرانی نے نہکھ کی خوشامد کی تو اُنھون نے خوش ہوکے جانیکا
حکم دیا اندرانی نے جاکر دیوتون سے کہا کہ آپ اندر کے ڈھونڈنے کی تدبیر کرو اندرانی کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ اندر
کے ڈھونڈھنے کے لیے آدیو جگناتھ سرناگت بتسل سری بشن جی کے لوک کو گئے اور پرمیشر کی اُستت کرنے لگے اور بولے
کہ ای دیوتون کے دیوتا اندر برہم ہتیا سے خوف کھاکر نہ معلوم کہان چلے گئے جیسے ہم لوگ بڑے دکھی ہین رچھیا کیجیے اور اندر کو
بتائیے کہ کہان ہین آپ تو سب جانتے ہین یہ بچن سُن سری بشن جی بولے کہ اندر کے پاپ مٹنے کے لیے اسومیدہ جگیہ کرو
اُسیکے پُن سے اندر نشپاپ ہوکر نیجوف ہو پھر اندر ہونگے اسومیدہ سے جگت کی ماتا خوش ہوگی اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ
کا ناس کریگی اسمین کچھ شک نہین ہے کیونکہ اُس دیبی کی یاد کرتے ہی پاپ چھوٹ جاتے پھر اُنکے لیے اسومیدہ کرنے مین پاپ
ناس ہوے پڑے ہین اور اندرانی ہمیشہ ہی بھگوتی کی پوجا کرتی رہین دیبی کا آرادھن سکھ دیگا اور نہکھ بھی مہا مایا کرکے موہت
اپنے کرم سے ناس ہو جاویگا اور اُسیکے کرنے سے پوتر ہوکر بہت جلد اندر اپنے آسن کو پاکر سب بیو بھوگین گے تیج بھرے
ہوے بشن جی کے ایسے بچن سُن جہان اندر مانس سر مین تھے وہان دیوتا آئے اور اندر کو سمجھاکر برہسپت جی کو پروہت بناکر
اسومیدہ جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین برہم ہتیا کو درخت ندی زمین اور عورتون مین بانٹ دیا اور آپ بے گناہ ہو گئے
اور وقت کی آزمایش کرتے ہوے پھر پانی مین گھس گئے اور کسیکو نظر آتے تھے وہ جگیہ کام کرکے الگ کو چلے تب اندرانی
برہسپت سے بولین کہ مہاراج جگیہ کرنے پر بھی ہمارے مالک اندر نظر نہین آتے اب ہم جس تدبیر سے اپنے خاوند کو دیکھین
وہ تدبیر بتلائیے برہسپت جی بولے کہ ای اندرانی تم بھگوتی دیبی کی آرادھنا کرو وہ تمھارے خاوند کو دکھاوینگی اور نہکھ کو
بھی آرادھنا کرنے ہی سے گرادینگی جب اسطرح اُنھین نے برہسپت جی سے سُنا تو اُنسے دیبی کے بس کرنے کا منتر لیا

اور دیبی کی آرادھن کی اور بتر یا سیکھلو پھل پھول ارچن کی سامگری سے سری بھونیشری کی پوجا بھوگ کی چیزین چھوڑکر کرنے لگی کچھ دنون مین خوش ہوکر دیبی جی سومیہ رُوپ دھارن کیے اور چرن تک موتیون کی مالا پہنے خوشی سے تھوڑا تھوڑا مسکراتی تین نیتر دھارن کیے برہما سے چینٹی تک کی ماتا کرُنا سے بھری ہوئین بے تعداد برہمانڈون کی مالک پریشری سومیہ اننت ودا تن سے براجت سبکی مالک سب جاننے والی پہار پر رہنے والی اچھے رُوپ سے نظر پڑین اور اندر کی استری سے بولین کہ ای اندرانی بر مانگو تمھاری پوجا سے ہم خوش ہوئین ہین جو مانگوگی ہم دینگی ہم بر دان ہی دینے کو آئی ہین سچ مین ہمارے درشن نہین ہوتے انیک کڑور جنم کے پن سے ہمارے درشن ہوتے ہین اتنا سُن اندرانی بولین کہ ای پریشری مین اپنے خاوند کے دُرلبھ درشن چاہتی ہون اور نہکھ کا خوف ناس اور اپنی جگہہ پانی چاہتی ہون یہی دیجیے دیبی جی نے کہا کہ ہماری اِس دُو کی کے ساتھ مانس سرکو جاؤ

چوپائی

جہان مُورت اچلا مم رہیے	تشُو کام نامتی سب کہیے
تنہہ تم نج پت دیکھو جائی	دُکھت لہیے بھول او ہکائی
کچھ دن گئے نہکھ نرپ ہب	سُو سُتہہ ہوہ تو سب سنجہ لُو ہب
مُوہت نرپ اندر پد سیمی	ستِ گرا وب جیت منہ تیہی
دیبی دوتی سنگ اندرانی	چلی تھان سُو بھا کی کھانی
جنہہ رہین اندر لکھیو تیہی بالا	ندت بھی لکھ تیہی چر کالا

ادھیاے نوان ۹

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جگد مبا پرساد	اَدہ پتن نرپ نہکھ کر سنیئے تیاگ بکھاد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اندر نے تنہائی مین اندرانی کو دیکھا جو نہایت غمگین تھین وہ ہنسکر بولے کہ ای سُندری یہان کہان سے آئی ہمکو کیسے جانا کیونکہ ہمکو کوئی نہین جان سکتا اندرانی نے کہا کہ ای سُوامی سری دیبی جی کے پرشاد سے مین نے آپکو جانا ہی اور پھر اُنھین کے پرتاب سے ہم یہان آئی ہین راج رکھا اور دیوتا اور منیون نے نہکھ کو آپکے آسن پر بٹھایا ہی وہ ہمیشہ ہمکو دق کرتا ہی کہ ہمکو اپنا خاوند بناؤ وہ پاپی ہم سے ایسا کہا کرتا ہی کہئیے ہم کیا کرین اندر نے کہا کہ جیسے ہم وقت کو دیکھتے ہوے یہان پڑے ویسے ہی تم بھی وقت کاٹتی ہوئی اندر پوری مین رہو دُکھیاری اندرانی اندر سے بولی ہم کیسے رہین وہ پاپی مد سے بھرا ہوا بر دان سے مغرور ہمکو اپنے قابو کرے گا اور دیوتا اور سب من ہم سے کہتے ہین کہ اب یہی اندر ہی اسکی خدمت کرو وہ بھی کیا کرین اسی کے ڈر سے بیاکل ہین اکیلے برہسپت برہمن کم طاقت دیوتون کے آسرے ہمکو کیسے بچا سکتے ہین اسلیئے نہایت فکر ہی عورت تو ہمیشہ کسی نہ کسی کے قابو مین رہتی ہی ہم اناتھ کیا کرینگی اب تقدیر ہی بر خلاف ہے کچھ سمجھ

کلمنا استری تو ہین نہین بلکہ پت برتا اور صرف آپ ہی مین دل لگائے رہتی ہین وہان ہمکو سرن دینے والا کوئی نہین جو ہم دکھی کی
رچھا کرے اندر نے کہا ہم تدبیر بتاتے ہین تمھارے سیل کا رہنا تو نہایت مشکل ہی کیونکہ کام سے بعض چپت اور بہت چنچل عورت کڑوردن
تدبیرون سے بچائی جاوے مگر جب اور کے بس پڑگئی تو کبھی پت برتا نہین رہسکتی استریون کو پاپ سے ہمیشہ شیل ہی رکھتا ہی اس
لیے تم بھی شیل مین مضبوط رہو جب وہ پاپی نہکہ راجہ تمپر زبردستی کرے تو تم تنہائی مین جاکر اس سے یہ قول کرنا کہ آپ ہمارے پاس
رکھیون کو پالکی مین جوت کر اسپر سوار ہو کر آئیے ہم یہی چاہتی ہین الیسا سن وہ موہت ہو کر کام اتر تو ہی ہی منیون کو سواری مین جوت
دیگا اور وہ سب لوگ ضرور ہی اسے سراپ دیکر بھسم کر ڈالینگے اسمین مد جگت کی ماتا کریگی اسمین شک نہین اسکے چرن کمل
کے یاد کرنے والے کو سنکٹ نہین ہوتا اسلیے تم من دویپ کی رہنے والی بھگوتی کو گرو کی کہی ہوئی بدھ کے موافق بھجو اسطرح
اندر سے سنکر اندرانی نہکہ کے پاس آئی راجہ اسے دیکھ نہایت خوش ہو بولا کہ ای سچ بولنے والی اچھی طرح آئین ای کامنی مین تمھارا
خادم ہون تم نے اپنا قول پورا کیا اسلیے مین تمھارا نوکر ہون اور تمھارے اوپر بہت خوش ہون تم شرم مت کرو مجھ اپنے بھگت
کو بھجو جو کچھ تمکو خواہش ہو کہو ہم سب کام کر دینگے سچی نے کہا ای بنائے ہوے اندر آپ نے ہمارے سب کام کیے اب ایک شرط
آپ سے چاہتی ہون اور اسے کہتی ہون سنیے ہماری ایک چھوٹی سی خواہش ہی اسے پوری کیجیے پھر ہم آپکے قابو مین رہینگی اپنے[نام اندرانی ۱۲]
دل کی بات کہتی ہون آپ اسے کر سکتے ہین نہکہ نے کہا کہ ای چندر مکھی اپنا مطلب کہو جو چیز نایاب بھی ہوگی تو تمکو دینگے اندرانی
نے کہا کیسے کہین ہمکو تمھارا یقین نہین سچ بولنے والا راجہ زمین پر دربھ ہی اگر قسم کھاکر کہو کہ جو خواہش ہوگی اسے بر لاوینگے
تو ہم کہین مگر آپ کو جان لین کہ ستِ مین بندھے ہو جب ہمارا کام کر دوگے تب تمھارے ہمیشہ قابو مین رہینگی نہکہ نے کہا تمھارا
کہنا ضرور کرینگے ہم نے جو جگیہ دان وغیرہ اچھے کام کیے ہین انکی قسم کھاتے ہین کہ جو کہوگی وہ کرینگے اندرانی بولی کہ اندر
کے گھوڑے ہاتھی اور رتھ سواریان ہین سری بشن جی کے گرڑ جمراج کا بھینسا - مہادیو جی کا بیل - برہما جی کا ہنس کارتکیہ کے
مور گنیش کا چوہا مگر ہم آپ کی عجایب سواری کی اچھا کرتی ہین جو نہ بشن جی کی نہ شیو کی نہ دیتیون کی نہ راچھسون کی سواری
کبھی ہوئی ہو وہ من لوگ آپکی سواری ہون اور پالکی مین آپ کو سوار کرا کے لے آیا جایا کرین یہی ہم چاہتی ہین ای راجہ ہم
آپکو سب دیوتون سے زیادہ جانتی ہین اسلیے ہم تمھارے تیج کی ترقی چاہتی ہین اسکے بچن سن اگیانی مہادیوی سے موہت نہکہ
اندر کی استری سے بولے تمنے تو بنڈتون کی یہ اچھی سواری ہمکو بتا لی ہم تمھارا ضرور کہنا کرینگے یہ کم پراکرم والے کا کام نہین ہی
جو منیون کو سواری بناوے ہمین ایسے ہین کہ انکے اوپر چڑھ کے تمھارے پاس آوینگے سپت رکھ اور دیو رکھ ہمکو تپسیا سے
زیادہ جانکر تینون لوک مین سب سے سرشیٹھ کہینگے اتنا کہہ اندرانی کو تو رخصت کیا اور آپ منیون کو بلا کر بولا کیونکہ کام اتر تھا
کہ ای براہمنو سب شکتیون سمیت ہم اندر ہین آپ اہنکار چھوڑ کر ہمارا کام کرین ہم نے اندراسن تو پایا مگر اندرانی ہمکو
نہین ملتی جو بلاتے ہین تو پریم سے ہمسے ایسے کہتی ہی کہ ای دیوتون کے راجہ ہمارے پاس منیون پر سواری کرکے آیا کیجیے اور یہی
خواہش پوری کیجیے ای منیو ہمارا یہ بڑا کام ہی اسلیے آپ لوگ مہربانی کرکے اسے کر ہی دیوین کیونکہ آپ مہربان ہین اس
سندری کے پاس جانیکے لیے کام ہمکو بھسم کیے ڈالتا ہی مین آپ لوگونکی سرن ہون اس کام کو کیجیے اگست وغیرہ رکھیون
نے ایسی بے عزتی کی باتین سن بھا دی لیس قبول کر لیا جب منیون نے نہکہ کے بچن منظور کر لیے تو جو اندرانی مین دل

لگانے نہکہ تے نہایت خوش ہوے اور اچھے اچھے منیون کو سواری بنا پالکی پر سوار ہو جلدی سے سرپ سرپ یعنے چلو چلو
ایسا کہتے ہوئے چلے اور کاماترا ور مور کہہ تو تھے ہی لوپامدرا کے پت اگست جی کو لات سے چھو دیا جو تپسویون مین بڑے سریشٹھ
تھے اور جو باتاپی کو کھا گئے تھے اور سمندر کو پی لیا تھا انھین اگست جی کو بید سے مارا اسکا تو اندرانی مین ہی دل لگا تھا پھر سرپ
سرپ کہنے لگا تب تو اگست جی نے سراپ دیا کہ ای بدچلن کیونکہ تو سرپ ہی سرپ کہ رہا ہے اس سے بڑا سرپ دھارن کر بن
مین جاکر سانپ ہو جہان ہزارون برس طرح طرح کی تجھے تکلیفین ہونگی اور بن ہی مین گھومتے راجہ جدھشٹر کو دیکھکر اُس جون سے
چھوٹ کر پھر سُرگ باسی ہوگا تو چار سوال کریگا اُنکے جواب بھی اُنھین کے مُنھ سے سُنیگا اسطرح جب سراپ پایا تو مُن کی اُستت
کر راجہ نہکہ سانپ کا روپ دھارن کر سُرگ سے زمین پر گرے اور برہسپت نے یہ احوال بانسوتر مین جاکر سب سمجھا کے
اندر سے کہا نہکہ کو سُرگ سے گرا ہوا جان اندر نہایت خوش ہوے اور دیوتا اور مُن لوگ بھی نہکہ کی یہ حالت دیکھکر سب جہان اندر
تھے وہین آئے اور اندر کو سمجھا کر عزت سے سُرگ مین لائے اور اُنکو اندراسن پر بٹھا کر راج تلک کیا اندر بھی اندراسن پا کر نندن
وغیرہ بن مین اندرانی کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اسطرح اندر نے بشور وپ اور برتراسر کو مار دُکھ پایا پھر دیبی کے پرشاد سے
اپنی جگہ پائی

چوپائی

یہ سب برتراسُر بدہ گا تھا | تم سن کہی ہمی کے ناتھا

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت وشم ادھیاے مین تر بدہ کرم کے روپ | جن سے بند ہت نر پڑت سکل بیس بھوکوپ

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ ہے براہمن اندر کے استھان کے ناس ہونے اور دُکھ کے پانے کے چرتر آپ نے کہے
جنمین دیوتون کی مالک دیبی کی بڑی مہمابیان کی مگر اسمین شک ہے کہ بڑے تپسوی اندر بھی دیوتون کے مالک ہوکر پھر دُکھی
ہوے اور سَو جگیہ کر کے عمدہ جگہہ اندرپوری اور دیوتون کا اُنکو راج ملا پھر اپنی جگہہ سے کیسے وہ پھر گئے اسکا سبب ہم سے کہیے
ای دیا کے ساگر کیونکہ آپ سب پرانون کے بکتا ہین اسلیے سب جانتے ہین سردھا والے شاگرد کے آگے مہاتما لوگ سب کہتے
کچھ چھپاتے نہین اسلیے ہمارے شک کو رفع کیجیے سوت جی سونکادک منیون سے کہتے ہین کہ راجہ نے اسطرح سیتوتی کے
بیٹے بیاس جی سے پوچھا تب وہ خوش ہوکر ترتیب وار جواب دینے لگے کہ اے راجہ اسکا باعث سُنو تتو جاننے والے پنڈت
کرم ہی کی تین گت کہتے ہین ایک سنچت۔ دوسرا برتمان تیسرا پرالبدہ گت۔ جو انیک جنم کا کیا ہوا ہے اُسکو سنچت کہتے
پھر سب کرم ساتوک راجس تامس کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین سبھہ اسبھہ بہت عرصہ کا جمع ہوا سب بھوگنا پڑتا ہے
جیون کے پہلے پچھلے جمع کیے ہوے کرمونکا کڑوڑ جنم تک بھی ناس نہین ہو سکتا شریر پاکر جو بُرا یا بھلا کرم کرے اوسے
برتمان کہتے ہین اور سنچت کرمون کے بیچ مین سے کچھ کرم لیکر دنیہ کے شروع مین کال پریرت کرتا ہے اوسے پرالبدہ

کرم کہتے ہین اُسکا ناس بھوگ ہی کرنے سے ہوتا ہے یہ پرانے ضرور ہی کرم بھوگتے ہین اسمین شک نہین پہلے جنم کا کیا ہوا برا یا
بھلا کرم ضرور ہی دیوتا منکہ دیت جچھہ اور کنر بھوگتے ہین اور کرم ہی دنیہ کی پیدایش کا سبب ہی اور کرم کے ناس ہونے سے جنم کا
ناس ہوتا اسمین شک نہین اور برہما بشن رودرا ور اندر وغیرہ دیوتا دانو جچھہ گندھرپ سب کرم ہی کے قابو ہین جو یہ کرم کے
بس مین نہوتے تو دنیہ کا بندھ نہوتا کیونکہ سُکھ دُکھ کا سبب کرم ہی ہے اور اینک جنم کے اکٹھے ہوے کرمونکی کال کے زور
سے کرم بھی بن براپتی ہوتی ہے اُس سے پرالبدہ کے قابو ہو کر پن اور پاپ جس طرح آدمی کرتا ہے اسیطرح دیوتا بھی کرتے ہین کرشن
اور ارجن یہ نر ناراین ہی کے انس سے پیدا ہوے تھے اسمین پران ہی پرمان ہے جسکا بھاو زیادہ ہوا سے دیوتون
کے انس سے پیدا ہوا جانو رہکہ کو چھوڑا ور کوئی شاعری نہین کرتا اور رودر کو چھوڑ رودر کی پوجا کوئی نہین کرتا دیون کے
انس کو چھوڑ آن کوئی نہین دیتا اور بشن جی کو چھوڑا ور کوئی زمین کا مالک نہین ہو سکتا اندر اگن جم بشن اور کُبیر سے پربھتا
پربھاو اور کوپ اور پرانی تیکر ناجہ کا دیہ نبایا جاتا جو کوئی لوک مین بلوان اقبال مند بھوگوان علم ور۔ فیاض ہوتا اُسے دیوتا
کے انس سے جانو اسی طرح یہ پانڈو بھی دیوتا کے انس سے ہین اور دیوتا کے انس سے سری کرشن جی بھی ہین جنکا نارائن کے
برابر تیج ہی پرانی کا بدن دُکھ سکھ کا برتن ہی سُکھ دُکھ سرہی کو ہوتے ہین کوئی جاندار اپنے قابو مین نہین بلکہ دیو کے قابو ہے
یہ جاندار جنم مرن سُکھ دُکھ ضرور ہی پاتا ہی پانڈو پہلے بن کو گئے پھر سُکھی ہوے اور اپنی بازؤنکی طاقت سے راجسوی جگیہ کیا
اُنکو خوش ہو کر دیوتون نے بردان دیا مگر بن باس کا دُکھ بھوگنا ہی پڑا اُنکو منکہ دینہہ سے کیا ہوا پُن کہان گیا نرکیشری سے
بدر کا سرم مین ارجن نے عبادت کی تھی پھر اُنکے سر پر مین تپ کا پھل کہان نظر آیا جاندارون کو بدن کے پانے پر کرم کی
بڑی سخت گت نظر آتی ہے اُسکو دیوتا بھی نہایت مشکل سے جانتے ہین تو منکھونکی کون کہتا ہی باسدیو بھی قید خانہ مین قید ہوے
تھے پھر بسدیو نے اُنکو نند گوپ کے گھر مین پہونچا دیا اور گیارہ برس وہان رہکر پھر متھرا مین آئے اور کنس کو مارا اور اپنی تکلیف
پائے ہوئے والدین کو قید شدید سے چھوڑایا اور متھرا پوری کا اوگر سین راجہ کیا پھر کال جمن کے ڈر سے دوارکا کو چلے گئے
سب تقدیر سے اتنا پورکھ کرشن جی نے کیا اور دوارکا مین بے تعداد کام کر کے اپنے کُنبہ سمیت پر بھاس چھتر مین شریر
چھوڑ کر سرگ کو چلے گئے پھر اُنکے بیٹے پوتے دوست بھائی وغیرہ جادو براہمنون کے سراپ سے پربھاس چھتر
مین ناس ہوے۔

چوپائی

بیبدہ بھوپ کرم گہنا ئی — کرشنہو مرن بیادہ شرلاگے
تم سُن سکل بھانت ہم گائی — جیبو منج کا کرہین ابھاگے

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین دھرمانگ اُپنت — کہب جہان سد ستکل دھرم تبر نے شت

اتنی کتھا سُن جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای بیاس جی آپ نے کرشن چندر یا ارجن یا بلرام جی کا اوتار پرتھوی کا بھار اوتارنے کے لیے
بیان کیا مگر ہمکو یہ شک ہی کہ دواپر کے اخیر مین بہت بوجھ سے دکھی زمین گاے کا روپ دھارن کرکے برہما جی کی سرن کو گئی تب برہما
نے بشن جی کی پرارتھنا کی جن ایشر سادھوؤن کی رچھا کرنے والے بشن جی نے بھوم کا بھار اوتارنے کے لیے بسدیو کے گھر مین بلدیو جی کے
ساتھ جنم لیا اور انیک پاپ بدھ دُراچاری پاپ مت راجاون کو مارا اور بھیکم اور درونا چارج براٹ درو پد بالھیک سوم دت کرن
بیکرن وغیرہ کو بھی مارا مگر جن دُشٹون نے جواہیر ملچھہ اور نکھا دتھے راہ مین کرشن چندر جیکا دھن اور استریان لوٹ لی تھین اُن دُشٹون کو
کیون نہین مارا وہ زمین پر بنے ہی رہے تو اُنھون نے پرتھوی کا بھار کیا اوتارا اور پھر اس کلجگ مین سب رعایا پاپ ہی مین لگی ہی
اُنکو دیکھکر اور بھی شک ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ جس جگ مین جسطرح کی پرجا وقت کے سوبھاو سے ہوتی ہی اُسکے خلاف
نہین ہو سکتی اس باب مین جگ کا دھرم ہی سبب ہی جو دھرم کی خواہش کرنے والے جیو ہوتے وہ ست جگ مین ہوتے جو دھرم
ارتھہ دونون کی خواہش کرتے وہ ترتیا مین اور جو دھرم ارتھہ کام تینون کی اچھا کرتے وہ دواپر مین اور جو ارتھہ کام کی خواہش
کرتے وہ ہمیشہ کلجگ مین جنم لیتے ہین ای راجہ جگ کا دھرم کبھی نہین اولٹ سکتا اور دھرم ارتھہ کا کرنیوالا وقت ہی جب جیسا وقت
ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی راجہ نے پھر پوچھا کہ ای مہاراج جو ست جگ مین جیو دھرم مین لگے رہتے تھے وہ اب اس جگ مین کہان رہتے
ہین اور ترتیا اور دواپر مین جو دان برت کرنے والے مُن تھے وہ اب کہان ہین اور جو جیو بدچلن اور بیشرم اس کلجگ مین لوگون
کی نندا کرتے ہین وہ ست جگ مین کہان چلے جاتے ہین یہ سب مفصل کہیے ہمکو سب سُننے کی خواہش ہی بیاس مُن بولے
سُنیے جو لوگ ست جگ مین ہوتے ہین وہ پُن کرکے سرگ مین چلے جاتے ہین جو کہ برہمن چھتری بیس سُودر اپنے اپنے دھرم
مین لگتے وہ کرم کرکے جیتے ہوے لوگونکو جاتے ہین اور دھوبی وغیرہ نیچ لوگ بھی ست دان دیا صرف اپنی عورت سے
بھوگ اور سب جانداروں سے محبت اور سب مین برابری سادھارن کرم کرنیکے سبب سرگ مین جاتے اور برہمن وغیرہ
بھی یہی دھرم کرتے اسیطرح ترتیا دواپر مین بھی لوگ اچھے کام کرکے سرگ مین جاتے تھے مگر اس پاپ کلجگ مین لوگ نرک ہی مین
جاتے اور جب تک جگ گذرتا ہی تب تک نرک ہی مین رہتے پھر سُکھ لوک مین سُکھ ہی ہوتے جب ست جگ کا شروع اور کلجگ
کا اخیر ہوتا تو سرگ سے پُن والے لوگ سُکھ ہوتے جب دواپر کا اخیر اور کلجگ شروع ہوتا ہی تو نرک سے پاپی لوگ آکر پیدا ہوتے
ہین اسطرح وقت کی گت برخلاف نہین ہوتی اسلیے کلجگ نہایت بُرے کام کرانے والا ہی اسمین اُسی طرح کی پرجا ہونی چاہیے
شاید اتفاق سے جاندارونکا اولٹا پلٹا ہو جاے تو کلجگ مین جو سادھو لوگ ہین وہی دواپر مین پیدا ہوتے ہین اسیطرح کوئی
کوئی ترتیا مین اور کوئی ست جگ مین اور جو ست جگ مین دُشٹ ہوتے وہ کلجگ مین پیدا ہوتے اور کیے ہوے کرمون کے
پربھاو سے دُکھہ پاتے پھر جگ کے پربھاو سے جگ کے موافق کرم کرنے لگتے ہین جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج جگ
کے دھرم سے جس جگ مین جس طرح کا دھرم ہوتا ہو وہ کہیے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس جی بولے کہ ای سرلیشٹھ راجہ سُنیے
جگ کے پربھاو سے جس طرح سادھون کے دل لوٹ جاتے ہین مثال سمیت کہتے ہین جس طرح کلجگ نے براہمن کی بیعزتی
کرنے کے لیے آپ کے دھرماتما والد کی بدھ کر دی تھی جو جگ دھرم نہوتا تو جات کے کل مین پیدا ہوکر عابد کے گلے
مین مرا ہوا سانپ کیون ڈالتے گیان وان کو سب جگ کی طاقت جاننی چاہیے اسلیے ہر ایک تدبیر سے دھرم کرم

کرنا چاہیے ست جُگ مین براہمن لوگ بید جانتے اور پراشکت کی پوجن مین مشغول رہکر اُنکے درشن کی خواہش رکھتے تھے اور گایتری اور انکار مین اَشکت اور گایتری کے دھیان مین لگے رہتے اور گایتری اور مایا بیج کے جپ کرنے مین ہوشیار ہوتے تھے اور گانون گانون مین بھگوتی کے منڈپ وغیرہ بناتے اور اپنے اپنے دھرم کرم مین لگے رہتے سب ستیہ سوچ دیا سمیت بید ترئی کے کرم مین مشغول تپ کے جانتے مین ہشیار دھوتے چھتری لوگ رعایا کی پرورش کرتے بنیے کھیتی بیپار گوؤن کی خدمت کرتے اور سودر تینون برنون کی خدمت کرتے یہ سب پن روپ جُگ کا احوال ہو اُسمین سب کی ماتا جو دیبی ہین اُنکا پوجن کرتے اسیطرح تریتا مین بھی سب ہوتے مگر کچھ دھرم کی کمی تھی دواپر مین ست جُگ سے زیادہ کمی ہوگئی اور جو پہلے کے جُگون مین راچھس تھے وہی کلجگ مین براہمن ہوے جو پاکھنڈ کرتے عقلمندون اور پنڈتون کے فریب دینے والے کر اور ادھرمی بید کے دھرم کے بغیر سودرونکی خدمت کرنے والے اور بات چیت مین بڑے ہوشیار اور طرح طرح کے دھرم چلانے والے اور بید کی برائی کرنے والے اور منھ دیکھی کہنے والے ہین ای راجہ جیسا جیسا کلجگ ترقی پکڑتا ہو ویسا ویسا دھرم کا ناس ہوتا ہو اسیطرح چھتری اور بیس سودر بھی بید دھرم ہوگئے ہین اور باقی چانڈال بڑے جھوٹھے اور پاپی ہوتے ہین اور کلجگ مین براہمن سودرون کا دھرم کرنے اور دان لینے مین نپُن ہونگے اور عورتین نہایت فاحشہ کام موہ لوبھہ کی بھری ہوئین پاپنی اور خومخواہ تکرار کرنیوالی اور ہمیشہ کلیس کرنے اور اپنے خاوند کے فریب دینے والی اپنے آپ دھرم کے کہنے مین پنڈت ہونگی ای راجہ پوتر بھوجن کے کھانے سے دل پوتر ہوتا اور چیت کے سدھ ہوجانے پر دھرم کی روشنی ہوتی جب براہمن سودرونکا دھرم کرین اور سودر براہمنونکا اُسے برت سنکر دوکھہ کہتے اور اُسیکو دھرم سنکر کہتے اور دھرم سنکر کے ہونے سے برن سنکر ہوجاتا اور برن سنکر نرک کا مول ہوتا اسیطرح سب دھرم اور کرم بنا کلجگ مین اپنے اپنے دھرم کی بات نہ کہین نظر آویگی نہ سُنائی دیگی دھرم کے جاننے والے مہاتما لوگ بھی ادھرم کرتے یہ کلجگ کا سوبھاؤ ہی ہو اور کوئی چھوڑ نہین سکتا کیونکہ اسمین سوبھاو ہی سے پاپ کرنے والے لوگون کے پاپ سدھ نہین ہو سکتے یہ سن جنمیجے جی بولے کہ ای مہاراج اور ای سب دھرمون کے بتانیوالے اِس کلجگ مین لوگون کی کون گت ہوگی جو اس پاپ کے دور کرنیکی تدبیر ہوگی وہ کہو بیاس جی نے کہا سنو کہ ای مہاراج دیبی کے چرن کملونکا دھیان کرنا ہی ایک تدبیر ہو اور تو نہین ہو جتنی طاقت پاپ کے بھسم کرنے مین دیبی جی کے نام مین ہو اوتنے پاپ کہین نہین ہین تو پھر پاپ سے کیا خوف ہوسکتا ہو جس دیبی کا نام کوئی بے قابو ہوکر لیتا اور وہ جو جو پد بخشہ دیتا اُنکا بیان مہادیو وغیرہ نہین کرسکتے پاپون کے سودھن کی تدبیر دیبی جی کے نام کی یادگار ہی ہو اسلیے کلجگ کے خوف سے لوگون کو چاہیے کہ اجودھیا کاشی وغیرہ پُن کی جگہون پر جا رہے اور ہمیشہ بھگوتی کا نام یاد کرے کیونکہ پرانونکے بھیدن بھید ان ہی کیے ہو اور اس دنیا بھر کو بدھ کیے ہو مگر جیسے ہی دیبی کو بھگتی سے یہ منکھ نمسکار کرتا ویسے ہی پاپون سے چھوٹ جاتا ہو سب شاسترونکا رہسیہ ہمنے کہا۔

چوپائی

کر بچار دیبی پد پنکج	بجھو بھوپ نہی بجبت شبھ راج
اچپا نام بیباہر تی لوگا	جیہین سدا کر نہو بدھ جوگا

پرمہما ویبؤ نہین جانہین	مایا کیسر کھوکم مانہین-
براہمن سکل جپت گا تیری	ہرودے مدھیہ بھرم چھیدن اتری
جانت نہین مہاتیب کیرا	یہ سب برنیو بھوپ گھنیرا
جوجگب دھرم بیوستھا پوچھیو	سوسب کیون سکل بدھ بھوکھیو

ادھیاے بارھوان

دوہا

دوآدش کے ادھیاے مین تیرتھہ جاترا بیت	آڑی بک کرجدھ اب برنوسنو چیت

راجہ جنیجیہ جی نے سوال کیا کہ اے منی جی پرتھوی مین جو پن تیرتھہ چھیتر اور ندی نگھ اور دیوتاؤن کے جاننے کے لائق ہون اُنکو کہیے اور جس تیرتھہ مین اشنان اور دان سے جیسا پھل ہوتا ہو اور تیرتھہ کے جاترا کا طریقہ اور نیم بھی کہیے بیاس جی بولے کہ راجہ سینے تیرتھہ طرح طرح کے ہوتے ہین نہین دیبی کے مشہور مندر بنے ہین ندیون مین گنگا سرشٹھہ ہین اور جمنا سرستی - نربدا - گنڈکی - سندہو گومتی - تمسا ندی کابیری چندربھاگا بیتروتی چرمنوتی سرجو تاپی ابھرمتی وغیرہ اور بھی سینکڑون ہین اُنین جو سمندر مین ملتی ہین وہ پن رُوپ ہین اور جو نہین ملتین وہ تھوڑا پن دیتی ہین اور سمندر مین ملنے والیون مین زیادہ پن کی دینے والی ہین جنین ہمیشہ پانی بہا کرتا ہو مگر ساون اور بھادون دونون مہینون مین سب ندیان رجسولا رہتی ہین اسلیے ان مہینون مین اشنان کرنا نہ چاہیے مگر گنگا جی مین چاہیے اور پشکر کرچھیتر دھرمارنیہ پربھاس - پریاگ - نیمکھار - اربدارنیہ سری شیل سمیر گند مادن مانس بند وسر - اچھودیدر کا سرم جسمین نرنارائن عبادت کرتے ہین بامنا سرم سنجو پاشرم جسنے جہان تپ کیا ہو وہ آسکے نام سے مشہور ہو یہ سب پن کی دینے والی جگہہ ہین اور اُنکے علاوہ اور بھی بے تعداد تیرتھہ ہین ان سب جگھون مین درشن کرنیکے لائق دیبی کے استھان بنے ہین جو درشن سے پاپ چھوڑا لیتے ہین اور تیرتھہ دان برت جگیہ عبادت پن کرم یہ سب پوتر تا سے پھل دیتے ہین کہین دربیہ کی سدھی کہین کریا کی سدھی کہین چت کی سدھی ہوتی ہو اور انھین سے تیرتھہ تپ برت سب پوتر ہوتے ہین کبھی دربیہ کی سدھی ہوتی کبھی کریا سدھی مگر من کی سدھی ہمیشہ دُرلبھہ ہو کیونکہ دل چنچل ہونے کے سبب ایک چیز کا آسرا کرتا ہی نہین پھر کیسے دل سدھہ ہو سکے کیونکہ اسمین طرح طرح کے بھاو رہتے ہین اور کام کرودہ لوبھہ اہنکار مدیہ سب تیرتھہ برت اور عبادت مین ہمیشہ خلل ڈالتے ہین - ہنسا - ستیہ چوری نہ کرنا سوچ اندریون کا جیتنا اپنے دھرم کو پالنا یہ سب تیرتھون کے پھل دینے مین نت کرم کے چھوڑنے اور راہ مین چھونے کے دوکھہ کے سبب تیرتھہ کا جانا بیفائدہ سمجھو اسمین صرف پاپ ہی پاپ ہوتا ہو تیرتھہ بدن کے ہی میل کو دھو سکتے ہین دل کے میل کو دھو نہین سکتے اگر تیرتھہ مانسی میل کو دھو سکتے تو گنگا جی کے کنارے منی لوگ دشمنی سمیت کیسے رہتے دیکھو برہما کے بیٹے بید کے جاننے والے بسشٹ جی نے راگ دویش مین مشغول ہو گنگا جی کے کنارے پربستی بستے ہی بستے آڑی بک نام نے بڑا جنگ بسوامتر جی کے ساتھہ کیا جس بیفایدہ جنگ کے دیکھنے سے دیوتون کو تعجب ہوا اُس جنگ مین بڑے عابد بشوامتر جی راجہ ہرچندر کے سبب بشسٹ جی کے سراپ سے

بگلے ہوے اور بسوامتر کے سراپ سے بسشٹ جی اڑی پنچھی ہوے ایسے من کے سراپ سے مانس سرور کے کنارے ناخون اور چونچ وغیرہ سے دس ہزار برس تک جنگ کرتے رہے جیسے مد کے بھرے ہوے دو شگفہ آپسمین لڑنے لگے اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ ان بڑے عابد منیون نے کس سبب سے آپسمین دشمنی کی اور آپس مین سراپ کیون دیا جو کلیس اور دکھ دینے والا ہوتا ہی بیاس بولے کہ راجہ ترسنکو کے بیٹے سورج بنسی رام چندر جی کے پورکھون مین ایک بڑے راجہ ہرشچندر ہوے اُنکے بیٹا نتھا اسلیئے اُنھون نے برن کی پوجا کرکے کہا کہ اگر ہمارے یہان بیٹا پیدا ہوگا تو ہم اُسی سے تمھارے لیے رمیدہ جگیہ کرینگے یعنے جگیہ مین بیٹے کا بلدان دینگے اسی سے برن جی بنہایت خوش ہوے اور راجہ کی نہایت خوبصورت عورت کے حمل رہا راجہ رانی کو حاملہ دیکھ نہایت خوش ہو گربھ کے سنسکار موافق طریقہ کے کرنے لگے جب وقت آیا تب اُنکی عورت کے لڑکا پیدا ہوا اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور جات کرم اور سنسکار کرکے سونا اور گئو دان وغیرہ براہمنون کو دینے لگے یہان راجہ کے گھر مین بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشی ہورہی تھی کہ برن جی براہمن کا بھیس دھرو ہان پہونچے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور پوچھا آپ کون ہین اور آپکا کیا کام ہی برن نے کہا ہم برن ہین اب تو تمھارے فرزند پیدا ہوا جگیہ کرو اور اُسے بلدان کرو اب اپنا قول پورا کرو جو سنکلپ تمنے کیا تھا راجہ ایسے کلام برن کے سن کے نہایت رنجیدہ ہوے اور دل کی تکلیف کو سنبھال کر برن کے سامنے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے سوامی جس جگیہ کا آپ سے ہمنے وعدہ کیا تھا اُسے بدھ پورک کرینگے اور آپ کی نظرون مین سچے نبے رہینگے لڑکا پیدا ہونے کے ایک مہینے کے بعد دھرم پتنی پاک ہوتی ہی تبھی آپ کا جگیہ کرینگے ابھی بن استری کے کیسے کرین یہ سن برن جی اپنے گھر کو گئے تب راجہ نہایت خوش ہوے مگر کچھ اوداس بھی ہوے جب مہینہ ختم ہوا تو راجہ کا امتحان لینے کے لیے براہمن کا روپ دھر پیارے بچن بولتے ہوے پھر راجہ کے یہان برن جی آئے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے کہا کہ اے مہاراج بنا سنسکار کیے ہوے بیٹے کو جگیہ مین جانور بنا کر کیسے باندھین سنسکار مین چھتری بنا کر ضرور آپکا جگیہ کرینگے اگر دیا رکھتے ہو اور مجھ اپنے خادم کو دین سمجھتے ہو تو مان لیجیے سنسکار بنا مالک کا کہین ادھکار نہین ہوتا برن نے کہا ای راجہ آگے کا وعدہ کرکے ہمکو ٹالتے ہو ہم جانتے ہین کہ بیٹے کی محبت نہایت زبردست ہوتی ہی اچھا ہم کچھ دن ٹھہر کر پھر آوینگے تب تم اپنے کلام سچے کرنا نہین تو ہم غصہ ہوکر تمکو سراپ دینگے راجہ نے کہا اب سچ ہی سچ کہتے ہین جب اُسکا مونڈن ہوجاویگا تو اُس سے آپ کا جگیہ کرینگے یہ سن خوش ہو برن اپنے گھر کو چلے گئے اور راجہ سکھی ہوے اور اُنکا وہ روہتا کہیہ بیٹا پڑھنے لگا اور سب علم پڑھکر ہوشیار ہوا اور کسی سے جگیہ کا احوال مفصلاً سن کے خوف زدہ ہو اپنی جان بچانے کے لیے بن مین بھاگ گیا جہان راجہ کے جانے کے لائق جگہہ نتھی وہان جاکے چھپا جب وقت آیا تو برن پھر وہان آئے اور کہنے لگے کہ تم جگیہ کرو راجہ نہایت رنجیدہ ہو بولے ای مہاراج کیا کرون میرا بیٹا کہین چلا گیا ہی یہ سن برن نے اُنکو جھوٹھ بولنے والا جان سراپ دیا کیونکہ تمنے فریب ہمکو دیکر بہلایا تھا اسلیے جاؤ تمھارے جلندھر کا عارضہ ہوگا اتنا سراپ دے برن اپنے لوک کو چلے گئے اور راجہ اسی عارضہ مین مبتلا ہوکر نہایت فکرمند ہوے ایک دن کسی راہ گیر کے کہنے سے روہت نے والد کا احوال سن کہ جلندھر کا عارضہ ہوگیا ہی اُسنے کہا کہ تمکو دھرکار ہے کہ والد کو دکھی جان جنگل کو چلے آئے اس سر پر سے تمنے

کیا پھل پایا کہ اِس بدن کے دینے والے کو آزردہ کر کے یہان آئے اچھے بیٹے کو چاہیے کہ باپ کے لیے جان دیدے مگر تمھارے دُکھ سے تمھارے والد آزردہ نبے رہتے ہین

چوپائی

سُنکے بچن تِھک جت دھرما	بِپا دیکھنے ارتھ سکرما
تبھی چلیو بابسُو تہہ آئی	بیر روپ دھر لولیہو بھائی
کہی ایکانت دیا جت بانی	راج پُتر مور کہہ ہم جانی
جاسون جات بدھن کی ہتیا	تہی نہ جانس دُکھ تیمیتا

ادھیاے تیرھوان[۱۳]

دوہا

تیرہ[۱۳] کے ادھیاے مین شنہ سیف کی گاتھا	پُن اڑی بک نام رن کہب سُنو من ناتھ

اِندر نے رُوہت سے کہا کہ تمھارے والد نے پہلے قول ہارا تھا کہ جو بیٹا ہوگا اُسے برُن کے جگیہ مین بلدان دینگے یہ بڑے اپچار کی بات اُنھون نے کی تھی اسلیے جب تم جاؤگے تو تمھارا بیرحم والد تمکو جگیہ کے کھمبے مین باندھے گا اخیر مین پھر ماریگا کیونکہ جلندھر کے عارضہ سے نہایت تکلیف مین ہو رہا ہی اسطرح جب اندر نے رُوکا تو راج پُتر اپنے گھر کو نہ گیا کسواسطیکہ بھگوتی کی مایا سے موہت تھا اور رُوہت جب جب اپنے والد کو دُکھی سُنتا تھا اور چلنے کی طیاری کرتا تھا تب تب اندر آکر روک دیتے تھے ہرشچندر بھی نہایت دُکھی ہو اپنے عقلمند گرو بشسٹ جی سے دریافت کرنے لگے کہ مہاراج مین کیا کرون اب مین بڑا دُکھی ہو رہا ہون اس سے میری رچھیا کیجیے بشسٹ جی نے کہا کہ ای راجہ سُنیے تمھارے دُکھ کے ناس کی تدبیر کہتے ہین دھرم شاستر مین تیرہ[۱۳] طرح کے پتر لکھے ہین اُنمین کریت پتر یعنے مول لیے ہوے بیٹے سے برُن کا جگیہ کرو پھر یہ دُکھ ناس ہوگا کسی برہمن کا لڑکا مول لے لو اور جسقدر روپیہ مانگے اُنکو دیدو پھر اُسی سے جگیہ کرو اسطرح جگیہ کرنے سے تمھارا روگ بھی ناس ہوجاویگا اور برُن بھی خوش ہوجاوینگے اتنا سُن راجہ نے منتریون سے کہا کہ لڑکے کو ڈھونڈو اگر کوئی براہمن اپنا فرزند زر کی طمع سے بیچتا ہو تو جتنا روپیہ مانگے دیکر لے لو کنجوسی نکرنا اُسے منہ مانگی قیمت دیدینا اتنا سُن منتری شہر شہر گانو گانو دیس دیس تلاش کرنے لگے تلاش کرتے کرتے ایک اجی گرت نام براہمن بہت غریب تھے جنکے تین پتر تھے اُنمین سے منجھلے بیٹے کو اُنھون نے منتری کے ہاتھ بیچ ڈالا منتری اُسکے منہ مانگے دام دیکر راجہ کے پاس لایا اُسکا نام شنہ شیف تھا راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو براہمنون کو بُلا جگیہ کی طیاری کرنے لگے جب جگیہ ہونے لگا تب مہامُن بسوامتر جی نے اس براہمن کے لڑکے شنہ شیف کو جگیہ کے کھمبے مین چوپائے کی جگہہ دیکھ کھُلوا دیا اور کہا کہ ای راجہ ایسے اپچار کی بات نہ کیجیے اس براہمن کے بیٹے کو چھوڑ دیجیے ہم تمھاری عمر دیوتا سے مانگ لینگے اور تمکو سُکھ ہوگا بڑے شک کی بات ہی کہ آپ اپنی جان بچانیکے لیے اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہین دیکھیے یہ شنہ شیف بار بار رو رہا ہی تو اُسکے اوپر بڑا ہی رحم آتا ہی

آپ بھی رحم کیجیے اور ہمارا کہنا مانیے سم والے چھتریون نے دوسرے کی ذنیہہ بچانے کے لیے اپنا بدن دے دیا ہی اور مرگ کے چلنے کے تین
اسی ذنیہہ کے بچانے کے لیے براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو اے راجہ پاپ نہ کرو اور اس لڑکے پر رحم کرو اپنے بدن کی طرح سبکے بدن
محبت کرنی چاہیے اگر ہمارا کہنا مانو تو اس لڑکے کو چھوڑدو راجہ نے مُن کا انادر کر نہایت آزردہ ہو شنہ شیف کو نہ چھوڑا تب لبسوامتر جی نے
نہایت غصہ کیا اور شنہ شیف کو برن کا منتر اُنھون نے بتایا اور شنہ شیف نے آسے نہایت زور سے پڑھکر برن کو یاد کرتے ہوئے
لگا ا برن نے استُت کرتے ہوے مُن کے بیٹے کو جان وہان آکر اُسے چھوڑا دیا اور راجہ کا عارضہ اچھا کرکے اپنے گھر کو گئے اسطرح
لبسوامتر نے موت سے اس براہمن کے بیٹے کو چھوڑایا اور کیونکہ راجہ نے لبسوامتر جی کا کہنا نہ مانا اسلیے اُنھون نے دل مین نہایت
غصہ کیا ایک دن کی بات ہی کہ راجہ گھوڑے پر سوار ہو کر جنگل کو گئے اور ایک شور کے مارنے کی اتھا کیے ہوے کوشکی ندی کے
کنارے پر پہونچے وہان بوڑھے براہمن کا بھیس دھر لبسوامتر جی آئے اور راجہ سے سربس دان مانگ کر اُنکا سب راج کاج لے لیا
اب راجہ ہرشچندر نہایت آزردہ ہوے ایک دن اُنے جہان کو دکھی دیکھ بن مین کہین لبسوامتر سے لبسشٹ جی نے کہا کہ ادھم دربدھی
تو ناحق ہی براہمن کا بھیس دھرے ہی تیرا بگلے کا سا دھرم ہی تو بڑا فریبی ہی اور ناحق اہنکار کرتا ہی بھلا اے نیچ تو نے ہمارے ججمان
بڑے دھرم والے راجہ سے سربس دان مانگ کر کیون اُسکا راج لے لیا اور اُسکو دکھ دیا کیونکہ تو بگلے کی طرح دھیان لگا کر بیٹھا ہی
اسلیے جا بگلا ہوجا جب لبسوامتر جی نے اس طرح کا سراپ پایا تو اُنھون نے لبسشٹ جی سے کہا تم بھی جاؤ آڑی نام پنچھی ہوجاؤ اور
جب تک ہم بگلا رہین تب تک وہی تم بنے رہو اس طرح غصہ کر بگلا اور آڑی پنچھی ہو گئے اور کسی تالاب کے پاس ایک درخت
پر جھونجھ لنگ بگلے کا روپ دھارن کر لبسوامتر جی اور دوسرے درخت پر آڑی پنچھی ہو کر لبسشٹ جی رہے اور دن دن جنگ کیا
کرتے تھے اور چونچ اور ناخونون سے لڑا کیا بار بڑے دکھی ہوتے اسیطرح دونون مُن بہت برس تک پنچھی کا بھیس دھرے
ہوے لڑتے رہے اور سراپ کی پھانسی مین باندھے گئے یہ سُن راجہ پریچھت جی نے سوال کیا کہ اے مہاراج دونون مُن کیسے سراپ سے
چھوٹے ہی سے تیسے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس نے کہا کہ مہاراج جب ان مُنیون کو لڑتے ہوے برہما جی نے جانا تو آکر اُنکی لڑائی ختم
کرائی اور سراپ سے دونون کو چھوڑا دیا اُنکے ساتھ جو دیوتا تھے اپنے اپنے استھان کو گئے اور لبسشٹ اور لبسوامتر دونون
نے آپس مین غصہ چھوڑ دیا اور صلح اختیار کی

چوپائی

جو لبسشٹ کو شک یہ بھانتی — مُن ہو لڑے منہو آرانی
تو کو دیو دُنج ار و مانو — اہنکار جیتے یہ جانو
تاسون چیت شندّہ مہیا لا — ہی دُر لبھ جانہ سب حالا
جتن پورپ تیہہ سادھو ہویا — تاسن سکل بڑتھا انو ردیا
تیرتھ دان تپ ست سہاون — جو کچھ دھرم سادھیہ من بھاون
کرپا سنا رہت نج چیتا — سرون آونج ہوہ سو بتا
لبسو تیرتھ تو جھونت دیوی — تا کو نام رٹھو ہوہ سیوی

تلک کے گن کی استت نت کہو | تا پد دھیان چت منہ دھرہو
ڈارمہ سدا کلجگ کے دکھن | یہی بدھ کہو سدا نج لوکن
جو جن کرمین یہی بدھ کا جا | بھو بھے چھوٹ جا مین تنو راجا

ادھیاے چودھوان ۱۴

دوہا

چودھوین ادھیاے مین میترابرن سنام | شاپ سوان بھیو بششٹ کر سونی لہب سونام

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ مہاراج برہما کے بیٹے بششٹ جی کا نام آپ نے میترابرن بتایا اسکا کیا سبب ہے یہ کن کا کرم سے نام ہوا یا گن سے اسکا سبب ہمسے مہربانی کرکے کہئے بیاس نے کہا سنیے اے راجہ برہما کے بیٹے بششٹ جی راجہ نم کے سراپ سے دیہہ کو چھوڑکے پھر مہا پرتاپی متراورن کے یہان پیدا ہوے اسلیئے انکا نام میترابرن لوک مین مشہور ہوا راجہ نے پھر سوال کیا کہ برہما کے بیٹے بڑے دھرماتما بششٹ منی کو راجہ نے کیسے سراپ دیا اور ایسے بڑے پرتاپی منی کو راجہ کا دیا ہوا سراپ کیسے لگا اور بے قصور منی کو راجہ نے کیون سراپ دیا اسکا سبب کہیے بیاس جی نے کہا کہ اسکا سبب تو تیسرے اور چوتھے اسکندھ مین پہلے ہی آپ سے کہہ آتے ہین کہ اس سنسار مین مایا کے تینون گن ملے ہین۔ راجہ دھرم کرتا عابد عبادت کرنے سیکے وقت پر ستوگن ہی بنا رہتا راجہ اور منی سب کام اور کرودھ سے بھرے رہتے اور طمع اور اہنکار ہی مین پڑکر نہایت سخت عبادت کرتے ہین اور براہمن اور چھتری سب رجوگن ہی مین رہکر جگیہ کرتے ستوگن مین منصرف ہوکر کوئی نہین کرتے رکہہ نے انکو پہلے سراپ دیا پھر نم نے غصہ ہوکر رکہہ کو سراپ دیا تقدیر سے دونون بڑے دکھی ہوے در بیہ شدھہ کریا کی شدھہ من کی شدھہ یہ نرگنا تمک سنسار مین بہت ہی نایاب ہین پرانسکت کی شکت کوئی نہین جانتا وہ جسکے اوپر مہربانی کیا چاہتی ہین اسے سنسار سے چھڑاتی ہین برہما لنن مہادیو وغیرہ مہاتما بھی نہین چھوٹتے اور اسکی مہربانی سے ستیہ برت وغیرہ کی کتھا تیسرے اسکندھ مین کہہ آئے ہین وہ چھوٹ جاتے ہین اسکی دل کی بات تینون بھونون مین کوئی نہین جانتا تو بھی ہم کہتے ہین کہ وہ بھگتون کے قابو تو ضرور ہی ہے اسمین کچھ شک نہین اسلیئے اس بھگوتی کی بھگتی دکھ کے مٹانے کے لیے کرنی چاہیے مگر جو وہ راگ اور بیر وغیرہ سے ملی ہوگی تو ناس نہین کریگی اکشواکو کے کل مین ایک نم راجہ ہوے جو نہایت خوبصورت گن والے دھرم دان لوگون کے نیک خواہان سچ بولنے اور دان دینے اور جگیہ کرنے والے گیان دان اور پوتر رعایا پرور عقلمند اور اکشواکے بارھوین بیٹے تھے انھون نے گوتم جی کے آشرم کے قریب جینت پور صرف براہمنون کے لیئے بسایا ایک دن نم کو یہ خیال آیا کہ ہم راجسی جگیہ بہت دچھنا سمیت کرین اور اپنے والد اکشواکے حکم سے جیسا مہاتما ؤن نے کہا تھا جگیہ کی طیاری کرنے لگے اور بھرگ انگرا بام دیو گوتم بسشٹ پلستیہ رچیک پلہ کرتو وغیرہ سب بدیا کے جاننے والے منیون کو نیوتا دیا اور اپنے کل کے گرو بسشٹ جی کی پوجا کر ملائم ہوکر انسے بولے کہ مہاراج ہم جگیہ کرینگے آپ کرائیے کیونکہ آپ ہی ہمارے کل پوجیہ ہین جگیہ کی سب سامگری ہمنے بٹوری ہے اور پانچ ہزار برس کی دیچھا کرنے کا بچار ہے جس جگیہ مین سری جگدمبکا پوجی جاوینگی اسکے لیے جگیہ کرینگے یہ سن بسشٹ جی راجہ

بولے کہ ہمارا نیوتا پہلے ہی اندر کے یہان ہوچکا ہی وہ بھی دیبی کے جگیہ کرنے کو طیار ہین اسلیے جب تک ہم انکا جگیہ نہ کرا آوین تب تک
تم ہمکو نہ بلاؤ جب آوینگے تو تمکو جگیہ کرا دینگے راجہ نے جواب دیا کہ مہاراج ہمنے جگیہ کے لیے اور منی بھی بلائے ہین اور سب
سامان اکٹھا کر لیا ہی پھر اب کیسے رہ سکتے ہین اکثر اکو نیمیون کے گرو ہوکر ہمارے جگیہ کو چھوڑ اور جگہہ آپ کیسے جاتے ہین یہ
آپ کو مناسب نہین ہی جو زر کی طمع سے ہمارے جگیہ کو چھوڑ اندر کے یہان جانا چاہتے ہین اسطرح راجہ نے انکو روکا مگر بسشٹ
جی اندر کے جگیہ کرانے کے لیے چلے ہی گئے راجہ بھی اوداس ہوکر گوتم کی پوجا کرکے ہموان پربت کے قریب سمندر کے کنارے
جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین راجہ نمی نے براہمنون کو بڑی دچھنا دی اور پانچہزار دیکھا کا جگیہ ختم ہوا جگیہ کرانے والون کو زر اور
گلے کپڑے وغیرہ دیے پانچہزار برس کے بعد اندر کا جگیہ کرا کے تم کا جگیہ دیکھنے کے لیے بسشٹ بھی آتے اور راجہ کے دیکھنے کے
لیے انکے مندر مین اترے راجہ سوتے تھے اسلیے نوکرون نے نہ جگایا پھر منی کے درشن کرنے کو راجہ کیسے آوین بسشٹ جی نے
اس بیعزتی ہونے کے سبب نہایت غصہ ہو نمی کو سراپ دیا کہ ہم نے تم کو منع کیا اور تم نے دوسرا گرو بنا کر جگیہ کرا لیا اور اب ہمارے
سامنے بھی نہین آتے اس سے یہ دنیہ تمہاری ناس ہو اور تم بدیہہ ہو جاؤ جب انھون نے سراپ ایسا دیا تب راجہ کے نوکرون
نے جلدی راجہ کو جگایا راجہ نہایت غصہ ہوکر بولے کہ ای دھرم کے جاننے والے اسمین ہمارا کچھ دوکھ نہین ہی کیونکہ تم طمع
سے اسنے ہمکو جہان چھوڑ چلے گئے ہمنے روکا بھی تھا اب شرماتے نہین اور سراپ دیتے ہو براہمن کو ہمیشہ صبر رکھنا چاہیے پھر
تم برہما جی کے بیٹے بید اور بید کے انگ جاننے والے ہوکر براہمنون کی گت نہین جانتے جو بہت نازک ہی اپنے دوکھ کو جانتے
بھی ہو مگر ہمکو سراپ دینے مین طیار ہوا چھے لوگون کو چاہیے کہ چنڈال کے غصہ سے بھی بچے رہین تمنے ہمکو ناحق سراپ دیا اچھا
تمہارا بھی یہ غصہ کا بھرا ہوا بدن گر پڑے اسطرح منی نے راجہ کو سراپ دیا اور راجہ نے منی کو اب دونون سراپ پاکر بڑے
دکھی ہوے بسشٹ جی نے دکھی ہو برہما کی سرن مین جاکر راجہ کے سراپ کا سبب عرض کیا کہ راجہ نمی نے ہمکو سراپ دیا ہی
اب یہ ہماری دنیہ گر پڑیگی ای پتا اب ہم کیا کرین یہ دنیہ گرنے کی تکلیف ہوئی ہی اب دوسری دنیہ کے دھارن کرنے کے لیے
کسکو والدین بناوین اسلیے پہلے کی طرح ہماری دنیہ کا سنجوگ ہوجاوے جس طرح گیان اس دنیہ مین ہی اسی طرح اسمین بھی
ہوجاوے آپ سمرتھ ہین ہمارے اوپر خوش ہوجایئے بسشٹ جی کے کلام سن برہما جی بولے کہ متر ا برن کے بیچ
مین گھس جاؤ اسی سے تم وقت پاکر بناجون کے پیدا ہوگے اسمین شک نہین ہی پھر دنیہ دھارن کر اسی دنیہ کی طرح سب کام
کرنے کے لائق ہوگے جب اسطرح برہما نے کہا تو پتا کو پرنام کرکے برن کے لوک کو گئے اور جیوانس سے متر ا برن کے
بدن مین گھس گئے اور پہلے کی دنیہ چھوڑ دی ایک دن کی بات ہی کہ اروبسی اپسرا اسکھیون کے ساتھ برن کے گھر مین گئی اسے
دیکھ متر اور برن دونون دیوتا کامانتر ہو کر اروبسی سے بولے کہ ای اروبسی ہم دونون کاماتر ہین ہم دونون کو قبول کرو اور اس
سندر استھان مین ہمارے ساتھ بہار کرو یہ سنکے اروبسی دونون کو قبول کرتے انکے گھر مین رہنے لگی ایک دن اتفاق
سے اسکو دیکھ دونون کا بیج گھڑے مین گر پڑا اس سے اگست اور بسشٹ دونون منی پیدا ہوے یہ دونون متر ا برن
کے بیج سے سرشٹ منی ہوے انمین بڑے اگست جی تو لڑکپن ہی مین بن کو چلے گئے اور اکشواکو بسشٹ جی کو اپنا
پوروہت کرکے اپنے یہان لائے اور انکی پرورش کرنے لگے اور انکو منی جان زیادہ محبت کرنے لگے۔

چوپائی

بسشٹ کارن مین گاوا جیسی بدھو تن دیہانتر پاوا

پلےشاپ جنیو کل ماہین نترابر نوکے نسکہہ چہاہین

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین نم دیہانتر باس کہلے بن بر ہیہ نرین کتھا رمبھ سبلاس

انتی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ بسشٹ کے دوسرے دیہہ کے پانے کی کتھا تو آپ نے کہی اب نم کا احوال کہیے کہ انہون نے کون دیہہ پائی بیاس جی نے کہا کہ جسطرح بسشٹ جی نے دوسری دیہہ پائی اسیطرح سراپ ہونے کے بعد نم نے نہ پائی جب بسشٹ نے سراپ دیا تھا تب براہمنون نے جنکو راجہ نے جگیہ کرانے والا بنایا تھا وہ سوچنے لگے کہ راجہ نے جو جگیہ مین دیکھتے ہوے سراپ پایا ابھی جگیہ ختم نہین ہوا اب ہم لوگ کون بچاے کرین اس سراپ کا پھل ضروری ہونا ہے اسکو ہم لوگ مٹا نہین سکتے یہ سوچ کے کچھ فکرمند ہو راجہ کے بدن کو منترون سے رچھا کرکے رکھا اور چندن وغیرہ خوشبودار چیزین لگاتے ہوے منتر کی شکت سے اسے روکے رہے بگڑنے نہ پایا جگیہ کے ختم ہونے پر سب دیوتا آئے اور رتوج یعنی جگیہ کے کرانے والون نے پوجا کی اور خوش ہوے اسوقت تیون نے راجہ کو استوتر وغیرہ سے کچھ جگا سا دیا تب دیوتا راجہ سے بولے کہ اے راجہ ہم تمہارے اس جگیہ سے بہت خوش ہوے اب تم بردان مانگو پہلے تو دیوتا اور منکھ وغیرہ جس دیہہ مین آپ کو رہنا منظور ہو مانگیے ہم وہی دیہہ تمہاری کر سکتے ہین جسطرح تمہارے سراپ سے چھوٹ دوسری دیہہ کو پاکر تمہارے پوروہت بسشٹ جی آرام سے مرتیو لوک مین گھومتے ہین اسی طرح تم بھی مانگو ایسا کہنے پر نم کا آتما خوش ہوکر دیوتون سے بولا کہ اے دیوتو ناس ہونے والی دیہہ دھارن کرنے کی اچھا ہمکو نہین ہے اب یہ بردان دیجے کہ جس سے ہم سب جیون کی نظر پر رہین ہم سب جانداروں کی آنکھون مین ہوا کا روپ ہوکر پھرین اتنا سن دیوتا بولے کہ اے مہاراج آپ بھی مالک دیبی جی سے یہ عرض کیجیے وہ تمہارے اس جگیہ مین خوش ہوکر تمہاری مراد پوری کرینگی اسلیے راجہ نم نے طرح طرح کے استوترون سے دیبی جی کی استت کی جس سے انہون نے خوش ہوکے درشن دیے اسوقت مین روپ مہارانی کا کروڑون سورج کے مانند روشن اور خوبصورت تھا انکے روپ کو دیکھ سب خوش ہوے اور راجہ نے انکو خوش جانکر بردان مانگا کہ اے دیبی پہلے ایسا نرمل اور عمدہ گیان دیجیے جس سے موکھہ ہو اور سب جانداروں کی آنکھون مین رہون یہ سن خوش ہو سری جگدمبا بولین کہ سب پرالبدھ کا گیان تمکو ہوا اور سب جانداروں کی آنکھون مین رہوگے تمہارے سبب دیہہ دھاریون کی آنکھین پلک بھانجین گی اور تمہارے رہنے سے منکھ جانور پتنگ پلک بھانجنے والے ہونگے مگر دیوتا پلک نہ بھانج سکینگے اسطرح بردان دے اور مُن دیوتون سے کچھ باتین کر دیبی وہان ہی انتردھیان ہوگئین اسکے بعد مُن لوگ نم کی دیہہ کو بیٹا پیدا ہونے کے لیے بدن پر اپادھر کے منتر اور ہوم وغیرہ کرکے متھنے لگے اپلے کے ملتے ہی ایک لڑکا سب لچھنون سمیت گویا دوسرا نم ہی دیہہ سے پیدا ہوا اپلے کے متھنے سے پیدا ہوا اسلیے اسکا نام متھہ ہوا اور جنک یعنی والد سے پیدا ہونے کے سبب جنک کیونکہ نم بدیہہ

ہوگئے تھے اسلیئے اُنکے نسل مین پیدا ہولیکا نام بدیہ ہوا اسطرح نم کا بیٹا جنک نام سے مشہور ہوکر راجہ ہوا اور اُسی نے گنگاجی کے
کنارے پر متھلاپوری وطن دبانیہ سے پورن اور نہایت خوبصورت بسائی اس نسل مین جو راجہ ہوئے اُنکا جنک بھی نام ہوا اور
بڑے گیانی بدیہ نام سے مشہور ہوئے ای راجہ یہ عمدہ کتھا ہمنے نم سے کہی جنکو سراپ سے بدیہ ہوا راجہ نے پوچھا کہ ای بھگون آپنے
نم کے سراپ کا سبب بیان کیا آپ سے سُن میرے چنچل من مین بڑا ہی شک ہوا کہ براہمن سر بسشٹھ راجہ کے پوروہت اور برہما کے بیٹے بسشٹھ
مُن نے راجہ کو کیون سراپ دیا اور نم نے براہمن گورو پھر گرو جانکر چھما کیون نہ کی بھلا ایسا شبھ کرم جگیہ مین کرکے کیسے راجہ غصہ ہوئے
اور اکشو کوا کے بیٹے ہو دھرم کا گیان جان غصہ ہو کیسے اپنے گرو براہمن کو سراپ دیا بیاس جی بولے کہ ای راجہ راگی لوگون مین
چھما نہین ہوتی پھر جو کچھ کر سکتا ہی وہ تو چھما وان ہوتا ہی نہین مُن لوگ سکے تیاگی عابد اور نیند اور بھوک کے جیتنے والے جوگ ابھیاس
مین لگے رہتے مگر کام کرودھ طمع اور اہنکار اس بدن مین موجود دشمنون کو جیت نہین سکتے کیونکہ یہ جیتے نہین جا سکتے اس دنیا مین
ان دشمنون کا جیتنے والا کوئی ہوا ہی اور نہ اب کوئی موجود ہی اور نہ اب ہوگا نہ سُرگ مین نہ زمین پر نہ برہم لوک مین نہ بیکنٹھ مین
نہ کیلاس مین ایسا کوئی ہی جو ان دشمنون کو جیت سکے مُن لوگ برہما جی کے بیٹے اسطرح اور عابد تینون گنون سے ملے
ہوئے ہین پھر منکہ بچارون کی کیا گنتی ہی دیکھو کپل دیوجی سانکھیہ شاستر کے جاننے والے جوگا بھیاسی اور نہایت پاک تھے انہون
نے بھی اتفاق سے ساگر کے بیٹون کو بھسم کر دیا اسلیئے ای راجہ کارج کارن کے بھاو اور اہنکار سے تینون بھون پیدا ہین پھر کسکے
بغیر کوئی کیسے ہو سکتا ہی اور برہما بشن اور رودر ان سب مین تینون گن ہین اور اُنکے سریرون مین تینون گنون کے بھاو علٰحدہ
علٰحدہ موجود ہین پھر منکہ صرف ستوگنی کیسے ہو سکتا ہی ای راجہ گنون کا میل سب جگہ موجود ہی کبھی ستوگن کی ترقی ہوتی کبھی رجوگن
کی کبھی تموگن کی اور کبھی تینون گن برابر رہتے ہین وہ پرماتما نرگن نرلیپ بے عضو بینظیر اور بے اندازہ اور سناتن ہی وہ پرم
شکت بھی نرگن برہم مین رہتی ہی جنکو عقلمند بھی مشکل سے جانتے ہین اور سب جانداروں مین موجود ہی اسلیئے پرماتما اور شکت ہمیشہ
ایک ہی ہو سکتی ہی جو ان دونون کے سریر علٰحدہ نہین جانتا ہی اُسکے سب دُکھ چھوٹ جاتے ہین اور اُسکے جاننے سے موکچھ
ہوتا ہی یہی بیدانت شاستر کا ڈنکا بج رہا ہی جو اس ترگنا تمک سنسار مین اسکو جانتا ہی وہ مکت ہو جاتا ہی گیان دو طرح
کے ہین اُنمین پہلے شابدک ہی وہ عقل اور بید اور شاستروں کے ارتھ کے جاننے سے ہوتا ہی اُسمین عقل کے فرض کیے
ہوئے بہت بکلپ ارتھ ہوتے دوسرا انوبھو اچھیہ گیان تو نایاب ہی وہ گیان جب انوبھو کے جاننے والے کا ساتھ ہوتا ہی تبھی ہوتا
ہی شبد گیان سے کارج سدھ نہین ہوتا اسلیئے انوبھو گیان آسانی سے نہین ہوتا بلکہ بڑی تدبیرون سے ہوتا ہی وہ شبد تو دھ
اور شبد گیان دل کے اندھیرے کو ناس کر سکتا ہی اور جیسے چراغ کی باتین کرنے سے اندھیرا نہین مٹتا بلکہ چراغ کے جلانے
سے مٹتا ہی کرم وہی ہی جو بندھن کے لیئے نہو اور بدیا وہی ہی جو مکت کرے لیے ۔ اسکے علاوہ نہین ابھیاس کرنے کے لیئے
اور کرم ہین اور کاریگری چتر تا وغیرہ کے اور ہنر ہین انسے کچھ نہین ہو سکتا شیل پرارتھنا کرنا غصہ کا ابھاو چھما رکھنی اور صبر بدیا
کے پختہ ہونے کے عمدہ پھل ہین بدیا عبادت جوگا بھیاس انکے بنا کام اور کرودھ وغیرہ دشمنون کا کبھی ناس نہین ہو سکتا کام
کرودھ وغیرہ دل سے پیدا ہوتے ہین اسلیئے جو من جیت لیا جاتا ہی تو یہ نہین ہوتے اسلیئے کام اور غصہ سے مُن کے اوپر
معاف نہ کیا جیسے قصور مشکر کے اوپر جیات سنے مہربانی کی تھی بھرگ کے بیٹے نے اُنکو سراپ بھی دیدیا مگر جاجنے

معاف ہی کیا اور مین کو سراپ نہ دیا آپ بڑھاپا قبول کرلیا کوئی راجہ تحمل مزاج کا ہوتا اور کوئی غصہ ور ہوتا ہی مزاج کے بھید سے
اس باب مین کسکو دوکھ دین

چوپائی

ہی ہیہ بس کیر نرپ سارے	دہ بہ لوبھ سے بھنرگن بچارے
جو بہارگو گل کیر لوبہ وہت	تھے تساین ہی ہیہ نپ تت
ڈالیو تہو چار دوج مو لا	کرو دہ بس ہوے گئی کرسولا
گنیونہ برہم گھات کرپا یو	سمجھیو بیٹھ پاچھ دہ ڈاپو

ادھیاے سولھوان

دوہا

سورہ کے ادھیاے مین سارے ہی ہیہ بھوپ	پیر بھارگون تو بجھ سے ہرہن کرہن روپ

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای بیاس جی ہے ہیہ نام راجہ جسکے خاندان مین ہوے جنھونے برہم ہتیا کرکے بھرگ بنسی براہمن کو مارا انکی دشمنی کا کیا سبب تھا ہم سے کہیے کس لیے ان راجاؤن نے غصہ کیا اور پروہتون کے ساتھ انکی دشمنی کیسے ہوئی تھوڑے سبب پر چھتریون کو دشمنی نہین ہوتی پھر پوجنے کے لائق بقصور براہمنون کو وہ کیسے مارتے چھتری طاقت ور بھی ہو مگر پاپ کے ڈر سے براہمنون کو نہین مارتے تھوڑے سے قصور مین براہمنون کو کون اچھا چھتری مار یگا ہمکو اس باب مین نہایت ہی شک ہولسے آپ دور کیجیے سوت جی نے اسی کتھا کو سونک وغیرہ منیون سے بیان کیا کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ نے پوچھا تب وہ پرانی کتھا کو دل مین یاد کرخوش ہو بولے کہ راجہ چھتریون کی پرانی بات تو تعجب دینے والی پہلے ہی جانی تھی کہتے ہین سنیے ایک کارت بیرج نام سے راجہ ہوے جنکے ہزار بازو تھے اور انھین کا ارجن بھی نام تھا جو بہت دھرم کرتے اور دسری بشن جی کے اوتار دتاتری جی کے چیلے بڑے سدھ سب ارتھون کے دینے والے اور شکست کے توجنے والے وہی بھرگ کے نسل کے ججمان تھے اور ہمیشہ جگیہ کرتے اور بڑا دھرم کرتے تھے انھون نے بے تعداد جگیہ کرکے بھرگ بنسیون کو بہت زر دیا جس راجہ کے دان سے بھرگ بنسی سب کے سب زر اور رتن پاکر دولتمند ہوگئے اور اس زمین پر مہاجن ہوکر مشہور ہوے جب راجہ کارت بیرج ارجن سرگ کو گئے تو بہت عرصہ کے بعد اسکے خاندان کے ہیہ نام سب چھتری غریب ہوگئے کسی سے انکو روپیہ کا کچھ کام لگا آسے مانگنے کے لیے بھرگ کی نسل کے لوگون کی سرن مین جاکر عرض معروض کرکے ڈرانے لگا مگر انھون نے طمع سے انکار کرکے کچھ نہ دیا کسی نے چھتریون کے ڈر سے روپیہ زمین مین گاڑ دیا اور کسی کسی نے براہمنون کو دیدیا اسطرح اپنا اپنا روپیہ ادھر ادھر گاڑ دیا اور اپنا اپنا مکان چھوڑ نہایت رنجیدہ ہوا ادھر ادھر تو بھی ہوکر چلے گئے اور جمانون کو دکھی دیکھ طمع مین آکے کچھ بھی نہ دیا اور بھاگنا قبول کر پہاڑون کے درون مین جا بسے پھر ہیہ لوگ کسی بڑے مہم سے دکھی ہو روپیہ کے لیے ان بھاگے ہوے بھرگ کے خاندان کے لوگون کے پاس آنے اور دیکھا کہ وہ

لوگ بھاگ گئے ہین اور سبکے مکان خالی پڑے ہین اور زرکے لالچ سے اُنکے گھر کی زمین کھودنے لگے کھودنے سے کسی کسیکے گھر مین کچھ روپیہ نکلا تب اُنکے قریب کے گھر کھودنے لگے اور جو براہمن بھاگنے سے رہگئے تھے اُنکے گھر بھی کھودے جانے لگے تو وہ ہاہاکار مچا کر نہایت دین ہوڈر کر اُن دشٹ چھتریون کی سرن مین آئے اور تلاش کرنے سے اُن براہمنون کے گھر مین بہت سا روپیہ نکلا اُسے بھی لیلیا اور اُنکے سرن مین آئے ہوے براہمنون کو نکیلے تیرون سے غصہ ہو کر مار ڈالا پھر جہان بھرگ کی نسل کے لوگ تھے وہان گئے اور حمل سے لیکر لڑکا بوڑھا جوان سبکو تلاش کرنے لگے اور مارنے لگے اب اور کام سب چھوڑ چھوڑ دیے صرف یہی کرنے لگے کہ جہان کہین بھرگ کی نسل کا کوئی براہمن ملجاوے اُسے مار ڈالتے جن عورتون کے حمل گرادیے اور اُنکے خاوند اور بیٹے مار ڈالے گئے وہ سب کی سب پیٹ پیٹ اور ہاے ہاے کرکے رونے لگین اس حالت کو دیکھ اور مُنی جو تیرتھ پر رہتے اور عبادت کرتے تھے کہنے لگے کہ ارے چھتریو اِن غریب براہمنون پر رحم کرو اور غصہ کو چھوڑ دو یہ بہت نالایقی اور نندا کا کام تمنے کیا ہی کہ بھرگ بنشیون کی عورتون کے حمل گرادیے ارے بڑے پُن اور پاپ کا بدلا اسی لوک مین ملتا ہی اسلیے تو اپنا بھلا چاہے تو بُرے کام کرنے سے باز آوے تب اُن منیون سے غصہ ہو کر وہ ہیہیہ لوگ بولے آپ لوگ سادھو ہین پاپیون کے کام نہین جانتے اِن لوگون نے ہمارے بزرگون کا دھن ہر لیا یہ بڑے فریبی ہین جیسے مارگ مین چور چھین لیتے ہین یہ بڑے فریبی بگلے کیسی برت رکھتے ہین دیکھیے ہمکو مہم پڑی اِن سے ہم لوگون نے کہا کہ تمھین سوائی دینگے مگر تو بھی انھون نے نہ دیا ہم جیسا نون کو دکھی دیکھ کر اِن مورکھون نے یہی کہا کہ ہمارے پاس نہین ہی کارت برج سے اُنھون سنے روپیہ پایا اب تک کسلیے رکھ چھوڑا تھا جگیہ کیون نہین کیا جس سے براہمنون کو دے ڈالتے براہمنون کو کبھی کہین دھن اکٹھا کیا ہوا دیکھا ہی وہ ہمیشہ جگیہ کرتے دے ڈالتے اور بچے ہوے کو کھا لیتے ہین روپیہ مین چور کا ڈر راجہ کا ڈر آگ کا بڑا ہی خوف اور فریبیون کا بڑا ہی ڈر رہتا ہی سب تدبیرون سے جو روپیہ اکٹھا کرتا ہی اُسکے پاس نہین رہتا اگر رہ بھی گیا تو دولت مین دل لگا کر جو آدمی مرتا ہی وہ نرک مین جاتا ہی ہمنے سوائی دینے پر بھی مانگا مگر ہمارے پروہتون نے نہ دیا دھن کی تین گت ہین یعنی تین طرح سے جاتا ہی ایک دان۔ دوسرے بھوگ تیسرے ناس آدمیون اور بھوگ عقلمند آدمیون کے ہوتے اور پاپ آتمون کا روپیہ تو ناس ہی ہوتا جو نہ دیوے اور نہ آپ اُسے بھوگے اور جو زمین مین گاڑ دے اور گھر مین رکھ چھوڑے وہ فریبی اور دُکھ بھاگی آدمی راجہ کی سزا کے لائق ہوتا ہی اسلیے ہم لوگ اِن نیچ براہمنون کو جو دھوکا دینے والے ہین ایسے گرون کے مارنے کے لیے طیار ہوے ہین اس بات کو سب مہاتما لوگ جانتے ہین اسطرح منیون کو سمجھا کر بھرگ کے نسل کی عورتون کو وہ ڈھونڈھنے لگے وہ عورتین خائف ہو روتی ہوئین ہمالے پہاڑ پر کانپتی ہوئی چلی گئین اسطرح طمعی ہیہیون نے بھرگ کی نسل کو مارا اور دُکھ دیا ای راجہ طمع بڑی دشمن ہی جو سب دکھون کی کھان دُکھ دینے والی اور پران کی ناس کرنے والی ہی اور سب پاپ کی جڑ ہے۔

چوپائی

تین برن کر کرت بروُدھا لوبھی تے تیاگت سب دھرما

سکل کشٹ دینے مین پرودھا کُل کے دھرم اَو ر شبھ کرما

ماتا پتا بھائی ارو بند ہوئی | گورو شست متر بجام پنج سندہوئی
بھگنی آدسکل جے پیارے | توبھی سے مارت نرسارے
توبھاوشسٹ کرت جوناہین | تندکرم اس نہین جگ ماہین
موہت پاپ نکرسے ہوکے | کرت سکل انوچت مت کھوکے
کرودھ کام اردا ہنکارتے | توبجہ مہارپ ہم پکارتے
پراتھو تجے توبجہ لبس پرانی | پھرکاشیش رہیو جو بھانی
باسون توبھی کرت نہ جوئی | الیسو تندکرم نہین کوئی
پاپ بدھ ہے ہیہ کر توبھا | ماریو بھرگن ڈھین کچھ سوبھا

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترو کے ادھیاے مین سنتھت بھرگ کل ٹھیک | سری دیبی کی کرپا سے پن ہے ہیہ کی نیک

اس سے پہلے کے ادھیاے کے اخیر کی کتھا سن راجہ جنمیجے جی نے سوال کیا کہ بھرگ کے خاندان کی عورتون کا دکھ کیسے دور ہوا اور ان براہمنون کا بنس کیسے چلا اور بدچلن طمع کے بھرے ہوے ہی ہیہ چھتریون نے براہمنون کو بھی مار کر پھر کون کام کیا کہیئے اے پرلوک کے پھل دینے والے تمھاری کتھا امرت کے پینے سے ہم سیر نہین ہوئے جو پوتر اور سکھ دینے والی ہے بیاس جی بولے سنیئے جس طرح بھرگ کے خاندان کی عورتین اس دکھ سے چھوٹین اب ہم اس پاپ کے ناس کرنے والی کتھا کو کہتے ہین جب ہی ہیون سے دکھی ہوئی نہایت خوف زدہ اور ناامید بھرگ کے نسل کی عورتین ہمالے پہاڑ پر پہونچین تو وہان مٹی کی گوری کی مورت بنا ندی کے کنارے پر پوجا کر اپاس یعنی برت کر کے مرنے پر طیار ہو بیٹھین ایک رات کو انھون نے خواب دیکھا کہ گویا دیبی کی مورت کہتی ہے کہ تم عورتون مین کسی عورت کی جانگھ چیر ہمارے انس سے پورکھ پیدا ہوگا وہ تمھارے سب کام پورے کرے گا اتنا کہہ وہ بھگوتی انتردھیان ہوگئین جب جاگین تو سب عورتین خوش ہوئین انہین سے کسی ہوشیار عورت نے بھگوتی کے پرشاد سے جانگھ مین کل کے بڑھنے کے لیے حمل دھارن کیا اور بھاگ کھڑی ہوئی جب چھتریون نے دیکھا کہ یہ بجھودھوئی عورت بھاگی جاتی ہے اسکو پکڑو پکڑو باندھو باندھو یہ حاملہ عورت بھاگی جاتی ہے یہ کہتے ہوے پیچھے سے دوڑے اور ہتیار ہاتھون مین لیے ہوے پہونچ گئے تب وہ عورت حمل کے بچانے کے لیے روتی ہوئی زاردھار آنسو بہاتی کانپتی ہوئی کھڑی رہی ماتا کا بڑی زور سے رونا سنکر جانگھ پھوڑ ایک بیٹا نکل آیا گویا دوسرا سورج ہے اسکے ہوتے ہی ہوتے چھتریون کی آنکھین مارے تیج کے بند ہوگئین اور دیکھتے دیکھتے سب اندھے ہوگئے اور پہاڑ کے درے وغیرہ بھیانک جگہون مین گھومنے لگے گویا جنم کے اندھے ہی تھے اور دل مین سب سوچنے لگے کہ ابھی تو سب اچھے تھے اب یہ کیا ہوگیا دیکھو اس لڑکے کے دیکھنے سے سب اندھے ہوگئے یہ براہمن کا پربھاو اور اس پت برتا عورت کا بل ہے یہ سوچتے ہوے سب براہمنی کی سرن مین گئے اور ہاتھ جوڑ پرنام

کرنے لگے اور نہایت خوف زدہ ہو کر براہمنی سے نظر پانے کے لیے بولے کہ ای ماتا ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمہارے غلام ہین اور
ہم لوگون نے تمہاری بڑی خطا کی اسی سے تمہارے دیکھنے سے اندھے ہو گئے ہین اب تمہارا چہرا ہمکو نہین دکھائی دیتا گویا ہمیشہ کے
اندھے ہین تمہارے تپ کی طاقت سے عجیب حال ہی ہم پاپی کیا کرین اب آپ کی سرن مین ہین ہم لوگون کو آنکھین دیجیے اندھا
ہونا مرنے سے زیادہ دُکھ دیتا ہی اب ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اور نظر کا دان دیکر پھر ہم لوگون کو اپنا خادم بنائیے اور اب ہم پاپی
لوگ کچھ پاپ نہ کرینگے جو ہوا وہ ہوا آج سے کبھی ایسا کام نکرینگے سب بھارگو کی نسل کے ہم خدمتگار ہین ہم نے جو اگیان سے قصور
کیا ہی اُسے معاف کیجیے آج سے بھرگ بنسی اور چھتریون کی دشمنی جاتی رہی اب کبھی کوئی نہ سُنے گا ہم سب ہی یہہ لوگ قسم کھاتے ہین
اب آپ بیٹے سمیت آرام سے خوشی کیجیے ہم تمکو بار بار پرنام کرتے ہین آپ خوش ہون اب کبھی ہمسے دشمنی نہوگی اُنکے ایسے
کلام سُن برہمنی نہایت متعجب ہوئی اور اُن نیچ چھتریون سے بولی کہ ہم کو غصہ نہین ہی اسکا سبب سنو کہ اس ہماری جانگھ سے پیدا
ہو کر بھارگو نے غصہ سے تم پاپیون کی آنکھین روشنی سے روک دین کیونکہ تم لوگون نے اُنکے بھائی اور بیٹے اور رشتہ دارون کو
مار ڈالا تھا اور اُسپر طرہ یہ کیا تھا کہ حمل بھی اُنکی عورتون کے گرا دیے تھے جب تم لوگ بے قصور عابدون کو مارنے لگے تھے تو ہمنے
سو برس تک جانگھ ہی مین حمل دھارن کیا اسنے حمل ہی مین چھ انگون سمیت بید پڑھے ہین اور اپنے والد کا مرنا سُنکر اب تم لوگون
کو جلانا چاہتا ہی بھگوتی کے پرشاد سے یہ بالک ہمارے پیدا ہوا ہی جسکے دیہ تیج سے تم لوگون کی نظر جاتی رہی ہی اسلیے ہمارے اس
لڑکے کی پرارتھنا پرنام سمیت کرو یہ تمہارے آنکھون کی روشنی کو درست کر دیگا ایسے بچن سُن اُن لوگون نے اُس لڑکے کی
بڑی استت کی اُسے سُن وہ نہایت خوش ہو کے بولا کہ ای چھتریلو اب تم غصہ چھوڑ اپنے اپنے گھر کو جاؤ تمہاری آنکھین جیسی تھین
ویسی ہی ہو جاوینگی مگر اب ایسا کام کبھی نہ کرنا جب اسطرح اُس لڑکے نے کہا تو سب کے سب دیکھنے لگے اور اُنکو پرنام کر اپنی
اپنی جگہ کو گئے اور براہمنی اپنے بیٹے کو لیکر اپنے گھر کو گئی اور اُس تجسوی بیٹے کی پرورش کرنے لگی ای راجہ جس طرح تو بھی چھتریلون
نے پاپ کر کے بھرگ کی نسل کا ناس کیا تھا وہ سب آپ سے ہمنے کہا راجہ بولے ہمنے چھتریلون کا نہایت بُرا کام سُنا اور جانا
کہ دونون کا دُکھ دینے والا طمع کا سبب ہوا اب ہم کو یہ بتلائیے کہ ان چھتریون کا ہیہیہ نام کیون ہوا جیسے جدو سے جادو اور
بھرت سے بھارت نام پتر وغیرہ ہوے ویسے ہی کیا کوئی ہیہ نام بھی راجہ تھا کہ جس سے پیدا ہو کر ان چھتریلون کا ہیہ نام ہوا
یہ ہمکو سُننے کی اچھا ہی کہ ہیہ چھتری کیسے پیدا ہوے سری بیاس جی بولے کہ ای راجہ ہیہیون کی پیدایش کی پُرانی پُن دینے
والی اور سب پاپون کی ناس کرنے والی کتھا مفصلاً کہتے ہین سُنیے ایک دن شوبھن سورج کے بیٹے ریونت جو نہایت خوبصورت اور
نوجوان تھے اوچیشرواگھوڑے پر سوار ہو بیکنٹھ کو بشن جی کے درشن کی اچھا کر کے گئے اُنکو گھوڑے پر سوار ہوے لچھمی جی نے
دیکھا اور ساگر سے پیدا ہوے اُس گھوڑے کو دیکھ سوچا کہ یہ ہمارا بھائی ہی کیونکہ وہ بھی تو سمندر کی کینا ہین دیکھتے دیکھتے اُسی
گھوڑے مین نظر لگا دی سری بھگوان جی نے بھی دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہوا سورج کا بیٹا آتا ہی لچھمی جی سے بولے یہ کون گھوڑے
پر سوار گویا دوسرا کام کا سروپ ہی جو تینون بھونون کو موہتا چلا آتا ہی اتفاق سے باربار بشن جی نے پوچھا مگر لچھمی جی اُس گھوڑے کو
دیکھتی رہین اور کچھ نہ بولین بشن جی نے گھوڑے مین بہت موہت اور بڑے پریم سے دیکھتی ہوئی لچھمی جی کو دیکھ غصہ ہو کر کہا کہ
ای سُندری کیا دیکھتی ہو کیا تم گھوڑے کو دیکھکر موہت ہو گئی ہو پوچھنے پر بھی نہین بولتی اچھا کیونکہ تم سب جگہ رمتی ہو اِس لیے

تمھارا ایک رما نام ہوگا اور چنچلتا سے چلا نام ہوگا اسمین شک نہین جیسے عام عورتین چنچل ہوتی ہین ویسے ہی تم بھی ہوگی اسمین شک نہین تم کبھی ایک جگہ پر نہ ٹھہرو گی تم ہمارے پاس بیٹھی ہوئی گھوڑے کو موہت ہوکر دیکھتی ہوا سلیے مرت لوک مین گھوڑی ہوجاؤ اسطرح اتفاق سے بشن جی سے سراپ پاکر لچھمی جی نہایت دکھی ہوکر کانپتی ہوئی رونے لگین اور نہایت خوف زدہ ہو بشن جی سے پرنام کرکے ملائم ہوکر بولین کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ دیا کرنے والے کشو گو بہت تھوڑے قصور کرنے مین آپ نے سراپ کیسے دیا ہم نے اسطرح کا غصہ آپکا کبھی نہ دیکھا جو آپ نے ہمارے اوپر کیا آپکی محبت جو کبھی ناس ہونے والی نہ تھی وہ کہاں گئی بجز دشمن کے اوپر مارنا چاہیے اپنے رشتہ دارون کے اوپر کبھی نہ چاہیے ہم ہمیشہ آپ کے بر دان دینے کے قابل ہین اب سراپ کے لائق کیسے ہوگئین۔

چوپائی

تجھون پران ترت تو آگے	کیہہ کارن یہ رہ ہین اباگے
تم بن جیب کون بدہ ناتھا	بہانل تا پت سب گاتھا
کرہو پرساد سراپ سے دیوا	دائن سون کرہون نوسیوا
چھوٹت کب یا سون پربھو کہہو	کب تو نکٹ آ دسکھ لہو
بوے ہر کرنا جت بانی	جب تھہرے شت ہے سیانی
تم سم بھوتل منہہ بگیانی	تب تو ہی لہہ لہو سکھ کھانی

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھرون ادھیاے مین ہر ہیہ کتھا بکھان	سری بھگوتی پرساد تا ہنس رہو یہ جان

اتی کتھا سنکر راجہ جنمیجے جی پوچھتے ہین جب سری بھگوان نے لچھمی جی کو سراپ دیا تو وہ گھوڑی کیسے ہوئین اور ریونت نے کیا کیا اور کس دیس مین لچھمی جی گھوڑی کا روپ دھارن کر بردکھت انکا استری کی طرح اکیلی رہنے لگین اور کب تک کیا کرتی رہین اور باسدیو یعنی بشن جی سے کب ملین اور انبا بشن جی کے کیسے بیٹا پیدا ہوا اے براہمنون کے راجہ ہمکو اس احوال کے سننے کی اچھا ہے آپ مفصلاً کہیے سوت جی شونکادک رشیون سے کہتے ہین کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ جنمیجے جی نے پوچھا تو وہ بیان کرنے لگے سنیئے اے راجہ پاپ کے ناس کرنے والی اور سکھ دینے والی پران کی کتھا کہتے ہین ریونت نے جب دیکھا کہ بشن جی نے لچھمی کو سراپ دیا تو دور ہی سے سری بشن جی کو پرنام کر خوف زدہ ہو وہان سے چل دیا اور سری بشن جی جگت کے مالک کے غصہ کا سبب اپنے پتا سورج نارائن سے بیان کیا اور لچھمی جی آزردہ ہو سری بھگوان جی کو پرنام کرکے اور انکے حکم سے مرتیو لوک مین پہونچی جہاں پہلے ہی سورج کی استری نے نہایت سخت عبادت کی تھی وہان ہی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے پہونچی جہان کالندی اور تمسا ندی کا سنگم سوبرن تیرتھ

سے جنوب کی جانب سے جو سب کام دینے والا اور عمدگی سے سجا ہوا باغ تھا وہان آئین وہ نسا ندی نہین ہی جو اجود ھیا پوری سے سنولہ کوس شمال کی جانب ہی بلکہ اسی نام سے مشہور دوسری ندی ہی کیونکہ دریاؤن مین گومتی سئی اور گنگا جی کے ہونے سے اس تمسا اور جمنا کا سنگم نہین ہوسکتا اُس جگہ رہکر سری مہادیوجی کی استت اور دھیان کرنے لگی جنکے پانچ منھ دس بازو آدھے انگ مین گوری کیوسکے مانند بدن میں کنٹھ تین آنکھین اور شیر کے چمڑے کے کپڑے ہاتھی کے چمڑے کا انگوچھا کمو پڑیون کی مالا سانپ کا جگیوپیت اُس تیرتھ پر اسطرح سے مہادیوجی کی عبادت لچھمی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے کرنے لگین اسی طرح کرتے کرتے دیوتون کے ہزار برس گذر گئے اُسکے بعد مہادیوجی نے خوش ہو بیل پر سوار پاربتی سمیت آکر درشن دیے اور عبادت کرتی ہوئی گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوئی لچھمی سے بولے کہ اے جگت کی ماتا اور کلیان کرنے والی تم کس لیے عبادت کرتی ہو ہمسے کہو سب ارتھ دینے والے اور سب لوک بنانے والے تمھارے خاوند ہین اور ہر پاسدیو جگناتھ بھگت مُکت دینے والے اپنے خاوند کو چھوڑ ہماری استت کیون کرتی ہو بید کا کہا ہوا بچن یہی ہی کہ عورتون کا دیوتا خاوند ہی اُسیکا پرمان کرنا چاہیے عورتون کو دوسرے پُرکھ مین سب طرح سے کبھی اور کہین بھاؤنہ کرنا چاہیے بلکہ اپنا ہی خاوند اُنھین سب بدار تھو۔ لیسکتا ہی خاوند کی خدمت کرنا استریون کا سناتن دھرم ہی جیسا تیسا سادھو یا اسادھو خاوند ہو مگر سیتم کی کامنا کیے ہوئے عورتون کو معزز اور پوجا کے لائق ہی پھر تمھارے تو خاوند نارائن جی ہین جو سب سنسار کے سیوا کرنے کے لایق اور سب طرح کے لایق ہین اُن دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کو چھوڑ ہمکو کیون دھیاتی ہو یہ سُن لچھمی جی بولین کہ اے شیو ہمکو ہمارے خاوند نے سراپ دیا ہی اس لیے اے دیا کے سمندر اس سراپ سے ہمارا اُدھار کیجیے جب اُنھون نے سراپ دیا تھا اور ہمنے سراپ سے چھوٹنے کے لیے عرض کی تھی تب دیاوان ہمارے خاوند بشن جی نے یہ کہا کہ تمھارے گھوڑی کے روپ مین بیٹا پیدا ہوگا تب اس سراپ سے چھوٹ کر بیکنٹھ مین آؤگی اُس وقت سے یہ مین آکر عبادت کرنے لگی اب سب ارتھون کے دینے والے آپ کی آرادھنا کرنے لگین اے دیوتون کے مالک خاوند کے سنگ بغیر لڑکا کیسے پیدا ہو وہ تو ہم بے قصور کو چھوڑ بیکنٹھ مین رہتے ہین اسلیے اے شنکر جی اگر آپ خوش ہین تو یہ بردان دیجیے اور تم اور بشن جی مین کچھ فرق نہین ہی بلکہ آپ دونون ایک روپ ہین یہ ہم نے اپنے خاوند سے سُنا ہی جو وہ ہین وہی آپ اور جو آپ ہین وہی وہ ہین اسمین کچھ شک نہین ہمنے اپنے خاوند اور آپ کو ایک جانکر آپ کو یاد کیا ہی جو ایسا جانکر نہ کرتی تو تمھارے اُسرا کرنے مین ہمکو دوکھ ہوتا شیوجی بولے کہ اے لچھمی جی ہمکو اور بشن جی کو ایک تمنے کیسے جانا ہے سچ کہو نکرار کرنے والے دیوتا اور مُن اور بید کے تتو جاننے والے بھی ہمکو اور بشن جی کو ایک نہین جانتے کیونکہ ہمارے تہمت سے بھگت بشن جی کی بُرائی کرتے اور بشن جی کے بھگت ہمارے بُرائی کرنے مین مشغول رہتے اور جگون مین بھی کچھ ایسے ہمارے اور بشن جی کے بھگت تھے مگر کلجگ مین زیادہ کرکے ایسے ہی دونون دیوتون کے بھگت ہوتے ہین اے سُندری تمنے اُنکو اور ہمکو ایک کیسے جانا اُسکا جاننا تو نہایت مشکل ہی جب اس طرح خوش ہو لچھمی جی سے پوچھا تو اُنکے ایک جاننے کا حال شیوجی سے کہنے لگین ایک دن ہمنے سری بشن جی کو کمل کے آگے آسن پر بیٹھے ہوئے تنہائی مین دھیان کرتے دیکھ متعجب ہو پوچھا کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ جب ہم سمندر سے نکلی تھین

اور خاوند کی کامنا کر کے ہمنے سب دیوتون کو دیکھا مگر سب دیوتون مین آپ ہی کو نر رگ جان آپ ہی کو قبول کیا آپ ہمارے
تبت پیارے مالک ہین کہیے آپ کس کا دھیان کرتے ہین سری کشن جی نے کہا سُنو جس بڑے دیوتا کا دھیان کرتے ہین سُنتے
ہین ہم مہیشان پاربتی کے خاوند مہادیو جی کا دھیان کرتے ہین کبھی کبھی وہ دیوتا ہمارا دھیان کرتے اور کبھی کبھی ہم اُنکو شیو کی پیارے اور
جان ہم ہین اور اسی طرح ہمارے وہ ہین ہم مین اور اُنمین کچھ بھی فرق اور علیحدگی نہین ہر کیونکہ ہم دونون کا آپس مین دل یکسا ہی
ہر جو ہمارے بھگت شیو جی کی نندا کرتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین یہ ہم سچ کہتے ہین اس طرح جب ہم نے تنہائی مین
اُو چھا تھا تب کشن جی نے کہا تھا اسلیے اے مہادیوی تم کو کشن جی کا پیارا جانکر ہمنے دھیان کیا ہر آپ مہربانی سے یہی کیجیے کہ جس
سے ہمارے مالک ہمکو ملجاوین لچھمی جی سے ایسے پیارے بچن سُن کے اور سمجھا کر مہادیو جی بولے اے لچھمی جی تم اطمینان رکھو تمھارے
تب سے ہم خوش ہوے خاوند کا سنگ تمکو ہوگا اسمین شک نہین یہان تمھارا کام کرنے کے لیے بھگوان کشن جی گھوڑے کا روپ
دھر کر آوین گے ہم جاتے ہین اُنکو بھیجدینگے جس طرح مدسے اُتر ہو گھوڑے کا روپ دھارن کر کے تمکو ملین گے اُسی طرح ہم
بھیج دیتے ہین تمھارے نارائن ہی کے سمان بیٹا پیدا ہوگا اور زمین پر راجہ ہو کر سب لوگون کے نمسکار کرنے کے لائق ہوگا جب بیٹا پیدا ہوگا تب اپنے
خاوند کے ساتھ بیکنٹھ کو جاؤ گی اور پھر اُکی عورت ہو گی اور تمھارے لڑکے کا ایک ہیہ نام ہوگا اسی سے ہیہیہ نام جس زمین پر مشہور ہوگا مگر تم اے دیبی ہر دے مین
رہنیوالی دیبی کو بھول گئی ہو اُسیکا پھل یہ ہوا اسلیے اب ہر دے مین بیٹھی دیبی کی استت کرو جو تمھارا دل بھگوتی مین لگا ہوتا تو سوچ کر گھوڑے مین کیسے لگتا

چوپائی

اِم وی بر کر جاپت تھوان	انتر دھیان بھیے تیہی ٹھوان
اوماست گونے من بھائے	لچھمی تنہہ ہی لبی من لائے
دھیاوت دیبی چرن کمل تت	شوبھن پرم دیے بھو بدھ جت
دیو اسر شہر رکت نکھر شٹا	جاکے پد نکھ لکھ سب ہر شٹا
گہ گد گرا کرت تیہی کیری	اُستت بر کھت ہر آون پھیری
کب ہر روپ دھار بھگوانا	ایہین بیر کرت تت دھیانا

ادھیاے انیسوان ۱۹

دوہا

اُنّس کے ادھیاے مین ہر سے بڑوا ما نہہ	بھیو پتر سوئی کہب سُنو جیت دے نانہہ

سری بیاس جی بولے کہ لچھمی جی کو بردان دیکر مہادیو نہایت جلد کیلاس پربت پر چلے گئے جو طرح طرح کی اپسرا اور گندھربون سے
سجا ہوا تھا وہان جا کر لچھمی جی کے کام کے لیے چتر روپ بڑے کام کے سادھنے والے اپنے گن کو بیکنٹھ مین بھیجا اور کہا اے چترروپ
ہماری طرف سے کشن جی سے اسطرح کہنا کہ جس سے سُن وہ نہایت دُکھیاری عورت کا دُکھ دور کرین جب چتر روپ گن کو شیو جی نے
اسطرح کہا تو جیتنون سے بیچ ہوے بیکنٹھ کو پہونچا جہان طرح طرح کے درخت بیل وغیرہ سے بھرے ہوے اور جب بیکڑون باولیان جس مین تو تا

کوکلا بول رہے اور بڑے بڑے مکان اور تپا کا سے سجا ہوا اور ناچ اور گانے سے پورن کلپ برچھ سمیت اور بکل اشوک تلک چمپا
وغیرہ درخت سے سجا ہوا اور کانون کے آنند دینے والے پچھیون کی آواز سمیت تھا وہان جرا اور بجی دوار پالون سے پرنام کرکے
بولا ای بھائیو پرماتما بشن جی سے کہو کہ مہا دیو کا بھیجا ہوا دوت آیا ہی یہ سن بڑے عقلمند جے نے جاکر بنہہ پوربک سری بشن سے
پرنام کر ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای دیوتون کے دیوتار ما کانت کرنا کر کیشو شنول پان یعنے شبوجی کا بھیجا ہوا دوت آیا در وازے
پر کھڑا ہی حکم ہو تو اندر لاوین نہین تو جیسا حکم ہو ویسا کیا جاے وہ چترروپ دھرے ہی مگر کارج کا کو رو نہین جانتے اتنا سن
جرسے بشن جی نے کہا ہے آؤ یہ سن جے نے مہا دیو کے سیوک سے کہا یہان آؤ اسطرح بلاکر چترروپ مہادیو کے نوکر کو جے نے بلالیا
وہ سری بشن جی کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کے آگے کھڑا رہا اسے دیکھ کنٹھہ سمیت مہا دیوجی کی خیروعافیت پوچھی کہ یہان تم کیون بھیجے گئے
مہادیو کا یہان کیا کام ہی اور دیوتون کا بھی کیا کام ہی یہ سن دوت بولا کہ بشن جی اس دنیا مین آپ سے کیا چھپا ہی جو ہم آپ کو بتادین
ہمکو مہادیوجی نے یہان بھیجا ہی انھین کی زبانی آپ سے کہتے ہین انھون نے کہا ہی کہ آپ کی عورت لچھمی جی کالندی اور تمسا
ندی کے سنگم پر عبادت کررہی ہی اور گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوے ہی آس سب ارتھ دینے والی دیوتا پچھ کنر آدمی
وغیرہ سے پوجا کرنے کے لایق جسکے بغیر کوئی سکھی نہین رہتا اسے چھوڑ آپ نے کون سکھ بچارا دبلے اور غریب آدمی بھی عورت کو
رکھتے ہین بے خطا جگت کی مالک مہا مایا کو کیون چھوڑا جسکی عورت دنیا مین دکھ پاتی اسکی زندگی پر دھرکار ہی دشمنون کے
آگے اسکی نندا ہوتی ہی اب آپ کے دشمن خوش ہونگے لچھمی جی دکھی اور تمکو انسے علیحدہ دیکھ رات دن ہنسینگے اس لیے لچھمی جی
کے ساتھ رہیے اور انکو آپ گود مین لیجیے وہ سب لچھنون کی بھری ہوئی ہین اور سروپ سوشیل اور سرونپی ہین اس نازنین کو
قبول کرکے خوشی رہیے ہین استری کے برہ سے پیدا ہوے دکھون کو یاد کرکے یہ بات لکھتا ہون جب میری عورت ستی
دچھ کے جگیہ مین مرگئی تھین تب مین نے بڑے دکھ اٹھائے تھے مہادیوجی کہتے ہین کہ مین بچارتا تھا کہ میرے برابر دنیا مین
کوئی دکھی نہوگا اور اسکے برہ سے دل مین رنج کیا کرتا تھا جب ہم نے نہایت سخت عبادت کی تو تب جو دچھ کے جگیہ مین ستی
جلی تھی وہی ہموان کی کنیا ہو پاربتی کے نام سے ہمکو ملی ای بشن جی آپ نے عورت کو چھوڑکر ہزارون برس تک کونسا سکھ
پایا اور پاؤگے اب تنہا رہنے مین بڑا سکھ ملتا ہی اسلیے وہان جاکر اور رما کو سمجھا کر انکو لائیے اور انمین بیٹا پیدا کرکے
بیکنٹھ کو لائیے سری بشن نے مہادیو کے بچن زبانی چترروپ کے سن منظور کر اسے شیوجی کے پاس بھیج دیا دوت کے جانے
کے بعد سری بشن بھگوان گھوڑے کا روپ دھارن کر جہان لچھمی جی گھوڑی کے روپ سے تہین پہونچے اور لچھمی جی انکو دیکھ آنسو
بہانے لگی ان دونون کا سنگم اسی جگہ پر ہونے لگا جو لوک مین نہایت پوتر اور مشہور جگہ ہی لچھمی جی حاملہ ہوئین اور وقت پر لڑکا
پیدا ہوا تب سری بھگوان نے ہنسکر لچھمی جی سے کہا کہ اب گھوڑے اور گھوڑی کا روپ چھوڑ اپنا روپ دھرو آؤ بیکنٹھ کو چلین
جو تم مین ہم سے لڑکا پیدا ہوا ہی یہان ہی رہے لچھمی جی بولین کہ اپنی دہیہ سے پیدا ہوے بیٹے کو کیسے یہان چھوڑ چلین اپنے
لڑکے کی محبت تو نہایت سخت ہوتی ہی بے وارث نا طاقت اور چھوٹے لڑکے کو دریا کے کنارے پر چھوڑنے سے کیا
گت ہوگی بنا آسرے کے لڑکے کو چھوڑ ہمارا رحیم دل کیسے چل سکتا ہی مگر جیسا حکم ہو یہ کہ لچھمی اور ناراین دونون دبیہ
روپ دھارن کر بمان پر سوار ہو چلے راہ مین انکی دیوتا استت کرتے تھے اور چلتے وقت لچھمی جی نے اپنے خاوند سے

کہا کہ ای ناتھ اس لڑکے کو بھی لیے چلیے ہم اسے چھوڑ نہین سکتین یہ آپ کے برابر خوبصورت لڑکا ہمکو اپنی جان سے زیادہ پیارا ہو اسلیے لیکر بیکنٹھ کو چلین سری کشن جی نے کہا ای لچھمی رنج مت کرو یہ لڑکا آرام سے یہان رہے اُسکی رچھا ہم کیے دیتے ہین اِسکے یہان رہنے مین میرا بڑا کام ہو گا تمسے کہتے ہین۔

چوپائی

نرپ ججات ست ترلس ناما	ہر بر ماتھو کرت تہی ناما
سو ترلس راجہ بہی آسرم	تُہر ہیت تپ کرت سُدھا ہم
شت سنوت تپ کرت گئے آپ	تہی ہت یہ شت برکٹ کین ڈب
تہان جاے بھ ٹبہ اوب بھوپی	تبہی یہ تینہ دیو تیج روپی
شت کا مناہی نرب کیرے	یاسون لیجائی نج کھیرے
ام سمجھائی پربہی شت رچھا	کریہان حرڑھکے ہرد چھا

ادھیاے بیسوان

دوہا

نبشت کے ادھیاے مین کہت بن ست گاتھ	جو تُرگی مین جنم دھر بھیوبہی کرناتھ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے سوال کیا کہ یہ ہمکو شک ہو کہ پیدا ہوتے ہی لڑکا جنگل مین چھوڑ دیا گیا ویران جنگل مین اُسے کسنے لیا اور اُسکی کیا گت ہوئی نہایت چھوٹے لڑکے کو شیر اور چیتے نے کیون نہ کھایا بیاس جی نے بیان کیا کہ جب لچھمی اور نارائن جی بمان پر سوار ہو کر اُس جگہ سے بیکنٹھ کو چلے ویسے ہی جھپک نام بدیا دھر اپنی مدنالسا استری سمیت بمان پر سوار وہان مین پہونچا جہان وہ لڑکا تھا اُسے دیوتا کے لڑکے کی طرح خبصورت دیکھ نہایت جلد بمان سے اُتر لڑکے کو لے لیا اور جیسے غریب دولت پاکر خوش ہوتا ہو ویسے ہی وہ لڑکا پاکر خوش ہوا اور لڑکے کو لیکر اپنی عورت کو دیا وہ گود مین لے اُس لڑکے کا مُنہ چوم نہایت خوش ہوئی اور پیار کر بہتر بھاو سے گود مین بٹھا لیا لڑکے کو لے بمان پر سوار ہو استری پُور کہ نہایت خوش ہو اپنی جگہ پر گئے مدنالسا نے اپنے خاوند جھپک سے پوچھا کہ یہ لڑکا کس نے چھوڑا ہو ہم جانتے ہین کہ ہمکو مہادیو جی نے دیا ہو جھپک بولے ای سُندری چلو ہم سب جاننے والے اندر سے پوچھین گے کہ یہ لڑکا دیوتا یا دانو یا گندھرب یا منگھ کون ہو اسلیے پوچھکر اسکا سنسکار کرینگے بغیر پوچھے کچھ نکرینگے اتنا کہ تینون بمان پر سوار ہوے اور اندر پوری مین پہونچے اندر کو پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا ہمنے کالندی اور تمسا ندی کے سنگم پر یہ نہایت خوبصورت لڑکا پایا ہو یہ کس کا ہو کیونکہ نہایت خوبصورت ہو شاستر مین کرترم پتر لکھا ہو اندر جی بولے یہ لڑکا گھوڑے کے روپ دھارن کیے کشن جی کا ہو اسکا نام ہر ہیہ ہوگا اور یہ لچھمی سے پیدا ہوا ہو کشن جی کا بھیجا ہوا بڑا دھرم والا ترلس راجہ آج لڑکا لینے کے لیے اُس منوہر تیرتھ مین آویگا اسلیے جبتک راجہ وہان آیا چاہے تب تک تم اِسے وہین چھوڑ آؤ کیونکہ جب راجہ اسے وہان نہ دیکھے گا تو دُکھی ہو گا اِس لیے تم اسے

چھوڑا ؤکہ راجہ کو یہ بیٹا ملجاوے اور اسکا دوسرا نام ایک بیر ہوگا یہ سُن چمپک جہان سے لڑکا لایا تھا وہان ٹھاکر چلا آیا تبھی لشن جی لچھمی جی کے ساتھ بمان پر سوار ہو راجہ ترلس کے پاس گئے بمان سے اُترتے ہوے لشن جی کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور ڈنڈوت کرکے زمین پر گر پڑے تب سری لشن جی بولے کہ اے فرزند اُٹھو اتنا سُن وہ سری لشن جی کی اُستت کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا اور سب لوگون کے مالک اور کرپا کرنے والے اور لوک کے گرُو اور دیا کے ساگر اور جوگیون کو البھ آپ کے درشن مجھ مندکو ہوے مین بڑا قسمت ور ہون جو مُن لوگ بے آمید اور بکھے باسنا سے علحدہ رہتے اُنکو آپ کے درشن ہوتے ہین اور مین اُمیدون سے بھرا ہوا آپکے درشن ہونے کے لائق نہین تھا ہے بھگوان اننت اور دیوتون کے دیوتا جب اسطرح راجہ نے لشن جی کی اُستت کی تو اپنے چندر مُکھ سے امرت کے سمان بچن بولے کہ اے راجہ آپ کی جو اچھا ہو وہ مانگو تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوے تمھین دینگے بعدہ راجہ سری لشن جی کے چرن کملون پر گر پڑا اور آگے کھڑے ہوے مہاراج سے بولا کہ مین نے بیٹے کے لیے عبادت کی ہے آپ اپنے سمان لڑکا دیجیے راجہ کی عرض سُن آدِ دیو سری نارائن جی بولے اے حیات کے بیٹے جمنا اور تمسا کے سنگم پر جاؤ تمھارے لائق لڑکا ہم نے لچھمی مین اپنے سے پیدا کیا تھا اور چھوڑ دیا تھا اُسے لو وہ بڑا اقبال مند لڑکا ہوگا سری لشن جی کے ایسے کلام سُن راجہ نہایت خوش ہوا اور لشن جی لچھمی جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے سری لشن کے چلے جانے کے بعد راجہ ترلس اچھے رتھ پر سوار ہو وہان گیا جہان لشن جی بیٹے کو چھوڑ آئے تھے وہان جاکر دیکھا تو بالک نہایت خوبصورت زمین پر کھیل کر رہا ہے اور ایک ہاتھ سے پکڑے اپنے پانو کا انگوٹھا چوس رہا ہے اور کام کے مانند روپ نارائن جی کے انس سے لچھمی جی مین پیدا اسر پربھاؤ ایسے لڑکے کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور نہایت جلد رتھ سے اُتر اُٹھا لیا اور سر چوم کے نہایت خوش ہو لڑکے کو گلے لگایا اور لڑکے کا مُنھ دیکھ مارے محبت کے راجہ اُسی سے بولا کہ اے بیٹے تمکو جنا رون نے کیا ہے اسلیے دُکھ سے ہمکو بچاؤ تمھارے لیے ہمنے سو برس تک عبادت کی ہے تب لشن جی نے تمھین ہمکو دیا ہے لچھمی جی تمھاری ماتا نے تمکو پیدا کر ہمارے لیے یہان چھوڑ نہایت خوش ہو سری لشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گئین وہی دھن ہین جنھون نے تمھارا مکھ کمل ہنستا ہوا اپنی گودی مین دیکھا ہے سری لشن جی نے سنسار ساگر کے اُتارنے کے لیے تمھین نوکا روپ ہمارا پتر کیا ہے یعنی تمھارے ہونے سے ہم سنسار ساگر کو تر جاوینگے اتنا کہہ لڑکا لے راجہ اپنے شہر کو آیا راجہ کو آتے ہوے سُن سب شہر کے رہنے والے سوت ماگدہ بندی گن پروہت وغیرہ کے ساتھ نذر لیے مجرا کرنے کے لیے آئے ان سب لوگون کی حسب لیاقت خیر و عافیت پوچھتے اور خاطر داری کرتے ہوے اور شہر کی عورتون کی کی ہوئی کھیلون کی برکھا قبول کرتے ہوے رانی کے پاس پہونچے اور منتریون کے ساتھ راج مندر مین جا وہ خوبصورت لڑکا اُسیوقت کا پیدا ہوا رانی کو دیا۔

چوپائی

رانی سے ابھنوست بولی	راجہ سون شبھ بات امولی
پایو بھوپ کہان یہ بالک	کام سدرش نج کر گل پالک
کہیو ترت کن دین کہ را	ہرے لیت جو چت ہمارا
راجہ کہو دین موہی ایشا	جو سب جن کے ہرت کلیشا

ہرسے پرگٹ رہا مین بھئیو　　سو کر کر پار ما پت دیئیو
رانی ست بے بھئی سُکھاسی　　نرپ ست جنم اچھاہ پساری
دربیہ بید ہ جاچکن لُٹاوت　　بپرن دان دیت ہرکھاوت
باچھین باج بید ہ پرکارا　　تاچھین بار بد ہو نرپ دوارا
او لسب کرپھو پت ست نامًا　　راکھیو ایک بپر سُکھ دھامًا
سب بد دہ سُکھ پایو مہپالا　　اوبھت ست لہی بھیو نہالا
رن سے مُکت بھیو اب بھوپا　　جو بپرن کر ہستو آنو پا
سکل مہیشو رہر سے بالک　　پالی سُکھی نرپ بھئے سوپالک
بھرت ست لہہ نج گرہ ماہین　　سُکھ کی کھان بھوپ ست پائین
سُکر شمان پرتاپ مہی پت　　رانی جت لکھ سُکھی بال گت

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایک بنش اوھیاے مین ایک بپر ابھشیک	تھب بھر تابرت کچھ سنہو سکل جن نیک

سری بیاس مُنی بولے کہ راجہ تُرلش نے بیٹے کے جات کرم کرنے لگے اور لڑکا دن دن بڑھنے لگا راجہ بیٹے کے پیدا ہونے سے سنساری سُکھ پاکر دیوتا پتر اور رکھوا ان تینون رنون سے اُس بیٹے سے اپنے کو مُکت سمجھا اور چھٹے مہینے سے قاعدے کے موافق نمک چشی کا رسم ادا کیا پھر تیسرے برس مُونڈن کی رسم کی جسمین براہمنون کو بہت روپیہ اور بہت جوڑے دے کر پوجا کی اور گؤ وغیرہ کے انیک دان دیے گیارھوین سال جگیوپبیت کرا کے دھنور بید شاستر پڑھایا پھر اور بھی بید پڑھائے جب لکھ پڑھ چکا اور راج دھرم مین نہایت ہوشیار اپنے فرزند کو دیکھا تو اُسکو تخت پر بٹھانے کی نیت کی جس دن تکھ نچھتر کے سوریج سدھ جو آیا تو ابھشیک کے لیے سامان راجہ طیار کرانے لگے اور بید شاستر کے جاننے والے براہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے اپنے بیٹے کا ندی اور تیرتھ اور سمندرون کا پانی منگا کر جب سبھ دن آیا تب آپ نے ابھشیک کیا اور برہمنون کو بہت روپیہ دے کر راج سنگھاسن فرزند کو دے سُرگ کی کامنا کر راجہ آپ بن کو چلے گئے ایک بپر کو راجہ کر اور سب منتریون کی عزت کر عورت سمیت اندری جت ہو میناک پہاڑ کی چوٹی پر بان پرستھ کے آسرم پر رہکر ہمیشہ پھل کھاتے ہوئے پاربتی بھگوتی کو یاد کرتے رہے اسطرح تپ کرتے ہوے راجہ اپنی عورت سمیت مر کر اندر لوک مین گئے یہان ایک بپر یہ بپر نے والد کا سُرگ باس سُن براہمنون کو بلا کر اُنکی دہیک کریا کی اور پتا کی کریا کے بعد دھرم کی راہ مین مضبوط ہو راج کرنے لگے اور طرح طرح کے بھوگ بلاس منتریون کے ساتھ کرنے لگے ایک دن منتری کے لڑکون کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو گنگا جی کے کنارے پہونچے وہان طرح طرح کے درختون پر کوکلا بولتی اور پھول اور پھل لگے ہوے بھونرے گونجتے اور بید کے طریقہ سے ہوم ہوتا جسکا دُھوان اُڑتا اور تینون کے

آسرم لگے ہوے وہان سیت جنگلی گو بیان حفاظت کرتی اور کمل پھولون سمیت پھلواری حسین خوبصورت کنج اور الائچی کٹہل لکن ملک
آریب مندار پھولے ہوے تھے اور سال تال تمال جامن اور انبہ اور گنگاجی کے جل مین تتلوتپون کے کمل کھلتے ہوے دیکھے
انھین کملون کی بغل مین ایک عورت خوبصورت اچھے کیس والی جسکا گلا سنکھ کے مانند پتلی کمر سرخ لب سیب کے مانند لنبا
اور سب عضو خوبصورت تھے اُس استری کو دیکھا اُسکے پاس کوئی سکھی نہتی اسلیے نہایت دکھی ہو رو تی تھی اُسے دیکھ رنج کا
سبب راجہ نے پوچھا کہ ای نازنین کہو تم کون ہو اور کہان سے آئی ہو اور کسکی لڑکی ہو گندھرب یا کسی دیوتا کی لڑکی ہو اور کیون روتی
ہو اور تم کو اکیلی کسنے یہان چھوڑا ہی تمھارا خاوند اور والد کہان گیا اُنکو کیا دُکھ ہی مجسے کہو ہم اُسے ناس کرینگے ہمارے راج
مین جب سے ہم راجہ ہوے ہین کوئی کسیکو دُکھ نہین پہونچا سکتا چوری کا ڈر نہین ہی اور راچھس کا بھی بالکل ڈر نہین اور بڑے
بڑے بدشگون نہین ہوتے اور چیتے اور شیر کا بھی خوف نہین کہو گنگاجی کے کنارے پر تم کیون روتی ہو اور تمکو کیا دُکھ ہی ہم
سنکھون کا دُکھ ناس کر دیتے ہین دیوتا منکھ چاہے جسکا کشٹ ہو ہم ناس ہی کر دیتے ہین یہ ہمارا برت ہی راجہ کے ایسے کلام
سُن وہ بولی کہ ای راجہ سُنیے بغیر مصیبت کے آدمی زمین پر کیسے رو سکتا ہی جسکے لیے روتی ہون وہ سُنیے تمھارے راج سے ادہر
دیس مین ایک رمیہ نام راجہ بڑا دھرمی اور سچ بولنے والا ہی اور اُسکی عورت کا رُکم ریکھا نام ہی جو نہایت خوبصورت اور شیلا پتیبرتا
پت برتا اور لچھنون سمیت ہی مگر اُسکے کوئی لڑکا پیدا نہوا تھا اسلیے دُکھی ہو بار بار اپنے خاوند سے کہنے لگی کہ مجھ بانجھ اور دُکھی استری
کی زندگی پر دھرکار ہی اسطرح رانی کے بچن سُن راجہ برہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے بیٹے کے لیے جگیہ کرنے لگے حسین
بہت سا زر براہمنون کو دیا گیا جب گھی کی آہت ہونے لگی تو ایک نہایت خوبصورت سب لچھنون سمیت چندر مکھی کُندرو پھل
کے سمان اُوٹھ دانت انار کے دانہ اور ابرو وغیرہ بہت اچھے تھے اسطرح کی ایک کنیا آگ سے نکلی جسکا سونے کے برابر رنگ
اور سُندر اور کالے بال سرخ ہتھیلی سرخ آنکھین اور سرخ ہی پانون کے تلوے تھے اُسے لیکر ہوم کرنے والے نے
راجہ کے پاس جاکر عرض کیا کہ ای مہاراج اسے قبول کیجیے کیونکہ یکسان موتیون کے مالا کی سمان آگ سے یہ نکلی ہی اسلیے لوک مین اسکا
نام ایکاولی مشہور ہوگا آپ بیٹے کے سمان اس لڑکی کو پاکر خوش ہوجیے اور صبر کیجیے کیونکہ یہ دیوتون کے دیوتا سری لچھمی جی کی
دی ہوئی ہی اس سے سب تمھارے منورتھ پورے ہونگے اُنکے بچن سُن خوش ہو کر راجہ نے کنیا قبول کر کے اپنی رانی کو
دی رانی اُسے پاکر نہایت خوش ہوئی جیسے لڑکے پیدا ہونے سے کوئی خوشی کرتا ویسے ہی رانی لڑکی کو پاکر خوش ہوئین پھر
اُسکے سب جات کرم کیے گئے اور براہمنون کو دچھنا دے جگیہ ختم کیا گیا وہ کنیا پاکر دن دن رانی اور راجہ خوش ہونے لگے
مہاراج اُسی راجہ کے منتری کی مین بیٹی ہون میرا جسودتی نام ہی اور ایکاولی ہی کے برابر میری عمر ہی اسلیے مین اُس راجہ کی
لڑکی کے ساتھ کھیلنے کے لیے سکھی مقرر کی گئی ہون تب سے اُسی کے ساتھ رہتی ہون ایکاولی کا یہ مزاج ہی کہ جہان خوشبودار
کمل دیکھتی ہی وہین رہتی ہی —

چوپائی

گنگا تیر دور تیہی جو گوہا
مین تیہی سنگ گئی جل بھوپا
کمل رہین لکھ کین سنجوگو
تاکی گت لکھ مین انور دپا

کیھون تاہ کے تپو سے بچنا ۔ دور جات بیٹی لکھ رچنا
نرجن بن مین نت چل جاتی ۔ یہ سُن رو کیو پتا تہاتی
اور کر دین کمل پھلواری ۔ گرہ باپن منہ بہت سنواری
تاہو پر سنتیج من لائی ۔ چلی جات سُن کا تج بھائی
بھوپت شنسر پان کھواری ۔ تا سنگ کین بہت سمبھاری
یہی بدہ سکھی بہت ہم سنگا ۔ نت آوت جاوت تٹ گنگا

ادھیاے بائیسوان [۲۲]

دوہا

بالیس[۲۲] کے ادھیاے مین ایکاولی تہاس ۔ جسو وتی برنن کرے سو سن سہت ہلاس

اسی کتھا کو جسوولی راجہ سے بیان کرتی ہے کہ صبح کے وقت ایکاولی سکھیون کے ساتھ بہت رکھوارون سے حفاظت کی ہوئی کریڑا کے لیے ہمارے ساتھ گنگا کے کنارے پہولون اور اپسراون کے ساتھ کریڑا کرنے لگی جب ہم اور ایکاولی دونون کریڑا مین مشغول ہوئین اُسیوقت نہایت طاقت ور کال کیتو نام دانو وہان آیا اُسکے ساتھ بہت راچھس تھے جو پرگھ کھڑک گدا دھنکھ بان تومر وغیرہ ہتیار ہاتھون مین لیے ہوے تھے اُسنے دانو نے روپ اور جوانی اور سب لچھنون سمیت گویا کام کی استری کے سمان دیکھا اور اُسے دیکھ ہم نے ایکاولی سے کہا یہ سب راچھس کون ہین آؤ ہم تم جہان سب رکھوارے ہین وہان بھاگ چلین یہ سوچ بہت جلد مارے خوف کے جو دھاون کے بیچ مین آئین کال کیتو اُسے دیکھ کاماتر ہو پیچھے پیچھے دوڑ کر آیا اور رکھوارون کو علحدہ کر اُس نازنین روتی اور کانپتی ہوئی کو لیکر چل دیا ہمنے یہ بھی کہا کہ اسے چھوڑ دے مجھے لے چل مگر اُسکا ماتر نے نہ مانا اُسے ہی لیجانا منظور کیا جب لیکر بھاگا تب جو یہان کے رکھوالے تھے دوڑے اُنسے اور اُسکے ساتھ والے راچھسون سے بڑا جنگ ہوا اور سب محافظون کو مار اُسے لیکر اپنی فوج کے ساتھ اپنے گھر کو وہ چلا گیا پیچھے سے جہان میری سکھی گئی تھی وہان مین بھی چلی گئی مجھے دیکھ اُسے کچھ اطمینان ہوئی اور مجھے گلے مین لپٹا کر رونے لگی یہ حالت دیکھ کال کیتو نے نہایت محبت سے مجھسے کہا کہ اپنی سکھی کو سمجھا دو کہ خوش ہووے اور کہدو کہ ہم اُسکے خادم ہین ہماری بیوی ہو کر رہے اتنا کہ اُس بدذات نے مجھے بھی پکڑ کر اسکی بغل مین رتھ پر بٹھا لیا اور اپنے شہر کو گیا اور ایک مندر مین ہم دونون کو رکھ ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کر دیے اور پھر اپنے خاص گھر کو چلا گیا دوسرے دن تنہائی مین مجھے بُلا کر کہنے لگا کہ تو اپنی سکھی کو سمجھا دے کہ یہ راج پاٹ اُنھین کا ہی اور مین اُنھین کا خادم بنا رہونگا وہ میری عورت ہووے سب خوف اور دُکھ ترک کر دے یہ سُن مین نے کہا کہ مین ایسے نالایق کلام نہین کہہ سکتی آپ ہی کہیے یہ سُن وہ کاماتر ہوا ایکاولی سے ہاتھ جوڑ کر بولا۔ اے نازنین تم نے ایسا بسی کرن منتر میرے اوپر کیا ہی جس سے میرا دل تمہارے ہی قابو ہو رہا ہی اسلیے کام کے بانون سے دُکھی مجھ اپنے خادم کے اوپر مہربانی کر کے سمجھو یہ جوانی دوڑ بھی ہی اور جاتی ہی اسلیے اِسے سپھل کرو اور ہمین بھجو یہ سن ایکاولی بولی ہمارے والد نے ہماری شادی ہی تو نام

راجہ کے ساتھ تجویز کی تھی اسلیے ہم اُس راجہ کو چھوڑ دوسرا خاوند کیسے کرین کیونکہ آپ دھرم شاستر بخوبی جانتے ہین کہ کنیا کا دھرم یہی ہی کہ جسکے ساتھ پتا شادی کردے اُسی کے ساتھ اپنی عمر بسر کرنا چاہیے ایسا ہی کہا ہی مگر اُسنے نہ مانا پاتال مین ایک مندر تھا اُسمین ہم دونون کو بند کردیا اور ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کردیے اُسی سکھی کے برھ سے مین روتی ہون یہ سن راجہ ایک بیٹے سے یہ ہمکو بڑا ہی تعجب ہی کہ اُس ڈشٹ کے شہر سے تم کیسے یہان آئین اور تم کہتی ہو اُسکو ہی یہ راجہ کے بیٹے کے لیے پتا نے رکھا تھا سو ہی یہ تو ہمارا ہی نام ہی کیا ہمارے ہی لیے تھی سچ کہو تمھارے کلام مین ہمکو شک ہی اگر ہمارے ہی لیے ہو تو اُس بدذات راچھس کو مارہم اُس تمھاری سکھی کو لے آدین جو جگہ تم جانتی ہو تو وہ جگہ ہمکو دکھا دیجا، دکھ اُسکے پتا راجہ سے کہا تھا یا نہین جسکی ایسی پیاری لڑکی تھی اُنھون نے اُسکے چھوڑانے کے لیے کیون تدبیر نہ کی اپنی لڑکی کو قید مین پڑی ہوئی جانکر کیون نہ چھوڑایا ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ راجہ کم طاقت ہین جلدی کہو تم نے اُس نازنین اپنی سکھی کا احوال کہا ہمکو مُورہت کیا اب نہین معلوم کہ اُسکا مکہہ کمل دیکھنا ہمکو کب نصیب ہوگا اور اُسکو سنکٹ سے کیونکر اور کب چھوڑادین گے اب وہان جانے کی تدبیر ہمکو بتاؤ اور تم اُس سے چھوٹ کے کیسے یہان آئین یہ سُن چسودتی بولی کہ لڑکپن مین ہمنے ایک سیدھ برہمن سے انگ نیاس اور کرنیاس سمیت منتر لیا اُسکا طریقہ ہمکو آتا ہی اُسکو یاد کرتی ہوئی اور دیبی جی کا دھیان کرتی ہم قید سے نکل آئین آپ بھی اُس بھگوتی کا دھیان اور اُس منتر کا جپ کیجیے تو سب منورتھ آپ کے دیبی جی پورے کرین گی کیونکہ وہی پہلے سبکو پیدا کرتی ہین اور پرورش کرتی ہین اور اخیر مین ناس کرتی ہین اور سبکے منورتھ پورے کرتی ہین جب ہمنے دھیان کیا تھا تب خواب مین ہمکو وہ مہامایا چنڈکا نظر پڑین اور بولین کہ کیا سوتی ہی اُٹھ جلدی گنگا کے کنارے پر جا وہان ہی یہ راجہ آویگا جسنے دتاتریٔ جی سے ہمارا مہابدیا کا منتر لیا ہی اور ہمارے ہی دھیان پوجن مین لگا رہتا اور سب جاندار دن مین ہمکو برابر دیکھتا وہ اس بدذات راچھس کو مار تمھاری اِس سکھی کو چھوڑا لیجاویگا پھر تم اُسی راجہ کے بیٹے کے ساتھ شادی کرنا اتنا کہہ دیبی انتردھیان ہوگئین جب مین جاگی تب اُس خواب کا حال اپنی سکھی ایکاولی سے بیان کیا اُسنے کہا تو ضرور جا اور گنگا کے کنارے پر بیٹھ اور راج کمار سے یہ احوال کہہ کہ وہ ہمکو لے جاوے۔

چوپائی

پریم جگت سُن سکھی سُبانی ۔ تا اگیا سر دھرا گو والی
چلی پرساد بھگوتی کیرے ۔ پہونچی یہان نہین کچھ دیرے
مارگ گیان اورچہٹت جال مین ۔ ناہی کرپالی الپ کال مین
آئی یہان چلی تستنکا ۔ بیٹھی تب سے رہت کلنکا
لنیے دُکھ کارن مین گاوا ۔ سکل بھانت نرپ تمھے سناوا
اب تم کیسو تینہ ہوکا سکے ۔ کرن پھرت کم گھومت بانکے

ادھیاے تیسوان

دوہا

تیتس کے ادھیاے مین کال کیتو ایک بیر ۔ بھیو یدھ ہو جم دُمن کرکت سنومت دھیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جسو متی کے بچن سُن لچھمی جی کے بیٹے ایک بیر راجہ بولے کہ ای جسوو تی سنو ہمارا یہہ ہیہ اور ایک بیرام
ہو ہم لچھمی جی کے بیٹے ہین تمنے جو ہمارا دل دوسرے کے قابو مین کر دیا ہو کیا کرین کہان جاوین یہہ سے دُکھی ہین پہلے تمنے
سب لوگون سے زیادہ اپنی سکھی کا روپ بتایا اُسے سُن ہمارا دل کام کے بانون سے دُکھی ہو گیا پھر اُسکی تم نے صفتین بتلائین
اُنھون نے اور زیادہ فریفتہ کیا پھر جو تم نے ایکاولی کی پریتگیتا لی ہو کہ ہی ہیہ کو چھوڑ ہم اور خاوند نہین کر سکتین اس سے
بڑا ہی تعجب ہوا اور اُسکا خادم اپنے دل سے ہو گیا کہو ہم اسکے لیے کیا تدبیر کرین اُس بدذات راچھس کا نہ تو ہم گھر جانتے ہین اور نہ وہان
طاقت جانے کی رکھتے ہین تم ہمکو وہان پہونچاؤ جہان تمہاری سکھی ہو تو اُس بدذات راچھس کو مارکے تمہاری پیاری سکھی کو چھوڑا
لاوین جو دوسرے کے قابو مین نہایت آزردہ ہو اُس کا دُکھ چھڑا کر اُسے اپنے شہر مین پہونچا کر اُسکے پتا کو سونپ دین
پھر تمکے اور تمھارے پتا ہمارے ساتھ شادی کر دینگے اُسمین تمہاری اور ہماری دل کی مراد بھی پوری ہو جاویگی اُسکا شہر ہمکو
دکھا دو پھر ہماری طاقت دیکھ لینا جس طرح اُسنے غیر کی استری کو ایذا دی ہو دیکھنا ہم اُسکو کس طرح مارتے ہین اُس
شہر کا صرف ہمکو راستہ بتا دو ایک بیر کے ایسے کلام سُن جسوو تی اُوسے جانے کی تدبیر بتانے لگی کہ اے راجہ آپ بھگوتی
کا منتر لیجیے ہم راچھسون کا شہر آپ کو دکھا دینگی ہمارے ساتھ چلیے اور بڑی فوج وہان لیے چلیے وہان بڑا جنگ ہوگا
ایک تو کال کیتو ہی بڑا بیر ہی پھر نہایت طاقت ور راچھس اُسکے پاس ہین اسلیے تم منتر لیکر ہمارے ساتھ چلو ہم اُس بدذات کا
شہر تمکو دکھا دینگی اُس بدذات کو مار کے ہماری پیاری سکھی کو چھوڑا لاؤ اُسکے ایسے کلام سُن نہایت جلد دیبی کا منتر لیا جسکو دتاتریٔ
ह्रीं ह्रौं रिरु द्दयिते योग स्वारिहुं स्फ द् स्वाहा ॥ اُس منتر کے لینے سے
نے اتفاق سے راجہ کو پڑھایا تھا وہ یہ ہو
سرگیتا ہوئی اور جسوو تی کے ساتھ چلے جو اُس شہر مین انیک جودھے تھے اپنے ہمراہ بڑی فوج لے وہان جا پہونچے تب اُسکا آنا
کال کیتو کے دوت دیکھکر نہایت خائف ہو روتے ہوے اور پکارتے ہوے کال کیتو کے بغل مین جا کھڑے ہوے اور وہ اُس وقت
ایکاولی کے آگے عرض کر رہا تھا کہ دوت پہونچکر بولے کہ ای راجہ جو ایکاولی کے ساتھ عورت آئی تھی وہ بڑی فوج ساتھ لیکر آئی
ہو اور اُسکے ساتھ ایک راج پتر بھی ہو ہم جانتے ہین کہ جنیت یا کارتکیہ دونون مین سے کوئی آتا ہو اسلیے طیار ہو جاؤ اس دیوتا کے
بیٹے سے جنگ کر دیا راج پتری کو وید دیہان سے بارہ کوس پر فوج ہو تم ہی بچاؤ اور جنگ کرنے کے لیے چلو اُسکے ایسے کلام سُن
راچھس نے نہایت غصہ ہوے تعداد راچھس لڑنے کے لیے بھیجے اُنکو بھیجکر ایکاولی سے کہلا بھیجا کہ تمہارا والد آتا ہو یا اور کوئی
طاقت ور آتا ہو جو برہ سے اتر ہو تمہارا والد ہی آتا ہو تو ہم اُسے نہ مارین اور اپنے گھر مین لاکر رتن وغیرہ کپڑون سے پوجا کرین
اور اگر کوئی اور آیا ہو تو اُسے مار ہی ڈالونگا ہم جانتے ہین کہ کال نے اُنکو مرنے کے لیے بُلایا ہو اسلیے ای نازنین بتاؤ ہم
اس کال روپ کو نہین جانتے یہ سُن ایکاولی بولی ہم نہین جانتین کہ کون آتا ہو ہم تو آپ کے بندھن مین پڑی ہین نہ ہمارا پتا ہو
نہ بھائی یہ کوئی دوسرا بلوان ہو مین یہ بھی نہین جانتی کہ کس کام کے لیے آتا ہو کال کیتو بولا کہ ہمارے دوت کہتے ہین کہ تمہاری
سکھی جسوو تی اس بیر کو لے آتی ہو مگر وہ سکھی نظر نہین آتی کہ کہان ہو اور کوئی تو ہمارا دشمن بھی نہین ہو یہی سچ ہو
کہ وہی کسیکو لائی ہو یہی گفتگو ہوتی تھی کہ اور دوت آکر کہنے لگا کہ مہاراج اطمینان سے گھر مین کیا بیٹھے ہو کسی بیر کی
فوج دروازے پر آئی ہو یہ سُن کال کیتو گھر سے باہر نکلا اور جنگ کرنے لگا یہان تک کہ اندر اور برتر استر کی طرح

لڑائی ہورہی تھی کہ ایک بیر نے گدا ماری جسکے لگتے کال کیتو مر کر گر پڑا جیسے بجر کے مارے ہوے پہاڑ گرے تھے اُسکے مارے جانے کے بعد سب فوج اُسکی بھاگ گئی اور جسوو تی ایکاولی کے پاس آئی اور بولی اے سکھی یہان اُراج پتر سے یہ بدذات دانو مارا گیا اور وہ راجہ شہر کے نزدیک محنت سے تھکا ہوا بیٹھا ہی اور تمہارے دیدار کی خواہش رکھتا ہی اسلیے اِس کُتُل کنیا مجھ سے آسے دیکھیے ہمنے تمہارا احوال ندی کے کنارے بیراج کمار سے کہا تھا اُسے سُن وہ عاشق ہوے تھے یہ سُن آسنے چلنے کی طیاری کی اور اپنے دل مین شرماتی ہوئی پالکی پر سوار ہو راج کمار سے ملنے آئی جب وہ پہونچی تو راج کمار نے کہا کہ ہم کا ماتر مین اپنا جمال مبارک دکھائیے اور شرم نہ کیجیے یہ سُن جسوو تی بولی کہ راج پتر انکا پتا تمھین کو دیا چاہتا ہی اور یہ بھی آپ کو چاہتی ہین مگر ابھی بغیر حکم والد کے شرماتی ہین کچھ دن آپ صبر کیجیے انکو انکے والد کے پاس پہونچائیے وہ طریقہ کے موافق انکی شادی ضرور آپ سے کردینگے ایک بیر ایسی بات سُن دونون عورتون کو ساتھ لیے فوج سمیت اُنکے والد کے پاس آئے اور بہت دن پیچھے میلے کپڑے پہنے اپنی کنیا کو دیکھ متعجب ہوے جسوو تی نے سب احوال کہا راجہ باعزاز و اکرام ایک بیر کو اپنے مکان پر لائے جب اچھا دن آیا تو بید کے طریقہ سے اپنی کنیا کی شادی کردی اور بہت سا جہیز دیا۔

چوپائی

یہ بدھ بھیو بیاہ اُتو یا	رماتیر مین برکھت رویا
نج گرہ آے سکل سُکھ بھوگئے	پریا سنگ کر سکل سنجوگے
بھیو تیترنا مین کرت بیرجا	تاشت کارت بیرج اِت دہجا
کیدون بس تو مُن مہیا لا	ہر ہیہ کیر بچتر لشالا

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیس کے ادھیاے مین گیا نہوجم جُت بگ	شنکت کیر بچھیب سب مین ٹک بہتا سنگ

راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ مہاراج آپ کے چندر مکھ سے عمدہ کتھا سنتے ہوے جو امرت کے مانند ہی پیتے ہوے ہم سیر نہین ہوتے ہیں ہیہیون کی پیدائش عمدہ کتھا آپ نے بیان کی جو نہایت تعجب دینے والی ہی یہ بھرم کو تو بل ہی کہ سری لچھمن جی کملا کے پت دیوتون کے دیو جگناتھ سرشٹ پالنے اور سنگھار کرنے والے بھی گھوڑے کا روپ بنگئے جو بھگوان ہی اور راجپت کے نام سے برن پور بلن پورکھوتم ہین وہ خود مختار ہو کر دوسرے کے قابو مین کیسے ہوے اِس ہمارے شک کو آپ مٹا سکتے ہین اسے دور کیجیے آپ سب جاننے مین اسکا احوال کہیے بیاس جی کہنے لگے مہاراج سُنیے اس شک کو ہم رفع کرتے ہین جیسا پہلے ہمنے نارد مُن سے سُنا ہی برہما جی کے نالسی پتر نارد جی بڑے عابد اور برہمہ دان سب کہین جانے والے شانت اور سب لوگ کے پیارے اور بڑے شاعر ہین وہ ایک دن تان سمیت اپنی مُرلی مین بجاتے ہوے اور سام بید کے انیک برہد رتنت وغیرہ اپنی جیب کو گاتے ہوے اور زمین کی سیر کرتے ہوے ہمارے آسرم پر آئے جو سرستی ندی کے کنارے پر چھیا پراش

تام سے نہایت پوتر اور بڑے بڑے منیون کے رہنے کی جگہ اور کلیان دینے والا ہی اُن بڑے تجوان
برہماجی کے بیٹے کو آتے ہوئے دیکھ ہمنے نہایت عزت کر پوجن کیا اور ارگھ پادیہ آچمنی وغیرہ کرکے اُنکو آسن دیا اور
اُن بڑے تجوان منی کے پاس بیٹھے جب وہ اچھی طرح دم لے چکے تب جو آپ سنتے ہیسے پوچھا وہی ہمنے اُنسے پوچھا کہ ای سرشیشٹ
منی جی اسار سنسار مین جاندارون کو کون سُکھ ہی ہم کبھی کہین نہین دیکھتے ہمکو جب والدہ نے پیدا کیا تھا اُسی وقت ویسے ہی
مین چھوڑ دیا اور اپنی تقدیر کے موافق لاوارث ہوئے پھر پہاڑ پر لڑکے کی کامنا کر مہادیوجی کی ہمنے بڑی عبادت کی
اُس سے گیانیون مین سرشیشٹ شکدیوجی لڑکا پایا اُسے پہلے ہی سے بیدون کی سار دیبی بھاگوت پڑھائی وہ ہمکو روتے
اور برہ سے آتر کو چھوڑ کہین لوک سے لوکانتر کو چلا گیا تب ہمکو آپ نے سمجھایا تھا اسلیے سُمیر پربت کو چھوڑ ماتا کو یاد کر کُرجانگل
دیس مین پہونچے اگرچہ اس سنسار کو جھوٹا ہی ہم جانتے ہین مگر مایا کی پھانسی مین بندھے ہوئے لڑکے کی محبت کے سبب
دُبلے ہو گئے وہان جاکر جانا کہ ہماری والدہ کو راجہ شانتنو قبول کرکے لے گئے ہین پھر ہم سرستی کے کنارے پر آسرم
بناکر رہنے لگے جب راجہ شانتنو سُرگ کو گئے تو ہماری بیوہ ماتا ستیوتی کی دو بیٹون سمیت بھیکھم جی نے پرورش کی مگر وہ دکھی
رہتی تھی بھیکھم نے ہمارے بھائی چترانگد کو راجہ بنایا مگر وہ تھوڑے ہی عرصہ مین مر گئے چترانگد بیٹے کے مرنے پر ستیوتی ماتا شوک کے
ساگر مین ڈوبی ہوئی رونے لگی ہم اُنکو دکھی جان وہان پہونچے اور بھیکھم کے ساتھ سمجھایا تب استری اور راج سے بلکہ بھیکھم
جی نے بچتر بیرج کو راج دیا اور کاشی کے راجہ کے یہان انیک راجاؤن کو فتح کرکے دو کنیا لائے اور بچتر بیرج کی شادی
کردی تب ہم بھی خوش ہوئے پھر اُنکے لڑکا نہین ہوا تھا کہ ہمارے بھائی بھی چھیی روگ سے بچتر بیرج مر گئے اور ستیوتی نہایت
دُکھی ہوئی کاشی کے راجہ کی دونون کنیا خاوند کے مرنے کے بعد پت برت دھرم لیے رہین اور اپنی ساس ستیوتی سے بولین
کہ خاوند کے ساتھ ستی ہو جاوینگی اور تمہارے بیٹے کے ساتھ نندن بن مین بہار کرینگی مگر محبت کے سبب اور بھیکھم جی کے
کہنے سے اُنکی ساس یعنے ہماری والدہ نے اُنکو ستی ہونے نہ دیا بھیکھم جی اور ہماری والدہ نے صلاح کر اُنکا مرتک
کرم طریقہ کے موافق کرایا اور ہستناپور مین ہمکو یاد کیا ہم والدہ کے دل کی بات جانکر وہان پہونچے اور ماتا کو پرنام کر ہاتھ
جوڑ نیچے منہ کر بولے کہ ای والدہ کیون بُلایا کیا حکم ہوتا ہی کیا کرین اتنا کہہ جب اُنکے آگے کھڑے ہوئے تو بھیکھم جی کو دیکھتی
ہوئی بولین کہ ای بیٹا تمہارے بھائی چھیی روگ سے بے اولاد مر گئے اسلیے نسب کے ناس ہو جانے کے خوف سے مین نہایت
دُکھی ہون اسلیے بھیکھم جی کی صلاح سے ہم نے تمکو بُلایا ہی یہ تمہارے چھوٹے بھائی کی عورتین کاشی کے راجہ کی بیٹی ہین اِنکا سنگم کرکے
بیٹا پیدا کرو جسمین راجہ شانتنو کی نسل کا ناس نہوا ایسی ہمارے حکم سے تمکو دکھ نہوگا ماتا کے ایسے بچن سُن نہایت متفکر اور
شرم سے اُکل چت ہو ہم والدہ سے بولے کہ ای ماتا دوسرے کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے کا زیادہ پاپ اور دھرم
کرم جانتے ہوئے ہم کیسے کرین پھر چھوٹے بھائی کی عورت کنیا کے برابر ہوتی ہی اُنکے ساتھ بید شاستر پڑھکر زنا کیسے کرین
پاپ سے کُل کو بچانا چاہیے کیونکہ پاپی نکمے پتر سنسار سے نہین ترتے بھلا لوک کی نصیحت کرنے والے اور پُران بنانے والے
ہم جان بوجھ کر کیسے بُرا کرم کرین پھر جب اُنھون نے بار بار رو کر اور بیٹے کے رنج سے نہایت دکھی ہو کر کہا کہ ای بیٹا ہمارے
کہنے سے تمکو کچھ دکھ نہوگا کیونکہ لکھا ہے ✦

چوپائی

دو کہو ست آپ گرڈ کے بچنا ۔ کرن یہی نہین کچھو چہرنا
شنشا چار یہی پر مانا ۔ جو گرو کہین سوئی کر ٹھانا
پاسون بچن کر ہو تم پیارے ۔ تنک نہ دو کہہ تمھین تم پارے
پتر خبن کر سنکھنی کر ہو ۔ ماتھی پتر بھئی انسد ہو

اتنا کہتی ہوئی ستبوتی کے بچن سن بھیکھم جی نے ہم سے کہا جو سوچہم دھرم کے جاننے والے تھے کہ ای دو بیاین جی آپ اس باب مین بچار نہ کیجیے ماتا کے بچنون کو منظور کر کے بہار کیجیے بیاس جی ناردجی سے کہتے ہین جب اسطرح بھیکھم جی نے کہا اور والدہ نے پرارتھنا کی تو ہم اس برے کام کرنے پر طیار ہوکے پہلے ہم ابکا سے بھوگ کرنے لگے آنھون نے ہمکو عابد دیکھ آنکھین بند کرلین اسلیے ہمنے سراپ دیا کہ تمھارے اندھا بیٹا پیدا ہوگا دوسرے دن ماتا نے ہمسے پوچھا کہ ای پتر بیٹا ہوگا ہمنے شرما کر کہا کہ ہمارے سراپ سے اندھا بیٹا پیدا ہوگا تب ماتا نے ہمکو بہت دھرکارا کہ تمنے اندھے ہونیکا سراپ کیون دیا۔

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پچیسوین ادھیاے مین پرکٹ کرت نج موہ ۔ بیاس گیان درموہ مین کارن تو جہت سوہ
برنو پانڈو کی کتھا جیہی بدھہ تن آتپت ۔ پچھیسی سومسنہو نرہوت جاہ شن گت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ ہمارے ایسے بچن سن ہماری والدہ نہایت ہی متعجب ہو بیٹے کے لیے فکرمند ہوکر ہمسے بولین کہ ای بیٹے بچتر بیرج کی دوسری عورت ہماری بہو امبالکا بیوہ ہوجانے کے رنج سے بھری ہوئی ہے اور سب لچھنون سمیت روپ اور جوانی سے بھری ہوئی ہے اسکا سنگ کر کے بیٹا پیدا کرو کیونکہ پہلے جو تم نے بیٹا پیدا ہونے کی تدبیر کی ہے وہ تو اندھے ہونے کے سبب راج دھکاری نہین ہوسکتا اسلیے انکے اچھا بیٹا پیدا کرو جب اسطرح والدہ نے حکم دیا تو جبتک امبالکا رتومتی نہوئی تب تک ہم ہستناپور مین رہے جب وہ رتوسنان کر کے بھوگ کے لیے سونے کو مندر مین آئی تو ہمکو جٹل اور دبلا دیکھ اداس ہو بسبب شرم سے بھر گئی اور مارے رنج کے پانڈو برن یعنی زرد پڑ گئی اور ہمارے سنگ تھرتھر کانپتی رہی اسلیے غصہ کر کے ہم اس سے بولے کہ کیونکہ تو ہمکو دیکھ پانڈو برن ہوگئی اسلیے تیرے پانڈو ہی بیٹا پیدا ہوگا یہ کہہ رات کو ہمنے اسکے ساتھ بھوگ کیا اور صبح کے وقت اپنی والدہ کے پاس گئے اور انسے پوچھکر ادھر ادھر سیر کرنے لگے جب وقت آیا تو ایک کے اندھا دوسرے کے زرد رنگ کا بیٹا پیدا ہوا جو اندھا ہوا اسکا نام دھرتراشٹر جو زرد رنگت کا تھا اسکا نام پانڈو ہوا مگر ایسے پوتون کو دیکھ ہماری ماں اداس ہوگئین اور ایک برس کے بعد پھر ہمکو بلا کر بولین کہ ای دو بیاین دو بیٹے ہوئے دونون راج کے لایق نہین اسلیے ہمارے کہنے سے اور راج کرنے کے لائق لڑکا پیدا کرو ہمنے کہا اچھا تو نہین نہتیہ کے لیے ابکا سے عرض کی کہ ای بیٹی بیاس جی کا النگن پریم سے کرکے ایک اچھا بیٹا پیدا کر جو نبس اور راج کا بڑھانیوالا ہو تمہسے کچھ نہ بولی رات کو ہم سونے کی جگہ پر گئے مگر ابکا آپ تو نہ آئی بچتر بیرج کی ایک داسی کو سب زیوروں سے آراستہ کر

ہمارے پاس بھیجا وہ پلنگ پر چندن وغیرہ سگندھ بدن مین لگائے ہوئے مالا وغیرہ پہنے ہوئے ہاو بھاو کرتی ہوئی ہمارے پاس
آئی اور اچھی طرح سے خدمت کی جس سے ہمنے خوش ہو کر کہا کیونکہ رت کیل مین تو نے ہمکو خوش کیا ہے اسلیے بڑا دھرم والا جس دان بندہی
جیت اور بڑا گیانی بیٹا پیدا ہوگا اُس سے بدا ہوے اتنا کہہ پھر بیاس جی بولے کہ ہمسے تین بیٹے پیدا ہوے اُنکے ہونے سے محبت
ایسی بڑھی کہ جس سے سکھدیو جی اپنے لڑکے کے برہ کا دُکھ بھول گیا اسلیے ای نارد جی مایا نہایت طاقت ور ہے اور روپ بہت
نرالب اور مایادی لوگون کو موہا کرتی ہے ہمارا دل ماتا اور پتر ون مین لگا رہتا ہے بن مین شانتی نہین ہوتی نہ کہین اب چین بھر
من اشتھت رہتا ہے کبھی ہستنا پور مین آتے کبھی پھر سرستی کے کنارے پر جاتے کبھی کبھی دل مین فکر کرتے یہ گیان ہوتا تھا کہ کہان
یہ بیٹے مرنے پر سرادھ کرنے کے لائق نہین کیونکہ زنا سے پیدا ہوے یہ ہمکو کیا سُکھ دینگے یہ مایا ہی بلوتی ہے جو من کو موہت کرتی ہے
اس موہ کے اندھے کنوئین مین ناحق ہی پڑے مین ای نارد جی کبھی کبھی ایسا دل ہوتا تھا کبھی تاپ کبھی سُکھ اسمین دل لگا رہتا تھا جب
بھیکھم جی نے پانڈو کو راج دیا تو اپنے بیٹے کو راج پایا ہوا جان دل خوش ہوا پانڈو کے کنتی اور مادری دو عورتین تھین کنتی راجہ
سورسین کی کنیا اور مدراج کی کنیا مادری تھی۔ پانڈو کو جب براہمن کا سراپ ہوگیا تو بن کو چلے گئے اُنکی عورتین بھی ساتھ ہی خدمت
کرنے کے لیے چلی گئین جب ہمنے لڑکے کی یہ حالت سُنی تو نہایت رنجیدہ ہو جہان وہ دونون استریون کے ساتھ جنگل مین تھے وہان
ہم گئے پانڈو کو سمجھا کر ہستنا پور مین لائے وہان دھرتراشٹر کو سمجھا کر سرستی کے کنارے پر آئے وہان پانڈو کے حکم سے بن مین
کنتی نے منتر سے کھینچکر پانچ دیوتون کو بلا کر تین بیٹے اپنے مین اور دو مادری مین پیدا کیے دھرم کے انس سے جدھشٹر پایو سے
بھیم سین اندر سے ارجن یہ تین کنتی کے بیٹے ہین اور اسونی کمار کے انس سے مادری سے نکل اور سہدیو دو بیٹے ہوے پانڈو کو
برہمن کا سراپ تو تھا ہی کہ جب عورت سے بھوگ کروگے مر جاؤگے ایک دن تنہائی مین مادری کو دیکھ بھوگ کرنے کے لیے بلایا
چاہتے تھے کہ اُس سے بھوگ کرین کہ اتنے مین دم نکل گیا اور منیون نے پانڈو کی اگن کریا کی مادری پتی برت کو لیے اپنے بیٹے
کنتی کو سونپ کر خاوند کے ساتھ جل گئی اور کنتی اپنے بیٹون سمیت وہین رہی پھر منی ہستنا پور مین کنتی کو لائے اور بدر اور بھیکھم کو
سونپ دیا ہم سنکر سُکھ اور دُکھ دونون سے رنجیدہ ہوے اُنکو پانڈو کے چھٹنے کے پتر جانکر بھیکھم جی نے پرورش کی اور بدر اور
دھرتراشٹر بھی پالتے رہے مگر دھرتراشٹر کے بیٹے دُریودھن وغیرہ جو نہایت بدذات تھے اپنے ساتھ کھیلنے مین اُنکے ساتھ بدذاتی کیا کرتے
بھیکھم جی نے درونا چارج کو لڑکون کی تعلیم کے لیے اپنے شہر مین بسایا اور اُنکی پرورش کی کرن کو کنتی نے ہوتے ہی بہنے کے لیے
گنگا مین بھجوا دیا جنکو پا کر راجہ ادھیرتھ نے پرورش کی جو کرن بڑے سُورہیر اور دُریودھن کے بڑے پیارے ہوئے پھر بھیم سین
اور دُریودھن وغیرہ سے آپس مین نہایت دشمنی ہوئی دھرتراشٹر نے پانڈو اور اپنے بیٹون کی دشمنی جان اُسکے دور ہونے کے لیے ہستنا پور
مین پانڈو کے رہنے کی جگہہ بنوا دی دُریودھن تو بگاڑ مانتے ہی تھے اسمین لاکھ کے گھر اُنھون نے بنوا دیے اور جب ہم نے سُنا کہ
کنتی اور پانڈو لاکھ کے گھر مین جلائے گئے تو ہم مایا سے موہت پوتون کا کشٹ مان رنجیدہ ہوئے اور سوگ کے سمندر مین ڈوب
گئے اور جنگل مین رات دن دُکھی رہنے لگے جب پانڈون کا ایک چکر راج ہوگیا تو نہایت خوش ہوئے اور پانڈو دون کو ہم نے
دروپد راجہ کے شہر کو بھیجا اور وہ وہان جا کر لڑائی کر کے دروپدی کو لے آئے اور ماتا ہی کے حکم سے اُن پانچون نے اپنی بیوی بنائی
جب اُنکی شادی ہمنے دیکھی تو ہم نہایت خوش ہوئے اور وہ دروپدی کے ساتھ ہستنا پور مین پہونچے تب دھرتراشٹر نے کہ پانڈو کو بلا

سمیت سری کرشن چندر اور پانڈون کے لیے مقرر کر دیا جہان سری کرشن چندر اور ارجن کے دینے سے اگن کھا کر سیر ہو گیا جب پانڈون نے راجسوی جگیہ کیا تو بھی ہم خوش ہوئے پانڈون کا اقبال اور ہے نام دانو کی بنائی سبھا دیکھکر دُریودھن نہایت رنجیدہ ہوا اور اُسکو بغض ہوا اور کپٹ کے پانسے پڑے جہان سکن جو فریب کا جوا کھیلنے والا تھا اور جدہشٹر دھرم کے جانتے والے اس بات کو نہ جانتے تھے اسلیے سب راج خزانہ ہار گئے اور بارہ برس کے لیے جنگل کو نکال دیے گئے اور دروپدی کے سمیت سب چلے گئے تب اُس دُکھ سے بھی ہم دُکھی ہوئے

چوپائی

یہ برہ سکھ دُکھ جت جگ ناہین ۔ نارد مین ڈوبت ہلکھا ہین
یہ بھرم اور نہین کچھ آئی ۔ جانت دھرم سناتن بھائی
کو ہم کاکے سُت کو ماتا ۔ کا سُکھ جو دُکھ دیت بدھاتا
جا سُون مُور ہر بردی دون لاتی ۔ بھرمت رہت جنتا جر و جھاتی
کاہ کرون کہوان چل مین جاون ۔ نہین سنتو کھ ہوت بہی ٹھاون
جیڑھا ہنڈوے برمن چنچل ۔ تھر نہوت مانت نہین ات بل
تم ہر گیہ اہو من را یا ۔ تا تہو سنشی کر کے دایا
سو بدھ سکھی کرہو جم موہون ۔ ہوے جو رہت سینہ کتو تون

ادھیاے چھبیسوان[۲۶]

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین نارد آین مُوہ ۔ کہہ مین کہب لگاے من سنہو سکل نج مُوہ

بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے بیان کرتے ہین کہ جب ہم نے نارد جی سے ایسے سوال کیے تو اُنھین سنکر نارد جی برمارتھ تتو کے جاننے والے مُوہ کا سبب کہنے لگے کہ بیاس جی آپ کیا پوچھتے ہین اس دنیا مین کوئی جاندار مُوہ سے بچا نہین ہر برہما بشن شیو سنک کپل وغیرہ سب مایا اور مُوہ مین پھنسے ہوے سنسار مین گھومتے ہین لوگ ہمکو گیانی جانتے ہین مگر ہم بھی سب لوگون کی طرح بھرانت چت ہین ہمارے پیشتر کے احوال سُنیے سچ کہتے ہین کہ ہمنے پیشتر بڑے بڑے دُکھ عورت کے لیے پائے تھے ایک زمانہ مین ہم اور پربت مُن بھرت کھنڈ کے دیکھنے کے لیے دیولوک سے زمین پر تیرتھون کے پوتر استھان اور طرح طرح کے تیرتھ دیکھتے آئے جب دیولوک سے چلے تھے تب یہ قسم کر لی تھی کہ جسکے دل مین جسو قت کھانے پینے بیٹھنے اُٹھنے اور رتھن وغیرہ کی خواہش ہو آپس مین کپٹ نہ کرنا سچ سچ اپنی خواہش کو کہدینا کوئی بات نہ رکھنا شبھ ہو یا اشبھ ہو اس طرح قسم کھا کر ایک دل ہو کے مرت لوک مین آئے اسی طرح گھومتے گرمی کے آخر مین اور برکھا کے شروع مین سنجیہ راجہ کے شہر مین پہونچے اُس وقت اس راجہ نے پوجا کی تو ہم چوماسے کے لیے اُسکے یہان ٹھہرے برکھا کے چار مہینے راہ چلنے کے قابل نہین رہتے اس لیے عقلمند کو چاہیے کہ جا

مہینے کہین نہ چلے ایک ہی جگہ رہے کام کرنے والے منکھ کو چاہیے کہ آٹھ مہینے پردیس مین رہے اور ادھر ادھر گھومے مگر چار
مہینے برسات مین ایک ہی جگہ بیٹھا رہے کہین نہ جاوے جو سُکھ چاہتا ہو یہ سوچکر راجہ سنجیہ کا کہا ہوا مانکر اُسکے گھر مین ہم لوگ رہے
راجہ نے اپنی کنیا دمینتی کو ہم لوگون کی خدمت کے لیے بھیجا جو بڑی عقلمند تھی ہر وقت ہم لوگون کی خدمت کیا کرتی تھی اور نہانے کے لیے
پانی اور مٹھا بھوجن اور پان وغیرہ جب جسکی خواہش کرے دے آتی تھی اور سب دل مین ہوتا تھا وہ لا دیتی تھی اس طرح بید پاٹ کرتے
ہوئے ہم وہان رہے ایک دن ہم نے بین ہاتھ مین لیکر عمدہ طور سے سُر سادہ کر گاندہر سام سُننے مین کرن رسائن گایا راج
پُتری نے اُسے سُن کے ہم مین اپنا دل لگایا اور زیادہ محبت کرنے لگی اُسکا دل ہم مین اور ہمارا دل اُسمین لگنے لگا اب ہماری
اور پربت کی خدمت مین زیادہ راگ گانے کے سبب بھید کرنے لگی ہمارے نہانے کے لیے گرم پانی اور پربت کے لیے
سرد ہمارے لیے دہی اور پربت کے لیے مٹھا جیسی ہمارے لیے تپّا بچھادے ویسی اُنکے لیے نہین ہمکو محبت کی نظر سے
دیکھتی اُنکو نہین اس حالت کو دیکھ پربت جی نے محبت کا سبب سمجھ لیا اور تنہائی مین ہمسے پوچھا کہ اے ناردجی سچ ہی کہنا راج پُتری
تمسے زیادہ محبت کرتی ہے اسکا کیا سبب ہے ہم جانتے ہین کہ سب طرح سے وہ تمکو خاوند بنانا چاہتی ہے تمہارا بھی بھاؤ آنکھ منھ وغیرہ
کے گھمانے سے اور طرح کا معلوم ہوتا ہے سچ کہنا جب سُرگ سے ہم تم چلے تھے اُس قسم کو یاد کرنا ناردجی بولے کہ جب اس طرح
پربت نے ہمسے ہٹھ کرکے پوچھا پہلے تو ہم شرمندہ ہوئے مگر پیچھے سے کہنے لگے کہ اے پربت یہ ہمکو خاوند بنایا چاہتی ہے اور ہم بھی
اُسکے ساتھ شادی کیا چاہتے ہین یہ سُن پربت نے نہایت غصہ ہوکے ہمسے کہا کہ تمکو دھرکار ہے پہلے ہم سے قسم کھائی تھی اور
اب فریب کیا اسلیے جاؤ تمہارا مُنھ بندر کا ہوجاوے اسطرح جیسے ہمکو سراپ ہوا ہے ویسے ہی ہمارا مُنھ بندر کا ہوگیا ہم نے
بھی چھمانہ کی اگرچہ وہ ہمارے بھانجے تھے مگر ہمنے بھی کہا کہ تم سُرگ مین نہ جاسکوگے کیونکہ تھوڑے ہی قصور پر تمنے سراپ
دیا اسلیے تم زمین پر ہی رہ سکوگے پربت اداس ہو اُس شہر سے چلے گئے ہم بندر کا مُنھ لگائے وہان رہے اتنا سُن بیاس جی
نے نارد جی سے پوچھا اُسکے بعد کیا ہوا آپ سراپ سے کیسے چھوٹے پھر منکھ کا مُنھ کب ہوگیا کہیے پربت مُن کہان گئے
پھر تمہارا اور اُنکا ملاپ کہان ہوا اور کب ہوا مفصلاً کہیے یہ سُن نارد بولے کہ بیاس جی ہم کیا کہین مایا کا بل بہت ہی کٹھن ہے جب
پربت غصہ ہوکر چلے گئے تب ہم بہت ہی دُکھی ہوئے اور وہان رہنے لگے راج پُتری بے دھڑک ہوکر ہماری خدمت کرنے لگی
اور ہمیشہ فکرمند رہنے لگی سنجیہ نے دیکھا کہ کنیا کچھ جوان ہونے لگی اُسکی شادی کے لیے منتری کو بُلایا اور کہا کہ کنیا کے لائق
کہین راج پُتر ڈھونڈھو کہ شادی کرین جو بڑا خوبصورت جوان فیاض سُور اچھے کُل کا ہو اُسکے ساتھ راج پُتری کی شادی
کردینگے منتری بولا مہاراج آپ کی پُتری کے لائق سب اچھے لچھنون والے بہت سے راجہ ہین جسمین آپ کی مرضی ہو اُسے
بُلاکر کنیادان دیجیے اور دہیز مین بہت سا روپیہ اور ہاتھی گھوڑے دیجیے جب اپنے پتا کے من کی بات دمینتی نے جانی تو اپنی
دایہ کے ذریعہ سے والد کو کہلا بھیجا۔

چوپائی

دمینتی نرپ سوسن کہئی ۔ کہو پتا سون مم ہت کرنی
ہم نارد مُن سنگ بیاہو ۔ آن جہت نہ آن اُچھا ہو

ہم ہی دیو رکہہ ہم نہین کوئی	برہت لاگت چھبہ جو ہوئی
تات مورتیہی سنگ بیا ہا	کرہو ان پت کین نہین چا ہا
ناد سنہ ہو منہو مون محبت	نکرین رس مت مسبحت
سُکہہ پورب ات مدھتر منگل	رہت سکل سکہہ جہان جات مل

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

نیت نبس ادھیاے مین نارد کہہ بیاد	نر تو جا مین موہ کر مہاہے بن تھاد

نارد جی بیاس جی سے یہی کہانتے ہین کہ راجہ نے دایہ کے منہ سے لڑکی کے کلام سُن لیکئی نام اپنی عورت سے کہا کہ ای سُندری دایہ نے لڑکی کے بچن کہے تم نے سُنے جو بندر کا منہ لگاتے ہوئے نارد جی کو خاوند بنایا چاہتی ہی یہ لڑکی نے کیا سوچا بھلا اس بندر کے منہ لگائے مُن کو کینا ہم کیسے دین کہان وہ بدصورت نارد کہان ہماری لڑکی ایسا اُلٹا پلٹا کام تو کبھی کرنے کے لائق نہین اسلیے تم شاستر جگت سے اس لوٹے عابد کے ساتھ شادی کرنے سے روک دُویت کے ایسے کلام سُن دمینی کی ماتا کینا سے بولی کہ ای بیٹی کہان تمہارا روپ کہان بندر کا منہ والا یہ غریب عابد۔ تو ہوشیار ہو کر اس بھکت سے کیسے موہ گئی تیرا بیل کے برابر بدن نازک اور جسم کے مانند رو کھے بدن والا یہ فقیر بھلا تو بندر کے منہ کی باتین کیسے سمجھے گی ایسے کدھنگے پورکہ کے ساتھ تیری کون محبت ہوگی۔ تیرا برکوئی راج تیر ہوگا تو ٹھیک نہ دایہ کے منہ سے بچن سُن تمہارے والد بڑے رنجیدہ ہین کیون نہو ببول کے درخت مین چنبیلی کی بیل لگی ہوئی دیکھہ کر کون سے عقلمند آدمی کا دل رنجیدہ نہوگا بھلا نازک پان اونٹ کے کھانے کے لیے کون دیگا ایسا کون مورکہ ہو بہلا نارد کے ساتھ شادی ہونے سے سب لوگون کا دل کیونکر خوش ہوگا بلکہ اور دل جلیگا اس بندر کے منہ والے کی باتین تمکو کیسے اچھی معلوم ہونگی نارد کہتے ہین کہ ماتا کے ایسے بچن سُن دمینتی ہم مین دل لگائے ہوئے نہایت دُکھی ہوئی اور کہنے لگی کہ کہہ روپ دھن مورکہ کے ہوا تو کیا ہوا اور رس مارگ کے نہ جاننے والے مورکہ کے راج سے کیا ہرنی بن مین دھن ہی جو آواز سُنکر عاشق رہتی ہی اور جان چھوڑ دیتی ہی اسلیے مورکہ لوگون کو دھرکار ہی نارد جس سات سرون کی بدیا کو جانتے ہین سوا سے مہا دیو جی کے اور کوئی نہین جانتا مورکہ کے ساتھ ملاپ کرنے سے لحظ بلحظ مرنے کے برابر دُکہ ہوتا ہی جتنا خوبصورت اور روپیہ والا ہو مگر بے گُن ہو تو چھوڑنے کے لائق ہی تو۔ کہ راجہ کی دوستی کو دھرکار ہی جو ناحق غرور کیے رہتا ہی اور گُن جاننے والے بھکت کی دوستی اچھی ہی جو بولنے سے سُکہہ دیتی ہی سُر کے جاننے والے آدمی نایاب ہین جیسے گنگا اور سرستی کیلاس کو جاتی ہین ویسے ہی سُر کے جاننے والے پورکہ بہت ہین جو سریت بید جانتا ہی وہ سُنکہ دیوتا کے برابر ہی جو گانے کے ساتون بید نہین جانتا ہی تو اندر بھی ہو وہ بھی جانور ہی جو نان کے مارگ کو سُن کے خوش نہین ہوتا وہ جانور سے بھی زیادہ ہی اور سُر کے بھید جانتے ہی سے ہرن جانور ون مین گنے نہین جاتے دیکھو کانون کے بغیر سانپ عمدہ اور دلچسپ گانا سُنکر خوش ہوتا ہی وہ زہریلے ہونے پر سرنشیم ہی اور جو کانون سمیت آدمی گانا نہین سنتے اُنکو دھرکار ہی کیا پیارا پتا نارد کے گن نہین جانتے جنکے برابر تینون لوک مین کوئی سام گانے والا نہین ہی اسلیے ہمنے اُنہین کو قبول کیا اُنکا پیچھے سے

بندر کے مانند مُنھ ہو گیا پہلے اُنکے عمدہ عضو تھے کیا گھوڑے کا مُنھ دھارن کیے کہ سب کو پیارے نہین ہوتے سُندر مُنھ سے کیا فائدہ ہی اچھے گن چاہین تپاسے کیجیے کہ ہم نے پہلے ہی سے اُنکو قبول کر رکھا ہی اسمین مانعت نہ کرین اُنکے ساتھ شادی کر دین اپنے لڑکی کے بچن سُن رانی راجہ سے بولین اب مُن کے ساتھ شادی کر دیجیے اور مُن سب گنُون سے بھرے ہوئے ہین اسلیے اُنھین کے ساتھ شادی کر دیجیے اسطرح رانی کے بچن سُن راجہ نے بید کے طریقہ سے شادی کرنے کی طیاری کی اور دہیز بھی دیا اور شادی کر کے وہان رہنے لگے مگر بندر کا مُنھ ہمارا تھا اسلیے نہایت شرمندہ اور دُکھی رہتے تھے جب راج کینا ہماری خدمت کے لیے آتی تھی تب ہم دُکھی ہوتے مگر وہ بنی ہمارا مُنھ دیکھکر ہمیشہ خوش ہی رہتی کبھی اُداس نہوتی تھی اس طرح کچھ دن گذر گئے ایک سمے تیرتھ جاترا کرتے ہوئے ہمارے دیکھنے کے لیے پربت مُن پھر وہان آئے اور ہمنے اُنکا بڑا آدر اور سنمان اور پوجن کر آسن پر بٹھایا وہ ہمکو دُکھی دیکھ آپ بھی دُکھی ہوئے اور ہم سے بولے کہ اے ماتا نارد ہمنے غصہ مین آکر سراپ دیا تھا اب اُسکے چھوٹنے کی تدبیر بتاتے ہین اب ہمارے پُن سے تمھارا مُنھ سُندر ہو جاویگا ہمین راج کینا کو دیکھ رحم آتا ہی نارد جی کہتے ہین کہ ہم نے یہی کہا کہ اے بھانجے پربت جی ہمنے جو تمکو سراپ دیا تھا اب کرپا کرتے ہین آپ سُرگ مین آرام سے جا کر رہیے نارد جی کہتے ہین کہ مُن کے کہنے سے ہم خوبصورت ہو گئے ہمکو دیکھ راج پُتری جلدی جا کر اپنی والدہ سے بولی کہ اے ماتا آج پربت مُن کے آشیرباد سے تمھارے داماد خوبصورت ہو گئے یہ سُن رانی نے راجہ سے کہا وہ مُن کو دیکھنے کو آئے اور خوش ہو کر ہم کو اور ہمارے بھانجے پربت کو بہت سا روپیہ اور بہت سا دہیز دیا یہ احوال مُنیشر کا ہمنے آپ سے کہا جو مایا کے بل کا مہاتم بھُوگا تھا اسلیے اے مہا بھاگ مایا کے گنُون کے کیے ہوئے اس جھوٹے سنسار مین نہ کوئی سُکھی ہوا ہی نہ ہوگا کیونکہ کام کرودھ لوبھ غرور محبت اہنکار مد اِنکو کون جیت سکیگا اور بنا اِنکے جیتے سُکھی نہین ہو سکتا ست رج تم یہ تین گن ہین اور یہی جانداروں مین دیہہ گرہن کرنیکے سبب ہین +

چوپائی

ایک سمے ہر پور مین گیون	ہنسیون تہان استری ہنکین ہین
مایا بل موہت نرپ ناری	بھیون جیسے مجھ مین سُت بھاری
یہ سُن بیاس کیو سُن نارد	سنئے موکنھ ہوت بشارد
گیان وان ہوے کم مُن رایا	ناری بھیو کہو کر دایا +
پُن کم بھیو پور کہ بدھنندن	ار و کم سُت جا یو چند بھندن
کیہی نرپ سدن ماہین تم رہیو	یہ مایا چہ تر سب کہیو +
جاسون سُکل چراچر موہت	کہو کتھا نج تو کمہ سوہت
سُنت نہ ترپت ہوت تو گاتھا	سب سار انس ست مُن ناتھا

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین نارد مُن نج گاتھ	کہین کہون سُنہو ہر بدھ دھر لیے ماتھ

سری نارد بیاس مُن سے بُولے کہ ای مُن جی اچھّی کتھا کہتے ہین سُنیئے مایا کے بل کو مُن بھی مشکل سے جانتے ہین سب استھاور جنگم جگت
مایا مین پیوست ہی اور برہما وغیرہ تک اُس مایا ہی سے مُوہت ہی ایک سمے ستیہ لوک سے لشن جی کے درشن کی اچھا کیے ہو
منوہر شویت دیپ کو ہم گئے اور عمدہ بین کو بجاتے ہوئے سُر تان سمیت گاتر سام ساتون سُر سمیت جا کر ہم نے گایا اُسے
سُن باسدیو جی کی پریا لچھمی جی صورت او رجوانی سے مغرور اور سونے کیسی چمک دمک کیے ہوئی گھر کے اندر چلی گئین جگت
کے مالک دیوتون کے دیوتا باسدیو سے ہمنے دریافت کیا کہ ای دیوتون کے دیوتا اور ایشر ہمکو دیکھ لچھمی جی کیون چھپ رہین
نہ ہم کسی نایک کے بھیجے ہوے دُوت ہین نہ کوئی فریبی ہین ای جگت کے گرو ہم تو عابد جتیندری اور کرودھ کے جیتنے والے اور
مایا کو جیتے ہوئے اچھے تپسوی ہین کچھ غرور کے ملے ہوئے کلام سُن لشن جی ہم سے بُولے کہ ای نارد جی یہ نیت کی بات ہی کہ اپنے خاوند کے
سامنے استری کسی اور پُورکھ کے آگے نہ نکلے کیونکہ ہوا کو جیتے ہوئے سانکھ جوگ جاننے والے نراہار جتیندری عابدون سے بھی
مایا جانی نہین جاتی اور دیوتا بھی نہین جان سکتے ای نارد جی جو آپ نے کہا ہی کہ ہمنے مایا کو جیتا ہی سو ایسا تو کبھی کہنا نہ چاہیے جب اُس
مایا کو ہم برہما شیو وغیرہ نہین جیت سکتے اور کچھ نہین جانتے تو تم کیا جیت سکو گے جو دیوتا کی دینہہ یا منکھ کی دینہہ یا ترجگ دینہہ
کو دھارن کرتا ہی وہ اُس مایا کو کیسے جیت سکتا ہی چاہے ست رج تم سمیت دینہہ دھاری بید اور جوگ کے جاننے والے اور
برہگیہ جتیندری بھی ہو مگر مایا کو کیونکر جیت سکتا ہی کال ہی جو روپ بناتا اور روپ کرنے والا ہی اُسی کے قابو ہی تو دیہی چاہے مُورکھ
پنڈت ہو وہ تو اُسکے قابو ہی ہی اسلیے سوبھاو یا کرم سے کال جانا نہین جا سکتا سری لشن جی اتنا کہہ چپ ہوے تو ہم پھر ہاتھ
جوڑ کر متعجب ہو کر بولے کہ ای رمانا تھ مایا کا کیسا روپ اور وہ کس طرح کی ہوتی ہی اُسکی کتنی طاقت ہی اور کہان رہتی ہی اور کسکے
اوپر رہتی ہی ہم سے کہیے ہم اُس مایا کو دیکھنا چاہتے ہین آپ دکھائیے اُسکے جاننے کی اچھا ہی سری لشن جی بولے وہ نرگُن اکھل
ادھار سربگیہ سرب سمت اجرانیک روپ اور سب جگت مین ملی ہوئی ہی اے نارد جو تمکو دیکھنے کی خواہش ہو تو ہمارے
ساتھ گرڑ پر سوار ہو جاؤ یہان سے اور جگہ چلین اور اُس مایا کو تمھین دکھا دین مگر ای برہما کے پتر بکھاد مین مَن نہ کرنا اس طرح
ہم سے کہہ سری بھگوان نے گرڑ کو یاد کیا یاد کرتے ہی گرڑ جی آئے سری لشن جی پہلے آپ سوار ہوے پھر ہمکو سوار کر کے چلے
اور ہوا سے تیز چلنے والے گرڑ بیکنٹھ سے چلے راہ مین بڑے بڑے بن چشمے دریا شہر گانو کھیت گھر بٹ گئون کے رہنے کی جگہ
مُنیون کے آسرم کنوئین چھوٹے تالاب سور وغیرہ دیکھتے ہوئے کان کبج دیس مین پہونچے وہان ہم نے ہنسون سمیت نہایت
خوبصورت ایک تالاب دیکھا جسمین طرح طرح کے کمل کے پھول پھول رہے اور اُسمین نہایت شفاف اور میٹھا جل تھا اُسے
دیکھ سری بھگوان نے ہمسے کہا کہ ای نارد جی دیکھو اس تالاب مین طرح طرح کے کمل کھل رہے ہین اور طرح طرح کے پنچھی بولتے
ہین اور صاف جل سے بھرا ہی اسمین نہا کر کان کبج پور کو چلین اتنا کہہ آپ گرڑ سے اُترے اور ہمکو بھی اُتارا اور ہنسکر ہماری
اُنگلی پکڑ تالاب کی تعریف کرتے ہوئے اُسکے کنارے پر گئے وہان سایے مین بیٹھ تھوڑی دیر دم لیکر ہمسے کہنے لگے
کہ صاف پانی کے عمدہ تالاب مین نہائیے پیچھے ہم اس سادھو کے دل کے سمان صاف پانی والے تالاب مین اُتر کر ہم
اشنان کرینگے جب سری بھگوان نے مجھ سے کہا تو ہم کنارے پر مین اور مرگ چھالا رکھ پریم سے پانی کے پاس جا کر ہاتھ
پانون دھو سکھا باندھ آچمن کر نہانے لگے جیسے ہی ہمنے نہایا ویسے ہی سری لشن جی کے دیکھتے دیکھتے پُورکھ بھاو چھوڑ استری ہو گئے
چوبی ۱۲

ہمکو ایسے دیکھہ سری بھگوان کنارے پر آکر ہماری بہن اور مرگ چھالا لے گرڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کو چلے گئے تب ہم عمدہ زیورات سے آراستہ عورت ہو جانے پر پہلے کے بدن کی یاد بھول گئے اور جگناتھ بھگوان اور اپنی بہن کو بھی بھول گئے اور موہنی روپ دیکھتے ہوئے تالاب سے نکلے اور پھر گھوم کر اُسی کو دیکھہ سوچنے لگے کہ یہ تالاب کہان سے آیا اسی طرح تعجب کر رہے تھے کہ ایک تال دھوج نام راجہ ہمکو نظر آیا جو گھوڑے ہاتھی رتھہ سمیت اور جوان زیور پہنے گویا دیہہ دھارن کیے کام ہی تھا اُسنے عمدہ زیور پہنے ہوئے چندرمان کے سمان مُنھہ کیے ہوئے اکیلی استری کو دیکھہ نہایت متعجب ہو پوچھا تم کون ہو اور کسکی عورت ہو ۔

چوپائی

سُر مانگہہ گندھرپ کماری ۔ اورکت دکاکی ہو پیاری
جوبن رُوپ و تی ایکاکی ۔ کم بیٹھی شو چھوات تاکی
اہو بیاہت کی تم کنیا ۔ ست کہو سمجھت تم دھنیا
دیکھت کاہ تڑاگ نہاری ۔ جہت کاہ کہو ستت پکاری
منمتھ موہن بھوگ انیکا ۔ بھوگھو ہم سنگ نہت بیبکا
کرو پت موہ موہ سُکھ ساری ۔ ہوہین تم سن کہت پکاری

ادھیائے اُنتیسوان

دوہا

اُنتیسوا کے ادھیائے مین ناردجو تی بھاو ۔ چھوڑ لیے جسم پورکھ ہن سوئی کہب نباؤ

ناردجی بیان کرتے ہین کہ جب ہماری اُس استری کی مورت نے راجہ تال دھوج کے ایسے بچن سُنے تو دل مین سوچکر بولی کہ ای راجہ ہم نہین جانتی کہ ہم کسکی بیٹی ہین اور یہ بھی نہین جانتی کہ ہمارے پتا اور ماتا کہان ہین اور کسنے ہمکو بٹھایا ہے کیا کرون کہان جاؤن کیونکر میرا فائدہ ہوگا ہم بے وارث ہین دیو کا کیا ہوا اپنے حق مین سمجھتی ہین ہمکو کچھ طاقت نہین آپ دھرم کے جاننے والے ہین جیسا چاہین ویسا کرین اب ہم تمھارے ہی قابو مین ہین ہمکو کوئی پرورش کرنے والا نہین نہ پتا نہ ماتا نہ جگہ نہ بھائی بندھ کوئی نہین ہے اس طرح ناردجی کہتے ہین کہ ہمکو دیکھکر راجہ کاماتر ہوئے اور اپنے نوکرون سے بولے کہ اُنکے سوار ہونے کے لیے ریشمی کپڑے سے سجی ہوئی پالکی جسے چار کہار لیچلین اور جسمین اچھا بستر بچھا ہو اور موتی کی جھالر لگی ہو جو کو نہ بڑا اور سونے کا بنا ہو لاؤ اُسکے کلام سن بہت تیز جانے والا راجہ کا نوکر پالکی سجا کر ہمارے پاس لایا اُس پر ہم سوار ہوئین اور وہ ہمکو گھر مین لیجا کر نہایت خوش ہوا اور جب اچھا دن آیا تو موافق طریقہ کے آگ کے سامنے ہمارے ساتھ شادی کی اور راجہ کی ہم جان سے بھی زیادہ عزیز ہوئین اور وہان سوبھاگیہ سُندری ہمارا نام ہوا اور کام شاستر کے کہے ہوئے طرح طرح کے بھوگ بلاسون سے راجہ ہمارے ساتھ کریڑا کرنے لگے وہ سب راج کاج چھوڑ رات دن کام کلا مین کشل ہو ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور جاتے ہوئے وقت کو اُنسے نہ جانا اور شہانی پھلواری کنوان گھر پہاڑ وغیرہ مین شراب پی ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور سب کام چھوڑ ہمارے ہی قابو مین ہو گئے

اور ہم بھی کریڑا رس مین مشغول ہو کر اُسکے قابو مین ہو گیئن پیشتر کی دیہ یو سکھ بھاو اور دُہن کا جنم سب ہمکو بھول گیا اور یہ ہمارے خاوند اور ہم
اُنکی سب عورتون مین پیاری عورت سمجھنے لگین ہم اُنکی پٹ رانی بلاس کی جاننے والی تھین اور ہماری زندگی دھن ہی تھین پریم مین مدہوش
ہوئی رات دن یہی فکر کیا کرتی تھی اور کریڑا مین آشکت سُکھ مین لُوبھ کیے ہوئے راجہ کے قابو مین تھین اور بیدکا گیان برہم گیان دھرم شاستر
کا گیان سب بھول گئی اسطرح بہار کرتی ہوئی کریڑا مین دل لگ کر ہمکو ایک ساعت کے برابر بارہ برس گذر گئے پھر مین حاملہ ہوئی اُسے
دیکھ راجہ خوش ہوئے اور موافق طریقہ کے حمل کا سنسکار کرانے لگے اور ہم سے باربار پوچھتے تھے کہ کسی اور چیز کے کھانے پینے کا دل
تو نہین چاہتا ہی مگر مین شرم کے سبب کچھ کہتی نہ تھی جب دسوان مہینہ ختم ہوا تو اچھے مُہورت اور مہورت وغیرہ مین لڑکا پیدا ہوا اور راجہ
کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشی ہونے لگی راجہ لڑکے کے پیدا ہونے سے بہت خوش ہوئے اور سوتک کے آخر مین راجہ
اور ہم دونون خوش ہوئے پھر دو برس کے بعد ہمکو حمل رہا اور سب لچھنون سمیت لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون کے کہنے سے سُودھنوا
رکھا گیا اور بڑے لڑکے کا نام بیر دھرما رکھا تھا اسطرح بارہ لڑکے پیدا ہوئے اور اُنکی پرورش کرنے مین ہم مشغول رہتی تھی اُنکے بعد
وقت وقت پر آٹھ لڑکے اور پیدا ہوئے اور ہماری گرستھی بڑھ گئی اور وقت وقت پر اُن بیسون لڑکون کی شادی ہوئی وہ بھی کریڑا
مین لگے اسیطرح کوئی پریوار مین سُکھی کوئی دُکھی اُنکے دُکھ مین ہمکو بھی دُکھ ہونے لگا کبھی کبھی لڑکون اور بہوؤن سے دشمنی کبھی ملاپ
اسی طرح کے دُکھ ہونے لگے اور جھوٹے سنکلپ بکلپ مین دُکھ ہونے لگے پہلے کا شاستر گیان بگیان سب بھول گیا اور عورت کے
بھاو اور گھر کے کام کاج مین ہمیشہ رہنے لگی اب غرور بھی ہونے لگا کہ اتنے ہمارے طاقتور بیٹے اور اتنی ہماری اونچی کُل کی بہوئین ہین اب
ہماری برابر دُنیا مین کوئی عورت نہین ہی ہم دھن مین وغیرہ اور یہی اہنکار ہونے لگے یہ کبھی یاد نہ آتا تھا کہ ہم نارد ہین اور ہمکو بھگوان نے
چھلا اور موہت کیا ہی صرف یہی جانتی تھی کہ ہم راجہ کی عورت ہین اور یہ ہمارے بڑے پیارے بیٹے پوتے ہین اب ہمارے برابر دنیا مین
کوئی عورت نہین ہی ایک دن کسی دیس کا راجہ ہمارے خاوند کا دشمن ہوا اور اُسکی فوج نے آکر گھیر لیا اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ فوج سمیت
کنوج نگر کو اُسنے خوب اپنے قبضہ مین کر لیا تب گھر سے ہمارے بیٹے اور پوتے جنگ کرنے کے لیے باہر نکلے اور دشمن کی فوج
سے بڑا جدھ کیا اتفاق سے بیٹے اور پوتے ہمارے سب مارے گئے اور راجہ میدان جنگ سے بھاگ کے گھر کو آگے ہمنے سُنا کہ وہ
سب ہمارے پیارے دُلارے مارے گئے اور راجہ مار کر اپنے دیس کو لوٹ گیا تو مین بھی روتی ہوئی میدان جنگ مین پہونچی اور اُنکو
مرا دیکھ رنج کے سمندر مین ڈوبنے لگی کہ ہائے ہائے آج ہمارے بیٹے اور پوتے کہان گئے اتنے دنون کی محنت اور مشقت آج
ہماری سب برباد ہو گئی مین نے بڑے دُکھون سے اپنے بیٹون کو پالا تھا ایسا ہمارا رونا پیٹنا اور بلاپ کرنا سُنکے سری بھگوان بشن جی نہایت
خوبصورت بوڑھے براہمن کا روپ دھارن کر ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو روتے ہوئے دیکھ ہم سے پوچھنے لگے کہ ای سُندری کیا رنج کرتی
ہو دیہ ہمنے بھرم ظاہر کیا ہی جو خاوند بیٹے اور گھر وغیرہ مین تم پھنسی ہو تم کون ہو اور کسکی ہو یہ لڑکے کسکے ہین تم اپنی پہلے کی گت کو یاد کرو اور
رونا ترک کر کے اُٹھو اور دم تو اب نہا کر لڑکون کو تل انجلی دو پرلوک کے جانے والون کے لیے یہی مرجاد لکھی ہی کہ تیرتھ کا اشنان کرنا
چاہیے گھر مین نچاہیے مرے ہوے رشتہ دارون کے لیے دھرم شاستر کا یہی مت ہی جب سری بشن جی نے ایسے کلام کہے تو ہم اُٹھ کر
رشتہ دارون سمیت کھڑے ہوئے آگے آگے براہمن روپ دھاری بھگوان چلے پیچھے پیچھے ہم بھی پو تر تیرتھ مین پہونچے جب اُس پُورکھ
تیرتھ کے قریب پہونچے تو بشن جی نے ہمسے کہا کہ ای سُندری اِس تیرتھ مین اشنان کرو اور لڑکون کا بیفائدہ رنج چھوڑ دو تمھارے جنم جنم کے

بیٹے پتا خاوند بھائی دیورانی جیٹھانی کٹوروں مرے ہین اور ہونگے تم اس دل سے پیدا ہوئے بھرم مین کن کن کا اور کہان کہان تک رنج کروگی ناردجی کہتے ہین ✤

چوپائی

اہم سن بچن بشن کے تب ہم ۔ نور لکھ سنگیہ تر نہہ ہین کرہم
ٹھین بسنان کرن ہت جیین ۔ ہر پریت جو بھاشن تہین
مجن کرت ترت تنہ بھیو ۔ نور کھ روپ وہ چھن ہوے گیو
ہر بتیا کرے سر تیرا ۔ کھڑے رہے نرکھت موہے ڈیرا
سر اٹھاے جل سے جب دیکھا ۔ کمل نین کر کنہہ تب بیکھا
بچ من منہہ تب سوچن لاگا ۔ نارد ہون مین یہ انوراگا
ہر کے سنگ نارلت لیہون ۔ بھو دکھ سہہ موہت مین بھیون
جب یہی بدھ چنتا ہم کینہا ۔ تب ہمسے ہر کہو پربینا
ناردیہان آو کا کر ہو ✤ ۔ من مین کھڑے بچارت آہو
دارن جوت بھاوہم بھونے ۔ نور کہ بھاو کہہ کارن ہوئے

ادھیاے تینسوان

دوہا

یا تینسوین ادھیاے مین دیبی مہا بھور ۔ نارد سون ہرزہین سو بر نوگن پور

ناردجی کہتے ہین کہ نارد براہمن کو دیکھ راجہ تال دعوج نہایت متعجب ہوا اور کہنے لگا کہ میری استری وہ کہان گئی اور تالاب سے یہ من کہان سے نکلا رو رو کر سر پیٹ کے کہنے لگا کہ ہاے پرے ہاے پرے روتے ہوئے مجکو چھوڑ کہان گئی بنا تمہارے ہماری زندگی گھر راج خزانہ سب جھوٹھا ہی ہاے مین کیا کرون تمہارے برہ سے میری جان اسیوقت باہر نہین ہوتی اور تمہارے بنا پران دھارن کرنے سے پریت کا دھرم جاتا رہیگا اے سندری مین روتا ہون اسلیے جواب دو جو پہلے ملاقات مین تمہاری محبت مجھ مین ہوئی تھی وہ کہان گئی اور کیا میری پھوٹی تقدیر سے پانی مین ڈوب گئی یا تمکو مچھ یا کچھ کھا گیا یا جلدی سے ترن پکڑ لے گئے اے سندری جو تم تیرون کے ساتھ چلی گئی ہو اسلیے دشمن ہو تمہاری بناوٹی محبت نہ تھی بلکہ اصلی تھی اے امرت کے سمان بولنے والی جو مجھ خاوند کو روتے ہوئے چھوڑ بیٹون کی محبت مین بہنسار سرگ کو چلی گئی تو یہ اچھا نہین کیا اے سندری تم اور تیر جان سے عزیز میرے دونون جاتے رہے اسپر بھی نہایت دکھی میری جان بدن سے نہین نکلتی کیا کرون کہان جاؤن پرتھوی مین اب سری رام چندرجی نہین ہین رام کے برہ سے پیدا ہونے کے دکھ کو اچھی طرح جانتے ہین کٹھور برہمانے یہ خلاف کیا ہی کہ ایک دل عورت مردون کا مرنا علحدہ علحدہ کہا ہی ان لوگون نے جو استھلون کو مردون کے

ساتھ جل جانے کا حکم دیا ہو وہ اُنکے ساتھ بڑا ہی سلوک کیا ہو ہاے عورتون کے ساتھ جلنے کے لیے پورکھون کو حکم نہین دیا نہین تو
جل مرتا اسطرح روتے ہوئے راجہ کو دیکھ سری بھگوان نے جگت کے ملے ہوئے بچنون سے اُسکو تسلی دی کہ ای راجہ کیا سچ کہتے ہو
تمھاری پیاری عورت کہان گئی تم نے پنڈتون کی سنگت نہین کی اور کیا شاستر نہین سُنا وہ استری کون ہی اور تم کون ہو تمھارا
سنجوگ بجوگ کیسا ہی اور اس سنسار مین ترتے ہوئے لوگون کا سنجوگ بجوگ ناو کا روپ ہی یعنے جیسے ناو کے اوپر سوار ہونے والے
مختلف جگہ کے رہنے والے ہوتے جتبک دریا کے اندر ناو رہی تب تک بولتے چالتے جاتے جیسے اُترے ویسے اپنی راہ لگے
کو سنجوگ کیسا ای راجہ گھر کو جاو تمھارے ناحق رونے سے کیا ہی منکھون کا سنجوگ بجوگ الٰلہ کے اختیار مین ہی اس عورت کے
ساتھ تمھارا سنجوگ ہونیوالا تھا وہ ہوا اور اُس سُندری سے تو تمنے صرف بھوگ ہی کیا نہ اسکے ماتا پتا کو دیکھا نہ اور کچھ دیکھا صرف
تالاب مین پایا تھا ویسے ہی تالاب مین جاتی رہی ای راجہ رنج نکرو جو ہوا وہ ہوا اب تمھارا رنج کرنا نامناسب ہی وقت نہایت زور آور
ہی اسلیے وقت پاکر جو کچھ گھر مین ہو بھوگو جیسی آئی ویسی ہی گئی اسلیے جاؤ اپنا کام کرو تمھارے رونے سے وہ عورت نہ آویگی ای راجہ کیون
سوچ کرتے ہو ناحق روتے ہو اب بوگ تجاگ ہو بھوگ وقت پر آتا اور وقت پر چلا جاتا اس بیفائدہ دنیا کی راہ پر نہ چلو ایک جگہ نہ کبھی
سنجوگ رہتا نہ دُکھ رہتا چکر کی طرح دُکھ سُکھ کا سنجوگ گھوما کرتا ہی اور دل کو مضبوط کرکے آرام سے جاکر راج کرو نہین تو راج بیٹے کو دے
جنگل مین جاؤ جانداروں کو منکھ کی دنیہ نایاب ہی جو ساعت بھر مین ہی ناس ہوجاتا اسلیے اُسکو پاکر ہمیشہ آتما کو سادھنا چاہیے اور
بان اور بھوگ کا رس جانور کی جون مین بھی ملتا مگر گیان آدمی کے چولے مین ملتا ہی اور جون مین نہین ملتا اسلیے عورت کا رنج ترک
کرکے گھر کو جاو یہ بھگوتی کی مایا ہی جس سے کل دنیا غافل ہی اس طرح جب بھگوان کشن جی نے کہا تو راجہ اُنکو پرنام کر اور نہا کر اپنے
گھر کو گیا اور اپنے پوتے کو راج دے نرموہ ہو جنگل کو چلا گیا اور اُسکو پرم تتو کا گیان ہوا نارد جی بیاس جی سے کہنے لگے کہ راجہ کے
جانے پر ہم بار بار ہنستے ہوئے سری بھگوان جی سے بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا ہم آپ سے چھلے گئے اور مایا کی بڑی طاقت ہمنے
جانی عورت کی دنیہ مین جو ہمنے چرتر کیے تھے وہ سب ہمکو یاد ہین ای دیوتون کے دیوتا تالاب مین گھستے ہی اور نہاتے ہی ہمارا
پہلا گیان کہان چلا گیا عورت کی دنیہ پاکر ہم نے راجہ تال دھوج کو خاوند بنایا تھا اور موہت ہوگئے تھے جیسے اندر رانی اندر کو پاکر
موہت ہوگئین تھین ای کشن جی وہی دل وہی پرانی دنیہ وہی لنگ بنا رہا پھر یاد کیسے بھول گئی اس گیان کے ناس ہونے مین
ہمکو بڑا تعجب ہی ای کشن جی آپ اسکا سبب کہیے عورت کا بدن پاکر ہم نے مختلف بھوگ بھوگے اور شراب ہمیشہ پیتے رہے
اور یہ نجانا کہ ہم نارد ہین جیسا کہ اب اس دنیہ مین جانتے ہین اسکا کیا سبب ہی سری کشن جی بولے کہ ای نارد جی جانداروں کے بدن
مین بہت سے بھید ہین یہ مایا کا بلاس ہی اسے دیکھو جاگنا خواب دیکھنا سونا اور تریا یہ چار دشا کے بھید جانداروں کے ہوتے ہین
اسی طرح دیہانتر کے پانے مین کیا شک ہی سوتا ہوا آدمی نہ جانتا نہ سنتا نہ کچھ بولتا اور جب جاگتا ہی تو سب سننے اور جاننے لگتا ہی
اور جب نیند سے چیت چلا یمان ہوتا تو خواب مین طرح طرح کے من کے بھید ہو جاتے ہین جیسے کوئی خواب دیکھتا ہی اُسے ہاتھی
مارنے کو آیا اور وہ بھاگ نہین سکتا اور کیا کرے کہان جاوے کہین جگہ نہین ہی کوئی مرے ہوئے دادے کو گھر مین آیا
آیا ہوا دیکھتا ہی اور اُسکے ساتھ باتین کرنا ملاقات سوچن کرنا ماننے لگتا ہی جب جاگتا ہی تب جانتا ہی کہ خواب مین ہمنے سکھ یا دکھ پایا
ہی اور یاد کرکے سب مفصل لوگون سے کہتا ہی مگر خواب مین یہ کوئی نہین جانتا کہ یہ بھرم ہی ہی جیسے یہ سب باتین ہوئین

ایسی ہی مایا ہر اے نارد جی مایا کے بڑے دُرگھٹ پار کو ہم شیو اور برہما بھی اچھی طرح نہین جانتے تو دوسرا کم عقل آدمی کیا
جان سکتا ہر مایا اور گنو نکا گیان کسی کو بھی نہین ہوتا تینون گنون کا کیا ہوا یہ استھاور جنگم جگت ہر بنا گن کے یہ سنسار مین کچھ
بھی نہین ہو سکتا ہمارے ستوگن زیادہ ہر مگر رجوگن اور تموگن بھی ظاہر ہوتے ہین اور تینون گنون بنا تو کبھی بھگونون کا مالک
نہین ہو سکتا ویسے ہی برہما کے رجوگن زیادہ ہر اور ستوگن اور تموگن بھی آجاتے ہین اور شیوجی ویسے ہی تموگنی ہین اور
کبھی کبھی ستوگن اور رجوگن بھی آجاتے ہین کہان تک گناؤن تینون گنون بنا ایک بھی نہین سُنا ✦

چوپائی

تاسون مُوہ نہ کر ہو نیشا	مایا کرت جگ لبنو ابسا
ار و آسار دُرگھٹ ہوا پارا	یہی بدھ جانو سکل سنسارا
دیکھو مایا تم مَن رایا ✦	بھوگیو بھوگ انیک سُہایا
پونچھت چرت کاہ تیہی کیرے	ادبھت مہا بھاگ پریہ کیرے

ادھیاے اکتیسوان[۳۱]

دوہا

ایک نرلُس ادھیاے مین مہا دیپ کیسہ	کہہ مایا نا ستار تمہ تن مایا دھیان گھنیسر

سری بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ مہاراج جو ہمنے نارد جی کے مُنہ سے مایا کا مہاتم سُنا ہر سو کہتے ہین استری ونیہ پانے کی
کتھا سُنکر نارد مُن سے پھر ہمنے پوچھا کہ اے نارد جی کہیے کہ سری کشن جی نے پیچھے کیا کیا اور تمھارے ساتھ سری بھگوان مادھوجی
کہان گئے نارد جی بولے کہ اُس خوبصورت تالاب کے کنارے پر یہ کہہ بھگوان نے گرڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کے جانے کی طیاری کی اور
ہم سے کہا کہ اے نارد جی جہان تمہارا دل چاہے جاؤ یا ہمارے لوک کو آؤ جیسی تمہاری خواہش ہو ویسا کرو تب ہم مدھوسودن بھگوان
جی سے پوچھکر برہم لوک کو چلے گئے اور سری بھگوان گرڑ پر سوار ہوکے بیکنٹھ کو چلے گئے تب جناردن سری کشن جی کے جانے
کے بعد ہم پتا کے لوک کو گئے راہ مین سُکھ دُکھ کی فکر کرتے ہوئے وہان پہونچے اور پرنام کر جیسے ہی پتا کے آگے کھڑے
ہوتے ہین ویسے ہمکو فکرمند دیکھ پتا جی نے پوچھا کہ اے مہا بھاگ کہان گئے تھے اور فکرمند کیون ہو اے لڑکے تمہارا دل
خوش نہین دیکھتے کیا تمکو کسی نے فریب دیا یا کچھ عجائب چیز تم نے دیکھی ہر نارد جی بولے جب اس طرح پوچھا تو پتا جی نے
ہمکو آسن پر بٹھایا تو ہم اُس مایا کا دیکھا ہوا حال سب کہنے لگے کہ اے پتا جی ہم کو کشن جی نے فریب دے کے بہت برسون تک
استری بنا دیا تھا اُسمین ہمنے پتر سوگ سے نہایت تکلیف اُٹھائی پھر کومل بچن کہکر اُنھون نے سمجھا دیا پھر اُنھین کے کہنے
سے تالاب مین نہا کر نارد ہوئے اے برہما جی اسکا سبب کہیے کہ پہلے کا گیان بھول گیا اور موہ ہوا اور جلدی سے عورت
بنا ڈالے گئے اس مایا کا بل ہم نہین جانتے جو گیان کا نقصان کرنے والا اور موہ کا مُوہ ہوا سب بُرا بھلا ہمنے جانا اور بھوگ
کیا آپ نے اُسے کیسے جیتا وہ تدبیر ہم سے کہیے جب ہمنے برہما جی سے اسطرح پوچھا تو وہ نہایت محبت سے مسکرا کے بولے کہ اے بیٹا

یہ مایا سب دیوتا مہاتما مُن گیانی عابد ہوا پینے والے جوگی وغیرہ سے نہین جیتی جاسکتی ہم بھی سب جگہ بڑی بلوتی مایا کو نہین جان سکتے
جیسے سری بشن جی اور شیو جی بھی نہین جان سکتے وہ سرشٹ کے پالنے اور مارنے والی مہا مایا کال کرم سُوبھاو جگت اور نمت کارن
سے نہایت مشکل کرکے جانی جاتی ہی اسلیئے اے نارد جی اُس مایا کی طاقت مین رنج اور تعجب نہ کرو ہم سب اُسی سے موہت ہین نارد جی
بیاس جی سے کہتے ہین کہ جب اس طرح برہما جی نے کہا تو اہنکار چھوڑکر آنسے پوچھم طرح طرح کے عمدہ تیرتھ دیکھتے ہوئے یہان آئے
اسلیئے آپ بھی کوروؤن کی ناس ہونے کا موہ چھوڑ اس جگہ پر اوقات بسر کیجیے اور کیے ہوئے بُرے بھلے کام ضرور بھوگنے پڑتے ہین
سو دل مین یقین کرکے آرام سے بچریے بیاس جی جنمیجے جی سے کہتے ہین کہ اے راجہ یہ کہہ اور ہمکو سمجھا کر نارد جی تو چلے گئے ہم سے جو
بچن مُن نے کہا تھا اُسکی فکر کرتے ہوئے سارسوت کلپ مین سرستی ندی پر رہے اور وقت گزاری کرنے کے لیے اِس عمدہ
دیبی بھاگوت پران کو ہمنے بنایا جو سب سنشیون کا ناس کرنے والا اور کتھاؤن سے بھرا ہوا اور بید کے پرمان سمیت ہی اسلیئے اے راجہ اس
بات مین آپ شک نہ کیجیے جیسے کوئی اندرجالی کاٹھ کی پتلی کو ہاتھ مین لیکر جس طور سے چاہتا ہی اُسے نچاتا ہی اُسیطرح اپنے قابو مین
کر یہ مایا جگت کے استھاور جنگم سبکو نچاتی ہی برہما تک دیوتا دیت منکھ سمیت پانچون اندریان من کی فکر کرنے والی اے راجہ مایا کے
سب تینون گُن ہی ہمیشہ سبکے کارن ہین کیونکہ یہ تو یقین ہی ہی کہ کارج کارن سے ملا ہوتا وہ گُن جو مایا سے ملے ہوئے ہین اُنکے
علحدہ علحدہ لچھن ہوتے ہین اس لیے شانت گھور موڑھ یہ طرح طرح کے سُوبھاو ہین پھر اُنہین کا بھرا ہوا منکھ اُنکے بنا کیسے ہوسکتا ہی دیوتا
کی دنہیہ یا منکھ یا دیت جو جاہے بے گُن نہین ہوسکتا جیسے مٹی بنا گھڑا نہین ہوسکتا برہما بشن شیو یہ بھی تینون گنون کے آسرے
مین کبھی آپس مین دوست اور کبھی دشمن گنون کے جوگ سے ہوتے ہین برہما کبھی ستوگن مین رہتے تو شانت چت ہو سمادھ
لگاتے اور سب جانداروں مین گیانی ہو محبت کرتے جب برہما تموگنی ہوتے تو دشمنی کے بھرے ہوئے مورکھ ہوجاتے جب وہ
رجوگنی ہوتے تب گھور روپ اور سب کہین بے مروت سب لوگون کے لیے گھور روپ گُن کے قابو مین ہوکر ہوجاتے
اسیطرح شیو جی بھی ستوگن کے بھرے ہونے سے پریت مان اور شانتی کے بھرے ہوتے جب رجوگُن سے بھرے ہوئے
ہوتے تب گھور روپ بے محبت ہوتے اور جب وہ تموگُن ہی کے بھرے ہوتے تو مورکھ اور دشمنی کے بھرے ہوئے ہوتے
اگر برہما بشن رودر سورج جیسے چندرما جیسے اور بھی دھرم مُن یہ سب گُن کے قابو مین ہین تو اس دُنیا مین اورون کی کیا گنتی ہی مایا ہی کے
قابو سب سنسار دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ سمیت ہی اسلیئے اے راجہ اس باب مین کبھی شک نہ کرنا چاہیے کیونکہ سب جاندار مایا
کے قابو ہو کام کرتے ہین وہ مایا پرتو برہم مین ست چت روپ ہمیشہ سے ہی اور اُسکے قابو رہتی ہے ـــ

چوپائی

تاسون مایا ناسن ہیتو ۔ نہین کوئی آن دیوتا کیتو
بی سچدانند نی دیہی ۔ کو تُم تم جاکے سب سیوی
نہین تم راس ناس ہی تم سُن ۔ کنتو بھان شش چلا پرجا گُن
تاسون مایشری بھوانی ۔ سنتو پرکاس جُت ست گن کھانی
مایا گی نبرت کے ہیتو ۔ آرادھنا تب پریت سچیتو

یہ برنراشر بدہ مین گاوا ‖ جو پوچھیو وسے تمہے سُناوا
اب کا سن چیت مہا لا ‖ یہ پور وار وہ پوران لنبالا
کرم تن کہا سُنکل بدہ پورا ‖ جنہہ دیہی مہا کر دمورا
لبھتر ست کہا بھو بھانتی ‖ یہ دیہی رہیہ اگہ کاتی
جیہی کہی دیو نہ بھوپ اُدارا ‖ بھگت سنا بنت جو ہوات پیارا
دیہی بھگت نرت جو ہوئی ‖ شبشہ جبشتہ ست وانرکوئی
کرو بدبھگت جا سوادر پوری ‖ تاہی دمہو کرسنشیدوری
اکمل کتھا کر سار پورانا ‖ نکبسل نگم سم جت جگ مانا
جو نر پڑہت بجا وجت تاہی ‖ بھگت سہت واُسن گنتا ہی
سو دھنوان گیان جت ہوئی ‖ ستیہ کہت سنشیہ نہین کوئی
اروست پوترست سُکہ مانا ‖ لیے سدا نر نج من مانا

اسکندہ ساتوان
ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین سورج سوم کل بھوپ ‖ جو ہین تنکی سُبھ کتھا برار بھنو انورپ

سری سُوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اے رکھیو پریکھیت کے بیٹے راجہ جنمیجہ جی نے اس کتھا کو سن نہایت خوش ہو بیاس جی سے پوچھا کہ اے سوامی سورج بنسی اور چندربنسی راجاؤن کے خاندان کا مفصل احوال سُننے کی ہمکو خواہش ہے اے سربگیہ اور پاپ رہت اُس پاپ کی ناس کرنے والی کتھا کو کہیے جسمین دونون سورج بنسی راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیے ہون ہم نے سُنا ہے کہ وہ سب راجہ پرانشکت کو پوجتے تھے بھلا دیہی کے بھگتون کے چرتر سُنکر کون برکت ہوگا اسطرح جب راجہ نے پوچھا تو ستیوتی کے بیٹے بیاس جی نہایت خوش ہو راجہ سے بولے کہ اے مہاراج سوم بنس اور سورج بنس وغیرہ اور راجاؤن کی نسل کی کتھا مفصل ہم کہتے ہین سُنیے سری الٰہن جی کے ناف سے کمل ہوا اُس سے برہما پیدا ہوئے جنکے چار مُنہ ہین اُنھون نے عبادت کر دیہی کی ارادھنا کی اُس سے بردان پا کر وہ جگت کے کرنے مین طیار ہوئے مگر برہما جی منکلپ کی سرشٹ نہ کر سکے تب اُنھون نے سرشٹ کے لیے بہت طرح سے دل مین فکر کر سات مانسی بیٹے پیدا کیے اُنکے نام یہ ہین مریچ۔ اتری۔ انگرا۔ بسشٹ۔ پلہ۔ کرتو۔ پلست۔ یہ ساتون مانسی پُتر ہین پھر کرودہ سے رودر اور گود سے نارد پیدا ہوے اور دچھ برہما کے انگوٹھے سے ہوے پھر سنک وغیرہ چار اور مانسی بیٹے پیدا ہوئے اور بائین انگوٹھے سے دچھ کی نہایت

پتھوی پیدا ہوئی جسکا پورانون مین بیرنی نام مشہور ہی اُس راجہ اُسکا نام اسکنی بھی ہی جسمین برہما کے مانسی بیٹے نارد پیدا ہوتے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ مہاراج اس بات مین ہمکو شک ہی جو آپنے کہا کہ بیرنی مین بڑے عابد نارد جی پیدا ہوئے سو دچھ کی عورت بیرنی سے بڑے عابد برہما جی کے بیٹے کیسے پیدا ہوئے دچھ سے اُنکی عورت مین نارد کا جنم بہت تعجب دینے والا آپنے بیان کیا مہاتما سگیہ نارد جی نے کسکے سراپ سے پہلے کی دیہہ کو چھوڑا اور دوسرا جنم لیسے لیا یہ سُن بیاس جی بولے دچھ پرجاپت سے برہما جی نے رعایا کی پرورش اور ترقی ہونے کے لیے کہا کہ تم پرجا بناؤ یہ سُن دچھ جی نے بیرنی اپنی عورت سے پانچہزار ہرجسو نام بیٹے پیدا کیے جو نہایت طاقتور تھے نارد جی اُن سبکو پرجا کی ترقی کرنے مین لگے ہوئے دیکھ کال سے پریرت ہنسنے لگے کہ تم لوگ زمین کا اندازہ جانے بنا کہان پرجا پیدا کروگے اسمین لوگ ضرور ہنسینگے زمین کا اندازہ جانکر جو کام کروگے تو وہ پُورا ہوگا نہین تو نہین تم لوگ بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا اندازہ جانے بغیر پیدا کرنے مین طیار ہوگئے تو یہ کام کیسے ہوگا جب نارد نے ہرجسون سے ایسا کہا تو آپس مین کہنے لگے کہ مُن اچھا کہتے ہین زمین کا اندازہ جانکر آرام سے پرجا بناوینگے یہ سُوچکر سب پرتھوی تل مین آئے اور نارد جی کے کہنے سے کوئی مشرق کوئی شمال مین کوئی جنوب کوئی مغرب وغیرہ مین گئے دچھ اپنے بیٹون کے جانے کی خبر سُنکے سُوچ کے مارے بہت دکھی ہوتے اور لوگون کی ترقی کے لیے اور لڑکے پیدا کیے وہ پرجا کے پیدا کرنے مین طیار ہوتے کہ نارد نے آکے پہلے کی طرح اُنکو بھی وہی راہ بتائی کہ تم بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا بغیر اندازہ جانے رعایا بنایا چاہتے ہو مُن کے ایسے بچن سُن وہ بھی اُسیطرح زمین کا اندازہ دریافت کرنے کو چارون طرف سب چلے گئے اُن لڑکون کو بھی گئے ہوئے جانکر دچھ جی نے غصہ ہوکے نارد جی کو سراپ دیا کیونکہ تمنے ہمارے لڑکون کا ناس کیا اسلیئے تم بھی ناس ہوجاؤ اور اس پاپ سے حمل مین آکر ہمارے بیٹے ہو کیونکہ ہمارے لڑکے تم نے گمراہ کیے ہین اس طرح نارد جی دچھ سے سراپ پاکر بیرنی مین پیدا ہوئے پھر دچھ نے ساٹھ کنیا پیدا کین اور لڑکون کا رنج چھوڑا نمین سے تیرہ کنیا مہاتما کشپ کو دین اور

چوپائی

دش و ہر مہی سُتا ئیس سُومہہ — دوے مُن بھر گوہ دیہہ کر مودہ
چار ارشٹا نم کنہہ دیہی — دو ہو کرشا شو کنہہ سب بدہ جیہی
دوے انگرا کاہین تن دیا — یہی بدہ بیا ہیو سبن پربنیا
تنکے پتر تو تر سر دانو — ات بلوان بھئے سُن بانو
کرت بر ودہ پرسپر سارے — راگ دویش جُت سکل بچارے
اروسب موہ سہت بڑ شورا — مایا نرت سکل بدہ کورا

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوتیہ ادھیاے مین سوم سوریج کو بنس — دیبی بھاگت پران جو سب بدہ سُبھ انس

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای مہابھاگ سورج بنس مین پیدا ہوئے راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیجیے خاص دھرم والے راجاؤن
کا احوال تو زیادہ تر کیجیے بیاس جی بولے کہ ای مہاراج سورج بنس کا احوال مفصل بیان کرتے ہین جو ہمنے بڑے رکہہ نارد جی
سے سُنا ہی ایک دن سری نارد جی اپنی اچھا سے گھومتے ہوے سرستی کے کنارے پر ہمارے آسرم مین آئے ہم سر سے اُنکے
چرنون کو پرنام کرکے سامنے کھڑے ہوئے اور اُنکو آسن دے اور عزت سے پوچھا کر نہایت ملائم ہوکے کہا کہ ای مُن جی آپکے آنے
سے ہم پوتر ہوئے ای مہاراج جو راجہ لوگ اس ساتوین مُن کی نسل مین مشہور ہین اُنکی کتھا کہیے اُن سورج بنسیون کی پیدایش اور
عجائب چرتر لبتار سے کہیے ای مُن جی تھوڑا اور مختصر حال مفصل بیان کیجیے جب اسطرح نارد جی نے ہمسے پوچھا تو پرمارتھ کے جاننے
والے مُن ہنستے ہوئے نہایت محبت سے خوش ہو ہم سے راجاؤن کی نسل کا حال کہنے لگے کہ ای ستیہ وتی کے بیٹے کو تر اور
کانون کے سکھ دینے والے اور دھرم گیان سے بھرے ہوئے نہایت عمدہ راجاون کے بنس کا حال کہتے ہین سُنیے پہلے
بشن جی کی ناف سے کمل پیدا ہوا اور اُس سے جگت کے بنانے والے بو سب کے کرتا اور سب شکت کے بھرے برہما جی
پیدا ہوئے یہ سب پورانون مین مشہور ہی اُنھون نے سرشٹ کی کامنا کر پہلے دس ہزار برس عبادت کر بھگوتی کے دھیان سے
اُتم شکت پائی اور مریچ وغیرہ مانسی بیٹے پیدا کیے جو سب لچھنون کے بھرے ہوے تھے اُنمین سرشٹ کے کام مین مریچ جی
مشہور ہوئے اُن کشپ جی کے دچھ کی تیرہ کنیا بیویان ہوئین اُنھین سے دیوتا دیت جچھ انیگ پشو پنچھی یہ سب پیدا ہوئے اسی
سے کاشپی سرشٹ کہلاتی ہی دیوتون مین کشپ جی کے بیٹے سورج بیوسوان نام سے مشہور ہوئے اُسکے بیٹے بیوسوت نام مُن
راجہ ہوئے اُنکے اچھواکو نام بیٹا سورج بنس کی ترقی کرنے والا ہوا مُن کے اچھواکو وغیرہ نو بیٹے تھے اُنکے نام دل لگا کر سُنیے
اچھواکو۔ نابھاگ۔ دھرشٹ۔ سرجات۔ نرکھینت۔ پرانشو۔ دشٹ۔ کروکھ۔ پرکھدا۔ یہ نو مُن کے بیٹے پیدا ہوئے
ان مین اچھواکو مُن کے بڑے بیٹے تھے جنکے یہان سو بیٹے پیدا ہوئے جن مین بکچھ بڑے تھے نو مُن کے بنس کے لبتا
کا حال مختصر سُنیے جو مُن کے بیٹے بڑے سور بیر ہوئے نابھاگ کے بڑے پرتاپی دھرم کے جاننے والے راست باز
رعایا پرور امبریکھ نام بیٹے پیدا ہوئے دھرشٹ کے دھارشک بیٹا ہوا جو لڑائی مین نہایت ڈرپوک تھا مگر برہم کرم مین اچھی
طرح مشغول رہتا تھا سرجات کے انرت نام بیٹے پیدا ہوئے اور خوبصورت سوکنیا نام کنیا ہوئی راجہ نے اندھے چیون مُن کو وہ
نہایت خوبصورت لڑکی دیدی مُن اسونی کمار کی مہربانی اور سوکنیا کے شیل اور گُن سے بینا ہوگئے یہ سُن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا
کہ ای مہاراج جو آپنے کہا مین کہا کہ راجہ سرجات نے اپنی خوبصورت کنیا کی نابینا چیون مُن کے ساتھ شادی کر دی اس باب مین
ہمکو بڑا شک ہی کیونکہ بدصورت گُن ہین اور استریون کے گُن نہ جاننے والے اندھے کو لڑکی نہین دی جاتی پھر مُن کو اندھا
جان اپنی خوبصورت کنیا راجہ نے کیسے دی ای بیاس جی مہربانی سے اسکا سبب کہیے راجہ کے ایسے کلام سُن بیاس جی ہنستے ہوے
ایسے بولے کہ ای مہاراج بیوسوت مُن کے بیٹے راجہ سرجات کی شادی کی ہوئی چار ہزار عورتین تھین اور وہ سب راجاؤن کی
لڑکیان سب لچھنون کی بھری ہوئین اور خوبصورت تھین اور سب خاوند کی پیاری تھین اُنمین صرف ایک ہی سوکنیا نہایت
خوبصورت والدین کی بڑی دُلاری تھی راجہ کے شہر کے نزدیک ایک تالاب مانس سر کے برابر تھا جسمین زینہ بنا ہوا تھا اور اُسکا
پانی نہایت صاف تھا اُسپر ہنس بگلے اور چکوا چکوی اور گوگلا سارس وغیرہ چہچہاتے تھے اور اُسمین پانچ طرح کے کمل تھے جنپر بھونرے بیٹھے تھے

اور سال تمال سرل نیاگ اسوک برگد پیپل کدم کیلہ مہیری لیمو بجورا کھجور کٹہل سپاری ناریل کیتکی کچنال جوتھکا ملکا جامن آبنہ انبلی کنجا کریبا پلاس نیم کھٹے کے درخت آنولا وغیرہ درختون سے گھرا ہو جنپر کوکلا وغیرہ عمدہ پنچھی بولتے اسکے نزدیک درختون سے سجی ہوئی اچھی جگہ مین بھرگ کے بیٹے چیون مُن شانت چت عبادت کر رہے تھے جو ویرانہ جان مضبوط آسن مار خاموش ہو ہوا کو جیت اندریونکا سنجم کر کھانا پینا چھوڑ پرامبکا کا دھیان کرتے ہوئے وہان رہتے تھے بہت دن ہو جانے کے سبب سے اُنکے بدن کے اوپر گھاس جم گئی تھی اور چیونٹیان گوشت کھا گیئین گویا مٹی کے بنڈ مُن بنے ہوئے تھے ایک دن راجہ سرجات اپنی عورتون کے ساتھ بہار کرنے کی خواہش کرکے وہان آئے اور اس صاف پانی والے کماون سے بھرے ہوئے تالاب مین عورتون کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اور سوکنیا سکھیون کے ساتھ پھول توڑتی ہوئی بجلی کی طرح اِدھر اُدھر چمکنے لگی جو سب زیور اور آواز کرنے والے گھونگرو پہنے ہوئے تھی جاتے جاتے چیون مُن کے نزدیک تھکی ہوئی بیٹھ گئی اور اُس بانبی کے نزدیک پہونچی تو کیا دیکھتی ہے کہ بانبی کے بیچ مین جگنو کی طرح چمکتی ہوئی چیون مُن کی دو آنکھین ہین اور سوچنے لگی یہ کیا بات ہے یہ سوچ تیز کانٹے سے اُنکی آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کی اور مُن نے دیکھا کہ یہ کام کی کامنی کے سمان لڑکی ہماری آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کر رہی ہے اسلیے آہستہ سے بولے کہ یہ تو کیا کرتی ہے اے سندری تو دور بھاگ جا ہم تپسوی ہین کانٹے سے بانبی کو نہ چھو مُن نے ایسا کہا مگر اُسنے نہ سُنا یہ کیا ہے ایسا کہہ مُن کی آنکھین اُسنے پھوڑ ڈالین اور کھیلتی ہوئی چلی گئی مُن نے نہایت تکلیف اُٹھائی اور بہت غصہ کیا جسکے سبب سب فوج اور سارے منتری اور راجہ کا پیشاب و پاخانہ بند ہو گیا یہانتک کہ ہاتھی گھوڑے اونٹ وغیرہ سب جاندارون کا پاخانہ اور پیشاب رک گیا اور یہی حال راجہ سے اُنہون نے کہا اسلیے راجہ دُکھی ہو کر کہنے لگے کہ کس نے یہ کام کیا تالاب کے مغرب کی طرف چیون نام عابد عبادت کرتے مین

چوپائی

کا ہوئے تہی تاپس کیرا ۔ کینہو ہے اپکار گھنیرا
اگن سمان تیج جو دھاری ۔ تاسون پیڑا ہوئی ہماری
ار وسکے یا منہہ نہین شنکا ۔ کہت پکار دیے ہم ڈنکا
تپو بردھ تپ بردھ برشٹا ۔ بُھر مہا تما گیان گرشٹا
تاکر کن اپکار سنوارا ۔ گیا تا گیات نہ جات بچارا
یہ سُن مُن گن سینک ساری ۔ کنشٹت نرپ سُن بچن چاری
یہ سُن من گن سینک ساری ۔ کنشٹت نرپ سُن بچن اچاری
مُن بچ کرم نہ کینہہ اکاجا ۔ ہم مُن کرشٹینے مہراجا

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین چیون سوکینا بیاہ ۔ جم کینہو سرجات نرپ سو سُن جت اُتساہ

سری بیاس مُن راجہ سے بولے کہ اس طرح اُن فوج کے لوگون سے راجہ نے فکرمند ہو کے پوچھا اور پھر اپنے رشتہ دارون سے پوچھنے لگے اُسوقت سب لوگون اور پتا کو دُکھی دیکھ سوکنیا جس سے جنگل مین یہ خطا ہوئی اُسکی فکر کرتی ہوئی بولی کہ اے پتا جنگل مین ہم نے کھیلتے ہوئے درختون مین چھید ون سمیت ایک بامبی دیکھی اور اُسمین جگنو کی طرح چمک دیکھکر جگنو سمجھ کانٹے سے چھیدا جب اُسمین سے کانٹا نکالا تو بانی مین نے بھرا ہوا دیکھا اور اُس بلمیک کے اندر سے ہاے ہاے کی آواز بھی سُنی ای راجہ یہ کیا ہی اس شنکا سے ہم متعجب ہوئین مگر اب تک نہین جانتین کہ ہمنے کیا چھیدا تھا راجہ سرجات سوکنیا کے ایسے ملائم کلام سُن اور مُن کی بیعزتی ہوئی جان بامبی کے پاس پہونچے اور وہان دیکھا کہ بھرگ کے بیٹے چیون جی نہایت دُکھی بیٹھے تھے اُنھین دیکھ زمین پر ڈنڈوت اور پرنام کر بولے کہ اے مہاراج میری لڑکی نے کھیلتے اگیان سے آپ کی بیعزتی کی اُسے آپ معاف کیجیے ہم نے سُنا ہی کہ مُن لوگ ہر بات کے متحمل ہوتے ہین اسلیے اس لڑکی کی خطا معاف کیجیے ایسے ملائم بچن راجہ کے سُن چیون مُن بولے کہ ای راجہ ہم کبھی ذرا بھی غصہ نہین کرتے نہ آج تمھاری کنیا سے دُکھی ہو کر ہمنے سراپ دیا ہی بخطا ہماری آنکھون مین درد ہوا ہم جانتے ہین اُسی پاپ سے آپ دُکھی ہین بھلا دیبی کے بھگت کا قصور کر کے کون آدمی سُکھ پاویگا چاہے اُسکو بچانے والے مہادیو جی آپ ہی ہون ای راجہ بوڑھے اندھے ہو کر کیا کرین ہم اندھے اور بوڑھے کی خدمت کون کریگا راجہ سرجات بولے کہ آپکی خدمت بہت لوگ کرینگے اسلیے آپ معاف کیجیے کیونکہ عابد کم غصہ رکھتے ہین یہ سُن چیون مُن بولے ای راجہ ہم اندھے اور تنہا کیسے عبادت کر سکین گے نوکر کیا ہمارے کام کیا کرینگے جو ہمسے معاف کرایا چاہتے ہو تو اپنی لڑکی خدمت کرنے کے لیے دو ہم تمھاری لڑکی سے خوش ہو جاوینگے اور وہ ہماری خدمت کریگی ایسا کرنے سے ہم خوش ہونگے اور اُسی سے آپ اور آپکی فوج کے لوگون کو سُکھ ہوگا اُسمین شک نہین یہ سوچ کر ای راجہ سوکنیا اپنی لڑکی ہمکو دیجیے اُسمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ ہم عابد ہین سرجات نے مُن کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ انکار اور اقرار کچھ نہ کیا اور دل مین سوچا کہ اندھے بوڑھے بدصورت عابد کو دیوتون کی کنیا کے برابر سوکنیا اپنی لڑکی کیسے دین بھلا اپنے سُکھ کے لیے ایسا کون ہی جو اپنی لڑکی کے دنیا کے سُکھ کو ناس کرے جو کہ بُرا بھلا جانتا ہو بھلا وہ چیون سے شادی کر کے کامانتر ہو اندھے بوڑھے کے ساتھ اپنا وقت کیسے گذاریگی جوانی مین عورتون سے اپنے جیسا خاوند بھی پا کر کام جیتا نہین جا سکتا زیادہ کر کے خوبصورت اور جوان سے پھر بوڑھے اندھے ناطاقت کو پا کر کیا کہین یہ بہت مشکل ہوئی دیکھو گوتم جی کی عورت اہلیا کو اندر نے فریب دیا اور دھرم کے خلاف جانکر خاوند سے سراپ پایا اسلیے ہمکو چاہے دُکھ ہو مگر مُن کو سوکنیا نہ دینگے یہ فکر کر سرجات اوداس ہو اپنے گھر مین آئے اور دُکھی ہو منتریون کو سے صلاح کرنے لگے کہ ای منتریو اس باب مین سوچ کر بولو مُن کو لڑکی دینی چاہیے یا دُکھ بھوگنا لازم ہی کیا کرنا ہوگا منتریون نے کہا مہاراج کیا کہین اس سنکٹ مین کچھ کہا نہین جاتا اس بدصورت مُن کو خوبصورت لڑکی کیسے دی جا سکتی ہی تب سوکنیا پتا اور منتریون کو فکرمند دیکھ اُنکے دل کی بات جان ہنسکر بولی اے پتا جی آپ ہمارے لیے اوداس کیون ہین ہم وہان جا کر مُن کو خوش کرینگی کنیا کے ایسے بچن سُن راجہ نے منتریون کو سُنایا اور لڑکی سے ایسے بچن بولے کہ ای بیٹی تم اس اندھے بوڑھے اور غصہ ور مُن کی خدمت کروگی اور تم کرو بھی تو ہم اس اندھے کو رتی کے سمان لڑکی کیسے دین جو نہایت ضعیف ہی والد کو اپنی لڑکی ایسے بر کو دینی چاہیے جو نو عمر ہو اور گُن وان اور دھن دھانیہ سے بھرا ہو غریب کو تو کبھی دینی نہ چاہیے کہان تمھارا روپ کہان وہ بوڑھا جنگل مین گھومنے والا بھلا ہم ایسے بر کو تمکو کیسے دین یہ تو ہمسے نہوگا فوج سمیت مر جاوینگے یہ بہتر ہی

نکہہ ایسا کرنا بہتر نہین اے بیٹی ہم تمکو اندھے کو دینا نہین چاہتے جو شُدنی ہوگی وہ ہوگی ہم دھرم کو نہ چھوڑینگے اور راج خزانہ دینہہ چاہے
ہمارا جاوے یا رہے مگر تمکو مُن کو نہ دینگے ایسے کلام سُن شوکنیا والد سے بولی اے پتاجی ہمین مُن کو دیجیئے ہمارے لیے کا ہے کو دُکھ
اُٹھاؤ ہم نہایت پوتر ہو بُڑھے عابد اندھے مُن کی خدمت جنگل مین کیا کرینگی اور پتی برتا کا دھرم ہمیشہ رکھین گی ہمارا دل نہایت صاف ہے
بھوگ کی اچھا کچھ نہین ہے اُسکے کلام سُن منتری نہایت متعجب ہوے اور راجہ مُن کے پاس گئے اور پرنام کر کے بولے کہ اے مہاراج خدمت
کے لیے ہماری لڑکی منظور کیجیے اتنا کہہ بیاہ کی بدھ سے راجہ نے اپنی لڑکی مُن کو دیدی آسے پا کر مُن بہت خوش ہوئے راجہ بہت سا دہیز دیتے
تھے مگر مُن نے کچھ نہ لیا اپنی خدمت کے لیے صرف راج کماری کو قبول کیا مُن کے خوش ہوتے ہی فوج کے لوگوں اور راجہ کا دُکھ جاتا رہا اور
نہایت خوش ہوے جب راجہ کنیادان کر کے گھر کو چلے تو شوکنیا ملایم ہو کر بولی کہ اے پتاجی ہمارے کپڑے اور زیور لیجیے درخت کی چھال
اور ہرن کا چمڑا پہننے کے لیے دیدیجیے ہم منیون کی عورتون کا بھیس بنا کے خاوند کی خدمت کرینگی اور تمھاری زمین میں گُن ور رسال مین
بڑی کیرت ہو پرلوک کے سُکھ کے لیے ہم رات دن برت کرینگی اندھے بُڈھے اور غریب مُن کو ہمکو سُندری اور جوان دیکر دھرم کے جانے
کی فکر نہ کیجیے جیسے بسشٹ جی کی عورت اروندھتی نے کیا ہے ویسے ہی کرینگی اور جیسے اتری کی عورت انوسویا پتبرتا ہے ویسے ہی ہم
آپ کی لڑکی ہونگی اور تمھاری کیرت بڑھا دینگی سوکنیا کے بچن سُن راجہ مرگ چرم اُس سُندری کو دے بہت روئے کہ اب کنیا کپڑے
اور زیوروں بغیر مُن کا بھیس رکھے ہے اسلیے راجہ نہایت اُداس ہو وہاں ہی رہے +۔

چوپائی

راج ستھی لکھ بلکل دھائے — رووت سب جن کرت چنگھار
کانپت تھر تھر سب نر ناری — منہی کوچھ ارد پد سر دھاری
منترن سہت بھوپ نج بھونے — مُنتا تیاگ تنہہ مل سب گونے
یہ بھوپت تم سُن سب گاتھا — مین برنی سُن ہوہ سناتھا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب جتر تھا دھیاے مین جیم سُکنیا کین — مُن سیوا اسواد اور اسونی کمار رمین

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سرجات کے چلے جانے کے بعد وہ سُکنیا خاوند کی خدمت مین مشغول ہوئی اور طرح
آگ کی بھی سیوا کرنے لگی اور میٹھے میٹھے پھل طرح طرح کے لا کر مُن کو دینے لگی اور سب طرح سے خدمت کرنے لگی خاوند کو گرم پانی سے
نہلا آسن پر مرگ چرم بچھا بٹھاتی پھر تل جو کشا کمنڈل آگے دھر کر کہتی کہ میری مُن جی نیتہ کرم کیجیے جب نیتہ کرم ختم ہو جاوے تو مُن کو
ہاتھ سے اُٹھا آسن یا مرگ چرم وغیرہ بچھونے پر بٹھاتی پھر پکے ہوئے پھل تنی لسا ڑھی وغیرہ اُنکو اچھی طرح بنا چُنا کر کھلاتی جب کھا پیکر
چیون جی سیر ہوتے تو آنچرسے آچمن کرا سپاری وغیرہ سمیت پان دیتی اور پھر اُنکو آسن پر بٹھا اُنکا حکم لے اپنے شریر کا سادھن کرتی اور
نہلا ہار کر خاوند کے پاس جا ملائم ہو کر بولتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے جو حکم ہو تو پانون دبا دون اسطرح دن کو خدمت کرتی شام کو ہوم

کرنے کے بعد عمدہ اور رس دار پھل مُن کو دیتی اور جو باقی بچتے اُنکے حکم سے آپ کھا لیتی اُسکے بعد نہایت مُلائم بچھونا بچھا کر خاوند کو سُلاتی جب مُن لیٹتے تو اُنکے پانون دباتی اور کُل کی استریون کے دھرم خاوند سے پوچھتی اور بہت رات تک پانو دباتی جب مُن سوجاتے تو بڑی بھگتی سے خاوند کے پاون کے پاس آپ بھی سو رہتی اور بیساکھ جیٹھ وغیرہ گرمی کے مہینون مین تاڑ کے پتّون کے پنکھے سے ٹھنڈی ہوا کرتی اور سردی کے مہینون مین پہلے لکڑی ٹیور کر جلاتی پھر خاوند کو اُٹھا کر اُسکے نزدیک بٹھا پوچھتی کہ مہاراج آپ کو کچھ آرام ملا جب دو گھڑی رات رہجاتی تو سوچ کرنے کے لیے پانی کا برتن اور مٹی خاوند کے ہاتھ مین دے اُس جگہ سے اُٹھا وہان سے دور بٹھا آپ دو گھڑی ہوتی جب جانتی کہ اب مُن سوچ کر چکے تب وہان جا اُنکو اپنی جگہ پر لا اچھے آسن پر بٹھاتی اور پانی سے اُنکے ہاتھ پانون دھو آچمن کرا دنت دھاون لا اُسے بنا بنا اُنکو دے آپ پانی گرم کرتی پھر وہ پانی خاوند کے نہانے کے لیے لیکر اُنکے پاس دھر ملایم ہو کر پوچھتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے آپ دانت دھو چکے گرم پانی دھرا ہے آپ منتر سمیت نہایئے اب ہوم کا وقت آگیا اور صبح کی سندھیا ہوئی اور بید کے موافق ہوم کر دیوتا کا پوجن کیجیے اسطرح ہر ایک دن سب طرح سے خاوند کی خدمت کرتی رہی اور آگ اور مہمانون کی پوجا بھی جیسا چاہیے کرتی رہی اور چیون مُن کی آرادھنا کرتی کچھ عرصہ مین سُورج کے بیٹے اسونی کُمار گھومتے ہوئے چیون کے آشرم پر آئے وہان ایک تالاب تو تھا ہی اُسمین نہا کر دیکھا کہ نہایت خوبصورت سُکنیا تالاب سے پانی لیے ہوئے اپنے خاوند کے پاس جاتی ہے اُس کنیا کو دیکھ موہت ہو دوڑ کر اسونی کُمار بولے اے نازنین ذرا ایک ساعت ٹھہر ہم دیوتون کے بیٹے ہین کچھ تم سے پوچھنا چاہتے ہین سچ کہنا تم کسکی لڑکی اور کسکی عورت ہو اور اکیلی اس تالاب مین نہانے کیسے آئی ہو تیج سے تم لچھمی سی معلوم ہوتی ہو ہم دونون جاننا چاہتے ہین وہ تم کہو تمھارے نازک پانون خالی زمین پر چلتے ہوئے ہمکو دُکھی کرتے ہین بہان پر چلنے کے لائق تم پیدل کیسے چلتی ہو ریشمی کپڑون بغیر اس جنگل مین کیسے گھومتی ہو تم سینکڑون داسیون سے بھرے ہوئے مکان سے کیسے نکلین سچ کہنا تم راج پُتری ہو یا اپسرا جس سے تم پیدا ہوئی ہو وہ ماتا دھن ہے اور پتا بھی دھن ہے اور خاوند کی تقدیر کی تو کوئی تعریف نہین کرسکتا یہ زمین دیوتا کے لوک سے بھی آدھک ہے جسمین تمھارے چرن کمل پھرتے اور اُس زمین کو پوتر کرتے ہین اور ہرنون کی خوش نصیبی ہے جو تمکو جنگل مین دیکھتے ہین اور جو پرند تمکو دیکھتے ہین وہ بھی خوش نصیب ہین اور یہ زمین تو نہایت ہی پوتر ہے زیادہ تعریف کہنے سے کیا فایدہ ہے آپ بتلایئے کہ آپکے کون والدین اور کون خاوند اور کہان ہین بتاؤ ہمکو اُنکے دیکھنے کی خواہش ہے آن دونون دیوتون کے بیٹے اسونی کُمار کے کلام سُن نہایت شرمندہ ہو راج کنیا سُکنیا اُنسے بولی کہ ہم راجہ سرجات کی کنیا ہین اور چیون مُن کی عورت ہماری خواہش سے والد نے ہمکو مُن کو دیا ہے اے دیوتاؤ ہمارے خاوند اندھے اور نہایت ضعیف اور عابد ہین اُنکی خدمت ہم دل سے رات دن خوش ہو کر کرتی ہین تم دونون آدمی کون ہو اور یہان کیسے آئے ہمارے خاوند اپنے آشرم مین وہان چلکر استھان پوتر کرو اُسکے ایسے کلام سُن اسونی کمار بولے اے کلیان کی کرنے والی تمکو پتا نے تپسوی کو کیون دیدیا جو سُندر نام بہا طہر کی بجلی کی طرح چمک دار ہو جسکے برابر دیوتون کی بھی عورتین ہم لوگون نے نہین دیکھین تم عمدہ کپڑے پہننے کے لائق ہو ہرن کی کھال پہننے سے سوبھا نہین دیتی تم زیورون کے لائق ہو قسمت کا لکھا ہوا بھوگنا پڑتا ہے اسلیے اس جنگل مین تم رنج کرتی ہو کیونکہ تمھاری بڑی آنکھین ہین اس اندھے اور ضعیف بوڑھے سے تمھاری شادی ہوئی ہے تم نے ناحق ہی اُسے قبول کیا اس اندھے کے ساتھ تم اچھی معلوم نہین ہوتی کیونکہ کہان تمھاری جوانی اور کہان یہ بوڑھا اور ضعیف خاوند کہو جب کام دیو

بان چلاویگا تو وہ کسکے اوپر گرینگے تمھارے خاوند تو ایسے ہین۔

چوپائی

توجوبن جت اندھ کہ ناری ۔ کینہ سکھے بدھ جرلمت بھاری
نہین یہی جوگیہ اھومرگ لوچن ۔ اب بت آن کرہ دکھ موچن
تتل نین توجیون بتر کھا ۔ بھیوا اندھ پت باے اتر تھا
بن نواس کرشناجن دھارن ۔ ہم نہ جوگیہ نانت یہ کارن
پاسون پاونانگ دو ماہین ۔ کرہ ایاک بت کچھ جبنے ناہین
من سیوت جوبن کم کھووت ۔ مانن تومت کنہہ ہم رووت
بھاگیہ رہت من کا گن سیوہو ۔ لوکھن رتھا کچھ نہین لیوہو
سب سکھ برجت من پر ہرہو ۔ تج بت ہم کنہہ ایکھی کرہو
نندن اورجلتیر رتھ ماہین ۔ کانتے کرہ بہار تھماہین
لوچن ہین بردھ کے سنگا ۔ کال تبے ہو کم بن رنگا
بھوپ ستاتم سب گن کھانی ۔ جانت جگت بہار سیانی
بھاگیہ ہین نرجن بن ماہین ۔ کال نہیو رکم مت ناہین
پک بھاکھن ششم مکھ مرگ نینی ۔ دونے مین ایک ہی بھجو سوینی
دیواے مین سنوکرشودھ ۔ بھوگھو بھوگ جرٹھ من پرہر
کہو سوکیش مرگ ساوک لوچن ۔ بردھ سنگ کس سکھ دکھ موچن
تو تو یے بن نین منیشا ۔ کم سیوا کرہو دھرشیشا
ششش مکھ توات کومل گاتا ۔ پھل جل ہرن نہ ہمین لبھاتا
پاسون ہمین بھجو جت لائی ۔ سنت کہت نہین کرت جھٹائی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین چیون جواجیہ بھانت ۔ بھے اسونی کمار کی کرپا پاے گن بانت

سری بیاس جی بولے کہ اسونی کمار کے ایسے بچن سن کا بنتی ہوئی بچاری راج کماری دھیرج کو دھارن کر ان دونون سے بولی آپ دیوتا ہین اور پھر سورج کے بیٹے دھرم شیل تمہیں ایسے نہ کہیے اے دیو تو ہمکو بنانے بڑے دھرم والے سکرمی من کو دیا ہی پھر ہم فاحشہ کیسے ہون کشپ جی کے بیٹے سورج سبکے کام دیکھنے والے ہین اسلیے ایسا نہ کہو کل کی کنیا پت کو چھوڑ دوسرے کو

کیسے بھیج سکتی ہو اس سنسار مین ایسا نہ کرنا چاہیے آپ تو دھرم جانتے ہونگے پھر ایسی بات کیسے کہتے ہین ہم سرجات کی لڑکی ہین
جہان چاہے چلے ہی جایئے نہین تو ہم سراپ دینگی پھر کچھ نہ بن پڑیگا کیونکہ ہم اپنے پت کی بھگتی رکھتی ہین اُسکے ایسے بچن سُن اسونی کمار
بچار کر نہایت متعجب ہوے اور سُکنیا کے سراپ سے ڈر کر بولے کہ اے راج پُتری تمہارے پت برت کے دھرم سے ہم خوش
ہوئے بر دان مانگو ہم تمہاری خواہش پوری کر دینگے ہمکو دیوتون کا بید جانو ہم تمہارے خاوند کو جوان اور خوبصورت کر دینگے تب تم
بھی ہمارے برابر ہو جاوینگے تم تو بہت ہوشیار ہو ہم تینون مین سے جسے چاہنا اُسے قبول کر لینا اُنکے بچن سُن سُکنیا متعجب ہو
اپنے خاوند کی سرن مین گئی اور اسونی کمار نے جو کہا تھا وہ اُنکو سُنایا کہ اے سوامی سورج کے بیٹے اسونی کمار دیوتون کے
بید یہان آپکے آسرم پر آئے ہین جو بہت خوبصورت ہین ہم نے اُنکو دیکھا ہے پہلے تو وہ ہمکو دیکھ کاماتر ہوے مگر پیچھے سے اُنھون
نے کہا کہ ہم تمہارے خاوند کو نوجوان بنا دینگے مگر اس بات کی شرط ہے کہ ہم اور تمہارے خاوند ایک ہی روپ ہو جاوینگے
تم اپنے دل سے بچار کر تینون مین سے ایک کو جسے چاہنا خاوند بنا لینا یہ سُن ہم آپ سے پوچھنے آئی ہین اس کام مین کیا کرنا چاہیے
دیوتون کی مایا مشکل سے جانی جاتی ہے مین نہین جانتی کہ اُنکے دل مین کیا ہے جو آپ حکم دین عمل مین لاؤن یہ سُن چیون مُن بولے
کہ اے سُندری ہمارے پیارے بید اسونی کمار کو یہان بُلا لاؤ اور اُنکا کہنا کرو اُسمین کچھ سوچ نکرنا یہ سُن سُکنیا نے بیدون کے
پاس جاکر کہا کہ آپ لوگون نے جو کہا ہے وہ ہمارے خاوند اور ہمکو منظور ہے وہان چلکر تدبیر کیجیے یہ سُن اسونی کمار مُن کے
آسرم پر آئے اور سُکنیا سے بولے کہ تمہارے پت روپ کے لیے پانی مین پربیس کرین ہم تدبیر کرتے ہین روپ کے لیے
چیون جی تالاب مین گئے اُسکے پیچھے اسونی کمار بھی اُسمین پربیس کر گئے پھر اُسی وقت وہ تینون اُس تالاب مین سے نکلے جو ایک
سے روپ کے نہایت خوبصورت جوان عمدہ کُنڈل پہنے اور سب زیورات سے آراستہ اور برابر رنگ کے تینون کسیطرح کا فرق
نہین پایا جاتا تھا وہ تینون ساتھی بولے کہ ہمکو خاوند بناؤ جس سے تمکو زیادہ محبت ہو اُسے قبول کرو اُسنے دیکھا تو یہ برابر روپ
اور عمر کے ایک ہی طرح بولتے ہین اور اُنکا ایک ہی سا بھیس ہے اسلیے اُسکو بڑا شک ہوا اب اپنے خاوند کو کسی طرح نہین جان
سکتی نہایت دق ہو سوچنے لگی کہ کیا کرون تینون ایک ہی سے ہین کسکو قبول کرون یہ نہین جانتی اب خاوند اور اسونی کمار مین
کچھ فرق نہین اور ہم اپنے خاوند کو چھوڑ اُنکو قبول نہ کرینگی چاہے جو دیوتا ہو مگر ہمکو اُس سے کچھ مطلب نہین ہے ہم جانتی ہین کہ
ان دیوتون نے اندر جال کیا ہے اب اسمین کیا کرین مرنا ہی ہوا خاوند کو چھوڑ دیوتا قبول کرنے نہ چاہین یہ سوچ بسولیشری
شوا کا دھیان کرنے لگی اور اُس مہا مایا کی استُت کرنے لگی کہ اے جگت کی ماتا تمہارے سرن مین ہون میرے پت برت دھرم
کی رچھیا کیجیے مین تمہارے چرنون کو پرنام کرتی ہون اور اے پدم سے پیدا ہوئی اور شنکر کی پیاری لچھمی بید کی ماتا سرستی تمکو
نمسکار ہے تمھین نے استھاور جنگم سب سنسار بنایا تھا تمھین پرورش کرتی ہو اور اسیطرح لوک کی شانتی کے لیے ناس کرتی
ہو اور تم برہما بشن مہیش کی ماتا ہو اور مورکھون کو بدھ دینے والی اور گیانیون کی سوجھ دینے والی ہو اور آدی پرکرت پورن پُرکھ
کی پیاری اور جاندارون کو بھگتی اور مکتی دینے والی اور دشٹون کو دکھ کی دینے والی اور ستوگنیون کے سُکھ کی ساد دینے والی
اور جوگیون کی سدھ اور سکوجی اور کیرت دینے والی ہو تمہاری سرن مین ہون اور مین سوک ساگر مین ڈوبتی ہون اسے ماتا میرا
پت دکھا دو ہمے اسونی کمار نے فریب کیا ہے اب مین کسکو اپنا خاوند سمجھون کیونکہ ان دیوتون سے موہت ہون میرا پت برت

جانکر میراتپ دکھائیے جب اسطرح ترپرا بھگوتی کی اُستت کی تو اُنھون نے سکینیا کے ہردے مین سکھ دینیے والا گیان دیا اگرچہ وہ سب شکل مین برابر تھے مگر سکینیا نے اپنے ہی خاوند کو قبول کیا جب اُسنے چیون کو قبول کیا تو اُسکے پت برت کو دیکھ خوش ہوا سونی کمار نے اُسے بردان دیا اور بھگوتی کے پرشاد سے پرسن ہو مُن سے پُوچھ چلنے کو طیار ہوتے تب چیون مُن کہ اُنھین آنکھین اور روپ اور عورت اور نئی جوانی حاصل ہوئی تھی خوش ہوا سونی کمار سے بولے ای دیوتو تم نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کیا کہ اس سنسار مین پھر سُکھ ملا کہان تک کہین اگرچہ ہمکو عورت بھی حاصل تھی مگر اندھے بوڑھے اور بھوگ ہین کو بڑا ہی دُکھ تھا آپ لوگون نے آنکھین جوانی اور روپ دیا اس سے ہم تمسے کچھ سلوک کیا چاہتے ہین کیونکہ جو اُپکاری کے ساتھ اُپکار نہین کرتا اُسے دھرکار ہے اور وہ اُسکا قرضدار بنا رہتا ہے اسلیے ہملوگ بھی آپ لوگون کی کچھ خواہش پوری کیا چاہتے ہین جس سے یہ ہمارا قرض ادا ہو آپ مانگین دیوتا دیت کوئی نہین دیسکتا ہو مگر وہ ہم دیسکین گے وہ دونون بولے ای مُن جی پتا کی مہربانی سے ہمکو سب کچھ حاصل ہے صرف دیوتون کے ساتھ جگیہ مین بیٹھنے کی اچھا ہے کیونکہ اندر نے بید جانکر برہما جی کے جگیہ مین سُمیرپربت پر منع کردیا ہے اسلیے اگر آپ کرسکتے ہین تو جگیہ مین ہم لوگون کا بھی حصہ لگوا دیجیے فقط سوم پان کی خواہش ہے اور کچھ نہین اُسکے ایسے بچن سُن چیون مُن بولے۔

چوپائی

جا سُون ہمی کین تم دُو دُو
جو ارُوپ جت جم نہین کو دُو

بردہ رہیون پر تھری دایا
بھار چھ پاوا جم نرب چھایا

تا سون کرب تمھین ہم بھائی
سوم پائی نہین کرت جتھائی

سکے سنگھ اندر نرادر
ہو ہی بھاگ لہو تم سادر

جب سرجات بھوپ مکھ ہوئی
تب تم بھاگ لہو نہین گوئی

یہ سُن سرکہت بھیے دو بھائی
سرگ لوک کنہہ کرت ہنسائی

چیون سکینے ے نج آسرم
آئے مدت سنگل بدہ جت جم

یہ مین چیون کتھا مہسالا
برنیون یہی سُن ہو نہالا

ادھیاے چھٹا

دوہا

یا چھٹین ادھیاے مین چیون آگیا سرجات
جگیہ کرین یہ کہت تیہہ سُنکے مرہن ارات

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پُوچھا کہ چیون مُن نے اشونی کمار بیدون کو سوم پائی کیسے کردیا اور اُنکے بچن کیسے سچ ہوئے بھلا اندر کی طاقت کے آگے چیون کی طاقت کیسے زیادہ ہوگئی جو اندر کے روکے ہوتے نند بید سوم پائی کیے گئے ای دھرم کے جاننے والے یہ تعجب ہے اسے مفصل کہیے چیون مُن کے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہے یہ سُن سری بیاس جی بیان کرنے ہین کہ چیون مُن کا چرتر سُنیے جو اُنھون نے راجہ سرجات کے جگیہ مین کیا ہے وہ خوبصورت سُکینیا کو پاکر دیوتون کی طرح روپ دھارن

خوش ہو بہار کرنے لگے ایک دن کی بات ہی کہ سرجات کی رانی نہایت فکرمند ہو کانپتی ہوئی سرجات سے بولی ای راجہ آپنے جنگل
مین اندھے مُن کو لڑکی دی تھی پھر اُسکی خبر نہ لی دیکھیے کہ وہ زندہ ہی یا مر گئی ہی ناتھ مُن کے آسرم کے دیکھنے کو آپ ضرور جائیے دیکھیے
تو ویسے خاوند کو پاکر سُکنیا کیا کرتی ہی ای راج رکھ ہم بیٹی کے دُکھ سے ہر وقت راکھ کے مانند ہوئی جاتی ہین اسلیے سُکنیا کو ہمارے
پاس لائیے ہم سب طرح سے لڑکی کو دیکھین گی کیونکہ چھال لپیٹے ہوئے اور اندھے خاوند کو پاکر بہت دُکھی اور دُبلی ہو گئی ہو گی یہ سُن راجہ
بولے آج ہم پیاری پتری سُکنیا اور بڑے عابد مُن کو دیکھنے جاوینگے اس طرح رنجیدہ ہوا نی رانی سے کہکر راجہ رتھ پر سوار ہو بہت جلد
مُن کے استھان پر پہونچے وہان آسرم کے پاس پہونچکر اُس نوجوان اور دیوتا کے بیٹے کے سمان مُن کو دیکھا اسلیے راجہ نہایت متعجب
ہوئے کہ لڑکی نے یہ بُرا کام کیا اور مُن کو ضعیف اور بوڑھا جان مار ڈالا اور بنا خاوند کر لیا جب کام سے دُکھی ہوئی ہو گی تو اُن
شانت اور غریب کو اسنے ضرور مارا ہو گا کام تو کبھی سہا نہین جا سکتا اور زیادہ کرکے نئی جوانی مین اسنے راجہ مُن کے کُل مین کلنک کا
ٹیکا لگایا اسکی زندگی کو دھرکار ہی جسکی بیٹی بُرا کام کرے سب باتون سے زیادہ باپ سے دُکھ دینے والی لڑکی سنکھون کے
ہوتی ہی مین نے اپنے فایدے کے لیے یہ بُرا کام کیا کہ بوڑھے اور اندھے کو جان بوجھکر لڑکی دی جو دُشٹ اور پاپ کرنیوالی
اس کنیا کو مار ڈالون تو ایک استری ہتیا دوسرے پتری ہتیا یہ بڑا پاپ ہو گا بھائی اور پتا کو چاہیے کہ اپنی لڑکی لائق برکو دے
جیسا مین نے کیا ویسا پایا اپنا نفس تو غارت ہی کیا مُن کا نفس جو نہایت مشہور تھا اسکو بھی مین نے کلنک لگایا لوکا پواد تو بلوان ہی مگر
کیسے مار سکتا ہون کیونکہ محبت تو چھوٹتی نہین کنیا کیسے ماری جا سکتی ہی ہائے کیا کرون اتنا کہ جیسے ہی راجہ بڑے رنج مین ڈوبے ویسے ہی
سُکنیا نے راجہ کی طرف اتفاق سے دیکھا کہ ہمارے والد نہایت فکر سے دُکھی مین پتا کو دیکھ محبت سے بھری ہوئی سُکنیا بہت جلد انکے
پاس پہونچی اور پوچھنے لگی کہ ای راجہ اُداس ہو کر جوان اور کمل نین مُن کو بیٹھے ہوئے دیکھ کیا سوچتے ہو یہان آئیے ہمارے خاوند کو
پرنام کیجیے اور رنج نہ کیجیے لڑکی کے ایسے بچن سُن نہایت غصہ ہو راجہ لڑکی سے بولے کہ ای بیٹی بوڑھے اور بڑے عابد اور اندھے
چیون مُن کہان ہین اور یہ جو ان مد سے بھرا ہوا پُرکھ کون ہی یہ ہمکو بڑا شک ہی ای دُشٹنی پاپنی تو نے کیا مُن کو مار ڈالا اور اپنے من مانتا
بنا خاوند تو نے کر لیا ای کُل کی غارت کرنے والی اسی سے ہم متفکر ہین کہ ہم مُن کو آسرم پر نہین دیکھتے فاحشہ عورتون کے مانند تو نے یہ
کام کیسے کیا ای بدذات ہم تیرے کیے ہوئے سوک ساگر مین ڈوبے ہین کیونکہ اس سُندر پُرکھ کو دیکھتے ہین اور چیون مُن کو نہین دیکھتے
ہین ایسے کلام سُن ہنسکے ہاتھ پکڑ چیون مُن کے پاس عزت سے لائی اور کہنے لگی کہ ای پتا جی یہ تمہارے داماد چیون مُن ہی ہین کوئی
دوسرا نہین ہی اسونی کُمار نے اُنکو خوبصورت اور کمل لوچن بنایا ہی ایک دن دونون اسونی کُمار یہان آئے اور رحم کرکے مُن
کو ایسا بنا گئے ہم آپکی کنیا ہو کر ایسا پاپ کرنے والی نہین ہین جیسا آپ روپ کے بدلنے سے سمجھتے ہین ای راجہ آپ چیون
کو پرنام کیجیے اور سبب دریافت کیجیے یہ مفصل کہین گے لڑکی کے ایسے کلام سُن راجہ نے مُن کو پرنام کیا اور کُل باعث مُن سے پوچھا
کہ ای بھارگو اپنا احوال کہیے تم نے آنکھین کیسے پائین اور تمہارا بوڑھاپا کہان گیا تمکو خوبصورت دیکھکر ہمکو بڑا شک ہی آپ مفصل
کہیے جسے سُن ہم خوش ہون یہ سُن چیون جی بولے کہ دیوتون کے بید اسونی کُمار یہان آئے تھے اُنھون نے ہمارے ساتھ اپکار
کیا ہی اور ہم نے بھی اُنکو بردان دیا ہی کہ ہم بھی تمہارے ساتھ سلوک کرینگے سرجات کے جگیہ مین تمہارا حصہ کرا دینگے اس طرح
ہم نے عمر روپ اور آنکھین وغیرہ پائین اور اطمینان سے آسن پر بیٹھے جب اس طرح مُن نے کہا تو رانی سمیت راجہ بیٹھے اور کلیان

دینے والی کینا اُن مہاتما مُن سے پوچھنے لگے اور مُن کہنے لگے مُن راجہ سے بولے کہ آپ جگیہ کا سامان مہیا کیجیے ہم آپکا جگیہ کرادینگے کیونکہ ہمنے اسونی کمار سے قول کیا ہو کہ تمھارا جگیہ مین حصہ دلوادینگے اسلیے اے مہاراج آپ ہی کا جگیہ ہوگا ہم اپنے تیج کی طاقت سے اندر کو روک دینگے اور اسونی کمار کو سوم پان کرادینگے یہ سُن راجہ نہایت خوش ہوئے اور چیون مُن جی کی تعریف کی اور اُنکو ما نگر راہ مین اُنھین کی باتین کرتے ہوئے اپنے شہر کو آئے وہان پہونچ کے اچھا دن دیکھا جگیہ کی جگہ بنوا کے جگیہ کا سب سامان مہیا کرایا اور چیون جی نے بسشٹ وغیرہ منیون کو بلا کر راجہ سرجات کا جگیہ کرایا جب جگیہ ہونے لگا تو اندر وغیرہ سب دیوتا آئے اور سوم پینے کے لیے اسونی کمار بھی آئے اُن دونون کو دیکھ اندر کو بڑا شک ہوا اور سب دیوتون سے پوچھنے لگے کہ یہ دونون کہان آئے ہین یہ بید جگیہ کے لائق نہین ہین انکو کون لایا ہو دیوتا کوئی نہ بولا تب چیون مُن نے سوم کا برتن اسونی کمار کے پینے کو دیا اُسے دیکھ اندر نے منع کیا کہ یہ بید جگیہ مین حصہ لینے کے لائق نہین اسلیے سوم پاتر نہ دو یہ سُن چیون مُن اندر سے بولے کہ یہ سورج کے بیٹے ہو کر اسونی کمار کیسے جگیہ کے لائق نہین ہین اے اندر سچ سچ کہیے نہ تو یہ برن سنکر پیدا ہوئے بلکہ یہ سورج نارائن کی خاص عورت سے پیدا ہین پھر بیدراج سوم پینے کے لائق کیون نہین ہین

چوپائی

ترنے یہی تکھ ماہین پرندر — کہو کرین ل سکل دیو بر
سوم گرہن کرو ارب ان کنہ — کین سوم پائی گن من منھ
ہمی پر پرنا کینہی بھو پھی — تو مکھ ہت کین یہ پوچھی
ست بچن ہم کرب سُر ریشر — اسکے دین ہے ہمو یہ بر
ان ادیکار کین بڑ میرا — نو بے کرت کین نہین بیرا
تاسون ہمو کرب اد پکارا — یہ نج من پن سمجھ ہمارا
اُس مُن سُرپت بچن اُچارا — نند شرنہ منھ اسونی کمارا
دود چکتسک اہین اُپاون — دیہو نہ انھین سوم من بھاون
سُنت چیون مُن اُس تب کہیو — جارا ہلیا مو نہی گہو
اب تم ترتھا کرو دوجن ہو و — ارے پرندر سرشٹ دود
کاہے نہ سوم پان کے بھاگی — انش انھو کر سب منہ لاگی
چیون سچی پت کر ام بادا — بہو تیہی سُن سب سہب بکھاوا
تجو مورت چیون من گیانی — نج تپ بل سے سوم بکھانی

وین پان ہت بید ن سے کر
تکھ بولت نہین کوئی دھنر

ادھیاے ساتوان

دوہا

بھیے ستما دھیاے مین نیچ کمہ نرپ مسرجات
بھاگی سوم اردترپت اَت اسونی کمارسو بھانت

بیاس جی بولے کہ جب اِن دونون کو چیون مُن نے سوم پاتر دیا تب اندر نہایت غصہ ہو چیون مُن کو اپنی شکت دکھانے لگے کہ اے برہمن تمکو ایسا طریقہ جاری کرنا لازم نہین مین لشور رُوپ کی طرح تمکو بھی دشمن جانکر مار ڈالونگا چیون جی بولے ارے اندر تو اپنے روپ اور راج کے غرور سے اِن مہاتمون کی بیعزتی کرتا ہی جنھون نے میرا دیوتا کے برابر روپ کر دیا کیا تم اکیلے اِس سوم کا حصہ پاتے ہو جیسے سب اور دیوتا پاتے ہین ویسے ہی اِن لوگون نے بھی سوم قبول کیا انکو دیوتا جانو کچھ یہ کسی سے کم نہین ہین یہ سُن اندر بولے یکتہ مین کسیطرح سے یہ حصہ پانے کے لائق نہین جو تم دوگے تو تمھارا سر کاٹ ڈالینگے چیون جی نے اُنکا کلام نہ مانا اور اُنکی نندا کرکے سوم کا برتن اسونی کمار کو دیہی دیا جیسے اُنھون نے پینے کی اچھا کرکے سوم کا برتن لیا ویسے دیکھکر اندر یہ بولے اگر انکے لیے تم سوم گرہن کراؤگے تو تمھارے اوپر بجر چھوڑینگے جیسے لشور وپ کے اوپر چھوڑا تھا جب اندر نے ایسا کہا تو چیون جی نے بدھ سے اسونی کمار کو سوم پاتر دیدیا اندر نے یہ حالت دیکھ اپنا ہتیار بجر جسمین کروڑ سورج کی چمک تھی سب لوگون کے دیکھتے ہی دیکھتے نہایت غصہ سے مُن کے اوپر چھوڑا چیون جی نے دیکھا کہ اندر کا چلایا ہوا بجر آتا ہی تو اپنے تپ کی طاقت سے روک دیا اور آپ اندر کے مارنے پر طیار ہوئے جیسے ہی منتر پڑھکر اگن مین آہُت دی ویسے ہی چیون جی کے تپ کی طاقت سے مہا کرتیا اگن سے نکلا جسکا نہایت طاقت ور اور کروڑ پہاڑ کے برابر بدن تھا اور بڑے بڑے دانت جسکے دیکھنے سے لوگون کا پِتا پانی ہوا جاتا تھا اور لمبائی مین سو کوس کے برابر اُسکے دانت تھے اور بازو اُسکے پہاڑ کے مانند تھے اور نہایت بھیانک ور خوف دنیوالا تھا اور زبان نہایت بھیانک اور بدصورت اور خوف دلانے والی اور لمبائی مین آسمان تک پہونچتی تھی اور گلا پہاڑ کی چوٹی کے برابر اور بھیانک تھا اور ناخون چیتون کے ناخون کی طرح بال سُرخ کہ جسکے دیکھنے سے نگاہ نہین ٹھہرتی تھی اور خوف کے مارے پاخانہ اور پیشاب خطا ہوئی جاتی تھی اور تمام بدن نہایت سیاہ کاجل کے مانند مُنھ نہایت بدصورت اور بھیانک اور آنکھین گویا داوانل تھین ایک ہونٹھ زمین پر اور دوسرا آسمان مین لگا تھا ایسا بڑا بدن والا دیت پیدا ہوا اُسے دیکھ سب دیوتا خوف زدہ ہوئے اور اندر بھی خائف ہو کر جنگ پر طیار ہوئے اور دیت مُنھ مین بجر دبا کر کھڑا ہو گیا اور اُسکے سب بدن سے آسمان چھپ گیا گویا تینون لوکون کو کھا لیا چاہتا تھا وہ یکبارگی دیکھتے دیکھتے اندر کو کھا لینے کے لیے دوڑا اُسے دیکھ سب دیوتا چلّائے کہ ہاے ہاے مارے گئے اندر کا بازو رُک گیا جو بجر لیے ہوئے کھڑے تھے اب بجر سمیت ہاتھ اونچے کو نہ اُٹھتا نہ نیچے کو آتا نہ بجر اُس دیت کے اوپر چلا سکتے تھے بجر ہاتھ مین لیے ہوئے اندر نے اُسے موت کے مانند دیکھ اپنے گرو برہسپت جی کو دل مین یاد کیا یاد کرتے ہی برہسپت جی آئے اور اندر کو نہایت مصیبت مین دیکھا اور اُسکی تدبیر سوچ کر بولے کہ اے اندر یہ بڑے منترون سے بھی مارا نہین جا سکتا کیونکہ چیون مُن کے تپ کی طاقت سے جگیہ کے کنڈ سے نکلا ہی اور اُسکا نام کرتیا ہی یہ دشمن ہمارے اور تمھارے بلکہ اور کسی دیوتا کے لڑنے سے بھی فتح نہوگا اسلیے آپ اُنھین مہاتما مُن کی سرن مین جایئے اُنکی ہوئی کرتیا کو وہی

ہٹا دینگے اور کوئی شکت سے بھگت کے غصہ کو ہٹانے والا نہین ہی جب اسطرح برہسپت جی نے اندر سے کہا تو نہایت ملائم ہو چیون
من کے پاس جاکر بولے کہ من جی ہمارا قصور معاف کیجیے اور اس دیت کا ناس کیجیے اور خوش ہو جیے اب مین آپ کا حکم بجا لاؤنگا
آج سے یہ دونون جگیہ کے لائق ہونگے یہ بات ہم سچ کہتے ہین آپ ہمارے اوپر خوش ہون اے تپودھن یہ تدبیر تمہاری تھی تا
نہ ہم نے جانا کہ آپ دھرم کے جاننے والے ہین اپنے بچن متھیا نہین کرتے آپ کے کیے ہوئے اسونی کمار ہمیشہ کے
لیے سوم پائی ہوئے اور راجہ سرجات کی بڑی کیرت ہو ہم نے جو بگاڑ کیا ہے وہ صرف آپ کی طاقت کے آزمانے
کے لیے تھا کہ جسمین آپکی طاقت ظاہر ہو ہمارے اوپر خوش ہو جیے اور اس دیت کا ناس کیجیے جب اندر نے اس طرح چیون
من سے کہا تو انھون نے اپنا غصہ ٹھنڈا کیا اور دشمنی ترک کر دی اور اندر کو اچھی طرح سمجھایا بجھایا اور دیت کے چار حصہ کرکے
عورت شراب پینا جوا اور شکار مین برابر تقسیم کر دیا پھر دیوتون کو استھاپنا کرکے جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین اندر اور اسونی
کمار کو ساتھ ہی سوم پان کرایا اے راجہ اس طرح چیون من نے سورج کے بیٹے اسونی کمار جو بید کی کرنے کے سبب نندا کیے جاتے
تھے اندر کا غرور توڑکر سوم پان کرایا اور ہمیشہ کے لیے وہ سوم پائی ہوئے اور وہ تالاب تبہی سے مشہور تھا اور من کا آسرم تو اچھی طرح
سے زمین پر مشہور رہا راجہ سرجات بھی اس کام سے نہایت خوش ہوئے اور جگیہ ختم کراکے اپنے شہر کو گئے اور بڑے پرتاپی ہوکر
دھرم سے اپنا راج کرنے لگے سرجات کے آنرت نام بیٹا پیدا ہوا اور انکے ریوت بیٹا پیدا ہوا جسنے سمندر کے اندر کشستھلی نام
پوری بسائی اور انکی تکت دینے والی انرت وغیرہ دیسون کا راج کرنے لگے جنکے کہ منی سمیت سو بیٹے پیدا ہوئے اور ریوتی
نام ایک کنیا پیدا ہوئی ۔

چوپائی

جب بر جوگیہ سنا نرپ کیری
ڈھونڈھے سکل کلین مہیا
ریوت نام شنکھر پربھو پا
لاگیو بھوپ بچارن ایسون
پوچھیو جاے سکل کے گیاتا
یہ بچار نرپ لینہہ ریوتی
جب نرپ پہونچو برہم لوک نہیہ
اور دوہ ندی سب دیکھیو پہر
نبک چارن سب کر جورے

بھئی تہی ریوت پر ہیری
پر بھودن نہ ملیو یہی دو پیا
راج کرن لاگیو سبھ روپا
کیہہ نرپ کاہی ستا مین دیون
برہم لوک تہو جاے بدھاتا
بدھ پورن مین گیھو سیوتی
دیو جگیہ گندھرب گر ہو رہے تنہہ
برکھو گندھرب سدھ بدیا دھر
نہوین بدھ ارو کرہین تھورے

سکل بھانت گادہین لو لینے
سب بدھ چتر اور پر بینے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب انشٹما دھیاے مین ریوت کتھا پرسنگ | پھیر بھوپت کونبس کچھ جا مین ہی ست سنگ

آنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ای براہمن ہمکو بڑا شک ہوا ہی کہ آپنے کہا کہ ریوتی سمیت راجہ برہم لوک کو چلے گئے کیونکہ ہم نے کتھا کے بیچ مین براہمنون کے منھ سے بھی سنا تھا کہ برہم کے جاننے والے براہمن برہم لوک کو جاتے ہین پھر بھور لوک کے راجہ ریوتی سمیت کیسے برہم لوک کو چلے گئے یہی شک ہی جو ست لوک نہایت مشکل سے ملتا ہی اور مرجانے پر سرگ لوک ملتا ہی مگر سرگ لوک سے کیسے مرت لوک مین ویسے ہی آسکتا ہی اس ہمارے شک کو آپ رفع کیجیے جسطرح برہماجی سے پوچھنے گئے تھے مفصل طور سے کہیے سری بیاس جی بولے کہ سمیر پربت کی چوٹی پر سب لوگ بستے مین اندر لوک اگن لوک سنجمنی جمراج کی پوری برن لوک کیلاس لشن جی کا لوک بیکنٹھ لوک یہ سب ہین جیسے دھنکھ کے دھارن کرنے والے ارجن اندر لوک کو چلے گئے اور پانچ برس تک وہین دیوتون کی جگہ پر آسی منکھ کی دیہہ سے اندر پوری مین رہے ایسے ہی گکستھ وغیرہ راجہ برابر سرگ کو چلے جاتے تھے سرگ لوک تک سب دیت جا سکتے ہین اور اندر وغیرہ کو جیت اندراسن لیتے ہین اس سے پہلے مہا ٹھکیج نام راجہ برہم لوک مین پہونچے اور سندر روپ دھارن کیے ہوئے گنگا کو دیکھا اسوقت ہوا نے انکا کپڑا اُڑا یا راجہ نے انکو بے پردا دیکھ کے کچھ مسکرا دیا اور گنگا جی بھی تھوڑا سا مسکرائین برہما نے دیکھکر دونون کو سراپ دیا جس سے دونون پرتھوی مین آکر جنمے بیکنٹھ کو بھی دیوتا دیتون سے تکلیف پاکر چلے جاتے ہین اور دیوتون کے دیوتا جگناتھ کی استت کرتے ہین اس باب مین آپ کچھ شک نہ کیجیے سب منکھ جا سکتے ہین اور پن آتما من تو ضرور جا سکتے ہین سب لوکون مین پن ہی سبب ہی اسیطرح جگہ سے سب لوگ جا سکتے ہین اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ریوت راجہ ریوتی کو لیکر برہم لوک کو پہونچے تو آسکے پیچھے انھون نے کیا کیا برہماجی نے کیا حکم دیا اور انھون نے کنیا کسکو دی وہ سب مفصل ہم سے کہیے سری بیاس جی بولے کہ ای راجہ جنمیجے ریوت راجہ لڑکی کے بر پوچھنے کے لیے جب برہم پوری مین پہونچے تو اسوقت سب گندھرپ گا رہے تھے اور بخطا بیٹھے جاتے تھے کنیا سمیت راجہ عجیب گانا سنتے سنتے سیر نہوئے جب گندھربون کا گانا ختم ہوا تو راجہ نے برہما کو پرنام کر اپنی کنیا برہماجی کو دکھا کر مطلب کہا کہ ای برہماجی ہماری لڑکی کے لیے بر بتلائیے ہم کسکو دین آپ سے پوچھنے آئے ہین بہت سے کل والے راجہ ہمنے دیکھے مگر من چنچل کسی مین گوتا نہین کہ جسکو کنیا دین اسلیے ای دیوتون کے مالک آپ سے پوچھنے کے لیے آئے ہین آپ کسی بڑے راجہ کے بیٹے کو بر کرنے کے لیے تبلائیے راجہ کے ایسے کلام سن خلاف وقت جانکر برہماجی نے ہنسکر کہا کہ ای راجیند جو راج پتر تم نے دیکھکر بر بنانے کے لیے دل مین سوچے تھے سو وہ اپنے پتا اور رشتہ دارون سمیت مرگئے اب ستائیسوان دواپر گذرتا ہی تمھاری نسل کے لوگ سب مرگئے اور پوری دیتون نے لوٹ لی اب وہان سوم نبسی راجہ راج کرتے ہین جنکا اگرسین نام ہی اور وہ متھرا پری کے راجہ ہین اور یجات کی نسل مین پیدا ہوئے متھرا منڈل مین مشہور ہین اگرسین کا بیٹا کنس بڑا طاقت ور اور دیوتون سے دشمنی کرنے والا دیت کے انس سے پیدا ہوا اپنے پتا کو قیدخانہ مین ڈالے تھا اور آپ ہی راج کاج کرتا تھا اسلیے پرتھوی نہایت بوجھ سے دب گئی اور برہما سرن مین آئی جو بدذات راجاؤن کی فوج کے بوجھ سے پسی جاتی تھی وہان دیوتون کے انس سے اوتار لیا گیا ہی اور دیو ودیتی کی

مین باسدیو اور کرشن نام سے ناراین مُن نے اوتار لیا ہی جو نارایَن مُن بدرکا شرم مین گنگاجی کے کنارے نر کے ساتھ عبادت کرتے
ہین اُنھون نے جدوکُل مین باسدیو نام سے مشہور ہوکر اوتار لیا ہی آن سری کرشن چندر سے پاپی کنس مارا گیا ہی اور اُنھون
نے اُگرسین کو راج دیا ہی کنس کا سُسرا پاپی جراسندھ تو نہایت طاقت ور تھا غصہ مین آکر متھرا مین سری کرشن چندر جی سے لڑا مہا
مہاتما سری کرشن چندر نے فتح کیا تب اُس نے نہایت طاقت ور کال جمن کو بھیجا سری کرشن جی نے فوج سمیت کالجمن کو آتا دیکھ
سب جادون کو لیکر دوارکا مین آبسایا وہان باسدیو جی اپنے رشتہ دارون سمیت رہتے ہین اور لبسدیو کے بیٹے ایک بلدیو جی
بھی ہین جنھون نے سیس جی کے انس سے اوتار لیا ہی اور مُوسل وغیرہ ہتھیار لیے رہتے جو بڑے بیر ہین وہی تمھاری کنیا
کے بر ہونے کے لائق ہین اس سے اُنھین کو یہ کمل نینی کنیا دیجیے ریوتی بیاہ کی بدھ سے بلبھدر جی کے دینے کے لائق ہی
راجہ کنیا دان کرکے تم بدرکاسرم مین چلے جاؤ اور وہان جاکر عبادت کرو اور گنگاجی کے کنارے پر دنیم تیاگ کر سُرگ کو پہونچو۔

چوپائی

جنھیجہ بولیھو سُن بھیو
ریوت سُتا سہت بدھ لوکا
کنیا سہت نرپی نہ بڑ پائی
اتنے سمے آیو کم تن کی
یہ سُن بیاس کیھو سُن بھوپا
گلان پیا سادک بدھ لوکا
جب سرجات گئے سُر لوکا
لین راچھس کھا لیے بچی جو
تن کے چھینکت ناسا پاہین
جاشون سورج نبس لبنارا
نبس ہیت نرپ دیبی وصیاؤ
شت شت بہو اچھوا کو بھوپ کیے
نرپ اچھوا کو اجو وصیا ماہین
اُدتر تیہہ رچھا کے ہتیو
دچھن تیہہ رچھا ہت پیارے

مہاراج یہ بڑ سندیو
اشٹوتر شت جُگ لبیو دھوکا
کیہہ کارن تہوان چل آئی
رہی کہو مُن گُن تج من کی
جراچھد ھامرت یہ انور وپا
ہو ہین نہ کا ہو اور نہین شوکا
تب تن سنتت بھی سشوکا
کشستلی تج بھاگ گئی سو
بھوا چھوا کو مبپ تھا ہین
بھیو جون لبشرت سنسارا
نارد کر آیدیش جو باوا
برتھم نکھم سموہ روپ سے
لبست سکن مکھ ناشت اہین
نرپت بچاس بتر کر دیتو
اڑتالس نرپ کین بچارے

سیوا کرن ہیت دورا سے
اپنے نکٹ پُتر شکھ جا کے

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جنم ککستھ بکھان ‖ پن ماندھاتا کرجنن جو سب گن کی کھان

سری بیاس جی نے بیان کیا کہ کبھی راجہ اچھوا کو نے اشٹک سرادھ کرنے کے لیے بکچھ اپنے بیٹے کو حکم دیا کہ جلدی گوشت لاؤ اور پوتر ہوکر سرادھ کے لائق ہو جب اسطرح بکچھ نے سنا تو ہتیار بند ہو جنگل کو گئے اور جاکر بانون سے سور ہرن خرگوش وغیرہ مار کر بہت تھکے اور بھوکھے ہوئے اشٹکا سرادھ کی یاد توجاتی رہی ایک خرگوش کا گوشت کچھ اُنھون نے کھالیا کچھ لاکر اپنے والد کو دیا اور سرادھ کرانے کے لیے بسشٹ جی آئے تو اُنھون نے کہا کہ یہ جوٹھا ہونے کے سبب نالائق گوشت ہے یہ کہہ نہایت غصہ کیا اور راجہ سے کہا کہ سرادھ جوٹھے گوشت سے نہین ہوتا یہ سُن غصہ کر گرو کے کہنے سے بکچھ اپنے بیٹے کو دیس سے نکال دیا تب اُسکا بکچھ کا ششاد نام ہوگیا اور وہ جنگل مین جاکر خرگوش اور پھل مول کھانے سے دقت بتانے لگے جب اُنکے پتا اچھوا کو جی مرگئے تو ششاد سری اجودھیا کے راجہ ہوئے اور دھرم سے راج کرنے لگے اور سرجو کے کنارے پر اُنھون نے بے تعداد جگیہ کیے ششاد کے ککستھ نام لڑکا پیدا ہوا اُسیکے اندر باہ اور پورنجے بھی نام تھے راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا اے بیاس جی راجہ کے لڑکے کے اتنے نام کیون ہوگئے اسکا سبب کہیے بیاس جی بولے سُنیے جب ششاد سُرگ لوک کو گئے تو ککستھ راجہ ہوئے اُسیوقت سب دیوتا دیتون سے ہارے اسلیے سری سناتن بشن جی کی سرن مین آئے اُن دیوتون سے سری بھگوان جی بولے اے دیوتو پرتھوی تل مین جاکر ششاد کے بیٹے ککستھ کی خوشامد کرو تو وہ آکر دیتون کو مارینگے تم لوگ جاؤ تمھاری مدد کرنے کو وہ دھرماتما فرزاد ین کے پراشکت اودیا بکٹ ہونے کے سبب اُنکو بڑی طاقت ہے سری بشن جی کے کہنے سے اندر وغیرہ دیوتا اجودھیا جی مین راجہ کے پاس آئے اُنکی راجہ نے بڑی پوجا کی اور آنے کا سبب پوچھا اور کہا اے دیوتو مین دھن ہون اور پوتر ہوا اور میری زندگی سپھل ہوئی جو آپ لوگون نے میرے مکان پر کر درشن دیا آپ لوگ اپنا مطلب کہیے اگر وہ منکھون سے ناممکن بھی ہوگا تو ہم کرینگے یہ سُن دیوتا بولے کہ اے راجیندر ہماری مدد کیجیے اور اندر کے دوست ہوجیے لڑائی مین دیتون کو فتح کیجیے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتے اور پراشکت کی مہربانی سے آپ کو یہ کام مشکل نہین ہے یہی کہکر سری بشن جی نے ہم لوگون کو آپ کے پاس بھیجا ہے یہ سُن راجہ نے کہا ہم دیوتون کی مدد کرینگے مگر جو اندر ہمکو سواری دینگے تو لڑائی دیتون سے کرینگے مگر اندر ہی کے اوپر سوار ہوکر کرین گے نہین تو نہین یہ سُن دیوتا اندر سے بولے آپ شرم چھوڑکر راجہ کی سواری ہون یہ سُن اندر نہایت شرمائے مگر اپنے مطلب کے لیے کیا نہین کیا جاتا راجہ کے چڑھنے کے لیے بڑا بھاری بیل کا روپ اندر نے دھرا جیسا مہادیو جی کی سواری کا نندیشر ہے راجہ اُس بیل کے اوپر سوار ہوئے اور جنگ کرنے کو چلے کیونکہ اُس ککد یعنی بیل کی پیٹھ پر راجہ سوار ہوئے اسلیے اُنکا نام ککستھ ہوا کیونکہ اندر اُنکی سواری ہوئے اسلیے اُنکا نام اندر واہ نام ہوا اور کیونکہ دیتون کا پور جیت لیا اسلیے پورنجے نام ہوا بیل پر سوار ہو راجہ نے جا دیتون کو شکست دی اور اُنکا دھن لے دیوتون کو دیدیا اور دیوتون سے پوچھکر اپنی پوری کو گئے اسطرح اندر اور ککستھ راجہ کی دوستی ہوئی جنمی سے ککستھ جو نسل چلی وہ کاکستھ کہلانے لگے جو زمین پر بڑے راجہ ہین ککستھ کے پرتھو نام بیٹے پیدا ہوئے جو سری بشن جی کے انس سے

ہوتے ہین وہ بڑے اقبال مند اور پراشکت کے پوجنے والے تھے پرتھو کے پُرندھر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے چندر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے
جُوناشو بڑا تیجسوی بیٹا ہوا جوناشو کے شاونت نام بیٹا ہوا جسنے گوڑ دیس مین شاونتی پوری بسائی جو اندرپوری کے برابر ہی شاونت
کے ہرہدشو بیٹا پیدا ہوا ہرہدشو کے کُبلاشو بیٹا پیدا ہوا جسنے دھوند نام دیت کو مارا اسلیے اُنکا نام دھوندمار ہوا اُسکے دڑھاشو پتر
پیدا ہوا اُسنے خوب رعایا کی پرورش کی اُنکے ہرجاشو نام بیٹا ہوا اُسکا بیٹا نکُمبھاشو راجہ ہوا اُسکے برہناشو اور کرستاشو اور
اُنکے پرسین جت جو بڑا طاقتور راجہ ہوا ہی اُسکے بیٹے کا جُوناشو نام ہوا جسکے مہاراج ادھراج ماندھاتا راجہ ہوئے جنھون
نے ایک ہزار بھگوتی کے مندر بنوائے جس سے بھگوتی بہت ہی خوش ہوئین یہ راجہ والدہ کے حمل سے پیدا نہوئے تھے بلکہ
والد کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہین اسلیے پتا کی کوکھ چیر کر نکالے گئے ہین یہ سُن راجہ بولے مہاراج جیسا آپ ماندھاتا کا جنم بتاتے
ہین ایسا ہمنے کبھی نہین سُنا نہ دیکھا ہی اسلیے یہ ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیے ماندھاتا کے پیدایش کی کتھا مفصلاً کہیے جس طرح راجہ کے
بطن سے بیٹا ہوا سمجھا کر کہیے بیاس جی نے کہا سنیے جُوناشو راجہ کے بیٹا نہین تھا جو بڑے دھرم والے تھے اُنکی سَو عورتین
تھین اسلیے راجہ اکثر فکرمند بنے رہتے تھے لڑکے کے لیے دُکھی ہو راجہ جنگل کو چلے گئے وہان رکھیون کے آسرم پر اُداس ہو کر
گھوما کرتے تھے جاتے جاتے کسی مُن کی کُٹی پر بیٹھکر اونچی سانس لینے لگے کہ منیون نے دیکھکر پوچھا کہ اَی راجہ کیا سوچتے ہو تمکو
کس بات کی فکر ہی کہیے ہم لوگ آپ کے دُکھ دور ہونے کی تدبیر کرینگے یہ سُن جُوناشو جی بولے اَی منیو راج دھن اچھے گھوڑے
وغیرہ عمدہ عورتین یہ سب چیزین ہمارے یہان موجود ہین اور تینون لوکون مین کوئی طاقتور ہمارا دشمن بھی نہین منتری اور سپاہ
سب فرمان بردار ہین صرف ایک اولاد ہی کا دُکھ ہی اور کچھ تکلیف دکھائی نہیں دیتی۔

چوپائی

ہوت اپتر کیر گت ناہین ۔ یہ برنت سب بیدن ماہین
سُرگ کبہو نہین ہوت اُتری ۔ یا سُون سُکھی رہت نہین کتہی
سنتت ہیت رہت نت شوکو ۔ ہنست موہ تا کے بن لوکو
بید شاستر کے جانن ہارے ۔ آپ لوگ ہم کہت بچارے
کرکے کرپا اوپاے بتاؤن ۔ جاسون مین سنتت سُکھ پاؤن
ہوے کرپا جو مُو پر آ جو ۔ تواب کرو ہی مم کا جو
بھوپ بچن سُن سب مُن رایا ۔ جگیہ کرا ون لگے کر دایا
جل پورت تھا یو گھٹ نوتن ۔ بید منتر منترت کر نوتن
پُتر ہیت منترت جل جوئی ۔ لس مُنہ بھوپ پان کیو سوئی
بھارجا پان کرن کے ہتیا ۔ منترت جل مُن کین سُچینا
سو بن جانے بھوپت پیا ۔ یہ اتر تہو تن سب بدھ کیا
پراتھی جل بن کلش بلوکی ۔ سکل پیت تب بھیے سُشوکی

پوچھن لاگ نرپت سن ہیرا ۔ جل کن پیو بھوپ کو کھپا
نرپت کہیو ہمی یہ پانی ۔ پیا کین کا تجھوا پانی
یہ سن اِشٹ سما ہیو ہیرن ۔ نج نج سدن گئے سب بھرن
منو مل گربھ بھوپ کیو دھارن ۔ یہ دیکھو بدھ کرت شبھ کارن
جب دس ماس گئے تب لوگو ۔ دچھن کچھ بھید شست جو گو
کین لکارین تب بالک ۔ ولوکر پانہ مرلوکل بالک
کندھا سیت منتری یہ بولے ۔ ماندھاتا شرپت مکھ کھولے
یہ کہہ دلیشن دین پیائی ۔ بھوون بھوکھ پیاس آئی
سو بلوان بھوپ ماندھاتا ۔ بھیو سکل جن پانچھت داتا
کہی تاس ادتپت بکھانی ۔ بھوپت شینو مرتھانہ بانی

ادھیائے دسوان

دوہا

کھب دشم ادھیائے مین نرپ ماندھاتا برت (بنتا) ۔ پن ستیہ برت بھوپ کے چرت کرت جو برت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ مہاراجہ دھراج ماندھاتا چکرورتی راجہ ہوئے جو لڑائی مین بڑا اسِت رکھتے تھے جنھون نے سب تھوی فتح کی اُنکے خوف سے چور ہمیشہ خوف کھاتے تھے اور کوئی چوری نہین کرسکتا تھا اسی سے اندر نے اُنکا ترس دسیُو نام رکھا تھا اُنکی عورت کا نام بندومتی رکھا تھا جو راجہ ششن بندو کی کینا تھی وہ پت برتا خوبصورت اور سب لچھنون سے بھری ہوئی تھی اُس سے ماندھاتا جی نے دو لڑکے پیدا کیے ایک پورو کُتس دوسرا مچکند پورو کُتس سے انرنیہ نام بیٹا پیدا ہوا جو بڑا دھرم والا راجہ ہوا انرنیہ کے ہرجسو نام بیٹا ہوا یہ بھی بڑا دھرم والا راجہ ہوا اُسکے بیٹے کا تردہنوا نام ہوا جسکے ارن نام لڑکا ہوا اُسکے ست برت نام راجہ ہوا جو اپنی ہی اِچھا سے چلتا تھا اور بڑا کامی مندآتما اور چنچل تھا اُس پاپاتما نے ایک براہمن کی عورت لیلی تھی جسکی شادی مین گھبن ڈالدیا تھا جب ست برت نے اُس براہمن کی شادی کی ہوئی عورت کو لے لیا تب براہمن لوگ جمع ہوکر اُنکے پتا ارن جی کے پاس جا پکارے کہ اے مہاراج ہم لوگ مارے گئے آپ کے لڑکے نے بڑا قصور کیا یہ سن راجہ بولے ہمارے لڑکے نے کیا آپ کا قصور کیا یہ سن براہمن بولے مہاراج آپ کے لڑکے نے شادی کی ہوئی کینا زبردستی چھین لی یہ راجہ ایسے براہمنوں کے سچے کلام سن لڑکے سے بولے تیرا ست برت ناحق ہم نے نام رکھا اے مندآتما بدذات ہمارے راج سے نکلکر کہین دور دیس کو چلاجا وہ غصہ ہوکر والد سے بولا کہان جاؤن تبلائیے راجہ نے کہا ڈومون کے ساتھ پھرا کر کیونکہ سوپچ ہی کا یہ کام ہے کہ براہمن کی عورت ہرلیجا اُنھین سوپچون کے ساتھ پھرا کر اور اُنھین کی برت سے اپنی جیو کا کر ہم تجھ ایسا بیٹا نہین چاہتے اے بدذات کل کے کلنک لگانے والے جہان چاہے چلاجا تو نے ہماری کیرت کھو دی والد کے ایسے کلام سن ست برت شہر سے نکلکر ڈومون کے یہان پہونچا

اور انھین کے ساتھ دھنکھ بان لیے نہایت رحیم ہوکر گھومنے لگا والد نے تب نکالا تھا جب لبشٹ جی نے دھرم شاستر دیکھکر حکم دیا تھا
اسلیے لبشٹ جی کے اوپر وہ ہمیشہ غصہ رہا کرتا تھا کہ اُنھون نے راجہ کو نہین سمجھایا کہ لڑکے کو گھر سے مت نکالو کسی سبب سے آنکے پتا
اَرن جی لڑکے کے لیے جنگل مین تپسیا کرنے کو چلے گئے تب ست برت کے ادھرم سے اُس راج مین اندر نے نو۹ برس تک برکھا نہ کی اُنھین
دنون مین لبسوامتر جی اپنی عورت کو اُسی راج مین چھوڑ کو شکی ندی کے کنارے بڑی عبادت کرنے لگے اور اُنکی عورت اب پروار کی پرورش
کرنے سے نہایت عاجز ہوئی جب لڑکے بھوکھے ہون تو کھانے کو مانگین مگر جب وہ نہ دیسکے تو نہایت دُکھی ہو فکر کرنے لگی کہ ان لڑکون کے
لیے کھانا کہان پاؤن راجہ بھی نہین ہر کہ جاکر اُس سے مانگون ہاے کیسے زندگی ہو ہمارا خاوند بھی نہین ہر یہ لڑکے بھوکھون کے
مارے رو رہے ہین ہماری زندگی کو دھکار ہر مجکو میرے خاوند بے زر چھوڑ عبادت کرنے گئے ہین کیا نہین جانتے تھے کہ یہ کہان
سے بالکون کی پرورش کریگی بنا خاوند ان لڑکون کی پرورش کیسے کرون ہاے اب یہ مرجاوینگے مین جانتی ہون کہ ان پتردن مین سے
ایک کو بیچ ڈالون اُسمین جو زر ملیگا اُس سے اور لڑکون کی پرورش کرونگی سب کا مار ڈالنا اچھا نہوگا ایک کو بیچ کر تب تک وقت
گذار دن اور اُن لڑکون کی پرورش کردن دل سخت کرکے ایک لڑکے کے گلے مین رسّی باندھ کے بیچنے کو نکلی یہ منجھلا بیٹا تھا جسکے
گلے مین رسّی باندھ کر مُن کی عورت نکلی تھی یہ لڑکے کو باندھے ہوئے اُداس جاتی تھی کہ راہ مین ست برت راج پتر ملا جسکو بڑا رحم تھا
کہنے لگا اے مُن کی استری تم رنجیدہ ہوئی کہان جاتی ہو اور کیا چاہتی ہو اس لڑکے کو رسّی باندھے ہوئے کیون رُلاتی ہو اور کیا کروگی سچ
کہنا یہ سُن دل مین سوچ رکھ ٹھنی بولی کہ ہم لبسوامتر جی کی بیوی ہین اور یہ ہمارا منجھلا لڑکا ہر اِسکو بیچکر اور لڑکون کی پرورش کرینگی ہمارے
گھر مین اناج نہین ہر اور ہمارے خاوند ہمکو چھوڑ عبادت کرنے چلے گئے ہین اسلیے اور ون کی پرورش کے لیے اسکو بیچنے جاتی ہین
یہ سُن راج پتر بولا اے پت برتا اس لڑکے کی بھی رچھیا کیجیے ہم کچھ روپیہ دینگے تب تک پرورش کیجیے پھر تمھارے خاوند آجاوینگے
تمھارے آسرم کے کسی درخت مین ہم کھانے کی چیز ہر روز باندھ آیا کرینگے یہ سچ ہی کہتے ہین جب اسطرح کوشک کی عورت سے
راج پتر نے کہا تو لڑکے کے گلے سے رسی کھول اپنے مکان پر آئی کیونکہ اُسکا گلا باندھا تھا اسلیے اُسکا نام گالو ہوا جو بڑے مُن جاہد ہوئے (بسوامتر کا نام ۱۲)
ہین مُن کی استری اپنے گھر پر آئی اور لڑکون کے ساتھ نہایت خوش ہوئی اور ست برت راج کمار لبسوامتر کے لڑکون کی پرورش کرنے
لگے اور جنگل مین جا ہرن اور سُور وغیرہ کو مار کر ہر روز لبسوامتر جی کے مکان پر درخت مین باندھ آیا کرتے تھے اور مُن جی کی عورت
اُسے لیکے اپنے لڑکون کو دیتی تھی جب سے راجہ چلے گئے تھے تب سے اجودھیا کا راج اور راجہ کی عورتین ان سبکی رچھیا لبشٹ مُن
کرتے تھے اور دھرماتما ست برت بھی والد کا حکم سر پر دھرے ہوئے اجودھیا کے کنارے باہر جانورون کے مارنے والون کا کام
کرتے رہتے تھے اور لبشٹ جی کے اوپر نہایت غصہ کیے رہتے تھے اُسکا سبب یہ ہر کہ جب تک سپت پدی نہین ہوجاتی تبتک
براہمن کی عورت نہین ہوتی یعنی اُسکے پیشتر کنیا ہی نی رہتی ہر پھر ست برت نے سپت پدی کے پیشتر ہی کنیا ہری تھی اسلیے
خطاوار نہ تھے لبشٹ جی اس دھرم کو جانتے تھے مگر جب راجہ انکو گھر سے نکالنے لگے تھے تب اُنھون نے روکا نہ تھا ایک
دن جنگل مین کوئی ہرن نہ ملا ست برت نے دیکھا کہ لبشٹ جی کی گاے چرتی تھی اُسے مار لبسوامتر جی کے گھر پر کچھ گوشت
درخت مین باندھ آئے کچھ آپ کھایا اور مُن کی عورت نے سب اپنے لڑکون کو کھلایا اُسے پیچھے سے معلوم ہوا کہ گاے کا گوشت
ہر جب لبشٹ جی نے سُنا کہ ست برت نے ایسا کام کیا تو جاکر اُسے دھکار دیا کہ اے بدذات یہ کون کام تو نے کیا

ارے پشاچون کی طرح گاے مار ڈالی جا تیرے تین پاپ کے نشان ہون ایک گاے کے مارنے کا دوسرا براہمن کی عورت کے ہرنے کا تیسرا پتا کے کرودم کا۔

چوپائی

ارو ترشنکو اس نام تمہارا — بھول بدت ہوے نرپ بارا
رہے پشاچ روپ تو بالک — سب دیکھین بھا سکر کل گھالک
یہ بدھ جب بسشٹ مُن پایا — تب ست برت بچرت پایا
کرت تپسیا کوشک آسرم — ات بچتر جو ہو تیر تھہ سم
کاہو منشت سے او پدیشا — لین بھگوتی جیت نریشا
پرم پر کرت جو جگ کی جننی — بجت تاہ جم تراس موچنی

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین نرپ ترشنکو کی گاتھ — کہیے جامین ہے اودھک دیبی مہما ناتھ

جنمیجی نے پوچھا کہ راجہ کے لڑکے ترشنکو نے بسشٹ جی سے سراپ پایا تو پھر کیسے سراپ سے چھوٹے ہم سے بیان کیجیے بیری
بیاس جی بولے کہ جب ست برت نے سراپ پایا تب پشاچ ہوئے اور اسی آسرم پر دیبی کی بھگتی مین مشغول ہو رہنے لگے
ایکبار راجہ نوا چھر کا منتر جپ کر ہوم کرانے کے لیے برہمنون کے پاس گئے اور پرنام کر کے بولے ای براہمنون میرے بچن
سنو آپ مہربانی کر کے رتوک (یعنی ہوم کرنے والے) ہون اور جتنا مین نے منتر جپا ہی اسکا دسوان حصہ ہوم کرایئے آپ بید کے
طریقہ کو جانتے ہین ایسا کیجیے کہ ہمارا کام پورا ہو جاوے ہم راجہ کے بیٹے ست برت ہین ہمارا کام سب طرح سے آپ لوگ کر سکتے ہین
یہ سن براہمن بولے کہ تم کو گرو نے سراپ دیا ہی اسلیے تم پشاچ ہوگئے ہو اور جگیہ کے لائق نہین ہو بید مین ایسے پورکھونکا ادھکار
نہین ہی جو جگیہ کرادین یہ پشاچ کی جون سب لوک مین نندت ہی یہ سن راج پتر ترشنکو نہایت دکھی ہو رونے لگا کہ میری زندگی کو
دھکار ہی مین جنگل مین پڑا کیا کرون پتا نے چھوڑ دیا گرو نے سراپ دیا اور راج سے بھی نکالا گیا اور پشاچ ہوا ہاے کیا کرون اسطرح
سوکر راج پتر نے ایک چتا بنائی اور دیبی کو یاد کر اسکے اندر جانے کی تدبیر کی جب چتا خوب جل اٹھی تو نہا کر دیبی کو یاد کر ہاتھ جوڑ چتا
کے آگے کھڑا ہوا جب بھگوتی نے جانا کہ یہ راجہ مرنے پر کمر باندھے چتا کے آگے کھڑا ہی اور چاہتا تھا کہ جل مرون تو آسمان کی راہ
شیر پر سوار ہو کر دیبی جی آئین اور درشن دیے اور نہایت مہربانی کر کے راج کمار سے بولین ای راج پتر تو نے کیا سوچا آگ
سر پر نہ چھوڑ ای مہابھاگ اطمینان رکھ تیرے پتا بوڑھے ہوگئے ہین اسلیے تمکو راج دینگے اور عبادت کرنے چلے جاوینگے ای
رنج چھوڑ دے یہ بات پرسون ہوگی تمہارے لینے کے لیے منتری آتے ہین ہمارے پرشاد سے تمکو راج کے سنگھاسن پر بٹھلا
کر دوم چھوڑ تمہارے پتا برہم لوک کو جاوینگے اتنا کہہ دیبی جی وہان ہی انتردھیان ہوگئین اور راج پتر کو آگ سے بچا لیا اسوقت جو دھیا پوری مین

جاکر مہاتما نارد نے کل احوال راجہ سے کہا جیسا دیبی جی نے بردان دیا تھا راجہ نے سُناکہ لڑکا فرنے پر طیار ہی اِس سے وہ نہایت فکر مین
ہوئے اور منتریون کو بلاکر کہنے لگے تم لوگون نے ہمارے لڑکے کے دل کی بات جانی ہی ستت برت نام لڑکا نہایت عقلمند جسے ہمنے
چھوڑ دیا تھا اور وہ ہمارے حکم سے چلا گیا تھا وہ راج کرنیکے لائق ہی کیونکہ پرمارتھ کو خوب جانتا ہی اگرچہ وہ بن مین رہتا ہی اور غریب ہی مگر
گیانی ہو گیا ہی اسلیے جپھا کرنے مین لگا ہی اور بسشٹ جی سے سرب باکر لشاچ کی طرح ہو گیا ہی وہ مارے دُکھ کے آگ مین جلنے پر طیار نہ
ہوا تھا مگر سری دیبی جی نے آکر رُوک دیا اسلیے تم سب جاؤ اُس نہایت طاقت ور ہمارے بڑے لڑکے کو سمجھاکر بہت جلد یہان لے آؤ
اور اُسے راج پر بٹھاکر ہم عبادت کرنے کو جاوینگے کیونکہ اب ہم بوڑھے ہوتے ہین اِتنا کہ راجہ نے منتریون کو لڑکے کے لے آنے
کے لیے بھیجا اُسکے حکم کے مطابق منتری جنگل مین جاکر سمجھا بجھاکر باعزاز و اکرام ستت برت کو اجودھیا مین لائے جسکو نہایت دُبلا اور میلے
کپڑے پہنے جٹا رکھائے کمزور راجہ نے دیکھا تب راجہ فکر کرنے لگے کہ مین نے کیا کیا جو لڑکے کو نکال دیا یہ راج کے لائق اور بڑا پنڈت ہی
اور دھرم کو جانتا تھا کہ ایسی کوئی خطا اِسنے نکی تھی اِسطرح فکر کر لڑکے کو چھاتی سے لگا لیا اور اپنے پاس دوسرے آسن پر بٹھایا اور اُس سے
بولے اے بیٹے دھرم مین ہمیشہ خیال رکھنا اور براہمنون کو بخوبی ماننا انصاف سے دھن لینا اور رعایا کی حفاظت ہمیشہ کرنا جھوٹھ کبھی لوبھ
بُری راہ مین کبھی نہ چلنا اور جو پُوجا کرنیکے لائق ہو اُسکی پُوجا کرنا اور ہمیشہ عابد لوگون کو ماننا اور بدذاتون اور چورون کو ضرور مارنا
اور اندریان ہمیشہ جیتے رہنا کارج کی سدھی کے لیے بیٹے کو راجہ بنانا چاہیے منتریون کے ساتھ بیٹھکر ہمیشہ تنہائی مین صلاح کرنا چھوٹے
سے دشمن کو بھی بڑا سمجھنا جیسے اُسے بنے ویسے ہی مار ڈالنا جو دوسرے مین دل لگائے ہو اُس منتری کا یقین نہ کرنا اور دوست دشمن کے
پاس دُوت بھیجا کرنا جس سے دل کی بات معلوم رہے دھرم مین ہمیشہ دل لگانا اور دان ہمیشہ دینا اور بیفائدہ باتین کبھی نکرنا اور شستون
کا سنگ نہ کرنا طرح طرح کے جگیہ اور بڑے بڑے رکھیون کی پُوجا کرنا اِستری کے قابو مین رہنے والے اور جواری کا کبھی یقین نہ کرنا
چاہیے شکار مین ات آور کبھی نکرنا چاہیے اور جوا اور شراب پینا گانا سُننا تماشہ بینی اِن چیزون سے بیکھر رہنا اور ایسے رعایا کو روکنا کہ وُہ
بھی اِنمین نہ لگنے پاوین چار گھڑی رات رہے ہمیشہ سوکر اُٹھنا اور اشنان وغیرہ سب براہم مہورت ہی مین کرنا پھر پراشکت کی پُوجا کرنا اُسی سے
لڑکے باپ بھی ہوتے مین اِسلیے ہمیشہ پراشکت کے چرنون کی پُوجا کرے کیونکہ ایک دفعہ بھی مہا پُوجا کرکے جو دیبی کا چرنودک لیتا ہی وہ ماتا
کے حمل مین جنم نہین لیتا اسلیے ہر دن صبح کے وقت پُوجا کرکے دیبی کا چرنودک لے راج سبھا مین جاکر دھرم شاستر کے موافق کام کرنا اور بید اور
بید کے جاننے والون براہمنون کی ہر روز پُوجا کرنا اور اُنکو گائے زمین سونا وغیرہ دان دینا مگر پاتر اپاتر یعنی لائق نالائق کا بچار ہمیشہ ہے
مورکھ براہمن کی پُوجا تم کبھی نکرنا اور کھانے سے زیادہ اُسے کبھی نہ دینا اے عزیز طمع سے دھرم ہرگز ترک نکرنا اور براہمن کی ہتک بھی
بھی نہ کرنا یعنی مورکھ کی پوجا نہ کرنا صرف پیٹ بھرنے کے لیے دینا مگر نرچھا اُسکی بھی ضرور کرنا براہمن پرتھوی کے دیوتا ہین اسلیے چھتری
سے ماننے کے لائق ہین چھتریون کے راجہ ہونے کے سبب براہمن ہی ہین۔

چوپائی

براہمن رچھا ہیت مہیپت
تاسون راجہ دُوجہ سدا ہین
وان بہنو سب بدھ دوج پُجا

اوپجاؤ بدھ وآن نہین گت
مانین پوجین سب بدھ تاہین
من بچ کرم آپا سے نہ دُوجا

ڈنڈنیت سب دن کرے تمہوا | دھرم شاستر جیہہ بدھ انوسریا
نبلے اَو پارجب دمن کرسنگرہ | سدا کہون ست اور نہ بگرہ
راج نیت یہ سوچھم بکھانی | سمجھو نیت اہو تم گیانی

ادھیاے بارہواں

دوہا

دواد شوین ادھیاے مین لشوامتر پرتاب | سوترشنکو سُرگ کو گیو ہی کہب کرنھاب

سری بیاس جی بیان کرتے ہین جب اسطرح ترشنکو کو والدنے سمجھایا تو پرنام کرکے بولا کہ بہت اچھا تب بید اور شاستر اور منتر ون کے جاننے والے براہمنون کو بُلوا کر راجہ نے کہا ابھشیک کے لیے سامان موجود کر دو پہلے سب تیرتھون کا جل اکٹھا کرو جب یہ سامان سب اکٹھا ہوا تب رعایا اور دیس دیس کے راجاؤن کو بُلوایا جس دن شبھ مہورت آئی اُسدن لڑکے کو سنگھاسن پر بٹھایا اور سب ابھشیک کرایا اور آپ تیسرے آسرم مین اپنی عورت کے ساتھ گنگاجی کے کنارے پر عبادت کرنے لگے کچھ دنون پیچھے سریر چھوڑ سُرگ مین پہنچے اور دیوتون نے پوجا کی اور پھر اندراسن کے پاس رہنے لگے اور سُورج کی طرح چمکنے لگے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پُوچھا کہ اے بیاس جی آپ نے کتھا کے سلسلہ مین یہ کہا تھا کہ راجہ ست برت گاے کے مارنے کے سبب بشسٹ جی کے سراپ سے پشاچ ہوگئے پھر اُس سے کیسے چھوٹے یہ ہمکو شک ہی سراپ پایا ہوا سنگھاسن کے لائق نہین ہوتا اور کس کرم سے مُن نے سراپ سے چھوڑایا اے براہمنون کے راجہ ہم سے اس سراپ کا سبب کہیے اور پشاچ کی صورت ست برت کو باپ نے کیسے اپنے گھر مین بلایا بیاس جی بولے سُنیے جیسے ہی بشسٹ جی نے سراپ دیا ویسے ہی پشاچ ہوگئے جو نہایت بدصورت اور سب لوگون سے خوف دینے والے ہوگئے تھے مگر جب ست برت نے دیبی کی اُپاسنا کی ویسے ہی سری دیبی جی نے خوش ہوکر اُسے دیہہ دنیہہ کردیا اور پشاچ اور پاپ دونون ناس ہوگئے اور اُسکی کرپا امرت سے پوتر اور بڑے تیجسوی ہوگئے اور شکت کی مہربانی سے بشسٹ جی خوش ہوئے اور اُسکے باپ کو بھی محبت ہوئی کہ جب اُنکے باپ مرگئے تو وہ دھرماتما راجہ راج کرنے لگے اور طرح طرح کے سامان سے سناتنی دیبی کے مختلف اقسام کے جگیہ کیے اور اُنکے نہایت خوبصورت ہرشچندر نام بیٹا پیدا ہوا جو شاستر کے لکھے ہوئے سب لچھنون سے بھرا ہوا اور خوبصورت تھا اُس لڑکے کو ولیعہد کر راجہ نے چاہا کہ منکھ کی دیہہ سے سُرگ مین جاؤن یہ سُوچ بشسٹ جی کے آسرم پہ جاکر طریقہ کے موافق پرنام کر ہاتھ جوڑ مُن سے بولے کہ اے مہاراج ہماری ایک غرض ہے آپ غور سے سُنیے ہمکو اسی منکھ سریر سے سُرگ لوک کے عمدہ سکھ بھوگ کرنے کی خواہش ہوئی ہے جہان اپسراؤن کا گانا اور اُنکے ساتھ رہنا نندن بن کی سیر کرنا اور دیوتاؤن کا عمدہ عمدہ گانا سُننا یہ پدارتھ ہین اسلیے آپ ایسا جگیہ کرائیے جس سے ہم اسی سریر سے سُرگ لوک مین جا بسین اے مُن جی آپ سب طاقت رکھتے ہین یہ ہمارا کام کیجیے اور نہایت جلد جگیہ کرا کر دیو لوک مین بھیج دیجیے بشسٹ جی بولے اے راجہ منکھ دیہہ سے سُرگ مین رہنا نہایت مشکل ہے کیونکہ جب مُن کرم کرتا ہے تو مرنے پر سُرگ باس ملتا ہے اس لیے ہم اس تمہارے منورتھ کو پورا نہین کرسکتے کیونکہ اپسراؤن کے ساتھ یہ جیو نہین رہ سکتا آپ جگیہ کیجیے مرکر سُرگ مین جاؤگے اسطرح

کے کلام سُن راجہ نہایت اُداس ہوگئے اور بیلے کے غصہ کے بھرے ہوئے بسشٹ جی سے بولے کہ اگر غرور سے تم جگیہ کراؤگے
تو ہم دوسرا پُروہت کرکے جگیہ کرائینگے اور سُرگ کو چلے جاوینگے اُسکے ایسے کلام سُن نہایت غصہ ہو بسشٹ جی نے راجہ کو سراپ
دیا کہ ای بیوقوف چنڈال ہوا اسی سریر سے تو شوبح ہوا ای سُرگ) کاٹنے والے پاپی گائے مارنے والے براہمن کی استری کے ہرنے
سے دھرم کی راہ کے توڑنے والے بھانڈ جیتے جی تو کیا مرکربھی تو سُرگ مین نہ جاویگا جیسے ہی بسشٹ جی نے ایسا کہا ویسے ہی راجہ چنڈال
کی صورت اُسی سریر سے ہوگئے بدن مین جو چندن کی خوشبو تھی وہ لاشا کی بدبو ہوگئی اور کانون کے کُنڈل پتھر کے ہوگئے اور بدن
کی رنگت ہاتھی کے رنگ کے مانند ہوگئی یہ سب حالت پراشکت کے پوجنے والے بسشٹ جی کے کرنے سے ہوئی اسلیے
شکت کے بھگت کی بعزتی کبھی نہ کرنی چاہیے کیونکہ بسشٹ جی گایتری کا جپ کرنے تھے جب راجہ نے اپنا بدن دیکھا تو نہایت دُکھی
ہوئے اور بہت روئے اور پھر گھر کو راجہ نہ گئے جنگل مین رہنے لگے اور یہ فکر کرنے لگے کہ کہان جاؤن کیا کرون میرا بدن تو بُرا ہی
ایسی کوئی تدبیر نظر نہین آتی کہ جسکے کرنے سے میرا دُکھ رفع ہو اگر گھر مین چلا جاؤن تو مجھے دیکھ بیٹا شرمندہ اور دُکھی ہوگا عورت بھی مجھے چنڈال
دیکھکر قبول نہ کریگی اور مجھے ایسا دیکھ منتری بھی میری عزت نہ کرینگے رشتہ دار اور ذات کے لوگ ساتھ نہ بیٹھین گے ان سب سے
چھوٹا ہوا ہون اسلیے مرنا ہی بہتر ہی اب زہر کھا کر یا دریا یا تالاب مین گرکے یا پھانسی لگے سر پر چھوڑنا اچھا ہی یا جلتی ہوئی آگ مین زندگی
گر پڑون یا اب کچھ نہ کھاؤن کچھ دنون مین اپنے آپ مرجاؤنگا اب سب جنم مین آتم ہتیا کا دُکھ ہوا چنڈال ہونا اور سراپ یہ سب
ہتیا دُکھ سے ہی ہوتی ہین پھر راجہ نے سوچا کہ چاہیے جو ہوا آتم ہتیا یعنے خودکشی کبھی نکرنی چاہیے اب اپنے کیے ہوئے
کرم جنگل مین اسی سریر سے بھوگتے ہین یہ ارادہ بھوگ ہی کرنے سے چھوٹینگے پرالبدھ کرم بنا بھوگ کرنے کے کبھی چھوٹ نہین
ہوتے اسلیے جو مین نے بُرا بھلا کرم کیا ہی اُسکو بھوگون پُن دینے والی جگھون اور تیرتھون مین رہکر امبکا کی پوجا کرتا ہوا وقت
گذارون اسی سے پاپ ناس ہوگا اس طرح جنگل مین کرم چھپے کرون تقدیر سے کبھی تو کوئی سادھو ملجا ویگا ایسا سوچکر راجہ اپنے
شہر کو نہ گئے اور گنگا جی کے کنارے پر کسی جنگل مین جا بیٹھے ہرشچندر نے سُنا کہ پتا کو سراپ دیا گیا ہی اس سے نہایت رنجیدہ ہو
راجہ کے پاس منتریون کو بھیجا منتریون نے وہان جاکر کیا دیکھا کہ چانڈال کی صورت راجہ گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا بار بار سانس
لیتا ہی اُسے دیکھ پرنام کر بولے ای راجہ ہم تمھارے لڑکے کے بھجوائے ہوئے یہان آئے ہین اور تمھارے منتری ہین آپکے
لڑکے نے کہا ہی کہ ہمارے باپ کو سمجھا کر یہان بُلا لاؤ اُسی سے ہم لوگ یہان آئے ہین اسلیے ای راجہ آپ بیخوف ہوکر راج کو چلیے
ہم سب منتری اور رعایا آپ کی خدمت کرینگے جب وہ مہاتپسوی بسشٹ جی خوش ہونگے تو سب تکلیفین رفع ہونگی یہ بات آپکے
لڑکے نے کہی ہی آپ گھر کو چلیے راجہ نے اس طرح اُنکے کلام سُنے مگر گھر کے جانے کی خواہش نہ کی اور کہا کہ تم لوگ جاؤ اور
بیٹے سے کہدو کہ اب ہم گھر کو نہ آوینگے براہمنون کو مانتے ہوئے اور طرح طرح کے جگیہ کرتے ہوئے خوشی سے راج کرین
ہم اس چنڈال دنہہ سے جسکی مہاتما نندا کرتے ہین اجودھیا کو نہ آوینگے تم سب ابھی جاؤ ہمارے بیٹے ہرشچند کو راج پر بٹھا کر
سب راج کاج کرو راجہ کے ایسے کلام سُن سب منتری رونے لگے پھر دھیرج دھر پرنام کرکے چلے گئے۔

	چوپائی	

	اودھ آئے کہ سب یہ ناتتا		راج تلک ساجت چت شاتتا	

جب شبھ دن آیو تب کینا ‏‏‏ ‏ ہرشچندر لکھ نرپت پر بینا
منترت کین جیے ابھشیکا ‏ ‏ ہرچند نرپ بھیوست ببیکا
کرت راج ست نیت انیکا ‏ ‏ سوچت تبھی سہت من نیکا

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین ہرشچندر بھے بھوپ ‏ ‏ بشوامتر ترشنکو کر ملن کہت انوپ

راجہ جنمیجی جی سری بیاس سے پوچھتے ہین کہ ترشنکو کے حکم سے منتر یون نے ہرشچندر کو راجہ بنایا مگر یہ تو کہیے کہ آس چنڈال کی دیہہ سے ترشنکو کیسے چھوٹے اور گنگاجی کے کنارے جنگل کے بیچ مین مرگئے یا گرو نے مہربانی کرکے اس شریر سے چھوڑایا اس سب حال کو مفصل میرے سامنے کہیے راجہ کے احوال سننے کی مجکو خواہش ہی سری بیاس جی نے کہا سنیئے کہ ترشنکو بیٹے کو راج دلاکر خوش ہو بھگوتی کا دھیان کرتے ہوئے اس جگہہ پر وقت گذارنے لگے اسطرح کچھ عرصہ گذرا کہ عبادت کرکے لڑکے وغیرہ کے دیکھنے کے لیے بسوامترجی اپنے گھر آئے اور سبکو دیکھہ نہایت خوش ہوئے اور پوجا کے لیے بیٹھی ہوئی اپنی عورت سے پوچھنے لگے کہ ای سندری کال پڑنے سے تمنے کیونکر اپنا وقت کاٹا اور لڑکون کو اناج تمنے کیونکر کھلاکے پرورش کی ہم تو عبادت کرنے مین مشغول تھے اس سے نہین آئے بے روپیہ تمنے کیا کیا کال کا حال سنکر ہمنے فکر کی تھی مگر ہم بچارہ کرکے نہین آئے کیونکہ بغیر روپیہ کے آکر بیان کیا کرتے اور ہم بھی بھوکہ سے دکھی تھے ایک دن چور بنکے چنڈال کے گھر مین گھس گئے وہان چنڈال کو سوتا ہوا دیکھہ اُسکی رسوئین مین گئے کہ کچھ کھانا کھاوینگے پھر برتن کھولکر پکے ہوئے کتے کا گوشت کھانے کے لیے لینے لگے ویسے ہی اُسنے دیکھا اور پوچھا کہ رات کو تم ہمارے گھر مین کیسے آئے اور کون ہو اپنا کام کہو کس لیے برتن اٹھاتے ہو تب ہم گڑگڑاکر اپنا مطلب کہنے لگے کہ ای مہابھاگ ہم براہمن ہین اور عبادت کرنے مین مارے بھوکہ کے دکھی تھے اسلیے چور بنکر ان برتنون مین کھانے کی چیز دیکھتے ہین اور چور ہو کر تمہارے ابھیاگت ہوئے ہین اور بڑے بھوکے ہین جلد حکم دیدیجیے کہ یہ پکا ہوا گوشت کھاوین بسوامترجی اپنی عورت سے کہتے ہین کہ چنڈال ہمارے کلام سُن ہمسے کہنے لگا کہ آپ براہمن ہین اسکو نہ کھاوین یہ چنڈال کا گھر تمہارے کھانیکے لائق نہین ہی پہلے تو منکھ کا جنم پانا بہت مشکل ہی پھر دوج پھر براہمن تو نہایت ہی مشکل ہی کیا آپ نہین جانتے جو سورگ مین رہنے کی خواہش رکھتا ہو اُسکو بُرا کھانا نہ کھانا چاہیے مُن جی نے کرم سے سات انتیج یعنی چانڈال بتائے ہین وہ اور اُنکی دیا نہ اچھی نہین ای براہمن اُنہین انتجون مین مین کرم سے نہایت چھوڑنے کے لائق ہون کسواسطے کہ مین چنڈال ہون اسمین کچھ شک نہین آپ کے لائق نہین ہی اسلیے آپ کو روکتا ہون کچھ طمع کے مارے نہین جسمین برن سنکر دوکھ آسانی ہو بسوامترجی بولے ای دھرم کے جاننے والے سچ کہتے ہو تمھاری عقل اور فہم نہایت عمدہ ہی تو بھی آپت کال مین سو جتن دھرم سمجھتے ہین آپت کال مین جیسے بنے دیہہ کی رچھا کرنی چاہیے پیچھے سُدھ ہونے کے لیے پرائسچت کرڈالنا چاہیے سُندر کال مین پاپ کرنیسے جو گت ہوتی ہی آپت کال مین نہین ہوتی بھوکھا مرنے سے نرک ہوتا ہی اسلیے جو اپنا بھلا چاہے بھوکہ کسی تدبیر سے مٹاوے اسلیے ای انتیج چوری کرکے دیہہ کی رچھیا کرنی چاہتے ہین جو پاپ پنڈت لوگون نے کہا ہی وہ ابرکھن مین کرنیوالے کو نہین ہوتا بلکہ جو

مینھ نہین برستا اُسیکو ہوتا ہی لبوا استری جی کہتے ہین کہ جب ہمنے ایسے بچن کہے تو اُسیوقت بادل گھر آئے اور آسمان سے ہاتھی کی سونڈ کے برابر بوندین برسنے لگین تب بجلی کے ساتھ برستے ہوئے بادل کو دیکھ ہم نہایت خوش ہوئے اور اُس چنڈال کے گھر کو چھوڑ نکل کھڑے ہوئے ای سُندری تم کہو تم نے کیونکر اوقات گذاری کی جو وقت نہایت خراب اور برا سب جانداروں کے ناس کرنیوالا تھا خاوند کے ایسے کلام اُن وہ شیرین کلامی سے یون بولی کہ جیسے ہمنے وقت اپنا کاٹا کہتی ہون سُنیے جب آپ چلے گئے تھے تو بڑا قحط پڑا تھا اور کھانے کے لیے سب لڑکے دُکھی ہوئے جب مین نے لڑکون کو بھوکھا دیکھا تو اُسکے ہٹانے کے لیے جنگل جنگل گھومی اور دلاسا دیتی تھی جب کسی جنگل مین پھل ملتے تھے تو لڑکون کو کھلاتی تھی اسیطرح کئی مہینے پھل سے گذرے پھر جب وہ بھی نہ ملے تو مین نے دل مین سوچا کہ اس قحط مین نہ تو بھیک ملیگی اور نہ جنگل مین پھل وغیرہ رہگئے ہین نہ زمین پر مُول اور لڑکے بھوکھ سے دُکھی ہوکر بار بار روتے ہین کیا کرون کہان جاؤن اور لڑکون کو کہانتک بہلاؤن یہ سوچ کے مین نے بچارا کہ ایک لڑکا کسی امیر کو دون اور اُسکی قیمت لے اُسی روپیہ سے لڑکون کی پرورش کرون سوا اسکے اور کوئی تدبیر نہین یہ سوچ کر اس لڑکے کو بیچنے کے لیے مین لیچلی تو یہ نہایت رونے لگا مگر مجھ بے شرم نے نہ مانا روتے ہوئے لڑکے کو لیے ہی چلی تب راہ مین ستّ برت راج رکھونے ہمکو دُکھی اور لڑکے کو روتے ہوئے دیکھ رحم کی نظر سے پوچھا کہ یہ لڑکا کیون روتا ہی تب ہم نے راجہ سے کہا کہ اسے بیچنے کو لیے جاتی ہون اسی سے روتا ہی میرے بچن سُن نہایت رحم کر راجہ نے کہا اسسے تم اپنے گھر کو جاؤ تمھارے لڑکون کے لیے کچھ فکر ہم کرینگے یعنی ہر روز گوشت دے جایا کرینگے جبتک تُم نہ آؤنگے یہ سُن ہم یہان چلی آئین اور راجہ ہرن اور سُور مار کر ہر روز گوشت اس درخت مین باندھ جایا کرتے تھے اے مہاراج اُسی سے اس مصیبت مین ہمنے لڑکون کی پرورش کی راجہ کو ہمارے ہی سبب بسشٹ مُن نے سراپ دیا سبب یہ ہوا کہ کسی دن راجہ نے جنگل مین گوشت نپایا اُس دن بسشٹ جی کی گاے اُنھون نے مار ڈالی اسی سے مُن نے غصہ کرکے اُسکا نام ترشنکو رکھا اور گاے مارنے کے سبب راجہ کو سراپ دیکر چنڈال بھی کردیا اسلیے اب اُسی دُکھ سے دُکھی ہین کیونکہ ہمارے لیے اُس راج کمار کو چنڈال ہونا پڑا جس کسی تدبیر سے بنے اُس راج پُتر کی رچھیا عبادت وغیرہ کی طاقت سے کیجیے اسطرح جب استری کے بچن سُنے تو سمجھاتے ہوئے لبوا استری جی اپنی عورت سے بولے کہ ای سُندری کیونکہ تم کو راجہ نے بڑی مصیبت سے پرورش کیا ہی اس سے ہم ضرور اُنکو تپ کی طاقت سے سراپ چھوڑا دینگے اسطرح عورت اور بیٹے کو سمجھا کر لبوا استری جی سوچنے لگے کہ راجہ کا دُکھ کیسے دور ہوگا اپنے دل مین خوب سوچ جہان راجہ ترشنکو تھے گئے جو چنڈالون کے گاؤن مین رہتے تھے مُن کو آتے ہوئے دیکھ ترشنکو نہایت متعجب ہوئے اور اُٹھ کر مُن کے چرنون کے پاس زمین پر ڈنڈوت کر گر پڑے مُن نے اُنکا ہاتھ پکڑ نہایت محبت سے اُٹھایا اور کہا کہ تم کو مُن نے سراپ دیا ہی اسلیے کہو کیا چاہتے ہو وہ ہم کر دین

چوپائی

یہ سُن بولیو تبہی بھوالا ۔ تم ہت یہ کرد بیٹر گڈ پالا
برتھمی مین بسشٹ سون کیون ۔ جگیہ کراون سو نہین لیون
ہمین جگیہ کروا وہو ایسو ۔ سُرگ لہون یہ تن سے جیسو
تب مُن کہیو کوپ کر موہی ۔ منج دریہ سے کم سو توہی

سُرگ تو سب سے پُن مین بھاکھا ۔ انیہ پو رو ہت کر کر راکھا
تب مُن سلرپ دِ نیہہ اَشِ بھاری ۔ تم چنڈال ہوس آ بکاری
یہ مین نج برتانت بکھا نا ۔ جیہہ بدھ بھیو مو را اپمانا
اب ہم دُکھ نا شہو مُن رایا ۔ جتنے شر پو ر دے کرایا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین نرپ ترشنک سُرلوک ۔ گیہو تد نو ہرچندر کی کہون کتھا بشوک

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ بسوامتر جی نے اپنے دل مین سوچکر جگیہ کی سامگری اکٹھی کرائی اور منیون کو جگیہ کرانے کے لیے نمنترن دیا مگر مُن لوگون نے جاناکہ یہ تدبیر ترشنکو کے لیے ہوتی ہی اور بسشٹ جی نے روک بھی دیا اسلیے کوئی مُن نہین آیا بسوامتر جی یہ حال جانکر بڑے اُداس اور دُکھی ہو وہان آئے جہان راجہ تھے اور آکر راجہ سے نہایت خفا ہوکر بولے کہ بسشٹ جی نے روک دیا ہی اسلیے براہمن جگیہ کرانے نہین آئے اب ہماری عبادت کی سدھی دیکھیے کہ کیسے تمکو سُرگ مین بھیجتے ہین اتنا کہہ ہاتھ مین پانی لے گایتری جپ کر جو جنم بھر پُن اکٹھا کیے تھے راجہ کے لیے سنکلپ کر دیے اور راجہ سے کہنے لگے کہ ہمارے بہت دِن کے اکٹھے کیے ہوئے پُن سے اندر پُری کو خوش ہوکر چلے جاؤ وہان سُرگ مین تمھارا کلیان ہو مُن کے ایسے کہتے ہی راجہ ترشنکو اُس جگہ سے ایسے اُٹھے جیسے کوئی تیز اُڑنے والا پرند اُڑتا ہی اور اندر پوری کو پہونچے جب دیوتون نے دیکھا کہ کوئی چنڈال کا روپ بنائے نہایت کُرو روپ آیا تب اُنھون نے جا اندر سے کہا کہ یہ آکاس مین ہوا پر اُڑتا ہوا چنڈال کی صورت کون آتا ہی یہ سُن اندر بہت ہڑبڑا کے اُٹھے تو دیکھا کہ ایک نیچ پُرکھ چلا آتا ہی جانا کہ یہ ترشنکو ہی اور بہت سخت کلام کہتے ہوئے بولے کہ ای چانڈال کہان دیولوک مین ایسی بُری صورت سے آتا ہی اب جلدی زمین کو چلا جا یہان تیرے لائق جگہ نہین ہی جب اسطرح راجہ کو اندر نے کہا تو ترشنکو سُرگ سے نیچے کو گرے جیسے پُن کی چھین ہو جانے پر دیوتا گر پڑتے ہین تب پھر راجہ زور زور سے رونے کہ ای بسوامتر جی مین گرتا ہون اسلیے مجھ دُکھی کی رچھا کیجیے سُرگ سے مین نہایت جلد گرتا ہون اُسکا رونا سُن بسوامتر جی نے کہا کھڑے رہو مت گرو اگرچہ سُرلوک سے گرے بھی مگر مُن کے کہنے اور اُنکے تپ کے پربھاو سے پھر راہ مین اٹک گئے اور بسوامتر جی نے پانی چھوڑکر جگیہ کرنے کا سنکلپ کیا اِس بچار سے کہ اب نئی سرشٹ بناوینگے جسمین دوسرا سُرگ بن جاوے اُنکی ایسی تدبیر جانکر نہایت جلد اندر جی وہان پہونچے جہان مُن تھے بولے کہ ای براہمن ای سادھو کیا کرتے ہو اور کیون غصہ مند ہو آپ نئی سرشٹ نہ بنائیے کہیے کیا کرین بسوامتر جی نے کہا کہ ترشنکو کو اسی شریر سے اپنے استھان پر لیجاؤ نہین تو ہم نئی سرشٹ بنا کر اسے سُرگ مین بساوینگے اندر نے کہا اچھا اُنکا دیہہ دِیویہ کر دیجیے بسوامتر نے دیہہ دِیویہ دکھا دیا اندر اپنے ساتھ ترشنکو کو لے چلے گئے تو بسوامتر جی خوش ہو اپنے مکان پر گئے اور ہرشچندر نے سُنا کہ ہمارے پتا کے ساتھ بسوامتر جی نے بڑا سلوک کیا کہ اسی شریر سے سُرگ بھیجدیا اسلیے اُنکی تعریف کر کے خوش ہو کر راج کرنے لگے اجودھیا کے راجہ ہرشچندر اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے لگے جو سب

لچھمنون سے بھری ہوئی تھی مگر بہت دن گذرے رانی حاملہ نہوئی تب راجہ نہایت فکرمند ہوئے اور بسشٹ جی کے آسرم پر جاکر پنام کر بیٹا پیدا ہونے کی فکر سُنائی کہ ای مہاراج آپ بڑے جوتش کے جاننے والے ہین اور شاستر مین بھی کُشل ہین اسلیے لڑکے ہونے کی تدبیر بتایئے اَپتر کی گت نہین ہوتی اِس بات کو جانتے ہو پھر جان بوجھکر ہمارے دُکھ کو کیسے بھُلاتے ہو یہ گورو اُنھین دھن ہر جو اپنے لڑکے کو دُلراتا ہی ایک مین ہی کمبخت ہون جو رات دن لڑکے کے لیے دُکھی رہتا ہون اِسطرح راجہ کے کلام سُن دل مین سُوچ بسشٹ جی راجہ سے بولے ای مہاراج آپ سچ کہتے ہین اِس دُنیا مین بے اولاد ہونے کے برابر کوئی دُکھ نہین اسلیے ای راجہ تم بُرن جی آرادھنا تدبیر سے کرو وہ تمھارا کام کردینگے کیونکہ بُرن سے زیادہ اولاد دینے والا اور کوئی دیوتا نہین ای دھرمشٹھ اُسکی ارادھنا کیجیے تمھارا کام سدھ ہوگا تقدیر اور تدبیر دونون پُورکھ کو ماننی چاہئین کیونکہ بنا تدبیر کام کیسے سدھ ہوسکتا ہی بنا یے شاستر کے مت سے یہی بات ہی کہ مُنکھ ہمیشہ تدبیر کرے کیونکہ تدبیر کرنے پر ہی کام سدھ ہوتا ہی اور طرح کبھی نہین ہوتا جب ایسے گورو کے کلام سُنے تو عبادت مین یقین کر گنگاجی کے کنارے پر جا پہونچے وہان جا اچھی جگہ پر پدماسن بیٹھ بُرن کا دھیان کرتے ہوئے بڑا تپ کرنے لگے اِسطرح راجہ کو عبادت کرتے ہوئے جانکر بُرن جی نے آکر درشن دیے جنکا مُکھ کمل نہایت خوش تھا اور ہرشچندر سے کہا کہ ہم آپکی عبادت سے نہایت خوش ہوئے آپ بردان مانگیے یہ سُن راجہ بولے ای مہاراج میرے لڑکا نہین ہی اسی سے آپکی عبادت کرتا ہون آپ وہی دیجیے جس سے تینون رنون سے چھوٹون راجہ کے کلام سُن ہنسکر بُرن جی بولے ای راجہ تمھارے گنی اور منوبانچھت کرنیوالا بیٹا پیدا ہوگا تم ہمارے ناتھ کون اُپکار کرو گے جو تم اُسی پتر سے ہمارا جگیہ کرو تو ہم تمکو لڑکا دین راجہ نے کہا ای دیوتا ہمارا بانجھ ہونا چھوٹے خیر جو لڑکا ہوگا تو اُس سے آپکا جگیہ کرائینگے یہ سچ کہتے ہین کیونکہ بانجھ ہونا بھوتل مین بڑا دُکھ دینے والا ہی جو سہا نہین جاتا بغیر لڑکے ہوئے دُکھ بنا رہتا ہی اِسلیے لڑکا دیجیے یہ سُن بُرن جی بولے کہ ای راجہ تمھارے راج پتر ہوگا گھر کو جایئے مگر جو ہمارے آگے کہتے ہو اُسے ضرور کرنا ــ ♦ ♦

چوپائی

سُن یہ بھانت بُرن کی بانی ❊ نج گرہ گیو بھوپ بگیانی
نج بنتا سون کہیو بکھانی ❊ جم بردان لہیو شبھ بانی
تست رانی ہرچند بھوپ کی ❊ آگرا ایک تے ایک دروپ کی
تن منھ شیویا تھی پٹ رانی ❊ پت برتا اور شبھ گُن کھانی
کچھ دن بیتے نرپ کی رانی ❊ شیویا گربھوتی بھے آنی
راجہ دوہد سُن ات ہرکھے ❊ سُکھ کی دھار جھون دُن برکھے
سیمنتا دکین سنسکارا ❊ بھوپت بھو مُد بہند جھارا
دسوین ماس بھیو سُت سُندر ❊ مانہو دوسر آنے پرندر
جب سُت بھیو بھوپ اشنانا ❊ کین دوجن دھن بہو دانا
جات کرم کینہو بہو بھانتی ❊ پرمدت بھوپ تھرانی چھاتی
پرہودار بھیو مہپا لا ❊ دھن اور دہایہ مُنی کی مالا

سبھی دین نرپ کین ادچھا ہو | اگا یک گاسے آٹھا دین باہو

ادھیاے پندرہوان ۱۵

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین جب ہو نرپ کے پوت | تب آلیے پاشی کہب تن جس تر مضبوط

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ راجہ کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی بڑی خوشی ہو رہی تھی کہ اُسیوقت برن جی براہمن کا بھیس کرکے آئے اور کہنے لگے کہ اے راجہ اسی لڑکے سے ہمارا جگیہ کیجیے اور اپنا قول پورا کیجیے جو آپ نے کہا تھا دیکھیے ہمارے کہنے سے بیٹا ہوا تمھارا بانجھ ہونا جاتا رہا اُسکے بچن سن راجہ نے بڑی فکر کی کہ مین کمل کے مانند منھ والے پتر کا برن کے کہنے سے پیدا ہوتے ہی کیسے بلدان دون اور یہ تو کیا ل نہایت طاقت اور اچھے براہمن کا بھیس دھارن کرکے آتے ہین لکھا ہی کہ جو لینا چلا جاہے تو دیوتا کی بےعزتی نہ کرے اور پرانی سے بیٹے کی محبت نہین چھوٹتی اب مین کیا کرون لڑکے کا سُکھ کیسے ہو یہ سوچ سمجھ کر برن کو پرنام کر بہت طرح سے پوجا کی اور ملائم ہوکر کہا اے دیوتون کے دیوتا کرپا کرنے والے آپکا حکم مانونگا اور بید کے سنتے بدھان سے بہت دچھنا دے جگیہ کرونگا پتر کے ہونے کے دس دن پیچھے پتا کرم کے لائق ہوتا ہی اور مہینہ بھر مین اُسکی ماں شُدھ ہوتی ہی اور جگیہ بنا استری پورکھ دونون کے نہین ہوسکتا اے برن جی آپ تو سب جانتے ہین اسلیے کرپا کیجیے اور تب تک معاف کیجیے جب اسطرح راجہ نے برن سے کہا تو برن بولے کہ راجہ تمھارا کلیان ہو ہم جاتے ہین اپنا کام کرو ہم مہینے کے آخر مین آوینگے جگیہ کرنا تب تک جات کرم نام کرن وغیرہ کیجیے یہ کہہ برن تو چلے گئے اور ہرشچندر نے نہایت خوش ہوکر گھوڑے کے برابر والی تھنون کی کر ور گوین سونے کے سینگ اور روپے کے کھر سمیت بید پاٹھی برہمنون کو دین اور اتنے ہی تل کے پھاڑ بھی دیے اور پتر کا مکھ دیکھ نہایت خوش ہوئے اور اُسکا نام روہت رکھا اتنے مین مہینہ ختم ہوا اور برن براہمن کا بھیس دھر آپہونچے اور کہنے لگے اب جگیہ کرو اسطرح انیک بار کہنے لگے راجہ انکو دیکھ کے دریاے فکر مین غوطہ زن ہوئے اور دل مین سوچا کہ اب مین کیا کرون آخر کو مجبور ہوکے پرنام کیا اور ارگہ پا دیہ آچمنی وغیرہ دے ہاتھ جوڑکر بولے اے بارلش یعنے پانی کے مالک میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ تشریف لائے آپ کے آنے سے میرا گھر پوتر ہو گیا اب آپکا جگیہ کرتا ہون مگر بید کے جاننے والے کہتے ہین کہ جب تک لشو کے دانت نہین جمتے تب تک اپوتر رہتا ہی اسلیے جب اسکے دانت جمین تب ضرور ہی جگیہ کرونگا یہ سن برن جی پھر چلے اور ہرشچندر گھر مین خوش رہے اور بہار کرنے لگے پھر جب دانت ہوئے تو برن جی براہمن کا بھیس بنا کر آئے اور کہنے لگے کہ جگیہ کیجیے راجہ نے بھی دیکھا کہ برن براہمن کا روپ دھارن کیے آئے ہین اسلیے پرنام کر آسن وغیرہ دے عزت سے پوجا کی اور استت کرکے کہا کہ جیسا چاہیے ویسا ہی بدھ سے جگیہ کرونگا مگر مین نے بوڑھون کے منھ سے سنا ہی کہ جبتک لڑکے کا مونڈن نہین ہوتا پیٹ کے بالون کے ہونے سے جگیہ کے لایق نہین ہوتا اسلیے تب تک آپ معاف رکھیے مین بدھ جانتا ہون جگیہ تو مجھے کرنا ہی ہی مونڈن ہوجانے پر ضرور کرونگا اُسکے ایسے کلام سن برن بولے کہ اے راجہ پھر کرینگے یہ کہکر ہمکو ہر بار ٹالتے ہو ہم جانتے ہین کہ جگیہ کا سامان سب تمھارے گھر مہیا ہی مگر لڑکے کی محبت کے سبب ہمکو بار بار دھوکا دیتے ہو اچھا

مونڈن کرنے پر بھی جو ہمارا جگیہ نہ کروگے تو ہم سخت سراپ دینگے اور نہایت غصہ ہونگے آج تو ہم چلے جاتے ہین اور تمھارا کہنا مانتے ہین
مگر آپ اپنا قول جھوٹھا نہ کرین کیونکہ راجہ اچھواکو کے کُل مین تمھارا جنم ہی اتنا کہہ برن جی راجہ کے گھر سے چلے گئے اور راجہ خوش
ہوتے اور اپنے گھر مین بہار کرنے لگے اور جو لڑکا کرن ہونے لگا تو برن جی پھر آتے جیسے رانی لڑکے کو گود مین لیکر مونڈن کرانے
راجہ کے پاس بیٹھی ہی ویسے ہی برن جی آپہونچے [مونڈن ۱۲] اب کی بار برن جی کا روپ گویا آگ کے برابر تھا کہ جنکے تیج سے آنکھ نہین ٹھہرتی
تھی راجہ اُنھین دیکھ نہایت فکرمند ہوئے اور مارے خوف کے ہاتھ جوڑ پرنام کیا اور بدھ سے پوجا کر نہایت ملایمت سے بولے کہ ای
سوامی آج جگیہ کا کام بدم سے کرتا ہون مگر اب بھی ایک بات کہنی ہی اُسے من لگاکر سُنیے جو آپ اُسے لائق سمجھین تو کہون بید کے جاننے والا
لوگ کہتے ہین کہ براہمن چھتری اور بیش یہ تینون برنون کا جب سنسکار ہوتا ہی تبھی دِوجاتی کہاتے ہین نہین تو سودر بنے رہتے ہین اسلیے
یہ میرا لڑکا ابھی شودر ہی کے برابر ہی جب اسکا جگیوپویت ہوگا تب جگیہ کریا کے لائق ہوگا یہ بید مین لکھا ہی اور راجاؤن کا ہمیشہ گیارہوین
برس جگیوپویت ہوتا ہی اور آٹھوین برس براہمنون کا اور بارہوین برس بیسون کا ہوتا ہی جو مجھ اپنے سیوک کے اوپر دیا کرتے
ہو تو جب اسکا جنیئو ہوجاوے تو اسی پشو سے ضرور جگیہ کرونگا آپ تو کرپال ہین اور سب شاسترون کے اور دھرم کے جاننے
والے جو میری باتین سچ مانین تو آپ پھر اپنے گھر کو چلے جاوین راجہ کے پاس سے برن جی اُٹھ کے رحم کی نظر سے پھر اپنے گھر کو
چلے گئے اور راجہ نہایت خوش ہوکے لڑکے کے مونڈن کی خوشی کرانے لگے اُسکے ختم ہونے پر اپنا راج کاج کرنے لگے جب عرصہ
گذرتے گذرتے لڑکا دس برس کا ہوا اُسکے جگیوپویت کی طیاری بسشٹ براہمن کو بُلاکر اپنے الشرج کے برابر اپنے منتریون
کی صلاح سے کرنے لگے گیارہوین برس جب لڑکے کے برت بندھن کا وقت آیا تو راجہ کام تو کرنے لگے مگر دل مین فکر ہوا کہ
برن جی آتے ہونگے جیسے ہی جگیوپویت ہونے لگا ہی کہ ویسے ہی براہمن کا روپ دھر برن جی آ ہی گئے اُنھین دیکھ راجہ نے ہاتھ
جوڑ پرنام کرکے کہا کہ ای دیوتا اِسکا جگیوپویت تو آپکی مہربانی سے ہوگیا اور میرا بانجھ ہونا بھی جاتا رہا اب کچھ باقی نہین رہا صرف
آپکا جگیہ ہی جگیہ باقی رہگیا ہی اُسکے لیے سچ ہی سچ کہتا ہون کہ جیسے آپ اتنے دن خاموش رہے ہین ویسے ہی اب سماورتن بھی
ہوجانے دیجیے جو جگیوپویت کے چھٹے مہینے مین ہوتا ہی تب جگیہ ضرور کرینگے تب تک میرے اوپر مہربانی کرکے معاف کیجیے
برن جی نے کہا کہ ای راجہ مارے محبت کے ہمکو دھوکھا دیتے ہو اور بار بار جگت بچن بنا بنا کر کہا کرتے ہو ہم جانتے ہین کہ تم
بڑے عقلمند ہو اچھا ایکی بار بھی تمھارے کہنے سے ہم لوٹے جاتے ہین جب سماورتن کرم ہونے لگے گا تو پھر آوینگے یہ کہہ راجہ
سے پوچھکر برن تو چلے گئے اور راجہ کو کچھ کرم کرنے کو رہ گیا تھا کرنے لگے اور روہت بالک نے برن کو آتے ہوئے دیکھا تھا
جو نہایت ہوشیار تھا دیکھا جگیہ کا تو وقت ہی اور راجہ نہایت فکرمند ہین اِسکا کیا سبب ہی اُس فکر کا سبب ادھر اُدھر سے پوچھنے
لگا کسی سے جان گیا کہ ہمارے مارنے کے لیے یہ سب باتین ہو رہی ہین اسلیے بھاگنے کی تدبیر کرنے لگا اور منتری کے لڑکون
سے صلاح کرکے اجودھیا سے نکل کھڑا ہوا اور جنگل کو چلا گیا لڑکے کے چلے جانے پر راجہ بڑے دُکھی ہوئے اور اُسکی تلاش
کرنے کو اپنے دُوت بھیجے اِسطرح جب سماورتن کا وقت گذر گیا تو برن جی پھر آئے اور نہایت فکرمند راجہ سے کہنے لگے
اب جگیہ کرو راجہ پرنام کرکے بولے کہ ای دیوتا کیا کرون مارے ڈر کے میرا لڑکا بھی کہین چلا گیا اور میرے دوتون
نے پہاڑ کے وَنون اور مُنیون کے آسرم پر سب کہین تلاش کیا مگر نہ ملا ای مہاراج اب آپ کیا حکم دیتے ہین لڑکا تو چلا گیا

اب کیا کرون اس باب مین میری کچھ خطا نہین بلکہ تقدیر کا قصور ہے آپ تو سب جانتے ہین اسطرح برن جی کو راجہ نے کہا تو اُنھون نے غصہ ہوکر سراپ دیا کہ اے راجہ تم نے بار بار کہکر ہمکو بہت ٹالا اور تم نے ہمکو دھوکا دیا اسلیے تمکو جلندھر کا عارضہ ہو جو نہایت تکلیف دینے والا ہے

چوپائی

یہ بدھ برن سراپ بس راجہ ‌‌‌‌ پیٹرت بھیوسنو مہا راجہ
کوپ کین جاسون جل سوامی ‌‌‌‌ راجہ بھیو بیا دھ جت نامی
نرہی سراپ دی برن سوکو کا ‌‌‌‌ گیھو نہ پی کر گیوسنسو کا
یہ تم سن برتانت انو پا ‌‌‌‌ بھاکیھون مین بچار سنو بھوپا

ادھیاے سوٹھوان

دوہا

سولہ کے ادھیاے مین شنہ شیف کی گاتھ ‌‌‌‌ ہرچند لبوامتر سون بیر بھیو نج ساتھ
کچھ برالبدھ کچھوک ہی کارن سون بہا ہر ‌‌‌‌ ہرشچندر اور کوشکی جو نہ ہتے کچھ غیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب برن جی چلے گئے تو راجہ عارضہ سے نہایت دکھی ہوئے تب جنگل مین راج پتر نے سنا کہ پتاجی عارضہ مین مبتلا ہوئے ہین اسلیے اُسنے گھر آنے کا قصد کیا کیونکہ محبت مین بندھا تھا اسطرح ایک برس گذر گیا تب روہت راج کمار جنگل سے گھر کو چلا اندر وہان براہمن کا روپ دھرکر راہ مین اُسسے ملے اور اُسکو روکا کہ اے راج پتر تم راج نیت نہین جانتے اسلیے جانیکا قصد کرتے ہو تمھارے والد بید کے جاننے والے براہمنون سے جلتی ہوئی آگ مین ہون کراوینگے کسواسطیکہ اپنے جیو کی حفاظت سب کرتے ہین بلکہ اولاد سے بھی بڑھکر اپنا جیو مقدم جانتے ہین اور اسی کے لیے عورت اور لڑکا اور روپیہ ہوتا ہے اسلیے اپنے جیو جانے کے لیے وہ تمکو مار ڈالینگے اور ہون کراکر آپ روگ سے چھوٹ جاوینگے اسلیے اے راج پتر پتا کے گھر کو نہ جاؤ جب تمھارے پتا جان دین تو تم راج لینے کے لیے جانا اس طرح اندر نے راج پتر کو روک دیا اسلیے وہ اندر کے کہنے سے برس دن تک وہین رہا پھر جب ہرشچندر کو اُسنے بہت دکھی جانا تو مرنے پر طیار ہوجانیکا ہی قصد کیا مگر پھر اندر جی نے براہمن کے بھیس سے وہان آ جگت سے اُسے روکدیا اور یہان نہایت دکھی ہو راجہ ہرشچندر نے اپنے پوروہت بسشٹ جی سے عارضہ کے دور ہونے کی تدبیر پوچھی اُنسے بسشٹ جی نے کہا کہ اے راجہ کسیکا لڑکا مول لیکر جگیہ کروگے تو تمھارا عارضہ چھوٹ جاویگا کیونکہ بید کے جاننے والون نے لڑکے دس طرح کے کہے ہین اُنمین ایک یہ کرت یعنی مول لیا گیا بھی ہے اسلیے روپیہ دیکر اپنا لڑکا بناؤ برن بھی خوش ہوکر تمکو آرام کردینگے اور روپیہ کی طمع سے کوئی براہمن تمھارے راج کا اپنا بیٹا بیچ ڈالیگا اور تمکو دیدیگا جب اسطرح سے بسشٹ جی نے اُنکو سمجھایا تو راجہ نے اپنے منتری کو اُسکی تلاش کے لیے بھیجا راجہ کے راج مین اجیگرت نام براہمن تھے جنکے تین لڑکے تھے اور وہ بہت غریب تھے بڑے منتری نے اُنھین براہمن سے پوچھا کہ سو گاے دینگے جگیہ کرنے کے لیے ایک لڑکا دو شنہ پچھ شنہ شیف شنولانگل یہ تین تمھارے لڑکے ہین انمین چاہے جسے ہمکو دو ہم سو گاے دینگے اجیگرت نے انکی بات سنی بھوک سے تو دکھی تھے ہی ایک لڑکے کے بیچنے کے واسطے قصد کیا بڑے کو مزنگ کیا کا ادھکاری جانکر نہ دیا اور چھوٹے لڑکے کو ماتا نے نہ دیا

کہا یہ میرا ہی اس سے منجھلے بیٹے کو جو شُنہ شیف تھے اُسکو سوگاے لیکر بیچ ڈالا جب جگیہ کا پشو آگیا تو راجہ نرمیدہ جگیہ شروع کرنے لگے جب اسکو
جگیہ کے کھمبے مین راجہ نے باندھا تو یہ نہایت دُکھی ہوکر تھر تھر کانپتا ہوا زور سے رونے لگا اِسکو دیکھ کے مُن بھی اُدھر سے رونے
لگے جگیہ مین مارنے کے لیے تو باندھا تھا راجہ نے بل پردان کرنیوالے سے کہا اسے مار و اُسنے کہا ہم زر کی طمع سے روتے ہوئے
اس براہمن کے لڑکے کو نہ مارینگے جب اتنا کہ اس بُرے کام سے مارنیوالا ہٹ گیا تو راجہ سبھاسدون سے بولے کہ اے براہمنو اب کیا کرنا چاہیے
اسی بیچ مین شُنہ شیف پھر چلا کر رویا اُسکی آواز سُن سبھا مین بڑا شور مچا اور راجہ کی بات کا کسی نے جواب نہ دیا تب اجی گرت جسکا وہ
لڑکا تھا اُٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے راجہ ہم تمہارا کام کرینگے آپ اطمینان رکھیے ہمکو دوگنی قیمت دیجیے ہم تمہارے پشو کو مارینگے یہ کام
اور کوئی نہ کریگا مجھ طمعی سے یہ کام ہوگا کیونکہ دُکھی اور رو بیچا بیچنے والے کی سب کہین بدنامی ہوتی ہی اور وہی اُسکو سہہ سکتا ہی اُسکے
ایسے کلام سُن ہرشچندر نہایت خوش ہوئے اور اجی گرت سے کہنے لگے کہ اچھا اور سوگائے تمکو دینگے اس بات کو سُن شُنہ شیف کا
پتا جو کُوبھ سے دُکھی ہونے کے سبب سے بدعقل تو ہوئی رہا تھا مارنے پر طیار ہوا جب اُسکو سبھا والون نے مارنے پر طیار دیکھا تو
سبھی سب دُکھی ہو ہاے ہاے کہتے ہوئے بولے کہ یہ براہمن کا بھیس بنائے ہوئے بڑا پاپی اور بُرا کام کرنیوالا پشاچ ہی اے بیشرم کمبخت
بدنصیب نالایق تو آپہی اپنے لڑکے کے مارنے کو طیار ہی اے چنڈال مہاپاپی تجھے دھکار ہی تو نے یہ کیا پاپ کرم سوچا ہی لڑکے کے مارنے
پر تو نے دربیہ بھی پائی تو تجھے کون سُکھ ہوگا کیونکہ لکھا ہی کہ آتما ہی پُتر ہوکر پیدا ہوتا ہی یہ بید کا قول ہی اسلیے اے پاپی تو اپنے آتما کو مارنا
چاہتا ہی اسطرح کی باتین ہو رہین تھین کہ بسوا متر جی راجہ کے پاس جاکر نہایت رحم کرکے بولے کہ اے راجہ بار بار روتے ہوئے اور
نہایت دُکھی شُنہ شیف کو چھوڑ دو تمھارا جگیہ بھی پورا ہو جاویگا روگ بھی دور ہوگا دنیا مین رحم کے برابر کوئی پُن نہین اور ہنسا کے
برابر کوئی پاپ نہین ہی اور جو لوگ یہ کہتے ہین کہ جگیہ مین ہنسا کرنی چاہیے یہ صرف روگیون کے روچن کے لیے ہی جیسے وہ گوشت
کھانے والے ہوئے کچھ جگیہ وغیرہ تو کرتے نہین اُنسے کہدیا گویا گوشت کھانے کے بہانے سے اُنھون نے جگیہ کیا نہین تو مطلب
یہی ہی کہ ہنسا کبھی نہ کرنی چاہیے اسلیے اے مہاراج اپنی دیہہ کی رچھا کے لیے پرائی دیہہ کا کاٹنا جو اپنی بہتری چاہتا ہو کبھی نہ
کرے کیونکہ جاندارون سے اور رحم کرنے سے جو کوئی کچھ پاوے اُس سے خوش ہوتے اور سالندریون کے نشانات پہنچنے
سے جگت کے مالک نارائن خوش ہوتے ہین اے راجہ اپنے کی طرح سب کی دیہہ کو سمجھنا چاہیے زندگی سبکو پیاری ہی پھر تم
اس براہمن کے لڑکے کو مار کر سُکھ کی اچھا کرتے ہو بھلا یہ اپنی دیہہ کی رچھا جس سے سب سُکھ ہوتے ہین کیون نہ چاہتا ہوگا کچھ پہلے
جنم کی کوئی دشمنی بھی تو اس سے نہین جس سے بیقصور اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو جو جسکو بنا دشمنی کے مارتا ہی دوسرے جنم مین وہ
اُسے بھی مارتا ہی اور اِسکا پتا تو دُشٹ آتما ہی جس نے اسکو تمھین سپرد کر دیا ہی دیکھو تو دربیہ کی طمع سے اس پاپ آچار بیوقوف نے
تمکو مارنے کے لیے دیا ہی لکھا ہی کہ بہت سے لڑکے پیدا کرنے چاہین کیونکہ اُنمین ایک بھی گیا کو جاویگا یا اسومیدھ جگیہ کریگا یا کچھ
تل سنگ کریگا تو مکت ہوگی اور جو کوئی دیس مین پاپ کرتا ہی اُسکا چھٹا حصہ راجہ بھوگتا ہی اسمین کچھ شک نہین اس سے جو ملک مین
پاپ کرنے پر طیار ہو تو راجہ کو چاہیے کہ اُسے روک دے پھر جب اِسکا پتا پُتر کو بیچنے لگا تھا تو تم نے اُسے کیون منع نہ کیا اے راجہ
تم سورج بنس مین پیدا پھر ترشنکو کے بیٹے ہوکر نادانی سے کرم کرتے ہو ہم کہے دیتے ہین کہ اس مُن کے بیٹے کے چھوڑنے سے
اور ہمارا کہنا ماننے سے تمہارا دُکھ چھوٹ جاویگا اسمین کچھ بچار نہ کرنا چاہیے دیکھو تمہارے پتا اپنے پاپ کے جوگ سے پشاچ ہوگئے تم

انکو ہمنے اُسی ونیہ سے سُرگ لوک مین بھیج دیا بھلا اُسی محبت سے ہمارا کہنا مانو اس بےبس روتے ہوئے دُکھی بالک کو چھوڑ دو ہمنے اس راجسوی جگیہ مین آپ سے بھی مانگا ہی پھر تم جانچا بھنگ سکے دوکھ سے کیون نہین ڈرتے اور کیون نہین سمجھتے اس جگیہ مین مانگا ہوا سب کو دینا چاہیے اور جو تم ہمارا کہنا نہ کروگے تو بہت پاپ ہوگا پُن کچھ نہوگا اسواسطے لیلیے بُرے کام نہ کرنے چاہیین۔

چوپائی

نرپ یہ سُن کوشک کی بانی ۔ بولیہو مُن سون چتر سیانی
ہے گا دیہ جلند ھر بیڑت ۔ ہون یا سون سُننے مَن اٹیرت
ہی تج آن پرار تھنا کیجے ۔ جو جا ہو ہمسون سے لیجے
ہمرے ہی کارج ہین آبو ۔ جن ناگرہ کیجے کر دا پو
سُن نرپ بچن کو پ من کینا ۔ بھسو دُکھت لکھ دوج ست دینا
نہین چھوڑت نرپ کرہو کاہ اب ۔ سمجھ کچھک سُت نکٹ گئے تب

ادھیاے ستٗرہوان

دوہا

ستٗرہوین ادھیاے مین لشوامتر دیال ۔ شنہ شیف موچن کیو ہر شچند ر رج جال

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ روتے ہوئے لڑکے کو دیکھ رحم کرکے لشوامتر جی نے شنہ شیف کی بغل مین گئے اور کہا ای بیٹے ہمارے بتلائے ہوئے برن کے منتر کو تم دل سے یاد کرو جسوقت اُسکو جپوگے اُسیوقت ہماری اگیا سے تمھارا کلیان ہوگا لسوامتر جی کے ایسے کلام سُن شنہ شیف تو نہایت دُکھی تھے کوشک کے کہے ہوئے منتر کو جپنے لگے جیسے ہی اُنھون نے منتر جپا ویسے ہی مہربانی کرنے والے برن جی لڑکے کے اوپر خوش ہو ظاہر ہوئے اُنکو آتے ہوئے دیکھ سب دیوتا نہایت متعجب ہوئے اور اُنکے درشن سے نہایت خوش ہو اُنکی اُستت کرنے لگے اور راجہ نے بہت متعجب ہو کر اُنکے چرنون پر پرنام کیا اور ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرنے لگے کہ ای دیوتون کے دیوتا کرپا کرنیوالے مجھ پاپاتما بیوقوف قصور کرنے والے کو آپنے پوتر کیا اور پتر کی کامنا کرکے مجھ دُکھی نے آپکی بھگتی کی سو آپنے معاف کیا اس دُرمت کا کون قصور ہی خود مطلبی اپنے دُکھ کو نہین جانتا اسلیے لڑکے کی خواہش کرنے والے اور نرک سے ڈرے ہوئے مجھسے آپ چھلے گئے کیونکہ لکھا ہی کہ اپتر ے کی گت نہین ہوتی اور سُرگ ہوتا ہی نہین اس قول سے ڈر کر مین نے آپ کو دھوکھا دیا ہی اسلیے ای مہاراج گیان وان لوگ مورکھون کے دوکھ کو نہین سوچتے اب مین عارضہ سے دبایا ہوا اور اپنے لڑکے سے چھلا گیا نہایت دُکھی ہون ای مہاراج مین یہ نہین جانتا کہ میرا لڑکا کہان چلا گیا یہ تو جانتا ہون کہ مرنے کے ڈر سے کہین جنگل مین چلا گیا مگر یہ نہین جانتا کہ کہان ہی اب دہ بیہ دیکر اس براہمن کے لڑکے کو لیا ہی اور اسی خریدکیے ہوئے لڑکے سے آپکے خوش ہونے کے لیے جگیہ شروع کرایا ہی آپ کے درشن پانے سے کیا نہین ہوسکتا ہی اسطرح دُکھی راجہ کے کلام سُن رحم کرنے والے برن جی راجہ سے بولے کہ ای راجہ ہماری اُستت کرتے ہوکے اور نہایت دُکھی شنہ شیف کو چھوڑ دیجیے تمھارا یہ جگیہ

ختم ہوگیا اور ہمارا غصہ تمہارا جاتا رہا اتنا کہ برن جی نے راجہ کو تندرست کردیا سب سبھا والون نے یہ کام دیکھا اور اپنے ہاتھ سے شنہ شیف جی کو پھانسی سے چھڑایا تب جگیہ منڈل مین جے جے کی آواز ہوئی اور روگ سے راجہ چھوٹ گئے اور بہت خوش ہوئے اور شنہ شیف جگیہ کے کھمبے سے چھوٹے ہوئے نہایت خوش ہوئے اور راجہ نے اپنا جگیہ پورا کیا تب شنہ شیف ہاتھ جوڑکر جگیہ کرانے والون سے بولا کہ اے مہاراج تم لوگ دھرم کے جاننے والے ہو اسلیے بید شاستر کے موافق دھرم کا نرنے کہو کہ ہم کسکے لڑکے ہین اور ہمارا کون باپ تھا اور پھر کون ہوا تم لوگون کے کہنے سے ہم اسکی سرن مین جا وین جب شنہ سیف نے ایسے کلام کہے تو براہمن آپسمین بولے تم اجی گرت کے بیٹے ہو اور کسکے ہوسکتے ہو انہین کے انگ سے پیدا ہوا اور انھینے تمکو پرورش کیا ہے پھر تم کسکے بیٹے ہوسکتے ہو یہ سن بام دیو جی بولے کہ اے سبھا والون سنو اجی گرت اسکے باپ نے تو روپیہ کے لوبھ سے اسے بیچ ڈالا اسلیے اب روپیہ دینے والے ہرشچند رکا بیٹا ہے اسمین شک نہین ہے یا برن جی کا ہے جنھون نے اسے پھانسی سے چھڑایا کیونکہ —

چوپائی

بدیا دین ہار جیسے تراتا ۔ ابت پتا ان کر داتا
تپا تلیسہ یہ سب ہین جانہو ۔ ہمری کہی بات تم مانہو

اسوقت مین کوئی راجہ کا اور کوئی برن کا اور کوئی اصلی باپ کا بیٹا کہنے لگا مگر بخوبی فیصلہ نہ کرسکے اسیطرح کی گفتگو مین بسشٹ جی بولے کہ اے مہابھاگو بید کے طریقہ کا فیصلہ سنو جب محبت چھوڑکر طمع کے بس ہو باپ نے لڑکپن ہی مین اسے بیچ ڈالا تبھی اسکا تعلق جاتا رہا پھر ہرشچند کا خریدا ہوا لڑکا ہوا جب راجہ نے مول لیکر مارنے کے لیے اسے جگیہ کے کھمبے مین باندھا تب انکا بھی یہ لڑکا نرہا اور برن کی جب اسنے استت کی ہے تب خوش ہوکر انھون نے چھوڑدیا ہے صرف اتنے ہی سے بھی یہ لڑکا نہین ہوسکتا ہے کیونکہ بڑے منترون سے جو استت کرتا ہے تب وہ خوش ہوکے اسے روپیہ جان جانور راج موچھ اور جو کچھ چاہتا ہے وہ دیتا ہے یہ بسوامتر جی کا لڑکا ہے جنھون نے بڑے سنکٹ مین برن کا منتر اسے بتایا جس سے یہ بڑے ارشٹ سے بچا بسشٹ جی کے بچن سن سب سبھا والون نے کہا واہ واہ یہی بات ہے تب بسوامتر جی نے اسکا دہنا ہاتھ پکڑا اور کہا اے بیٹے تم ہمارے گھر چلو شنہ شیف نہایت محبت سے ان کے بچن سن بسوامتر جی کے ساتھ چلے گئے اور برن نہایت خوش ہو اپنے گھر کو چلے گئے رتوک یعنی جگیہ کرانے والے اور سب براہمن وغیرہ اسیطرح اپنی اپنی جگہ چلے گئے راجہ بھی روگ سے چھوٹ نہایت خوش ہوئے اور بہت آرام سے رعایا کی پرورش کرنے لگے وہان ریوت راجہ کے لڑکے نے جنگل مین برن کے حالات سنے اسلیے وہ خوش ہوکر اس جنگل اور پہاڑ سے اپنے گھر کو آئے اسے دیکھ دونون نے راجہ سے کہا کہ وہ راج کمار گھر کو آیا یہ سن اجودھیا کے راجہ خوش ہو مجرا کرنے گئے راجہ کو آتے ہوئے دیکھ نہایت محبت سے راج کمار نے آنسو بہا ڈنڈوت اور پرنام کیا راجہ نے بھی اسے چھاتی سے لگا لیا اور آب دیدہ ہوئے پھر بہت خوش ہو اپنے لڑکے کے ساتھ راج کرنے لگے اور لڑکے سے نرمیدھ جگیہ کا احوال مفصل کہا پھر ایک راج سوی جگیہ راجہ نے کیا اسمین پوجا کر بسشٹ جی کو ہوتا یعنی ہون کرنیوالا بنایا جگیہ کے ختم ہونے پر بسشٹ جی کی بہت پوجا ہوئی اور پھر اندر پوری کو پہونچے وہان بسوامتر اور بسشٹ جی کی ملاقات ہوئی اور دونون اتم منی اندر کے پاس بیٹھے انکی نہایت پوجا کی ہوئی دیکھ بسوامتر جی نے پوچھا کہ اے منی یہ بڑی پوجا آپنے کہان پائی یہ کسنے پوجا کی ہے ہمسے سچ کہو یہ سن بسشٹ جی بولے ہمارا ججمان بڑا اقبالمند راجہ ہرشچند رہے اسی نے بڑی دچھنا سے راجسوی جگیہ کیا ہے اسکے برابر سچ بولنے والا اور دھرت برت دوسرا راجہ نہین اور داتا دھرم شیل رعایا کی پرورش کرانیوالا بھی کوئی نہین اے بسوامتر جی اسی کے جگیہ مین ہمنے یہ پوجا پائی ہے ہرشچند کے برابر نہ راجہ ہوا ہے نہ ہوگا جو نہایت سچ بولنے والا فیاض شدھ دھرم

کرنے والا ہی یہ سُن بسواترجی نے نہایت غصہ کیا کہ اس ہرشچندر کے پتا کے ساتھ ہمنے کتنا سُلوک کیا اور اُسنے ہمارا کہنا نہ مانا جبکی یہ تعریف کرتے ہین یہ بچارکے بولے کہ بسشٹ جی تم اُسکی تعریف کرتے ہو جو جھوٹھ بولنے والا اور فریبی ہی جسنے برن سے جگیہ کرنیکی شرط کی اور پھر کئی مرتبہ دھوکھا دیا اچھا جو ہم اُسے جھوٹا اور اداتا ابھی نہ کر دین تو ہمارا عمر بھر کا اکٹھا کیا ہوا تپ جاتا رہے اور جو تم اُسے سچ بولنے والا اور فیاض نہ کر سکو تو تمھارا سب تپ جاتا رہے ہم تمسے یہ شرط لگاتے ہین دونون نے کہا اچھا یہی بکتے جھکتے سُرگ سے دونون مُن اپنے گھر کو آئے۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارہوین ادھیاے مین کوشک مُن ہریچند

نرپ سون بیر بھیوات کہب ٹی تج چھند

سری بیاس جی سُناتے ہین کہ ایک دن راجہ ہرشچندر شکار کھیلنے کے لیے جنگل کو گئے اور وہان اُنھون نے ایک خوبصورت عورت کو روتے ہوتے دیکھا اور اُس سے پوچھا کہ اے سُندری کیا کرتی ہو اور تمکو کسنے دُکھ دیا ہی اور تمھین کیا دُکھ ہی ہم سے جلد کہو اس ویرانہ مین تم کون ہو اور تمھارا خاوند کون ہی ہمارے راج مین راچھس بھی دوسرے کی عورت کو دُکھ نہین دیتا اے سُندری جو تمکو دُکھ دیتا ہو اُسے ابھی مار ڈالونگا اپنا دُکھ کہو اور سچت ہو ہمارے دیس مین پاپ آتما نہین رہتا اسطرح اُسکے کلام سُن وہ عورت آنکھون کے آنسو پونچھکر بولی اے راجہ ہمکو بسوامتر تکلیف دیتے ہین جو ہمارے لیے جنگل مین بڑا تپ کر رہے ہین اے راجہ اُسی سے تمھارے دیس مین دُکھی ہون اَور کوئی ہمکو دُکھی نہین کرتا صرف وہی بسوامترجی ایذا دیتے ہین یہ سُن راجہ بولے اے سُندری اطمینان رکھو تمکو اب ایذا نہو گی اُس عابد کو ہم منع کر دینگے اسطرح عورت کو سمجھا کر نہایت جلد مُن کے پاس پہونچے اور سر سے پرنام کر بولے کہ سُوامی جی عبادت کرکے بدن کو کیون تکلیف دیتے ہو اور یہ تمھاری محنت کس لیے ہی سچ کہنا آپکے دل کی مراد ہم پوری کر دینگے جلدی اُٹھیے اب عبادت کا کچھ کام نہین ہمارے راج مین کوئی سخت عبادت نہین کرتا جس سے لوک بھر تکلیف مین ہو اسلیے اے مہاراج آپ عبادت نہ کیجیے اسطرح بسوامتر کو روک کر راجہ تو اپنے گھر کو گئے اور دل مین غصہ کر کوشک مُن بھی چلے گئے اور جا کر فکر کرنے لگے کہ راجہ کی بُرائی کس مین ہو گی اسکا ایک تو یہی سبب تھا جو بسشٹ جی سے شرط لگی تھی اور دوسرا یہ ہوا کہ راجہ نے منع کیا بہُت غصہ مین مُن رہنے لگے تھے تو فکر کرکے ایک نہایت گھور راچھس کو سُورکا روپ دھارن کرا کر راجہ کے دیس مین بھیجا وہ بڑا بھاری سُور چلاتا ہوا راجہ کی پھلواری مین پہونچا اور رکھوار ون کو ڈرانے لگا اور چنبیلی کینر اور خس جوہی کا جامن کے درختون کو بار بار ہلانے لگا اور دانت زمین پر لگا کر درختون کو جڑ سے اُکھاڑنے لگا اور چنپا کیتکی بیلا نواڑی وغیرہ عمدہ درخت تھے اُنکو اُکھاڑ کر بہا دیا پھلواڑی کے رکھوالے مالی اور اور بھی جو ہتیار لیے تھے سب کے سب بھاگ کھڑے ہوتے اور ہاہاکار مچایا محافظون نے تیرون سے مارا مگر وہ نہ ڈرا اور وہ اُلٹ کر محافظون کو بھی مارنے لگا وہ رکھوالے نہایت ڈر کر راجہ کی سرن مین تراہ تراہ پُکارتے ہوئے کانپتے اور ڈرتے ہوئے پہونچے اُن سبکو ڈرا ہوا آتے دیکھ راجہنے پوچھا ارے کسکا ڈر ہی اور کہان سے آتے ہو تم سب ہم سے کہو اے محافظو نہ ہم دیوتون سے ڈرین نہ راچھسون سے کہو کہان سے خوف ہوا اُس دشمن کو ایک ہی تیر سے مار دونگا جو پاپی لوک مین میرا دشمن پیدا ہوا ہی دیو ہو یا دانو مگر اُسے تیز بانون سے مار ہی ڈالونگا وہ

کہان ہی اور کس صورت کا ہی اور اسکو کتنی طاقت ہی یہ سن مالی بولے نہ دیوتا ہی نہ دیت ہی نہ جچھ نہ کنر ایک بڑا بھاری سور ہی ای راجہ آپ کی پھلواری مین آیا ہی جو بہت نازک پھولون کے درخت تھے انکو تو جڑ سے اسنے اکھاڑ ڈالا اب کہان تک کہون سب پھلواری کی پھلواری اسنے اجاڑ ڈالی ہم لوگون نے تیر پتھر لاٹھی وغیرہ سے مارا مگر وہ ڈرتا نہین ہی بلکہ ہم سب کو مارنے دوڑتا ہی ایسی انکی باتین سن راجہ بہت غصہ ہوکر گھوڑے پر سوار ہو نہایت جلد باغ مین گئے اور انکے ساتھ ہاتھی رتھ اور پیدل سوار وغیرہ تھے اور فوج بھی ہمراہ تھی اس پھلواری مین جاکر راجہ نے گھور آواز کرتے ہوئے بڑے بھیانک سور کو دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ سب پھلواری اکھاڑ ڈالی اس لیے نہایت غصہ کیا اور دھنکھ پر تیر لگا کر کان تک کھینچ کے اس سور کے مارنے کا بہت غصہ ہوکر قصد کیا اور یہ دل مین کہا کہ اسکو مار ہی ڈالینگے اتنے مین اس سور نے راجہ کو دیکھا کہ ترکش لیے میرے مارنے کو آتے ہین وہ بھی راجہ کے سامنے آیا اور اسنے بڑا گھور اور دارن شبد کیا اس بھیانک نکھ سور کو آتے ہوئے دیکھ مارنے کا قصد کر راجہ نے اسکے اوپر تیر چھوڑا مگر وہ سور اس تیر سے بچکر بہت طاقت اور تیزی کے ساتھ اچھلکر راجہ کے اوپر گودا جب راجہ نے دیکھا کہ اسکے تیر نہین لگا اور سامنے دوڑا چلا آتا ہی تو زور سے کھینچا بہت سے تیر غصہ ہوکر چھوڑے تب وہ سور ساعت بھر راجہ کو تو نظر آیا اور پھر دکھائی ندیا اسطرح لحظہ بھر مین غائب ہوجاتا اور طرح طرح کی آوازین کر راجہ کے اوپر دوڑنے لگتا ہی شیخند بھی نہایت غصہ ہو سور کے پیچھے چلے انکا گھوڑا ہوا کے مانند تیز جاتا تھا اور اسپر کھینچ کر دھنکھ پر چڑھاتے اور مارتے جاتے تھے ادھر ادھر دوڑنے مین فوج تو تتر بتر ہوگئی اکیلے راجہ سور کے پیچھے دوڑے ایسے دوڑتے دوڑتے دوپہر کے وقت راجہ نہایت بھوکھے اور پیاسے ہوئے اور گھوڑا بھی تھک گیا اسیوقت سور نظر پڑا اور راجہ نہایت فکرمند ہوئے کیونکہ ایسے جنگل مین پہونچے جہان راستہ بھول گئے اور دل مین کہنے لگے کیا کرون کہان جاؤن نہ تو اس جنگل مین کوئی مددگار نہ راہ بتانے والا ہی اب بغیر جانے کس راہ کو جاؤن یہ فکر کرنے لگے ایسی فکر کرتے تھے کہ راجہ نے ایک صاف پانی سے بھری ہوئی ندی دیکھی اسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوئے پہلے تو انھون نے گھوڑے کو پانی پلایا پھر گھوڑے سے اتر آپ بھی پانی پیا جب وہان سے شہر کو لوٹنے کا قصد کیا تو راہ کے بھولنے سے نہایت دکھی ہوئے اب کہان جاوین اسی درمیان مین بڑھتے براہمن کا بھیس دھر لبوامترجی وہان آئے انکو دیکھ راجہ نے پرنام کیا لبوامترجی بولے کہ ای راجہ تمھارا کلیان ہو یہان آپ کسلیے آئے اکیلے اس ویرانے مین آپ کیا بچارتے ہین راجہ بولے ای منی جی ایک بڑا طاقتور سور ہماری پھلواری مین آیا اور اسنے پھولون کے درخت اکھاڑ ڈالے اسے سن مین فوج سمیت شہر کے باہر آیا اور اسکے پیچھے دوڑے ہمکو دیکھ کبھی تو وہ چھپتا اور کبھی نظر آتا اسی طرح وہ مایاوی شوکر بھی کہین چلا گیا اور ہماری فوج بھی نہ معلوم کہان پریشان ہوگئی پھر بھوکھے اور پیاسے فوج سے بھولے ہوئے ہم یہان آئے اب ہم نہ اپنی شہر کی راہ جانتے نہ فوج کا احوال اور نہ معلوم ہمارے دوست وغیرہ کہان رہے

چوپائی

ناک لکھا ہو موہی تیشا — مین نج نگر جاہون جگدیشا
ہمرے بھاگ بچن مین آپو — ملیسو آے نہین کرت برلالو
اودم نرپت مین ہر چند ناؤن — راج سمے کارک دہن داون
جو مکھ کرن ہیت دھن اچھا — ای راجہ دیکھا مانگیو بھجا

جو مانگو سو دیو نہ شنکا ۔ کہت بجائے ہین ہم ڈنکا
مرکھا نہ کہت سنہو دوج راو ۔ تمھین دیو دھن پھل گناؤ

ادھیاے اُنیسواں ۱۹

دوہا

اُنیس کے ادھیاے مین ہرشچندر کر راج ۔ چھل بل کر کوشک ہر یو یہی کہب کر سلج

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ بسوامتر راجہ ہرشچندر کی ایسی باتین سنکر ہنسکے بولے کہ ای راجہ اس پن دینے والے اور پوتر تیرتھ مین اشنان اور پترون کا ترپن کیجیے آج دن بھی شبھ ہی اسلیے تیرتھ مین نہا کر اپنی طاقت کے موافق دان دیجیے یہ بڑا تیرتھ ہی سوایمبھو من کا قول ہی کہ بڑے پن دینے والے تیرتھ مین پہونچکر جو منکھ بے نہائے چلے آتے ہین وہ آتم گھاتی ہین اسلیے اس تیرتھ مین اپنی شکت کے موافق پن کیجیے تب ہم راہ بتا دینگے اپنے شہر کو چلے جانا آج تمھارے دان سے خوش ہو ہم بھی تمھارے ساتھ چلینگے منی کی باتین سنکے کپڑے اتار ندی مین نہانے کو گھوڑے سے اترے اور ایک درخت مین گھوڑا باندھ دیا جو ہونی ہوتی ہی وہ ضرور ہوتی راجہ منی کے قابو مین ہوگئے راجہ نے نہایا اور پترونکا ترپن کرمن سے کہا ای سوامی تمکو دان دیتے ہین کیا چاہیے گاے زمین سونا ہاتھی گھوڑے رتھ اور سواری جو چاہو مانگو کوئی ایسی چیز نہین کہ جو ہم نہ دے سکین یہ ہم نے پہلے ہی برت دھارن کیا ہی جب ہمارے یہان راجسوی جگیہ تھا تو منیون کے پاس ہم نے یہ قول کیا تھا اس سے جو چاہو مانگو کیونکہ اس پوتر تیرتھ مین تم پہونچے ہو جو تمکو خواہش ہو ہم سے کہو ہم سب کچھ دے سکتے ہین یہ سن بسوامتر جی بولے ای راجہ ہمنے پہلے ہی بسشٹ جی سے آپ کی بڑی کیرت سنی ہی کہ اب تمھارے برابر کوئی راجہ زمین پر فیاض نہین ہی انھون نے کہا تھا کہ سورج بنسی راجہ ہرشچندر کے برابر کوئی فیاض ہوا ہی اور نہوگا اسلیے ہم آپ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ ہمارے یہان لڑکے کی شادی ہی اسکے لیے روپیہ چاہیے یہ سن راجہ بولے ای مہاراج آپ شادی کیجیے جتنا روپیہ چاہوگے ہم ضرور دینگے اسمین کچھ نہین شک جب اس طرح منی نے راجہ سے کہا تو شادی کرنے کو طیار ہوئے اور گندھربون کی مایا پیدا کر ایک لڑکا اور دس برس کی ایک کنیا گندھربون کی مایا سے پیدا کر دکھائی اور راجہ سے کہنے لگے ای راجہ انھین دونون کا کام کرنا ہی کیونکہ گرہست کی شادی سے راجسوی جگیہ سے زیادہ پن ہوتا ہی اس براہمن کے لڑکے کی شادی کرا دیجیے تمکو راجسوی جگیہ کا پن ہوگا اُسکی ایسی باتین سن راجہ منی کی مایا سے موہت ہوگئے پھر کہا کہ اچھا اسکی شادی کرا دینگے اتنا کہہ بسوامتر جی نے راستہ بتا دیا اُسی راہ سے راجہ اپنے شہر کو چلے گئے اور بسوامتر جی بھی اور راہ سے آسرم مین آگئے اور بیاہ کی بدھ جھٹ پٹ کی اُسی اثناے مین راجہ گھوم کر پھر اسی جگہ پر آئے راجہ کو دیکھ بسوامتر جی بولے ای راجہ بیدی کے بیچ مین آج کچھ دان دیجیے راجہ نے کہا تمکو کیا چاہیے کہو ہم تمھاری مراد پوری کر دینگے جو دینے کے لائق بھی نہوگا ہم دینگے کسواسطے کہ دنیا مین اپنا جس چاہتے ہین اور اُسکا جنم لینا ناحق ہی جسنے جس پیدا کر دنیا مین اپنا جس نہ کیا جس سے پرلوک مین سکھ ہوتا یہ سن بسوامتر جی بولے کہ ای مہاراج اس برکو سامگری سمیت اپنا راج دیدو اور ہاتھی گھوڑے رتھ جو کچھ تمھارے ہین سب بیدی کے بیچ مین اسے دو منی کی گفتگو سن مایا سے موہت ہو راجہ نے کہا دیا اور کچھ سوچ نہ کیا اور بسوامتر جی نے کہا لیا اب پھر بولے کہ راجہ دان کے لائق کچھ دچھنا تو دو کیونکہ منی جی نے کہا ہی دچھنا بنا دان کچھ پھل نہین دیتا اسلیے دان کے پھل ہونے کے لیے دچھنا دیجیے جب اسطرح راجہ نے سنا تو بہت متعجب ہو بولے

ای براہمن کہیے کیا دھن دین اور کتنا چاہتے ہو اتنا دین ہم دان پورا ہونے کے لیے دچھنا ضرور دینگے لبسوامترجی راجہ سے بولے ڈھائی
پہاڑ سونے کے دیجیے راجہ نے کہا دینگے پھر سوچا کہ ہمارے پاس تو کچھ بھی نہین ہی ہم کہان سے دینگے یہ دل مین سوچ کے بڑا تعجب ہوا
جب یہ حالت دیکھی ویسے ہی راجہ کی فوج بھی نظر آئی جو ڈھونڈھنے آئی تھی سب نوکرون نے دیکھا کہ راجہ بہت بیاکل ہین اُستت کر کے
پوچھنے لگے اُنکے کلام سُن راجہ کچھ بھی برا بھلا نہ بولے اپنے کیے ہوئے کرمون کی فکر کرتے ہوئے چلے اور یہ بھی سوچتے رہے کہ مین نے
کیا کیا کہ سب دھن براہمن کو دیدیا اور جنگل مین اُس برہمن سے فریب دیا گیا جیسے ٹھگ لوٹ لیتے ہین سامان سمیت راج بھی لیلیا
اور ڈھائی پہاڑ سونے کے بھی پیچھے دینے کو کہا اب مین کیا کرون اور میری عقل اب جاتی رہی ہی کس واسطے کہ مین نے مُن کے
کپٹ کو نہ جانا مجکو اُس تپسوی براہمن نے بڑا فریب دیا اب تقدیر کا لکھا مین نہین جانتا ہون کہ آگے اسکے اور کیا ہوا اسطرح نہایت
فکرمند ہو راجہ گھر کو گئے خاوند کو فکرمند دیکھ رانی سبب پوچھنے لگی کہ ای مہاراج آپ اُداس کیون ہین جلد کہیے جنگل سے لڑکا بھی گھر مین
آیا اور اُسکے پہلے آپ راجسوی جگیہ کر چکے پھر رنج کا سبب کہیے نہ تو کوئی طاقت ور دشمن ہی بلکہ کمزور بھی دشمن نہین برن بھی
خوش ہوگئے اور اب سب طرح سے امن و امان ہی اور فکر سے دل کو چین نہین ہوتا اور دنیہ بھی چھین ہوتی ہی فکر کے برابر
موت کی بھی تکلیف نہین ہوتی اسلیے ای مہاراج آپ اُسے دور کیجیے رانی کے ایسے کلام سُن راجہ نے کچھ فکر کا حال نہ کہا اور سارے
سوچ کے کھانا بھی نہین کھایا اور سفید اور اجلے بچھونے پر سوئے مگر نیند نہ آئی صبح کے وقت اُٹھا جب تک سندھیا وغیرہ سے فراغت
اور فرصت کیا چاہتے تھے کہ ویسے ہی لبسوامترجی آپہونچے دُوت نے راجہ سے کہا کہ جس براہمن نے تمکو فریب دینے کے تمسے راج
لینے کا اقرار کرالیا ہی وہی براہمن آیا ہی راجہ اُسکا آنا سنکر نکل آئے اور اُسکو بار بار پرنام کرنے لگے راجہ کو دیکھ لبسوامترجی جو دوسرے
برہمن کا بھیس بنائے ہوئے آئے تھے راجہ سے بولے کہ ای راجہ اپنا راج اب چھوڑدو جو تم ہمکو دینے کو کہہ آئے تھے اسلیے اب دیدو
اور جو ڈھائی پہاڑ سونا دینے کو کہا ہی وہ بھی دیدو آپ سچ بولنے والے ہین یہ سُن ہرشچندر بولے کہ ای سوامی یہ راج تو آپہی کا ہی
ہمنے تو دیہی ڈالا اسے چھوڑ کر اور جگہ چلے جاوینگے آپ فکر نہ کیجیے ہمارا سب کچھ تو آپ نے لیا ہی مگر اب ہم اسوقت سونے کی
دچھنا نہین دیسکتے جب ہمکو کہین دھن ملیگا تو ضرور آپ کو دینگے اتنا کہہ راجہ نے اپنی عورت اور لڑکے سے کہا کہ ہمنے راج اس براہمن
کو دیدیا جبکہ انکے یہان شادی تھی اُسی جگیہ کی بیدی مین ہاتھی گھوڑے رتھ سونا وغیرہ سمیت سب راج انکو دیدیا صرف تین سر نہین
دیے اسلیے اجودھیا چھوڑ کر کسی گنجان جنگل مین چلے جائین سب الیشر جون سمیت راج مُن لین لڑکے اور استری سے اتنا کہہ دھرماتما ہرشچندر راج
مندر سے لبسوامترجی کو مانتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے جب راجہ کو جاتے دیکھا تو عورت اور لڑکا بھی نہایت فکرمند اور اُداس ہو پیچھے پیچھے
چلے آئے اُن سبکو جاتے ہوئے دیکھ شہر مین ہاہاکار مچا اجودھیا کے رہنے والے سب بڑے زور و شور سے رونے اور کہنے لگے کہ ای برہمن
اب ہماری گت دیکھیے کیا ہوتی ہی ہمارے راجہ نے تو شہر کو چھوڑدیا اب ہم کسکے ہوکے رہینگے ای مہاراج آپ کو براہمن نے فریب دیا

چوپائی

براہمن چھتری بیس اور سودا
نرپت پتر جو تی کے ساتھا
پور باسی تند مین دوج کا ہین

انہین جات لکھ کینہو دوندا
جات لکھیو جن منو اناتھا
کر بچار اردھ موزت کہاہین

سب دوچار دبھا کین نہین نیکا | کین بہر بہر لیہ نرپ ٹیکا
جب نرپ نگر سے باہر بھیو | تب کوشک مُن تنہہ چل گیو
بولیہو ٹھہر بچن نرپا ہین | جوآ وا اُنکے مَن ما ہین
نرپت دچھنا دے کے جاہو | نہی تبھی ہوئی تب لاہو
نہین تو کہو نہ دیوے بھائی | تج سورن اپنے گرہ جائی
جدتو ہر دے بھوپ ہو لوبھا | راج لیہو آنیوا شوبھا
دان کینہہ ما نہہ جو راجو | توسب دیہو کیہو جو آجو
یہ بد ہوگا دم سنے جب بھاکھا | ہر چند بھوپ نہ آنیہو ناکھا
کرتر نام مر دو بچن اوچارے | تجک کرجو ردین نرپ بارے

ادھیاے بیسوان

دوہا

بشنت کے ادھیاے مین ہرشچند رحم کین | جگت دچھنا دین کی سوئی کہب پربین

اِس سے پہلے کے ادھیاے کی پچھلی کتھا سُن راجہ ہرشچند رجی بسوامتر سے بولے اے مُن جی تمکو دچھنا دیے ہم انلج نہ کھا وینگے یہ پرتگیا کرتے ہین آپ رنج چھوڑ دین ہم سورج بنس مین پیدا ہوتے راجہ چھتری اور راجسوی جگیہ کرنیوالے اور منگھون کی مراد پوری کرنے والے ہین بھلا اب دیکر انکار کیسے کرین یہ قرض ہم ضرور ادا کر دینگے اے براہمن آپ اطمینان رکھیے ہم تمکو سونا دینگے مگر کچھ عرصہ تک خاموش رہیے جب تک کہ ہم کہین سے حاصل نہ کرین یہ سُن بسوامتر جی بولے اے راجہ اب تمکو روپیہ کہان سے ملیگا کیونکہ راج خزانہ اور طاقت سب کچھ جاتا رہا جس سے دھن تمکو ملتا تھا اب آپکی ناحق امید ہی اب ہم کیا کرین اور اب تم غریب ہو گئے ہو تمکو طمع سے کیسے دُکھ دین اِسلیے آپ کہدین کہ اب ہم نہ دینگے تو ہم اِس امید کو چھوڑ چلے جاوینگے اور آپ لڑکے اور عورت سمیت جہان چاہین وہان چلے جائین اِسمین کیا لگتا ہی کہ نہین دینے کہ سونا نہین ہی تو کیا دین جب براہمن کی راجہ نے ایسی باتین سنین تو کہا آپ دھیرج رکھیے کہین سے تو ہم آپکو لا دینگے جو ہمارا اور ہمارے لڑکے اور استری کا بدن بنا رہیگا تو ہم اپنا جسم بیچکر تمہارا قرض دینگے مگر اے براہمن اگر کوئی اجودھیا مین ہو تو وہین چلکر بیچینگے یہان کوئی نہ لیگا اور جو کاشی مین گاہک دیکھینگے تو ہم اور عورت اور بیٹے بیٹے سمیت بک جاوینگے تم دھن لے لینا اور ہم سب آپکے داس ہو جاوینگے مگر یہ دیکھ لینا کہ پھر تمہارا باقی نہ رہجاوے ڈھائی پہاڑ سونا وہ دیدے اور آپ لیکر خوش ہو جاوین اتنا کہتے ہوئے راجہ اپنی رانی اور لڑکے کے ساتھ جہان پاربتی کے ساتھ مہادیو رہتے ہین اُسی کاشی پوری مین پہونچے اُس دل کے خوش کرنیوالی پوری کو دیکھ راجہ بولے کہ مین کرتارتھ ہوا پھر سری گنگاجی مین نہا کر دیو وغیرہ کا ترپن کر اور بشویشر جی کی پوجا کر چارون طرف دیکھنے لگے کہ اب کس راہ سے چلنا ہوگا پھر کہنے لگے اِس پوری کا مالک تو نہین ہی صرف مہادیو جی ہی اُسکے مالک ہین اِسلیے یہان کون مجکو مول لے گا مہی مہادیو جی

ہوچاہین لین یہ سوچتے ہوئے پیدل ہونے کے سبب آہستہ آہستہ عورت اور لڑکے سمیت اندر گئے اور پوری مین پربیس کر راجہ نے
یقین کیا کہ یہان کا آنا اچھا ہوا آگے چلتے چلتے دچھنا چاہنے والے مُن بھی نظر آئے کسواسطے کہ اُنکو کہان کل تھی اُن مُن کو دیکھ راجہ نے پرنام
ہوکر پرنام کیا اور کہا کہ ای مُن جی میری ذات اور عورت اور لڑکے سے جو آپ سے فائدہ ہوسکے کرائیے اور اور کام جو کرنے کے لائق ہو حکم
دیجیے یہ سُن لبسوامترجی بولے کہ ای راجہ جس مہینہ کا تمنے وعدہ کیا تھا وہ مہینہ گذر گیا اب ہماری دچھنا دیجیے راجہ نے کہا کہ ای براہمن آدھا دن باقی
ہی دو پہر دو خاموش رہیے یہ سُن لبسوامترجی نے کہا اچھا آدھا دن وہ بھی گذرنے دو تب پھر آوینگے اگر تب بھی نہ دلسکوگے تو سراپ دیکر
چلے جاوینگے براہمن تو ایسا کہکر چلے گئے اور راجہ فکر کرنے لگے کہ اِس براہمن کو دچھنا دینے کو مین نے کہا ہی وہ کہان سے دونگا اِس کاشی مین
روپیے والے دوست کہان سے آوینگے جو ہمکو لیکر اِس براہمن کو دچھنا دینگے اور روپیہ ایکا ایکی کہان سے آویگا اور ہم تو مفت کسی سے
لیتے نہین ہین کیونکہ دھرم شاستر مین راجاؤن کے دان ادھین یجن اور پوجن کرنا یہ تین ہی برتیان لکھی ہین اور جو بغیر دیے ہوئے قرض
برہمن کا ہم مرگئے تو بھی کچھ نہ ملیگا کیونکہ برہمن کا دھن لینے والا اغلبنظ کا کیڑا ہوتا ہی پھر اُس سے بُری گت کون ہوگی یا پھر پریت جون
مین پیدا ہونگے ہم جانتے ہین کہ دنیہ کا بیچنا اچھا ہوگا سُوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ مُنیون سے کہتے ہین کہ راجہ کو منھ نیچے کیے ایسا
بیاکل دیکھ رانی پریم سے گڑگڑا کر بولین کہ ای مہاراج فکر چھوڑ دیجیے اپنے دھرم کو پالیے سچ کو نہ چھوڑیے جو آدمی سچ کو چھوڑتا ہی وہ آدمی
پرتیون کے سمان ہوتا ہی جیسا اپنے سَت کا پالنا دھرم ہوتا ہی اُسکے برابر دوسرا دھرم نہین ہی اگن ہوتر جگیہ کرنا پڑھنا اور دان وغیرہ
جتنی کریا ہین جسکا وعدہ جھوٹھا ہوا اُسکی یہ سب کریا بیفائدہ ہین اِسلیے دھرم شاستر مین عقلمند لوگون نے سَت کا بڑا مہاتم کہا ہی دیکھو
راجہ ججات نے ننلوا سو میدھ جگیہ کیے اور ایک راج سوی جگیہ بھی کیا تھا مگر ایک ہی دفعہ جھوٹ بولنے سے سُرگ سے گر پڑے یہ سُن
راجہ بولے کہ ہمارے تو فقط پُتر اور اِستری رہگئی ہی اُنمین لڑکا تو نبس کا نام کرنے والا ہی اِسلیے اِسکے دینے کا شاستر مین حکم نہین ہی اور
یہ بھی شاستر کا حکم ہی کہ عورت کو کبھی نہ بیچنا چاہیے پھر کہو کیا چاہتی ہو براہمن کو کیا دین یہ سُن رانی بولین کہ ای راجہ آپ جھوٹھ نہ بولین
جو لکھا ہی کہ عورت کو بیچنا نہ چاہیے اُسکا یہ مطلب ہی کہ بیٹے کے ہوئے بغیر نہ بیچنی چاہیے کسواسطے کہ اِستری پُتر کے لیے ہی کچھ ریت
کے لیے نہین ہی اِسلیے اِستری کا پھل پُتر ہی ہی آپ مجھے بیچ ڈالیے اور براہمن کی دچھنا دے ڈالیے اِس بات کو سُن کے راجہ
مُوہت ہو بیہوش ہوگئے جب ہوش مین آئے تو دُکھی ہوگئے راجہ رونے لگے اور کہا کہ ای سُندری جو تمنے کہا وہ بڑے دُکھ کی بات
ہی کیا تمہاری مسکراکر گفتگو کرنی مجکو بھول گئی ہی ہائے ہائے ایسے بُرے بچن کیسے منھ سے نکالتی ہو یہ کہکے راجہ رانی کو بیچنے پر
راضی نہوئے بلکہ بیہوش ہو کر پھر زمین پر گر پڑے جب رانی نے راجہ کو پرتھوی پر پڑے ہوئے بیہوش دیکھا تو بہت رنج اور
دُکھ کے بچن راج پُتری بولی —

چوپائی

ہا مہاراج کاکے اپد ہاتا	کرہیو مہی منہ جم جن آتا
جوتم مہا سترن جُت سجیا	جوگیتہ پرے جیت منہ یہ تجیا
جن کوٹن بیپرن نہو دانا	دین سوم پت بھوم سیانا
جو جیت ناتھ سنا تھ کین نہو	سوا نا تھ سم بھیو دیو کہو

ہاے دیو تو نرپ اپمانا — تریت کین کا جو ڈکھ مانا
اندرا و پنیدر تلیہ مم سوامی — یہی گت کر سو بھوا نو گامی
یہ کہہ سو نرپ راج کماری — چہت منہہ گری نہ دنہیہ سنبھاری
پت اُسہیہ ڈکھ پیر ڈت بالا — مہی منہہ لوٹت پڑی بہالا
سِ سُولکہہ بات تہی اتِ رڈُ — بھیو چھُد ہا تر جسم کنگ لوڈا
تات مات بھوجن وے موہین — چھُدھالاگ اب کچھو نہ سوہین

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

ایک[۲۱] نبس ادھیاے مین ہرشچند ربھیال — مہا سوک کینہو کتھا سو ئی کہب بشال

سوت جی اسی کتھا کو سونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اس طرح لڑکا رو رہا تھا اُسیوقت بڑے عابد بسوامتر جی آپہونچے جو دلمین جمراج کے مانند غصہ کیے تھے اُسے دیکھ ہرشچندر بیہوش ہو زمین پر پھر گر پڑے بسوامتر جی نے پانی اوپر چھڑک کر کہا کہ اے راجہ اُٹھو ہماری دچھنا دو قرضدارون کا روز بروز دکھ زیادہ ہوتا ہی جب راجہ کو سرد پانی کے چھینٹے لگے تو مورچھا سے جاگے اور پھر بسوامتر کو دیکھ پھر بیہوش ہوگئے تب مُن نہایت غصہ ہوئے اور راجہ کو سمجھا کر یہ بولے جو دھیرج کو دھارن کیے ہو تو ہماری دچھنا دیدو دیکھو ست ہی سے سورج تپتے ہین اور ست ہی سے پرتھوی ٹھہری ہی اور ست ہی مین دھرم کہا ہی اور سُرگ بھی ست ہی پر دھرا ہی ہزار ہا اسومیدھ اور ست ترازو پر دھرے گئے تھے مگر ہزار اسومیدھ سے ست ہی زیادہ رہا ہمارے کہنے سے یہ مطلب ہی سورج بجانب مغرب جاوینگے اور تم ہماری دچھنا نہ دوگے تو ہم سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہی اتنا کہہ بسوامتر تو چلے گئے راجہ نہایت خوف زدہ ہوئے اور بڑے دکھی ہوئے کیونکہ بڑے بشیرم دھنی سے دُکھی تھے اُسیوقت ایک بید کے جاننے والے براہمن بہت براہمنون کے ساتھ اپنے گھر سے باہر نکلے اُنکو رانی دیکھ زر کی امید کر راجہ سے بولی کہ براہمن تینون برنون کا پتا ہی اور پتا کا زر ضرور ہی بیٹے کو لینا چاہیے اسمین شک نہین ہی اسلیے مین جانتی ہون کہ آپ اس براہمن سے روپیہ مانگیے راجہ نے کہا اے سُندری ہم چھتری ہین دان لینے کی اچھا کبھی نہین کر سکتے مانگنا براہمنون کا کام ہی چھتریون کا کبھی نہین ہوا ہی براہمن برنون کا گرو ہی اسلیے سب پوجا کرتے ہین اُنسے گرو سے کبھی مانگنا نہ چاہیے اور کوئی چاہے مانگ بھی لے چھتریون کو کبھی براہمن سے نہ لینا چاہیے۔ جگیہ کرنا۔ پڑھنا۔ دان دینا۔ یہی تین کام چھتریون کے لیے لکھے ہین اور سرناگت آئے ہوئے کی مدد کرنا رعایا کی پرورش کرنا یہ دھرم ہین مگر ہمکو دوا لیسے بچن چھتریون کو کبھی نہ کہنا چاہیے اے دیبی دینگے یہی بچن میرے من مین بس رہا ہی کہ کہین سے ملُر پادین تو براہمن کو دیدین یہ سُن رانی بولی کہ کال سبکے دھرمون کو بھسم کرتا ہی اور کال ہی بے عزت کو عزت دیتا ہی اور کال ہی پورکھ کو فیاض اور فقیر کرتا ہی دیکھو براہمن کا یہ کہان دھرم ہی کہ کسیکو دکھ دے مگر کال کی طاقت ہونے سے پنڈت براہمن نے بھی نہایت غصہ کر راج سے نکال دیا کال کے کیے ہوئے کو دیکھیے یہ سُن راجہ بولے

بلکہ یہ بھلا ہی کہ گھر ملک سے جسم کے دو ٹکڑے کرڈالین مگر عزت چھوڑ کر یہ نہوگا نہ ہوا ہی کہ ہم کسی کے سامنے ہاتھ پھیلا دین اور یہ کہین کہ ہمکو
کچھ دو ہم چھتری ہین چھتری لوگ کبھی کسی سے نہین مانگتے ہم اپنی طاقت کا پیدا کیا ہوا روپیہ دینگے پھر رانی بولی ای مہاراج آپکا دل نہ مانگ
سکتا ہو ہم تو اندر وغیرہ دیوتون کے آگے آپ کی رچھا کے لیے دگئی ہین ہم کو آپ بیچ ڈالیے اُسمین جو روپیہ ملے برہمن کو دیدیجیے
جب رانی نے پھر ایسی باتین کہین تو کشٹ کشٹ کہہ راجہ دُکھی ہو رونے لگے تب پھر استری بولی۔

چوپائی

کرہو بچن مم راج دُلارے
نہین تو دکھت ہوے ہون پیارے
بہر سراپ پاوک جس تجا
ہو سہوتا سم دُکھ نہ بچا
دوت بیت نہین مدرا ہیتو
راج بیت نہین بھوگ کرتیو
دیت اہو براہمن ہت موہین
نہین دُوکھن یا مین کچھ توہین
دیہو بیچ مُوہی دہن دوج کاہین
ست پرتگیہ ہو ہو جگ ماہین
ہر ہو شوبھا جگ مین ہوئی
کہین جن کوئی نہین گوئی

ادھیاے بائیسوان[۲۲]

دوہا

بائیس[۲۲] کے ادھیاے مین ہر چند بھوپ او دار
بیر دین ہت نج بدہو بیچو کر سُکرار

سوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ رکھون سے بیان کرتے ہین کہ جب راجہ کو بار بار اسطرح سے عورت نے کہا تو بولے ای سُندری
بیرحم ہو کیا کرینگے تمکو بیچ ڈالینگے جو کام بیشرم لوگ بھی نہین کر سکتے وہ کام اب ہم کرینگے جو تمھاری زبان اسی طرح ہر سخت باتین کہنے سے
نہ بھاوتی ہی تو یہی سہی اتنا کہہ دُکھی ہو راجہ شہر کو گئے اور عورت کو راہ مین بٹھا آئے وہان جا دُکھ کے مارے گڑ گڑا کر گلی گلی پکارنے
لگے کہ ای بھائی شہر کے رہنے والو ہمارے بچن سب لوگ سُنو جو ہماری عورت کے لونڈی ہونے سے کسی کا کام ہو سکے تو مول
لے لو سب نے پوچھا کہ اُسکی کیا قیمت ہی تم اُسکے دام کیا چاہتے ہو اور یہ بھی تبلاؤ کہ اب کیا قصد ہی تم کون ہو اور کہان سے آئے
جو اپنی عورت کو بیچتے ہو ایسی کیا مصیبت تمپر پڑی ہی یہ سُن راجہ بولے ہمسے مصیبت کا حال کیا پوچھتے ہو اور یہ کیا پوچھتے ہو کہ تم
کون ہو ہم بڑے نالائق اور بیشرم امانکھ راچھس اور کٹھن جیو ہین تب تو یہ پاپ کرتے ہین اس آواز کو سُن بوڑھے براہمن کا بھیس
نہایت جلد بسوامتر جی آنکے پاس آکر ہر شچندر سے بولے کہ دیدو ہم اسے داسی بناوینگے اور ہم بڑے دھنی مول لینے والے
ہین ہمارے یہان بڑا دھن ہی اور ہماری عورت نہایت نازک ہی اسلیے گھر کا کام وہ نہین کرتی اسکو تم ہمارے ہاتھ بیچ ڈالو ہم اسے مول
لیکے داسی بناوینگے مگر یہ تو کہو کہ دھن کتنا دینا ہوگا جب اسطرح براہمن نے کہا تو ہر شچندر کا دل پھٹ گیا مارے دُکھ کے کچھ نہ بولے
تب براہمن آپ ہی پھر بولا کہ تمھاری عورت کے کام عمر روپ شیل کے برابر روپیہ دینگے لو اور اپنی عورت ہمکو دو دھرم شاسترون
عورت اور مردون کے جو لچھن کہے ہین اُسکے موافق قیمت دینگے جو غنیمت لچھنو والی استری یا پُورکھ ہو اور درجہ اور گن والی ہو

توکرٹور سورن عورت کی قیمت اور دس کرٹور پور رکھ کی ہوتی ہی برہمن کی ایسی باتین سن راجہ ہرشچندر نہایت دکھی ہو کر کچھ نہ بولے تب
اس برہمن نے راجہ کے آگے درخت کی چھال پر دھن دیدیا اور رانی کے سر کے بال پکڑ کر کھینچے تب رانی بولی کہ ای سادھو جبتک مین
اپنے لڑکے کو دیکھتی ہون تب تک مجھے چھوڑ دو کسواسطے کہ پھر درشن نہین مل سکتے اتنا کہہ رانی اپنے لڑکے سے بولی ای بیٹے مین اب
داسی ہوئی ہون دیکھو اب مجکو نہ چھونا مین تمہارے چھونے کے لائق نہین ہون تب وہ لڑکا بڑے دکھ سے ماتا کو دیکھ امبا امبا کرتا ہوا
اور آنکھون سے آنسو بہاتا ہوا دوڑا اور ہاتھ سے ماتا کا کپڑا پکڑتا ہوا زلفین بکھرائے ہوئے گرتا پڑتا آپہونچا اس لڑکے کو آتے ہوئے
دیکھ اس برہمن نے کیہ ودھ سے بالک کو مارا مگر تب بھی لڑکے نے ماتا کو نہ چھوڑا تب رانی بولی ای ناتھ ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اس
لڑکے کو بھی خرید لیجیے مجکو تو آپ نے خرید کیا ہی مگر مین بنا اس لڑکے کے کچھ کام نکر سکونگی اب اتنی مجھ بدبخت کے اوپر مہربانی کیجیے یہ سن برہمن
بولا اچھا اسکی بھی قیمت ہم سے لو اور لڑکا ہمکو دو عورت اور مرد دونون کے گن کے موافق قیمت شاستر مین لکھی ہی کسی کا سو کسی کا ہزار کسی کا
کروڑ اسیطرح جو عورت ہنس مکھ عمدہ چھنون والی وینئے شیل اور گنون والی ہوتی ہی کروڑ سورن اور جو پورکھ ایسا ہی اسکی قیمت دس کروڑ ہی یہ
کہکر برہمن نے لڑکے کی بھی قیمت کپڑے پر رکھ دی اور لڑکے کو بھی پکڑ کر اسکی ماتا کے ساتھ باندھا اور خوشی سے اسکو اپنے گھر لے چلنے
کی طیاری کی تب جانگھ کے بل پرتھوی پر گر کے رانی نے راجہ کو پرنام کر کہا کہ جو کچھ آج تک مین نے دیا اور جو کچھ آگ مین ہنسا اور جو کچھ
برہمنون کو مین نے بھوجن کرایا ان سب پُنون سے پھر ہمارے خاوند ہرشچندر ہی ہون اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز عورت کو چرنون کے
آگے گرا ہوا دیکھ ہاے ہاے کہتے ہوئے راجہ دکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ہاے ہماری پیاری ست شیل گنون والی ہم سے چھوٹی جاتی ہی دیکھو
درخت کی جڑ مین سایہ ہوتا ہی مگر درخت کو چھوڑ کے سایہ نہین جاتا یہ مجھے چھوڑے ہوئے جاتی ہی اسطرح عورت سے کہہ لڑکے سے
کہنے لگے ای لڑکے ہمکو چھوڑ تم کہان چلے اب مین کس طرف کو جاؤن اور کون میرا دکھ دور کریگا اور برہمن سے کہنے لگے کہ ای برہمن مجکو
اتنا راج کے چھوٹنے کا دکھ نہین ہی اور نہ بن باس مین جتنا لڑکے کے چھوٹنے کا دکھ ہی راجہ پھر عورت سے کہنے لگے کہ لوک مین
عورت اچھے خاوند کے بھوگ کے لائق ہوتی ہی ہمنے تمکو دکھ مین ڈالا کہ چھوڑ ہاے اچھواکو کی نسل مین پیدا ہو کر سب راج کے سکھ
کے لائق ایسے خاوند کو پا کر اب تم داسی ہوئین اب اسطرح کے سوک ساگر مین ڈوبتے ہوئے میرا کون ادھار کریگا ایسا کہتے ہوے
راجہ کے دیکھتے دیکھتے وہ برہمن لوہے کے ڈنڈے سے مارتا ہوا دونون کو لیچلا تب یہ دیکھ راجہ نہایت دکھی ہو رونے لگے کہ ہاے
جس عورت کو مین جان سے عزیز جانتا اور اسکو نہ سورج نے نہ چندرمان نے نہ اور کسی منکھ نے دیکھا وہ داسی ہوئی ہاے یہ لڑکا
سورج بنس مین پیدا ہوا اور نازک انگلیون والا مین نے بیچ ڈالا مجھ بیوقوف کو دھرکار ہی مجھ بے انصافی کرنے والے سے تمہاری
یہ حالت ہوئی ہی اور مین اسپر بھی نہ مرا دھرکار ہی اسطرح راجہ بلاپ کرتے ہی رہے کہ براہمن آگے جا کر انتردھیان ہو گیا اور
درخت اور اونچے اونچے گھرون کے بیچ مین سے ہو کر چلا گیا اسیوقت بسوامترجی آئے اور انکے ساتھ بہت سے شاگرد تھے اور
آتے ہوئے بولے ای راجہ جو تمنے راج سوی جگیہ کی دچھنا پہلے ہی دینے کو کہی جو ست کو دھارن کیے ہو تو اسکو دو یہ سن راجہ بولے ای راج
رکھ تمکو نمسکار کرتا ہون یہ اپنی دچھنا لیجیے جو ہمنے پہلے ہی راجسوی جگیہ کی دچھنا کہی تھی تب بسوامتر بولے کہ ای راجہ یہ دربیہ دچھنا کے لیے
تمنے کہان پایا جو دیتے ہو جس طرح سے تمنے پیدا کیا ہی کہو راجہ نے کہا کہ ای مہاراج اس کہنے سے کیا ہی اسکے کہنے سے صرف رنج ہی بڑھتا
ہی بسوامتر پھر بولے ہم یہ دربیہ نہین لیتے اچھا ہی لیتے ہین جسطرح یہ دربیہ آیا ہی ہمسے کہو یہ سن راجہ پھر بولے کہ اپنی عورت کو

کرور لشک کو اور لڑکے کو دس کرور لشک کو ہمنے بیچ ڈالا اسلیے ای برہمن گیارہ کرور شوورن ہم سے لو

قدر اوزر ۱۳

چوپائی

سودھن سولپ جان من رایا	جو ناری بیچے نرپ پایا
راجھی سوک جات لکھ کوبی	گادھ تنے بولیو منو لوبی
راج سوی سکھ کی نہین بھوپا	یہ دچھنا پورن انو ردیا
انیہ سنگرہ اوپراجو بھیپا	جا سون پورجگیہ ہوا لیشا
چھتر بندھ جو یہ مم جو گو	دچھنا جان لیہو تو سوگو
دیکھ مو بل ترت مہیپا	ٹھوہون توہی دہون کہنے تو بیا
تب براہمنا وہین آدبل	ہم نہین جانے ابہین بھوپ کھل
یہ سن نرپ بولیو بھیہ مانی	اور دیب کوشک من گیانی
ابھن ناری اردست دو و	بیچ دین دھن جانت سو و
سن کوشک کہ دین جو تھائی	اسے شیش کیجیے اوپائی
یہی ہمار پر تجھا جانہو	اور نہ کچھ اب بات بکھانہو
لیکے دیو جہان سے چہو	جو جگ مین نرپ جس تم لہو

ادھیاے تیئسواں

دوہا

ترلوچن ادھیاے مین ہرچند رمہراج | بیچنگے چانڈال گرہ کہب سوئی کرساج

سری بیاس جی اسی کتھا کو راجہ جنمیجیہ جی سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سے ایسے کٹھور اور نردئی بچن کہہ اور گیارہ لشک شوورن لے غصہ ہوکر بسوامتر جی چلے گئے مُن کے چلے جانے پر راجہ بار بار دم بھرتے ہوئے نہایت رنجیدہ ہوئے اور نیچے منہ کر زور سے کہنے لگا ارے بھائی سورج غروب ہوا چاہتے ہین ہمارے پریت ہو کے بکنے پر بھی جسکا دکھ دور ہو وہ جلدی بولے کہ ہم مول لینگے یہ کلام سن بڑے بھاری لینے کے لیے نہایت بدبو دار بڑی چھاتی کیے بڑے بڑے بال رکھائے ہوئے بڑے بڑے دانت نہایت سیاہ بڑا پیٹ گھر وابدن مہاکال روپ پور رکھون مین بیچ ہاتھ مین ٹوٹی لاٹھی لیے مُردون کی دنبہ کی نکالی ہوئی مالا پہنے چانڈال کا روپ دھر دھرم وہان آئے اور بولے ہم تمکو داس بنانے کے لیے لینگے جلد کہو تمہاری کتنی قیمت دین اسے ویسا کرور درخت اور نہایت بیرحم چانڈال دیکھ راجہ نے پوچھا تم کون ہو مین چانڈال بولا ہم بیرنام چانڈال ہین اور سب مُردون کے کفن ہم لیا کرتے ہین یہی ہمارا پیشہ ہے جب اسطرح راجہ کو چانڈال نے کہا تو بولے ارے بھائی ہم یہ چاہتے ہین کہ برہمن یا چھتری ہمکو لے کیونکہ پنڈت لوگ کہتے ہین کہ اُتم کا اُتم دھرم مدہم کا مدھم دھرم ادھم کا ادھم ہے تب پھر چانڈال بولا ای راجہ جیسا تم

کہتے ہو دہرم تو ویسا ہی ہو مگر تم نے ابھی نہ بچارے کیون کہا تھا کہ جو چاہے ہمکو لے جو بچا وکر لوتا ہو وہ اپنی اچھا کے موافق پھل پاتا ہو مگر ہمنے تو بنا بچارے ہی کہدیا تھا جو تمہارے ست ہی پرمان ہو تو ہمنے تمکو لے لیا اسمین کچھ بھی شک نہین ہو یہ سُن ہرشچندر بولے جھوٹھ بولنے سے آدمی نرک مین پڑتا ہو اس سے چانڈال ہونا بہتر مگر جھوٹھ تو ہمکو منظور نہین ہو اسکو ایسا کہتے ہوئے دیکھ غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے بسوامتر جی آئے اور راجہ سے بولے کہ چانڈال مَن مانا دھن تمکو دیتا ہو اسے لیکر ہماری دچھنا کیون نہین دیڈالتے تب راجہ بولے ہے بھگوان اپنے کو مین سُورج بنس مین پیدا ہوا جانتا ہون پھر دھن کی اچھا کرکے کیونکر چانڈال ہوجاؤن بسوامتر پھر بولے جو اپنے کو بیچکر چانڈال کا دھن ہمکو نہ دوگے تو ہم تمکو سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہو پھر یہ بھی نہین کہتے چاہے چانڈال سے چاہے برہمن سے جہان سے چاہو ہمارا دھن دو مگر یہ جان لو کہ سوا اس چانڈال کے کوئی اتنا دھن دینوالا نہین اور بنا دھن لیے ہم نہ جاوینگے اسمین تو شک نہین ہو جو اسیوقت ہمارا دھن نہ دوگے تو جو آدھی گھڑی باقی رہجاویگی تو ہم تمکو سراپ کی آگ سے جلا ڈالین گے یہ سُن ہرشچندر آدھے مُردے کے سمان ہوگیا اور کہا ای مہاراج آپ خوش ہو جیسے یہ کہ رکھکے چرن پکڑ کے نہایت بیخود ہوگیا اور بولا کہ مین آپکا داس ہون اور نہایت دُکھی اور عاجز اور زیادہ کرکے آپکا بھگت ہون ای مہاراج میر اوپر مہربانی کیجیے چانڈال کا میل کرنا یہ بڑا کشٹ ہو بھلا اب جو درب باقی ہو اُسکے بدلے تمہارا ہی کام کر اور قابو ہوکر داس ہو جاؤن یہ سُن بسوامتر جی بولے اچھا مہاراج ہمارے ہی داس ہو جاؤ مگر ای راجہ ہمارا حکم ہمیشہ ماننا ہوگا جب مُن نے ایسی باتین کہین تو راجہ خوش ہوگئے اور اپنا نیا سر سے جنم جان کو شک سے بولے آپ کا حکم ہمیشہ مانینگے اسمین کچھ شک نہین ہو ای برہمن آپ حکم دیجیے کہ آپکا کون کام کرین یہ سُن بسوامتر چانڈال سے بولے کہ ہماری داس کی کتنی قیمت دیتے ہو ہمنے تمکو دیدیا اسکی قیمت ہمکو دیدو ہمکو داس سے کچھ واسطہ نہین صرف زیادہ روپیہ کی خواہش ہو جب مُن نے ایسا کہا تو وہ چانڈال نہایت خوش ہو بسوامتر جی سے بولا کہ دس جوجن لمبی پرتھی کے منڈل کی زمین سونے کی کرکے تمکو ہم دینگے اسکے بیچنے سے گویا تمنے ہمارا دُکھ دور کیا تب چانڈال کے دیے ہوئے موتی ہزار دن مُن بسوامتر جی نے لیے اور ہرشچندر راجہ تب نربکار ہوئے اور دھیرج کرکے یہ مانا کہ بسوامتر ہمارے مالک ہین اب وہی ہم کیا کرینگے جو جو یہ کرادینگے اسیوقت یہ آکاس بانی ہوئی کہ ای ہرشچندر جی تم ادا ہوئے تمنے مُن کی دچھنا دیدی اور پھر سُرگ سے راجہ کے اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور اندر وغیرہ نے سادھو سادھو کہا۔ اور بڑی خوشی سے راجہ کو شک مُن سے بولے۔

چوپائی

تم ماتا تم پتا ہمارے — اور بہو ہوبھا کہت چھل چھاڑے
جاسون رن موچن چھن ماہین — بھیوا نو گرہ تو اب ناہین
کاہ کرون مُن آیس دیہو — بچن کہو نج مَن گُن لیہو
یہ سُن مُن بولیو نرپ پاہین — سوچ کہنے وہ کیو سدماہین
سوست ہوے نرپ سدا تمھاری — یہ کہنے دھن مُن بگو دھاری

لیہی بدہ سو بچا دہین بہت
بھیو نہ لت بچھو یہ گت

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین ہرشچندر جم کین
اگیا سون چنڈال کی جیرت کہب برہمن

شونک جی نے سوت جی سے پوچھا کہ چنڈال کے گھر مین جاکر اسکے بعد راجہ نے کیا کیا آپ جلد کہیے سوت جی نے کہا سنیے جب
دھن لیکر لسوامترجی چلے گئے تو راجہ کو باندہ چانڈال نہایت خوش ہوا اور رائست جاپیگا یہ کہ راجہ کو ڈنڈے سے مار اُس ڈنڈے
کی مار کھانے سے دکھ پائے ہوئے اور دوستون اور رشتہ دارون سے علحدہ ہوئے راجہ کو اپنے مکان پر لاکر بادن مین بیڑی
ڈال دی اور آپ خوشی سے سو رہا اب ان بل چھوڑ قیدخانہ مین بیٹھے ہوئے راجہ یہی سوچ کرنے لگے کہ ہماری عورت اپنے لڑکے کا منہ
دیکھ رنجیدہ ہوکر ہمکو یاد کرتی ہوگی کہ راجہ ہم دونون کو چھوڑ دینگے اور یہ تو جانتی ہی ہوگی کہ برہمن کو دھن دینے کو کہا تھا وہ ڈھونڈتا ہوگا جب
لڑکا رونے لگتا ہوگا تو ہمکو پکارتا ہوگا اور کہتا ہوگا کہ مین پتا کے پاس جاؤنگا اور تب اُسکو ہماری عورت سمجھاتی ہوگی ہاے وہ مرگ نینی
ہمکو نہین جانتی کہ وہ چانڈال ہوگئے ہین ہاے پہلے راج ناس ہوا پھر رشتہ دار چھوٹے اور پھر لڑکا اور عورت بیچنی پڑی اُسکے پیچھے چانڈال
ہوا یہ برابر ہی دکھ ہمکو پڑتا چلا آیا اسطرح وہان رہتے ہوئے اپنے عزیز عورت اور لڑکے کو یاد کر چار دن گذارے پانچوین دن اُس
چانڈال نے راجہ کی بیڑی چھوڑائین اور نہایت غصہ ہو سخت باتین کہہ کے حکم دیا کہ مُردون کے کفن اکھٹے کرلایا کرو کاشی جی کے شمال کی جانب
بڑا مسان ہے اُسکی حفاظت کرو اُسے کبھی کسی وقت نہ چھوڑنا یہ ٹوٹی لاٹھی لیکر جاؤ دیر مت کرو سب سے کہدینا کہ یہ بیرباہو نام چنڈال کا ڈنڈا ہے اور
ہم اُنکے داس ہین ایک دن کی بات ہے کہ راجہ ہرشچندر مُردون کے کفن تو لیتے ہی تھے مسان مین پہونچے جو جانب شمال پورکھون کے
مالس سے ہولناک تھا اور مُردون کی مالاؤن اور بدبو اور دھوین سے بھرا اور اُسمین بھیانک آوازین ہوتی ہین اور وہان سینکڑون
سیاریان روتی ہین اور آدھے جلے ہوئے مُردون کے منہ جنمین دانت نکلے ہوئے گویا ابھی ہنسا چاہتے ہین ایسے ہزارون مُردے جل
رہے تھے اور وہان طرح طرح کے مُردے اپنے اپنے رشتہ دارون کا نام لے لے کر پکار رہے تھے اور گیدڑ سیار کتے انکے کھاتے ہوئے
ہڈیون کے ڈھیر کے ڈھیر جگہ جگہ پڑے تھے اور کوئی کہہ رہا ہے کہ ہاے پتر ہاے دوست ہاے رشتہ دار ہاے بھائی ہاے عورت
ہاے بیٹے ہاے بھانجے ہاے ماما ہاے دادا ہاے نانا ہاے پتا ہاے پوتے کہان گئے ایسی سب لوگون کی ہولناک آوازین آتی
تھین اور جلتے ہوئے گوشت چربی مانس وغیرہ کی آواز آتی تھی اور آگ کی بڑی بھیانک چٹ چٹ آواز ہوتی تھی اُس کلپانت کے مانند
مسان مین راجہ ہرشچندر پہونچے اور یہ کہکے رونے لگے کہ ہاے نوکرو اور ہاے منتریو تم سب کہان ہو اور وہ راج کہان ہے ہاے لڑکے
ہاے عورت مجھ کمبخت کو چھوڑ گئے برہمن کے کوپ سے تم سب کہان چلے گئے بنا دھرم منکھون کے کچھ نہین ہوتا اسلیے بڑے جتن سے
دھرم دھارن کرے اس طرح فکر کرتے ہوئے اور چانڈال کے کہے ہوئے کلامون کو یاد کرتے ہوئے میل سے بھرے ہوئے مُردے
کو دیکھتے جاتے اور آگے دوڑ دوڑ کر کہتے کہ اس مُردے کے تنو روپیہ یا دینگے یہ ہمارا راجہ کا اور یہ چانڈال کا دھن ہوگا اسطرح
فکر کرتے ہوئے راجہ کی نہایت بری دشائین ہوئین اور وہ پرانے کپڑون کی گٹھری لیے رہتے تھے اور کوئی کپڑا نتھا

چوپائی

ملکہ بھوا در چرن منہہ لاگی — نرپ کے چنتا بھسم اور اگی
نچا میدبا بدھ نا نا — کرا نگلی مانہہ پسٹانا
نانا فسو پنڈن ہت بھانا — نبش رہت سونرپ نت کھانا
ارو نبھو مالیہ کیسر آبھوکھن — کیے رہت جوات ہر دوکھن
نہین کرت نش باسر ناہین — بار بار ہا ہا دھن تاہین
یہ بدھ دواوش ماس بھوالا — نشت جتر سم کاٹھہ کالا

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنج بنش ادھیاے مین ہر شچند رشت او دار — انکی کتھا مکھا نہون جن سم نہین سنسار

بسوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ ایک دن کی بات ہی کہ کاشی جی کے تھوڑی دور پر رہتا تھا راج کمار لڑکون کے ساتھ کھیلنے چلا گیا وہان تھوڑی بھنگی سمیت کشا اکھاڑنے لگا جب اور لڑکون نے پوچھا کیون کشا اکھاڑتے ہو کہا اپنے مالک برہمن کے لیے یہ کہہ دونون ہاتھون سے اکھارنے لگا وہ کشا پوجا کے لائق تھے پلاس کی لکڑیان تو پہلے ہی لے لی تھین انکو اسی جگہہ پر رکھ اکھاڑنے لگا مگر بڑی اسکو تکلیف ہوئی اور وہ نہین اکھڑا مگر کسی تدبیر سے اوکھاڑ کشا اور پلاس ایک ہی مین باندھ سر پر رکھ گھر کو چلا راہ مین پیاسا ہوا ایک جگہہ پانی دیکھ کشا وغیرہ کو زمین پر ڈال وہان پہونچا اور پانی پی دو گھڑی سستا کر ایک بانبی پر سے بوجھ اٹھانے لگا اسیوقت بسوامتر جی کے حکم سے بڑا بھیانک اور زہریلا کالا سانپ اسی بانبی سے نکلا اور اُس روہتاکھ کو اُسے کاٹا کہ جسکے کاٹتے ہی وہ لڑکا گر پڑا اور مر بھی گیا اُسے مرا ہوا دیکھ ساتھ والے لڑکون نے جا کر برہمن کے یہان کہا کہ اَی برہمن کی داسی تمھارا لڑکا ہملوگون کے ساتھ کھیلنے گیا تھا مگر وہان اُسے سانپ نے کاٹا وہ مر گیا بجر بات کے مانند لڑکون کی باتین سُن جلدی رانی زمین پر گر پڑی جیسے ہوا کے جھوکے سے کیلہ گر پڑتا ہی اُسکی یہ حالت دیکھ برہمن نے نہایت غصہ ہو پانی کے چھینٹے مارے ایک گھڑی کے بعد جب رانی کو ہوش آیا تو برہمن بولا اَی دُشٹا تو جانتی ہی کہ شام کے وقت کا رونا مصیبت دینے والا ہوتا ہی پھر تو روتی ہی بھلا تیرے دل مین کیا شرم نہین ہی برہمن نے اِسطرح کہا مگر رانی کچھ نہ بولی اور لڑکے کے سوگ سے رنجیدہ ہو کر رونے لگی اور اُسکے آنسو بہت نکلے اور سر کے بال چھوٹے ہوئے تھے رانی کو ایسا دیکھ براہمن غصہ ہو پھر بولا اَی دُشٹی تجکو دھکار ہی جو قیمت لیکر ہمارا کام نہین کرتی جو تجسے کام نہین ہوسکتا تھا تو ہمسے دھن کیون لیا اِسطرح سخت باتین کہکر اُسکی نہایت بیعزتی کی تب روتی ہوئی رانی گڑگڑا کر برہمن سے بولی اَی مالک میرے لڑکے کو سانپ نے کاٹا ہی اسلیے وہ مر گیا آپ اگر حکم دین تو مین اُسے دیکھ آؤن کیونکہ اب اُسکو پھر مین نہین دیکھ سکتی یا خاطر رانی عاجزی سے پھر بولی پھر غصہ ہو کر برہمن رانی سے بولے اَی بدذات کیا تو یہ پاپ نہین جانتی کہ جو مالک سے قیمت لے لیتا ہی اور اسکا کام نہین کرتا وہ رورو نرک مین جاتا ہی اور کلپ بھر نرک مین رہکر مرغا ہوتا ہی اِس دھرم شاستر کے کہنے سے کیا ہی کیونکہ جو پاپی نوکر کہ

اگر وہ نیچ جھوٹھا اور دشٹ ہوتا ہی اُسکے آگے دھرم شاستر کا کہنا بیفائدہ ہی جیسے اوسر زمین مین بیج بونا جو کچھ تجکو پرلوک کا ڈر ہو تو یہان آ
ہمارے گھر کا کام کر جب برہمن نے ایسے کلام کہے تو کانپتی ہوئی رانی پھر برہمن سے بولی کہ ای مہاراج میرے اوپر آپ مہربانی کیجیے
اور خوش ہو جیسے ایک مہورت کے لیے جانے کا حکم دیجیے کہ مین اپنے لڑکے کو دیکھ آؤن اتناکہہ رانی برہمن کے پیرون پر گر لڑکے کے
شوک سے دُکھی ہوکر رونے لگی تب پھر غصہ کے مارے سرخ آنکھین کر برہمن بولا تیرے لڑکے سے ہمارا کون کام ہی ہم نہین جانتے
ہمارے گھر کا کام کر کیا ہمارے غصہ کو نہین جانتی کہ لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین جب اسطرح کہا تو ڈھارس باندھ براہمن کے گھر کا
کام کرنے لگی اور پاون دباتے دباتے آدھی رات گذر گئی تب براہمن نے کہا اب اپنے لڑکے کے پاس جا اور اُسکا داہ کر بہت جلد آ
جس سے ہمارے صبح کے کام مین فرق نہ پڑے یہ سُن روتی ہوئی اکیلی رانی وہان پہونچی اور مرے ہوئے لڑکے کو دیکھ نہایت رنجیدہ
ہوئی جیسے جھُنڈ سے بچھڑی ہوئی ہرنی اور بنا بچھڑے کی گاے دُکھی ہوتی ہی اور نہایت سخت باتین کر دُکھی ہو رونے لگی کہ ای بیٹے میرے
سامنے آ مجھسے خفا کیون ہو گیا ہی ماتا ماتا ہمیشہ کہکر پکارتا تھا اتناکہہ گھبرا کے لڑکے کے اوپر گر پڑی اور بیہوش ہو گئی کچھ دیر مین ہشیار
ہو ہاتھون سے چھاتی اور سر پیٹنے لگی کہ ای راجہ کہان گئے اِس اپنے لڑکے کو دیکھو جو تمکو جان سے بھی زیادہ عزیز تھا اور اب زمین پر
پڑا ہی اتناکہہ پھر اُسکا مُنہ دیکھنے لگی کہ میرا پیارا لڑکا زندہ تو نہین ہو آیا پھر اُسکو بیجان دیکھ آپسے چھوڑ زمین پر گر پڑی پھر ہاتھ سے اُسکا مُنہ پکڑکر
بولی کہ ای میرے لال سونا چھوڑ دے اور جلدی جاگ اب آدھی رات ہوئی جو بڑی ہولناک ہی ہزارون سیارون کی آواز ہوتی ہی اور ہزارون
بھُوت پریت پشاچ اور ڈاکنی وغیرہ کے جھُنڈ چلاتے ہین تمہارے دوست تو گھر کو گئے ہین تم اکیلے کیسے پڑے ہو اتناکہہ پھر کرنا سے رونے
لگی کہ ای بیٹے رو رہا ہی کیون میری آواز سنو کیون ہنکار نہین دیتا ای بیٹا مین تیری مان ہون کیا نہین جانتے تمکو ذرا دیکھ لو ای بیٹا دلیس تیاگ آج کا
تاس اور اپنے پیارے خاوند کے بچھڑنے سے جو اداسی ہوئی سو اب تک نہ جاتی صرف تمھین کو دیکھ دیکھ مین جیتی تھی ای بیٹے تیرے پیدا ہونے کے
وقت جو براہمنون نے لگن بچار کر ایسے ایسے بچن کہے تھے کہ لڑکا بڑی عمر والا پرتھوی کا راجہ بیٹے اور پوتون سمیت اور فیاض ستوگنی دیوتا اور برہمنون
کی پوجا کرنے والا اور جتیندری ہوگا یہ سب باتین جھوٹھی ہوئین اور چکر مچھلی بایو جنبر سری تبس سوستک دھوجا چامر وغیرہ نشان تمہارے
ہاتھون مین ہین وہ سب اسوقت نشپھل ہو گئے ہاے ہاے پرتھوی ناتھ تمہارا راج کہان ہی منتری کہان رہتے اور کہان ہاتھی
گھوڑے رتھ رعایا یہ سب کہان ہین یہ سب چیزین چھوڑکر بیٹا کہان چلے گئے ای کانت یہان آؤ اپنے لڑکے کو دیکھ جاؤ جو پیارا بیٹا تمہاری
گود مین لوٹکر چھاتی کنکم سے رنگ دیتا تھا اور اپنے سر سے میری چھاتی دھوپ سے میلی کر دیتا تھا اور جو بال بھاؤ سے تمہارے ماتھے کا کستوری
کا تلک بگاڑ ڈالتا تھا جبکہ تمہاری گود مین بیٹھتا تھا تو مین مارے محبت کے مٹی لگا ہوا منہ چومتی تھی اور اُس منہ مین اب مکھیان آتی جاتی
ہین اور کیڑے پڑ گئے ہین ای راجہ اُس لڑکے کو اب آکر دیکھو جو مرا پڑا ہی ہاے پہلے کے جنم مین مین نے ایسا کرم کیا جسکے پھل کا
پار مین نہین جانتی اسطرح کا اُس رانی کا رونا سُن اُس محلے کے لوگ جاگے اور اُسکے نزدیک آکر نہایت متعجب ہوے اور پوچھے تو
کون ہی اور یہ کسکا لڑکا ہی اور تیرا خاوند کہان ہی اکیلی بے خوف ہو رات مین یہان تو کیون روتی ہی جب اسطرح سبھون نے پوچھا مگر
رانی دُکھ سے کچھ نہ بولی پھر اُنھون نے پوچھا مگر رانی نے کچھ جواب نہ دیا خاموش ہو رہی اور نہایت دُکھی ہو پھر آنسو آنکھون سے بہانے
لگی تب اُن سبکو شک ہوا اور اُنکے رونگٹے کھڑے ہوئے اور ڈرکر اپنے اپنے ہتیارے آپس مین کہنے لگے کہ یہ عورت نہین ہی بلکہ
یہ لڑکون کی مارنے والی مار ڈالنے کے لائق ہی جو اچھی عورت ہوتی تو گانو کے باہر آدھی رات کے وقت یہان کیا کرنے آتی یہ تو ضرور ڈا

کہ کھانے کے لیے یہ کسی کا لڑکا لائی ہی اِتنا کہ کسی نے جھونٹا پکڑا کسی نے ہاتھ کسی نے گلا اور وہ کہنے لگے کہ راچھسنی جاتی ہی یہ کہکہ گھسیٹکر
شہر کے باہر جہان چانڈالون کی جگہہ ہوتی ہی وہان لائے اور چانڈال کو سپرد کر دی اور کہنے لگے کہ اِی چانڈال اِس لڑکے مارنے والی کو ہم
لوگون نے شہر کے باہر پایا ہی اِسے باہر لیجاکر مار ڈالو یہ سُن چانڈال بولا کہ یہ تو لوک مین مشہور ہی اور ہماری جانی ہوئی ہی مگر تم لوگون نے ایسے کبھی
نہین دیکھا یہ بہت لوگون کے لڑکے کھا گئی ہی تم لوگون نے بڑا پُن کا کام کیا جو اسکو یہان لائے تم لوگون کا نام بہت دنون تک چلا جاوے
اب آرام سے اپنے اپنے گھر کو جائیے کیونکہ جو برہمن عورت بالک گاے کو مارتا ہی اور جو سونا چُراتا ہی اور آگ لگا دیتا ہی اور رستہ مین ٹھگی کرتا
ہی اور شراب پیتا ہی اور گرو کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا ہی اور مہاتمون سے دشمنی کرتا ہی اِن سبکو قید کرنا پُن دینے والا ہوتا ہی ایسے
کرم کرتے ہون تو چاہے برہمن ہو خواہ استری ہو تو مار ہی ڈالنا چاہیے جنکا مارنا ہمیشہ منع ہی اسلیے مجھے اسکو ضرور مارنا چاہیے اِتنا کہ نہایت
مضبوط بندھن مین جھونٹا باندھ اُسنے کھینچا اور رسّی سے پھر وہ پیٹنے لگا اور ہرشچندر سے کڑی بولی سے بولا اِی نوکر اِس بدذات کو مار ڈال
اِس باب مین کچھ نہ سوچنا جب اُس بجر کے گرنے کی طرح کلام سُن راجہ عورت کے مارنے پر مجبور کیے گئے تو تھر تھر کانپتے ہوئے چانڈال
سے کہا کہ مین اِس کام کو نہین کرسکتا مجھے اور کام کہیے جو کام ناممکن ہوگا اُسے تمہارے حکم سے کرونگا اُسکے کہے ہوئے بچن سُن چانڈال بولا
تم مت ڈرو تلوار ہاتھ مین لو اسکا مارنا پُن دینے والا ہی لڑکون کے مارنے والی کی رچھّا نہ کرنی چاہیے اُسکے ایسے کلام سُن راجہ پھر بولے
دھرم جاننے والے مُنی لوگون نے لکھا ہی کہ عورتین رچھّا کرنیکے ہی لائق ہین اُنکو مارنا نہ چاہیے کیونکہ عورتون کے مارنے سے بڑا پاپ ہوتا ہی جو
پورکھ جاہے جانا بوجھا جانے استری کو مار ڈالتا ہی وہ مہا رورو نرک مین گرتا ہی یہ سُن چانڈال بولا مت بولو بجلی کی طرح کھڑگ لے جسکے
مارنے مین بہت لوگون کو سکھ ہو اُسکو جسنے مارا گویا اُسنے بڑا پُن کیا اِس بدذات نے لوگون کے بہت بالک کھا لیے ہین اسلیے جلد ہی اسکو مار
جس سے لوگون کو آرام ملے یہ سُن راجہ بولے میرا یہ نیم تھا کہ عمر بھر عورت کو نہ مارونگا اسلیے مین نہین کرسکتا پھر چانڈال بولا اِی بدذات مالک کے
کام کو چھوڑ اور کام ہو سکتا ہی نیست لیکر اب ہمارا کام کیون نہین کرتا جو مالک کے حکم سے کام نہین کرتا وہ ہزارون کلپ تک نرک سے نہین چھوٹتا
راجہ پھر بولے اِی چانڈال ہمکو اِس سے کوئی دوسرا کام مشکل بتلائیے کوئی تمہارا دشمن ہو اُسے بتلائیے کہ ابھی مار ڈالون کچھ شک نہین ہی
اور اُسے مار کر اُسکی زمین تمکو دینگے چاہے دیوتون کا دیوتا سانپ سِدھ گندھرب وغیرہ سمیت ہو چاہے اندر بھی ساتھ ہو اُنکو بھی
تیکھے بانون سے مار کر جیت لینگے راجہ ہرشچندر جی کی ایسی باتین سُن غصے سے کانپتا ہوا چانڈال راجہ سے بولا۔

چوپائی

کر چانڈال داسیہ شور ن کی — بانی بولت ہو کیہ ورن کی
داس بہت کو بکے ہمارے — سُن مم بچن کہت تو پیارے
ہی نرلج ہوت کچھ تاہین — پاتک بھیہ تو کہت کم سوہین
جب پاتک بھیہ جانت رہو — تو چانڈال بھون کس آیہو
سو نیچ داس نہین کر مل جانین — اب بولت مانہو مرد انین
کھڑگ لیہو یا کر سر کاٹو — اور بات کیے جن آٹو
یہ کہہ کھڑگ دینہہ چانڈالا — نرپ کر منہ کر بہت بسالا

بھوپت نے سوچت من مانہین	برھ کا کرے بدت کچھ نا ہین

ادھیاے چھبیسوان

دوہا

چھبیسٔ کے ادھیاے ہر شچندر مہپال	پریا اپنی جانکے بھتے بہو بہال
سوئی سب برنن کرب ہم تہمی سوک اپال	بھیو سنوچت دے سکل نکے ہو ہوا دوہ

سری سوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اُس کے پیچھے نیچی آنکھ کر راجہ رانی سے بولے کہ ای سُندری مجھ پاپی کے آگے بیٹھ جو ہمارا ہاتھ کاٹ سکے گا تو تمھارا بھی سر کاٹین اتنا کہ تلوار کھینچ کر راجہ مارنے کو گئے ابھی نہ راجہ جانتے ہین کہ یہ ہماری عورت ہی اور نہ رانی جانتی ہی کہ یہ ہمارے خاوند ہین جب رانی نے جانا کہ مرنا تو ہوتا ہی ہی تو راجہ سے بولی کہ ای چانڈال کچھ میری بات بھی سُنو گے تو مین کہون میرا بیٹا شہر کے باہر مرا پڑا ہوا ہی اُسکو لیکر تمھارے آگے پھونک دون تب مجکو تم تلوار سے مار ڈالنا تب تک خاموش رہیے راجہ نے کہا بہت اچھا یہ سن رانی لڑکے کے پاس نہایت روتی ہوئی گئی اور وہانسے لڑکے کو لائی اور اُسکو مسان مین لاکر زمین پر گر پڑی اُسکا رونا سُن مردے کے پاس جاکر اُسکے مُنھ پر کا کپڑا کھینچا اُس اپنی عورت کو روتا ہوا دیکھ نہ پہچانا کیونکہ بہت دن پردیس مین واسی کرم کر کے رہنے کے سبب دُکھی ہو گئی تھی گویا دوسرا ای جنم ہو گیا تھا اور رانی نے بھی نہین پہچانا کیونکہ پہلے ہی تو راجہ کو عمدہ داڑھی اور بال رکھائے دیکھا تھا اور اب سوکھے درخت کے چھلکے کے مانند دیہہ ہو گئی تھی زمین پر پڑے ہوئے لڑکے کو راجہ نے دیکھا کہ سانپ نے کاٹا ہی مگر اسکی سب علامتین راجہ کے لڑکے کے مانند ہین یعنے جو جو علامتین راجہ کے ہوتی ہین وہ اُسمین بہت تھین اسلیئے راجہ سوچنے لگے کہ اس لڑکے کا پورن ماسی کے چندرمان کے مانند مُنھ اور عمدہ ناک ہی اور آئینہ کے مانند گول اور اونچے سُندر رخسارے اور پتلے لمبے ترچھے ٹیڑھے اور برابر گھنگھی دار بال کمل کے مانند آنکھین کُندرو کے جیسے سُرخ لب سُندر چوڑی چھاتی بڑی دور تک کھنچی آنکھین لمبے بازو اونچے شانے بڑے پانو گہری ناف نازک اور چھوٹی اونگلیان یہ کسی راجہ کا لڑکا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی کہ اسکی یہ حالت ہوئی اسطرح ماتا کی گود مین لیٹے ہوئے بالک کو دیکھ راجہ کو یاد آیا کہ یہ تو روہت ہی جب یہ سُدھ آئی تو ہائے ہائے شبد کر کے رونے لگے اُسیوقت رانی بھی بولی کہ ہائے میرے عزیز تیری یہ حالت ہوئی ای بیٹے تجکو کس پاپ کا یہ دُکھ ہی ہای ای راجہ ہمکو دُکھی چھوڑ کر کس جگہ پر رہے اور کسلیے ہمکو چھوڑ دیا ای برہما ہر شچندر راج رکھ کو تمنے کیا کیا جسکا پہلے راج پھر عزیزون سے چھوٹنا پھر عورت اور لڑکے کا بکنا یہ بڑی بے انصافی اور ظلم ہوا اسطرح رانی کی باتین سُن راجہ اپنی جگہ سے کچھ اُٹھے اور جانا کہ یہ ہماری رانی ہی اور یہ بیٹا بھی ہمارا ہی اب یہ مر گیا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی یہ وہی عورت اور وہی میرا لڑکا ہی یہ جانکے زمین پر گر پڑے اور بیہوش ہو گئے اور رانی نے بھی یقین کر کے جانا کہ یہ ہمارے خاوند ہین تب وہ بھی زمین پر گر پڑی اور بیہوش ہوئی کچھ دیر مین راجہ اور رانی کو ہوش آیا تو پھر رونے لگے راجہ کہنے لگے کہ بیٹے تمھارا مُنھ دیکھکر اب مین بہت دُکھی ہوا تسپر بھی میرا دل نہین پھٹتا اور تات تات کہتے ہوئے اور آپسے آتے ہوئے تمکو لپٹا کر کب بولینگے اب کسکے پاؤن کی زرد دھور سے ہمارا انگوچھا اور گود میلی ہوگی ہائے مین نے لڑکے کے مُنھ کی طرف بھی خیال نکیا اور رشتہ دار دولت سمیت سب راج جاتا رہا ہی اب مین سانپ کے کاٹے ہوئے لڑکے کا مُنھ دیکھتا ہون اسطرح کہ اُس لڑکے کو

اپنی گود مین بٹھا سب انگون مین لپٹ بے حرکت ہو بیہوش ہو گئے اور زمین پر گر پڑے تب انکو دیکھ رانی اپنے دل مین فکر کرنے لگی
یہ پورکھ جو پڑے ہین معلوم ہوتا ہے کہ پنڈت جنون کے من کے چندرمان روپ ہرچندر راجہ ہین اسمین شک نہین ہے اور اسیطرح ناک
بھی اونچی اور تل پھول کے سمان چندر رون سے سجا ہے اور انکے دانت بھی انار کے بیج کے مانند گول ہین مگر مین یہ سوچتی ہون کہ اگر یہ سچ سچ
راجہ ہرشچندر ہین تو مسان مین کیون آتے اب رانی لڑکے کا رنج چھوڑکے زمین پر گرے ہوئے اپنے خاوند کو دیکھنے لگی اور دونون
کے سوگ سے دکھی ہوئی اور پھر بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑی جب پھر ہوش ہوا تو آہستہ سے گڑگڑا کر بولی کہ ای دیو تجھ بیرحم کو دھکار
ہے جس تجھ نے دیوتا کے برابر اس راجہ کو چنڈال بنا دیا بلکہ راج کا ناس اور رشتہ دارونکا چھوٹنا اور عورت اور لڑکے کا بک جانا یہ
حالت تو کر ہی دی تھی نہ کہ چانڈال بھی تو نے بنا دیا ای راجہ اب تمھارے چھتر چامر سنگھاسن بجن مین نہین دیکھتی ہون ہاے یہ برہمانے
کیا اولٹا پلٹا کیا جس راجہ کے چلنے کے وقت اَور راجہ نوکر ہوتے تھے وہی راجہ اب اپنے انگوچھے سے زمین کی دھول جھاڑتے ہین اور مُردون
کی کھوپڑی اور اُنکے کپڑے پہنے سُوت باندھے بالون کے لگنے سے دارن اور لمبا سوکھ جانے سے بدبودار اور آدھے جلے ہوے
مُردونکی چربی لگنے سے بڑے ٹھیکرا اور چتا کے دھوین سے نیلے ہو گئے ہین اور ایسے مسان مین کہ جہان طرفون مین مُردون کے
بدن کھا کھا ہوئے نشاچر ہین اور بڑا اپوتر ہی راجہ پھرتے ہین اتنا کہ رانی راجہ کے گلے مین لپٹ گئی اور ہاے ہاے گشٹ گشٹ کہکے بہت
دکھی ہوکر رونے لگی ای راجہ یہ خواب ہے یا سچ ہے ای مہاراج آپ کہیے میرا دل بہت موہ گیا ہے جو ایسا ہی ہے تو ای دھرم کے جاننے والے
دھرم مین کچھ مدد نہین ہے اسیطرح برہمن اور دیوتون کی پوجا مین بھی کچھ نہین دھرم معلوم ہوتا پھر اسمین کیا ہوگا جس سچ کے بولنے سے
تم بڑے دھرم کرنے والے راج سے اوتار دیے گئے اسطرح رانی کی باتین سُن بار بار گھری گھری سانس لے راجہ جسطرح چانڈال کا داس
ہوا تھا سب احوال رانی سے کہا اوسے سُن رانی نے بھی دُکھی ہو اونچی سانس لے گڑگڑا کے لڑکے کے مرنے کا احوال کہا راجہ
ایسی باتین سُن زمین پر گر پڑے اور مُردے کو بے بار بار چومنے لگے پھر رانی پریم سے گڑگڑا کے راجہ سے بولی کہ میرا سر کاٹ کر اپنے
مالک کا کام کیجے جسمین آپکے مالک کی عدول حکمی نہو اور آپ جھوٹے نہون آپ کو عدول حکمی کا پاپ نہو اتنا سُن راجہ زمین پر بیہوش
ہوکر پڑے ایک لحظہ مین ہوش مین آ نہایت دُکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ای سُندری تمنے نہایت سخت بچن کیون کہے جو کام کرنے کے
لائق نہین اُسکو کیسے کر سکتے ہین رانی نے کہا مہاراج مین نے گوری دیوتا اور برہمنون کی پوجا اچھی طرح کی ہے اس سے اور جنم مین
بھی ضرور آپ میرے خاوند ہونگے راجہ اس بات کو سُن زمین پر گر پڑے اور مرے ہوئے لڑکے کا مُنھ دیکھ دکھی ہو گھومنے لگے اور
پھر بولے ای پیاری بہت دن تک دکھ ہمسے سہا نہین جاتا کیونکہ مین خودمختار نہین یہ بڑی کمبختی ہے اگر چانڈال کے حکم سے بیان
آئے اور اب آگ مین کود پڑین تو اور جنم مین پھر چانڈال کی غلامی کرنی پڑیگی اور نرک بھی ہوگا اور بار بار دکھ پاوینگے مگر چاہے
جو ہو ہمسے اب سہا نہین جاتا اب ہم اپنے آپ کو مار ڈالینگے ایک یہی نسل کا رکھنے والا لڑکا تھا وہ بھی ہماری تقدیر سے مر گیا اب دوسرے
کے قابو ہوکر کیسے پران تیاگ کرون تو بھی بہت دکھ ہونے کے سبب سر پر چھوڑ دونگا کیونکہ جیسا لڑکے کے مرنے مین دکھ ہوتا ہے
ویسا تینون لوک مین دکھ نہین ہوتا پھر اُسی پتر بن نرک اور بیترنی وغیرہ مین کہان سے آیا اسلیے ہم لڑکے کے سریر کے ساتھ جلتی
ہوئی آگ مین گر پڑینگے ای سندری تم معاف کرنا اب اسکے بعد تم کچھ نہ کہنا ہمارے قول کو اچھی طرح سُنو اب ہمارے حکم سے
اسی برہمن کے گھر کو جاؤ جو کچھ دیا ہوا اور جو کچھ جگیہ کیا ہوا اور اگر گرو کو خوش کیا ہو تو ہم یہی مانگتے ہین کہ تمھارا اور اس بیٹے کا ملاپ

بھی پرلوک مین ہوا اور اس جنم مین تو ہو ہی نہین سکتا اب مین جلتا ہون کہا سنا معاف کرنا سب طرح سے آس بالک کی خدمت کرنی چاہیے یہ سُن رانی بولی ـ

چوپائی

بھوپ ہمہو تو سنگ ست ساتھا	پاوک گرکے ہوت سُناتھا
نہین دُکھ بھار سب اب بھُوپا	تمھرے سنگ مم ہرکھ انوپا
تو سنگ نرک سُرگ سب ناہین	سکھی رہب سنشیہ کچھ ناہین
یہ سُن بھوپ کہو یہ نیکا	ہمو جرو سنگ سب بدھ ٹیکا

ادھیائے ستائیسوان

دوہا

ستپت نبس ادھیائے مین جم ہرچندر تیا	سہت پور جن دوگیو سُوئی کھب ہیش

سُوت جی سونکاوک منیون سے بیان کرتے ہین کہ تب چتا بنا کر لڑکے کو اُسکے اوپر رکھ اپنی عورت کے ساتھ ہاتھ جوڑ ستتا جمی پریشانی جگت کی ایشری بچھیہ برہم سروپنی جوکہ کاشی جیکے پانچ کوس مین ہمیشہ موجود رہتی ہین اُنکی آرادھنا کرنے لگے جو سرخ بستر پہنے بڑی رحم کرنیوالی طرح طرح کے ہتیار دھرے جگت کی پرورش کرنے مین طیار رہتی ہی جیسے ہی بھگوتی کو یاد کیا ویسے ہی اندر وغیرہ دیوتا دھرم کو آگے کیے ہوئے نہایت جلد وہان پہونچے اور آکر راجہ سے بولے کہ ای راجہ سُنیے اندر کہنے لگے کہ ہم برہما دھرم سری بھگوان سرو بشو دیو دیوپون لوکپال چارن ناگ جچھ گندھرپ رودر اسونی کُمار وغیرہ سب اور بسوامتر جی جنکے نام کے یہ معنے ہین کہ جو تینون بشوون کے ساتھ محبت کرنا چاہتا ہو وہ بھی تمھاری مرادپوری کرنے کو آئے ہین تب دھرم بولے کہ ای راجہ بنا بچار کا کام مت کرو ہم دھرم ہین آئے ہین تمھارے دھیرج اور اندریون کے جیتنے وغیرہ ستوگُن سے ہم خوش ہین پھر اندر بولے ای ہرشچندر تمھارے پاس ہم اندر آئے ہین تمنے اپنے لڑکے اور عورت کے ساتھ ہمیشہ کے لیے تینون لوک جیت لیے لڑکے اور عورت سمیت سُرگ کو چلو اپنے کرمون سے جیتے ہوئے اور لوگون کو جو بہت ہی نایاب ہین اتنا کہہ چتا کے بیچ مین رکھے ہوئے لڑکے کے اوپر آپ مرتو کے ہٹانے کے لیے امرت کی برکھا اندر نے کرائی پھولون کی برکھا اور دندبھی کی آواز بھی آسمان سے ہوئی تب وہ مہاتما راجہ چتا مین اوٹھ بیٹھا جیسا نازک بدن تھا ویسا ہی خوبصورت ہو گیا تب راجہ ہرشچندر اپنی عورت سمیت لڑکے کو لپٹا کر نہایت خوش ہوئے جسکا بیان نہین ہو سکتا اونکو نہایت خوشی ہوئی اور دل بھر گیا جسمین اب کیسی طرح سے خوشی کے سمانے کی جگہ نرہی راجہ اور رانی کا بھی عمدہ بدن ہو گیا وہ سب روپ جاتا رہا جو اسوقت مین تھا راجہ کو خوش دیکھ اندر جی پھر بولے اے راجہ تم اپنے کرمون کے پھل سے لڑکے اور عورت کے ساتھ چلکر سُرگ لوک مین رہو یہ سُن ہرشچندر بولے ای اندر ہمکو اُس چانڈال نے جس کام کے لیے بھیجا تھا بنا اُسکے کیسے سُرگ کو نہ چلینگے تب دھرم بولے کہ تمھاری اس شُدہی کو جان ہم ہی چانڈال بن گئے تھے اور ہم ہی نے اپنی مایا سے چانڈالونکا گانو تمھین دکھایا تھا اصل مین کچھ بھی نہ تھا ـ اندر بولے ای ہرشچندر زمین پر جو لوگ مرتے ہین وہ ہمیشہ ہی

لوک کی پرارتھنا کرتے ہین ہم اُسی جگہ کے لیے آپ سے کہتے ہین کراس دینہہ سے چلو راجہ بولے کر ای اندرجی تمکو نمسکار ہی ہماری بات سُنو سوک مین ڈوبے ہوئے اجودھیا باسی کوسلا مین رہتے ہین پھر اُنکو چھوڑ کر ہم کیسے سُرگ کو چلین کیونکہ بھگت کے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا شراب پینا گاے مارنا اور عورت کے مارنے کے برابر پاپ لگتا ہی جو بھگت اپنے کو بھجے اُسکو نہ چھوڑنا چاہیے پھر جانکر چھوڑ جانے مین کیسے سکھ ہو سکتا ہی اسلیے اجودھیا کے رہنے والون کو چھوڑ ہم نہ چلینگے ای اندرجی آپ سُرگ کو جائیے جو وہ ہمارے ساتھ سُرگ کو چلنے پاوین تو ہم بھی چلینگے نہین تو اُنکے ساتھ ہمکو نرک بھلا اگر اُنکو چھوڑ دیوتا کے لوک مین نہین جا سکتے یہ سُن اندر بولے ای راجہ اجودھیا باسیون کے کرم کی موافق بہت علیحدہ علیحدہ پُن اور پاپ ہین پھر اُنکے ساتھ آپ کیسے سُرگ کی اچھا رتے ہین تب راجہ پھر بولے ای اندر رعایا ہی کے پربھاؤ سے راجہ راج بھوگتا ہی اور اُنھین کے پرساد سے بڑے بڑے جگیہ کرتا ہی سو اُنھین کے پربھاؤ سے ہمنے کرلیا اب سُرگ کی اچھا کر ہم اُنکو نہ چھوڑینگے اسلیے جو کچھ ہمارا پُن ہو اور اُسی سے بہت دنون تک سُرگ ہو سکتا ہو تو ہم یہ چاہتے ہین کر چاہے ایک ہی دن کے لیے ہو مگر اُس پیاری ہماری رعایا کے ساتھ ہی ہو یہ سُن اندر نے کہا کہ ایسا تو ہوگا پھر لسوامتر اور اندر وغیرہ دیوتا راجہ سے بہت خوش ہوئے اور اجودھیا مین جاکر نہایت جلد رعایا سے کہا کہ راجہ کے پُن کے پربھاو سے تم سب سُرگ لوک کو چلو یہ سُن اجودھیا کے رہنے والے نہایت خوش ہوتے اور جو سنسار سے اوداس تھے وہ اپنے لڑکون کو گھر کا بوجھ سونپ کر دیبہ دینہہ ہو کے بمان پر سوار ہو اندر لوک کو چلے گئے اور راجہ بھی اجودھیا مین آکر عورت سمیت رہتا کیہ اپنے لڑکے کو راج گدی دے سب رعایا اور منتریون کو خوش کر جو لوک بڑے بڑے جوگیون کو مشکل سے ملتا ہی وہان اس لوک مین بڑی کیرت چھوڑ چلے گئے اُنکو جاتے ہوئے دیکھ سب شاستروں کے جاننے والے سکرجی نے یہ سلوک پڑہا۔

چوپائی

اہو ہچھا کیسر مہاتم — اہو دان پھل اہے پورا تم
تیہی پربھاو ہرچند نریشا — سُرپور گیو سہیت سُر لیشا
کہت سوت ہر چند کتھانک — تم مُن کہا نہیش سوہانک
دکھی سنت جو یہی سُکھ پاوت — ست کہت کچھ ناہین کہاوت
سُرگار تھی سرپور کو جائی — تپر ارتھی اوتم ست پائی۔
بہار جارتھی پائی سنہ وارا — راجارتھی تر تیو سنسارا
ہرشچندر بھوپت سم آنا — ست پر تکیہ نہ بھیو جہانا
آن سم کرم کرن کے جوگو — وہی بہیو نہین اب کوئی لوگو

ادھیاے اٹھائیسوان [۲۸]

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین شت نینی مہاتم — کمب بہلی بدھ تیہی جگن کرت ہوت تیہی سانم

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی سری بیاس جی سے سوال کرتے ہین کہ یہ ہرشچند رراج رکھ کا آپ نے عجائب اتہاس کہا جو کہ ستاجی کے بھگت تھے اب یہ تو کہیے کہ ستا چھی بھگوتی کہان سے پیدا ہوئی اوسے سنا ہمارا جنم سارتھک کیجئے بھلا ایسا کون ہی جو دیبی کے چرتر سن کے سیر ہو جس دیبی کے گن سنکر قدم قدم مین اسومیدہ جگیہ کا پھل ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ سُنیے ستاچھی کے چرتر سب تم سے کہتے ہین کیونکہ تم دیبی کے بھگت ہو تمکو سب کچھ سُنانے کے لائق ہی پیشتر ایک ہرنیاچھ کی نسل مین رودر کا بیٹا درگم دیت نہایت قوی ہوا اُسنے سوچا کہ دیوتون کا بید ہی اسلیے بید کی ناس کرنے سے دیوتا آپ ہی ناس ہو جاوینگے اسلیے پیشتر بید کی ناس کرنیکی تدبیر کرنی چاہیے یہ سوچ ہمالے پہاڑ کے پاس جاکر ہوا پکیر برہماجی کا دھیان کرنے لگا اسطرح ہزار برس تک اُسنے بڑا تپ کیا جس سے دیوتا اور دیت دکھی اور سست ہوئے تب برہماجی خوش ہو ہنس پر سوار ہوکر بردان دینے کو وہان پہونچے اور سماوہ مین آنکھین بند کیے اُس دیت سے بولے جو تمکو خواہش ہو مانگو تمہاری عبادت سے خوش ہوکر ہم بردینے کو آئے ہین برہما کے مُنھ سے یہ سُن اوٹھ کھڑا ہوا اور پوجا کر کے بولا ہمکو سب بید دیجئے اور جو براہمن دیوتا اور دیت منتر جانتے ہون وہ بھی سب دیجئے اور ایسا بردان دیجئے کہ دیوتا ہمسے ہار جاوین اُسکے ایسے بچن سُن برہماجی ایسا ہی ہو کہکر ستیہ لوک کو چلے گئے تب سے برہمنون کو بید سندھیا اسنان کی بدھ جب تب سب بھول گیا جب اسطرح ہوگیا تو زمین پر ہاہاکار مچ گیا اور برہمن لوگ کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا بید کے نہونے سے اب ہم لوگ کیا کرینگے جب پرتھوی پر ایسا غضب ہوا تو دیوتا ہُت نہ پانے سے ضعیف ہونے لگے اُسیوقت اُس دیت نے امراوتی نگری گھیر لی دیوتا کم طاقت تو ہو ہی رہے تھے اسلیے لڑائی نہ کرسکے بلکہ ادھر اودھر بھاگ کھڑے ہوئے اور پہاڑون کے دردن مین جاکر چھپ رہے اور وہان پراشکت امبکا کا دھیان کرنے لگے اور آگ مین آہُت نہ پڑنے کے سبب سے مینھ کا برسنا بند ہوگیا اور سب پرتھوی سوکھ گئی کنوان باولی تالاب دریا وغیرہ بھی خشک ہو گئے یہ خشکی سَو برس تک رہی تب گاے اور بھینسین اور بہت سے لوگ مر گئے گھر گھر منکھون کے مُردون کا ڈھیر ہوگیا جب ایسا غضب ہونے لگا تو شانت چت برہمن لوگ بھگوتی کا دھیان کرنے لگے اور ہمالے پہاڑ پر گئے اور سماوہ دھیان پوجا وغیرہ سے رات دن دیبی کو خوش کرنے لگے اُسوقت سب نراہار رہی ہوکر دیبی کی شرن مین گئے اور اسطرح اُستت کی کہ ای مہیشانی دین پاپی سب خطا وار لوگون کے اوپر مہربانی کیجیے آپ سبکی انترجامی ہین اسلیے کوپ سنگھار کیجئے جیسے تم اشارہ کرتی ہو ویسے ہی لوگ کام کرتے ہین لوگون کی اور گت نہین ہے بار بار کیا دیکھتی ہو جیسی خواہش کرتی ہو ویسا کرسکتی ہو ای مہیشانی اِس بڑے سنکٹ سے چھوڑائیے بنا جیون ہملوگ کیسے رہ سکتے ہین ای مہیشانی خوش ہون آپ بے تعداد کروڑ برہمانڈ کی مالک ہین تمکو پرنام کرتے ہین ای کوٹسٹھ روپنی چت سروپنی سب سنسار کی کارن تمکو نمسکار ہی جس بھگوتی کو نیت نیت کہکر بید گاتے ہین اُسکو نمسکار ہی جب اسطرح بھگوتی کی اُستت کی تو ہزارون آنکھون سمیت روپ دھارن کر پاربتی جی نے درشن دیا جنکا سروپ ایسا تھا نیلا رنگ اور نیلے کمل کے مانند بڑی آنکھین اور نیلے اُنکے کپڑے اور اونچی پستان اور بان کمل پھول اور شاک وغیرہ پھل ہاتھون مین لیے ہوئے جن نئی چیزون کے دیکھنے ہی سے بھوکھ اور ترشنا جاتی رہتی ہی وہ ہی چیزین بھگوتی اپنے کرکملون مین لیے ہوئے تھین کروڑ سورج کے مانند روپ دھارن کیے اننت نیتی دیبی نے اپنا روپ اچھی طرح دکھایا اور اپنی آنکھون سے تو رات بھر پانی کی دھارا برابر چھوڑتی رہی اس قدر پانی بہا کہ اُسکی تحریر نہین ہو سکتی اور نہ زبان کو طاقت ہی کہ اُسکی تعریف بیان کرسکے مختصر بیان کیا جاتا ہی کہ اُسی پانی سے سب لوگ سیر ہوگئے اور سب غلہ بھی گیا اور ندی اور سمندون کے پرواہ میلے کی طرح بہ چلے یہ حالت دیکھ دیوتا بھی پہاڑون کے دردن سے نکل کھڑے ہوئے اور برہمن اور دیوتون نے

بھگوتی کی کچھ استت کی کراے بیدانت سے جاننے کے لائق برہم سروپنی اپنی مایا سے اس جگت کی بنانے والی بھگتون کو کلپ برچھ کے
سمان اور بھگتون کے لیے ونیہ دھارن کرنے والی ہمیشہ میسر اور بھون کی ایشری تمکو نمسکار ہے کیونکہ تمنے ہملوگون کے لیے بے تعداد
آنکھین دھارن کین اسلیے تمہارا نام ستاچھی ہوگا ہم بھوک سے بہت دکھی ہین اسلیے آپ کی استت ہم لوگ نہین کر سکتے اب مہربانی
کرکے وہ بید دیجیے جب اسطرح دیوتا اور منیون نے کہا تو بھگوتی نے اپنے ہاتھ مین لیے ہوئے مزے دار ساگ پھل مول وغیرہ انہین
دیدیا اور طرح طرح کا غلہ اور جانورون کے کھانے کو چارا سب دیا جسکو جس چیز کی ضرورت تھی اُسے وہی چیز دی کیونکہ بھگوتی نے ساگ
سے سب کی پرورش کی اسلیے اُسیوقت سے شاکمبھری بھی اُس دیبی کا نام ہوا جب ایسا کولاہل شبد ہوا تو دوتون کے کہنے سے
درگ ماکیہ دیت نے جانا اور دیبی کے ساتھ جنگ کرنیکو آیا اُسکے ساتھ ہزار اچھوہنی فوج تھی اور آتے ہی تیرون کی برکھا کرنے لگا اور
جو دیبی کے آگے دیوتا تھے اُنکو اور برہمنون کو بھی چارون طرف سے اُسنے گھیر لیا تب دیوتا اور منیون کے منڈل مین بڑا غل مچا اور سب
تراہ تراہ کرنے لگے تب بھگوتی نے اپنے تیج سے آگ پیدا کی اور دیوتون کے چارون طرف دور دور تک دی اور آپ رچھا کے لیے باہر
ہوگئین اور بانون کی برکھا دیت اور دیبی جنکی طرف سے ہونے لگی یہان تک کہ سورج کا منڈل ڈھک گیا اور سب جگہ بان ہی بان نظر
آنے لگے تب دیبی جی نے اپنے سریر سے بہت سی شکتیان پیدا کین جنکے نام یہ ہین۔ کالکا۔ تارنی۔ بالا۔ ترپورا۔ بھیردی۔ رما۔
بگلا۔ ماتنگی۔ ترپور سُندری۔ کاماچھی۔ تلجا۔ جمبھنی۔ موہنی چھن مستا۔ گوہیہ کالی۔ دس سہسر باہو کا یہ سولہ ہوئین اُنکے علاوہ
چوسٹھ اور ظاہر ہوئین کہان تک گناوین اسطرح بے تعداد ہتیار دھارن کیے ہوے شکتیان پیدا ہوئین اور دیبی جنکی شکتیون
سے دیتون سے جنگ ہونے لگی ہوتے ہوتے سب اچھوہنیان شکتیون نے ناس کر دین تب وہ درگم دیت آگے ہو کر لڑائی کرنے لگا
دس روز مین ہاتی فوج اُسکی سب قتل ہوگئی پھر گیارھوین دن وہ دیت سرخ کپڑے اور مالا وغیرہ دھارن کرا اور بہت پوجا کر جنگ
کرنے لگا یہان تک کہ سب شکتیون کو اُسنے جیت لیا اور اُسنے مہادیبی ستاچھی کے آگے اپنا رتھ لڑنے کو کھڑا کیا اور نہایت ہولناک
جنگ ہوا تب مری جگدمبکا جی نے پندرہ بان ایک ہی ساتھ مارے اُنمین سے چار چارون باہنون کو لگے ایک سارتھی کے
دو اُسکی آنکھون مین ایک تیا کا مین پانچ اُسکی چھاتی مین تب وہ خون بہاتا ہوا دیتون کی فوج مین زمین پر گر پڑا اور مر گیا اُسکا تیج دیبی
جیکے روپ مین پیوست ہوگیا اُسکے مارنے جانے سے تینون لوک مین خوشی ہوئی تب برہما وغیرہ دیوتا مہادیو کو آگے کر جگت کی ماتا کی
استت کرنے لگے۔

چوپائی

جگ بھرم ترک ایک کارن تم ۔ شاکمبھر شت لوچن نے تم
یہ اونکھد ما منہ تو نا نا ؛؛ ۔ درگم مارن کرت سمر گاما
ماہیشری شور دپنی تو ہین ۔ بیج کوس باسن پرنو ہین
نرنکلپ چت سے من تو گا ۔ جیہی دھیاوت نت کرہو جوگا
تیہی برنوار تھہ سروپ بھوانی ۔ جھونیشری ہی تمت سرمانی
کوٹ انت برہمانڈ جنن جم ۔ بدھ ہر ہر ماتا تمہرے تم

کوسکلیشر ہوئے لکھ دینا | رودن کرے کہوات پینا
دیا سہت شت مینی بھوانی | تیہی ماتا بن جو جگ پرانی

اس طرح برہما وغیرہ دیوتون نے پوجا اور استت کی تو اسی ساعت خوش ہوگئی اور سب کو انھون نے بید دیا اور زیادہ کرکے برہمنون کو اور یہ کہا کہ یہ بید ہمارے سر برین انکو اچھی طرح پرورش کرنا کیونکہ انکے نہونے سے ابھی یہ بڑا غضب ہوچکا ہی تم لوگون کو ہماری ہمیشہ سیوا اور پوجا کرنی چاہیے اور کلیان کے لیے اسے چھوڑا اور کچھ نہین ہی اور ہمارا یہ مہاتم ہمیشہ پڑھا کرنا جب تمکو مصیبت پڑیگی ہم دور کردینگی کیونکہ ہمنے درگم دیت کو مارا اسلیے جو کوئی ہمارا درگا کرکے نام لیگا اور بے تعداد انکھون کے ہونے سے ستاچھی کہیگا وہ مایا کو کاٹ کر جلد جاویگا بہت بار بار کہنے سے کیا ہی ہماری ہمیشہ پوجا کیا کرنا۔

چوپائی

ام کہہ دیوکتن سون دیبی | انتردھیان بھئی تہہ سیوی
دیکھت رہے دیو سمدائی | جات نہ لکھیو کاہ شکہ پائی
یہ دیبی رہسیہ نرپ رایا | پرم بچتر بھلی بدھ گایا
سب کلیان کون یہ راجا | کونیہ سب بدھ مہاراجا
جوجن سندھیا مین نت سیسی | بھگت سہت تن من مہہ گیئی
سب کامنا یہان سو پاوے | انت بھگوتی لوک سدھاوے

ادھیاے اونتیسوان ۲۹

دوہا

اونتس ۲۹ کے ادھیاے مین سن کتھا گوتیاگ | بیاس باکیہ سے بھوپ پردیبی پوچھن لاگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح سورج بنسی اور چندر بنسی راجاون کے عمدہ احوال ہمنے کہے ہین وہ سب پراشکت کی مہربانی سے مہاتما ہوئے اے راجہ یقین جانو کہ پراشکت کی مہربانی سے اوتم ہوئے ہین جو جو دولتمند اور امیر اور طاقت ور نظر آوین انکو پراشکت سے پیدا ہوئے جانو اور اتنے جو گنائے گئے ہین وہ اور بھی راجہ پراشکت کے اوپاسک ہو درخت روپ سنسار کی جڑ کاٹنے کو کلہاڑہ روپ ہوگئے ہین اسلیے سب تدبیر سے وہی بھونیشری سیوا کرنیکے لائق ہی اور سب چھوڑ دینے چاہئین جیسے دھان کی چاہنا کرنے والا پیرے کو چھوڑ غلہ لے لیتا ہی۔ اور دودھ روپ بید کو متھ کر گھی روپ رتن پراشکت کے چرن کملون کو پاہم کرتا رہتا ہوئے ہین برہما بشن رودر الیشر سداشیو انکو آسن بنا اور کوئی دیوتا اتھنت نہین ہی اسلیے مہادیبی نے نچ برہماسن کیا ہی اسلیے ان پانچون سے بھونیشری دیبی زیادہ ہی کیونکہ جسمین یہ سنسار سما رہا ہی اس بھگوتی کے جانے بغیر کوئی آدمی مکت نہین ہان جب منکہ کالے ہرن کی کھال کے سمان سب آسمان کو بٹور کر اپنے پاس کرسکے گا تو بنا بھونیشری کے دھیان کرنے سے بھی اسکا دکھ چھوٹ سکیگا اسی سے بہت عمدہ بید کے جاننے والے لوگ اسی بھگوتی کو ہی سب سے اوتم کہتے ہین اور دھیان کرکے اس بھگوتی کو بھی دیکھتے ہین اسلیے سب تدبیر وسنے

ے چپل ہونیکے یئے لجیا اور ڈرا ور پریم کی ملی ہوئی بھگت سے سنگ چھوڑ ہردے مین من روک کے اُسیکی پوجا مین مشغول ہوجاتا
ے یہی بیدانت شاستر کا بھی حکم ہی جس طرحسے ہوسکے بیٹھے کھڑے چلتے دیبی کا کیرتن کرے تو بندھن سے چھوٹ جاوے اسلیے ای راجہ
ہ تدبیرون سے ماہیشری کو پہچاننا چاہیے پہلے براٹ روپنی پھر انتر جامی روپنی کو ترتیب سے سمجھنا چاہیے پھر جب دل سُدھ ہوجاوے
بہ انند کے نظر آنیکے لیے برہم روپنی پراشکت کا دہیان کرے جو اس پرنچ کے بغیر ہی اُسمین دل کا لین ہونا وہی آرادھن ہی ای راجہ سورج
ی اور چند رنبسی بڑے دھرم کرنے والے پراشکت کے بھگت من کے جیتنے والے اور بڑے گیانی راجاؤن کے پوتر اور کیرت اور دھرم کی برم
رنگلت اور پُن کے دینے والے چرتر آپ سے بہنے کے اب پھر کیا سُننا چاہتے ہو یہ سُن راجہ جنمیجہ جی بولے پیشتر آپ نے کہا تھا کو گوری
می اور سُرستی اِن تینون مورتون کو پرامبا نے بشن اور مہادیوا ور برہما کو دیا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ گوری جی ہماچل کی اور مہا لچھمی جی
بر ساگر کی لڑکی ہین اس باب مین یہ شک ہی کہ پہلے تو دیبی سے پیدا ہوئین پھر اُنکی کنیا کیسے ہوئین یہ تو ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیے یہ
اشک ہی آپ شک کو رفع کیجیے یہ سُن بیاس جی نے کہا کہ ای راجہ سُنیے تم دیبی کے بھگت ہو اسلیے کوئی ایسی بات نہین جو تمسے نہ کہی جاوے
ب پرامبکا نے تینون دیبیون کو تینون دیوتون کو دیا تو تب سے وہ دُنیا کا کام کرنے لگے کسی سمے مین ہلاہل دیت نہایت زور آور ہوئے
بھون نے ایک لحظہ مین تینون لوک فتح کرلیے اور برہما کے برسے اُسنے کیلاس اور بیکنٹھ کو بھی گھیر لیا تب شیوجی اور بشن جی دونون
ہمارا جوش سے ساٹھ ہزار برس تک جنگ ہوا اور دیوتا اور دانوؤن کی فوج مین بڑا ہاہا کار مچا بڑی تدبیر سے اُن دونون دیتون نے شکست
لھائی اور شیوجی اور بشن جی نے فتح یابی حاصل کی تب وہ دونون اپنے اپنے مکان پر جاکر غرور کی باتین کرنے لگے اور جو اُنکے پاس سیکا ای
دی ہوئی شکتیان تھین اُنسے زیادہ کرکے ہنسی الھمان کے ساتھ کرنے لگے کہ جنکے پرساد سے دیت فتح ہوئے تب گوری اور لچھمی جی اپنی اپنی
بعیزتی دیکھکر انتردھیان ہوگئین اُنکے چھوڑ جانے سے شیوجی اور بشن جی ناطاقت اور بے تیج ہوکر باولے سے ہوگئے اور کچھ نہ کام کرسکتے
تھے یہ حالت دیکھ برہما جی نے سوچا کہ یہ تو بڑا غضب ہوا بھلا جبتک کر بشن طاقت نہ پکڑین تو اُس دُنیا کی پرورش کون کریگا جو دھیان
رلھکر انھون اس غضب کا سبب سوچا تو دیبی جیکی بیعزتی تھی پھر بشن جی اور شیوجیکا کام برہما جی بہت مدت تک کرتے رہے پھر انھون
نے اپنے مَن اور سنک وغیرہ بیٹون کو بلاکر کہا کہ ہم اکیلے سنسار کا کام نہین کرسکتے اور نہ ہمسے یہ ہوسکتا ہی کہ بھگوتی کی عبادت کرین کہ
جس سے خوش ہو دیبی جی کی شکتیان پھر بشن جی اور شیوجی کو ملین اسلیئے تم لوگ ایسا کرو کہ جسمین بھگوتی خوش ہوجاوین اور اُنکو
پھر اپنی شکتیان دیدین کہ وہ سابق دستور اپنا اپنا کام کرنے لگین۔

چوپائی

ہی ست جو تم بچن ہمارے — کرہو تو جس ہوے تمھارے
جا کُل جتن شکت کرہوئی — تہی پادن کرہی کل سوئی
آپ ہرے گرت کرنتیہ بھوری — سب جگ جاکی کرین نہوری
برہم بچن سُن سب سُت تاکے — دچھادک تب بیت چلاکے
بن منہہ جاسے رادھنا ہیتو — کرن لگے تب سکل سچیتو
جیہی منہہ جگ منگل پن ہوئی — کرت او پاسے سکل جن سوئی

ادھیاے تینئیسوان

دوہا

کسب ترنش ادھیاے مین گوری جنم پرسنگ | ناناپھود نہوجہان تہی شیو بھرم سب انگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب دچھ وغیرہ برہما کے کہنے سے تپ کرنے کو گئے تو ہمالے پہاڑ کے نزدیک جو جنگل ہے وہان جاکر بھونیشری کا منتر جپنے لگے اور دھیان کرتے کرتے لاکھ برس گذر گئے تو خوش ہوکر سری دیبی جی نے درشن دیا جو بھگوتی چارون ہاتھون مین پھانسی انکس ابھے بر دھارن کیے تھی اُنکے تین آنکھین تھین اور کرنارس کی بھری ہوئی ست چت آنند روپنی تھی اُس سب کی ماتا بھگوتی کو دیکھکر نہایت پاک من لوگون نے استت کی کہ ای بشور روپنی اگن سروپنی تیج روپنی بیاکرن کی مورت برہم کی مورت تمکو نمشکار ہے اسطرح استت کر پریم سے گڑگڑا کر اُس ماتا کو منیون نے پرنام کیا تب خوش ہو ماتا بولی کہ منیون بردان مانگو ہم بردینیوالی تمسے خوش ہوئی ہین یہ سن سبھون نے مانگا کہ مہادیو اور بشن جی کے سر پر سابق دستور ہو جاوین اور انکو پھر وہی شکتیان مل جاوین اور دچھ جی نے اس سے زیادہ یہ بھی مانگا کہ اپکا جنم ہمارے یہان ہو کہ جسمین ہمارا کل پوتر ہو کر تر جاوے اور اپنا جپ دھیان پوجا اپنے منھ سے بتلایئے یہ سن دیبی جی بولین کہ ہماری شکتیون کی بعزتی کرنے سے بشن جی اور شیو جی کی یہ حالت ہوئی تھی مگر انسے کہدینا کہ ایسی خطا کبھی نہ کرین اسیوقت ہماری مہربانی سے اُنکے بدن سابق دستور ہو جاوینگے اور وہ ہماری شکتیان تمہارے اور چھیر ساگر کے یہان پیدا ہونگی تب ہماری ہدایت سے اُنکو ملینگی مایابیج منتر ہمکو نہایت ہی پیارا ہے اور براٹ روپ یا بھی روپ جو تمہارے آگے ہمارا ہے یہی دو دھیان ہمکو پیارے ہین یا سچد انند روپ جو سب دُنیا مین موجود ہے تم لوگون سے ہم ہمیشہ دھیان اور پوجا کرنے اور یاد رکھنیکے لائق ہین اس طرح کہ من دویپ کے رہنے والی دیبی وہان ہی انتردھیان ہوگئی اور دچھ وغیرہ منیون نے برہما جی کی سرناگت مین جاکر سب احوال کہا اور شیو جی اور بشن جی اپنا اپنا کام کرنے لگے اور ساودھان ہوگئے اور پرماتما کی مہربانی سے بے اہنکار ہوگئے پھر کبھی شکتت تیج نے آکر دچھ کے گھر مین اوتار لیا جس سے تینون لوک مین خوشی ہوئی دیوتون نے خوش ہو پھولون کی برکھا کی اور سرگ مین دُندبھی بجی اور سادھوگون کے دل نہایت خوش ہوئے دریا اپنے اپنے راہ مین بہنے لگے اور سورج مین زیادہ روشنی ہوگئی منگلا بھگوتی کے جنم ہونے سے سب جگہ منگل ہوا دچھ نے اُس دیبی اور اپنی لڑکی کا ستی نام رکھا پھر شیو جی کو دیدی اور وہی ستی جی اتفاق سے دچھ کے جگیہ مین آگ مین جلکر راکھ ہوگئی یہ سن جنمیجے جی بولے کہ یہ تو نہایت غضب کا حال آپ نے سنایا اسطرح کی عمدہ چیز آگ مین کیسے جل گئی جسکے نام کے یاد کرنے سے لوگونکو سنسار کی اگن کا خوف نہین ہوتا وہ کس کرم بپاک سے منکے یہان جل گئی بیاس جی بولے اے راجہ سُنیے جو پہلے کا احوال ہے کسی سمے دُرباسا مُن جامبوندیشری بھگوتی کے پاس گئے اور اُنکے درشن پاکر مایابیج وہین جپنے لگے تب بھگوتی نے نہایت خوش ہو اپنے گلے کی کنول پھولونکی مالا مُن کو دی اُسکو پرشاد جانکر مُن نے لیلی اور سر پر چڑھائی اُسے پہنے ہوئے آکاس مارگ ہو نہایت جلد وہان آئے جہان ستی جی کی پتا دچھ جی تھے اور ستی جیکو پرنام کیا دچھ نے پوچھا اے مُن جی یہ عمدہ مالا کس نے دی ہے اور کسکی ہے اور تمنے کیسے پائی کیونکہ زمین کے لوگون کو ایسی مالا نایاب ہے اُسکے بچن سُن پریم سے گڑگڑا کر آنسو بہاتے ہوئے مُن نے کہا کہ دیبی جی کا پرشاد ہے یہ سُن دچھ نے مُن سے مالا مانگی مُن نے سوچا کہ شاکت کو تینون لوک مین سب دینا چاہیے اسلیئے مالا دچھ کو دیدی دچھ پہنکر اپنے گھر مین آئے اور جہان عورتونکے رت کی جگہ تھی

وہان نکالکر دچہ نے رکھی اور آپ اسی جگہ پر رات کو متیھن کرنے لگے اسکی خوشبو کے سبب وسدن بہت ہی رت کی اس مالا کی بیعزتی سے مہادیو
اور ستی جی دونون کو دچہ سے دشمنی پیدا ہوئی ستی نے سوچاکہ یہ سریرا انہین دچہ سے پیدا ہوا ہے اسلیے پت برتا کا دھرم دکھلانے کے لیے جوگ اگن سے
اپنا سر بہی انھون نے جلاڈالا پھر وہی تیج سے ہماچل کے یہان پیدا ہوا یہ سن راجہ جنیجیہ جی نے پوچھاکہ جب ستی کا دیہہ جل گیا تو مہادیو جی
نے کیا کیا کیونکہ انکو جان سے عزیز جانتے تھے بیاس بولے اسکے بعد جو ہوا اسکو تو ہم نہین کہ سکتے تینون لوک کا پرلے شیوجی کے غصہ سے
ہوگیا اور کالی کے گنون کے گھیرے ہوئے بیر بھدر پیدا ہوئے جب وہ تینون لوکونکے ناس کرنے مین طیار ہوئے تو برہما وغیرہ دیوتا شنکر جی کی
سرن مین گئے سبرلس ناس ہونے پر بھی نہایت رحیم شیوجی نے سب دیوتون کو بخیطرہ کر دیا اور دچہ کے بکرے کا منھ لگا دیا اور زندہ کر دیا اور
نہایت دکھی ہو دچہ کی جگیہ مین جاکر بہت روئے اس ستی کو آگ مین جلتے ہوئے دیکھ ہاے ستی ہاے ستی بار بار کہتے ہوئے ستی کے دیہہ
کو آگ سے نکال کاندھے پر رکھ نہایت دکھی ہو مختلف دیسون مین گھومنے لگے تب برہما وغیرہ دیوتا نہایت فکرمند ہوئے بشن جی نے سوچا
کہ جہان ستی کا دیہہ گر گیا رہینگے نہین تو ستی کی دیہہ لیے ہوئے وہ برہمانڈ سے باہر چلے جاوینگے یہ سوچ دھنکھ بان لے بہت جلد بشن جی
نے تیر دن سے ستی کے عضو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر گرا دیے جہان جہان انکے عضو گرے اسی اسی جگہ پر طرح طرح کے روپ دھارن
کرکے مہادیو جی ٹھہرے رہے اور شیوجی دیوتون سے بولے کہ ان ان جگھون مین جو کوئی بھگت سے دیبی کو بھجینگے وہ سب مرادین
حاصل کرینگے کیونکہ ان ان جگھون پر اپنی دیہہ کے سبب پرامبکا ہمیشہ موجود رہیگی اور انھین جگھون مین جو لوگ پرشچرن کرینگے انکے
منتر سدھ ہونگے زیادہ کرکے مایا بیج اسطرح انکی جگھون پر جپ دھیان سمادہ کرکے آسکے برہ سے دکھی ہوکر شیوجی وقت گذاری کرنے
لگے راجہ نے پوچھاکہ وہ کون کون سی سدھ جگہہ ہین انکی تعداد اور نام کہو اور وہان کی دیبی کے علیحدہ علیحدہ نام بتائیے جس سے ہم کرتارتھ
ہون یہ سن بیاس جی بولے کہ اے راجہ سنیے دیبی کی جگہہ کہتے ہین جنکے سننے سے منکھ کے پاپ چھوٹ جاتے ہین کاشی جی مین ستی کا منھ
گرا تھا وہان کی دیبی کا بشالاچھی نام ہوا اور نیمکھار مین جو وہان کی مورت کا نام لنگ دھارنی۔ پریاگ مین للتا نام سے ہین گندھامادن
پربت پر کامکی۔ شمال کے مانس مین کمدا۔ جنوب کے مانس مین بشو کام پرپورتی۔ بشو کا ماگومنت پہاڑ پر گومتی۔ مندراچل پر کام
چارنی چیترتھ جنگل مین مدوتکٹا۔ ہستناپور مین جینتی۔ قنوج مین گوری۔ ملیاچل مین رمبھا۔ امر پیٹھہ پر ایکا۔ اسی کا نام کیرتمتی
بھی ہے۔ بشو مین بشویشری۔ پشکر مین پرہوتا۔ کیدار پیٹھہ مین سنمارگ دائنی۔ ہماے پہاڑ پر مندا۔ گوکرن تیرتھہ مین بھدرکرنکا۔
استھانیشر مین بھوانی۔ بلوک استھان مین بلوتیرکا۔ سری شیل مین مادھوی۔ بھدریشر مین بھدرا۔ باراہ شیل مین جیا۔ کملالیہ
استھان مین کملا۔ رودرکوٹ مین رودرانی۔ کانجر دیس مین کالی۔ شالگرام مین مہادیبی۔ شیولنگ مین جل پریا۔ مہالنگ
پر کپیلا۔ ماکوٹ مین مکٹیشری۔ مایا مین کماری۔ سنتان مین للتامبکا۔ گیا مین منگلا۔ پورکھوتم مین بملا۔ سہسراچھہ مین اتپلاچھی
ہرنیاچھہ مین مہوتپلا۔ بیاسا کے کنارے پر اموگھاچھی۔ پدگوردھن مین پاڑلا۔ سپارش نارائنی چترکوٹ مین رودرسندری
بپرل مین بپلا۔ ملیاچل مین کلیانی۔ سہنبہ دھاتر مین کبیرا۔ ہرشچندر مین چندرکا۔ رام تیرتھ مین رمنا جمنا مین مرگاوتی۔
کوٹ تیرتھہ مین کوٹوی۔ سادھوبن مین سگندھا۔ گوداوری مین ترسندھیا۔ گنگادوار پر رت پریا۔ شیوکنڈ مین سبھنندا
وبیکا کے کنارے پر نندنی۔ دواروتی مین رکمنی۔ برنداین مین رادھا۔ متھرا مین دیوکی۔ پاتال مین پرمیشری۔ چترکوٹ
پر سیتا۔ بندھیاچل مین بندھیہ نواسنی۔ کربیر مین مہالچھمی۔ سنایک تیرتھہ مین اومادیبی۔ بیشوناتہ مین آروگیا۔ مہاکال

مین مہیشری - اوشن تیرتھ مین ابھیا - بندہ پربت پر تمبھا بھی - مانڈبیہ مین مانڈوی - ماہیشری پور مین سواہا چھگ لنڈ مین پرچنڈا
امرکنٹک مین چنڈکا - سومیسر مین برارو ہا - پربھاس مین پشکراوتی - سرسوتی مین دیوماتا - سمندر کے کنارے پر پارا ورارا - مہالیہ
مین مہابھاگا - جوکہا مین پنگل اُلیشر - کرت شوچ مین سنہکا - کارتک مین نشاکری - اوتپلاورتک مین لولا - شون سنک
مین سبھدرا - سدھ بن مین ماتا - بھرتاشرم مین اننگا لچھمی - جالندھر مین بشومکھی - کسکندہ پربت پر تارا - دیودار کے جنگل مین
پشٹ - کاشمیر منڈل مین میدھا - ہمادر پر بھیما - بشویشر چھیتیر مین تشٹ - کرپال موچن پر شدہ - کایاور وہن مین ماتا سنکھودھا
مین دھرا - پنڈارک مین دھرت - چندربھاگا کے کنارے پر کلا - مچھود مین شیودھارنی - بتیا مین امرتا - بدرکاشرم مین اوربسی
اوترکرو مین اوشدہی - کش دویپ مین کشود کا - ہیم کوٹ مین منمتھا - کمد بہاڑ پر ست بادنی اشوتھ مین بندنیا - کبیرالیہ مین ندھ
دیومکھ مین گایتری - شیو کے پاس پاربتی - دیولوک مین اندررانی - برہما کے مکھون مین سرستی - سورج کی روشنی مین پربھا
ماتاؤن مین بشنوی - ستیون مین ارندہتی - راماون مین تلوتما دیبی ہین یہ ایک سو آٹھ نام ہوئے سب جاندارون کے چیت
مین جو شکت ہی اُسکا برہم کلا نام ہی یہی ایک سو آٹھ جگہہ اور انہین مین اوپر لکھی ہوئی دیبیان موجود ہین انہین ستی سے پیدا ہوئی
دیبی ہین اور جگہہ اور بھی کہی ہین؛

چوپائی

اسشٹوترشت نام بھوانی
سمرت سنت جون جگ پرانی
سرب پاپ سے مکت مرن مین
سودیبی کی جات شرن مین
اتنے پیٹھن مین جو کوتی؛
جات سکل پھل پاوت سوئی
جاتر ابدہ سون پہنچت بہوان
ترپن سرادہ کرت جو وہوان
ارودیبی کی مہستی پوجا
بدہ سون کرت تیاگ کے دوجا
جگ ماتا سے کرت چھما ہن
بار بار تہہ چیت دے آپن
جنجیہ سو ہوت کرتارتھ
جو یہی بدہ پرودت نج سوارتھ
پچھہ بہوجیہ پُن بدہ پرکار
دوجن جیاوت بہت پیارا
چتر ابمر پھر ای کماری
ارو جو پوجت جان دُلاری
بٹوکن بھوجن دیت تہامین
ارو جو جیو چھیتر تہی مامین
سب دیبی کے روپ جاہ سو
پوجنیہ سب بھانت تاہ سو
آپن کرے پرتگرہ کا ہو؛
چھیترن منہ چھما لہہ بڑلا ہو
جتھا شکت تہہ جاے منترکر
پرشچرن کرییہ مگلت در
جو دیوتا لبت ہے جو ان
تا منتر جب تو کہو بہوان
بت شاڈہیہ بدبی کر داسا
کبھو نہ کرے جو ہو کچھ آسا

جو یابدہ دیبی کی جاترا ۔ کرت پریم جُت منج سُپاترا
تاکے پتر سہسرن کلپا ۔ لبت برہم پور رہت بکلپا
وہ بھی انت دیب پور جاوے ۔ لہی تہہ گیان بھگتِ کو پاوے
اشٹوترشت نام جاپ سے ۔ مُکت شدھ ہوے چھوٹ پاپ سے
لپتک لکھت جہان یہ ناما ۔ رہت تہان نہین ماری باما
اروسو بھاگیہ تہان نت باڑھے ۔ کبھو نہ تہہ نر مرہین گاڑھے
بھتی دیوگن تیہی لکھہ آپو ۔ نرن کیر بھیہ تہہ کا داپو
سرادہ سمے جو نام اوچارے ۔ پتر بھوا بدھ پارا و تارے
تہوکے نرپت پرم گت پاوے ۔ پُتر بھیہ سنسار نہ آوے
اتنے مکت مہیت بھوپالا ۔ جینے تم ستن کہیو کرپالا
سدہ پیٹھہ یہ ہین سب جانون ۔ بدھ مان تہہ لبھین تا سُون
پوچھیو جو بھگوتی چرترا ۔ کہون بھوپ سوالحتی پوترا
ایکاسناچھت مہپالا ۔ نج من کی کھوبج سب حالا

ادھیاے اکتیسوان [۳۱]

دوہا

ایکت[۳۱] ترنش ادھیاے مین پاربتی جن گاتھا ۔ کھب بھلی بدھ سو سُنہو گن من ہو ہو سناتھ

راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ آپ نے سابق مین بیان کیا تھا کہ ہمالے پہاڑ پر بڑا تیج پیدا ہوا اُسکی کتھا مفصل کہئے ایسا کونی عقلمند آدمی ہو جو بھگوت کی کتھا امرت پیکر اوکتا جاوے کیونکہ امرت کے پینے والے دیوتون کو تو وقت پر موت آجاتی۔ مگر اس کتھا سُننے والونکو نہین آتی بیاس جی نے اُنکی تعریف کی کہ اے راجہ تم دہن ہو اور تم نے مہاتماون سے بہت اچھا سیکھا ہو اور کیونکہ تمھاری دیبی مین بھگت ہو اسلیے تم نہایت خوش نصیب ہو اے راجہ پہلے کا احوال سُنو جب ستی کا دینہ آگ مین جل گیا کہ پھر انت چت ہو شیو جی بہت دنون تک گھوم کر کسی جگہہ پر ٹھہر گئے اور سماوہ مین دل لگا دیبی کے سروپ کا دھیان کرتے ہوئے وقت گذاری کرنے لگے اس سے سب تینون لوک کے چراچر دُکھی ہوئے اور پہاڑ دویپ سمیت سنسار بے طاقت ہو گیا اور سبکے دل کی خوشی جاتی رہی اور اوداس ہو گئے اور ہمیشہ دُکھ مین رہنے لگے اور گرہ اور دیوتون سے آپسمین دشمنی ہو گئی ایسے وقت مین تارکاسر نام دیت پیدا ہوا جسے برہما جی نے بردان دیا تھا کہ شیو کا اورس پتر تجھے ماریگا۔ اسطرح سے اپنا مرنا شن شیو جی کے اورس پتر کے نہ ہونے کے سبب گرجنے لگا اور خوش ہوا اُسنے سب دیوتون کو اپنی اپنی جگہ سے نکال دیا اور وہ شیو کے نہونے سے نہایت فکرمند ہوئے اور کہنے لگے کہ مہادیو جی کی استری تو نہین ہو پھر لڑکا کیسے پیدا اور ہم کم بختون کا کام کیسے ہوگا اسطرح فکرمند ہو بیکنٹھ کو جاکر سری بشن جی سے سب احوال کہا اُنھون نے یہ تدبیر بتلائی تم لوگ فکرمند

کیون ہو کام کلپ برچھ دیبی من دویپ مین رہنے والی تھو جود مین بھرا اپنا دکھ اُسی جگت ماتا سے کہو اور اُسکی استت کرو وہ تمھارا کام
پورا کریگی اسطرح دیوتون سے کہہ مہا بشن جی لچھمی جی کے ساتھ دیوتون کو لیے ہمالے پہاڑ پر آئے اور سب پرشچرن کرنے لگے کسینے تو سمادہ
لگائی کوئی نام جپنے لگا کوئی بید کے سوکت مین مشغول ہوے اور کہین کہین نام پاٹھ کرنے لگے اور کوئی منتر جپنے لگے اور کوئی کرچھر یعنے جسمین بارہ دن
کا نرا ہار برت رکھنا پڑتا ہی اور کوئی چاندراین جو ایک مہینے بھر کا برت چندرمان کے گھٹنے اور بڑھنے کے مطابق لقمون کے انداز سے رکھا جاتا
ہی کرنے لگے اور کوئی جگیہ اور کوئی نیاس اور کوئی مانسی پوجا کرنے لگے اسطرح بہت برس گذر گئے کہ اتفاق سے چیت کے مہینے کی نومی دن جمعہ
کو چارون طرف سے بڑا تیج ظاہر ہوا جسکے چارونطرف سے چارون بید مورت دھار کر اُستت کرنے لگے اور اُسمین کرڑو سورج اور کرڑو چندرما
اور کرڑو بجلی کی روشنی تھی اور نہایت سُرخ رنگت بہت اونچے نہ نیچے نہ بیچمین گھومنے لگا اور نہ پاون نہ ہاتھ نہ عورت نہ مرد مگر اُس روشنی
سے سب کی آنکھین بند ہوگئین پھر جب وہ دھیرج کر دیکھین تو وہی استری کا روپ ہوگیا جو نہایت خوبصورت کماری اور نوجوان اُنچی
پستان اور دو ہاتھون سے سجی ہوئی اور آواز کرنے والی کردھنی باندھے سونے کا بازوبند اور انگوٹھی وغیرہ پہنے اور گلے مین عمدہ زیور
سجائے اور منھ مین کپور بھرا پان کھائے اور اشٹمی کے چندرما کے مانند چوڑی پیشانی سُرخ کمل کے مانند آنکھین اور سُرخ لب اور کُند کے پھول
کے مانند دانت رتنونسے جڑا مکٹ پہنے اور مالتی وغیرہ پھولون سے بال سنوارتی ہوئی کشمیر کے سندور کا ٹیکا لگائے اور چندرمان کے
مانند رنگ دھارن کیے اور ہاتھون مین پھانسی انکش براَبھیہ مدرا میت تو نتر انج کپڑے پہنے اور انار کے پھول کے سمان سُرخ رنگ اور سولہون
سنگار کیے ہوئے بھگوتی کو دیوتون نے دیکھا مگر باف سے گلا بند ہوجانے کے سبب کچھ نہ بول سکے صرف پریم سے آنسو بہاتے کھڑے رہے
کسیطرح دھیرج دھر اُستت کرنے لگے کہ ای دیبی مہادیبی شیوا پرکرت بھدرا تمکو پرنام ہی تمھاری سرن مین ہین جس دیبی کو دیوتا پاک روپنی
کہتے ہین وہ ہم لوگون کو عزت دینے کے لیے کام دھین ہو جاوے ای کال راتر برہم استت بشنوی - اسکندہ کی ماتا سرستی - ادت دچھ کی
کنیا پوتر روپ والی شوا کو پرنام کرتے ہین مہا لچھمی کو جانتے ہین اور سرب شکت کا دھیان کرتے ہین وہ دیبی اپنا دھیان گیان کرانیکو ہمکو
اشارہ کرے اور براٹ سروپنی بیاکرن روپنی اور سری برہم سروپنی کو نمسکار ہی جسکے جاننے نہ سنسار مالا روپ گویا رسی سرپ روپ معلوم
ہوتا ہی اور جسکے جاننے سے آدمی کو موچھ ہوتا ہی اُس بھونیشری کو نمسکار ہی اور پرنو روپنی ہرینکار روپنی اور طرح طرح کے منترون والی اور
رحیم تمکو پرنام ہی جب اسطرح مَن دویپ کی رہنے والی بھگوتی کی دیوتون نے اُستت کی تو کوکلا کے مانند شیرین زبانی سے بولی ای دیوتو
جس کام کے لیے یہان آئے ہو کہو ہم بر دینے والی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کے مانند ہمیشہ موجود ہین ہمارے رہتے پر تم لوگونکو
کونسی فکر ہی ہم اپنے بھگتون کو دُکھ روپ سنسار سے چھوڑا دیتی ہین اسطرح پریم کی بانی سُن دیوتا نہایت خوش ہوئے اور اپنا دُکھ کہنے
لگے کہ ای بھگوتی تم ہمہ دان اور سبکی دیکھنے والی ہو اسلیئے تینون لوک مین تمسے کوئی بات چھپی نہین ہی مگر پوچھتی ہو اسلیے تبلاتے ہین
تارکاسُر دن رات ہم لوگون کو دُکھ دیتا ہی اور اُسکی موت برہما جی نے شیو جیکے بیٹے سے کہی ہی اور شیو جی کے عورت نہین ہی وہ تو آپ
جانتی ہی ہو دیبی بولین کہ ہماری جو گوری شکت ہی وہ ہمالے پر ہوگی اُسے تم لوگ شیو کو دینا وہ تمھارا کام کردیگی اور ہمارے چرنون مین
تمھاری بھگتی ہمیشہ ہو ہمالے بڑی بھگت ہے ہماری پوجا کرتا ہی اسلیئے اُسیکے گھر مین ہم جنم لینگی ہمالے ایسے کلام سُن پریم سے گڑگڑا کر
بولے ای بھگوتی جس سے محبت کرتی ہو اُسے بہت بڑا بنا دیتی ہو نہین تو کہان مین جڑا ور بے حرکت اور کہان تم سچدانند روپنی سنکڑون جنمون مین
بھی مین آپکا پتا نہین ہو سکتا چاہیے مین اشومیدھ وغیرہ جگیہ اور سمادھ وغیرہ پُن کرتا -

چوپائی

اُہو ہمارے ہر بڑ بھاگی ؛	یہ کہ جگ مین منہ انوراگی
جاسون پاکی سُتا بھوانی	جگ ماتا بھے سب جن جانی
جاکے جنھر کوٹ برہمنڈا	سو ہموان سُتا بھے چنڈا
یاسون یہی سمان کوئی ناہین	دیکھ پرت یہی بھو تل ماہین
مم تپرن ہت جانت ناہین	کون دھام نرمت جگ ماہین
جنکے نِس موہ ہم پرانی	جنم لین جو ہون سُبھ کھانی
جم کرکر پا دین پدپیو ؛	تم کیہے یہ سہت سینہو
جو بیدانت بید تو روپا	ہمہین بتا وا اتھی انوپا
بھگات سہت اردجوگ بکھانو	شُرت سُمت بچ گیا نہی مانو
جیہی سن ہو ہون جتن تور پا	کہو کرپا کر نشو سر دیا
سن ام بچن ہما چل کیرے	ہوے پرسن مکھ کرتن بیرے
شُرت گوہت رہسیہ امبا	کہن لگی کرنیک ارمبھا ؛

ادھیاے تبیسوان ۳۲

دوہا

تبیس[۳۲] کے ادھیاے مین اُتم تو جگدمب ۔ بج مکھ برنیو سو کہب بھلی بھانت کرلمب

ہمارے کے بچن سن دیبی جی بولین کہ ہمارے بچن سُنو کہ جسکے سُننے سے ہی ہمارے روپ کو پہونچتا ہر پہلے ہم ہی تھین اور کچھ نہتا وہی اُتم روپ چت شکت کے جاننے والا پر برہم نام ہر جو ہمیال اور چون وپرا اور روگ کے بغیر ہر اُسی کی ایک شکت کا جو اپنے آپ سیدہ ہر مایا نام ہر نہ وہ ستی ہر نہ استی ہر اور نہ دونون وہ ہر اُسسے علیحدہ وہ اور ہی کوئی ہے جو ہمیشہ بنی رہتی ہر جیسے آگ اور سُورج مین گرمی چندرما مین چاندنی ساتھ ہی پیدا ہوتی ہر ویسے وہ ہمارے ساتھ بغیر علیحدگی کے ساتھ ہی ظاہر ہوئی ہر اُسمین پہلے پرلے مین جیو ون کے کرم جیو اور کال سب ابھید سے لین ہو جاتے ہین جیسے سُوتے وقت دن کے سب بیوہار لین ہو جاتے اپنی شکت سے ہم ہی بیج ہوتی ہین مایا کے سبب اور برہم کے ڈھپ جانے سے یہ دُوکھی ہوگیا تھا پھر چیتن کے سماجوگ سے نمتو کہا جاتا ہر اور پرپنچ کے نتیجہ سے اُسی مایا کو سمباتیو پھر کہا جاتا ہر اُسی مایا کو کوئی تپ کوئی تم کوئی جڑ کوئی گیان کوئی مایا کوئی پردھان کوئی پرکرت کوئی شکت کہتے ہین اُسکو شیو شاستر والے بمرش اور بید کے تتو کے جاننے والے ابدیا کہتے ہین اسی طرح اُسکے ہزار دن نام ہین کیونکہ وہ نظر آتی ہر اسلیے اُسکو جڑ تو اور مٹھیا تو ہر جو اُس سمت روپ کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ کرکے یہ ان بھوت ہوتا ہر تو وہی سمیت سریر سر شٹھ ہو شست ہر اُسکو اچھے شاستر کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والی کہا ہر اور آنند روپ والی بھی کہا ہر کیونکہ چیتن تو درشیو نہین جیب درشیو ہر

تو جڑ کا جڑ ہی رہا چیتن اپنے ہی سے روشن ہوتا ہی اور سے نہین جس سے روکھ کی ان ادستھانہ ہو جاے اس سے آپ سے روشن نہین ہوتا
اور کرتا کرم بر دوہ بھی ہو جاویگا اسلیے وہ چراغ کے مانند اپنے آپ پرکاشمان ہی اور دوسرونکو بھی معلوم ہوتا ہی اسلیے ہمارا سمپت تو ہمیشہ نجی
سدہ ہوا جگنا۔سونا۔خواب دیکھنا انہین درشیہ کے بچارے سمیت تتو کو کبھی بچار نہین ہوا جو اس سمیت تتو کا انوبھو ہو تو جنس ساچھی رد
کرکے یہ انوبھوت ہی تو وہی سمیت تتو سرپرشست رہے اسی سے اچھے شاسترون کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والا کہا ہی اور آنند روپ
کہا ہی سب لوگون کے پریم مین اسکت ہماری ہی اور سب لوگ متھیا ہی اسلیے ہم سب سے علحدہ ہین گیان آتما کا دھرم نہین ہی جو دھرم تو
ہو تو آتما کا بھی جڑ تو کہا جاوے اور گیان کا جڑ سیشتو نہ دیکھا گیا ہی نہ ممکن ہی اور اسیطرح گیان کو چیتن دھرم نہین کیونکہ چیت کو چیت نہین اس سے
آتم گیان روپ اور سکھ روپ ہمیشہ ہی جو ست پورن اسنگ ودیت جال سے علحدہ ہی اسلیے ظاہر ہوا کہ سرشٹ کے سمیت آتما تھا
پھر اسی نے کرمون سمیت اپنی مایا کے ساتھ جگت کو جو پہلے کے سنسکار سے جو کال کرم کے بپاک سے ہونیوالا تھا تتو کے گیان سے
سرشٹ کرنیکی خواہش کی ای ہمالے یہ ابدہ پہلے کی تمسے ہمنے کہی جو ہمنے اپنا روپ کہا وہ الولک ابیاکرت ابیکت مایا جگت سب شاسترون
مین سب کارنون کا کارن تتونکا آدبھوت ستچدانند سروپ ہی جو سب کرمونکا ساچھی اچھا گیان کریا کا آسرے بھوت پرہینکا منتر
سروپ آدتتو آتما ہوا اس سے آکاس تتو ہوا شبد اسکا ماترا تتو ہوا پھر ہوا ہوئی جسکی ماترا چھونا ہوا پھر تیج ہوا پھر پانی ہوا جو رس
دینے والا ہی پھر گندہ ماترا سمیت پرتھوی تتو ہوا آکاس کے شبد ہی ایک گن ہی ہوا کے اسپرش اور شبد دو گن ہین۔شبد اسپرش
روپ رس تیج یہ مہا کہے ہین شبد اسپرش روپ رس یہ چار گن ہین اور شبد اسپرش روپ رس گندہ یہ پانچ گن ہونے ان چیزون سے
لنگ دیہہ پیدا ہوئی یہ آتما کا دیہہ سرباتمک سوچھم دیہہ کہا جاتا ہی اور ابیکت کارن تو پہلے ہی کہہ چکے جسمین جگت کل بیج یہ لنگ کا سوچھم کا ہی
اسکے پیچھے پنچی کرن مارگ سے استھول بھوت پیدا ہوتے ہین وہ پانچ ہین انکا پرکار کہتے ہین پہلے کہے ہوئے بھوتون مین دو حصے کرے
پھر پہلے ایک ایک حصے مین چار چار حصے کرے پھر ایک ایک سب سے لیکر ہر ایک مین ملاوے وہی پنچی کرن ہو جاوے انکے اکٹھے ہونے
سے جو دیہہ ہوئی وہ بیر ویشیر براٹ روپ کا استھول دیہہ ہی پنچ بھوتون مین رہنے والے تتو دن کے انسون سے کان وغیرہ ہوئے گیان
اندری کے ملنے سے انتہ کرن ہوتا ہی وہ برت بھید سے چار قسم کا ہوتا ہی جب سنکلپ بکلپ کرے تو اسکا من نام ہوتا ہی اور جب سنشے مین
روپ نشچے ہو جاوے تو اس انت کرن کا نام بدھ ہوتا ہی اور جب انوسندھان روپ رہے تو چت کہتے ہین اور اہنکار ہو تو اہنکار ہوتا ہی
ان پنچ بھوتون کے رجوگن کے انشون سے ترتیب وار پانچ کرم اندری ہوتی ہین انکے ملنے سے پران اپان وغیرہ پانچ پران ہوتے ہین
انکی جگہیہ ہین ہردے مین پران۔گدا مین اپان۔ناف مین سمان گلے مین اودان اور بیان سب بدن مین رہتے ہین پانچ گیان
اندریان ہین اور پانچ کرم اندریان یہ پران وغیرہ پانچ من بدہ اور دس اندریان ان سترہ سے ہمارا سوچھم سریر بنتا ہی اسمین جو پرکرت
ہی اسکے تین بھید ہین جو ستو اسکا ہی اسکا مایا نام ہی اور جو گنون کے ملے ہین اسکا ابدیا نام رہے جو اپنے آسرے کی رچھیا کرے اسکو
مایا کہتے ہین اس مایا مین جو پرماتما کا پرتبمب پڑتا ہی اسکو ایشر کہتے ہین اور خود مختار جو برہم ہی اسکے جاننے والے پرسرنگیہ سرب
کرتا ہیکے اوپر انوگرہ کرنے والا ہی اور اسپر ماتما کا جو کچھ پرتبمب ابدیا مین پڑتا ہی اسکو جیو کہتے ہین جو سب دکھون کے آسرے ہوتا
ہی ابدیا کے سبب ایشر اور جیو دونون کو دیہہ ترے کے ابھمان سے تین نام جیو کے یہ ہین کارن سے جو دیہہ کا
ابھمانی ہو اسکا پراگیہ سوچھم دیہہ ابھمانی کا تیجس اور استھول دیہہ ابھمانی کا بشو نام ہی اسیطرح ایشر کے ایش سوتر براٹ ویہ نام ہین

اُنہین جیو بشنو کا روپ اور ایشر سمشٹ روپ وہ سب کا ایشر بھوتون کی انوگرہ کامنا سے طرح طرح کے لشو بناتا ہی اور جو لشو طرح طرح کے جوگ کا آسرے ہی وہ ہماری شکست کے اُسکانے سے ایشر سب کام کرتا ہی۔

ادھیاے تیتیسوان

دوہا

تیتیسں کے ادھیاے مین سہت سکل اپواد	بشو روپ ات گھور بھو درشت کہت سناد

سری دیبی جی ہمالے وغیرہ سے بیان کرتی مین کہ سب چراچر جگت ہماری مایا کی شکست ہی مگر اصل مین وہ مایا ہمسے علیحدہ نہین ہی غافل لوگون کے بیوہار سے اُسی مایا کا نام اِدیا ہی مگر تتو درشٹ سے تو کچھ نہین صرف تتو ہی سو ہم مایا کرم وغیرہ پران سمیت جگت بناکر اُسمین پربیس کرتی ہین پھر جیو کو پرلوک کی گت کیسے ہنو اورا و دیا بھید سے گھٹا کاش مٹھا کاش کی طرح ہم علیحدہ علیحدہ ہین جیسے چھوٹی بڑی چیزونکو ہمیشہ سورج دکھلاتا ہی مگر اُنکے گن و دکھ نہین لیتا اسیطرح ہم بھی سب مین ملی ہین مگر اُنکے گن و دکھ سے کچھ کام نہین مگر مورکھ لوگ جو بدہ سے کرم کرتے ہین وہ ہمین کو لگاتے ہین اور عقلمند آتما کو کرنیوالا نہین کہتے اگیان کے بھید اور مایا کے بھید سے جیو اور ایشر کا بھید سدہ کیا جاتا ہی جیسے گھٹا کاش اور مہاکاش کا بھاگ کلپنا کیا جاتا ہی اُسی طرح جیو آتما اور پرآتما کا بھاگ ہی جیسے جیو کی زیادتی مایا ہی سے ہی بلکہ اپنے سے نہین ہی اسیطرح ایشر کی زیادتی بھی ہی سو بھاو سے نہین دنیہ مین جو اندریونکا مجموعہ ہی اس سے اُسکی باسنا مین بھی بھید ہی اسسے صاف ظاہر ہی کہ جیو کے بھید کا سبب اِدیا ہی اور جو گنون کی باسنا کے بھید سے بھید ہی ہوئی مایا ہی وہی ایشر کے بھید کا سبب ہی اور کوئی نہین ہی اے ہماچل ہمارے مین سب ملے ہین اور ایشر براٹ ہم ہی ہین اور برہما بشن ردر گوری براہمی بیشنوی سورج تارا چندرما چوپائے پرند چانڈال اور پرندون کے مارنے والے اچھا کام کرنے والے مہاجن عورت مذکر مؤنث اور جو کوئی چیز کہین سننے یا دیکھنے مین اندر یا باہر آتی ہی وہ سب ہم ہین اس چراچر مین کوئی چیز نہین جو ہمارے بغیر ہو جو ہووے اُسے جھوٹھ جاننا جیسے کہ بانجھ کے لڑکا نہین ہو سکتا جیسے کہ رسّی مالا اور سانپ کے مانند معلوم ہوتی ہی اُسیطرح ایشر وغیرہ روپون سے ہم ہی معلوم ہوتی ہین اور کیونکہ یہ سنسار ادہشٹھان روپ ہی اسلیے ہماری ستا ہی پرٹھہرا ہی نہین تو ستا سمیت نہوتا یہ سن ہمالے لیے اور دیبی جیسا اپنا براٹ روپ تبلاتی ہو اُس کو دکھلائیے سب بشن وغیرہ دیوتا اُس سوال کو سن نہایت خوش ہوئے اور ہمالے کے بچن کی تعریف کرنے لگے سب کی صلاح جانکر بھگتون کی مراد پوری کرنیوالی بھگوتی نے اپنا براٹ روپ دکھایا اور وے دیکھنے لگے جس روپ مین ستلوک اور چندرما سورج آنکھین رکان اطراف۔ کلام پران یا پو بشو ہردا۔ زمین جنگھا۔ بھورلوک ناف۔ سگر ہونکا چگرا اور سوہرلوک گردن۔ جن لوک منہ۔ تپ لوک پیشانی اندر وغیرہ لوک پال بازو۔ آواز اور کان اسونی کمار۔ ناک۔ منہ اگن۔ دن رات پلک بھانجما برہم لوک ابرو مارنا پانی تالو رس زبان۔ جمراج ڈاڑھین۔ مایا ہاس آنکھین گھمانا ہی سرشٹ ہی اوپر کا ہونٹھ شرم نیچے کا لب طمع ادھرم پیٹھ پر جاپت۔ لنگ۔ سمندر کوکھ۔ پہاڑ ہڈیان۔ ناڑیان دریا۔ بال درخت۔ اور لڑکپن جوانی بڑھاپا یہ تینون بادل بال۔ سندھیا۔ کپڑے اور چندرما من بھی ہی۔ پدُم ہرچی۔ نستہ کرن ردر۔ گھوڑے وغیرہ جوپائے ناف کے نیچے کی جگہ اتل وغیرہ سات نیچے کے لوک کمر سے پانون تک نیچے کے عضو جانو اسطرح کے روپ کو دیوتون نے دیکھا اور داڑھون کی کٹ کٹاہٹ سے بلند آواز

ہوتی تھی آنکھون سے گویا انگارے جھڑتے تھے اور طرح طرحکے ہتیار لیے ہوئے اور سر آنکھین پانو یہ سب ہزار ہزار تھے اور کروڑون سورج اور بجلی کی چمک لیسے ہولناک روپ کو دیکھکر دیوتا اور خوف زدہ ہوئے کہ اسیوقت بیہوش ہوگئے اور یہ بھول گئے کہ یہ وہی جگت کی ماتا ہے اب جو چارون طرف بید استت کرتے تھے وہ دیوتون کو بیہوشی سے جگانے لگے کچھ دیر مین وہ ہوش مین آئے اور گڑگڑا کر استت کرنے لگے کہ ای ماتا غصہ دور کرو تمھارے اس روپ کو دیکھکر ہم لوگ بہت ڈرے ہیچ دیوتا تمھاری استت کون کر سکے جب تمھین اپنے پراکرام کا اندازہ نہین جانتی تو ہم لوگ کیسے جان سکتے ہین بھونون کی مالک انکار روپ والی سرب بیدانت سدّھا - ہرنیکار روپنی تمکو پرنام ہے اگ سورج چندرمان جس سے کہ دوائیان سب پیدا ہوتے ہین اُس سکے آتما کو نمسکار ہے جس سے دیوتا پرند چوپائے اور آدمی ہوتے ہین اُس سرباتما کو نمسکار ہے - پران اپان تپ سردہا سمرت برہم چرج کی بدہ یہ جس سے ہوتے اُس سرباتما کو نمسکار کرتے ہین اور جس سے سات پران سات سمدھا سات ہوم اور سات لوک ہین اُس سرباتما کو نمسکار ہے جس سے سمندر پہاڑ دوائی رس جگیہ دیکہا ججر اور سام بید پیدا ہین اُسکو پرنام ہے آگے پیچھے بغل اونچے نیچے سب جگیہ رہنیوالی تمکو نمشکار ہے ای دیبی یہ اپنا روپ سمیٹو وہی پہلے کا سندر روپ دکھاؤ۔

چوپائی

جب جگدمبا یہی بدہ دیون	دیکھا بہیت کین تب کیون
گھور روپ تج سندر روپا	تہنے دکھایو بہت انوپا ؛
پاشا نکش برابھیہ کراری	دھرے ہاتھ جل کے ہیاری
مندمند مسکات بھوانی	لکھ تیہی ابھیہ بھیے سُرگیانی

ادھیاے چونتیسوان[۳۳]

دوہا

چونتیسوین[۳۴] ادھیاے مین پرتھم کہب بیراگ	گیان موچھ سادھک بھر سنو سہت انوراگ

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ کہان تم لوگ اور کہان ہم اور کہان یہ نہایت عجیب روپ اوسپر بھی بھکتون کی پربت سے تمکو دکھایا یہ ہماری مہربانی بنا یہ روپ بید پڑھنے اور جوگ دان تپ وغیرہ سے بھی نہین دیکھ سکتا ای راجہ نصیحت ہماری سُنئے ہماری اوپادہ جوگ سے پرماتما جیتا اور کرنے والا بنتا ہے اور دھرم ادھرم کے لیے طرح طرح کے کام کرتا ہے اور اُنسے طرح طرحکی جونون سے پیدا ہوکر سکھ دکھ بھوگتا ہے اور اُن سنسکارون کے قابو مین ہو طرح طرح کے کامون مین مشغول ہوتا ہے اُنہین کرمون سے طرح طرح کے سریر دھارتا اور ان سکھ دکھ بار بار پاتا رہتا ہے اسیطرح گھڑی کے مانند کبھی نہین ٹھہرتا - اِسکی جڑ اگیان ہی ہے اُسکے بعد کام کریا وغیرہ اسلیے آدمی کو چاہیے کہ پہلے اگیان کے ناس کرنیکی تدبیر کرے جنم لینے کا یہی پھل ہے جو اگیان کا ناس کریگا وہ مُکت ہوگا - اگیان سے کیا ہوا کرم اچھا نہین اگیان کر کرم کے کرنے سے گیان نہین مٹتا اور انرتھ دان کرم پھر پھر اچھا کراتے ہین اُنھین سے راگ اُسی سے دویش اُسی سے انرتھ اسی سے آدمی کو چاہیے کہ سب تدبیرون سے گیان ڈھونڈے - یون تو کرم کیا ہی کریگا گیان ہی سے کیولیہ ہوتی ہے اور جب گیان ہوگا تو اُسکی ملا

راحدم

کرم بھی کرتا ہی جو بہت کاری ہوتا ہی گیان ہی سے دل کی گانٹھ کھلتی ہی اور دل کی گانٹھ سے ہی کرم لگتا ہی اسلیے دونون چھوڑ دینے
چاہین کیونکہ دل کی گانٹھ اور گیان سے دشمنی ہی جیسے اندھیرا اور روشنی ایک ہی ساتھ نہین ہوسکتی اسلیے بید کے سب کام دل کے شدھ
ہونے تک ہین وہ تدبیر سے کرنے کے لائق ہین اور شم یعنے اندریونکا جیتنا دم باہر کی اندریونکا جیتنا - تتچھا - سردگرم کے برداشت کرنیکا سوبھاؤ
بیراگ یعنی یہان وہان پھل کے بھوگنے کی خواہش نہ کرنا انتہ کرن سدہ کرنا اور جب تک انتہ کرن سدہ نہو اُس وقت تک سب شم دم وغیرہ
کرمون کو چھوڑ بڑی بھگت سے کسی بید کے پڑھے ہوئے برہم جاننے والے گرو کے پاس جاوے اور اُس سے ہمیشہ بیدانت سُنا کرے
تتوم اس وغیرہ قولون کو ہمیشہ سوچے تتوم اس وغیرہ قول جیو اور برہم کے واحد ہونیکے بتانے والے ہین جب انکا واحد ہونا معلوم
ہوجاویگا تو پران بخوف ہو ہمارے روپ مین ملجاویگا اُسکا ارتھ یون سمجھے کہ پہلے پدارتھ جانے پھر قول کے ارتھ اُسکے بعد پد کے معنے کم
ہم مین تو مپد کا باچیارتھ جیو ہی ہر اسمین شک نہین اسکے پد سے الیشر اور جیو کی ایکتا لیتے ہین ان دونون کا باچیارتھ برخلاف ہی یعنے الیشر
تو ہمہ دان اور بیاپک ہی اور جیو کچھ نہین جانتا اور اُلم گن حکمت ہی پھر یہ ایک کیسے ہوسکتے ہین سچ ہی اُس تتوم اس شرت مین دیکھنے سے
ایکتا ہوسکتی ہی جو کہو سب رکھون کو دیکھنے والا تو دونونکا چیتما تر ہی پھر جب کچھ ظاہر ہوجاویگا تو واحد ہونا بھی غیر ممکن ہی جب جیو اور الیشر کا
واحد ہونا معلوم ہوا تو اپنے اور الیشر مین کچھ فرق نہوا اب ایک سمجھنا چاہئے جیسے دیودت یہ وہی ہی اسیطرح دیکھو اسی طریقہ سے استھول وغیرہ
دنیہ کے رہیت ہونے سے برہم ہوتا ہی دہا بھوتون کے پنچی کرت ہونیسے جو استھول دنیہ ہی وہی سب کرمون کو بھوگتا اور بوڑھاپے اور ضعیفی سے
مشتمل ہوتا ہی یہ جھوٹھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ مایا سے ملا ہوا ہی وہی ہمارے آتما کا استھول اوپادہ جو گیان اندری کرم اندری پانچون پران من
اور بدہ ان سترہ کے سمیت ہی اوسے شاعر سوچھم روپ کہتے ہین یہ سوچھم دنیہ پنچی کرن بھوتون سے پیدا ہی یہ منہ وغیرہ کا بنانے والا دوسری اوپادہ
ہی جب اوپادہ کا ناس ہوتا ہی تو صرف آتما باقی رہتی ہی وہی برہم روپ ہی جسکو شرت نیت تیت کہکر گاتی ہی نہ یہ مرے نہ پیدا ہو نہ کبھی ہوا ہے
اس سے اسکا نام اَج اور نت ہی اور شریر کے مارے جانے پر وہ نہین مرتا اور مارنے والا جو جانے کہ مین مارتا ہون اور جو مارا جاوے تو وہ
دونون نہین جانتے کیونکہ نہ یہ کسیکو مارتا ہی نہ کسی سے مرتا ہی پھر وہ چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بھی بڑا ہی جو اس جاندار کی بدہ مین بیٹھا ہی دل
کی خوشی سے سنکلپ بکلپ کو چھوڑ جسکی مہما کو دیکھتا ہی - آتما کو رتھی سریر کو رتھ بدہ کو سارتھی من کو لگام جانو اور اندریونکو گھوڑا انکھیون کو پدارتھ
اندری اور من کے ساتھ آتما بھوگنے والا ہوتا پنڈت لوگ ایسا کہتے ہین جو بے رتھ اگیانی ہے - مختار اور برا کام کرنے والا ہوتا وہ پرماتما کے
پد کو نہین پہونچتا بلکہ سنسار مین ہی رہتا ہی جو گیانی اچھے کام کرنے والا ہوتا وہ اُس پرمیشر کے پد کو پہونچتا ہی اور پھر وہان سے نہین ہٹتا
جسکے گیان سارتھی اور من لگام ہی وہ پرم پد کے مارگ کو طے کرجاتا ہی اسطرح بیدانت کے سُننے اور سُنتے ہوئے کے متن کرنے سے ہم آتما روپی
کی بھاونا کرے جوگ کے پہلے تین اچھر کا علیحدہ علیحدہ دھیان کرے وہ یہ تین ہین ہیکار استھول دنیہ روپ رکار سوچھم دنیہ ایکار کارن
آتما پھر ان تینون کے میل سے ہرنیکار ہی وہ چوتھا تومین ہون اسیطرح براٹ دنیہ مین بھی تینون اچھر جانکر عقلمند آدمی سمشٹی اور بیشٹ دونو کو
بھی واحد جانے اور سمادہ کے وقت بھی اسیطرح کی بھاونا کرے تب پھر آنکھین بند کرکے میرا جو حکمت کی مالک ہون دھیان کرے
دھیان کے وقت پران اوپان کو برابر کرے یعنے ناک کے بیچ مین کے رکھے نکھیون کو چھوڑے اور تنہائی یا پہاڑ کے درے مین ہیکار کو رکار کو
مین ملادے اور رکار کو ایکار مین اور ایکار کو ہرینکار مین ملادے پھر ہمارا دھیان کرے۔

چوپائی

یہی برہ دہیادت جو موہی ہوداً ‎ — ‎ سوم روپ ہوت اُت سوتھر
جا سون دو بن ایکتا گائی ‎ — ‎ یاسون شُلبھہ بھلی بدہ آئی
جوگ جگت یہ ورشٹ جو موہین ‎ — ‎ پرماتما ہی جانت ہوے چھوہین
سواگیان کاج چھن ماہین ‎ — ‎ تاسے یا مین سنشیہ ناہین

ادھیاے پینتیسوان ۳۵

دوہا

پنچ ترلش ادہیاے مین جوگ منتر سدہ مارگ ‎ — ‎ سادہن کہب بچار کے جانہین سجن سمارگ

ہملے جی نے سوال کیا کہ ای ماتا گیان دینے والا جوگ کہو جس کے کرنے سے ہم تتو کے دیکھنے کے لائق ہو جاوین یہ سن جگدمبکا بولی کہ جوگ نہ آسمان مین ہو نہ زمین مین نہ رساتل مین بلکہ جیو اور آتما کے ایک ہو جانیکو عقلمند لوگ جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین خلل ڈالنے والے یہ چھ ہین اُنکے نام یہ ہین کام - کرودہ - لوبھہ - موہ - غرور - حسد انکو جوگی جوگ کے انگون سے توڑکر جوگ کرنے اور جوگ کے سادھنے کے لیے جم نیم آسن پرنایام دھارنا دھیان پرتیاہار یہ آٹھہ انگ کہے ہین جم دس ہین کسیکو نہ مارنا - سچائی - چوری نہ کرنا - برہم چرج رحم رکھنا - منوہار - کوملتا - چھما - دہیرج - ہر ایک کی خاطر کرنا اور سوچ اسی طرح نیم بھی دس ہین - تپ - صبر - آستکتا کو ماننا - دان دیوتا کی پوجن - سدہانت کا سننا - حیا - مت - جپ - ہوم - اور پدماسن - سوستک - بھدرک - بجراسن - بیراسن - پلتھی مارکر جانگھون کے اوپر پانو دھرکر بیٹھے اور ہاتھون کو پیٹھہ کی طرف سے لاکر دہنے ہاتھہ سے دہنے پانو کا انگوٹھا اور بائین ہاتھہ سے بائین پانو کا انگوٹھا پکڑے یہ پدماسن ہی اور جنگھا اور دونون پانون کے تلوے کرکے سیدھا ہوکر جوگی بیٹھے اُسے سوستک آسن کہتے ہین اور اونڈین کے نیچے اونڈین کے سرے کے پاس دونون ٹخنے دھرے اور فوتون پر جو پانو پارشنی ہین اُنکو ہاتھون سے باندھے اسکو بھدراسن کہتے ہین اور جانگھون پر ترتیب سے پانون دہرے اور گھٹنون پر انگلی سمیت ہاتھ دہرے اسکو بجراسن کہتے ہین ایک پانون نیچے کرکے اسکے اوپر جنگھا دھرکر جوگی سیدھا ہو بیٹھے یہی بیراسن ہی اور اڑا ناری سے سولہ مرتبہ اونکار کہکر ہوا باہر نکالے اور چونسٹھہ مرتبہ جبتک کہے تب تک بازنا کیے رہے اسی ناری کا سوکھومنا نام ہی اور پنگلا ناری سے ہوا اوتارے اور بتیس مرتبہ جیسے جوگ کے جاننے والے اسی کو پرانا یام کہتے ہین اور بار بار ماترا بڑھانے کی ترتیب سے بارہ پھر سولہ اسیطرح بڑھاتا رہے جپ دہیان وغیرہ سمیت پرانایام کا سگربہ اور جپ دھیان وغیرہ کی بغیر کا نام بگربہ پرانایام ہی ربط کرتے کرتے بدن مین پسینا نکل آوے تو ادہم پرانایام کا نیتی کے ساتھ مدہم بدن مین جھونٹے وہ اوتم ادہم کا اوتم پھل ہوتا - اب دہارنا بتلاتی ہین انگوٹھا ٹخنا جانو اور دمول آدہار لنگ ناف چھاتی گریوا کنٹھہ ناک بروے بیچ کی جگہ پیشانی سر ان بالوکی دھارنا اسکو دھارنا کہتے ہین اور اپنے اشٹ دیو کے دہیان کو دھیان - اب منتر جوگ کہتی ہین سر یہ کو اشبھ کہتے ہین وہ پنچ بھوتون سے بنا ہی اور چندرمان سورج اگن تیج کرکے جیو اور برہم ایک ہوتا ہی اس بدن مین تین کروڑ پچاس لاکہ ناڑی ہین اُنمین دس خاص ناڑی ہین اُنمین پھر تین خاص ہین اونمین میرو ڈنڈا جو سوکھمنا ہی وہ پر دہان ناڑی ہی اور سورج اور آگ کی خاصیت رکھتی ہی اسکے بائین طرف اڑا ناری

جو چیندر ماکار وپ رکھتی ہو اور شکت روپ اور ساچھات امرت روپ والی ہو دہنے طرف پنگلا نام ناڑی ہو جو پلنگ روپ سورج
بگرہ ہو شکھمنا سربتچومئی برہم روپنی سکھمنا کی جڑ مین ایک چیترا ناڑی ہو چترا ناڑی کے بیچمین کروڑ سورج کے مانند عمدہ پرطبہ سویمبھو
لنگ ہو اُسکے اوپر مایا بیج ہو جو کہ ہیکار - اور کار - ایکار مایا کا کہنے والا ہو اُسکے وپر چراغ کی لو کے مانند کنڈلی بھوت سرخ رنگ کی دیبی
ہو جو ہم سے علحدہ نہین ہو اُسکے باہر سونے کے روپ چتور دل کمل کا دہیان کرنا چاہیے ہو اور اُسکے اوپر ہیرے کے مانند چہ دل کا بکار سے
لکار تک اوتم پرلنگ کا استہان ہو اوسکے اوپر منیون سے آراستہ نہایت روشن سیام اور بجلی کے مانند چمکدار تیج سے بھرا ہوا من پدم ہو
اور بارہ دل سمیت ہو اور ٹھ اٹڑا وغیرہ تک حرف ہین اُسکے اوپر اناہت پدم نہایت روشن ہو اور بارہ دل سمیت ہو جسمین کا سے ٹھہ تک
حرف ہین اُسکے بیچ بان لنگ کروڑ سورج کے مانند روشن ہو اور شبد برہم وہان اناہت دکھہ پڑتا ہی سے اناہت پدم اوسے کہتے
ہین اوسکے اوپر بشالاکھیہ کمل ہو اُسمین سولھہ سر لکھے اور دہوین کا رنگ ہو اور کیونکہ وہ دیکھتے ہی جیو کو سدہ کر دیتا ہو اس سے
اوسکا سدہ پدم نام ہو اُسکے اوپر اگیا چکر ہی جہان آتما کے رہنے کی جگہ ہو وہان اگیا کا شنکر من ہو اس سے اگیا پدم کہتے ہین اُسمین
دوہی دل ہین جنمین ہہ اور چھ دو حرف لکھے ہین اُسکے اوپنچے کیلاساکھیہ اُسکے اوپنچے رودہن اسطرح آدھار چکر کہے گئے اُسکے
اوپر ہزار رکار سمیت بندو استہان ہو یہ سب عمدہ جوگ مارگ ہمنے کہا پہلے پورک پرانایام کے جوگ سے آدھار مین من رجوع
کرے پھر گدا اور مٹیر کے بیچمین جو شکت ہو اُسے دباکر جگا وے پھر لنگ کے بھید کی ترتیب سے بندو چکر مین پہونچا وے پھر سمبھو کر کے
ایک ہی بھوت کی چنتا کرے وہان سے نکلا ہوا لاکھ کے رس کے مانند امرت پاوے وہ اُس شکت کو پلا وے پھر اُنکو اسی راہ سے لاوے
اسیطرح ہر روز چنتا کرتے کرتے جب نشچے سب نظر آنے لگے تو بوڑھاپے اور موت سے رہت ہو جاوے شاستر کے کہے ہوئے دو کھٹ منتر اور
تدبیر سے سدہ نہین ہو سکتے جو گن ہم جگت کی ماتا دیبی مین ہین وہی گن اسطرحکے سادہنے والیکے ہو سکتے ہین ای بیٹے عمدہ بایو دھارنیکی
ترکیب تمسے ہمنے کہی اب دھارناکھیہ سُنیے دشا وغیرہ سے رُکا ہو دیبی مین دل لگا جیوا اور برہم کو ایک مین جو جنا کر دیبی میں ہو جاوے
یا جو میل سمیت چت جو جلدی نہ سدہ ہو تو اویدون کے جوگ نے جوگی جوگا بہیاس کرے پہلے ہمارے ہاتہ پانون کی چنتا ترتیب سے کرے
یعنے جو جو اپسی دہیان مین آتے جاوین اُنکو چھوڑتا جاوے جب سدہ چت ہو جاوے تو سب روپ کا ایک ہی ساتہ دہیان کرے جبتک
دیبی مین من لین نہ ہو جاوے تب تک منتر جپنے والا اپنے اشٹ منتر کو جپا کرے منتر کے ابھیاس اور جوگ سے اُسے گیان ہوتا ہو

چوپائی

نہا جوگ نہین من سدہ ہوئی ۔ بنا منتر جوگی نہین کوئی
یا سون ادبھے کیر ابھیاسا ۔ برہم سدہ کارن بشواسا
جب تم جُت گرہ ہوت دیبے ۔ دیکھہ پڑت سب سکل اسیت سے
یہی سب تو ہی جوگ بدہ گایا ۔ سہج بھیے جب گرو کی دایا

نہین تو کوٹ شاستر پڑھ لیئی
سدہ نہوت کہے ہم دیئی

ادھیاے چھتیسوان[۳۶]

دوہا

برہم روپ ار و برہم کی بدیا دُرلبہ بیر	چھتیس[۳۶] کے ادہیاے مین کہیہ تو کہہ بھیر

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ اسطرح جوگ آتما ہو مجہہ برہم سروپی کا دہیان کرے اچھی طرح بھگتی سے آسن پر بیٹھہ دہیان کرنا چاہیے اور برہم کا جو روشن بدہ کے سمیت ہی اوسکا دہیان کرے ای دیوتو اس ہمارے روپ کو جانو جو سب سے سریشٹھہ گیان پرجا دن کی روشنی کا روپ جو چھوٹے سے بھی چھوٹا اور جسمین لوک لوکی شامل ہین وہی ناس رہت برہم پران من سمت ست امرت روپ جو من سے گرہن کرنیکے لائق ہی اوسکو بدہ سے بودہت مہاتماؤ دہنور روپ اوپسر او پاسنا روپ تیر تیز چڑھاوے انتہ کرن سمیت من کو نشانا بناکے ارے اولکار کو دیکھہ مانے آتما کو تیر برہم اسکا نشانا امت ہو مارے تو برہم مے ہو جاوے اس ایک آتما کو جانو جسمین آکاس پرتھوی انترچھہ مین اور پران اونکے ساتھ ملا ہوا ہی اور بات چھوڑو امرت کا یہی پل ہی وہی برہم بیچین چلتا ہی اور ناڑی اسمین اسطرح لگی ہون جیسے پہیے مین ارے اونکا اس آتما کا دہیان کرو اس بڑے اندھکار سے چھوٹو وہ برہم پورا کاس روپ مین پہونچ خوشی حاصل کرو جہان آتما ہی جو منومے پران اور سریر کا چلانے والا ہردے مین رہتا ہی اسکے جاننے سے دہیر لوگ جو آنند روپ نظر آتا ہی اوسے دیکھتے ہین اسکے نظر آنے سے دلکی گانٹھہ کھل جاتی ہی اور سب شک رفع ہو جاوینگے اور اس جیو کے کرم ناس ہو جاوینگے وہ یہ برہم ہی جو سوورن مے سب سے اوتم ہی اوکوش مین پرح تیج کا بھی تیج موجود ہی جہان نہ سورج کی روشنی نہ چندرمان اور تارا گن نہ یہ بجلی پھر اگن کی کہان گت ہی اسیکے روشن ہونے سے سب روشن ہوتے اور اسیکے چمک سے سب چمکتے ہین پہلے بھی یہی برہم بید تھا اب بھی ہی پیچھے بھی یہی ہی اور دکھن اور اوتر نیچے اونچے سب سمتو مین پھیلا ہی جسکو اسطرح کا انوبھو ہو وہ نرون مین سے اوتم کرتار کھتا ہی اور برہم بھوت پرسنا تما نہ کبھی کسی چیز کا سوچ نہ کسی چیز کی چاہنا کرتا ہی اوسے دویتہ سے بھی نہین ہوتا کیونکہ وہ لاثانی ہی اور اسکا بجوگ ہمکو بھی نہین اور ہمارا بجوگ اسکو بھی نہین ہوتا وہ ہمین ہین اور ہم وہی ہین ہمارے درشن (دوسرا) وہان ہی جانو جہان کہ وہ ہمارا گیانی اسہت ہی ہم تیرتھہ کیلاس بیکنٹھہ مین کہین نہین رہتین بلکہ اپنے ایسے گیانیکے ہردے مین ہی ہین ایکمرتبہ جو ہمارے گیانی کی پوجا کرے گویا ہماری کروڑ مرتبہ پوجا کر چکا اور اسکا کل پوتر ہو چکا اسکی ماتا کرتارتہ ہو گئی جسکا چت پرماتما مین لین ہو گیا اسکے رہنے کو پرتھوی پن دتی ہو جاتی ہی ای ہمالے جو برہم گیان آپنے پوچھا وہ سب ہم نے کہا اب اس سے زیادہ اور کچھ نہین یہ برہم گیان بھگتی سمیت شیشل بڑے لڑکے اور اسیطرح کے بڑے سکھ سے کہنا اور کسی سے کبھی نہ کہنا جسکی دیوتا مین بھگتی ہو اور جیسے دیوتا مین ویسے ہی گرو مین ہو اس سے ایسے ارتھ مہاتما لوگ ظاہر کرتے ہین جسنے یہ بدیا بتائی ہی وہی پرمیشر ہی اسکا شکرت کرنے مین منکھ سمرتھہ نہین اسلیے عمر بھر رنی یعنے قرضدار بنا رہتا ہی برہم جنم دینے والا ماتا پتا سے بھی زیادہ ہی پتا سے پایا ہوا جنم تو نشٹ ہو جاتا ہی مگر برہم جنم کبھی نشٹ نہین ہوتا اسلیے گرو سے کبھی دشمنی نہ کرنی چاہیے اور شاستر کا سدھانت تو یہی ہی کہ برہم کے دینیے والے گرو اوتم ہین۔

چوپائی

گرو رساے تو نہین ہر پار و	شیور ساے تو گرو رکھوار و
کرو دہر و نہین چت مین دوجا	تاسون سب پرجتن گرو پوجا

کاہی بچن من نے سنتو کھو	گرو ہی بھلی بدھ نھی نت پوچھو
نہین تو ہوت کرگھن منکھا	بھیے گرگھن نہ نشکرت سکھیا
اندرا بھتر ون رکھہ سے بھاکھا	برہم گیان کرہیو بدہ ساکھا
جو کھو کا ہون سو منڈا	کاٹ کرب ہم تھین بلنڈا
من ہی کہیوا سونی کمارا	ہم سے برہم گیان بھو سارا
من کہہ اندر مورسر کا ٹھی	گیان کہے پر یتی نہین آٹھی
تب اسونی کمارا شئو کرہ	نکھہ لگا سے سکھ لین گیان ور
یتی پرندر کر بڑ کر ددھا	من شر کا یٹو بھیو نہ جو دھا
جب ہو سر من کرکٹ گیو	پورب منڈ چھپو جت کیو
لے اسونی کمار بید بر	بریا برہم بھی بدہ دکھ کر
اتنے کشٹ برہم کی بریا	ملیت مہی دہر جا نہو سریا
جو یا واتیہی دہن تم جانو	اورو کرتا رتھ تا کنہ پن مانو

ادھیاے سینتیسوان ۳۷

دوہا

سینتیسوین ادھیاے مین بھگت پرشنسا کھیان	کہب بھلی بدہ سنہو تیہی سکل سہت بیاکھیان

اتنی کتھا سن ہمالے جی بولے کہ ای ماتا اپنی بھگت ہم سے کہو جس سے سکھ سے اس منکھ کو گیان ہو جاوے دیبی جی بولین ای ہمالے موچھ کے پانیکے لیے کرم جوگ گیان جوگ اور بھگت جوگ یہ تین مارگ مشہور ہین اُنمین یہ بھگت جوگ سبکو کرنا چاہیے کیونکہ یہ آسان ہے نہ اسمین زر خرچ ہوتا ہے نہ بدن اور چت وغیرہ مین درد ہوتا ہے منکھون کے گنون سے یہ بھگت تین قسم کی ہے تامسی راجسی ساتوکی۔ جسمین دوسرے کے ایذا دینے اور فریب اور غصہ وغیرہ کے ملے ہوئے کرم کیے جاتے ہین وہ بھگت تامسی اور جو دوسرے کی ایذا دینے کے بغیر اپنے کلیان یا اپنے فائدہ یا جس اور بھوگ کے لیے اور ہمکو اپنے سے علٰحدہ جانتا ہے اُسکی بھگت راجسی کہلاتی ہے اور جسمین پاپون کے دور ہونے کے لیے کرم کرکے ایشر کو ارپن کر دیے جاتے اور بید کے مطابق نہایت خوشی سے کرتے ہین وہ بھگت ساتوکی ہے یہ بھگت پر بھگت کی دلانے والی ہے اور تامسی راجسی نہین ہے اب ان تینون سے علٰحدہ چوتھی پر بھگت کی علامتین بتاتے ہین سنیے۔ ہمیشہ ہمارے گن سننا ہمارے نام کا کیرتن کرنا اور میرے گنون مین خوب دل لگانا اور اسمین پھل کون ہوگا اسکی خواہش نہ کرنا بلکہ سامیپ سارشٹ سایجیہ۔ سالوکیہ۔ ان چارون طرح کی مکتیون کو بھی نہ مانگنا اور نہایت محبت سے ہماری ہی بھگت کرنا اور اپنے مین ہمسے کچھ فرق نہ جاننا وغیرہ میرے بھگت کی علامتین ہین اور جو جاندارون مین ہمارے روپ کو مانتا اور جیسے اپنے سے محبت ہے ویسے دوسرے مین کرتا اور سب جاندار ونکو برابر جانتا مگر فرق نہین کرتا اور ہمکو سب دلون سے سب جگہ موجود دیکھتا اور چانڈال سے ایشر تک سبکو نمسکار

کرتا اور سب کو پوجتا اور کسی سے دشمنی نہین کیونکہ کسی مین فرق نہین ہو اور ہماری جگہ اور بھگت کے دیکھنے مین مرد ہا اور ہمارے شاستر کے سُننے مین اور منتر اور تنترون کے سُننے مین شردہا اور ہم مین محبت کرتا اور ہمیشہ ادٹھے ہوئے ردم اور محبت کے آنسوون سے آنکھین بھری ہوئین گڈگڑ ا کے استت اور اوراِ طرحونسے ہماری پوجا کرتا اور ہمارے لیے ہمیشہ ہی بھگت سے دان دینا اور ہمارے اوتساہ کرنیکی خواہش ہمیشہ کیا کرتا وہ مجکو پاتا ہمارے نامون کو زور سے گاوے اہنکار کبھی نہ کرے اور جو تقدیر سے ہو جاوے اُسکو بہت سمجھے اپنے دنیہ کے بچانیکی کچھ فکر نہ کرے اِس طرحکا جو بھگت ہو اُسکو پر بھگت ہو اِس بھگت سے ویسی بھی کچھ علیحدہ نہین جس آدمی کو اسطرحکی بھگت ہوئی ہو وہ ہمارے روپ مین لین ہو جاتا ہو ایسی بھگت کے کرنے سے بھی گیان نہوا تو مَن دویپ مین رہیگا دہان جا کر سب بھوگ کرکے اُسے ہمارے روپ کا گیان ہو جاتا ہو اُس گیان سے ہمیشہ مُکت ہوتا ہو جب اُسکو ہمارے نراکار روپ کا گیان ہو گیا اُسکے پران نکلتے ہی نہین بلکہ وہ برہم ہی ہو جاتا ہو جیسے کوئی آدمی گلے مین سونا باندھے ہو اور بھول جانے سے ڈھونڈھتا ہو جب یاد آتی ہو تو اُس پائے ہوے کو پاکر خوش ہوتا ہو ایسے ہی گیان سے اگیان دور ہو جانے سے پائے ہوئے کو پہونچتا ہو جیسے سایہ اور دھوپ خوب صفا ہوتے ویسے ہی ہمارے لوک مین بنا دو بت بھاو کے گیان ہوتا ہو اور بیراگ رکھتا ہو اور گیان نہین مرگیا تو تب تک برہم لوک مین کلپ تک رہتا ہے پھر پوتر اور دولتمند اور اقبال وردن کے گھر مین جنم ہوتا ہو اور دہان سادہنا کرنے سے گیان ہوتا ہو ای راجہ گیان انیک جنم مین ہوتا ہو کچھ ایک جنم مین نہین اسلیے سب جتن سے گیان سادھن کرنا چاہیے نہین تو بہت جنمون مین بھی بڑا ناس ہوگا اور پہلے برن مین بیدھی نہ ملیگا اور شم دغیرہ چھ جوگ کی اوتم گرو کا ملنا یہ سب مشکل ہین اُسی طرح اندریونکی سامرتھ اور سنسکار بھی دُربھ ہین پھر موچھ کی اچھیا تو انیک جنم کے پُنّون سے ہوتی ہو۔

چوپائی

سادہن سکل پاے جو ماہین — گیان ہیت سوچت جگ ماہین
تاکر جنم برتھا بھو سبکے — جو نہین گیان لہیو شبھ ٹھیکے
تاسون گیان ارتھ مہپالا — جتن کرن چاہے تتکالا+
پیپد اشومیدہ پھل ہوئی — گیانی لہت بھلی بدہ سوئی
سب پرانن منہہ گیان نواسا — پرنہ ملت جنم گھرت بے پاسا
بنا تے یاسون من منتھن — کرمنہہ لیہہ بھلی بدہ سنتھن
گیان پاے کے ہوت کرتارتھ — یہ بید انت پکارت آرتھ
سو سب تم سن کہا مہیدھر — اب کا سُنو کہو بدہ ور

ادھیاے اڑھتیسوان ۳۸

دوہا

اشٹ نرنش ادھیاے مین وتسب کت ستما ن — دیبی کے برنن کرب سو سب سُنو سُجان

ہمالے جی نے پوچھا کر اے دیبی کتنے خاص دیبی کے پیارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور برت او تسب بھی بتلایئے جنکے کرنے سے آدمی
کرتارتھ ہوتا ہی دیبی جی بولین کہ سب ہمارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور ہمیشہ برت کرنیکے لائق ہین اوتسب بھی ہمیشہ کرنا چاہیے انکو
ہم بیان کرتی ہین سنیئے کرکولاپور کے جنوب کیطرف سمیادپربت ہی اوسپر ہمیشہ لچھمی جی رہتی ہین دوسرا ماتاپور ہی جہان انبکا دیبی ہین تیسرا تولاپور
ہی جسمین سات چوٹیان ہین پھر ہنگلا مین مہا استھان ہین اور جوالا مکھی کا استھان شاکمبھری کا استھان اور بہرامری سری رکت دنتکا درگا
بندھیاچل نواسنی ان پورنا کانچی پور بھیما دیبی بملا اور کرناٹ دیس مین سری چندرلا دیبی کوشکی کا استھان نیل پربت پر نیلامبا کا استھان جامبونیشور
استھان سری نگر نیپال مین گھبہ کالی کا استھان میناچھی کا استھان سندری جی کا بیدارنیہ استھان پورکھوتم چھیتر مین ایکامبر استھان مہالسا کا
استھان جیسے دچھن دیس مین تلارستھا بولتے ہین جوگیشری کا استھان براٹ دیس مین ہی چین دیس مین نیل سرستی کا استھان ہی بیدنا مین
بگلامکھی کا استھان ہی من دویپ مین بھوبنیشری کا استھان ہی سری ترپور بھیرری کا کاماچھیا استھان کامردیس مین جو بھومنڈل مین مہاچھتر
ہی اس سے عمدہ استھان دیبی کا بھومنڈل مین نہین ہی جہان ہر مہینے مین دیبی رجسولا ہوتین وہان سب دیوتا ہین جو پہاڑ ہوگئے ہین اس پہاڑ پر
بہت سی دیبیان بستی ہین وہان کی سب پرتھوی دیبی روپ ہی کاماچھیا جون منڈل سے زیادہ اور استھان نہین پشکر مین گایتری کا استھان امرتیش
مین چنڈی کا استھان پربھاس چھیتر مین پشکر چھیتر نیملہار مصرکہ مین لنکا دہارنی پشکراچھ مین پرہوتا دیبی اکہاڑہ استھان مین رت دیبی ور چنڈ مندیکا
استھان اور وہان دنڈنی پرمیشری رہتی بہار بھوم استھان جہان بہوت دیبی ناکل استھان جہان نکلیشری ہرشچندر تیرتھ مین چندرکا کا استھان
سری گرد استھان جہان شان شانکری دیبی جبیشر مین ستھان جہان ترسولا دیبی امکیشر استھان مین سوچھما دیبی او سبن مین شانکری دیبی کیدار
چھیتر مین ارگ دانی دیبی بھیرد استھان مین بھیردی گیا مین منگلا کرچھیتر استھان پر یابھگوتی ناکل استھان مین سوانبھوی رہتی اور کنکھل
مین اوگرا دیبی بمبشر مین بشویشا دیبی اٹہاس استھان مین مہانندا دیبی مہندر استھان مین مہانت کالی بھیم استھان مین بھیمیشری بستراتھیہ
استھان مین بھوانی اور شانکری ہی اور اردہ کوٹ استھان مین بہدرکرنی دیبی بھدر کرنک استھان مین بہدرا دیبی سورناکھیہ استھان
مین اوپلاچھی ستھانو استھان مین استھارا وی دیبی کملالیہ استھان مین کملا جہگلنڈ استھان مین پرچنڈا رنڈک استھان مین ترسندھیا ماکوٹ
استھان مین مکٹیشری منڈلیش استھان مین شانڈکی کالنجر استھان مین کالی شنک کرن استھان مین دہون دیبی استھولیشر استھان مین
استھولا دیبی گھانیون کے ہردے مین ہرلیکہا دیبی رہتی ہین ای ناگیشر یہ سب دیبی کے بڑے پیارے استھان ہین جب کوئی جاوے تو پہلے انکا
مہاتم سنے پھر اوسی برہان سے دیبی کی پوجا کرے اور سب چھیتر کاشی مین وہ دیبی کے بھگت سے ہمیشہ رہے اور وہان سب استھانون کو دیکھتا ہوا
دیبی کو بھکتی سے جپے اور بھگوتی کے چرن کملونکا دھیان کرے تو مکت ہوجاوے دیبی کے یہ نام جو صبح کے وقت پڑھتا ہی اوسکے سب پاپ
بھسم ہوجاتے ہین اور جو کوئی سرادہ کیوقت پڑھتا اوسکے پتر مکت ہو پرم گت پاتے ہین اب وہ دیبی کے برت تمسے کہتے ہین سنو وہ عورت
اور مرد دونوں کے کرنیکے لائق ہین اننت ترتیا برت جسمین رس کلیانی کا برت ہوتا ہی اور آر دراننّد کری ترتیا کا برت شکر کا برت کرشن
چتردشی کا برت منگل وار برت پردوش برت جس پر دوش برت مین مہادیو جی دیبی کو شام کے وقت بستر پر بٹھا کر دیوتون کے ساتھ
ناچتے ہین اسکا برت کر شام کے وقت پاربتی جیکی پوجا کرے وہ برت ہر ایک پاکھ مین ہوتا ہی ویسے ہی سوموار کا برت بھی ہمکو پیارا ہی اسمین
بھی دیبی کی پوجا کر رات کو بھوجن کرنا چاہیے دونون نوراتر دن مین ہمارا برت ہوتا ہی اسیطرح اور بھی ہمارے برت ہین انکو جو کوئی ہمارے
خوش ہونیکے بے فریب کے بغیر کرتا ہی وہ ہمارے سایجیہ موچھ کو پاتا ہی اور ہمارا پیارا ہوتا ہی

چوپائی

رم بھگت کماری پوجا	مم ہت کرے نہ چت کچھ دوجا
بت شانتیتج پوجن کرتی	پرت تب سو ہون تیپی
شوکرت کرتیہ وہن مم پرتی	یتی اربسے کرے جوریتی
یہ سب بھا دھرم تم سن گاوا	جن کہیو جو سکیہ پرادا

ادھیانے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالس ادھیاے مین پوجن بدہ بھو بھانت	کہب پرسنا ہوت جیہہ دیبی سنجہہ لوسات

مانے نے پوچھا کہ ای دیبی اب پوجا کی بدہ ہمسے کہیے یہ سن دیبی جی بولین کہ ہم پوجا کی بدہ کہتی ہین جیسے امبکا کو پیاری ہی تم اُسے سنو دہاے
تو ہماری پوجا دو قسم کی ہی ایک بیدکی دوسری تانترکی پھر بیدک کی مورت کے بھید سے دو قسم کی ہی بیدکی کو بیدک لوگ بید کی بدہ سے
ین اور جو تانترک ہون وہ تنترکی بدہ سے کرین اسطرح جو پوجا کی بدہ نہین جانتے اور اسکے خلاف کرتے ہین وہ مورکھ ہمیشہ دکھی رہتے ہین
نہین جو بیدکی پوجا کہی ہی اُسکو مین کہتی ہون ای ہمالے جو تمنے ہمارا پرم روپ دیکھا ہی جسمین بے تعداد سر آنکھین اور پانون وغیرہ تھے اور سب
ملت سنجگت اور پرم پربرک روپ کا دہیان اور سمرن کرے یہ پہلے مورت کی پوجا ہم نے کہی تم شانت ہو اور فریب اہنکار چھوڑ کر پوجا کرو
ور بھگت جگیہ تپسیا دان وغیرہ سے ہمکو خوش کر وسطرح بھو بندھن سے چھوٹ جاوگے کیونکہ جو ہمارے بھگت ہماری پوجا کرتے وہ سرشٹیہ ہین اور
جانو کہ ہم انکو اس بھو ساگر سے تارتی ہین اور دہیان گیان اور شبھ کرمون سے ہم مل سکتی ہین مگر صرف کرم سے تو کبھی نہین مل سکتی ہین دہرم سے
بھگت ہوتی ہی اور بھگت سے گیان ہوتا ہی اور جو شرت سمرت نے کہا ہو وہی دھرم ہی اور شاسترون مین جو کہا ہی وہ دہرم کا ابھاس ہی
ورہم ہی سے بید پیدا ہین اور کیونکہ ہمکو اگیان نہین ہی اسلیے ہماری کہی ہوئی شرت بے پرمان نہین ہوسکتی سمرت شرت کے مطلب کو
لیکے ہی نکلتی ہی منّ وغیرہ کی سمرتیونکا پرمان ہی مگر کہین کہین کسی بچن کا پرمان بیدک لوگ نہین مانتے جو مطلب رہ رہے کہ دیے گئے ہین اور
ماتر کہنے والون کے اگیان ہت ہونیکے سبب گیان دوکھ سے اُنکے کہنے کا پرمان سب جگہ نہین ہوسکتا اسلیے جو مکت کی خواہش
ہو وہ دہرم جاننے کے لیے بید کا آسرا لے جیسے لوگ مین راجہ کا حکم کوئی نہین ٹال سکتا ویسے ہی بید کا حکم کوئی ٹال نہین سکتا اور میری ہی
گیا بید ہی اپنے حکم کی رچھیا کے لیے ہمنے برہمن اور چھتری بنائے ہین اسلیے یہ لوگ تو ضرور ہماری شرت کے بچن جانین ای ہمالے جب
ب دہرم مین خلل ہو کر ادھرم کا زور ہوتا ہی تبھی ہم بھیس دھرتی ہین اسلیے دیوتا اور دیتونکا بیجاگ کیا گیا ہی جو بید کے بچن اور
سکے کہے ہوئے دہرمون پر نہین چلتے اُنھین کے خوف دینے کو ہمنے نرک بنائے ہین جو بید کا دھرم چھوڑ اور دھرم کا آسرا کرتا
اس ادھرمی کو راجہ اپنے دیس سے نکال دیوے اور برہمنون کو چاہیے کہ اونسے نہ بولین اور انکی سنگت سے برہمن نہ چھوین اور شرت
سمرت کو چھوڑا اور لوک مین جو طرح طرح کے شاستر ہین وہ سب تامسی ہین وہ یہ ہین - بام - کپالک - سکولک - بھیرواگم یہ گرنتھ صرف
شیوجی نے موہن کرنیکے لیے بنائے ہین اور کوئی فائدہ نہین اور جو برہمن دچھہ بھرگو اور ددہیچ کے شراپ سے جلکر بید مارگ سے باہر کیے گئے

اوںکا اودھار کرنے کے لیے شیوجی نے شیو بشنو سورشاکت گان پتہ یہ شاستر بنائے جسمین انکے ذریعہ سے بید کے مارگ کو پہونچے ان تنتروں مین کہین کہین بید کے خلاف باتین لکھی ہین اُنمین بیدک لوگ بید کے خلاف باتون کو چھوڑ دین اور جو بید کے موافق تنتر ہون اُنکو قبول کرین کیونکہ برہمن بید سے علحدہ ارتھہ کا ادہکاری کبھی نہین ہوسکتا اُسکا وہی ادھکاری ہوسکتا ہی جو بید کا ادھکاری نہو اس سے سب تدبیر وننسے بیدہی کا آسرا لے اور دھرم سے گیانی ہو پر برہم کو پرکاشت کرے اسلیے سب چیزونکی خواہش چھوڑ سنیاسی نبستھہ گرہستہ اوبرہمچاری یہ سب ہماری سرن ہوئے ہین اور جو سب جاندارون پر رحم کرتے اور اہنکار اور مان رہت ہوتے اور ہم مین دل لگائے رہتے اور ہم ہی مین پران دیے رہتے اور ہمارے استھانون کا بیان کرتے اور بھگت سے جوگ کی اوپاسنا کرتے اونکے دل کے اگیان اندھکار کو ہم گیان روپی سورج کی روشنی سے ناس کرتی ہین اسمین شک نہین ہی یہ بیدک پوجا کا سروپ ہمنے مختصر کہا اب آگے دوسری پوجا کا سروپ کہتی ہین کہ مورت یا سورج یا چندرما کے منڈل مین جل یا بان لنگ یا جنتر یا اور مہاپٹ مین یا اپنے ہردے مین دیبی کا دہیان کرے اور دہیان مین ایسا روپ دیکھے سرگن کرنا سے پورن نوجوان سورج کے مانند سرخ رنگ نہایت خوبصورت سنگار سے بھری ہوئین بھکت کے دکھہ سے دکھنی پرساد دینے مین تمکھی چندر کھنڈنی پھانسی انکس پر ابھیہ مدرا دہارن کیے آنند روپنی کا دہیان کر پوجا کرے جب تک انتر پوجا کا ادھکاری ہو جاوے تو اس باہر کی پوجا کو چھوڑ دے۔

چوپائی

ابھینتر پوجا جو گائی ؛ ؛ سو سمبت یہ جان گسائی ؛
سمبت پرم روپ ہی میرا رہت اوپادہ جگت سے نیرا
یا سون مم سمبت تن ماہین چیت نرا سرے تہا سدا ہین
سمبت روپ رہت جو اہئی متھیا مایا جگ سو کہئی ؛
سنساری ناسن ہت یا سون تم روپ سا چھنی اوپا سون
جوگ جگت من کرکے دہیرا دھیاوہ دہبی لہو نہ پیرا
اب کہون پھر باہیہ سو پوجا کرلستارن نہ چیت کچہ دوجا
ساودھان من کرسن پربت سن گن پیو جتھا جن شبہت

ادھیائے چالیسوان

دوہا

چالیسوین دہیائے مین پوجا باہیہ بدھان ؛ کہب بھلی بدہ شنو تہہ سگرے لوگ پردھان

دیبی جی بولین کہ گھڑی بھر رات رہجانے پر سو کر اُٹھے اور اپنے سر پر سفید کمل کو یاد کرے اُسپر جیسا اپنے گرد کا روپ ہو اُسکو یاد کرے جسکی مورت نہایت خوش عمدہ زیورون سے آراستہ استری سمیت ہو اُسکو نمسکار کرکے کنڈلی دیبی کو یاد کرے۔

دھیان کا منتر

प्रकाशमानां प्रथमे प्रयाणे प्रतिप्रयाणेऽप्यमृतायमानाम् अन्तःपदव्यामनुसञ्चरन्तीमानन्दरूपामबलां प्रपद्ये

ٹیکا

مین ابلا پراشکت کے سرن ہون جو پراشکت برہم رندھر گمن مین پرکاشمان اور برہم رندھر سے مولادہار کے آگمن مین آنندروپنی امرت
بھری ہوئی اور انتہ پدوی جو سکھنا ہی اُسمین آتی جاتی ہین ایسی بھگوتی کو اُسکے سکھاکے بیچمین دہیان کرے پھر اُٹھکر سوچ وغیرہ کریا کر
ختم کرے اگر برہمن ہو تو ہمکو پانے کے لیے اگن ہوتر کرے ہوم کے بعد پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر بھوت سدہ ماتر کا نیاس ہرللیکھا کا
نیاس ہمیشہ کرے مولادہار مین ہکار ہردے مین رکار ابرو کے بیچ مین ایکار رہرنیکار مستک مین نیاس کرے اُن منترونکی بدہ سے اور سب نیاس
کرے پھر اپنے دنہہ مین پیٹھہ کلپنا کرے اُسمین دہرم وغیرہ نام سے نیاس کرے پھر پرانایام مین مہادیبی کا دہیان کرے کہ ہردے مین بھگوتی پانچ
پریتون پر آسن کیے ہو وہ پریت یہ ہین سبرہما۔ بشن۔ ردر۔ ایشر۔ سداشیو۔ یہ پانچون مہادیبی کے پانون کے نیچے رہتے ہین یہ پانچون
دیو بیچ بھوتاتمک پانچ ہی ادستھامین ہین اور ہم۔ ابکیت چدروپ ادن پانچون بھوت اور برہما وغیرہ سے علیحدہ ہین اسی سے نیکت
تنتر مین لستر بنائے گئے ہین اسطرح دہیان کر مانسی بھوگون سے ہمکو پوجے اور جیسے سری دیبی جی کو جب ارپن کر تب ارگھیہ دہرے پھر برتن
دھو سامگری سدہ کرے اور اُس منتر اور پانی سے دگبندھن کر گر دکو پرنام کرے اُسکی اگیا لے دل مین ہماری مورت کا دھیان کرے
پھر پیٹھہ پر پران پرتشٹھا کی بدیا سے آواہن کرے اُسکے بعد آسن آواہن ارگھیہ پادیہ آچمنی کپڑے اور سب طرح کے زیور گندہ پھول اپنی بھگت
سے جیسا چاہے حاصل کر دیبی کو دے پھر جنترا ستھاپن کی آورن پوجا کرے جو ہر روز ایسی پوجا کر سکتے ہین وہ شکر دار کو ضرور کرین اور دیبی
کے رنگ کے دیوتون کو بھی ضرور یاد کرنا چاہیے پھر اورن مورت کے ساتھ مول دیبی کی پوجا کرے اُسمین بھی گندہ پھول وغیرہ نیوید ترین پان دچھنا
وغیرہ سے دیبی کو خوش کرے پھر مول منتر ہزار جپ ہمارے کا بنایا ہوا پوران کرم کا سہسر نام استوتر کا پاٹھہ کرے اور کوچ رودرے یہ وغیرہ
سوکت سے اور اتہر دن کے شرومنتر جو ہر للو نکہت مین لکھتے ہین اور اور طرح طرح کے منتر دنسے ہمکو باربار خوش کرے پھر بید پاراین یا اور پوران
کے جو پاراین سے ہمکو خوش کرے اور ہمیشہ اپنے سب جن سمیت ہمکو ارپن کرے اور ہمیشہ تھوڑا ساہون کرے پھر براہمن کنواری وغیرہ کو دیبی روپ
سمجھکر بھوجن کراوے پھر نمشکار کرے اور سنگھار مُدرا سے بسرجن کرے سب پوجا ہرللیکھا منترون سے کرے کیونکہ ہرللیکھا سب منترون سے
اوتم ہی اسی ہرنیکار ہی کو کہین کہین ہرللیکھا بھی کہتے ہین ہرللیکھا درپن پر ہمیشہ ہمارا پرتبب پڑتا ہی اسلیئے جو کچھ ہمکو ہرللیکھا منترون سے دیا گیا گویا
سب منترونسے ارپن کیا گیا پھر پھول وغیرہ سے گرو کی پوجا کرے جو کوئی سریہ بھون سُندری دیبی کی پوجا کرتا ہی اُسکو کہین کچھ بھی درلبھہ نہین ودرکرما
من ودیب مین جاتا ہی یہ دیبی کا سروپ ہمیشہ جاننا چاہیے جسکو دیوتا ہمیشہ نمسکار کیا کرتے ہین اے ہمالے تمنے ہمنے یہ دیبی کا پوجن کہا
اِسے بچار کے اوہکاری ہو اُسی طرح پوجا اس ہماری گیتا کو اسکیہ بھگت اور دہورت دُشٹ کو نہ بتلانا اسکا ظاہر کرنا ماتا کے استن
کھاڑنے کے برابر ہے اسلیے ضرور اسکو چھپا رکھنا چاہیے اور یہ پوجا بھگت شاگرد بڑے لڑکے اور سُشیل سے جو دیبی کا بھگت ہو بتانی
چاہیے برہمنون کے پاس جو کوئی سرادہ کیوقت اس گیتا کو پڑھتا ہی اُسکے پتر سیر ہو کر پرم پد کو جاتے ہین اتنا لکھہ بیاس جی بولے

چوپائی

یہ کہہ انتر دھیان بھوانی | تہان بھی کہہ ام سُبہہ بانی
دیبی درشن سون سب لیوا | مُدت بھیے جن پائن میوا:

تب جنمی ہموان بھوانی   ہیموتی تیہہ نام بکھانی
گوری نام پر سدہ بہوری   شیوہ دین کین نہوری
شیو دیبی نے بھیو جود یوا   اسکند نام مہابل سیوا
تن ماریو تارکا سمر مین   بھئے مدت سب اندر نگر مین
جلدہ متھن سے رتن انیکا   پرگھٹے نکسے ست ببیکا
تب دیون پچھمی کی بیتیا   ستت بڑی کینی بھگت سمیتیا
نکلے او پر دیا کر دیبی   رما نام لکسی سر سیوی
دیون تہی بیکنٹھ دینا   سوتا سون تیہی سم کرلینا
یہ دیبی مایا تم بہیت   شبھہ تم سن برنی جس گیت
گوری لچھمی جنم کتھا سب   جو تم پوچھیو سہت پریم تب
جارگین یہ رہسیہ مین گایو   یا سون تم جن کاہ سنایو
یہ گیتا رہسیہ مہپالا   گو پنیہ سب سے ہے آلا
جو تم پوچھیو سو سب گاوا   سنچھیہ مین سکل سناوا
ات پوتر پادن سب کانتی   اب کا سنہو شٹ آراتی

آٹھوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین منہہ دینہہ بردان   جم دیبی سو سنہو نر دلیے چت اور کان

ساتوین اسکندہ کے اخیر کی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ سورج اور چندرمان کے خاندان مین پیدا ہونے راجاؤنکی کتھا جوامرت کے برابر ہی آپ نے کہی اور ہمنے سنی اب ہمکو یہ سُننے کی خواہش ہی کہ وہ جگدمبکا دیبی سب منونتروں مین جس جس روپ سے جس جس جگہہ ہین اور جس جس روپ سے پوجی جاتی ہون اُس دیبی کے بِراٹ روپ کا بیان کیجیے کہ جس براٹ روپکے دہیان سے بھگوتی کے سوچھم روپ مین مت جاتی ہی ای مہاراج وہ سب کیہیے جس سے ہمکو کلیان ہو سری بیاس جی بولے ای راجہ سُنیے دیبی کی آرادہیا کہتے ہین جسکے کرنے اور سُننے سے آدمی دنیا مین کلیان پاتا ہی یہی بات پہلے نارد مُن نے سری نارائن جی سے پوچھی تھی اُنسے جسطرح جوگ ابھیاس کے چلانے والے نارائن جی نے کہی ہی اُسے تم سے کہینگے ایک سمے کی بات ہی کہ سری نارد جی گھومتے ہوئے نارائن آسرم پر پہونچے اور وہان رہے اور اُس جوگا تما نارائن جی کو نمسکار کر یہی بات دریافت کی جو تُمنے مجھے پوچھی ہی نارد جی بولے کہ اے

دیوتون کے دیوتا مہادیو پُران پرکھوتم جگت کے آدھار سرنگیہ اس دنیا مین جو پہلا تتو ہو وہ ہمسے کہیے کر یہ دنیا کہان سے پیدا ہوئی اور کہان
رہتی ہی اور اخیر مین کہان جاتی ہی اور سب کرمونکا پھل کہان شروع ہوتا اور کسکے جاننے سے یہ موہ کی بھوم مایا ناس ہو جاتی ہی جیسے کہ اندھیری
مین سورج سے ہوتا ہی ای دیوتا اسکا جواب دیجیے جس سے آدمی بلا محنت اس دنیا سے ترجادی اسطرح جب نارد مُن نے بڑے جوگی نارائن جی سے پوچھا
تو وہ خوش ہوکر یہ بولے کہ ای دیو رکھ جگت کا تتو سنو جسکے جاننے سے آدمی کا جگت بھرم چھوٹ جاتا ہی کر دیوتا گند صرپ رکھہ اور اور عقلمند دیبی کو تتو بتلاتی
ہین وہ دیبی جگت کو بنانی اور پیدا کرتی پھر پرورش کرتی اور وہی ناس کرتی ہی یہ تینون گنون کے دھارن کرنے سے ہوتا ہی اُس دیبی کا سروپ جو سدھ
ور رکھیوننے پوجا گیا اور یاد کرنے والون کے پاپ ناس کرنے والا ہی کہینگے برہما جیکے لڑکے آدمن شت روپا کے خاوند سوامبھو نام منونتر کے
مالک ہوئے اُن سوامبھو مُن نے اپنے باپ برہما جی کی بڑی بھگت سے خدمت کی تب برہما جی ادنسے بولے ای بیٹے تم دیبی کی آرادھنا
کرواونکی مہربانی سے تمھاری رعایا کی سدہ ہوگی اسطرح جب برہما جی نے کہا تو اُنھون نے جگت کی مالک دیبی جی کو عبادت کرکے
خوش کیا اور ایک من ہوکر اس بھگوتی کی استت کرنے لگے۔

من بولے

مول [۱]

नमो नमस्ते देवेशि जगत्कारण कारणे शंख चक्र गदा हस्ते नारायण हृदाश्रिते १

ٹیکا

(۱) ای دیوتون کی مالک تمکو نمشکار ہی اور جگت کے کارن جو شہرن گربہ ہین اُنکو بھی تم پیدا کرتی ہو ای سنکھ چکر گدا ہاتھون میں لیے ہوئے
اور نارائن کے ہردے مین آسرے کرنے والی تمکو نمشکار ہی۔

مول [۲]

वेदमूर्त्ते जगन्मात कारणस्थानरूपिणि वेदत्रय प्रमाणज्ञे सर्व्व देव नुते प्रिये २

ٹیکا

(۲) ای بید کی مورت جگت کی ماتا ای کارن جو مایا ہی اور جسکا استھان جو برہم اُسکا سروپ بیدون کے پرمان جاننے والی اور سب
دیوتون سے استت کی گئی ہو۔

مول [۳]

माहेश्वरि महाभागे महामाये महोदये महादेव प्रिया वासे महादेव प्रियङ्करी ३

ٹیکا

ای ماہیشری اور ای بڑے بھاگ والی مہامایا اور مہادیو کے آدھے انگ مین بیٹھنے والی اور مہادیو کا پیا را کام کرنے والی۔

مول [۴]

गोपेन्द्रस्य प्रिये ज्येष्ठे महानन्दे महोत्सवे ٹیکا महामारी भय हरे नमो देवादि पूजिते ४

ای نند بیاچل مین رہنے والی اور سب سے بڑی بڑے آنند سمیت مہاونسا، روپنی اور وباور ڈر کی چھوڑانے والی اور دیوتون سے
پوجی گئی تمکو نمسکار ہی۔

مول ۵

सर्वमङ्गल माङ्गल्येशिवे सर्वार्थ साधके ॥ शरण्ये त्र्यम्बके देवि नारायणि नमोस्तुते ५

ٹیکا

(۵) ای منگلون کی منگل روپنی ای شوے اور اے مرادون کی پوراکرنے والی اور سرن آئے ہوئے کی پالنے والی اور ای تین آنکھین
دھارن کیے ہوئے اور ای نارائنی دیوی تمکو نمسکار ہی۔

مول ۶

यत श्चेदं यया विश्व मोतप्रोतं तच्च सर्वदा ॥ चैतन्यमेक माद्यन्तरहितन्तेजसान्निधिं ६

ٹیکا

(۶) جس سے یہ دُنیا پیدا ہی اور جس سے ملی ہوئی اور پروئی ہی اور جسکا روپ ایک چیتن سروپ اور آدانت کے بنا اور تیج روپ
ہی اُسکو نمسکار ہی۔

مول ۷

ब्रह्माय दीक्षणा त्सर्वं करोति च हरिस्सदा ॥ पालयत्यपि विश्वेशः संहर्त्ताय दनुग्रहात् ७

ٹیکا

(۷) جسکی مہربانی کے دیکھنے سے برہما سب دُنیا کو پیدا کرتے اور بشن جی ہمیشہ پرورش کرتے اور جسکی مہربانی سے دنیا کے مالک
شیو جی ناس کرتے اسکو نمسکار ہی۔

مول ۸

मधुकैटभ सम्भूत भयात्तो पद्म सम्भवः ॥ यस्या स्तवेन मुमुचे घोरदैत्यभवाम्बुधेः ८

ٹیکا

(۸) جس بھگوتی کی مہربانی سے مدہ کیٹبھ دیت سے برہما جی چھوٹ گئے اُسکو نمسکار ہی۔

مول ۹

त्वं ह्रीः कीर्तिस्मृतिः कान्तिः कमला गिरिजा सती ॥ दाक्षायणी वेदगर्भा बुद्धिर्धात्री सदाभया ९

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی۔ تم تجیاکیرت یادرکھنا سوبھا لچھمی پاربتی ستی بید کے پیدا کرنے والی بدہ دینے والی اور ہمیشہ بخوف کرنے والی ہو
تمکو نمسکار ہی۔

مول ۱۰

स्तोष्ये त्वाञ्च नमस्यामि पूजयामि जपामि च॥ ध्यायामि भावये वीक्ष्ये श्रोष्ये देवि प्रसीद मे १०

ٹیکا

(۱۰) اے دیبی ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمھاری استت اور نمشکار اور پوجا اور جپ کرتے اور تمھیں دھیاوتے اور تمھاری بھاونا کرتے ہین اور تمکو دیکھتے اور سُنتے ہین۔

مول ۱۱

ब्रह्मा वेदनिधिः कृष्णो लक्ष्म्या वासः पुरन्दरः॥ त्रिलोकाधिपतिः पाशी यादसाम्पतिरुत्तमः११

ٹیکا

(۱۱) جسکے پرشاد سے برہما بید کے بنانے والے ہوئے کرشن چندر لچھمی کے خاوند اندر تینون لوک کے مالک اور برُن پانی مین رہنے والے جانورون کے مالک۔

مول ۱۲

कुबेरो निधिनाथोऽभूद्यमो जातः परेतराट्॥ नैऋतिश्चरक्षसान्नाथस्सोमो जातो ह्यपोमयः १२

ٹیکا

(۱۲) جسکی مہربانی سے کبیر دولت کے مالک جمراج پریتون کے راجہ نیرت راچھسون کے مالک اور چندرمان امرت کے بھرے ہوئے اسکو نمشکار ہے۔

مول ۱۳

त्रिलोकवन्द्ये लोकेशि महामाङ्गल्यरूपिणी॥ नमस्तेऽस्तु पुनर्भूयो जगन्मातर्नमो नमः१३

ٹیکا

(۱۳) تینون لوک سے بندنا کرنے کے لائق لوک کی مالک منگل مورت جگت کی ماتا تمکو بار بار نمشکار ہے۔

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ جب اسطرح من جی نے استت بھگوتی کی کی تو یہ بچن بولین اے برہما جیکے بیٹے اور راجیندر جو چاہو بر مانگو ہم تمھارے اس استوتر اور بھگت آرادھنا کرنے سے خوش ہوئین یہ سُن مُن بولے اے دیبی جو تم خوش ہو تو تمھارے حکم سے بغیر کسی بگھن کے سرشٹ ہو یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ اے راجہ ہماری مہربانی سے پرجا کی سرشٹ ہوا ور بغیر کسی بگھن کے ترقی پکڑتی جاوے اور جو کوئی یہ تمھارا بنایا استوتر پڑھیگا اُسکی کیرت بڑیار جا یاسدہ یہ سب ہونگے اسطرح برہما کے بیٹے سوامبھو کو بردان دے اُس من کے دیکھتے دیکھتے انتردھیان ہوگئین۔

چوپائی

یہ بدہ لہہ بردان نریش ؛	گیو برہم پرجہہ سکہیشا ؛
بدہ کو نمشکار کرکیو ؛	ہمہ تات سنبہاتی دیو
جنہہ لبس ہم پہ جا بہ کرہین	کہو جگت ہری اُڑ دہرہین

یہ سُن بدہ نج متی بچاری ۔ کیہی بدہ ہوے کارج یہ بھاری
سرشٹ کرت موہ بہو دن گیو ۔ دہرا بار ہتیہ منہہ پر لیو
سب رس تا منہہ لین کراری ۔ بن تا کے کا کرین بچاری
اب ہرے چت کر یہ کاجا ۔ کرے آدپورکھ مہراجا
ین جاکر آدیش کرییا ۔ ہوے سہایک بارسو بہیا

ادھیاے دوسرا[2]

دوہا

کہب دوتیا دہیاے جم باراہ بپ دہار ۔ جل سے دہرا اوٹھاے ہر تھا پوبہیان بچار

سری نارا ین جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح منُ اور مریچ وغیرہ مُنیون کے ساتھ بیٹھے ہوئے برہما جی سوچتے تھے اور بھگوان آدپورکھ کا دہیان کرتے تھے کہ برہما جیکی ناک کے اگلے حصے سے ایک اونگلی کے برابر ایک سوَر نکلا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک ساعت بھر مین وہ سُور کا روپ بشن جی بڑے ہاتھی کے برابر ہوگیا اس سے سبکو بڑا تعجب ہوا اُنکو دیکھہ مریچ اور سنکادک برہمنون سمیت کہنے لگے کہ یہ سور کا روپ بنائے ہوئے کون آیا بڑے تعجب کی بات ہی کہ ابھی ہماری ناک سے نکلا ہی اور جلدی سے اتنا بڑا ہوگیا دیکھو ابھی انگلی کے برابر تھا اب پہاڑ کے برابر ہوگیا مین جانتا ہون کہ بیشک یہ جگیہ سروپ ساچھات بھگوان ہین جو میرے دل کا دُکھ مٹاتے ہین اسطرح برہما فکر کرتے ہی تھے کہ سری بھگوان باراہ روپ پہاڑ کے مانند بادلون سے بھی زیادہ زور سے گرجے اور سب رکھیون سمیت برہما جیکو خوش کرتے ہوئے گرجنے سے سب طرف بھر دیئے اُس اپنے رنج کی ناس کرنے والی آواز کو سُن جن تپ ستیہ لوک کے رہنے والے دیوتا رگ سام اتھرَبن بید کی رچون مین بنے ہوئے طرح طرح استوترون سے آدپورکھ سوکر جیکی تعریف کرنے لگے اُنکی اُستت سُن بھگوان مہربانی کی نظر سے سبکو دیکھتے ہوئے سبکو خوش کر پانی مین پرویس کرگئے اُنکے پانی مین پرویس کرنے کے وقت کٹھور شریر کے بالون سے تکلیف پاکر سمدر بہت دُکھی ہوا اور بولا کہ ای دیوتون کے دیوتا میری رچھیا کیجیے اسطرح سمندر کی باتین کہی ہوئین سُن بھگوان اگیشر باراہ جی جل چرونکو مارتے ہوئے جل کے اندر چلے گئے اور وہان دہر ادہر دوڑ دوڑ سونگھہ سونگھہ دھونڈھنے لگے اور آہستہ آہستہ زمین کو اُٹھایا جو کہ زمین پانی کے بیچ مین تھی اُسے بھومیش یودیو بشن سوکر جی دانتون پر رکھکر پانی سے نکال لائے اُسکو دانت پر دھرے ہوئے جگیش جگیہ پورکھ باراہ جی ایسے سوبھا دینے لگے جیسے دگج ہاتھی کملنی کو اوکھاڑ کر اپنے دانت پر رکھ لیتا ہی اور سوبھا پاتا ہی اُنکو برہما جی نے منُ وغیرہ کے ساتھ دیکھہ اُنکی اُستت کی کہ ای سنپڈری کاچھ آپنے فتح پائی ای بھگتون کے دُکھ ناس کرنے والے اور سب کامون کا پورا پھل دینے والے یہ زمین آپ کے دانتون پر ایسی سوبھا دیتی ہی جیسی کہ پتون سمیت کملنی کو اوکھاڑ کر ہاتھی اپنے دانت پر رکھ لیتا اور وہ سوبھا دیتا ہی اور یہ آپ کا سر بھی زمین کے سنگم سے سجتا ہی جیسے کہ سونڈ سے کمل اوکھاڑ کر دانت پر رکھکر ہاتھی سوبھا دیتا ہی ای دیوتون کے مالک اور سرشٹ کے سنگھار کرنے والے اور دانودن کی ناس کرنے کے لیئے نام اور روپ دھارن کرنے والے آپکے آگے اور پیچھے سے نمسکار ہی ای سب دیوتون کے آدھار آپکو نمسکار ہی آپ ہی کی دی ہوئی طاقت سے ہم سرشٹ بنانے کے لیے رجوع کیے گئے ہین اور آپ ہی کے حکم سے ہم سب کرتے دہرتے ہین اور آپ ہی کی مدد سے آگے دیوتون نے امرت پیا اور آپ ہی کے حکم سے اندر کو تینون لوکون کا

راج بلاجو بڑی بھی کو دیوتون سمیت ہوگئے ہین اور آگ جٹھر وغیرہ ہو دیوتا دیت اور سنکھون کے پیٹ کا کھانا ہضم کرتا اور پترون کے ملک
دھرم آپ ہی کے حکم سے سب سبتھہ اور اسبھہ بچار کے کرمون کے پھل کے دینے والے ہین اسیلیح نیرت راچھسون کے مالک جو چھ پکھن کے
ناس کرنے والے کہان تک گنادین سب کرمون کے ساچھی بھی سے پیدا ہوتے ہین برن پانی کے جانورون کے مالک ہین اور
لوک پالنا بھی کرتے ہین مگر آپ ہی کے حکم سے لوکپال ہوئے ہین اور آپ ہی کے حکم سے ہوا خوشبو کی بہانے والی اور سب جاندارونکی زندگی
کہاتی ہے اور کبیر آپ ہی کے حکم سے کنر اور جچھون کے مالک وردہن کے مالک کہلاتے ہین اور ایشان بھی آپ ہی کے حکم سے سب بھوتونکے
مالک ہین اور سب کا ناس بھی کرتے ہین آپ بھگوان جگت کے مالک کو ہم نمشکار کرتے ہین آپ ہی کے انشونسے دیو پیدا ہوتے ہین

چوپائی

یہ بدہ سون بھگوان کرپالا — ادپورکھ ادیرت بھو ہالا ؛
دیلا ماتر بلوکن کرھسر — بدوا ور پر دنیو کرنا بعر
ہر نیا چھیہ آیو تیہی کالا ؛ — رو کیو مارگ کیو بڑ جالا ؛
ہیوگدا سون ہر تیہی ستوان — تاس پران گے ہرجن کہوان
رو سون یے دہرنی جل اوپر — تھاپیو آپے آپ ہر سو کر ؛
تھاپ گئے اپنے ستہانا — کرن لگے سرگن تنہ گانا
یہ چتر دہرنی او دہارن — تنت پرلیت جو نر شبہ کارن
سکل پاپ چھوٹت تیہی کیرے — ہر ترپاوت ہوت نہ دیرے

ادھیائے تیسرا ۳

دوہا

کہب ترتیا دہیائے مین سوا یمبھو کر نبس	جیہی سُن نر سکہ لبت ارہوت پاپ کرد ہبس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ای نارد شری باراہ جی تو پرتھوی جل کے اوپر رکھہ بیکنٹھ کو چلے گئے اور برہما جی اپنے بیٹے سوایمبھو
من سے بولے کہ ای سوایمبھو تم اس زمین پر جاکر پرجا بناؤ اور دیس کال کے حصون سے چیزین بنا کر جگت کے مالک پورکھہ کی پوجا کرو
اور برن آسرم کے بدھن چھوڑانے والے شاستر کے کہنے کے مطابق دہرمونکا اچرن کرو اس ترتیب سے پرجا کی ترقی ہوگی اور اپنی
کیرت سو بہا اور گن کے برابر بڑہا پڑہے ہوئے آچار والے اچھے بیٹے پیدا کرو اور کنیا پیدا کرکے گن والے اور بھوی لوگکو دہ پھر پہ ہمالہ
پورکھ نارائن مین اچھی طرح دل لگا کر بھگت سادہن مارگ اور بھگوان کی بھگت کرو تو جو گیون کی خواہش کی ہولی گت کو جاؤ اسطرح
اپنے بیٹے سوایمبھو من کو سمجھا کر اور انکو پرجا کی سرشٹ مین لگا کر برہما جی اپنے مکان کو چلے گئے اور جو پہلے برہما جی نے حکم دیا
کہ ای بیٹے پرجا بناؤ اور سوایمبھو جی اُسکو منظور کرکے پرجا پیدا کرنے لگے پہلے پریہ برت اور اوتان پاد دو من کے بیٹے پیدا ہوے
اور پھر تین کنیا انکے نام ہم سے سنو پہلے کنیا کا نام آکوتی دوسری کا نام دیوہوتی تیسری کا نام پرسوتی جو لوک مین نہایت مشہور

اور پوتر ہوئین ستگوتی کی شادی رُچ کے ساتھ کی - اور دیوہوتی کو کردم مُنی کو دچھ کو پرسوت دی ان تینون لڑکیوں کی اولاد سے یہ لوک بھر گیا آکوتی مین رُچ سے جگیہ نام آدپورکھ بھگوان پیدا ہوئے اور دیوہوتی مین کردم مُنی سے بھگوان کپل وتار ہوا جو کپل دیوجی سب لوگون مین سانکھیہ شاستر کے اچارج مشہور ہین - دچھ سے پرسوت مین بہت سی کنیا پیدا ہوئین جن کنیاؤن کی اولاد دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ مین اور سب سرشٹ بڑھانے والے ہوئے ہین رُچ کے بیٹے بھگوان جگیہ پُرکھ نے ایک سمے راچھسون سے جام نام دیوتون کے گُھنے سوایمبھو نام مُنی کی رچھیا کری اور کپل دیوجی نے بھی اپنے آسرم پر رہکر دیوہوتی اپنی والدہ سے بڑا گیان کہا جو بے تعداد بدیاؤن کا دور کرنے والا ہے اور جسے کپل شاستر کہتے ہین جو سب اگیان کا ناس کرنیوالا ہے اپنی ماتا سے گیان کہکر پلہا شرم کو چلے گئے اور اب بھی وہ جوگی وہین موجود رہین جو سانکھیہ شاستر کے آچارج اور بڑے جس والے ہین جن کپل دیوجیکا نام لینے سے سانکھیہ جوگ سدّہ ہو جاتا ہے اُن سب جوگونکے اچارج اور سب گیان دینے والے کپل دیوجیکی ہم بندنا کرتے ہین -

چوپائی

ہم برنیو مُنی کنیا بنشا	پڑھت سُنت جاکے اگھ دھنسا
اب مُنی تُپرانوی شبھہ کیہین	جیہی ست شرت ماتر ہی پر لہیین
دویپ پر گھ اٹر ساگر آوی	کیِن بیوستھا جن ست سادی
جاسُون سدھ ہوت بیوہارا	سرب بھوت سُکھ ست بچارا

ادھیائے چوتھا

دوہا

کہب چرترتھا دہیائے مین کتھا پریہ برت کیر	دومین کرا دو بھو جہان سنہو سکل چت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ پتا کی سیوا مین مضبوط او بست دھرم مین لگے ہوئے سوایمبھو مُنی کے بڑے بیٹے پریہ برت نام ہوئے جنکی شادی بشوکرما پرجاپت کی کنیا برہشمتی کے ساتھ ہوئی جو نہایت خوبصورت اور کریاوان تھی اُسمین اُنھون نے سب گُنون والے دس بیٹے اور سب سے چھوٹی ایک اور جسوتی کنیا پیدا کی جن لڑکون کے نام یہ ہین - اگنیندھری - ادہم جہو - جگیہ باہ - مہابیر ہرنیہ ریت - دھرت پرشٹ - سون - میدہا تتھہ - بیت ہوتر - کب - یہ سب اگن کے نامون سے مشہور ہوئے ان دسون مین کب - سون اور مہابیر - یہ تینون توبیراگی ہوئے اور آتم بدیا کے تبلانے والے تھے اور اوردہ ریت پرم ہنسون کے مارگ مین سنسار سے علحدہ ہوکر گھومتے تھے اور دوسری عورت مین - اوتم - ستامس - ریوت یہ تین بیٹے ہوئے یہ تینون منونترون کے مالک ہوئے اسطرح بیٹے پیدا کر پریہ برت راجہ اس زمین کو پرورش اور بھوگ کرنے لگے جو گیارہ ارب برس تک راج کرتے رہے اور ویسی ہی اُنکی اندریان طاقت ور بنی رہین جب سورج نارائن زمین کے ایک حصے مین روشنی کرتے تھے تو دوسرے حصے مین اندہیرا رہتا تھا یہ طریقہ دیکھ راجہ دلمین سوچنے لگے کہ ہمارے راج مین اندہیرا کیسے رہتا ہے ہم اپنے جوگ بل سے زمین پر اندہیرا نہ رہنے دینگے یہ سوچ کر سورج نارائن کے مانند روشنی دینے والے رتھ پر سوار ہوکر راجہ پریہ برت اپنے حلقہ مین گھومنے لگے جس سے سات دفعہ گھومنے سے پہیونکی

سات لکیرین بن گئین مگر برہما جی نے آکر منع کر دیا کہ تمھارا یہ اختیار نہین ہی کہ سورج کے مانند گھوماکر واور رات ہونے دو اون راجہ کے گھومنے مین جو سات لکیرین ہوگئین وہ سات سمندر ہوگئے جو لوگون کے فائدہ پہونچانے والے ہوئے اور انھین ساتون سمندرون کی بیچمین جو زمین ہی وہ دویپ کہانے لگے اور اُن دویپون کے وہ ساتون سمندر رکھائی روپ ہوگئے جو سب طرف سے اپنے اپنے دویپون کو گھیرے ہین اس سے زمین کے سات دویپ ہوگئے جنکے نام یہ ہین۔ جمبو دویپ۔ پلچھیہ دویپ۔ شالمل دویپ۔ کش دویپ کرونچ دویپ۔ شاک دویپ۔ پشکر دویپ۔ اُنکی تعداد ترتیب سے دوگنی ہی جمبو دویپ وغیرہ کو جو سمندر گھیرے ہین اُنکے ترتیب سے یہ نام ہین۔ چہار ود۔ اچھہ رشود۔ سر ود۔ گھرتود۔ چھیر ود۔ دہدہ مند ود۔ سدہود وہ۔ یہ سات سمندر زمین پر مشہور ہین انمین جو جمبو دویپ ہی جسمین کہ ہم رہتے ہین وہ کھاری سمندر سے گھیرا ہوا ہی اور راجہ پریہ برت جی نے اپنے اگیندہر نام بیٹے کو اُسکا مالک بنایا اور جو اُسکے ادھر پلچھہ دویپ اُوکھ کے رس کی طرح پانی سے گھیرا ہوا ہی اُسکی مالک راجہ پریہ برت کے بیٹے ادھم جہو ہوئے اُسکے ادھر جو شالمل دویپ سر ود یعنے شراب کا سمندر ہی پریہ برت نے اسمین اپنے بیٹے جگیہ باہ کو راجہ مقرر کیا اور اُسکے آگے کش دویپ گھی کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پریہ برت کے بیٹے ہرن رتیا نام ہوئے اور اُسکے آگے جو کرونچ دویپ دودھ کے برابر پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پریہ برت کے بیٹے گھرت پشٹ نام ہوئے اور اُسکے آگے شاک دویپ دہی کے توڑ کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسمین پریہ برت کے بیٹے میدھا تتھ نام راجہ ہوئے اور اُسکے آگے پشکر دویپ صفا اور عمدہ پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے راجہ پریہ برت ہی کے بیٹے بڑے اقبال مند بیت ہوتر کیے گئے تھے اور جو اُنکی اوجسوتی نام کنیا تھی اُسکی شکر اچارج سے شادی کر دی جسمین دیویانی کنیا پیدا ہوئی اسطرح راجہ پریہ برت جی ساتون دویپ ساتون بیٹون کو تقسیم کرکے آپ گیان یکت جوگ ابھیاس کرنے لگے۔

ادھیاے پانچوان ۵

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین بھومنڈل بستار	سنہو سکل دیکان بتہی ارجن کرہ بچار

سری نراین جی بیان کرتے ہین کہ ای نارد جی سب بھومنڈل کا بستار دویپ برکھ کے بھید سے سنیے جیسا یہ بنا ہوا ہی مگر مختصر کہینگے مفصل کہنے سے کچہ مطلب نہین پہلے یہ جمبو دویپ لاکھ جوجن کا گولاکار ہی جیسے کمل کی پنکھڑی اسمین نو نو ہزار کے نو کھنڈ ہین اُنکے علیحدہ کرنے کے لیے آٹھ مرجادا پہاڑ ہین اور اوترا اور دکھن کے دو حصے دہنکھ کے مانند ہین اور الابرت کھنڈ جو بیچمین ہی وہ چوکونہ ہی اور اسی بیچ والے الابرت کھنڈ کے بیچمین سمیر پہاڑ ہے جو لاکھ جوجن اونچا ہی یہ بھوگول کمل کے کرنکار وپ ہی اور اُسکا بتیس جوجن کے پھیلاو مین پھیلا ہی اور جڑھ مین سولہ ہزار جوجن کا بستار ہی باقی باہر زمین مین دکھ پڑتا ہی الابرت کھنڈ کے جنوب نیلا سفید اور شرنگوان یہ تین تین کھنڈون کے مرجادا پہاڑ ہین وہ ترتیب سے رمیک ہرمنیے اور کرُ برکھ کے مرجاد پربت ہین وہ پورب کے سمندر کے مغرب کیجانب کے سمندر تک ہین اور وہ دو دو ہزار جوجن کے موٹے سب ہین مگر لمبائی مین جو الابرت کے پاس ہین اُس سے ترتیب وار برابر دسوان حصہ کم ہین اُنسے طرح طرح کے بھیرے اور دریا نکلتے ہین الابرت کے اوتر کیجانب

کھدہ نام پہاڑ ہے اُسکے شمال کیطرف ہیم کوٹ پھر اُسکے شمال کیجانب ہمالے یہ بھی مشرق کے سمندر سے جانب مغرب ہیں یہ دس دس جوجن اونچے ہین الابرت کے شمال کیطرف ترتیب سے ہرہرکہ کمپرکھہ اور بھارت یہ تین کھنڈ ہین یہ تینون پہاڑ ان تینون برکھ وغیرہ کی ترکیب سے مرجاد اگر ہین الابرت کے مغرب کیطرف مالیہ وان پہاڑ ہے اور الابرت کے مشرق گندہ مادن پہاڑ ہے دونون نیل سے نکھدہ پہاڑ تک لمبائی مین ہین اور دو دو ہزار جوجن چوڑے ہین یہ دونون کیت مال اور بھدراشو برکھ کے مرجاد پہاڑ ہین اور مندر میر مندر سپار شک کمد یہ سمیر کے پانو روپ پہاڑ ہین یہ دس دس جوجن کے اونچے میر کے چارون طرفون مین ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے یہ درخت ہین آنب جامن کدمب برگد یہ گیارہ گیارہ سو جوجن اونچے اور اتنے ہی چوڑے بھی ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے چار کنڈ بھی ہین جو پیو رس دہو رس اکھ رس اور مصفا پانی سے بھرے ہین جنکے چھونے سے دیوتا لوگ جوگ اور ایشرج پاتے ہیں ان پر چار پھلواڑیان بھی ہین جنمین عورتون کے ساتھ دیوتا بہار کرتے اُنکے نام یہ ہین ۔ نندن ۔ چیتر رتھ ۔ بیبھراج ۔ سرب تو بھدر جنمین آپ دیوتا عورتون کے ساتھ استت کرتے ہین اور بہار کرتے ہین جو مندراچل پر آنب کا درخت ہے وہ گیارہ ہزار جوجن کا اونچا ہے اُس سے پہاڑون کی چوٹیون کی مانند پھل گرتے ہین جنکی پھوٹ جانے سے رس بہتا اُس سے ارنودا نام ندی بہتی ہے اور اُسی پہاڑ پر اُسی دریا کے کنارے پر ارنودا نام بھگوتی موجود ہین جو سب پاپون کو ناس کرتی ہین اور وہان کے رہنے والے سب کام پھل دینے والی اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین۔

چوپائی

تاکے کر پابلوکن سون سب	چھار و گیہ لہت سرب بہ دہب
مایا آدِ یا تلا انسنتا ؛	الیشر مالن لشٹ ہنستا
دشٹ ناشنی کانتِ داینی	پر تہت دہر امنہ امرت پانی
یہ پوجن پر بھاو سون ہانک	سدا ہبت تیہی نہ منہ چانک

ادھیائے چھٹا

دوہا

کہب چھٹین ادھیائے مین انیہ برچھ انھاس	پُن دیبی برنن شکل نر دیاست کر آس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جو ہم نے ارنودا ندی کہی ہے وہ مندراچل سے نکلتی اور الابرت کھنڈ کا مشرق کیطرف بہتی جسمین بہار ان مشرق کیطرف مہادیو کے ساتھ بہار کرتی ہوئی پاربتی جیکی انوچری اور اور جہہ گندھربون کی عورتون کے بدن سے چندن وغیرہ سے ہوا خوشبودار ہو کر دس دس جوجن تک کی زمین کو خوشبودار کرتی اسیطرح جمبو پھل بھی اونچے سے گرتے اور پھوٹ جاتے اور ہاتھی کے برابر پھل ہوتے ہین اور اُسکے رس کی ندی مندراچل سے بہکر الابرت کھنڈ کے شمال کیطرف بہتی وہان بھی جامن کے پھل کے سودا لینے والی جمبوادنی بھگوتی رہتی ہے جو وہان کر ہر دیوتا ناگ رکھہ اور راچھسون سے پوجی اور مانی جاتی ہے اور سب جاندارون کے اوپر رحم کرتی ہے پاپیون کو پوتر کرتی اور بیماری لینے والون کا روگ ناس کرتی کیرتن کرنے والون کے دُکھ ہٹاتی اور دیوتون سے مانی جاتی اور وہ سندری کام کرتا ۔ کام پوجا ۔ کھٹور بگرہ ۔ سو نہیا تا کمانیا ۔ گہبستنی ان نامون سے منکھون کو ضرور پوجا کرنی چاہیے جو جامبو ندی کے کنارے کی مٹی پر رہتی ہے جامبو رس کی لگی ہوئی

لگے گلنے اور سورج کی کرنون کے پڑنے سے بدبادہر اور دیوتون کی عورتون کے لیے طرح طرح کے زیور بنتے اور جامبوند نام سونا دیوتونکا بنا پا ہوا ہوتا جس سونے سے کامی دیوتا اپنے اور اپنی عورتون کے مکٹ کردھنی وغیرہ زیور بناتے ہین اسیطرح بارشو نام پہاڑ پر ایک بڑا بھاری کدمب کا درخت ہے اُسکے درون سے پانچ دھارا بہتی ہین اور سپارشو پہاڑ کے اوپر گرکر زمین کو آتی ہے وہ پانچون دھارا مدھو دھارا الابرت کھنڈ مین مغرب کی جانب بہتی جنکے رس پینے والے دیوتون کے منہ کی خوشبو مین لگی ہوئی ہوا چارونطرف سوجوجن خوشبودار کرتی اور وہان ایک وبارشری دیبی رہتی جو بھگتون کے کام کرتی اُنکی پوجا یوپوجا ہوتسا ہا۔ کال روپا۔ مھانا مکرم پلوا کانتا رگر بنہشری۔ کرال دہیا۔ کاانگی۔ کام کوٹ پروردتی۔ وغیرہ نامون سے ہوتی اسیطرح کمند نام پہاڑ پر شت بل نیم برگد کا درخت ہے اسکی ٹہنیون سے مدہو کر بہتے جو کمد کے مستک پرسے ہوکر زمین پر گرتے اور جنمین دودھ دہی شہد گھی عمدہ گڑ غلہ کپڑا بچھا آسن اور زیورات سب بہا کرتے جو چاہے وہ یہ لیلے وہ الابرت کھنڈ مین جانب جنوب بہتے ہین وہان مینھاچھی دیبی سب دیوتون سے سیوا کی ہوئی رہتی ہین جنکی پوجا وہین کے لوگ بتلا میشر رودرکھی بنلالک حُبّابات پوجیات مانیا ہست تانگ گامتی۔ رتونادنی مان پریا۔ مان پریانترا۔ ماربگ دھارا۔ مارپوجتا۔ ماردتی۔ میوزور شوبجا وھیا۔ شکھ باہن۔ گربہ بھو وغیرہ نامون سے کرتے ہین اور جپتے اور یاد کرتے ہوئے لوگون کو عزت دیتین اُن بجیرون کے پانی پینے والے لوگ ضعیف نہین ہوتے اور پسینا جھائی نفرت سردی گرمی سودا کھلا جانا یہ باتین نہین ہوتین سب سکھ کی چیزین وہان رہتی ہین وہان کے رہنے والون کو کبھی مصیبت نہین آتی جبتک زندہ رہتے سکھ ہی بھوگ کیا کرتے اب اسکے پیچھے جو سونیکا سُمیر پہاڑ ہے اُسکے کچھ فرق پر بیس پہاڑ جو گرد ہین جو سُمیر کی جڑ مین کیسر روپ ہین اور چارون طرف سے سُمیر کو گھیرے ہین اُنکے نام سُنو۔

چوپائی

کرگ کرنگ کشبہ کلنکت	تشترکوٹ پتنگ رچاکمت
گھدشتی اُرباس کپل گنہ	شنکھ ہنس بید دریہ رکھہ گنہ
چاروہ ناگ اروکالنجر گن	نارد یہ سب بیس بھلے من
یہ گرکیتا سکل مین گائی	نارد سُن جو تمھین سنائی

ادھیاے ساتوان

دوہا

سکل شسمادہیاے مین میرادیرکے بھاگ	برنوسوشینو بجن کرکے ات انوراگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سُمیر پہاڑ کے پورب کے حصے مین اٹھارہ ہزار جوجن پر جانب دکھن کو لمبے دو ہزار اونچے اور اتنے ہی چوڑی جٹھر اور دیوکوٹ نام پہاڑ ہین اور میرکے مغرب اتنی ہی دوری پر اتنے ہی لمبے چوڑے اونچے پوتان اور پر پاترددنکا ڑ ہین اور سمیر کے شمال مشرق کیطرف لمبے اور اوتنے ہی چوڑے اوتنے ہی دور کیلاس اور کربیرک دو پہاڑ ہین اسیطرح سمیر کے جنوب ترشنگ اور مکر

دونون پہاڑ ہین ان بڑے آٹھ پہاڑون مین سُمیر بہت سچا سُمیر سونے کا ہی جو نہایت چمکدار گویا دوسرا سورج ہی اور سُمیر کے بیچ مین اوپر دس ہزار جوجن کی برہما کی پوری ہی جو برابر اور چوکھوٹی ہی اُس پوری کے آٹھوان طرفون مین آٹھ لوک پالونکی پوریان دو ہزار پانچ سو جوجن کی ہین سُمیر پر تو پوری ہین اُنکے نام یہ ہین - منووتی - امراوتی - تیجووتی سنجمنی - کرشناگنا - پترا - شردھاوتی - گندھوتی جسووتی - یہ ترتیب وار برہما اندر سورج وغیرہ کی پوریان ہین اُسی سُمیر پہاڑ کی چوٹی پر گنگا جی ہین جو بامن جیکی پاؤ نکے انگوٹھے سے پھوٹنے سے نکلکر سُرگ کی راہ سے سُمیر پہاڑ کے سر پر اوترین اور سبکے پاپ کی ناس کرنیوالی ہین یہ ساتہیات بھاگوت پدی کے نام سے لوک مین مشہور ہین وہ ہزارون جگون کے پیچھے آکاش کے سرے پر پہونچی جو آکاس مشک سری بشن جیکا پرم پد کہا جاتا ہی وہان راجہ اوتان پاد کے بیٹے دہرو جی رہتے ہین اور بہگوان کے جگل چرن کی دہور دہارن کرتے ہین اب بھی وہ راج رکھشری بشن جیکی چرن کمل پدوی کو پہونچے ہین اور اُنکے پربہاو کے جاننے والے سپت رکھ وہان رکہ دہرو جیکی پرکرما کیا کرتے ہین اُنھین رکہ لوگون نے سری گنگا جی کو ایکانت کی سوہ جان اُنھین اپنی جٹا مین دھارن کیا تھا اُس بشن جی کی جگہ سے بہت برسون کے بعد دیوتون سمیت بمان پر سوار چند منڈل کو ڈباتی ہوئی برہما جیکی جگہ پر آئین اور وہ برہم لوک مین چار دھارون سے موجود ہین اور چار دہارون نامون سے مشہور ہوکر چارون طرفون کو بہین جو ندی نددغیرہ سبکی مالک ہین اُنکے یہ چار نام ہین - ستیا - الکنندا - چچھو - بھدرا - اُنمین ستیا جی برہم پوری سے کیسرنام پہاڑ پر ہوگندہ مادون کے سرے پر گرتین - اور بھدراشو کھنڈ کے شرق کیطرف بہتی ہوئی چھیار سمندر مین ملی - تب مالیہ وان کی چوٹی سے دوسری نکلی اور نہایت تیز ہوکر تمال برکھ مین پہونچی جنکا چچھو نام ہی مغرب کے سمندر مین جا ملی اُنمین تیسری دھارا جو الکنندا کے نام سے مشہور ہین سُمیر پہاڑ کے شمال کیطرف بہتی اور جنگل اور پہاڑ وغیرہ کو طے کرکے ہیم کوٹ پہاڑ پر پہونچی وہان سے بھی آگے چلکر نہایت تیز ہو بھرت کھنڈ مین پہونچی اور شمال کیجانب کھاری سمندر مین جا ملتی ہین اُسکے نہانے کے لیے چلتے ہوئے لوگون کو قدم قدم پر راج سوے اشومیدہ وغیرہ جگیونکا پھل ملنا کچھ مشکل نہین ہی اُسکے بعد جو چوتھی دہارا اُتھی وہ سرنگوان پہاڑ پر سے ہوکر بھدراشو برکھ مین بہتی ہوئی جنوب کیطرف جا جنوب کے سمندر مین جا ملتی ہین اُنکو چھوڑا اور بہی بہت سے دریا اور بحیرے ہین جو سُمیر وغیرہ سے نکلتے ہین -

چوپائی

تن منہ کرم چھیتر یہ بھارت	ہی شبھ برکھن آن پکارت
انیہ آٹھ سُر بر سم اہہین	دس سہسر ہاتھی بل لہین
بھارت جو تی سُت ساتھا	بھرت شکل نبے سب ناتھا
ایک برکھ تک نیون رہے بیر	ایکہہ منہ جو نی سُت کو دہر
ترتیا جگ سم کال سدا ہین	نبار ہت اُن کھنڈن ماہین

کوئی نہ دُکھی ہوت تن ماہین
رام کرپا سن سُکھی رہا ہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اب آٹھوین ادھیاے مین کہب بھلی بدہ ٹھیک ۔ کھنڈ الابرت نام کر سماچار سب نیک

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ اُن نوکھنڈ ون مین جو دیوتا رہتے وہ سب پہلے کے کہے ہوئے استوترا ور منترون سے جپ دہیان مین مشغول ہو سری دیو جیکی پوجا کرتے اُن نوکھنڈون مین جنگل کی قطارین پھولی ہوئی اور پہل اور بیلون سے بھری ہوئی رہتی ہین سب برکھو نین پہاڑون پر صاف پانی بھوے ہوئے کمل سہتے جنین ہنس وغیرہ پنچھی چہچہاتے ہین اور جل کریڑا سے دلکو خوش کررہے ہین وہان کے رہنے والے دیوتا اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بلاس کرتے اُن آٹھون کھنڈون مین سری بشن جی کی ایک ایک مورت رہتی ہو جو دیو جی کی پوجا کرتی ہوئی وہان کے رہنے والون سے پوجی جاتی ہو اور الابرت کھنڈ مین سری بھگوان مہادیو جی آپ ہی بھوانی کے ساتھ بہار کرتے وہان کوئی دوسرا شخص نہین جاسکتا کیونکہ سری بھوانی جی کے سراپ سے جیسے کوئی مرد وہان جاتا وہ عورت ہو جاتا اور سری مہادیو جی سری شنکر کھن جی کو اپنے دہیان جوگ سے سب جانداروں کے ہت کے لیے دہیان کرتے جو انکی چوتھی تامسی مورت پرکرت ہو نیکے سبب ہو اُنکے دہیان کرنے کا یہ منتر ہو۔ नमोभगवते महापुरुषाय सर्वगुणसंख्यानायानन्ताव्यक्तायनमः

اب دہیان کہتے ہین۔ ای بھجن کرنے کے لائق تم ایشر کو سمجھتے ہین تمھارے چرن کمل کے ہم سرن مین ہین آپ اپنے بھگتون کو سب کچھ دیتی ہو اور سنسار کے دُکھ کے ناس کرنے والی ہو جسکی نظر مایا گُن کرم کی برتیون کے دیکھنے سے بھی کچھ نہین بِستی اسلیے جو آتما کو جیتیا چاہتا ہو وہ کون آپ کو نہ مانے اور آپ کو سنسار کے بنانے اور ناس کرنے اور جنم لینے اور مرنے کے بغیر بتلاتے اُسکو نمسکار ہو اور جس آپکے ہزارون سرون مین سے کسی ایک پر کہین یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دہرا ہو اس آپکو نمسکار کرتے ہین اور جس آپ سے سرشٹ ہونیکے شروع مین بڑے گیانی برہما جی پیدا ہوئے کہ جس سے ہم پیدا ہوئے اور دیوتا دیت اندریون کو بناتے ہین اور جس جس سے آپکے قابو ہوکر پرندون کیطرح سوت مین بندھے ہوئے ہم لوگ سب سرشٹ بناتے ہین اگر آپ کی مہربانی نہوتی تو نہ بنا سکتے اور جس آپ کی بنائی ہوئی کرم کی گانٹھ کو گنون کی بھری ہوئی سرشٹ سے موہت مہاتما لوگ نہین جانتے اور نہ اُس سے ترجانیکی تدبیر جانتے اُس آپکو نمسکار ہو اسطرح بھگوان مہادیو جی الابرت کھنڈ مین دیبیون کے ساتھ سنکرکھن جی کی پوجا کرتے ہین اسیطرح بھدراشو برکھ مین دہرم کے بیٹے بھدرشروا جو اُسی برکھ کے مالک ہین اپنی پرجا کے ساتھ سری بھگوان بشن جیکی جو ہیگریو مورت ہو اُسکی پوجا کرتے اور دل لگاکر جپتے ہین انکی پوجا کا یہ منتر ہو۔ ओंनमोभगवते धर्मात्म विशोधनाय नमः॥ اس منتر کے جپنے کے بعد دہیان کرتے کہ بڑے تعجب کی بات ہو کہ بھگوان کا چرتر نہایت عجایب ہو کہ دیکھو موت سبکو مارتی ہو مگر اُسے نہین دیکھتے اور برے کام کے کرنے کا ہی دہیان رکھتے اور مرے ہوئے بیٹے یا باپ کو جلاکر آپ جینے کی خواہش کرتے یہ ایشر کی ہوئی نہایت تعجب کی بات ہو ای بھگوان کب لوگ اس دنیا کو فانی کہتے ہین اور دیکھتے بھی ہین مگر تو بھی آپ کی مایا موہ مین موہے ہین اب آپکو نمسکار ہو مگر ای دنیا کی پرورش کرنے اور ناس کرنے والے آپ کو یہی مناسب ہو کچھ تعجب نہین کیونکہ آپ سب چیزون کے کارج اور کارن ہین اور جو آپ جگ کے آخر مین گھوڑے اور آدمی یعنے ہیگریو کا اوتار دھار کر دیت کے چورائے ہوئے بید رساتل سے لائے اور برہما جی کو دیے اُس ست

نمسکار آپ کو نمسکار ہے اسطرح بعد سروش استت کرتے اور اُنکے گُنون کا بیان کرتے۔۔

چوپائی

اگر چرت پڑہت جو کوئی	بہر سُنا وت آنہی سوئی
پاپ تنکی اتج تج تن سے	دیہی لوکہ جات شومن سے

ادھیاے نوان

دوہا

کہب تُوم ادھیاے مین منتر سہت جم اینہ	برکھن منہہ سیوت سکل شدہ ہوت ہین ونیہ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ہر برکھ کھنڈ مین پاپ ناس کرنے والے اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے بڑی جوگی بھگوان نرسنگہ جی موجود رہتے اُنکے اُس پیارے روپ کو بڑے بھاگوت پرہلاد جی بھگت سے دیکھتے اور استت کرتے جو کہ اُنکے گنون کے جانتے والے ہین۔ وہ یہ ہے۔

ओन्नमो भगवते नरसिंहाय नमस्तेजस्तेजसे आविराविर्भव वज्रदंष्ट्र कर्म्माशयान् रन्धय २ नमोग्रस्ओं

स्वाहा अभयममात्मनि भूयिष्ठा ओं क्ष्रौम॥

اس منتر کو پرہلاد جی جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ کے موافق دہیان کرتے کہ سنسار کی سوست ہو دشمن بھی خوش ہون سب جانداروں کا کلیان ہو من کلیان کو نبھے اور ہماری اور اور لوگون کی نہ کام بھگت بھگوان مین ہون اور صحبت کبھی نہو اگر ہو بھی تو بھگوان کے پیارونکی سنگت حاصل ہو اور مکان لڑکا زر بھائی رشتہ دارون کی صحبت کبھی نہو کیونکہ پران ان باتونسے خوش اور آتم گیانی ہو جاتا جن بھگوان کے پیارون اور جو گرہستی مین مشغول ہے وہ ویسی جلدی سدہ نہین ہوتا جن بھگوان کے پیارون کے سنائے بانے سے سننے والے پورکھونکے دل کا میل مٹ جاتا ہے جسکو سری بھگوان کی نہ کام بھگت ہوئی اُسکے پاس سب دیوتا آ رہتے اور جو بشن جی کی بھگت نہین ہین اُنکے اچھے گُن کہان سے آئے وہ تو جب تکھ ہوا تو منورتھ سے باہر دوڑنے لگتے اور یہ یقین ہے کہ سب جاندارون کے آتما ساچھات سری بشن جی ہین جیسے کہ مچھلیونکا بانچہت جل ہے اگر اُن بشن جی کو چھوڑ کر دہاتما ہو کر گرہستی مین مشغول ہوا تو ویسا ہی ہوا جیساکہ بوڑھاپے مین عورت مرد کا جوانون کے بہ نسبت زیادہ ہوتا ہے نہ کہ اُنمین گیان زیادہ سمجھا جاویگا پرہلاد جی اپنے دیتون سے کہتے ہین کہ اے دیتو طمع۔ محبت۔ دشمنی۔ غصہ۔ عزت۔ خواہش۔ خوف۔ عاجزی کی جڑ اور پیدا ہونے اور رہنے کے منڈل گھر کو چھوڑ کر نرسنگہ جی کی چرن کملون کو بھجو۔ جو خوف کے مٹانے والے ہین اسطرح دیتون کے راجہ پرہلاد جی پاپ روپ ہاتھی کے مارنے کے لیے شیر کے روپ نرسنگہ جی کو جو کہ ہردے کمل مین بسے رہتے ہین بھگت سے ہر دن بھجتے اسیطرح کیت مال برکھ یعنے کھنڈ مین بھگوان پردیمن کام روپ رہتے جنکو وہان کے رہنے والے ہمیشہ پوچتے ہین اور وہان کی مالک سمندر کی کنیا لچھمی جی ہین وہ اس منتر سے سری پرمیشر پردیمن جیکی پوجا کرتی ہین

ओं ह्रां ह्रीं ह्रूं ओन्नमो भगवते हृषीकेशाय सर्व्वगुण विशेषै र्विलक्षितात्मने आकूतीनाम् चित्तीनां चेतसां विशे

षराणाञ्चाधिपतये षोडश कलाय च्छन्दोमया यान्न मयायामृत मयाय सर्व्व मयाय महसे ओजसे बलाय कान्ताय कामाय नमस्ते उभयत्र भूयात् ॥

اور منتر جپنے کے بعد یہ وہبیان کرتی ہین عورتین ہر کلیشر تمہاری آرادھنا کرا در خاوند مانگتی ہین مگر یہ اچھا نہین کیونکہ وہ خاوند خود مختار نہین ہین اسلیے منیار دہیہ اور عمر کی پالنا نہین کرسکتے اور خاوند وہ ہی جسے کہین سے خوف نہو اور خوف زدون کو چارون طرف سے پرورش کرے پھر ایسے خاوند تو ایک آپ ہی ہین آپکو چھوڑ اور خاوند دن مین تو آپین خوف رہتا جو عورت آپ جیسے کے چرن کمل پوجتی اور اور کامون کو نہین چاہتی وہ سب کچھ پاتی اور جو کچھ مانگتی ہی اسے دیکر آپ چپ رہتے پھر کچھ نہین دیتے جب اسکا مانگنا بند ہو جاتا تو وہ پھر سیر نہین ہوتی اے بھگوان ہمارے ملنے کے لیے برہما مہا دیوا اور دیوتا دیت دل لگاکر نہایت سخت عبادت کرتے مگر جو آپ کے چرنون لگے نہین ہین وہ ہمکو نہین پاتے کیونکہ ہمارے ہردے مین تم ہمیشہ رہتے ہو پھر تمہارے بنا ہم انکو کیسے مل سکتی ہین اسلیے آپ جو ہاتھ ہمارے اوپر دھرتے اور نشان ماتا ہمکو چھاتی مین بھی دھارتے مایا کرکے ایشر کے چرتر کون جانتا اسطرح کام روپی بھگوان کی استت لچھمی سمیت وہان کے رہنے والے پرجاپت وغیرہ کام کی سدہ کے لیے کیا کرتے ہین اسیطرح رمیک نام کھنڈ مین وہان کے مالک منو جی سری بھگوان کے مچھ کے اوتار کی عبادت کرتے ہین

منتر

ओन्नमो मुरव्य तमाय नमस्सत्वा सत्व प्राण यौजसे वलाय महा मत्स्याय नमः ॥

اس منتر کے جپنے کے بعد نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے عرض معروض کرتے آپ کسی لوک پال کو نظر نہین آتے اور اندر باہر سب کہین بچرتے ہین اور یہ دنیا تمہارے ہی قابو مین ہی جیسے کرکٹھ پتلی کو نچانے والا اپنے ہاتھ رکھ نچاتا ہی اور آپ کو چھوڑ نہایت غرور سب لوکپال نے تعداد تدبیرین بھی کرتے مگر منکھ جانور استھاور جنگم جو کچھ یہان نظر آتا ہی اُسکی پرورش نہین کرسکتے سو تم سبکی پرورش کرنیوالے اور اشیرہو منو جی کہتے ہین کہ آپ پرلے کے مہاساگر مین دوائیون اور درختون کی کہان اس زمین کو ہمارے سمیت قائم رکھکر اپنی طاقت سے گھومتے کیونکہ تم کبھی پیدا نہین ہوئے اس جگت کے آتما کو نمسکار ہے

چوپائی

یہ بدہ نرپ ورمن نت دہیاوت — مین روپ ہرکنہہ سکھ پاوت
سنشیہ چھیدن دیو دیوپت — جو ہرنج جن کا تہہ دیت گت
مچھہ روپ ہر دہیان جوگ سے — رہت سکل من دُت بھوگ سے
بھاگوتو تم نرپت ستیہ برت — بچرت بھگت سہت ہر پدنت

ادھیائے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیائے مین ابنہ برکھ کے برت — اسپیہ ارو سیوک بھاوجہ پرکٹت کرت سنرت

سری نارایں جی بیان کرتے ہین کہ ہرنیہ نام برکھ مین سری بھگوان کورم روپ دہارن کیے رہتے جو سب جوگون کے مالک مین

اوراس لوک کے مالک جو بیتر دن کے پت ارجما جی ہین وہ پوجا کرتے ہین۔

ओन्नमो भगवते अकूपाराय सर्व्व सत्व गुण विशेषणाय नोलक्षित स्थानाय नमो वर्ष्मणे नमो भूम्ने वस्थानाय नमस्ते

یہ منتر جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے دہیان کرتے جسکا یہ اپنی مایا کرکے روشن اور بہت روپون کا ملا ہوا روپ ہر اور جسکے روپون کی گنتی نہین ہوسکتی اُسکو نمشکار ہر ای کورم جی۔ جراُنج۔ سویدج۔ انڈج۔ اُدبھج۔ چلنے والے اور جو نہ چل سکین دیوتا رکھ پتر بھوت اندریان انترچھ آسمان زمین پہاڑ ندی سمندر دیپ گھر نچھتر وغیرہ سب ایک آپ ہی ہین اسیطرح اُس کھنڈ کے مالکون کے ساتھ ارجما جی سب جاندارون کی جاے پیدایش کورم جی کو گاتے اور بھجتے اسیطرح اوتراکُر کھنڈ مین بھگوان جگیہ پُرکھ سری باراہ روپ رہتے ہین جنکو ہمیشہ پرتھوی پوُجتی ہر اور بھگت سے پوجن کرکے آگے لکھے ہوئے طریقہ سے بھجتی ہر جسکا منتر یہ ہر

منتر

ओन्नमो भगवते मन्त्र तत्व लिङ्गाय यज्ञ क्रतवे महाध्वरावयवाय महावराहाय नमः कर्म शुक्लाय त्रियुगाय नमस्ते

اِس منتر کو جب نیچے لکھی ہوئی ریت سے دہیان کرتی ہین جس آپ کے سروپ کو پنڈت اور ہوشیار لوگ ونیہ اندریون مین دل سے سمجھتے ہین جیسے کہ لوگ لکڑی مین آگ کو متھانے سے سمجھتے اسیطرح آتم روپ آپ کو نمشکار ہر اور وربہ یگیہ۔ کریا۔ اندریونکا بیوپار۔ ہیت دیوتا ین ونیہ۔ ایش کال۔ کرتا اہنکار۔ ایسا ماتا کا گن کارجون کرکے بہت روپ دکھایا ہوا جو آتما اُسکو نمشکار ہر اور جس آپ کی جیسے پشوکی پرورش کرنے کی خواہش ہر مایا پیدایش اور ناس کرتی ہر اور کچھہ آپ کو کرنا نہین پڑتا اُس آپ کو نمشکار ہر اور جو جگت کے آدِ باراہ جی جنگ مین زد کنے والے ہرنیا چھ دیتا کو متھ کر رسا تل سے اپنے دانتون کے آگے زمین دہر کے کریڑا کرتے ہین ایسے سمندر سے نکل آئے جیسے کہ مدے اندھا ہاتھی کھیل کر پانی سے نکل آتا ہر اُس بہو باراہ جنکو پرنام کرتی ہون ایسے ہی کمپرکھ برکھ مین سری بھگوان دشرتھ جنکے بیٹے سری رامچندر جی جو سبکے مالک سیتا رام دیوتا ہین اُنکی اُستت اور پوجا سری ہنومان جی کیا کرتے ہین۔

منتر

ओन्नमो भगवने उत्तम श्लोकाय नम आर्य्य लक्षण शील व्रताय नम उप शिक्षितात्मने उपासित लोकाय नमस्सा धुवाद निषस्णय नमोब्रह्मरायदेवाय महापुरुषाय महाभागाय नमः इति

اِس منتر کو پڑہ نیچے لکھی ریت سے اُستت کرتے ہین جو کہ بیدانت مین مشہور روپ تتو برہم ہر اُنکی سرن مین ہین جو سب شانت لوگون کو ملتا ہر اور نام روپ اہنکار بغیر ہر اور ایسے ایشر کا جو آدمی کا اوتار ہوا وہ صرف راچھس اور راون کے مارنے کے لیے نہین ہوا کیونکہ اسکا مرنا تو اُنکی مرضی سے بنا اوتار بھی ہوسکتا تھا بلکہ استری سنگی لوگون کے لیے سکہانے کے لیے ہوا ہر نہین تو اپنے مین جو رم رہے ہین اُس ایشر کو سیتا جی کے دُکھ کیون ہوتے یہ اسلیے کیا گیا کہ جسمین کوئی عورت مین زیادہ مشغول نہ رہے وہ بھگوان باسدیو سری رام چندر جی ترلوکی مین کہین آسکتے ہین کیونکہ وہ بھگتون اور دہیرج والون کے دوست ہین اور اس سے عورت کا کلیش اُنکو نہین تھا اور جب سری رامچندر جی دیو دُوت سے اخیر مین لچھمن سے یہ کہکر کہ جو کوئی یہان آویگا اوسے ہم مارینگے لچھمن کو دروازے پر رکھ بتاتے تھے کہ دربا سا جی آئے اُنکے سراپ سے ڈر کر لچھمن جی اندر احوال بتلانے کو چلے گئے اسلیے اُنکے مارنے کو سری رام چندر جی اُٹھے مگر بشسٹ جی کے کہنے سے چھوڑ دیا یہ بھی کرنا مناسب نہ تھا مگر یہ بھی لوگون کو سکہانے کے لیے ہوا تھا اور راون رام چندر جیکے خوش کن

کے لیے نہ ہماتما سے جنم ہی نہ خوبصورتی نہ بانی نہ سوبھاگیہ نہ ذات ہی کیونکہ جو یہی خوش ہو جانے کے سبب ہوتے تو ان سب باتون کی بغیر جنگل کے بندر ہم لوگون کو لچھمن جیکے بڑے بھائی ہوکر دوست بناتے اسلیے دیوتا سندر آدمی چاہے جو ہو مگر نیک چلن ہو وہی مہاراج رامچندر جیکا بھجن کرے جنھون نے اجودھیا کے رہنے والون کو اسی دنیہ سے سُرگ مین پہونچا دیا اسطرح کپُرکھ مین ست برگیہ ہنومان جی رامچندر جی کی استت کرتے اور جس گاتے اور پوجا کرتے ہین۔

چوپائی

جو یہ رام چندر کی گاتھا	چت سُنت سو ہوت سناتھا
سرب پاپ سُدھا تما ہوین	رام سلوکیہ جات من تیہی گن

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھ کے ادھیاے مین بھرت کھنڈ برتانت	بسیہ ارسیوک ریت سب کہب سنو ہوی شانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اِس بھارت ورش مین آدپورکھ ہم نارائن ہین اور ای نارد تم ہماری ہمیشہ سیوا کرتے وہ تو جانے ہی

جپنے کا یہ منتر ہے

ओन्नमो भगवते उपशाम शीला योपरताना त्म्याय नमोः किञ्चन वित्ताय ऋषि ऋषभस्यनर नारायणा य परम हंस परम गुरवे आत्मारामाधि पतये नमोनमः

اِس منتر کو جپ کر نارد جی اسطرح استت کرتے کہ جو اس سنسار کی سرشٹ وغیرہ کرتا ہی اور اسمین نہین بندھتا اور دیہہ مین بھی ہی مگر اُنسے دُکھی نہین ہوتا اور جو سبکو دیکھتا ہی مگر گنون کرکے جسکی سرشٹ و کمت نہین ہوتی اُس بھگوان کو نمسکار ہی اے جوگیشر آپ کے جوگ کی وہی ہوشیاری ہی جو ہرنیہ گربھ وغیرہ پورکھ برہما جی نے کہا ہی چاہے عمر بھر بھگت ہو چاہے نہو مگر آخیر وقت مین آپ جو نرگن ہین اُنہین دل لگاوے اور اس ناپاک دنیہ کو چھوڑے اور جیسے لڑکا عورت اور زر کی فکر یہان وہان کے کامون مین مورکھ شریر چھوٹنے مین شنکا کرتا ویسے ہی جو علم بھی اس سریر کے ناس ہونے کی شنکا کرے تو اُسکا شاستر کا ابھیاس کرنا غلط ہی اور صرف محنت ہوئی کچھ پھل نہ ملا اِسلیے ای نارائن جی آپ آسان طریقہ سے جوگ ہمکو دیجیے جس جوگ سے اس بڑے شریر مین مایا کرکے اُنہم میرا ممتا ہی کہ یہ ہمارا شریر ہی اسی سے جلدی دور کر ڈالین کیونکہ ممتا اور تدبیرون سے دور نہین ہو سکتی اسطرح اُس بھگوان کی استت نارائن جی کرتے ہین ای نارد جی اس بھارت کھنڈ مین جو پہاڑ اور دریا ہین اُنھین کہینگے ایک دل ہوکر سنیے ملیاچل منگل پرستھیہ۔ میناک۔ چترکوٹ۔ رکھیہ۔ کوٹک۔ کول۔ ہیہ۔ رکھیہ موک سری شیل۔ بینکٹ۔ مہیندر۔ بار وہار۔ بندھاچل۔ شکت مان۔ رچھ پربت۔ پارجاتر۔ دردن۔ چترکوٹ۔ گوبر دہن۔ ریونگ ککُب۔ نیل پربت۔ گورکھ۔ اندرکیل۔ کام گر۔ وغیرہ اور بھی بے تعداد پن دینے والے پہاڑ اس کھنڈ مین ہین اِنسے نکلے ہوئے سیکڑون اور ہزارون دریا ہین جنکے نہانے اور درشن اور چھونے اور کیرتن کرنے سے کیے ہوئے اور دل کے تینون قسم کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکے نام یہ ہین۔ تامربرنی۔ چندر بسا۔ کرت مالا۔ بٹودکا۔ بیہایسی۔ کابیری۔ بینا۔ بیسنی۔ تنگ۔ بھدرا۔ کرشن بنا۔ شرکرا۔ ریکا

گوداوری۔بھیم رتھی۔نربندھیا۔پیوشنکا۔تاپی۔نربدا۔شرسا۔ریوا۔سرستی۔چرمنوتی۔سندہ۔اندہ۔شون مہاندا۔رگھکلیا
ترساما۔بیدسمرتی۔مہاندی۔کوشکی۔جمنا۔منداکنی۔برکھہ وتی۔گومتی۔سرجو۔اوگھ وتی۔سپت وتی۔سکھوما۔شتدرا
چندربھاگا۔مرودبردھا۔تبستا۔اسکنی۔بشوا۔یہ دریا ہین۔اس کھنڈ مین جن جن پورکھون کی پیدایش ہی وہ اپنے
ساتوک راجس تامس کرمون سے دیوتا منکھ اور نرک لوک مین جانیوالے ہوتے یہان کے رہنے والون کو طرح طرح کے بھوگ ہوتے
اور اسی کھنڈ مین برن بیوستھا ہونے کے سبب موچھ بھی ہوتی اور کھنڈون مین نہین ہوتی اسی سے یہ بھارت کھنڈ سبکے پرچہان
ہی اسمین سب کارج سدہ ہوتے اسکی تعریف بید کے پڑھے ہوئے مُن اور دیوتا کیا کرتے دیوتا سرگ مین یہ کہتے کہ بڑے تعجب کی بات
ہی جن لوگون نے بھارت کھنڈ مین منکھون کا جنم پایا اُنھون نے کون عمدہ کام کیا کہ بشن جی اِن پر اپنے آپ تو خوش نہین ہوگئے کہ
انکا جنم یہان دیدیا کیونکہ اسی جنم سے سری بشن کی سیوا ہوسکتی ہم لوگون کو صرف خواہش ہی رہیگی وہان کیون جنم ہوگا اور چاہو
ہم وہان بسے بھی ہین تو کیا اور ہم لوگون کے جگیہ تپ برت اور دان وغیرہ سے کیا ہوا جس سے صرف سرگ ملا جہان کہ سری
نارائن جیکے چرنون کی یاد نہین ہوتی کیونکہ اندریون کا زیادہ بھوگ اُنکے یاد کرنے کو چھڑا لیگیا ہی اور کلپ بھر کی عمر جو برہما وغیرہ کی
ہی اسکے جیتنے اور موچھ سے بھی بھرت کھنڈ مین ایک لحظہ بھر کی آدمی کی عمر اچھی ہی کیونکہ اگر آدمی کی دنیہ کے کیے ہوئے ایک لحظہ بھر کے
کرم بشن جیکو ارپن کر دیے جاوین تو وہ اچھے لوک بڑا پد پاتے ہین اور جہان بیکنٹھ بھگوان کی کتھا نہو اور جہان اُنکے ساد ہو نہون اور
جہان جگیون کے مالک سری بشن جیکے جگیہ نہون وہ چاہے برہما کا لوک بھی کیون نہو مگر وہ رہنے کے لائق نہین ہی دیکھو جو جیو اس بھرت کھنڈ مین
گیان کریا اور روپیہ اور اچھا چولا پا کر موکچھ ہونے کے لیے تدبیر نہین کرتے وہ پھر بندھن مین پڑین گے جیسے کہ جنگل کے رہنے والے پرندکہ
جنکے گھوسلون کو ایک مرتبہ چڑی مار دیکھ گیا اور اتفاق سے اُسکے پنجے سے بچ گئے تو پھر اُسی جھونجھ مین بیٹھے کہ اُنکو پھر پکڑ کر وہ پھر بندھن مین
ڈالتا یہ نہین کہ فرصت ملی ہی تو بھاگ جاوین بھارت مین رہنے والے بڑے نصیب ور ہین کہ دیکھو جو لوگ شردھا سے کسون کے آسن پچھ منتر
وغیرہ سے اپنے اشٹ دیوتون کو اور اندر وغیرہ دیوتون کو گھیر بھی دیتے ہین اگرچہ وہ بشن جی ایک ہی ہین مگر اُن لوگون کو علیحدہ علیحدہ
بلانے سے آرہب قبول کرتے اور اُنکو کسی چیز کی خواہش نہین صرف بھارت کھنڈیون کی عزت قبول کرتے اور یہ بات توسچ ہی کہ نارائن جی
سے جو مانگو وہ دیتے ہین مگر اُس دان کے بعد پھر اُسکو مانگنا پڑتا کیونکہ پرمارتھ دان نہین دیتے اگرچہ اونکو بھجنے والے کسی چیز کی پرواہ
نہین رکھتے تو بھی اُنکو سب کچھ دیکر اپنے چرن کمل کی بھگت دیدیتے جس سے اُنکو کچھ کسی چیز کی خواہش نہین رہتی نارائن بیان کرتے ہین
سرہ اور پرم رکھ سرگ مین بیوچ بھارت کھنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین۔

چوپائی

جمبو دویپ کیر ہین اٹھا ۔ اُپ دویپ جنکا ہی پاٹھا
باج مارگ کھوجت سگر انج ۔ جنہین کینہ جل مہیہ پہلی دیج
سُوورن پرستھ آبرتن منگ ۔ چندر سکل مند راز ہرنگ
پانچ جینہ سنکھل والنکا ۔ یہ سب آٹھ ہوئے نشنکا
جمبو دویپ مان تبستارا ۔ ناردبر تو سہت بچارا

बाजि मार्ग [illegible] सगर
सुवर्ण [illegible] आवर्तन [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
पांचजन्य · संखल [illegible]का

آگے پلچھیا دک کھٹ دوپیا | تم سن برنومت انور دپاپا

ادھیائے بارھوان

دوہا

دوادش کے ادھیائے مین دو دیپا نترکی گاتھا | برنو سو شن کن ہیے ین سمرۂ جگ ناتھ

سری نارائن جی کہتے ہین کہ جتنا جمبو دویپ ہی اوتنے ہی لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین کھاری سمندر سے گھرا ہی جیسے جمبودیپ میرپربت گھیرا ہوا ہی ویسے ہی چہار سمندر دولاکھ جوجن کا پلچھ دویپ سے گھیرا ہوا ہی جیسے پرکھا باہیو لپونسے ۔ پلچھ دویپ گھرا ہی ویسے ہی جمبو دویپ کے مانند اسمین اوتنا ہی اونچا پلچھ کا درخت سونے کے مانند ہی اور پریہ برت کے بیٹے اوہم جہو وہان کے مالک ہین جو ساکچھات آگے روپ ہین اُنھون نے اپنے دویپ مین سات حصے کرکے اپنے اپنے لڑکون کو دے آپ آتم گیا نیون مین مل بھگوان کا دھیان کرنے لگے اُنکے سات حصے یہ ہین اور اُنکے مالکون کا یہ نام ہی ۔ شیو ۔ جوش ۔ بھدر ۔ شانت ۔ کچھیم ۔ امرت ۔ ابھیہ اُن سبھون مین سات سات ندیان اور سات سات پہاڑ ہین ندیون کے یہ نام ہین ۔ ارنا ۔ نرمنا ۔ آنگرسی ۔ ساوتری ۔ سپربھاتکا ۔ ریتمبھرا ۔ ستمبھرا ۔ پہاڑون کے یہ نام ہین ۔ من کوٹ ۔ بجرکوٹ ۔ اندرسین ۔ جیوتشمان ۔ سپرن ۔ ہرنشیو ۔ میگھ مالا ۔ ندیون کے پانی کے چھونے اور درشن سے وہان کے رہنے والون کے سب پاپ دھوئے جاتے اور ہنس پتنگ اوردھاین ستیانگ یہ چار برہمن وغیرہ کے برن وہان ہین وہان کے رہنے والون کی ہزار برس کی عمر ہوتی ہی اور بید تریی سے سورج کی آرادھنا ہوتی اور ست روپ سری بشن جی کی مورت وہان پوجی جاتی ہی پلچھ وغیرہ دو دیپون مین عمر اندری برج طاقت عقل پرکرم یہ سبکو اپنے آپ ہی ہوتے پلچھ دویپ کے سب طرف اوکھ کے رس کا سمندر بھرا ہی اسکا دوگنا اُس پار شالملی دویپ ہی اور اپنے نبابر شراب کے سمندر سے گھرا ہی جسمین ایک شالملی کا درخت اُسی پلچھ کے برابر ہی اور یہان پرندون کے راجہ گرڑ جی کے رہنے کی جگہ ہی وہان پر پریہ برت کے بیٹے جگیہ باہو راجہ ہین اُنھون نے بھی سات بیٹون کو برابر زمین تقسیم کردی اُن حصون کے نام کہتے ہین سُنو ۔ سروچن ۔ سونمنسیہ ۔ رمن ۔ دیوبرکھ ۔ پاربھدر ۔ آپاین ۔ انت گیان اونمین سات ندیان اور سات ہی پہاڑ ہین پہاڑون کے نام ۔ سرس ۔ شت شرنگ ۔ بامدیو کند ۔ کمد ۔ پکھ برکھ ۔ سہسر شرت ۔ دریاؤن کے نام ۔ انومتی ۔ سینی ۔ بالی ۔ سرستی ۔ کہو ۔ رجنی ۔ نندا ۔ وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین ۔ شرت دہر ۔ بیرج دہر ۔ بسندہر ۔ اکہندہر اور وہان سری بھگوان کی سوم مئی مورت کی اوپاسنا ہوتی ہی اُسکے اُس پار شراب کے سمندر سے دوگنے گھی کے سمندر سے گھرا ہوا کش دویپ دوگنا ہے جسمین ایک چمکدار بہت عمدہ کشا کا درخت ہی جسکی چمک سے روشنی ہوتی ہی وہان کے مالک پریہ برت کے بیٹے ہرنیہ رتیا ہوئے اونھون نے بھی اپنے اپنے بیٹون کو اپنا دویپ برابر تقسیم کر دیا اُن حصون اور مالکون کے یہ نام ہین ۔ بسن ۔ بسو دان ۔ دردھ رچ ۔ نابھہ گپت ۔ ستت برت ۔ بکت ۔ نام دیوک ۔ اُس کش دویپ مین بھی سات پہاڑ اور سات ندیان ہین وہان کے پہاڑون کے نام ۔ چکر ۔ چتشرنگ ۔ کپل ۔ چتر کوٹ ۔ دیوانیک ۔ اوردہ روما ۔ اور دراودن یہ ندیان ہین ۔ رس کلیا ۔ مدھ کلیا ۔ میتر بندا ۔ دیوگربھا ۔ گھرت چیوتا ۔ منتر مالکا ۔ جنکے پانی سے وہانکے رہنے والے خوش رہتے وہانکے

برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین۔ کشل۔ کوبد۔ ابھیہ جکت۔ اور کمکت۔ اور وہان اگن روپ سری بشن کی پوجا ہوتی ہے

	ادھیاے تیرھوان

دوہا

برنوسون دہیان دواورکرکے جیت شانت	تیرھوین ادھیاے مین ششٹ دویپ تانت

انی کتھا سن ناردجی نے سوال کیا کہ ای سب ارتھون کے دیکھنے والے آپ ان دویپونکا انداز کہیے جسکے سننے سے بہت خوشی ہوئی سری نارائن جی کہنے لگے کہ کشن دویپ کے سب طرف گھیرتو دسمندر ہین اسکے باہر کرونچ دویپ ہی جو کشن دویپ سے دوگنا ہی اور اسے بھی دودسمندر گھیرے ہی اس دیس مین کرونچ نام پہاڑ ہی اس سے اس دویپ کا نام کرونچ دویپ ہوا مہاراج پریہ برت کے بیٹے گھرت پرشٹ نام یہانکے راجہ ہین جو سب لوگون سے نمشکار کرنے کے لائق ہین انھون نے بھی اپنے کھنڈکے سات حصے اپنے لڑکون کو تقسیم کر دیے جس لڑکے کا جو نام تھا اسکے نام سے کھنڈ کا نام رکھا گیا اسطرح سب لڑکون کو راج دے آپ سری بھگوان کی سرن مین گئے انکے لڑکون کے نام یہ ہین۔ آم۔ مدرہ۔ میگھ پرشٹ۔ سدھامک۔ بہراجشٹ۔ لوہتارن بنسپت۔ اور یہان بھی سات ہی سات پہاڑ اور ندیان ہین پہاڑون کے نام۔ شکت۔ ہیوردہ۔ ان۔ بھوجن۔ اوپ برہن۔ نند۔ نندن۔ سربتو بھدر دریاون کے نام۔ ابھیا۔ امرتوگہا۔ آرجکا۔ تیرتھ وتی۔ ہت روپ وتی۔ شکلا۔ پوترپکا۔ انکا پانی چارون برنون کے لوگ پیتے ہین وہانکے براہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین۔ پورکھ۔ رکھبھہ۔ درون۔ دیوک۔ وہان کے رہنے والے لوگ پانی کے روپ ایشرکا دہیان کرتے وہ لوگ اس منتر کو جپتے۔

منتر

आप: पुरुष वीर्य्या: स्स्थ पुनती र्भू र्भुवस्स्वर: ॥ तान: पुनीता मीवघ्नी: स्पृशाता मात्म नोभव: ॥

اس منتر کو جپتے اور طرح طرح کے استوترون سے استت کرتے اسکے اس پار تین جوجن کے پھیلاوے کا شاک دویپ ہے جسین شاک نام درخت ہی اسکو دودہی منڈ دسمندر گھیرے ہی وہان پریہ برت کے بیٹے میدہاتتھ مالک ہین یہ بھی اپنے لڑکون کو انھین کے نام کے سات حصے بانٹ کر دے آپ جوگی ہوئے انکے بیٹے اور کھنڈون کے یہ نام ہین۔ پروجو۔ منوجو۔ پوان۔ دہومرانیک۔ چترریتھ بہوروپ۔ بشودہرک۔ ان مین بھی سات پہاڑ اور سات ہی دریا ہین۔ پہاڑون کے یہ نام ہین۔ ایشان۔ ارو سرنگ۔ بل بہدر۔ شت کیسر۔ سہشرسرونک۔ دیو پال۔ مہاسن۔ دریاون کے نام۔ انگھا۔ آیورد۔ ابھیہ۔ سرشت۔ اپراجیتا۔ پنچ ندی۔ سہشر سرتی۔ نج دہرت۔ وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین۔ ست برت۔ رت برت۔ دان برت۔ انو برت۔ اور وہان بھگوان پران بایو روپ کی اوپاسنا پرانا یام سے کرتے ہین انکا روپ سری بشن جسکے بھجن سے رج تم سب دہوئے جاتے ہین وہانکے جپنے کا یہ منتر ہے۔

منتر

अन्त: प्रविश्य भूतानि यो बिभर्त्यात्म केतुभि: ॥ अन्तर्यामीश्वरस्साक्षात्पातु नो यद्वशे स्फुटम् ॥

شاک دویپ کے آگے اس سے دوگنا پشکر دویپ ہی جتنا بڑا آپ ہی اسیکے برابر صاف پانی سے گھرا ہی جسمین نہایت خوبصورت کمل
ہین اور انمین نہایت عمدہ اگ کے مانند ہزار ون پتے لگے ہین یہان سری بھگوان برہما جی کا ایک استھال لوک بنانے کے لیے بنا ہی
اس دویپ مین ایک ہی مانسوتر نام پہاڑ ہی اور اسمین صرف دو حصے ہین ایک پہاڑ کا طول اور عرض دس ہزار جوجن کا ہی جسمین چار طرف
مین چار پور بسے ہین جو کر اندر وغیرہ لوک پالون کی جگہ ہین جسکے اوپر سورج چلتے اور سورج میر کی پردچھنا کرتے ہوئے جہان پہونچے
جو کر سنوتسر کا چکر دیوتون کے دن رات کے پرمان یعنے دچھناین اوتراین کرکے ہوتا وہان راجہ پریہ برت کے بیٹے بیت ہوتر مالک ہین
انکے دو لڑکے تھے جنکو اپنے دویپ کے دو حصے کرکے بیت ہوتر جی نے دیدیا ان لڑکو نکا رمن اور دھاتک نام تھا یہ بیت ہوتر اپنے
اور بھائیون کے طریقہ پر لڑکون کو راج دے آپ سری بشن جی کے سرن مین گئے وہانکی رعایا سکرتک جوگ سے انھین برہم روپ بشن جیکو
بھجتی وہان سری بھگوان کے بھجنے کا یہ منتر ہی۔

منتر

यत्तत्कर्म्ममयं लिङ्गं ब्रह्मलिङ्गं जनोऽर्चयेत्॥ एकान्तमद्वयं शान्तन्तस्मै भगवते नमः॥

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہوین ادھیاے مین لوکالوک گرنیدر	کی برنو ساری کتھا سنو سکل کبیندر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس صاف جل کے پرے لوکالوک نام پہاڑ ہی جو کہ لوک اور الوک دونون لوکون کے بیچمین
انکے علحدہ کرنے کے لیے ہی اور مانسوتر سے میر تک کی جو زمین ہی وہ شدہ اور سونے کی ہی اور وہ شدھ ہو دسمندر سے اس پار
صاف آئینہ کے برابر ہی جس مین سواے سونے کے درخت غلہ وغیرہ اسمین نہین ہوتا اسلیے سواے دیوتون کے اور جاندار وہان
نہین رہ سکتا کیونکہ اس زمین مین بوکر کچھ نہین اوگتا اسی سے اسمین کوئی جاندار نہین کیونکہ یہ لوکالوک پہاڑ کے بیچمین بستا اسی سے لوگ
اسے لوکالوک کہتے ہین ایشر نے اس لوک کو تینون لوکون کے اخیر مین بنایا یہ پہاڑ ایسا بلند ہی کہ سورج سے دھروتک کی کرنین اسکے پار
نہین جا سکتین کیونکہ لوکالوک کے اسی پار سورج وغیرہ کی روشنی رہتی یہی سب بھوگول کا اندازہ ہوا جو کہ لوکالوک تک پچاس کروڑ جوجن
ہی بھوگول کے چوتھے حصے مین لوکالوک پہاڑ ہی اسی پہاڑ کے اوپر ایشر نے سب طرف دگج ہاتھی مقرر کیے ہین انکے نام رکھم۔ پشپ چوڑ۔ بامن۔
اپراجت یہ سب لوکون کے مضبوط رہنے کے لیے ہین وہ بڑے پراکرم والے ہین اور اسی لوکالوک کے پاس سب آٹھون سدھ اور سری
بھگوان بشن جی ہتیار بند ہوکر لوگون کے کلیان کے لیے رہتے یہ بھگوان کی مورت کلپ تک اسی بھیس سے اپنی مایا سے بنائی ہوئی
دنیا کی رچھیا کے لیے رہتی ہی مرف یہین تک اس دنیا کی حد ہی پھر آگے صرف جوگیشر جا سکتے ہین جو گرڈ کے بیٹون کے لانے کے لیے
سری کرشن چندر جی نے ارجن کو دکھائی تھی دیا والجوم کا جوانتر ہی وہ پچیس کروڑ جوجن کا ہی بیچمین سورج نارائن رہتے ہین وہ انڈ کے مرنے پر
یعنے چیتن ہونے پر بیراج پورکھ روپ مین جس سے یہ پرویش کرتے اس سے مارتنڈ انکا نام ہی اور ہرنیانڈ سے پیدا ہونے کے سبب ہرن گربھ
ہین سورج ہی سے اطراف معلوم ہوتے اور انترچھ اور آکاش انھین سے معلوم ہوتا۔ اور سرگ۔ اپ برگ۔ نرگ۔ دیوتا۔ دیت۔ منشیہ۔

سرپ وغیرہ۔ درخت کہاں لوک ہین سبکے آنکھون کی جوت سورج نارائن ہین اس سے انکی پوجا ضرور کرنی چاہیے یہ زمین کا اندازہ مہاتما لوگ کہتے ہین جیسے ایکدانہ کی دال بنانے سے دو ٹکڑے ہو جاتے ہین اسیطرح جیتنا بھومنڈل ہی اوتنا ہی اوپر اکگول ہی ان دونون کے بیچ کو انترچھ کہتے ہین انھین دونون کے بیچمین سورج نارائن تپا کرتے ہین جنکی دہوپ سے تینون لوک روشن ہوتے ہین اوترائن مین یہ آہستہ چلتے اسلیے اوترائن مین بڑا دن ہوتا اور دچھنائن مین نہایت تیز چلتے اس سے اسمین دن چھوٹا ہوتا اور تلا میکھ کے سورج ہونے مین برابر جگہ مین رہنے کے سبب دن رات برابر رہتا ہی اور برکھ وغیرہ پانچ راسون مین جب سورج رہتے ہین تب تک دن بڑھتا اور رات چھوٹی ہو جاتی اور جب سورج برسچک وغیرہ راس پر ہو جاتے تب تک رات بڑھتی اور دن گھٹتا ہی۔

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین رب گت کی سب بھید	مند شیگر ہوسے ہوت جو کہب سنہو تج کھید

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسکے بعد اب سورج کی چال کا بیان کرتے ہین وہ جلد آہستہ اور درمیانی چال کے سبب تین قسم کی ہی سب گرہونکے تین استھان ہوتے ہین مدھیہ استھان کا جارد گو نام ہی جنوب کا ایراوت شمال کا بیشوانر ان تینون جگہون مین تین تین تہیان ہین اشونی۔ بھرنی۔ کرتکا۔ انکا ناگ تہی نام ہی۔ روہنی۔ مرگسرا۔ آردرا۔ انکی گج تہی۔ پنربس۔ پکھ۔ اور شلیکھا کی ایراوت تہی۔ ان تینون تہیون کو اوتر مارگ کہتے ہین۔ اسیطرح مگھا۔ پوروا۔ پھالگنی۔ اوترا پھالگنی۔ انکو آرکھ بھی تہی کہتے ہین۔ ہست چترا۔ سواتی کو گوتہی۔ اور بساکھا۔ انورادھا۔ جیشٹھا کو جاردگوی تہی کہتے ہین یہ تینون تہیان مدھہ مارگ کی کہی جاتی ہین۔ مول۔ پورباکھاڑا۔ اوتراکھاڑا۔ انکو اج تہی کہتے ہین۔ سرون۔ دہنشٹھا۔ شت بھکھ کو مرگ تہی اور پوربھادرپد اوتربھادرپد۔ ریوتی۔ انکو بیشوانری تہی کہتے ہین جو ڈہرون مین سورج کے رتھ کی کوٹ بنا ہی ہی اوترائن مین جگ اور اچھ کے بیچمین ہوا سے باندھے ہوئے جو پاش ہین انھین کے کھینچے گوردھن کہتے ہین اسکے بیچمین سورج منڈل کے اندر جانے کو آہستہ چال کہتے ہین اسمین دن کی ترقی ہوتی اور رات چھوٹی ہوتی اسکو اوترائن یا سومیاین کہتے ہین اور دچھنائن مین جو ان پاشونکو ہوا اوسکاتا ہی اسے رودہن کہتے اسمین سورج کا منڈل باہر چلے آنے کے سبب نیچے چلتا اسی سے دن چھوٹا اور رات بڑی ہونے لگتی ہی اور کبھ دت مین پاش کی برابری ہونے کے سبب سورج برابر جگہ پر رہتے اسی سے رات دن برابر ہوتے دہروے جب ہوا اور پاش دونونکو کھینچے جاتے تو سورج نارائن نیچے کے منڈلون مین گھومتے اور جب دہروے ہوکے پاش چھوٹ جاتے تو باہر کے منڈلون مین سورج گھومنے لگتے اس سمیر پہاڑ پر مشرق کی طرف اندرپوری جہان دیوتا رہتے شمال مین جم راج پوری ہی جسکا سنجمنی نام ہی مغرب کیطرف برن کی پوری جسکا نملوچنی نام ہی اور سمیر کے جنوب کی جانب چندرما کی پوری ہی جسکا بھاوری نام ہی برہم کے جاننے والے لوگ اندرپوری مین تو آفتاب کا طلوع ہونا بتلاتے ہین اور جمراج کی سنجمنی مین آنیکو دوپہر اور نملوچنی یعنے برن کی پوری مین آنے کو شام کہتے اور جب بھاوری پوری مین جاتے تب آدھی رات ہوتی جو سمیر کے شمال کیطرف رہتے ہین انکو اندرپوری مین سورج کے آنے پر صبح معلوم ہوتی جو سمیر کے مغرب کی طرف رہتے ہین انکے جب سورج جم پوری مین آتے ہین تب صبح معلوم ہوتی ہی ایسے ہی سمیر کے

اوتر کیطرف رہنے والون کو جب برن جیکی پوری مین جاتے تب اور مشرق مین رہنے والون کو جب بہاوری مین جاتے تب صبح معلوم
ہوتی اور جو سمیر پر رہتے ہین اونکو ہمیشہ دوپہر کے مانند سمجھ پڑتے سورج سمیر پربت کا طواف کیا کرتے یعنے سمیر کا درمیانی حصہ ہمیشہ اُسکے
داہنے طرف رہا کرتا ہے اسی سے وسا بہشا سب مین سورج گھومتے ہین جو لوگ صبح کے وقت جہان سورج کو دیکھتے ہین اُسکو جاے طلوع
کہتے ہین اور جہان پھر نہین دیکھتے ہین اُسکو جاے غروب کہنے لگتے ہین مگر سچ تو یون ہے کہ سورج نہ تو کبھی طلوع ہوتے ہین نہ کبھی غروب
ہوتے ہین یہ طلوع اور غروب سورج کا دیکھ پڑنا اور نہ دیکھ پڑنا ہے کیونکہ کہین کہین تو اُنکی روشنی بنی رہتی ہے اندر وغیرہ کی پوریون مین تپتے
ہوئے سورج تین پوری اور دو کونون کو چھوتے ہین اور جسوقت کسی کونے پر آتے ہین تب تین کونے اور دو پوریون کو چھوتے
اور پوریون کو نہین چھو سکتے ہین کیونکہ سمیر کی آڑ ہو جاتی ہے جیسے جب اندر پوری مین رہتے ہین تب اندر پوری سومیہ پوری جم پوری اور
الیشان آگینہ دو کونون کو چھوتے ایسے ہی جب اگن کون پر آتے تو الیشان اگن پوریان نیرت کون اور اندری اور جم پوری دو پوریان
چھوتے ہین ایسے ہی سب پوریان اور کونون مین گویا سب دویپ اور برکھون مین سمیر پہاڑ جنوب ہین ہر جنھون نے جہان پہلے سورج
کو دیکھا اُنکے لیے وہی مشرق ہے اور جہان صبح کیوقت نظر آوینگے اُسکے بائین طرف سمیر پہاڑ ہی ہوگا جب اندر کی پوری سے پندرہ دنڈ
مین جمراج کی پوری کو سورج جاتے ہین تو اُس بیچ مین اُنکو دو کروڑ سینتیس لاکھ پچھتر ہزار جوجن یعنے نو کروڑ اکیاون لاکھ کوس چلنا پڑتا ہے
اسیطرح جم پوری سے برن پوری کے جانے مین برن پوری سے سومیہ پوری کے جانے مین چلنا ہوتا یہ اُنکی چال سمجھنے کے لیے کہی
گئی ہے اور ویسے ہی چندرمان وغیرہ گرہ آسمان مین چلتے ہین وہ نچھترون کے ساتھ طلوع ہوتے ہین اور نچھترون کے ساتھ غروب ہوتے
ہین سورج کے رتھ کے چکر مین بارہ مہینے تو آرا ہیچ اور تین چوماسے نابھی چھ رت نیم یہ سال بھر کے وقت کا چکر ہوا اُس چکر کا پھیلاو اسکے بیچ
اور مانسوتر پہاڑ پر دوسرا کھونٹا ہے اُسمین پہیا نہین ہے جیسے کولھو مین ایک اور ایک ہی جگہہ پر دوسرا گھومتا ہے ایسے ہی یہ بھی ہے مانسوتر
پہیے کی ناہ کا ایک سرا دہر دین باندھا رہتا رتھ کے رہنے کی جگہہ چھتیس لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین ہے اُسکی لمبائی اُسکی چوتھائی
ہے اتنا ہی سورج کے رتھ کا جوا ہے اوسمین گاتیری چھندون کے نام سے مشہور سات گھوڑے جوتے جاتے اونکے سارتھی کا نام ارن
ہے جو انھین کا بیٹا ہے ارن جی آگے بیٹھے ہوئے رتھ ہانکا کرتے اُسیطرح انگوٹھے کے برابر بال کھلیہ ساٹھ ہزار رکھہ سورج کے سامنے
منھہ کیے بید کے باکیون سے استت کرتے ہوئے آگے چلتے ہین اسی طرح اور رکھہ گندہرب اپسرا ناگ دیوتا سورج کے ساتھ مہینہ بھر اُستت
وغیرہ اپنا کام کرتے یہ ہر ایک مہینے مین بدلے جاتے ہین اور نو کروڑ اور ایک لاکھ باون ہزار جوجن زمین ایک ہی لمحہ مین سورج چلتے ہین —

ادھیاے سولہوان[16]

دوہا

سولہوین ادھیاے مین سو ماد کی ستھان | کہب جتھا مت سو سنو سب جن بدہ ندہان

سری ناراین بھگوان نارد جی سے کہتے ہین کہ اسکے بعد چندرمان وغیرہ کی چال اور اُنکے لگن آسری منڈلون کی شبہ اشبھ کا حال سنیے
جیسے کمہار کے چاک پر بیٹھی ہوئی چیونٹی وغیرہ اُسکے گھومنے سے گھوما کرتی ہے ویسے ہی راسون کا گردہ کال چکر کرکے جو سمیر کو ہر دنا کر
سورج وغیرہ گرہ چلتے وہی اُنکی گت ہے اِن سبکی دو چالین ہین ایک نچھتر سے نچھتر مین جانیکی دوسری راس سے راس مین جانیکی ہر دہ بھگون

ادپور کھ لوگ بھاون ناراین سبکے آدھار سورج جی لوک کے کلیان کے لیے گھوما کرتے ہین کب لوگ بارہ مہینون مین انکی بارہ چالین کہتی
ہین اور یہ سورج ناراین بسنت وغیرہ رتو دن مین لوگون کو چھون رتو دن کے گن دیتے ہین جو کوئی پورکھ بید ترئی سے برن آشرم کے مارگ
مین مضبوط ہو طرح طرح کے جگون سے ان کی سیوا کرتے اونکا کلیان ہوتا اور یہ سورج ناراین سرگ اور پرتھوی کے بیچ مین کال مین ہو بارہ
مہینون مین بارہ راسیون کو جاتے دو پاکھ کا چندرمان کا مہینہ ہوتا پترون کے دن رات کا بھی مہینہ ہوتا برس کے چھٹے حصے کو رت کہتے یہ
سمؤتسر کا انگ ہو سموتسر کے آدھے مین جبتک سورج آکاس میتھی مین چلتے اُسکو پرانے لوگ این کہتے جب تک دیا وا پرتھوی کے
انتر سے بھومنڈل کو سورج جاتے اُسوقت کو تبسر کہتے ہین اُسکے پانچ نام ہین - سموتسر - پردتسر - اڑاوتسر - انودتسر - ادوتسر - یہ
سورج کی ستا ہستہ تیز اور سم گت کے سبب نام ہین اسطرح سورج کی گت کہی اب چندرمان وغیرہ کی گت کہتے ہین ایسے ہی چندرما سورج
سے لاکھ جوجن اونچے رہکر جتنے مین سورج برس بھر مین بھوگ کرتے اوتنے مین چندرمان دو پاکھ مین یعنے سورج بارہ مہینے مین بارہ راس
بھوگتے ہین چندرما ماس ہی مین بھوگتے اوتنا چندرما سوا دو نچھتر دن مین بھوگتے ہین جتنا سورج پاکھ مین بھوگتے ہین اوتنا چندرمان ایکدن
مین بھوگتے ہین اسی طرح کی تیز چال سے چندرمان بھوگ کرتے ہین پورن کلا بھوگ کرنے سے دیوتون کو خوش کرتی اور چھین کلا پترون کو - اسطرح
رات دن چندرمان بھوگ کرتے یہ سب جیون کے جیو مین - تینس مہورت ہین یہ ایک نچھتر کا بھوگ کرتے انکی سولہ کلا ہین یہ منومی - ان مے
امرت مے - شدہاکرا ور دیوپترمنکھ سانپ وغیرہ درخت بیل وغیرہ کے پرورش کرنے کے سبب سرب مے ہی - یہ تین لاکھ جوجن کے نچھتر چکر
مین گھومتے اور سمیرجی کی پردچھنا کرتے انکی ابھجت سمیت اٹھائیس عورتین ہین چندرما سے دو لاکھ جوجن اوپر شکر جی رہتے یہ سورج
کے آگے پیچھے نبے رہتے ہین یہ بھی تیز - آہستہ اور برابر گت سے چلتے ہین یہ اکثر لوگون کے اوپر مہربانی رکھتے ہین انکے طلوع اور
غروب مین برکھا ہوتی شکر جیکے دو لاکھ جوجن پر بدھ رہتے یہ بھی شکر کیطرح مند اور سمان اور تیز - چال چلتے مگر جب یہ سورج سے علیحدہ
رہتے تو بہت ہوا چلتی ہے اور بادل اور برکھا کا خوف دیتے ہین انکے دو لاکھ جوجن اونچے منگل جی رہتے یہ ایک راس کو تین پاکھ یعنے
ڈیڑھ مہینے مین بھوگتے ہین اِس شرط پر کہ بکری نہون یہ اکثر دکھ دیتے اور برائی کی فکر کرتے ہین - بدھ کے دو لاکھ جوجن کے اوپر برہسپت جی ہین
یہ ایک ایک راس مین برس برس بھر رہتے اُس شرط پر کہ بکری نہون یہ برہمنون کے اوپر اکثر مہربانی کرتے برہسپت سے دو لاکھ جوجن کے اوپر
سنیچر جی رہتے جو سورج کے بیٹے ہین اور ایک راس پر تیس مہینے رہتے -

چوپائی

انبھہ کرت سب کر یہ بھائی ۔ کہت کال بادی سمجھائی
شنی اوپر ایکا دش جوجن ۔ بسنت سپت رکھ جن دکھ موچن
یہ سب لوکن کر ہت چہین ۔ سدا کرت جب تپ برت ہین
جو شبھ لشن کیر پدنیکا ۔ تا کی کرت پر دچھن ٹھیکا

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترھوین ادھیاے مین مہا سری دہر لوک ۔ برنو سو سنیے سکل کیجے موکو نہ ٹوک

تارد جی سے سری نارائن بیان کرتے ہین کہ سپت رکھیون کے منڈل سے تیرہ لاکھ جوجن اوپر سری بشن
بھگت اوتان پاد کے بیٹے دہرو جی اندر- اگن کشیپ اور دہرم کے ساتھ رہتے ان کی عزت سب لوگ کر
وہان رہتے ہوئے سری بشن جیکی پوجا کیا کرینگے اور یہ سب نچہتر وغیرہ جو آدھے نمکہ ہین گھومتے اُنکے استہمہ کے لیے استھ
گئے ہین اور اپنی روشنی سے سبکو روشن کرتے اور اُنکی دیوتا پوجا کرتے جیسے ایک گھونٹے مین چار ون طرف سے چوپائے باندہ
کر دانہ کرکے مدنی مانڈنے کے وقت اور اُسی بیچ والے گھونٹے کے چارون طرف گھومتے ایسے ہی سب گرہ اور نچہتر ترتیب وار
دہرو جیکے گرد گھوما کرینگے جیسے باز وغیرہ پرند آسمان مین گھومتے ہین اسیطرح سب نچہتر اور گرہ پرکرت پورکہ کے سنجوگ سے گرہن کیے
اسی سے زمین پر نہین گرتے کوئی کوئی لوگ اس نچہتر چکر کو سانپ کے مانند بیان کرتے ہین جو کر سانپ سمیت بھگوان جیکا روپ ہو کر نیچے
منہ کیے گھیرا باندھ کے موجود ہین جسکے دم کے آگے اُتان پاد راجہ کے بیٹے دہرو جی رہتے اور اُسکے نیچے پرجاپت جی اور اگن اندر دہرم
دھاتا بدھاتا- یہ دم کے اخیر مین اور سپت رکہ اُنکی کمر مین ہین وہ ششمار جی شمال کی طرف سوتے اور اتراین والے نچہتر اُنکی دہنی
بغل مین اور دچھناین نچہتر بائین بغل مین ہین اور اج تہی اُنکی پیٹھہ مین رہتی آکاس کی گنگا جنوب مین ہین پس نچہتر ترتیب سے بائین و
اسلیکہا دہنے اور بائین پانو مین ابہجت اور اُترا کہاڑہ بائین اور دہنی ناک مین- شرون پور باکھاڑھا- دہنی بائین آنکھون مین- دہنشٹا اور
مول کانون مین اور مگہا وغیرہ جو دچھناین کے آٹھہ نچہتر ہین اُنکو بائین بغل مین ترتیب سے جانو اسیطرح مرگ شر کہا وغیرہ نچہتر دہنی بغل
مین ہین- ست بھکہا اور جیشٹا دہنے اور بائین کندھے اوپر کی چونہہ مین اگست نیچے والی مین جم منہ مین منگل گدا مین سنیچر پیٹھہ پر برسپت چہاتی
مین سورج نارائن ہردے مین- چندرما من مین اسونی کمار ستان اور ناف مین شکر پران اور پان بایو مین بدھ راہ کیت گلے مین اور
سب بدنین تارا گن رُدم رُدم مین موجود ہین-

چوپائی

یہ سب دیومئی ہر مورت
سندھیا سمے جو ہر دن دھیاوے
گاوانت کرمن وہ سورت
دیکہہ اوٹہے یہ پہر من گاوے

नमोज्योति लौंकाम काला या निमिषा म्पतये महा पुरुषा याभि धी महि ॥

چوپائی

یہ تارا نچہتر مئی جو
اُن ترکال جو پر نوت تا ہی
نشت ترکال کیے سب پاپا
جبہو تشہہ کر کہا سبہہ تو سن
اُدم دیوک مایا ناشی جو
نمن کرت واگن من ماہین
آراگہ کی رہ جائے نہ واپا
سیش رہا جو سو سُن موسن

ادھیائے اٹھارھوان

دوہا

اٹھارھوین ادھیائے مین راہ منڈل پر جانت
ہر نو جاسون شورج شش گرہن جگت لسانت

سری نارایں بھگوان کر پاندھان بیان کرتے ہین کہ سورج نارایں کے منڈل کے نیچے دس ہزار جوجن پر راہ کا منڈل ہے وہ پچھتر کے برابر چلتا اور سورج چندرمان کو دکھ دینے والا ہے اور سری بشن جی کی مہربانی سے یہ امرا اور پچھتر ہو گئے ہین جو سورج کا بٹ ہے وہ تو دس ہزار جوجن کا ہے اور چندرمان کا بارہ ہزار جوجن کا اور راہ کا تیرہ ہزار جوجن کا جو چندرمان اور سورج دونون کے بیون کو پشتیر کی دشمنی مانکر پربہ کے وقت دوری سے ڈھانپتا ہوا نزدیک نہین جا سکتا کیونکہ جب بشن جی سنتے ہین کہ راہ نے سورج یا چندرمان کو گھیر لیا تو تبھی اپنے سدرشن چکر کو جو نہایت چمکدار اور بھیانک ہے اوسے بھیجتے ہین کہ جسکے بڑے بھیانک تیج سے چارون طرف سورج یا چندرمان کا منڈل گھیر لیا جاتا ہے ایک مہورت بھر تو راہ گھیرے رہتا پھر متعجب ہو کر وہانسے ہٹ جاتا اسی ایک مہورت کے گھیرے جانے کو لوگ اپراگ یعنی گرہن کہتے ہین اسکے نیچے نہایت پوتر سدھ چارن اور بدیادہرون کی جگہ دس ہزار جوجن پر ہین اسکے نیچے جچھ راچھس پشاچ پریت بھوتون کے بہار کرنیکی جگہ انترچھ مین ہین جہان تک کہ ہوا بہتی اور بادل نظر آتے ہین اسکے نیچے سو جوجن پر بھورلوک ہے جہان کہ گرڈ باز سارس ہنس وغیرہ پرندرہتے ہین اسکے نیچے پرتھوی تل ہے جسکا بیان ہو چکا ہے اس پرتھوی کے نیچے دس دس جوجن کی دوری پر اتنے ہی لمبے چوڑے سب سکھ دینے والے سات کھنڈ ہین۔ انکے نام یہ ہین اور ترتیب سے لکھے ہین۔ اتل[۱]۔ بتل[۲]۔ ستل[۳]۔ تلاتل[۴]۔ مہاتل[۵]۔ رساتل[۶]۔ پاتال[۷]۔ ان ساتون مین سُرگ سے بھی زیادہ آرام اور سکھ ہے کام بھوگ ایشرج سب آرام موجود ہین وہان ہمیشہ پھلوار یون مین وہان کے رہنے والے بہار کرتے اور وہان دیت۔ سانپ۔ دانو۔ بڑے بڑے طاقت ور رہتے ہین اور اپنے بھائی رشتہ دارون اور بیٹیون کے ساتھ ہمیشہ آرام اور چین کیا کرتے ہین اور وہان کے رہنے والے ایسے مایاوی ہین کہ انکے کیے ہوئے کام کو ایشر بھی ٹال نہین سکتے اور وہان مَیّہ دیت نے طرح طرح کے گھاز اور شہر اور مکانات بنائے ہین جہان آپہی سے روشنی بنی رہتی ہے اور ناگ اور دیتون کی عورتین اور پُتر کلتر ہمیشہ بہار کیا کرتے ہین اور طرح طرح کے پھول پھل سمیت جگہ جگہ پر پائین باغ ہین جہان کہ عورتون کے ساتھ بہار کرنیکے لائق طرح طرح کی جگہ بنی ہین اور ستھرے اور صاف پانی سے بھری ہوئی باولیان اور کوئین اور چشمہ جگہ جگہ پر ہین جسمین طرح طرح کے پرند بول رہے ہین اور مچھلیان کوئین اور حوضون مین غوطے لگا لگا کر اپنی چمک دمک دکھا رہی ہین اور طرح طرح کے کمل کُمُد اور نیل کملہار نیلے اور سُرخ وغیرہ رنگون کی شوبھا دے رہی ہین انہین سب وہان کے رہنے والے بہار کرتے ہین اور دیوتون کی لچھمی کو ناچیز سمجھتے ہین وہان رات کے آنے کا کبھی ڈر نہین کیونکہ ناگون کی منیون سے ہمیشہ دن بنا رہتا ہے وہان سورج روشنی نہین کر سکتے اور اُنکی وہان ضرورت بھی نہین ہے اور وہان کے رہنے والون کو دیوا اور رسائنون کی آن وغیرہ کے کھانے پینے اور نہانے وغیرہ سے کوئی بیماری نہین ہوتی۔

چوپائی

بلی پالت بسرن تاکا ہو
اَر جیرن تاکرت نہین داہو
سویدہ گمندہ نہ کاہو تہین
اَنُوت وبیاپے نہین تہین
سدا رہت تن کرکالیتا نا
کبھو نہ لگے مرن پربانا
پرسری ہر کر چکر سو درسن
وہان جاے پروشن ار کرشن
تاتے دیت بڈ ہر اسکے ہیٹا
تپت ہوت کہ چکر چھپا
ار بھو سو وت گرہبہ تن گیرے
نہین تو ہوتے دیت گھیرے

ادھیاے انیسواں[19]

دوہا

ادھیں[19] کے ادھیاے مین اتلادک کرنیک | برنو ہوا بھوگ بھو بھانت جہان ہی ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ پہلے اتل مین جو نہایت عمدہ ہی بڑا مغرور میہ کا بیٹا جسکا نام بل ہی بستا ہی جسنے چھیانوے مایا بنائین جو سب ارتھون کی سادھنے والی ہین جنھین سے کیسکو مایا دی لوگ دھارن کرتے جس بل کی جمہائی لینے سے تینون لوک کی موہنے والی عورتین جھنڈ کی جھنڈ پیدا ہوتی ہین - جو سِنچلی - سوئیرنی - اور کامنی کے بھید سے تین قسم کی ہین جو جیسے ہی پورکھ کو تنہائی مین پاتی تیسے ہی ہاٹک نام بھوجن کرا کر جلسے وہ کیسا ہی دُبلا اور ضعیف ہو تِنھین کے لائق کرکے طرح طرح کے حرکتون اور کرشمون سے اپنے اوپر عاشق کرا اُنکے ساتھ بھوگ بلاس کرتی ہین جنکے سیونے سے آدمی اپنے کو ماننے لگتا کہ ہم ایشر ہین سدھ ہین اور اسکو دس ہزار ہاتھیون کی طاقت ہو جاتی اسی سے وہ بڑا مدانده کہا جاتا ہی یہ تو اتل کا حال کہا گیا اب دوسرے تل کا حال سُنیے - بھوتل کے نیچے جو تل ہی اسمین بھگوان مہادیو جی ہاٹکیشر نام سے مشہور ہین اور اپنے پارکھدون کے ساتھ برہما کی سرشت بڑھانے کے لیے سری بھوانی جیکے ساتھ بہار کرتے ہوئے رہتے ہین اُس مہادیو بھوانی جیکے مَیتھن سے بہے ہوئے بیج سے ہاٹکی ندی بہتی ہی اور نہایت تیز ہوا کے لگنے سے جلتی ہوئی آگ اُسے پیکر تھوک دیتی ہی وہی دیوتونکا ہاٹک سونا ہو جاتا اور دیتونکی عورتین اُسی سونے سے طرح طرح کے زیور بنوا کر پہنتی ہین اور اُس تل کے نیچے ستل لوک ہی جہان پروچن کے بیٹے بڑے پن والے بل جی رہتے ہین جنکو بھگوان سری بامن جی نے اندر کے فائدے کے لیے ستل لوک کو بھیجا تھا اور وہان تینون لوک کی لچھمی دمی جو دیوتون کو بھی نایاب تھی وہ بل جی اُنھین بامن جی مہاراج کی آرادھنا کرتے ہین جسے سب پاپ دھونے جاتے ہین اب بھی اُس ستل کے مالک ہو رہتے ہین مہاتما لوگ بیان کرتے ہین کہ پرم پاتر سری بھگوان بامن جی کو زمین دان دینے کا پھل ہی مگر یہ بات درست نہین کیونکہ بھگوان بشن جی جو پورن بھگوان ہین دینے والے ہین اُنکو دان دینے سے صرف اتنا ہی پھل نہین ملتا دیکھو جس دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کا نام جو کوئی بھول سے بھی لے لیتا وہ اپنے بندھن کرنے والے کرمون کو بلا محنت ہی کٹا دیتا ہی جس بندھن کے مٹانے کے لیے سنیاسی لوگ سانکھیہ جوگ وغیرہ کرتے ہین - اور یہ بھگوان ہم لوگون کو تو اُس مایا ہی سے ملے ہوئے اِشرج مین لگائے رہے یہ نہین کہ اسے گرہن کر لیتے بھائی جس بل کا سب دھن ساچھات بشن جی نے جو سب تدبیرون کے جاننے والے ہین مانگ کر فریب سے لیلیا اور صرف بدن ہی باقی رہنے دیا اور جب کوئی تدبیر نظر نہ آئی تو بل کو برن کی پھانسی مین باندھ لیا اور پہاڑ کے درے مین کھڑا کیا تو بل سری بامن جی سے بولے کہ اے مہاراج یہ اندر نہایت مورکھ ہی جسکا صلاح کار برہسپت ہی کیونکہ آپکو پاکر لوک کی دولت اوسنے خوشی سے مانگی یہ تینون لوکونکا ایشرج تو کچھ چیز نہین جو اُسنے مانگا ہی آشیرباد چھوڑ کر اُس مورکھ نے لوک کی سمپدا مین دل لگایا یہ بہت نامناسب اُس مورکھ نے کیا کیونکہ دیکھو ہمارے دادا پرہلاد جی نے سری بشن جیکا خادم ہونا مانگا جو کہ بھگوان کے بڑے پیارے اور سب لوگون پر احسان کرنے والے تھے جب اُنکے باپ مر گئے تو باپ کی جو بے اندازہ دولت تھی اُنکو سری بشن جی نے دیا مگر اُنھون نے کچھ خواہش نہ کی اُس بے اندازہ پرہلاد بشن جیکا مانگنا کون نہ سنے ہمارے برابر کوئی دشٹ نہین سب نہین دیکھتے اسطرح کے مہاتما ل جی ستل مین موجود ہین جنکے دوار پال سری بامن جی ہین

چوپائی

ایک سمے دیکھیے ہیتا	راون آیو ستل نکیت
بھگتا نوگرہ کاری بل تنہ	پد انگشٹ سو پھیکیو تب گہ
دس سہ جوجن پرسوئی	گر ہیو جاے لجیا سب کھوئی
سب نکھہ بھوم پربھا وایارا	سو بل مہاراج ہر پیارا
ستل راج بھوگت گن ساگر	ہر پد ساد سون ات مت ناگر
وہن بل جنکے ہرنت دوارے	رہت ٹھڑے نج بھگت پیارے

ادھیاے ۲۰ بیسوان

دوہا

یا بیسوین ادہیاے مین تلاتل استہت نیک	برنو سہت بدہان سون سنہو سکل جن نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُس ستل کے نیچے تلاتل ہی جہان تینون پورونکا مالک میہ دانوؤنکا راجہ رہتا ہی جسکے تین پور مہادیو جی نے بھسم کر دیے اب پھر اُنھین کی مہربانی سے راج اُسنے پایا یہ مایا جاننے والونکا گرو اور سب مایا کا جاننے والا اور سب کامون کے سدہ ہونیکے لیے بڑے بڑے راچھس اسکی پوجا کیا کرتے ہین اُسکے نیچے مہاتل ہی جہان بہت سے سانپ رہتے جنکے بے تعداد سر ہین اُنکے پر وہانونکے گناتے ہین۔ کہک۔ تچھک۔ سکھین۔ کالی یہ سب سانپ نہایت زہریلے گڑڑ جی کے دشمن ہین اور سب اپنے بیٹون رشتہ دارون وغیرہ کے ساتھ طرح طرح کی کریڑا کرکے مہار کرتے ہین اُسکے نیچے رساتل ہی جسمین دیت اور دانو وغیرہ رہتے ہین جنکے نام نواب کوچ۔ ہرنیہ پور باسی۔ کالیہ۔ ہین اور یہ ہمیشہ دیوتون کے دشمن ہین اور پیدا ہوتے ہی نہایت دلیر اور طاقت ور معلوم ہوتے ہین مگر سبکے مالک سری بشن جی کے تیج سے انکی طاقت ضائع ہوتی ہی اسلیے سانپون کیطرح ہمیشہ اپنے لوک مین رہتے ہین اور اندر ہمیشہ دوتون کے ذریعہ سے انکا حال معلوم کیا کرتے اور منترون کے اچھرون سے اُنکو زیادہ کرکے ڈراتے ہین اسلیے یہ بھی خوف زدہ رہتے ہین اُسکے نیچے پاتال ہی جسمین ناگ رہتے ہین جنکے پردھانون کے یہ نام ہین۔ باسک۔ گلک۔ شویت۔ دھننجیہ۔ مہاشنکھ۔ سومرت راشٹر۔ شنکھ چوڑ۔ کمبلا شوتر۔ دیو پتر۔ یہ بڑے غصہ ور زہر اوگلتے ہوئے سانپ وہان رہتے ہین اُنمین کوئی تو پانچ سر کا اور کوئی سات سر کا اور کوئی دس لچھن کا اور کسی دو کے تلو سر کسی دو کے ہزار سر۔ کوئی نہایت چمکدار اور روشن من دہارن کیے جس سے پاتال کا اندھیرا ناس ہوتا وہ ہمیشہ غصہ ور ہی رہتے اُسکے نیچے تین ہزار جوجن پر بھگوان کی تامسی کلا جسکی انت کلا ہی سب دیوتون کی پوجی ہوئی موجود ہی اُنکا شنکرکھن اور کرکھن نام ہی اُنکے ہزار سر ہین جنمین سے ایک کسی پر یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دہرا رہتا اور جو پرلے کال مین سنسار کا ناس چاہتے تو اُنکی ابرو کے نیچے گیارہ سنکرکھن رودر پیدا ہوئے اور جو تین آنکھون والے سنکھا کا ترسول دھارن کیے بڑے بھیانک سروپ سب جاندارون کے ناس کرنے والے اور اُنکے پانو سرخ ناخونون سے آراستہ ہین جنمین بڑے سانپون کی مُنیان سو بھا دیتین اور بشنو لوگ سر جھکا جھکا کر پرنام کرتے اور پھر مُنہ دیکھیے جسمین نہایت چمکدار

کُنڈل پہنے اور ناگراج کی کنیا نہایت خوبصورت اور بڑے بازون سے سجی ہوئی چندن اگر کستوری سے سب عضو لیپ کیے تھوڑا تھوڑا مسکراتی اُس مورت کو دیکھ رہی ہو اور نہایت محبت کے مدے بھری ہونے کے سبب گھومی ہوئی آنکھین نہایت کرنا سے دیکھتی ہوئی اُس مورت سے اشیر باد چاہتی ہو ایسے انت دیو مہاراج بے تعداد گُنون کے بھرے ہوے آد دیو لوگون کے فائدے کے لیے غصہ جیتے ہوئے وہ مہاتما وہان رہتے ہین جنکی دیوتا دیت سدہ سانپ بدیادھر گندھرپ مُن ہمیشہ پوجا اور دہیان کرتے اور مدے او نمت ہونیکے سبب لوک کے موہت کرنیوالی آنکھون سمیت ہین اور امرت کے مانند بچنون سے دیوتا اور اپنے پارکھدون کو خوش کرتے اور بجنتی مالا پہنے جو نہایت صاف تکسی دلون سے پُر دکی ہوئی جسمین بہونرے گونج رہے ہین

چوپائی

نیل بسن ایکے سُرت کنڈل	ہل او پر دہارے بج ونڈل
جم متنگ کانچن کی چھیا	دہارت تم ہر دہارت سُنجیا
جاکی لیلا پرم او دارا	برنت بھگت نہ پاوت پارا
سوانت مورت پربھہ کری	بست نہان وہ ناپ گھنیری

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

اکیسوین ادہیاے مین سیس ہر شبہ ریت	ارزگن گرہ نہوکرت سنوکر پریت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ انت مہاراج کا بھجن برہماکے بیٹے سناتن جی برہما کی سبھا مین گاے گاے کرا ولپاسنا کرتے ہین -

مول

उत्पत्तिस्थितिलय हेतवोऽस्य कल्याःसत्त्वाद्यः प्रकृतिगुणायदीक्षयासन्॥यद्रूपन्ध्रुव मकृतथ्ययसेकमात्मन्ना॥धात्क मुह वेद तस्य वर्त्म ॥१॥

ٹیکا

(۱) جس انت بھگوان کی مرضی سے ستو وغیرہ پرکرت کے گُن جو کہ اس دُنیا کی پیدائش اور قایم اور ناس کرنے کے سبب ہین اپنے اپنے کام کے کرنے مین سمرتھہ ہوتے اور جسکا روپ انت اور پرکرت یعنے بے شروع ہو اور جو آتما مین طرح طرح کے پرپنچ دھارن کرتے اُس برہم سروپ کا تو کوئی کیسے جان سکتا ہو -

مول[۲]

मूर्त्तिन्तः पुरु रूपया भवारस त्वं सं शुद्धं सद सदिदम्विभाति॥यल्लीलाम्मृगुपतिराददेऽनवद्यमादातुं स्वजनमनांस्युदारवीर्य्यः ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس انت بھگوان مین یہ ست است سو بھاے مان ہورہا ہو وہ ہم سب بھگوان کو بڑی مہربانی سے ستو اور تسے

سورت دہارن کرنا اور جسکی انت لیلا بھگتون کے دل قابو کرنے کو شیر جو نہایت طاقت ور ہی لیتا اوراس بھگوان کے آسرے موچھ کی خواہش کیے ہوئے لوگ کیون نہ کرین ۔

مول ۳

यन्नामश्रुत मनु कीर्तये दस्मां रात्तो वा यदि पतित· मलम्भनावा ॥ हन्त्य ह स्स यदि नृणा म-
शेष मन्यड्ङे· शेषाद्भागवत आश्रयेन्मुमुक्षुः ॥३॥

ٹیکا

(۳) جس انت بھگوان کا نام کوئی اتفاق یا گرنے یا ہنسی سے کیرتن کرتا یا سُنتا تو جلدی سب پاپ مٹاتا اسلیے اُس انت بھگوان کو چھوڑ موچھہ کی اچھیا کیے ہوئے کیسکا آسرا کرے۔

مول ۴

मूर्द्धन्यर्पित मराड्वत्स हस्र मूर्द्धनो भूगोलं स गिरि सरित्समुद्र सत्वम् ॥ आनन्त्यादनमि
तविक्रमस्य भूम्नः को वीयाराण्यधि गणा सहस्र जिह्वः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جس بھگوان انت نے پہاڑ دریا سمندر اور سب جاندارون سمیت بھوگول اپنے ہزار سرون مین سے کسی پر رکھ لیا ہے اور انت ہونے کے سبب بے تعداد پراکرم سے بھرا ہوا ہی اوسکے پراکرم چاہے ہزار زبانین رکھتا ہو مگر کون گن سکتا ہی اسطرح پربھاو کے بھرے ہوئے نہایت طاقت ور انت جی آتم تنتر ہو زمین کی جڑ مین رہکر اس زمین کو لیلا سے دھارن کرتے ہین ای نارد جی اتناہی بھوگول کہگول ہی اور ان ہی مین اپنی اپنی طاقت کے موافق جیونکی گت ہی اب تمھارے سوالون کا جواب دے چکے اتنا سُن نارد جی بولے ای مہاراج بھگوان نے یہ لوکون کی بچتر تا کیون کی لوگ تو برابر کرم کرتے پھر اور اور لوکونین کیون جاتے سری نارائن جی بیان کرنے لگے کہ کرم کرنے والون کی شردھا کے سبب علحدہ علحدہ گت ہین اور کیونکہ وہ تینون گُنون والی ہوتین اس سے پھل بھی برابر نہین ہوتا کرنیوالے کی ساتوکی کی سردھا ہونے سے سُکھ اور راجسی سے دُکھ اور تامسی سردھا سے مورکھتا ہی بڑھتی جاتی ہی اور اپنے من مانی بدیا ون سے کرمونکی گتیان انیک ہوتی ہین اُنکے بھید اچھی طرح کہینگے ترلوکی کے شمال مین زمین کے نیچے اور اتل کے اوپر اگن کھواتا پتر سب رہتے اور اپنے گوتر والون کو اسیس دیا کرتے اور سمادہ لگائے رہتے اور جمراج جی بھی مرے ہوئے جاندارون کو اپنے دُوت بھیجکر بچارا کرتے یہ بھگوان کے کہنے سے ڈنڈ کو دھارن کیے رہتے ہین اور جو جیسا کرم اور جیسا وکھہ کرتا ویسی ہی سزا دیتے ہین اور دہرم شُو کے جاننے والے حکم کے مطابق کام کرنے والے اپنے گنون کو جو جس دیس کے لیے مقرر ہی اُسکو وہان کے جانیکا حکم دیتے کوئی تو نرک اکیس کوئی اٹھائیس بتلاتے مگر ہم دونون ترتیب سے بیان کرتے ہین۔

چوپائی

یہ تامسرا اندہ تامسرا ؛	اور و مہارو روا بھسرا
کبھی پاک کال سوتر پُن	اُر جس بترار نبہ لیتہ گن

اندہ کوپ سو کرنکھ نا نا ۂ — کرم بھوجن سند نشاک سانا
تپت مورت پپ کنشک جانو — یا ہی مین شا ملی بکھا نو ۂ
بتیرنی یو یو دکراری — پران رودہ لبس سن ت بھاری
لالابھچھہ سار مین یادن — ایہ پان آرنیچ سندھارن
رچھوگن بھوجن اشنا ما — چھیار کر دمہ کر پرناما
شول پرودت وندسوک سہرن — بٹ آدھار آپر جابرتن
سوجی کھہ اٹھائیس اتیے — برنے نرک سنے ہم جیتے
یہ یاتنا بھوم سب ترکا نو — پار ہین کرم لبس نرہ وبدہرکا

ادھیائے بائیسوان [۲۲]

دوہا

بائیسوین [۲۲] ادھیائے مین جن سون نرک انیک — ہوت یاتکن سون سوئی کہب سنو جن نیک

پیشتر کے ادہیائے کی کتھا سنکر نارد من نے سوال کیا کہ اے مُنی جی نرک کی جڑ اور کرم کے کتنے بھید ہین کہیے جو ہمیشہ سننے کے لائق ہین سری نارائن جی نے بیان کہا کہ جو دوسرے کا روپیہ عورت اور بیٹا لے لیتا ہے اوس دشٹ آتما کو جمراج کے نوکر کال کی پھانسی مین باندھکر نہایت خوف دینے والے نرک مین گرا کر تکلیفین دیتے ہین جس سے بے قابو ہوکر بیہوشی مین گر پڑتا اور پھر سزا پاتا اور جو کوئی اُسکے خاوند کو دھوکھا دیکر کسی کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا اُسکو جمراج کے نوکر اندہ تامسر نرک مین ڈالتے ہین جہان جب جاندار گرایا جاتا تو اُسکو طرح طرح کی تکلیفین ہوتین کہ آنکھین پھوٹ جاتین عقل جاتی رہتی جیسے جڑ کٹنے پر درخت گر پڑتا ہو ویسے ہی وہ اندھا ہوکر گرتا اسی سے مہاتما لوگ اندہ تامسر بتلاتے ہین اور جو کوئی یہ کہتا ہو کہ یہ ہمارا ہو جانداروں کو مار پیٹ کر صرف اپنے رشتہ داروں کی ہی پرورش کرتا اور اس ممتا کو چھوڑ یہ یہ ہمارا ہو اپنے کلیان کے لیے تدبیر نہین کرتا وہ جانداروں کے خوف دینے والے رورو نرک مین پڑتا ہو جسمین وہی آدمی بڑے بھاری سانپ کے مانند کیڑا ہوکر رہتا ہو جنھین اُس پاپی نے پہلے مارا ہو وہی اپنے پیشتر کا عوض لیتے اور اُسکو طرح طرح سے مارتے ہین اسی سے اُس نرک کا نام رورو ہو رورو سانپ سے نہایت سخت جانور ہوتا ہو اسیطرح کے مہا پاپی مہا رورو نرک مین پڑتے جنھون نے یہان پرایا گوشت کھا کر اپنے بدن کی پرورش کی ہو اُنکو وہ جیو رورو نرک مین پڑنے پر نوچتے ہین اور جو مورکھ کرور سبھاو ہوکر چوپایون اور پرندون کو مار پکا کر کھاتے اُنکو جمراج کے نوکر کمبھی پاک نرک مین ڈالتے اور مارتے ہین جسمین تپایا ہوا تیل ہوتا ہو کہ پڑتے ہی گوشت اور چمڑا راکھہ ہو جاتا ہو جتنے اُنکے مارے اور بھون کھان کے کھائے ہوئے چوپایون اور پرندون کے رُوئین ہین اوتنے ہزار برس کمبھی پاک نرک مین رہنا ہوتا اور جو یہان والدین اور برہمن سے دشمنی کرتا وہ کال سوتر نام نرک مین ڈالا جاتا جہان نیچے آگ اور اوپر سورج سے تپایا جاتا اُسمین جیو جاکر گرتا پھر اوٹھتا اور پھر گرتا اور بھوکھ پیاس سے دُکھی ہوتا کبھی اوپر کبھی نیچے بار بار گرتا پڑتا اور کبھی بیہوشی آ جانے کے سبب سوچتا کبھی اُٹھکر ادھر ادھر دوڑتا اور جو کوئی یہان فریب کرتا اُنکو جمراج کے نوکر اس پتر نرک مین کھینچتے

اور لوہے کے ڈنڈون سے مارتے ہین جب تکلیف پاکر جیو ادھر ادھر دوڑتا تو تلوار کی دھار کے مانند جو اُس جنگل کے درختون کے پتے ہین
اُنمین عضو شکست ہوجاتے ہین تب روتا اور پکارتا اور ہاے کر یہ کہتا کہ مین کاٹا گیا اور اپنا فریب کرنے کا پھل ہوگتا اور جو راجہ بااختیار
دُشٹ ہوکر ادھرم سے سزا دیتا اور برہمن کو بارتا پیٹتا اور سزا دیتا وہ مہاپاپی سُو کر مکھ نرک مین گرتا جسمین پڑتے ہی پڑتے پس جاتا جیسے کراکھ
کولھو مین پیسی جاتی ہر اور پھر عاجزی کی آوازین یعنے ہاے ہاے کر کے چلانے لگتا اور نہایت تکلیف پاتا جو کوئی جون کھٹمل وغیرہ
جیونکو مارتا ہر کہ جنکی زندگی ایشرنے خون پینے ہی سے کی ہر وہ پاپی اندہ کوپ نرک مین جم کے نوکرون سے گرایا جاتا وہان طرح طرح
کے جانور چوپائے پرند سانپ مساک جون کھٹمل مکھیان ڈانس وغیرہ جیوون سے دُکھی ہوتا اور اُنکے کاٹنے سے ادھر ادھر اوچھلتا
کودتا - اور جو شخص پنچ جگیہ کیے بنا کھانا کھاتا اُسکو بڑے بھیانک جم دوت کرم کنڈ نرک مین جو لاکھہ جوجن کے پھیلاوے مین ہر اُسمین
ڈالدیتے ہین جسمین کیڑے کھانے پڑتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے اُسے کیڑے کھا جاتے ہین اور جو سواے مصیبت کے اچھے وقت مین
برہمن یا اور کسی کا سونا چوراتا اُسکو جم دوت آگ سے تپائے ہوئے لوہے کے ڈنڈون سے چھیدتے ہین جو کوئی کنواری عورت سے
بھوگ کرتا یا کوئی کنواری عورت بھوگ کراتی تو اُن دونون کو جمراج کے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہوئے جم پوری مین لیجاکر
مرد کو تپائے ہوئے لوہے کی مورت مین چپٹا دیتے اور عورت کو جو اُسی طرح کی پورکھ کی مورت ہر چمٹا دیتے جسمین لگتے ہی نہایت گرم
ہونے کے سبب گوشت چمڑا اُسی مین لگ کر راکھہ ہوجاتا اور ہاہا کار پکارمچتی اور جو پورکھ پاپی جسکو پاتا اُسیکے ساتھ یعنے چوپائے وغیرہ
کے ساتھ بھوگ کرتا وہ بجر کنٹک شالمل نام نرک مین گرتا ہر جسمین لوہے کا درخت بنا ہر اوسپر چڑھاکر کھینچا جاتا جسمین تلوار کی دھار کے
مانند تیر بنے ہین اور جو راجہ یا کوئی ذی اختیار فریب کر کے دھرم کی نندا کرتے وہ مرکر بیترنی ندی مین گرائے جاتے جو ندی قلعہ کی کھائی
کے مانند ہر اور اسی سے چارون طرف سے گھیرے ہر اور اُسمین سب پانی کے جانور رہتے ہین جو اُس پانی مین گرتا ہر اُسے کھالیتے
ہین مگر نہ تو سریر مٹ جاتا نہ جان نکلتی ہر اپنے کرمون سے جیو اُسمین پڑکر تکلیف پاتا ہر اور اُسمین پیشاب - موت را دخون - بال -
ہڈیان - ناخون - گوشت چربی یہی چیزین بھری ہین کچھہ اُس دریا مین اور پانی نہین ہر جو لوگ برہمن وغیرہ ہو کہاری کے خاوند ہوجاتے
اور شوچ کھوکر بیشرم ہوسب آچار اور نیم چھوڑکر چوپایون کیطرح چال چلن رکھتے وہ لوگ بھی اسی بیترنی ندی مین گرائے جاتے اور پیشاب موت
کھنکھار خون وغیرہ کھاتے اور جو برہمن چھتری اور بیس ہوکر کتے گدھے سُور وغیرہ پالتے اور شکار کھیلنے کے بڑے شوقین ہوتے اور بے سبب
چوپایون کو مارتے وہ جب مرتے ہین تو جمراج کے نوکر اُنھین نشانہ بناکر تیرون سے مارتے کیونکہ اُنھون نے ظلم کیا ہر اُسکا پھل یہی
ہوتا ہر اور جو لوگ جعلی جگیون مین ناحق چوپایون کو مارتے ہین وہ بیشک نرک مین جاتے ہین جسمین ٹہنی سے لوہے کے ڈنڈون سے
پیٹے جاتے اور جو برہمن نہایت کامی ہوکر کڑے پڑا ہین اپنی عورت کو کام پلادیتا ہر اُس پاپی کو جم کے نوکر کام کنڈ نرک مین ڈالتے ہین
جہان کروہی پینا ہوتا جو چور آگ لگانے والے ساتھی کے ساتھ بگاڑ کرنے والے گانو لوٹنے والے راجہ یا راجہ کے کوئی ذی اختیاری ہوتے
ہین اُنکو مرنے پرشوان کاین مین جم کے لوگ ڈالتے ہین جسمین کہ سات سو بڑے بھیانک کتے رہتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے رتی رتی
گوشت نوچ لیتے ہین اب انیچ وغیرہ نرک کہین گے۔

ادھیاے تیسوان

دوہا

برنو جاکے سنت ہی ہوت براگ ندان	تیئسوین ادھیای مین ششٹ نرک آکھیان

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ جو آدمی ہمیشہ جھوٹھی گواہی دیا کرتا ہی تو وہ مرنے پر چاکلیہ نرک مین ڈالاجاتا ہی وہ نرک سوجوجن کا اونچا ایک پہاڑ ہی جسپر سے پاپی نیچے کو مُنھہ کرکے گرایا جاتا اُسیکا اپچ نام ہی جسمین سُوکھی جگہہ پانی کی لہر دن ہمیشہ معلوم ہوتی ہی اُسمین پاپی اوپر سے گرایا جاتا گرتے ہی مرکے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہین مگر مرتا نہین اوسے پھر اُسی پر چڑھاکر نیچے گراتے اور پھر وہی اُسکی حالت ہوتی ہی اور جو برہمن یا چھتری یا بیس جوکہ سوم پینے والے ہین وہ موہ سے شراب پیتے تو اُنکو جم دوت نرک مین گراکر آگ سے پگھلاکر ویسا ہی لوہا پلاتے اور جو نیچ آدمی اپنے دل سے معلم عابد یا اُسکے برن آسرم آچار والے نیک چلن کو اپنے سے زیادہ نہین مانتا اُسکو جم دوت چھیار کردم نرک مین گراتے ہین جسمین نیچے کو مُنھہ کرکے گرتا اور بڑی تکلیف پاتا ہی اور جو شخص یا عورت بھیرو وغیرہ کے جگیہ مین آدمی کا بلدان کرتے یا اور کسی کا گوشت کھانے کے لیے چھل کرکے جگیہ کا نام لیکر جانورون کو مارتے ہین وہ جو پائے جم پوری مین اکھٹے ہوکر اُسکا پیٹ پھاڑکرکے خون پکر ناچتے اور بہت طرح گانے لگتے جیسے کہ یہان گوشت کھانے والے جب جیو مارا گیا تو خوش ہوتے - اور جو جنگل یا گانو مین بیقصور جاندارونکو کسی طرح سے یقین دلاکر یا کسی کے ذریعہ سے دلاکر جنکو ابھی زندگی کی خواہش ہی اُنکو سُولی پھانسی وغیرہ ایک کھیل کے ساتھہ دیدیتے وہ مرکر شول وغیرہ پردہت نرک مین جاتے ہین جہان کہ شول وغیرہ سے بدن چھیدا جاتا - تب بھوکھہ اور پیاس کے مارے تکلیف پاتے ہین - اور اوپر سے سفید چیلون اور بگلون اور گیدڑون سے نوچے جاتے اور جب وہ نرک مین دُکھی ہوتے تو اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد کرتے اور جیسے کہ سانپ وغیرہ دکھنے سے جاندار کو خوف دیتے ہین ویسے ہی جو لوگ جاندارون کو ڈر دکھاتے اور گھبرا دیتے ہین وہ نہایت سخت ڈنڈشوک نرک مین گرائے جاتے ہین اور سب طرف سے اُنکو پانچ منھہ اور سات منھہ والے سانپ جو اُس نرک مین رہتے ہین کاٹنے لگتے جیسے کہ یہان کے سانپ کاٹتے ہین اور جو پاپی لوگ جاندارونکو پہاڑ کے درون مین یا اندھے کنوئین وغیرہ مین ڈھکیل کر اُنکو آزار دیتے ہین اُنکو مرکر جم دوت لیکر اُنھین درون یا اندھیرے کنوئین وغیرہ مین گراکر آگ مین زہر ڈالکر اُسی سے اوٹھا ہوا دھوان بھر اونکا مُنھہ بند کر دیتے ہین اور جو گھر مین بزرگ ہوکر شام کے وقت یا کھانیکے وقت آئے ہوئے مہمان کو نہایت تیز نظر سے گھورتے ہین کہ اُنکو بھسم ہی کر ڈالینگے اُن پاپیون کو بھی جم دوت نرک مین ڈالتے ہین اور وہان نہایت تیز دانت اور پنجون سے گیڈر اور بگلے زبردستی آنکھین نکال لیتے ہین اور جو زردار ہوکر غرور کرتے اور ٹیڑھے ہی دیکھتے ہین اور یہی سوچتے ہین کہ کہین روپیہ صرف نہو جاوے اور اسی سبب سے ہمیشہ اداس رہتے ہین وہ جب مرتے ہین تو تب جم دوت اونکو سوچی مکھہ نرک مین ڈالتے ہین جو روپیہ کی بڑی رچھیا کرتے ہین اور نہ کھاتے ہین اور نہ کسیکو کھلاتے ہین اوسے جم دوت سب طرف سے رسیون سے باندھتے ہین اسیطرح پاپیون کے لیے بے تعداد نرک ہین جنکی تعداد نہین ہو سکتی اور سب پاپی انھین نرکون مین گرتے اسیطرح دہرم کرنے والے لوگ سُرگ وغیرہ لوکون مین جاتے سب کا دھرم تو تمسے سب طرح سے کہہ چکے ہین اور جو دیبی کا پوجن اور دیبی کی آرادھن کا جتن ہی جسکے انوشٹھان سے آدمی نرک مین نہین جاتا وہ دیبی سنسار ساگر کے اودھار کرنے والی ہی لوگونکو اُسکی پوجا ضرور کرنی چاہیے -

ادھیاے چوبیسوان [24]

دوہا

	کسب نہت او بچارسون کین جات سوٹھیک	چوبیسوان ادہیایمین دیبی ارادھن ٹیک	

ناردجی نے سوال کیا کہ اے مہاراج دیبی کی پوجا کا طریق کیسا اور اُس سے کون پھل ملتا ہے اور کیسے آرادھن کرنے سے دیبی بڑا دیتی
ہین اور یہ بھی تبلایئے کہ کسنے کب آرادھنا کی ہے اور دُرگا دُکون سے کیسے رچھا کرتی ہے سری ناراین جی نے کہا اے ناردجی دل لگا کر
سنو جیسے دہرم کے آرادھن سے دیبی خوش ہوتی ہین وہ کہتے ہین دیبی کی پوجا اس دنیا مین ہمیشہ سے ہے جو دیبی سب سنکٹون سے
بچاتی اُسکو جسطرح لوگ پوجتے ہین وہ طریقہ کہتے ہین پڑیوا کو گھی سے دیبی کی پوجا کرے اور گھی برہمنون کو دے تو آدمی کا روگ چھوٹ جاتا
ہے اور دوج مین شکر سے پوجے اور شکر برہمن کو دے تو آدمی کی عمر دراز ہوتی ہے تیج کو دودہ سے دیبی کی پوجا کرنے اور براہمنون دودھ دے
تو سب تکلیفین دور ہو جاتی ہین چوتھ مین پوریون سے دیبی کی پوجا کرے اور پوریان برہمن کو دے اُسکو کوئی گھن نہین ہوتا پنچمی کو
کیلے کے پھل سے پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو بدھنے والا نہایت عقلمند ہو چھٹہ کو شہد سے دیبی کی پوجا کرے اور شہد برہمن کو بھی دے
تو اُسکا دُکھ جاتا رہتا ہے اشٹمی کو ناریل دیبی کو دے اور برہمن کو بھی دے تو اُسکا پاپ چھوٹ جاتا ہے نومی کو لاوا سے امبکا کی پوجا کرے اور
برہمن کو بھی دے تو یہان وہان سب جگہہ سُکھی رہے دسمی کو کالے تلون سے دیبی کی پوجا کرے اور تل ہی برہمن کو دے تو جم لوک کا
خوف اُسے نہو ایکادشی کے دن دہی سے جگوتی کی پوجا کرے اور دہی برہمن کو دے تو دیبی کو نہایت عزیز ہو دوادسی کو چڑدے سے
پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو اولاد پائے چودس مین دیبی کو ستو نیبید لگاوے اور وہی برہمن کو دے تو سری شیوجی کا پیارا ہوتا ہے
پورنماشی کو کھیر دیبی جیکو چڑھاوے اور برہمنون کو دے تو اُسکے سب پترون کا اودھار ہو جاتا اماوس کو بھی پورنماسی کی طرح سب کرے اور
جس جس تتھ مین جو جو چیز کہہ آئے ہین اُسی اُسی چیز سے ہوم بھی کرنا چاہیے کہ جس سے سب دُکھ دور ہوتے ہین۔ اتوار مین کھیر کی نیبید سوموار
کو دودھ۔ منگل وار کو کیلے کا پھل۔ بدھ وار کو مکھن۔ برہسپت وار کو سُرخ شکر۔ جمعہ کو سفید شکر۔ اور سنیچر وار کو گھی کی نیبید لگاوے تو بڑا
سُکھی ہو اب ستائیس نچھترون کی نیبد کہتے ہین سُنو۔ اسونی مین گھی۔ بھرنی مین تل۔ کرتکا مین شکر۔ روہنی مین دہی۔ ایسے
ہی سب آگے کہی ہوئی ترتیب سے جانو۔ دودہ کی بالائی۔ دہی کی بالائی۔ لڈو۔ تارپھنی۔ شکر پاپرہ۔ کسار گھرت پور۔ بڑا۔
کھجور کا رس۔ پورن۔ مدہ سورن۔ گڑا اور چپروا۔ منکا۔ کھجور کا رس۔ چارک۔ پوا۔ مکھن۔ لڈو۔ اور رما۔ مات ہنگ یہ ترتیب
سے نچھترون کی نیبید ہوئی اب ترتیب سے کشکمبہ وغیرہ جوگون کی نیبید کہتے ہین گڑ۔ شہد۔ گھی۔ دودہ۔ میٹھا پوا۔ کین۔ نینو۔ گاڑھی
کمرمعا۔ لڈو۔ کٹہل۔ کیلے کا پھل۔ جامن کے پھل۔ آنب۔ تل۔ نارنگی۔ انار۔ بیر۔ آنولا۔ کھیر۔ چڑوے چنا۔ ناریل۔
لیمو۔ کسیرو۔ زمین قند۔ یہ ترتیب سے جوگون کی نیبید ہوئی اب کرنون کی نیبید ترتیب سُنیئے۔ کسار۔ منڈک۔ پھینی لڈو۔ برگرکے
پتے۔ لڈک۔ گھرت پور۔ تل۔ دہی۔ گھی۔ شہد۔ اب اور طریقہ دیبی کا پیارا کہتے ہین۔ چیت کے چاندنے پاکھ کی تیج کو
آدمی مہوے کی پوجا کرے اسیطرح سب مہینون مین تیج کی تتھہ کو پوجن کرنا چاہیے۔ بیساکھ مین گڑ کی نیبید۔ جیٹھ مین شہد۔
اساڑھ مین نینو۔ ساون مین دہی۔ بھادون مین شکر۔ کوار مین کھیر۔ کاتک مین دودھ۔ اگہن مین پھینی۔ پوس مین پھینی۔
ماگھ مین گائے کا گھی۔ پھاگن مین ناریل نیبیدون سے ہر مہینے مین پوجا کرنی چاہیے ہر مہینے مین مہوے کے درخت مین دیبی کی
اِن نامون سے پوجا کرے۔ منگلا۔ بیشنوی۔ مایا۔ کال راتری۔ دورتیہ۔ مہامایا۔ ماتنگی۔ کالی۔ کمل باسنی۔ شوا سہسر چرنا
سرب منگل روپنی۔ اسیطرح ان نامون سے پوجا کرکے استت کرے۔ کمل نیترا۔ جگت دہاتری۔ ماہیشانی

مہادیبی - مہامنگل مورتی - دوسرنگی مایا ہٹانے والی - پرمارگ دینے والی - پرمیشری - پرجوت پتی - پر برہم سروپنی - مددواتری مددنمتا - مان گمیا - موممتا - نستی - من وہیا - مارتندسہ چارتی - لوکیشری - پرلیامبدسبتہا - ای بھگوتی تمکونمسکار ہو تم مہاموہ کے ناس کرنیکے لیے دیوتا اور دیتون سے بھی پوجی جاتی ہو تم جم لوک کے مٹانے والی اور جم سے پوجی جاتی ہو اور جم کی بڑی بہن ہو اور جم پر بڑی دیا کرتی ہو تمکونمسکار ہو اور کنکال سے کرورگا میاچھی - ماچھی - مرم بھیدنی - مادہوسج روپ شیلا - مدہورسہ پوجنا - مہامنتروتی - منترگمیا - منترپرتیکری - منگہ مان - سبہوما - شیوجی کی پیاری تمکونمسکار ہو - برگد - نیم - انبہ - کیتھا - بیر - آدمین پراپت ہوای بھگوتی تمکونمسکار ہو اسطرح پوجا کے اخیر مین جو بھگوتی کی استت کرتا وہ اس نیم کے پن کو پاتا اور جو اس استوتر کا ہر روز پاٹھ کرتے اُنکے کیطرح کا بدن مین عارضہ یا دل مین فکر نہین ہوتی - اور زر کے چاہنے والے اور دہرم ارتھی کا مارتھی موچھ کی خواہش کرنے والے یہ سب کچھ پاتے برہمن اس کے پڑہنے سے بید کیطرف رجوع ہوتا - چھتری فتح پاتا - بیش زر دار اور شودر سُکھی یہ استوتر پوتر ہوکر جو کوئی سرادہ کے وقت پڑھتا اُسکے پتر کاپ تک سیر رہتے اسیطرح جو دیبی کی آرادھنا کرتا وہ دیبی کے لوک کو جاتا دیبی کے پوجنے سے سب کام ہوتے اور سب پاپ دور ہوکر مت شدہ ہوتی جہان کہین دیبی کی پوجا کرے وہ جگہہ پاک ہونی چاہیے اور دیبی کے پوجنے والے کو خواب مین بھی نرک کا ڈر نہین اور اُس مہامایا کی مہربانی سے بیٹے اور پوتے بڑھتے اور وہی دیبی کا بھگت ہوتا ہے۔

چوپائی

یہ بدہ نرک دوار کے بچھن ۔۔ آر دیبی پوجن بچھن ؛ ؛
از مدہوک پوجن سب باسا ۔۔ کرم سوکھیون بھلی کراسا
سب مدہوک پوجن جو کرئی ۔۔ رد گا دک تاکے اچہرئی
یہ سب کہا کہب آب آگے ۔۔ پراکرت کیو نچک انوراگے
نام روپ اتپت سہت سب ۔۔ منگل وایک ہوت پڑھب جب
نچک پرت اکھیان مہاتم ۔۔ سہت کہت تم سن من ستم
نکمت کرن آرکوتاک کاری ۔۔ نار دمن گن لیہو بچاری
بیناچھی ار مار وہار یشی ؛؛ ۔۔ مدلیشری جگہا دنکہاشی

نوان اسکندہ

ادہیائے پہلا

دوہا

کرب پرتھم ادہیائے مین بہنن پرکرت انوپ ۔۔ سنچیپہ سون سنہ تم ہو کیے سنگل انب بھوپ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کر گنیش کی ماتا - درگا - رادہا - لچھمی ؛ سرستی - اور ساوتری سرسنٹ کے بدھان مین پرکرت

پانچ قسم کی کہی جاتی ہین یہ سنکر سری نارد جی نے پوچھا کہ ای مہاراج وہ پرکرت کسلیے پیدا ہوئی اور وہ کون ہی پھر اُسکی علامت کیا ہی اور
وہ پانچ قسم کی کیسے ہوئین اب سبکے چرتر اور پوجا کا طریقہ کہیے اور یہ بھی کہیے کہ کسکا اوتار کہان ہوا اتنا سنکر سری نارایَن جی بولے کہ ای منی جی
پرکرت کا لچھن کون کہہ سکتا ہی اور ہم نے دہرم سے سنا ہی اسلیے کچھ کہینگے کہ سرشٹ کے پہلے جو دیبی تھی اُسکا نام پرکرت ہی اور سرشٹ
کے بنانے کے لیے دو روپ ہو گئے اُسمین جو دہنا طرف تھا وہ پورکھ سری کرشن چندر جی ہین اور آدھا بایان انگ عورت کے روپ کا
تھا وہی پرکرت کہی جاتی ہین اور پرکرت برہم کا روپ برہم سے علحدہ نہین رہتی اسی سے جوگی لوگ عورت مرد مین فرق نہین مانتے بلکہ
سب برہم ہی سمجھتے ہین اور اُسی پرماتما کے حکم سے سری کرشن چندر جی اُنکے پیدا کرنیکے لیے ہین وہ مول پرکرت ایشری پانچ قسم کی اُنھین
کرشن چندر جیکے حکم سے پیدا ہوئین اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے گنیش کی ماتا دُرگا جو شیو اروپ اور نارائنی بشن مایا پورن
برہم سروپنی پانچ طرح سے پیدا ہوئین جو کہ برہما وغیرہ دیوتا اور منیون سے پوجی جاتین۔ اور وہ سناتنی سب سوچھم روپ سے بسی رہتی ہین
اور سبکے موچھہ اور خوشی دینے والی اور سب دُکھہ ناس کرنے والی شرناگت کی رچھیا کرنے والی تیج سروپ اور سبکی شکت روپ سدھون کی
مالک سدہ روپ اور عقل۔ نیند۔ پیاس۔ سایہ۔ سستی۔ رحم۔ یاد۔ ذات۔ برداشت کی طاقت۔ شانت۔ اچھا یا سوبھا۔ لچھمی۔ دہانا
شکت۔ مایا اور سری پرماتما سری کرشن چندر کی شکت روپ وغیرہ گنون سے مشہور ہین اس طرح کی پانچ پرکرتیون سے درگا
کا اوتار کہا اب لچھمی کا اوتار سُنیے جو سدہ ستوگن سروپ پرماتما سری کرشن چندر جی کے سمپتیون کی سروپ لچھمی جی پرمیشر کی شکت
اندریون کے جیتنے والی شانت سوبھاو۔ سوشیلتا۔ سب منگل دینے والی اور طمع۔ موہ۔ کام۔ غصہ۔ مد اور اہنگار بغیر۔ بھگتونکی پیاری
اور اپنے خاوند سری کرشن چندر جیکی بڑی پیاری اور سب عورتون سے زیادہ پت برتا۔ بھگوان کی جان کے برابر۔ اُنکے پریم کا
برتن۔ اور پیاری باتین کرنے والی۔ یہ مہالچھمی جی اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہوئین ہمیشہ بیکنٹھہ مین رہتی ہین اور بھی سرگ مین سرگ
لچھمی کہاتی راجاون مین راج لچھمی گرہستھہ لوگون مین گرہ لچھمی۔ سب جاندارون مین اور اور چیزون مین سوبھا روپ پُن والون مین پریت
روپ راجاون مین تیج روپ بنیون مین پانچ روپ باپیون مین لڑائی کا روپ اور بیدمین تو دیا سروپنی کہی جاتی ہین اور سبھون سے پوجنے
اور بندنا کرنے کے لائق ہین یہ مہالچھمی جیکی پیدائیش کہی گئی اب سرستی کی سُنیے۔ جو کہ پرماتما سری کرشن جیکی عقل علم اور گیان کی مالک ہی
اور سب بدیا کا روپ عقل شاعری روشنی اور یاد کے دینے والی اور طرح طرح کے سدھانتون کے بھید کو کھولنے والی سب شکون کو ناس
کرنے والی اور بچار کرانے والی اور پستکون کی بنانے والی شکت روپ ساتون سُرونکی گانے والی عقل کا بھید بھبہ گیان روپا تکی
روپ۔ بشو کی جیون کا مول ہر ایک فقرہ کو بیان کرنے والی اور بحث کرنے والی شانت سوبھاو ہین اور پستک لیے ہوئے سدہ ستور روپ
سری بشن جیکی پیاری۔ چندن۔ کنکو پھول اور چندرمان اور سفید کمل کے مانند سفید رنگ دھارن کیے سری کرشن چندر پرماتما کو
رتنون کی مالا سے جپتی ہوئی تپ کی روپ اور عابدون کو اُنکی عبادت کا پھل دینے والی بدیا کا روپ اور سب سدہ کی دینے
والی ہین جنکے بنا براہمن گونگا اور مردے کیطرح رہتا ہی یہ تیسری دیبی کی پیدائیش خلاصہ طور سے کہی اب چوتھی شکت کی پیدائیش سنیے
جنکا گایتری ساوتری نام ہی وہ چارون برن چارون بید سندھیا کے منترون اور تنترون کی ماتا ہین اور براہمن چھتری بیس کا روپ
رکھنے والی جپ روپ تپسونی۔ برہمنونکی تیج روپ سب سنسکار کا روپ ایسی ساوتری جی برہم لوک مین رہتی ہین اور برہما جی کی پیاری
ہین جنکے چھونے کے لیے تیرتھ خواہش کیا کرتے کہ کب ہمکو سدہ کرینگی اور وہ نہایت صاف بلور کے مانند روپ دھارن کیے سدہ

ستوروپنی سناتنی پر برہم سروپ موچھ پد کی دینے والی پرمانند روپنی اور جاندار کی جائے پیدائش دیوتا اور جسکے چرن کمل کی دھور سے
سب سنسار پوتر ہوتا یہ چوتھی دیبی کہی اب پانچوین شکت سنیئے جسکا رادھا نام ہے اور پانچون پرانون کی مالک اور پانچون پران کی سروپ
اور سب پرانون سے زیادہ سری کرشن چندر جی کی پیاری اور نہایت خوبصورت اور نہایت گمبھیر اور سری کرشن جی کے بائین آدھے انگ
کا سروپ رکھنے والی اور گن اور تیج سے اُنھین کے برابر سب سے اوپر اور سبکی آدسناتنی پرمانند روپنی عزت کرنے کے لائق اور
سری کرشن چندر جیکے راس کی مالک اور راس منڈل کی آراستہ کرنے والی رسکا اور راس کی جگہ پر رہنے والی بیکنٹھ مین رہنے والی
اور گوپی کا بھیس رکھنے والی پرمانند روپا رصبر اور خوشی کا روپ نرگنا - نناکارا - اور سب سے علیحدہ اور نرہنکار اور بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنیوالی اور بید کے کہے ہوئے سے دھیان کی ہوئی ہے اور وہ اندر وغیرہ دیوتون سے بھی دکھی نہین گئی - اور جو کپڑا آگ مین بھی ڈالنے سے نہین
جلتا اوسے پہنے ہوئے اور طرح طرحکے زیورون سے سجی ہوئی اور کڑورون چندرمان کی روشنی سے بھری ہوئین اور سب شوبھا سمیت زیبہ
دھارن کیے ہوئے سری کرشن چندر جیکو بھگت اور سمپدا دینے والی اور جو باراہ کلپ مین برکھبھان کی لڑکی ہوئین اور جسکے چرن کملون کے
چھونے سے دھرتی پاک ہوگئی اور جسکو برہما وغیرہ دیوتون نے بھی کبھی نہین دیکھا اُنکو برندابن مین سبھون نے دیکھا اور عورتون مین رتن روپ
جو سری کرشن چندر جیکی چھاتی مین رہتی تھی جیسے کہ بادل مین بجلی شوبھا دیتی ہے اور جسکے چرن کمل اور ناخون دیکھنا اپنی شدھتا کے لیے برہما جی
نے ساٹھ ہزار برس تک تپ کیا مگر اُنکو بھی رادھکا کے چرن کمل نظر نہ آئے پھر پرتچھ دیکھہ پڑنے کی کون بات ہے اُس تپ کے پربھاو سے اوس
لوگون نے برندابن مین درشن کیے یہ پانچوین شکت دیبی کی کہی گئی جسکا سری رادھا نام ہے اور ہر بشو مین جتنی عورتین ہین وہ کوئی کوئی
پرکرت کا انس روپ ہین اُنکو بیان کرتے ہین پر دھان کے انس سے سری گنگا جی ہین جو تینون بھون پوتر کرتی ہین اور بشن جی کے
بدن سے پیدا ہوئی سناتنی ہین اور پاپیون کا پاپ ناس کرتی ہین اور سکھ سے چھونے اور نہانے سے موچھ دیتی ہین اور اور گولوک یعنی بیکنٹھ مین
جانیکے لیے زینہ ہین اور دریاؤن مین سرشیٹ اور تیرتھون کی بھی پاک کرنے والی ہین پھر مہا دیو جی کے سر کی جٹا پر رہنے والی اور بھرت کھنڈ
مین تپسیون کو تپ کی دینے والی اور چندرمان اور سفید کمل اور دودھ کے مانند سفید اور شدہ اور ستوگن روپ نرمل ہر ہنکار رہت برتا اور
سری نارائن جیکی بڑی پیاری گنگا جی ہین اور اسی طرح تلسی جی بھی بشن جیکی دولہن ہین جو بشن جی کی زیور روپنی بشن جیکے چرنون مین رہتی
ہین اور تپ سنکلپ پوجا وغیرہ کو بڑھانے والی پوتر اور پن دینے والی اور درشن کرنے چھونے سے جلدی موچھ دینے والی اور کلجگ مین پاپ روپ
سوکھے ایندھن کے راکھہ کرنے مین اگن روپ اور جسکے چرن کملون کے چھونے سے جلدی زمین پوتر ہوجاتی ہے اور جسکے چھونے اور درشن
سے تیرتھ بھی شدہ ہوجاتے ہین جبن تلسی کے دھارن کیے بنا دنیا کے کام سب بیفائدہ ہوتے ہین اور موچھ کی خواہش کرنے والے لوگون کو
موچھ دینے والی اور کامیون کو سب کام دینے والی بھارت کھنڈ ہین کلپ برچھہ روپنی اور بھارت کھنڈ مین رہنے والون کے لیے یہان ظاہر
ہوئین ہین یہ سری تلسی جیکا مہاتم ہوا اب منسا دیبی کا مہاتم کہتے ہین جو کشیپ جی کی بیٹی اور شنکر جیکی پیاری سکھہ اور بڑے گیانی ناگیشانت جی
کی بہن ہین اور ناگون سے پوجی ہوئین ناگونکی مالک اور ماتا نہایت خوبصورت ناگ پر سوار اور بڑے بڑے ناگون سمیت اور ناگون کا زیور
پہنے اور ناگون سے بند نا کیے ہوئے اور سدھ جوگنی اور ناگ پر سونے والی بشن روپ اور بشن جی کے بھگت اور بشن جیکی پوجا مین لگی ہوئی
تپ کا سروپ اور تپ کا پھل دینے والی اور تپسوی ہین جنھون نے بھرت کھنڈ مین دیوتون کے تیس لاکھہ برس تک سری بشن جی کی
عبادت کی اُسی سے تپسوی اور تپسیون مین وہ پوجنے کے لائق ہوئی اور سب منترون کی مالک ہو برہم تیج سے نہایت روشن ہوئین

اور برہم سرونپی اور برہم کی بھاونا مین زیادہ مشغول ہوئین اور جو کرشن جیکی انس سے پیدا ہوئین جو نکار من کی پت برتا عورت اور آستک من کی
ماتا ہوئین اور جو پردہان انش سے پیدا ہوئے دیوتاؤن کی سینا ہین اونھین کا ششٹھی بھی نام ہی جو سب ماتاؤن مین پوجنے کے لائق ہین اور اس
سنسار مین سبکو بیٹے اور پوتے دیتی ہین اور سبکو دھارن کرتی ہین اور کیونکہ یہ پرکرت کا یہ چھٹا انس ہی اسی سے انکا ششٹھی نام ہوا جو لڑکونکی پیدایش
کی جگہہ مین پوجی جاتی انکی پوجا جنم کے مہینے سے لے یکبارہ مہینون تک کیجاتی لڑکا پیدا ہونیکے چھٹے دن ضرور ہی انکی پوجا کرنی چاہیے شاید
اُسدن نہوسکے تو اکیسوین دن کرے تو بھی بڑا کامیاب ہوتا ہی مُن لوگون نے اسی سے انکو سب کامنا پورن کرنے والی دیار و نپی اور ہمیشہ رچھیا
کرنے والی بنایا ہی اور جو دیجل اور تھل اور انترچھ اور لڑکون کی جاے پیدایش مین انس سے پیدا ہوئی رہتی ہین اونکا منگل چنڈی کا
نام ہی جو کہ پرکرت کے منھ سے پیدا ہوئی ہین اور ہمیشہ سب منگل دیتی ہین کر سرشٹ کے پیدا کرنے مین منگل روپ اور ناس کرنے مین
چنڈی یعنے غصہ کی بھری ہوئی رہتی ہین اسلیے پنڈت اسکو منگل چنڈی کہتے ہین انکی ہر منگل دار کو ہر بشو مین پوجا ہوتی ہی اور خوش
ہونے پر لڑکا اور پوتا اور زیور دیتی ہین اور جس منگل سب مرادین پوری کرتی ہین اور جب غصہ ہوتی ہین تو ایک لحظہ مین سب کا ناس کرتی
ہین اور جو کمل کے مانند آنکھون والی شمبھ نشمبھ کی لڑائی مین سری درگاجی کی پیشانی سے پیدا ہوئی تھی اونکا نام کالی ہی جو درگا کے
آدھے انس سے پیدا ہین اور گن اور تیج سے اونھین کے برابر ہین اور کروڑ دن سورج کے تیج سے چمک رہی ہین اور سب شکتیون مین پردہان
اور طاقت ور ہین اور بڑی سدہ دینے والی اور جوگ روپنی سری کرشن چندر جیکی بھگت اور طاقت وغیرہ گنون مین اونھین کے برابر اور
بار بار سری کرشن چندر جیکی بھاونا کرنے کے سبب کالی ہین اور وہ سناشی روم لینے مین ہی دنیا کو ناس کر سکتی ہین اور ہمیشہ دیتون کے
ساتھ لڑائی کرسکتی ہین یہ تو صرف کھیل کرنے اور لوگون کی نصیحت کے لیے ہی پھر یہ دھرم۔ ارتھہ۔ کام۔ موچھہ دیسکتی ہین جو انکی پوجا کرکر
وہ سب پھل پاوے اور انکی برہما وغیرہ دیوتا اور مُن ہمیشہ استت کرتے ہین اب پردھان انش کے پیدا ہو پرتھوی دیبی کا بیان کرتے
ہین جو پرکرت کا روپ سبکے رہنے کی جگہہ اور سب غلہ دینے والی ہی اور اُسمین انیک رتن ہوتے ہین اور پھر سبکی رچھیا کرنے والی ہی
اور رعایا اور اُسکے مالکون سے ہمیشہ بند ناکرنے کے لائق ہی اور سبکو جیوکا دینے والی ہی جس زمین کے بنا جگت کہین ٹھہر نہین سکتا اب
پرکرت کے جو جو اوتار ہین وہ سُنو جس جسکی جو عورت ہی سب تمسے کہتے ہین اگن کی عورت کا سواہا دیبی نام ہی اور انکی پوجا ہر بشو مین
ہوتی ہی جگیہ کی عورت کا دچھنا نام ہی جو سب جگہہ پوجی جاتی ہین اور جسکے دیے بنا سب کرم بیفائدہ ہو جاتے ہین اور پترونکی عورت کا
نام سودھا ہی جسکو مُن اور مَن اور آدمی وغیرہ پوجتے ہین اور جنکے نام لیے بنا پتر کوئی چیز نہین لیتے بایو کی عورت کا سستی دیبی نام ہی جو سب
بشو مین پوجی جاتی ہی جسکے نام لیے بنا لینا اور دینا سب ضائع جاتا گنیش جیکی عورت کا نام تشٹ ہی جو دنیا مین پوجی جاتی اور جسکے بنا سب
لوگ سنتشٹ نہین ہوسکتے ایشان کی استری کا سمپت نام ہے جسکو دیوتا دیت اور آدمی پوجتے اور اسکے بنا سب لوگ دلدری
رہتے اور کپل جی کی عورت دہرت ہی جسکو ہمیشہ سب پوجتے اور اُسکے بنا سب لوگ ادہیرج رہتے ہین ستیہ کی عورت کا نام ستی ہی
جسکو مکت لوگ پوجتے اور جسکے بنا سب لوگ جھوٹے ہوتے موہ کی عورت کا نام دیا ہی جو سبھون سے پوجی جاتی ہی اور جسکے بنا سب لوگ
ہمیشہ نشپھل رہتے ہین پنیہ کی عورت کا نام پرتشٹھا ہی جسکو سب پوجتے اور وہ سب پُن دینے والی ہی جس پرتشٹھا کے بنا سب دنیا
جیتی ہوئی بھی مردہ کے مانند رہتی۔ سکرم کی عورت کا نام کیرت ہی جسکو اچھے لوگ پوجتے ہین جسکے بنا سب لوگ جس ہین اور مردے کے مانند
رہتا ہی اور دیوگ کی عورت کا نام کریا ہی جسکو عقلمند پوجتے اور جسکے بنا سب جگت بدہ ہین رہتا ہی ادھرم کی عورت کا نام متھیا ہی

جنکو سب بد ذات اور فریبی لوگ پوجتے ہین جس جھوٹھ بولنے کے بنا جگت نہین رہ سکتا یعنی بغیر جھوٹھ بولے فریب نہین چل سکتا۔ وہ جھوٹھ ست جگ مین تو نہ تھا اور تریتا مین سوچھم روپ دھارن کیے کچھ تھا اور دواپر مین اُسنے آدھے آپنے انگ ظاہر کیے اور کلجگ مین ایسا زبردست ہو گیا کہ سب کہین پھیل گیا اور کپٹ نام اپنے بھائی کے ساتھ گھر گھر گھومتا ہی اور سشیل کی شانت اور تپیا دو عورتین ہین جنکو مہاتما لوگ ہمیشہ پوجتے ہین اور جن دونون کے بنا سب نیا مغرور ہی معلوم ہوتی ہی اور گیان کی بدہ۔ میدھا۔ اور دھرت یہ تین عورتین ہین جنکے بغیر سب جگت مُردوں اور متوالے کے مانند نظر آتا دھرم کی عورت کا نام مورت ہی جو سوبھا روپ سب مین موجود رہتی ہی اور جسکے بنا پرماتما بھی نر رتھک رہتا ہی اور سب جگہ سوبھا اور روپ لچھمی مورت دھارن کیے رہتی ہی اور نہایت عزت سے پوجی جاتی ہی۔ کال اگن کی عورت کا نام ندرا ہی جو سدھ جوگنی ہی اور جسکے جوگ سے سب لوگ بیجو دھو جاتے ہین اور کال کی سندھیا رات اور دن یہ تین عورتین ہین انکی برہما جی بھی تعداد نہین کر سکتے بودھ کی چھدھا اور پیاس دو عورتین ہین جو ہمیشہ عزت کی جاتی اور پوجی جاتی ہین جن دونون کے لگنے سے دُنیا دکھی اور فکرمند ہوتی ہی تیج کی پربھا اور داہکا یہ دو عورتین ہین جنکے بنا جگت نہ سو سکتا نہ بیٹھ سکتا ہی پرجوار جوُر کی جو مرنے کے وقت ہوتا ہی کال کی لڑکی ہی جرا اور جرا دو عورتین ہین جن دونون سے برہمانے جگت کا ناس بنایا ہی اور ندرا کی تندرا اور پریت دو عورتین ہین اور وہی سکھ کی عورتین ہین جو سب جگت مین ہین اور وہی سکھ کی عورتین ہین جو سب جگت مین ہوئین ہین اور بیراگ کی شردھا اور بھگت دو عورتین ہین جنکے ہونے سے سب جگت جیو مکت ہو جاتا ہی۔ اور ادت دیوتون کی مان۔ سُربھی گائے بیلون کی۔ دت دیتون کی۔ کدرو سانپون کی۔ بنتا گرڑ کی وِن۔ دانون کی ماتا وغیرہ کشیپ کی عورتین ہین اور بھی بہت کلا ہین اونمین کسی کسیکے نام کہتے ہین سنو۔ چندرمان کی عورت روہنی سورج کی سنگیا۔ منّ کی شت روپا۔ اندر کی اندرانی۔ برہسپت کی تارا۔ بشسٹ کی ارندھتی۔ گوتم کی اہلیا اتر کی انسوئیا کردم کی دیوہتی دچھ کی پرسوت۔ پترون کی مانسی کنیا مہوان کی عورت مینکا۔ جو پاربتی کی ماتا ہین۔ اگست جیکی لوپا مُدرا۔ پانڈ کی کنتی۔ کبیر کی ہری بھرن کی برنانی۔ بل کی بندھیا ولی۔ نل کی دمینتی۔ بسدیو کی دیوکی۔ نند کی جسودا۔ دہرتراشٹر کی گاندھاری جو دہشٹر وغیرہ پانچون کی دروپدی۔ ہرسچندر کی شیبیا۔ اسطرح برکھبھان کی سادہوی جو رادھا جیکی ماتا ہین۔ راون کی مندودری دشرتھ کی کوشلیا۔ ارجن کی سبھدرا کرو کی گوری بلبھدر کی ریوتی۔ کرشن چندر کی ست بھاما۔ کالندی۔ لچھمنا۔ جامبوتی۔ ناگن جتی۔ متر بندا۔ لچھمنا۔ رکمنی اور سری رامچندر جیکی سا چہات لچھمی سیتا جی اور کالی جو جن گندھا بانسر کی کنیا اور تھا اُسکی سکھی چترریکھا پربھاوتی۔ بھان متی۔ پرشرام کی ماتا رنیکا۔ بلرام کی ماتا روہنی ایک ننداسری کرشن چندر جیکی بہن جوگ مایا۔ جو بندھیا چل پر رہتی ہین انکے سوا اور بھی بہت پرکرت کی کلا بھرت کھنڈ مین ہین جیسے کہ سب گانون مین دیبیان ہین اور دنیا مین جتنی عورتین ہین وہ پرکرت کی کلا کے انس سے پیدا ہوئی ہین اسلیے عورتون کی بےعزتی کرنیسے پرکرت کی بےعزتی ہوتی ہی جسنے بیٹے والی پت برتا برہمنی کی پوجا چندن وغیرہ سے کی گویا اُسنے پرکرت کی پوجا کی اور آٹھ برس کی کماری کو جو کپڑون وغیرہ سے پوجتا ہی وہ گویا پرکرت کی پوجا کر چکا دنیا مین اُتم مدہم ادہم تینون قسم کی عورتین پرکرت سے پیدا ہین اُنمین جو سشیلا اور پت برتا ہین وہ ستوگن کے انس سے پیدا ہین وہ اُتم کہی جاتی اور جو رجوگنی کے انس سے پیدا اور صرف بھوگ کے مطلب کی ہی وہ مدہم اور جنکا کُل وغیرہ معلوم نہین صرف سکھ سے بھوگ کرنے کے لیے قابو کر لیجاتی اور تموگن کا ادھکار ہوتا وہ ادہم کہی جاتی ہی اور کُل کی ناس کرنے والی دھوکا دینے والی خود مختار لڑائی کرنیوالی اور فاحشہ ہی جیسے کہ سُرگ مین اپسرا ہین یہ سب پرکرت کے تموگن سے پیدا ہین اودھم کہلاتی ہین اسطرح سب پرکرت کا بیان کیا

اور یہ سب پن چھیتر بھرت کھنڈ مین پوجی گئی ہین۔ پہلے دُرگت کی ناس کرنے والی دُرگا کو راجہ سُرتھ نے پوجا اُسکے بعد راون کے مارنے کے لیے سری رامچندر جی نے پوجا کی اُسکے بعد وہ جگت کی ماتا تینون لوکون مین پوجی جانے لگین اور وہی دُرگا دچھ کی کنیا ہوئین جنھنے دیت اور دانوون کو مار اپنے خاوند کی بُرائی سُننے کے سبب دیہہ چھوڑ دی اور ہموان کی عورت مین پاربتی کے نام سے مشہور ہوکر پیدا ہوئین جنمین سری کرشن چندر جی پورن اوتار سے گنیش کے نام سے اور بشن جی اپنی کلا سے سکندہ کے نام سے پیدا ہوئے اور پہلے لچھمی جی کو منگل نام راجہ نے پوجا اُسکے بعد لوک مین دیوتا اور منکھ وغیرہ نے پوجا کی اور ساوتری کو اشوپت راجہ نے پہلے پوجا اور پھر سب دیوتا اور منکھون نے آرادھنا کی۔ اور سُرستی دیبی کو پہلے برہما نے پھر تینون لوک مین دیوتا اور منکھون نے پوجا اور رادھکا جیکو پہلے سری کرشن چندر جی نے گولوک مین کاتک کی پورن ماشی کو پوجا کی۔

چوپائی

پُن ہراگیا پاسے گوپکا ۔ گوپ بالکا بال چوپکا ؛
گوگن سہ ہیی بدہ لکھہ دیوا ۔ سبھن کین رادھا کی سیوا
پُشپ دھوپ آدک سون بھگتیا ۔ پوُجے سکل آپ نی شکتیا ؛
اُربھوتل منھہ پرتھم سُیگیہ ۔ نرپ پوجیہ جا کی سُبھہ پرگیا
جم سُشنکر پوجا بدہو گاوا ۔ تم نرپ پوجیہ سب بھرپاوا
ہراکین سون پن ترلوکا ۔ مُن گن پوجت جیسے بشوکا ؛
جوجو کلا پرکرت کی نارد ۔ پرکٹ بھئی سب بدہم بشارد
سوسب بھرت کھنڈ منھہ پوجت ۔ بھئی سمجھو تم وے کے چیت
گرام دیب کا جو ہم گائی ۔ سوسب پوجا نگر لہائی ؛
تو بدہ پرکرت چرت سبھ ستاہم ۔ تم سُن گاوا مُن پیو کھ سم
جس کچھُ بید کہت ہرگیکے ۔ اب کا سُن چہت تم نیکے
سوسب پوچھہ نارد گیانی ۔ سمجھو بہر دسنو مم بانی

ادھیاے دوسرا ۲

دوہا

کہب و تیا دھیاے مین تج پرکرت ادتپت ۔ پُن تکے پت ہون کی بستر جت جس مت

پہلے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے دیبیون کے چرتر مختصر بیان کیے مگر اب اُن سبھون کے چرتر مفصل طور سے کہیے کہ سرشٹ کے پہلے بھگوتی کیسے پیدا ہوئین اور پانچ قسم کی کیسے ہوگئین اور جو پرکرت کے تینون کلا کے انس سے پیدا ہوئی گنگا تلسی وغیرہ شکتیان ہین اُنکے چرتر مفصل کہیے اور اُنکے جنم اور پوجا اور دھیان کا طریقہ اور استوتر کو جو ان الشرح بہا در می سب بیان کیجے یہ سن سری

نارایِن جی بولے کہ جیسے آتما آکاش وقت اور اطراف بشوگولوک آسکے نیچے کا ایک انش جو بیکنیٹھ ہر وہ ابدی ہر ویسے یہ پرکرت ابدی ہر
جو برہما کی لیلا اور سناتنی دیبی ہر اور جیسے آگ مین جلانے کی طاقت اور چندرما ن اور کمل مین سوبھا روپ شکت سورج مین روشنی
ہمیشہ رہتی اور کبھی علیحدہ نہین ہوتی ویسے ہی برہم مین ہمیشہ پرکرت ملی ہوئی رہتی ہر جیسے بنا سونے کے سنار کنڈل وغیرہ زیور نہین
بنا سکتا اور بنا مٹی کے کمھار گھڑا نہین بنا سکتا اوسیطرح آتما بنا پرکرت کے سرشٹ نہین بنا سکتا کیونکہ وہ پرکرت سب شکت رکھتی ہر اور اُسکے
ہونے سے آتما شکت مان کہلاتا ہر۔ ش حرف کے ایشرج اور کت حرف نکے پراکرم معنے ہین اسلیے اُسکا سروپ اُنکے دینے والی کو شکت
کہتے ہین اور گیان سمیت ہر جسمین یہ طاقت ہو انکو بھگ کہتے ہین جسمین یہ ہون اُسکو بھگوتی کہتے ہین وہی بھگوتی شکت کہلاتی ہر اُس سے
ملا ہوا آتما بھگوان کہلاتا ہر وہ بھگوان اپھا چاری ہر کبھی ساکار کبھی نراکار کہلاتا ہر جو تیج روپ ہر اور جسکا جوگی دھیان کرتے ہین
وہ نراکار کہلاتا ہر اُسکو پربرہم پرمیشر پرماتما کہتے ہین مگر بشنولوگ اِس روپ کو ایسا نہین مانتے وہ کہتے ہین کہ جو تم لوگ تیج مانتے ہو وہ بنا تیجوی
کسکے آگے ہوگا کسیکے نہین ہو سکتا اس سے یہ جاننا چاہیے کہ تیج کے بیچ مین پرم تیجسوی برہم ہے جو خود مختار سروپ روپ سب کارنکا
کارن نہایت خوبصورت روپ دھارن کیے جوانی کا بھرا ہوا شانت چت سب سو بھا والا پرے سے پرے بادل کے مانند کے رنگ کا
سیام شریر سردرت کے کملونکی سوبھا چھوڑا دینے والی آنکھون اور موتی کی چھپ کی نندا کرنے والی دانتون کی قطارون سے سجا ہوا
اور مور کی پوچھ دھارن کیے اور چنبیلی کی مالا پہنے سندر ناک سمیت آہستہ آہستہ ہنستے ہوئے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے جو آگ سے
بھی نہ جلین ایسے کپڑے پہنے دو بھجی مورت مرلی ہاتھ مین لیے رتن اور زیور پہنے سبکا آدھار اور مالک سب طاقتون سے بھرے ہوئے اور سب
ایشرج دینے والے اور منگل روپ اور سدھون کے مالک اور کارن ہین اسطرح سے بشنولوگ اُس دیوتون کے مالک سناتن جی کا دھیان
کرتے ہین جو جنم موت ضعیفی۔ روگ شوگ اور خوف کے چھوڑا دینے والے ہین اور برہما جیکی عمر مین جو ایک مرتبہ پلک بھانجتے ہین وہی
پرماتما برہم سری کرشن جی کہے جاتے ہین جنکے نام مین جو کرش حرف ہر وہ بھگت باچک اور نکار اُسکی داسیہ ہونیکا اسی سے یہ معلوم ہوا
کہ جو بھگت اور داسیہ دیوے اُسکو کرشن کہتے ہین یہ بشنولوگ کہتے ہین کہ پہلے مایا جو پرمیشر کی چت سکت ہر وہ جب (خادم ہونا ۱۲) سرشٹ کی خواہش
کرتی تو اُسکے انش سے سب کام ہوتے ہین اور وہان اپنی ہی اچھیا سے ایک ہی روپ سے دو روپ بن گیا اُسمین جو بائین انگ کا انش
تھا وہ تو استری روپ اور جو دہنا انش تھا وہ پورکھ روپ ہوا اُس عورت کو بڑے کامی سناتن ایشر نے دیکھا کہ نہایت خوبصورت
اور نازک ہر اور اُسکے دونون چوتڑ چندرمان کی روشنی کی نندا کرتے اور اُسکی جانگھہ نہایت خوبصورت اور اُسکی لپتان نہایت عمدہ
بیل کے مانند کمر نہایت پتلی پھولون سے سجی ہوئی ہر اور نہایت خوبصورت آہستہ آہستہ مسکرا کر کٹاچھ کرتی ہوئی ایسے کپڑے پہنے ہوئے
کہ جو آگ مین بھی جل نہ سکین اور زیور سے آراستہ اور اپنے نین چکورون سے کروڑ چندرمان کی نندا کرنے والے سری کرشن چندر
جی کے مکھہ چندر کو بار بار پیتی ہوئی اور مانگ مین سیندور دیے ہوئے اُسکے نیچے کشمیر کے چندن کا بندا اُسکے نیچے کستوری لگائے اور
چنبیلی کے پھولون سے پروئی ہوئی ٹیڑھی پاٹی پارے اور عمدہ عمدہ رتنون کا ہار پہنے اور کام کی بھری تھی اور کروڑون چندرمان کی
پربھا چورانے والی اور چال سے راج ہنس اور ہاتھی کا غرور دور کرتی ہوئی کو بڑے رسیلے سری کرشن چندر جی دیکھ راس منڈل
مین اُسکے ساتھ راس کریڑا کرنے لگے اور اُسکے طرح طرح کے سنگار کیے اُنکے ساتھ برہما کے دن کے برابر طرح طرح کے بھوگ بلاس
کرتے رہے جب جگت کے پتا سری کرشن چندر جی بھوگ کرکے تھکے تو اُنکی بھگ مین بیرج چھوڑ دیا جس سے بڑا آنند ہوا اور ساعت

نہایت اچھی تھی جسمین حمل رکھیا اور بھوگ کے اخیر مین سری لشن جنکی تیج سے اُس عورت کی آنکھون مین نہایت تکان ہونے سے پسینا
ہیا کیونکہ بہت بھوگ کے سبب چین ہو گئی تھی اس سے اونچی سانسین بھی آنے لگین اور اُس پسینے نے سب لشو کو ڈھانپ لیا اور وہی
سب جاندارونکی زندگی ہو گئی اور اُس مورت دھاری بایو کے بائین انگ سے اُسکی جان سے عزیز عورت پیدا ہوئی کہ جسکے سنگ سے
تیج پران تیج پیدا ہوئے جو سب جاندارون مین موجود رہتے ہین اُنکے نام یہ ہین - پران - اپان - سمان - اُدان - اور بیان -
اور اسکے پیچھے اُسکے پانچ بیٹے نیچے کے پران بھی ہوئے یہ سب دس پران سب جاندارون مین موجود رہتے ہین اور جو پسینا نکلا تھا
اُسکے مالک برن پرکرت نے پیدا کیے اُس برن کے بائین انگ سے اُسکی عورت برنانی ہوئی یہ حالت تو بھوگ کے وقت آپکی سانسن
اور پسینے کے نکلنے سے ہوئی جو کہی گئی اب گربھا دہان کہتے ہین اُس سری کرشن چندر جنکی شکت نے کرشن چندر جی سے گربھ دھارن کیا
اور تلو منونتر تک برہم تیج سے بھرا ہوا حمل دھارن کیے رہی پھر ایک بالک پیدا کیا جو لشو کے آدھار کا استھان ہوا اُس لڑکے کو بڑا بھیانک
دیکھ خوف کھا کر برہمانڈ مین پانی بہا دیا اور چھوڑ دیا جب سری کرشن چندر جی نے دیکھا کہ لڑکا پانی مین چھوڑ دیا گیا تو بڑا ہاہا کار مچایا اور اسیوقت
اپنی پیاری عورت کو سراپ دیا کہ تمنے غصہ کرکے بیرحم ہو لڑکا چھوڑ دیا اسلیے اب کوئی لڑکا تمھارے پیدا نہوگا اور جو جو تمھارے انس سے
دیوتون کی عورتین ہونگی وہ تمھاری طرح جوان بنی رہین گی مگر لڑکے بالے اُنکے بھی نہونگے اوسیوقت سری کرشن چندر جنکی عورت جو
دیبی تھی اُنکی زبان کے سرے پر سے ایک سفید رنگ کی نہایت خوبصورت سفید کپڑے پہنے بین اور پستک ہاتھ مین لیے رتنون کے
زیور دھارن کیے سب شاسترون کی مالک ایک کنیا پیدا ہوئی اور وقت پاکر سری کرشن جنکی عورت کے جنکی زبان کے سرے سے
وہ کنیا یعنی سرستی پیدا ہوئی تھی دو روپ ہو گئے جنکے بائین آدھے انگ سے لچھمی اور دہنی آدھے انگ سے رادھکا جی ہو گئین اُسیوقت
سری کرشن چندر جی نے بھی اپنے دو روپ کر لیے جسمین دہنے آدھے انگ سے دو بھجا اور بائین آدھے انگ سے چتر بھوج روپ
ہوا اُنمین جو سری کرشن چندر جنکی دو بھجی مورت تھی وہ اُنھین سرستی سے جو دیبی کی زبان کے سرے سے نکلی تھی کہا کہ تم ان چتر بھج نارائن
جنکی عورت ہو جاؤ اور یہ جو رادھا ہین وہ یہان رہین یعنے ہماری عورت ہون تم ایسا کرو تمھارا کلیان ہوگا اس طرح دو بھجا کے کرشن چندر
جی نے سرستی اور لچھمی جی کو نارائن جنکو دیا اور وہ اُن دونون کے ساتھ بکنٹھ کو چلے گئے اور کیونکہ لچھمی اور سرستی دونون رادھکا کے انگ سے
پیدا تھین اسلیے پہلے کے سراپ کے سبب اُنکے کوئی اولاد پیدا نہوئی صرف نارائن کے انگ سے چتر بھج پارکھد ہوے جو تیج عمر روپ اور گن
سب طرح سے سری لشن جنکے مانند ہوئے اسیطرح لچھمی جنکے انگ سے ویسی ہی کروڑون داسیان پیدا ہوئین اور گولوک کے مالک سری کرشن
جنکے رومون سے کروڑون گوپ ظاہر ہوئے جنکا تیج روپ گن طاقت سری کرشن چندر جنکے برابر تھا اور رادھا جنکے انگ کے رومون سے
گوپیون کروڑون لڑکیان پیدا ہوئین جو روپ گن اور عمر وغیرہ مین سب رادھا جی کے برابر تھین اور اُنکی داسی تھین اور ہمیشہ
زیورون سے آراستہ اور جوان رہتی ہین کیونکہ یہ بھی پہلے کے سراپ کے سبب بے اولاد رہتی تھین پھر ضعیف کیون ہون اور اسی
اوعا کرشن کے سر یہ سے پرماتما کی شکت درگا جنکے کرشن جی دیوتا ہین اور وہ لشن جنکی مایا سناتنی کہاتی ہین یکبارگی ظاہر ہوئی
جنکا دیبی نارائنی - ایشانا - سرب شکت سروپنی وغیرہ نام ہین اور وہ پرماتما کرشن چندر جنکی بدھ کی مالک دیبی اور دیبیون کی بیج
مول پرکرت البشری ہین اور پرماتما کرشن چندر کا پورن اوتار تینون گنون سمیت ہی اور درگا جی سونے کے مانند انگ دھارن
کیے کروڑ سورج کے مانند چمکدار آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہزار بھجی مورت طرح طرح کے ہتھیار دھارن کیے تین آنکھون والی اور

آگ مین بھی نہ جلنے والے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جنکے انس کی کلا سے سب عورتین پیدا ہوتین اور دنیا مین سبکو موہت کرتی ہین اور گھر مین رہنے والے کامیون کو سب ایشرج دیتی ہین اور جو درگا بیشنو ونکو کرشن چندر جیکی بھگت دیتی ہین اور بیشنوی نام سے مشہور ہین اور موچھ کی خواہش کرنیوالون کو موچھ اور سُرگ کی اچھیا کرنے والون کو سُرگ سُکھ چاہنے والون کو سُکھ دیتی ہین اور سُو بھا روپ اور آگ مین جلانے کا روپ راجاؤن مین سوبھا روپ اور سری کرشن چندر پرماتما مین سرب شکت روپ اور جسکی شکت کے بنا زندہ بھی مُردے کی طرح رہتا ہے اور جو سنسار برچھہ کی بیج روپ اور سبکی بُدھ اور پھل روپ ہے اور بھوک پیاس نیند رحم چھما - دھیرج شانتی - لجیا - تشٹ پشٹ اور بھرانت اور سُوبھا وغیرہ روپ ہے ایسی بھگوتی درگا سبکے مالک سری کرشن جی کی استت کرا نکے آگے کھڑی ہوئین اور رادھکا کے مالک سری کرشن چندر جی نے اُنکو رتنونکا سنگھاسن دیا اور اُسیوقت عورت سمیت برہماجی پرمیشر کی ناف سے پیدا ہوئے جو کمنڈل لیے بڑے سُو بھاوالے عابد اور گیانیون مین اوتم ہین اور پیدا ہوتے ہی اپنے چارون مُکھون سے کشن جی کی استت کرنے لگے اور اُنکی عورت ساوتری بھی جنکا تیلو چندرمان کے سمان مُکھ ہے اور جو آگ مین نہ جلین کپڑے پہنے رتنون کے جڑے زیورون سے آراستہ سری کشن جیکی اُستت کرکے اپنے خاوند برہما جیکے ساتھ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھنے لگین جو سنگھاسن سری کرشن جیکے آگے رکھا تھا اُسیوقت سری کرشن چندر جیکے دو سروپ ہوگئے اُنمین بایان انگ تو مہادیوجی اور دہنا انگ کرشن جی رہے -

چوپائی

سُندہ اسپھاٹ پیت جبت شنکر
پُش شول دہرے بیا گھر اجن
تپت شورن برن تن کیرا
بھوکھت بھسم گات سب ہرکے
بنیل کنٹھ اہ بھوکھن بھوکھت
دچھن کر رتن کی مالا ::
نیج بدن سون جپت سنا تن
اِیشر جگ پرماتما کارن
جنن مرن بھینہ شوک جراہر
مرتیہ مرتیہ ہر کی اُستت کینھا
کرشن چندر دیہو تیہہ ڈرگا

جو شست کوٹ ترن پر بھو سری اہر
بسن روپ جاکے ہر سب بُن
جٹا بھار دہر سب سُکھ ہیرا
سمت بدن شیش شش ہرکے
وشا لبسن سب انگ بدوکھت
سب سنسکار سہت شش بھالا
برہم جیوت سری کرشن مرت من
منگل منگل جگت تارن ::
بیا دہر سکل ناشت جوجن کر
مرتنجیہ یہہ با مہ لینھا
بنا کرن ہیت شبھ ہرگا

تا کے سنگ رتن سنگھاسن
بیٹھے شیو ہر کے نو شاسن

ادھیاے تیسرا ۳

دوہا

کہب ترتیا ادھیاے مین سرشٹ سرلوک گیر	پھیر ہو ستھت سکل بدہ تنکی نج چت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جب انڈے کو راد ھاجی نے پانی مین ڈال دیا تھا وہ ایک برہما کی عمر تک پانی مین رہا جب وقت پورا
ہوا تو اُسکے دو حصے ہو گئے اور اُنکے بیچ مین ایک بالک نکلا جو سو کروڑ سورج کی روشنی سمیت تھا اور کیونکہ پتا نے اوسے چھوڑ دیا تھا اسلیے
لحظہ لحظہ بھر مین روتا تھا اور نہایت بھوکھا تھا اور سواے ماتا کے دودھ کے اور کچھ کھا پی نہ سکتا تھا دیکھو جو بالک بے تعداد برہمانڈون کا
مالک ہو پتا ماتا کے چھوڑ دینے کے سبب بے آسرے ہوبے وارثون کیطرح اوپر کو دیکھتا تھا جو کہ موٹے سے بھی موٹا جسکا مہا براٹ نام ہی
جیسے سوچھم سے پرنام موٹا ہوتا ایسے ہی موٹے سے بھی وہ موٹا تھا اور وہ تیج سے پرماتما سری کرشن چندر جیکے سولھوین حصے کے برابر تھا
اور بشو دنکا آدھار جسکو عام لوگ مہا بشن بھی کہتے ہین اور جسکے ہر ایک روم مین انیاب جگت ہین اس سے ان براٹ اور بشودنکی سری کرشن چندر
جی بھی گنتی نہین کر سکتے پھر اور کون کر سکیگا چاہے زمین کی دھور کی گنتی ہو جاے مگر بشوا اور برہما بشن اور شیو وغیرہ کی گنتی نہین ہو سکتی ہی
کیونکہ ہر ایک بشو مین برہما بشن شیو وغیرہ ہین اور پاتال سے لے برہم لوک تک کا نام برہمانڈ ہی اُسکے اونچے بیکنٹھ ہی جو برہمانڈ سے باہر
گنا جاتا ہی اور اُس بیکنٹھ سے بھی اونچے پچاس کروڑ جوجن کا گولوک ہی اور سات دیپ اور سات ساگرون سمیت زمین ہی جسمین اونچاس
آپ دیپ اور بے تعداد پہاڑ ہین اور پرتھوی کے نیچے سات پاتال ہین اسطرح برہمانڈ بنایا گیا ہی اور بھوم کے اوپر بھور لوک اُسکے
اوپر بھور لوک اُسکے اوپر سُر لوک اُسکے اوپر جن اُسکے اوپر تپ اُسکے اوپر ستیہ لوک ہی اُسکے پرے برہم لوک ہی جسکا تپائے ہوئے
سونے کے مانند رنگ ہی یہ سب اندر باہر سے نقلی ہین اور اُسی برہمانڈ کے ناس ہونے سے سب کا ناس ہو جاتا ہی کیونکہ یہ سب بشو پانی
کے تلے کے مانند ہی اور اصلی اور سنیہ اور ہمیشہ رہنے والے تو صرف بیکنٹھ اور گولوک ہین اور ہر ایک مہا براٹ کے روم روم مین برہمانڈ
ہی ان برہمانڈونکی تعداد تو سری کرشن چندر جی بھی نہین جانتے تو اور کوئی کیا جان سکتا ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین برہما اور بشن اور
شیو وغیرہ ہین اور تین تین کروڑ دیوتا بھی ہر ایک برہمانڈ مین ہین اور دشاؤن کے مالک دگپال نچھتر اور گرہ وغیرہ اور پرتھوی مین
چارون برن اور نیچے کے لوکون مین ناگ اور اتھیس ہین جب عرصہ تک براٹ جی باربار اوپر کو دیکھتے رہے تو اُس انڈے کے اندر سے
جس سے آپ پیدا ہوئے تھے سواے سنسان کے اور کچھ نہ دیکھا تب نہایت فکرمند ہوئے اور مارے بھوکھ کے بار بار رونے لگے کچھ عرصہ
مین یہ گیان ہوا کہ کوئی اسکا بنانے والا ایشر ہی تو وہ پرم پورکھ سری کرشن چندر جی کا دھیان کرنے لگے کہ دھیان کرتے ہی وہان برہم
سناتن نئے بادل کے مانند سیام دو بھجا دھارن کیے پیتا مبر اوڑھے آہستہ آہستہ مسکراتے ہوئے مرلی ہاتھ مین لیے بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنے والے سری کرشن چندر جیکی مورت کو دیکھ وہ براٹ بالک اپنا پتا جانکر بہت ہی ہنسا تب سری کرشن چندر نے وقت کے مطابق بنا مانگے ہی
اُسکو یہ بردان دیا کہ اے بیٹے ہمارے برابر گیانی بنا بھوکھ پیاس کے رہو اور پرلے تک بے تعداد برہمانڈون کی جگہ ہو جاؤ اور
بے پرواہ بیجون اور سبکو بردان دینے والے ہو جاؤ اور تمکو بوڑھاپا موت روگ اور رنج درد وغیرہ کچھ نہو اتنا کہکر سری کرشن چندر جی نے
اس چھہ اچھر کے منتر کو ॐ [illegible] स्वाहा ॥ اُسکے کان مین تین مرتبہ کہکر جپا اور اُسکو یہ کھانے کو دیا کہ ہر برہمانڈ مین

بیشنولوگ جو نیبید دیتے ہین اُسکا سولھوان حصہ توبگنیشہ مہاری بشن جیکو ملتا اور باقی ہند رہتے ہین براٹ جی کو ملتے اور نرگن آتما سری کرشن چندر
جی کو اپنے نیبید سے کچھ مطلب نہین اسلیے سری کرشن چندر کو جو کوئی نیبید دیتا اوسے بگنیشہ مہاری بشن جی اور براٹ ہی دونون دیوتا کھاتے اُس
بچہ اچھر کے منتر کو دیکے سری کرشن چند پھر اُس بالک روپ براٹ سے بولے کہ اور جو کچھ چاہو بردان انگو ہم تمھاری مراد پوری کرینگے آنکے
ایسے کلام سن براٹ بولا کہ ہمکو یہی بر دیجیے کہ جب تک ہماری زندگی رہے تب تک تمھارے چرن کمل مین بھگت رہے کیونکہ تمھارے بھگت
اس لوک مین جیتے ہی جیتے مکت ہو جاتے ہین اور تمھاری بھگت نہا مورکھ لوگ جیتے ہی جیتے گویا مرگئے ہین اور اُس جپ تپ جگیہ پوجا
برت اُپن تیرتھہ مین جانے سے کیا ہوتا ہی جو کرشن چندر کی بھگت نہوئی کیونکہ جس آتما سری کرشن چندر جی نے زندگی دی اوسے وہ نہین مانتا
پھر اور کا کیا کام کریگا اور جب تک آتما اس سریر مین ہی تب تک پورکھہ طاقت ور ہی جب آتما اس سے نکل جاتا ہی تو خود مختار ہو شکتیان
جہان کی تہان چلی جاتی ہین اسلیے ای مہاراج وہ آتما پرکرت سے پرے بہی ہوا تہا کہ وہ لڑکا چپ ہو رہا تب سری کرشن جی میٹھے بچن سے
بولے کہ اچھا تم بہت دنون تک یہان رہو اور جیسے ہم ہین ویسے ہو جاؤ اور برہما کے مرنے پر بھی تم نہ مروگے اور تم اپنے انس سے ہر ایک
بشوٗ مین چھوٹے براٹ ہو جاؤ اور تمھاری ناف سے برہما پیدا ہونگے اور برہما کی پیشانی سے گیارہ رودر سرشٹ کے سنگھار کرنیکے لیے شیو کے
انس سے ہونگے اُن رودرون مین ایک کالاگن رودر ہونگے جو اکیلے ہی سب دنیا کو ناس کرسکین گے اس دنیا کی پرورش کرنیوالے
بشن جی ہونگے اور تم ہمیشہ ہماری بھگت کروگے اور ہمارے بردان اور دھیان وغیرہ سے ہم کو ہمیشہ دیکھوگے اور ہماری چھاتی مین لپٹی
ہوئی اپنی ماتا کو بھی دیکھوگے اے بیٹے ہم جاتے ہین تم لوگ مین رہو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی وہان ہی انتر دھیان ہوگئے اور اپنے لوک
مین جاکر سرشٹ کے بنانے والے برہما اور مارنے والے مہادیو جی سے بولے کہ یہ برہما اور شیو وہی ہین جو سری چندر کے انگ سے
پیدا ہوئے تھے ای برہما جی سرشٹ کے بنانے کے لیے جاؤ اور مہابراٹ کے روم روم مین جو برہمانڈ ہین اور اُن ہر ایک مین ایک ایک
چھوٹا براٹ اُنھین مہابراٹ کے انس سے پیدا ہی اُن چھوٹے براٹون کی ناف سے اپنے انس سے جاکر پیدا ہو اور سرشٹ کرو اتنا برہما جی
سے کہہ مہادیو جی سے کہنے لگے کہ ای مہادیو جی جاؤ ہر ایک برہمانڈ مین اپنے انس سے برہما کی پیشانی سے پیدا ہو سنگھار کرو اور تم اب
اس سریر سے بہت عرصہ تک عبادت کرو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی تو آرام کرنے لگے اور اونکو پرنام کر برہما اور مہادیو جی چلے گئے
اور وہان مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ گولک جل مین ایک ایک چھوٹا براٹ مہابراٹ کے انس سے پیدا ہوا جو سیام برن اور
جوان پیت انبر پہنے پانی مین سو رہا تھا اور کچھ کچھ مسکرا رہا تھا اُنکی ناف کمل سے وہی برہما اپنے انس سے پیدا ہوئے اسی نسے اونکا نام
کملود بھو ہوا اور پیدا ہوکر برہما جی لاکھ برس تک کمل کی ناڑی مین گھومتے رہے مگر اُس ڈنڈی کا پتا نہ ملا تب بڑی فکر کرنے لگے اور
نہایت تلاش کر اپنی جگہ پر آ سری کرشن چندر جیکے چرن کمل کا دھیان کرنے لگے تب دھیان کرکے اُس چھوٹے براٹ پانی مین سونے والے
بشن جیکو دیکھا کہ پانی مین ڈوبے ہوئے پانی کی سیجیا پر سوئے ہوئے ہین اُسوقت برہما جی نے چھوٹے براٹ اور بڑے براٹ دونون
کو دیکھا کہ مہابراٹ کے ہر ایک روئین مین برہمانڈ ہے اور گوپ اور گوپیون سمیت گولوک مین رہنے والے سری کرشن چندر
جیکو بھی دیکھا اُنکی استت کر بر پاکر سرشٹ بنائی اور اُس سرشٹ کے پرورش کرنیوالے بشن جی ہوئے جو کہ چھوٹے براٹ کے بائین انگ
سے پیدا ہو شویت دویپ مین رہتے ہین برہما کے پہلے مان سے سنکادک بیٹے پیدا ہوئے پھر رودر کی گیارہ کلا برہما کی پیشانی سے ہوئین شویت
دویپ کے رہنے والے بھگوان بشن جیکی چترنجی مورت ہی۔

چوپائی

چھدر براٹ نابھہ پنکج پر ہٖ ۔ رچیو بشنو برہ بھل بچار کر ہٖ
سُرگ مرتیہ پاتال ترلوکا ۔ رچیو چرا چر بہیو بشوکا
یہ بدہ مہابراٹ لام پرتِ ۔ ہین بچار برہمانڈ جہتا مت
پرت برہمانڈ جہد براٹا ۔ برہ ہرشیو سب منھہ ہین اُوٹا
کیرتن کرشن کیرہیہ گاوا ۔ سُکھد موچھہ پردتمہہ سُناوا
اب کاسُنن چہت ہونارو ۔ پوچھہو سوئن بدہ بستارو

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چرتر تھادہیاے مین سرستی کرٹھیک ۔ پوجا استوتر دکوچ سبہہ کر بستار سُنیک

سری ناردجی نے پوچھا کہ ہم نے سب سُنا جو آپنے کہا اب پرکرتیون کی پوجا وغیرہ علیحدہ علیحدہ کہیے کس پرکرت کی پوجا کسنے کی اور کسطرح مرتیہ لوک مین وہ مشہور ہوئین اور کس نے کس پرکرت کی پوجا کی اور کون سی استت کی اُن پرکرتیون کے استوتر دھیان پربھاو چرتر اور یہ کہ کسنے کسکو بردان دیا سب مفصل کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ گنیش کی ماتا دُرگا رادھالچھمی سرستی اور ساوتری سرشٹ کی بدھ مین پانچ طرحکی پرکرت ہو جاتی ہین انکی پوجا مشہور ہی ہی اور نہایت عجیب غریب پربھاو ہین اور نہایت منگل کرنے والے امرت کے مانند اُنکے چرتر اور پرکرت کے انس اور کلا جتنی ہین یہ سب کہتے ہین ای ناردجی ساودھان ہو کر سُنیے۔ پہلے کالی۔ پرتھوی۔ گنگا۔ ششٹھی منگل چنڈکا۔ تلسی۔ منسا۔ نذرا۔ سدھا۔ سواہا۔ اور دچھنا انکے چرتر مختصر بیان کرتے ہین اور جیوون کے کرمون کا بپاک بہی کہینگے اور دُرگا اور رادھا کے چرتر مفصل کہینگے۔ پہلے سری سرستی جیکی پوجا سری کرشن چندرجی نے بنائی جسکے پرساد سے جلدی مورکھ پنڈت ہو جاتا ہی جسطرح سرستی جی کرشن چندرجیکی عورت رادھکا جیکے منہ سے نکلی اور سری کرشن چندرجیکو اپنا خاوند بنانے کے لیے کام بھاو سے کامی ہو کر ملی اُسکے اس بھاوکو سری کرشن چندرجی جانکر سرستی جی سے بولے ای سرستی ہمارے چتربھوج جو ان سندر سب گنون والے ہمارے سمان نارائن جی کو بھجو جو کامنیون کے کام جاننے والے اور اُنکے کام پورن کرنے والے کروڑون کام دیوون کی سندرتا کے بھرے ہوئے سبکے ایشر ہین اور ای سندری جو ہمکو خاوند بنا کر رہا چاہتی ہو تو یہان تم سے زیادہ رادھاجی ہین تمہارا کلیان نہوگا کیونکہ جو جس سے زبل بلوان ہوتا وہ اور کی رچھیا کیا کریگا اسلیے ہم رادھا سے زبردست نہین ہین جو تمہاری رچھیا اُنسے کرلینگے۔ اگرچہ ہم سبکے مالک اور سبکے سکھانے والے ہین مگر رادھا کے روکنے کو ہم سمرتھہ نہین کیونکہ وہ تیج روپ اور گن مین سب طرح سے ہماری ہی برابر ہین اور ہماری پرانون کی ادہشٹھان دیبی ہین پھر کو پران کون چھوڑ سکتا ہی پران سے بھی زیادہ لڑکے کسیکو پیارے نہین ہوتے ہین اور نہ ہونگے پھر تیر اور پران سے زیادہ رادھا کو ہم کیسے چھوڑ سکتے ہین اسلیے تم بیکنٹھہ کو جاؤ کہ تمہارا کلیان ہوگا اور اُس بیکنٹھہ ہماری کو خاوند کرکے خوش ہو جاؤ جو کہو وہان بھی تو لچھمی سوت ہوگی کیسے گذر ہوگا تو ایسا نہ کہو وہی رادھا کے برابر مانی نہین ہین بلکہ لوبھہ موہ کام کرودہ مان ہنسا بغیر ہین اور تیج روپ گنون سے

تھا رے ہی برابر ہین اُسکے ساتھ نہایت محبت سے تمھارا گذر ہوگا اور سری بشن جی بھی تمھاری برابر عزت کرینگے اور ماگھ کے شکل پچھ پنچمی کو بدیا کے شروع کرنے سے تم سب سدھیان اور بدیا دوگی اور اُس پنچمی کو مُن کے بیٹے اور دیوتا موچھ کے چاہنے والے مُن بش جوگی سدھ ناگ گندھرپ راچھس ہمارے بردان سے کلپ کلپ مہاپرے تک پوجا کیا کرینگے اور بڑی بھگت سے سامان مہیا کرکے گنوا ور شاستر کی کہی ہوئی بدھ سے دھیان کرکے استوتر پڑھینگے اتنا کہہ اُس دیوی سرستی کی پوجا سری کرشن چندر جی نے آپ کی اُسکے بعد اُسکی پوجا برہما بشن اور مہادیو جی وغیرہ دیوتون نے کی اور اُسکے بعد سب دیوتا مُن اور راجاون وغیرہ نے کی اسطرح سبھون نے سرستی کی پوجا کی نارد جی نے اتنی کتھا سنکر پھر پوچھا ای مہاراج اُس سرستی جی کی پوجا کا طریقہ اور کوچ دھیان اور اُنکی پوجا کے لیے نیبید سب ہم سے کہیے ہمکو سننے کی خواہش ہے یہ سُن نارائن جی بولے ای نارد جی سُنیے جگت ماتا سرستی کی پوجا کنوسا کنوکت بدھ سمیت کہتے ہین ماگھ کی سکل پنچمی یا بدیا شروع کرنے کے دن پرتگیا کرکے اوس دن جتیندری ہو پوتر ہوکر دن گذارے اور پھر نہا دھوا ور نیتہ کریا کر گھٹ بٹھانا چاہیے اپنے بزرگون کی ریت پریا تنتر کے کہے ہوئے طریقہ سے رکھے پہلے گنیش کی پوجا کرے اور بعد اُسکے سرستی جی کے پوجا کرے جسطرح آگے کہینگے اُسطرح باہر کے گھٹ مین دھیان کرے اور دھیان کے پیچھے کہو رشو بچار پوجا کرے پوجا کے بعد بید کا لکھا ہوا نیبید بتاوینگے اُسی طریقہ سے نیبید لگا دے جیسے کہ مکھن دہی دودھ تل لڈوا دکھ اور اوکھ کا رس شکر یا گڑیا شہد یا اور عمدہ چیزین ہون اور سفید دھان اچھت بے ٹوٹے سفید دھان کے لڈو گھی نمک وغیرہ ملاکر طرح طرح کے نیبید لگا وے اور گیہون کے آٹے مین گھی ملاکر بناوے اور کیلے وغیرہ کے پکے ہوئے پھل اکھٹے کرے اور دُودھ گھی اور طرح طرح کی شیرینی ناریل اور اُسکا مغز یا دُودھ اور کسیرو پکے ہوئے اور کیلے کے پھل مولی جل بیر اُنکے سوا جو جو پھل اُس وقت اُس دیس مین ہون سب جمع کرے اور جہان تک ہوسکے سب چیزین سفید ہی ہون اور خوشبو دار چیزین اور خوشبو دار پھول نئے سفید کپڑے اور سفید پھولون کی مالا اور سفید چیزون کا ہو جن یہ سب دینے ہونگے اب بید کا کہا ہوا دہیان کہتے ہین ۔ سرستی سفید رنگ تھوڑا تھوڑا مسکراتی ہوئی نہایت خوبصورت کروڑ چندرمان کی روشنی چورانے والی نہایت سفید کپڑے پہنے ہین اور پستک لیے اور عمدہ عمدہ زیورون سے سجی ہوئی ہے اور ویسے برہما بشن شیو وغیرہ اُنکو پوجتے ایسی سرستی کی بندنا کرے یہی دہیان کرے اسیطرح دھیان کرکے مول منتر سے سب سرستی کوارپن کرے اور اُستت کرکے کوچ آگے دھرڈنڈوت اور پرنام کرے جنکو سرستی کا اشٹ ہے اُنکی یہ تت کریا ہے اور برس کے آخیر مین ماگھ سکل پنچمی کے دن بید کے کہے ہوئے آٹھ حرف کے منتر سے پوجا کرنی چاہیے یا جو منتر گرو کے منہ سے سُنے اوسکا وہی مول منتر ہے اُسکا چھہ یہ منتر ہے श्रीह्रींसरस्वत्यैस्वाहा یہ منترون مین کلپ برچھہ روپ ہے اسلیے پہلے ہی نارائن جی نے بالمیک جی کو مہربانی کرکے گنگا جی کے کنارے پر بھرت کھنڈ مین دیا تھا اور بھرگ مُن نے سورج گرہن کے وقت پشکر جی مین سکرآچارج کو دیا تھا اور چندر گرہن مین کشیپ جی نے برہسپت کو اور بہرگ کو خوش ہوکر برہما جی نے ہبد کا شرم ۔ جرتکار نے چھیر ساگر کے پاس استک مُن کو بتاؤ مُن نے سمیر پہاڑ پر رکھیہ شرنگ کو شیو جی نے گوتم مُن کو سورج نارائن جاگ بلک اور کاتیاین کو سیش جی نے پانی اور بھاردواج کو اور بل کی سبھا مین شاکٹاین مُن کو بھی سیش جی نے دیا تھا چار لاکھ جپنے سے یہ منتر سدھ ہوتا ہے جو یہ منتر سدھ ہو جاوے تو برہسپت جی کے مانند پنڈت ہو جاوے اب کوچ سنو جیسے برہما جی نے گندھ مادن پہاڑ پر بھرگ مُن کو دیا تھا بھرگ جی نے پوچھا تھا کہ ای برہما جی بشو کے جیتنے والے سرستی کے کوچ کہیے جو منترون مین ہمیشہ پوتر ہے یہ سُن برہما جی بولے ای بیٹے سنو سب کام دینے والا بید کا سار اُس سرستی کا منتر کہتے ہین جسے گولوگ کے بندرابن مین سری کرشن چندر جی نے راس مین مجھے کہا تھا یہ نہایت چھپا رکھنے کے لائق ہے

کیونکہ کلپ برچھ کے مانند پھل دینے والا ہے اور بڑے منتر اوسمین شامل ہین جسکو دھارن کرکے شنکر جی سب دیتون سے پوجا کیے جاتے ہین
اور اسکے پڑھنے سے برہسپت جی عقلمند گنے جاتے ہین اور اسکے دھارن کرنے سے بالمیک جی بڑے شاعر ہوگئے اور سوائمبو منو بھی اسکو
دھارن سے پوجا کیے گئے اور اسکے پڑھنے سے کنا دگوتم کنو پانن شاکٹاین بیاکرن کے بنانے والے ہوئے اور اسکے دھارن کرنے سے
سری بیاس جی نے بیدون کے حصے بنائے اور شاتاتپ۔ سمبرت۔ لشست۔ پاراسر۔ جاگ بلک یہ بھی گرنتھ کے بنانے والے ہوئے
اور اسکے دھارن کرنے سے رکھیہ شرنگ بھاردواج استک دیول۔ جنکی کہیہ جات یہ سب جگہہ پوجے گئے ای نارد جی اس کوچ کے رکھہ
پرجاپت۔ برہتی چہند۔ شار داد یوتا سب تتو پر گیان سب کو تا اور ارتھ کے سادھن مین بن جوگ ہی سرنیگ ہرنیگ سرستی سوا ہا یہ ہمیشہ
ہمارے سرکی رچھیا کرے سرنیگ باگدیوتا ئیے سوا ہا ہماری پیشانی کی ہمیشہ رچھیا کرے اونگ ہرنیگ سرستے سوا ہا یہ کانون کی اونگ سرنیگ
ہرنیگ بھگوتی سرستے سوا ہا یہ آنکھون کی انیگ ہرنیگ واگوادنے سوا ہا یہ ناک کی اونگ ہرنیگ بدیا دہشٹہاترے دیئے سوا ہا
یہ لبونکی اونگ سرنیگ ہرنیگ براہمے سوا ہا یہ دانتون کی انیگ یہ ایکا چھر منتر گلے کی اونگ سرنیگ ہرنیگ یہ گلے کی سرنیگ کندھونکی
اونگ سرنیگ بدیا دہشٹہاترے دیبے سوا ہا یہ آنکھون کی اونگ بدیا سروپاے سوا ہا یہ ناک کی اونگ ہرنیگ کلینگ بانئے سوا ہا یہ ہاتھون
کی اونگ سرب برنا تمکائے سوا ہا یہ پانون کی اونگ باگ دہشٹہاترد یئے سوا ہا یہ سبکی رچھا کرے اونگ سرب کنٹھ باسنے سوا ہا یہ مشرق کی
اونگ سرب جہواگر باسنے سوا ہا یہ اگن دت مین اونگ انیگ ہرنیگ سرستے بدہ جننے سوا ہا یہ شمال مین انیگ ہرنیگ سرنیگ یہ تین اچھر کا
منتر نیرت دسا مین اونگ انیگ جہواگر باسنے سوا ہا یہ مغرب مین اونگ سربا تمکایئے سوا ہا یہ بابیہ مین اونگ انیگ سرنیگ کلینگ
گندہ باسنے سوا ہا یہ جنوب مین انیگ سرب شاستر باسنے سوا ہا یہ ایشان کون مین اونگ سرب پوجتا یئے سوا ہا یہ اوپر ہرنیگ
پستک باسنے سوا ہا یہ نیچے اور اونگ گرنتھ باسنے سوا ہا یہ سب طرفون مین رچھیا کرے ای برگ جی یہ سریر کا پاپ ناس کرنے والا جسکا
نام کوچ تمسے کہا یہ ہمنے اسکے پیشتر گندھ مادن پہار پر دھرم کے منہ سے سنا تھا اب تمسے کہا گرو کو بدہ سے نمسکار کرکے یہ کوچ دھارنا چاہیئے
پانچ لاکھ جپنے سے یہ کوچ سدہ ہوتا ہے جو یہ سدہ ہو تو آدمی برہسپت جیکے برابر ہو جاوے اور بڑا شاعر اور تینون لوکون کا جیتنے والا ہو اور اس کوچ
کے پرشاد سے سب کو جیت سکے گا۔

چوپائی

گنو شاکھہ برنت یہ کوچو	تم سن کہا بیند ستدہ بچو
پوجا بدہ جپند ن ارد ہیانا	استوتر کہت سن ہت بہانا

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب نیم اوبیاے مین سرستی ستسوتر	جاکے پاٹھن پھین سے بارہت دہن ارگوتر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی کا استوتر سنیے جو سب کامون کا دینے والا ہے اور جس سے مہامن جاگ بلک جی نے
سرستی کی استت کی تھی گرو کے سراپ سے انکی بدیا جاتی رہی تھی تب من دکھی ہو سورج نارائن کے یہان گئے اور وہان تپ کرکے

سورج ناراین کو خوش کر بار بار دہنے لگے تب سورج نارایں نے خوش ہوکر بید اور بید انگ سب مُن کو پڑھا کر کہا کر تم پہنیشر کی بدیا اور اُسکے یاد
رہنے کے لیے سرستی بھگوتی کی استت کرو یہ کہہ سورج نارایں تو انتردہیان ہوگئے اور مُن بھگت سے سرنہوا کے استت کرنے لگے کر اے ماتا
میرے اوپر مہربانی کرو کیونکہ مجکو گرو نے سراپ دیا اسلیے مجھے بدیا بھول گئی اسلیے دُکھی ہون مجھے گیان یادداشت بدیا شاگردون کی سمجھانیوالی
اور پستک بنانے کی طاقت دیجیے اور اچھے شاگردون کے پڑھانے مین عزت دیجیے اور پنڈتون کی سبھا مین حاضر جوابی بچار مین طاقت دیجیے
جو سب بھول گیا ہون وہ سب یاد ہو جاوے آپ برہم سروپ پرم جیوت روپ سناتنی اور سب بدیاؤن کی مالک ہین تمکو نمسکار ہے اور سب رگ
بند ماترا وغیرہ سب حرفون کی مالک آپکو نمسکار ہے اور جو دیبی بیان کی مالک اور جسکے بنا تعداد کرنے والا تعداد نہین کر سکتا اُسکو نمسکار ہے اور
جو برہم کی سدھانت روپ تمکو نمسکار ہے اور جو بھگوتی سُمرن کی شکت گیان شکت بد شکت سروپنی اور کلپان شکت ہے اُسکو نمو نمہ۔
اور سنتکمار جی نے ایک سمے برہما جی سے گیان پوچھا مگر وہ گونگے کے مانند چپ ہو رہے برہم سدھانت نہ کہہ سکے تب اُسیوقت پرماتما سری کرشن
چندر جی آئے اور برہما جی سے کہنے لگے کہ تم سرستی کی استت کرو تمہاری مراد پوری ہوگی تب برہما جی نے پرماتما سری کرشن چندر جی کے
حکم سے اُنکی استت کی جسکے پرساد سے بخوبی سنتکمار کو سمجھایا اور جب پرتھوی نے اننت جی سے گیان پوچھا وہ بھی نہایت گونگے کے
مانند خاموش ہو رہے تھے جواب نہ دیسکے تب کشپ مُن کے حکم سے اُنھون نے بھی سرستی کی استت کی جس سے سب سندیہونکا دور
کرنیوالا گیان کہدیا اور جب سری بیاس جی نے بالمیک جی سے پوران پوچھا تھا تب وہ بھی پہلے نہ کہہ سکے تھے جب اُسی جگدمبکا کی استت
کی تو اوتم گیان پاکر پوران سدھانت کہا اور بیاس جی پوران کو مُن اُس سرستی کا پُشکر مین سو برس دہیان کرا ور اونسے بردان پاکر
اچھے کب ہوگئے اور تب بیدون کے حصے کیے اور پوران بنائے اور جب اندر نے شیو جی سے گیان پوچھا تھا تو ایک لحظہ بھر شیو جی نے
سرستی کا دھیان کرکے کہا اور جب اندر نے برہسپت جی سے بیاکرن پوچھا تو جب برہسپت جی نے دیوتون کی ہزار برس تک پُشکر جی مین
عبادت کی تو تب تمسے بردان پاکر سب بیاکرن شاستر اندر جی سے کہا اور جنکو وہ شاستر منیشرون نے پڑھایا اور جنہون نے پڑھا اور وہ
تمہارا دھیان کرکے سب باتین پاتے ہین اور تم کو دیوتا اور منیدر وغیرہ سب پوجتے ہین اور جس آپ کی استت کرنے مین مہادیو وغیرہ جنکے
پانچ منہ ہین یہ لوگ جڑی بھوت ہو رہتے ہین تو ہم ایک منہ سے آپکی کیسے استت کرین اتنا کہہ جاگ بلک جی بھگت سے نمر ہو بار بار دو کر
پرنام کرنے لگے تب اونکو بڑی جیوت روپ مہامایا نظر آئین اور بولین کہ اے جاگ بلک تم بڑے کب ہو جاؤ یہ کہہ سرستی جی بیکنٹھ کو چلی گئین۔

چوپائی

جاگ بلک مُن کرت بانی کر
سو کبیندر بالمی سُر گُر سم
مہا مورکھ درمت جو ہوئی
پنڈت میدھاوی کبیندا

جو استوتر یہ پڑہت کرتی نِت
پنڈت ہوت سہت جت سُم جم
پڑھے برکھ بھر یہ جن کوئی
ہوت نہ جان شاستر کی نندا

ادھیاے چھٹا

دوہا

	جنمن دُنہراین بھارتی کرشنا یعنہ ہوٹر	کہب جھمپین ادہیاے بین لچھمی گنگا کیرا	

سری ناراین جی بیان کرنے ہین کہ سرستی جی بیکنٹھ بین سری ناراین جیکی پاس رہتی تھین مگر کلہ ہونے کے سبب گنگا جی کے سراپ سے اپنے النس سے بھارت کھنڈ بین سرستی ندی ہوگئی جو نہایت پن دینے والی پن تیرتھ کے سروپ والی پاپ کے ناس کرنیکے لیے آگ کی لاٹ کے مانند ہی اُسکو پن کرنے والے لوگ ہمیشہ پوجتے ہین اور تپسویون کو تپ کا روپ اور تپ کے پھل کا سروپ ہی جو لوگ گیان سے سرستی کے جل مین مرینگے وہ بیکنٹھ مین جاوینگے اور اس سرستی مین نہانے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور بہت دن تک بیکنٹھ مین رہینگے جو برسات کی چار دن پورن ماسیون اور اچھیہ نومی کے دن چھیہ تپی پات اور چندر مان اور سورج گرہن یا اور کسی اچھے دن مین چاہے کسی اور کام کے لیے گیا ہو مگر نہاوے یا کسی سبب یا شردھا سے وہ بشن جیکے روپ مین ملجاتا اور سرستی کے کنارے پر جو ایک مہینے تک سرستی کا منتر جپتا وہ چاہے مہا مورکھ بھی ہو مگر بڑا کب ہو جاتا اور جو ایکبار پہلے حجامت بنوا کر سرستی ندی مین پھر روز نہاتا وہ پھر جنم مین نہین آتا اسطرح سے سرستی جیکے سُکھ اور کام دینے والے چرتر تم سے کہے اب اور کیا سُنا چاہتے ہو سوت جی اسی کتھا کو سُنکا دک مُنیون سے کہتے ہین کہ ناراین کے ایسے بچن سُن نارد جی نے پھر پوچھا کہ سرستی دیبی گنگا جیکے سراپ سے اپنی کلا سے پن دینے والی ندی کیون ہوئین ایسی ایسی عمدہ کتھاؤن سے مین سیر ہوتا ہون کہ ایسے پوچھنے کے لائق ستوروپ سبھ دینے والی سرستی جیکو گنگا جی نے کیون سراپ دیا وہ دونون تو بڑی گیانی اور سُندر آپ ہی نے کہا ہی پھر دونون کی تکرار کا کیا باعث تھا سری ناراین جی بولے کہ اے نارد جی سُنیے اس پرانی کتھا کو کہتے ہین جسکے سُننے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین۔ لچھمی۔ سرستی۔ اور گنگا۔ یہ تینون عورتین بشن جیکے پاس رہتی ہین۔ ایک سمے گنگا جی کا ماتر ہوا آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کٹاچھہ سمیت سری بشن جی کا مُنھہ دیکھنے لگین اور ناراین جی بھی اُسکا مُنھ دیکھہ لحظہ بھر ہنستے رہے بشن جیکے اُس ہنسنے کو دیکھہ لچھمی جی تو کچھہ نہ بولین مگر سرستی جی غصہ ہوئین تب لچھمی جی نے سرستی جیکو سمجھایا مگر اُنکا غصہ دور نہوا اور مُنھہ اور آنکھین سُرخ کیے مارے غصے کے کانپتی ہوئی اور ہونٹھ چباتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی کہ اے مہاراج دھرم کے جاننے والے خاوند کو محبت سب عورتون سے ہر وقت اور ہر ساعت برابر رہتی ہی اور نادھرمیون کی اسکے برخلاف رہتی ہی اب ہم نے یہ جانا کہ لچھمی اور گنگا سے تمکو زیادہ محبت ہی اور ہمسے کچھہ بھی نہین اور جو لچھمی چپ ہو رہی ہین اور غصہ نہین کرتی اُسکا یہ سبب ہی کہ اُنکی اور گنگا کی آپسمین زیادہ محبت ہی کیونکہ اِن دونون کی آپ کے نزدیک زیادہ عزت ہی اسلیے مجھے یہان جینے سے کیا فائدہ ہی کسواسطے کہ جسکو خاوند نہین چاہتا ہی اُسکی زندگی بیفائدہ ہی اور آپ کو جو عقلمند لوگ ستوروپ بیان کرتے ہین وہ ہمارے نزدیک مورکھ ہین سمجھدار نہین ہین کیونکہ وہ آپ کے دلکی باتین نہین جانتے سرستی کے ایسے بچن سُن اور اُنکو غصہ مین بھری ہوئی جانکر گھر سے نکل اپنی سبھا کو چلے آئے سری ناراین جی کے چلے آنے پر سرستی جی گنگا جی سے نہایت غصہ ہوکر بہت بُرے بچن بولی کہ اے بیشرم کامنی خاوند کا کیا غرور کرتی ہی ابھی بشن جی کے سامنے تیرا غرور دور کیے دیتی ہون بشن جی ہمارا کیا کر لینگے جو تم اُنکو بڑی پیاری ہو تو ہوا کرو اتنا کہہ گنگا جی کے بال سر کے پکڑنے پر طیار ہوئین کہ لچھمی جی نے دونون کے بیچمین کھڑے ہو دونون کو ادھر ادھر ہٹا دیا تب سرستی جی نے لچھمی جیکو سراپ دیا کہ تم درخت اور دریا کا روپ دھروگی جیسے سبھا کے بیچمین تکرار یا بحث ہونے کے وقت درخت یا ندی جڑ ہونے کے سبب کچھہ بول چال نہین سکتے ویسے ہی خبردار ہماری اور گنگا کی تکرار مین تم کچھہ نہ بولنا صرف درخت یا ندی کے مانند بیٹھی رہنا لچھمی جی نے سراپ سُنکر سرستی جیکو سراپ نہ دیا مگر کچھہ غصہ مین ہوکر چپ ہو رہین اور مار پیٹ ہونے کے ہٹانے کے لیے سرستی کا ہاتھہ زور سے پکڑ رکھی ہی

وہان ہی بیٹھی رہی تب گنگا جی سرستی کو نہایت اومنت اور لچھمی جیکو نہایت غصہ سے سرخ آنکھین کیے ہوئے دیکھکر بولین کہ ای لچھمی جی تم اس
دشٹا بڑبڑ کرنے والی کو چھوڑ دو یہ ہمارا کیا کریگی جتنی اسمین طاقت ہو اوتنی تکرار یہ ہمسے کرے کسواسطے یہ بانی کے مالک اور کلہہ چاہتی ہو اور
کیونکہ ہماری اور اپنی طاقت دیکھنا چاہتی ہو اسلیے اسے چھوڑ دو ہم دیکھینگے اور دنیا پر تو اسکی اور ہماری طاقت روشن ہو یہ کہہ گنگا جی
سرستی کو سراپ دینے لگی کہ ای لچھمی جی کیونکہ اسنے تمکو سراپ دیا ہو اسلیے یہ بھی مرت لوک مین ندی ہو جہان بہت سے پاپی لوگ رہتے ہین
اور کلجگ مین اونکے پاپ یہ لیگی اسمین شک نہین ہو ایسے بچن سن سرستی جی نے گنگا کو سراپ دیا کہ تم بھی ندی ہو کر زمین پر جاوگی
اور پاپیون کے پاپ لوگی اسطرح سراپ ہو رہا تھا کہ سری بھگوان سبھا سے پھر وہان آئے اور انکے ساتھ چتربھج پارکھد تھے اور سرستی جیکا
ہاتھ پکڑ اونکو اپنی چھاتی مین لگا لیا اور سب طرحسے پرانے گیان کہکر اوسکو سمجھایا اور سب کے کہنے سے سراپ اور تکرار کا سبب سنا اور سبکو رنجیدہ
دیکھہ وقت کے مطابق بچن بولے کہ ای لچھمی جی تم اپنی کلا سے دہرم دہوج راجہ کے یہان جاؤ اور وہان سے پیدا ہو کر اسکی بیٹی ہو جاؤ وہان
بھی اپنی تقدیر سے درخت ہو جاؤگی اور وہان ہمارے انس سے پیدا ہوئے سنکہہ چوڑ کی عورت ہو کر اخیر مین پھر ہماری عورت تینون
لوکون کی پوتر کرنیوالی تلسی نام سے مشہور ہوگی اور اپنی کلا سے ندی روپ بھی ہوگی جلد جاؤ دیر مت کرو اور سرستی کے سراپ سے پدماوتی
نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہوگی لچھمی جی سے یہ کہ گنگا جی سے کہنے لگے ای گنگا سرستی کے سراپ سے تم بھی بھرت کھنڈ مین پاپیون
کے پاپ دور کرنے کو جانا جبکہ راجہ بھگیرتھ تپسیا کرکے لیجاویگا تب تم نہایت پوتر بھاگیرتھی کے نام سے زمین پر مشہور ہوگی اور ہمارا انس
جو سمندر ہو اسکی عورت ہونا اور ہماری کلا کے انس سے پیدا ہوئے راجہ شانتن کی بھی عورت ہونا گنگا جی سے یہ کہکر سرستی جی سے بولے
کہ ای سرستی جی تم بھی گنگا کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین جاؤ اور سوتون سے تکرار کرنیکا پھل بھوگو اپنی کلا سے تو بھرت کھنڈ مین
ندی اور برہما کی عورت ہو جاؤ اور ای گنگا اب تم شیو جی کے استھان کو چلی جاؤ یہان صرف لچھمی جی رہین جو سب طرحسے مکمل ہین اور
ہماری بھگت مین لگی ہوئی ہین اور بڑے بھاگ والی ہین اور اسکے انس سے سب گھر والی پت برتا ہوتی ہین جو ہر ایک بشو مین پوجی
جاتی ہین تین عورتونکا ہونا بید کی مت کے خلاف ہو تینون کے علحدہ علحدہ مزاج ہونگے پھر اکٹھی کیسے گذر ہو سکتی ہو انسے کبھی سکھہ نہ ملیگا
اور جو کہوا ایسا ہی چلا جاویگا رہنے دو تو جن گرہستون کے گھر مین عورت مرد کے برابر ہوتی ہو اور پورکھہ عورت کے قابو مین ہوتا ہو
اسکا جنم بیفایدہ اور خراب ہو اور اوسے قدم قدم پر اشبھ ہی نظر آتا ہو جسکی عورت زبان دراز اور جون سے دشٹ یعنے فاحشہ اور
لڑنے والی ہو اوسے چاہیے کہ جنگل کو چلا جاوے کسواسطے کہ ایسے گھر سے جنگل اچھا ہو بھلا جنگل مین تو آرام سے پانی اور جگہہ اور پھل
وغیرہ ملتا ہو ایسی عورت والے گھر مین تو کچھہ نہین رہتا آگ مین بیٹھنا اور شیر اور ریچھون کے پاس رہنا سکھدائی ہو مگر دشٹ عورتون
کے ساتھہ رہنے والون کو تو انسے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہو اور عورت کے قابو مین رہنے والے لوگون کو تو مرنے پر راکھہ نہین کیجاتی
تب تک بھی اشبھ رہتی ہو عورت سے جیتا ہوا پورکھہ جو دن مین کچھہ کرم کرتا وہ سب بیفایدہ جاتا ہو یہان بھی اسکی بدنامی ہوتی ہو
اور اخیر مین بھی نرک ہوتا ہے۔

چوپائی

جس کیرت بھین سو پرانی	بھوت مرت سمان تیہی جانی
انل ستینی کیر نبا ہو	ایک جگہہ نہین ہوت نباہو

ایک بھاج پور کھ سکھ بھوگی
یاسون شیو پور گنگا جا ہو
مم گرہ ماہنہ رہا اب رہین
جاکی گھرنی سلج ستیشلا
یہان وہان تاکو سکھ سبہی
پت برتا جاکی ہے ناری
دشتیشلا پت جیت مرتک سم
یاسون دشٹ بدہو کرسنگا

سدا رہت نہین بہوتر یہ جوگی
بدہ پورسرستی تم لاہو
جو ستیشل سب شبھ گن اہین
پت برتا جت سب شبھ لیلا
موچہ آدپا دت ہر سبہی
مکت سکھی شبج تاہ بچاری
اتیج سدا دکھ سہت سہت دم
رہیہ نہ دیہہ بدھا تا گنگا

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب تیتم ادہیاے مین بانی لچھمی گنگ
انکے شاپور دہار کر سب بدہ نیک پرسنگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جگناتھ جی اسطرح کہکر خاموش ہور ہے اور لچھمی گنگا سرستی آپسمین لپٹ کر رونے لگین اور نہایت کانپتی اور خوف سے آنسو آنکھون سے بہاتین ہوئین سری بھگوان سے بولین پہلے سرستی جی نے کہا کہ ای ناتھ دشٹ اور عمر بھر کے سوچ دینے والے سراپ کو دور کیجئے اب ہم آپسے علیحدہ ہوکر کیسے زندہ رہین گی ہم بھرت کھنڈ مین جوگ ابھیاس کرکے دیہہ تیاگ کردینگی کیونکہ جو بہت اونچا ہوتا ہی وہ ضرور گر پڑتا ہی پھر گنگا جی بولین ای جگت کے مالک ہمکو آپنے کس قصور سے ترک کیا اب ہم دیہہ اپنی تیاگ کرینگی جو بیقصور عورت کو کوئی چہوڑ دیتا ہی وہ بڑے نرک مین جاتا ہی چاہے سبکا ایشر ہی ہو پھر لچھمی جی بولین ای ناتھ آپ تو ستوگنی ہین پھر آپ کو کیسے غصہ آیا ان دونون عورتون پر خوش ہوجیے کیونکہ اچھے ایشرون کو چھما ہی کرنی چاہیے اور ہم اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو بھارتی کے سراپ سے جاوینگی مگر یہ تو بتلایئے کہ وہان کب تک مین رہونگی اور آپکے چرنارِبند کب دیکھونگی اور جو پاپی لوگ نہاکر اپنا پاپ ہمکو دینگے کس کام کے کرنے سے اس پاپ سے چھوٹونگی اور کلا سے دھرم دہوج کی لڑکی ہو تلسی کا روپ دہارن کر کب آپ کے چرنون مین پہونچونگی اور آپ کب ہمارا اودھار کرینگے وہ سب ہم سے کہیے اور جو سرستی کو برہما کے یہان جانے کو اور گنگا کو شیو کے یہان جانے کو کہتے ہین وہ بچن آپ اپنے معاف رکھیے اتنا کہہ لچھمی جی اپنے خاوند کے چرنون پر گرکے پرنام کرکے بالون سے بھگوان کے چرن ڈھانپ کر بار بار رونے لگی تب سری بھگوان جی بولے ای سندری تمھارے اور اپنے ہم دونون بچن کرینگے کسی مین کمی بیشی نہوگی سرستی ایک اپنی کلا سے ندی ہوکر بھرت کھنڈ کو جاوین اور آدہے انس سے برہما جیکے یہان اور باقی سب یہان بیکنٹھ مین رہین اور گنگا جی بھی راجہ بھگیرتھ سے آواہن کرائی ہوئی بھرت کھنڈ مین تینون بھونون کے پوتر کرنیکے لیے اپنی کلا سے جاوینگی اور اپنے پورن اوتار سے ہمارے گھر مین تمھارے کہنے سے رہین اور وہان شیو جیکے یہان ایک روپ سے مہادیو جیکے سر پر رہین گی اگرچہ وہ سوبھاو ہی سے پوتر ہین تو بھی شیو جی کے سر پر رہنے سے زیادہ پوتر ہوجاوینگی اور ای لچھمی جی تم اپنی کلا کے انس کے انس سے بھرت کھنڈ مین پدماوتی ندی روپ اور درخت کا روپ تلسی ہوجاوگی

اور کلجگ مین پانچ ہزار برس گذرنے پر تم سب ندیون کا موجود ہوگا اور پھر ہمارے استھان کو آجاوگی گنگا کہے یہ مصیبت ہوتی ہو اور بغیر مصیبت کے جاندارونکی کہین مہا نہین ہوتی اور ہمارے منترون کے پوجنے والے مہاتماؤن کے درشن اور نہانے چھونے سے تم لوگونکا پاپ چھوٹ جاویگا کچھ تمہارا ہی پاپ نچھوٹیگا بلکہ پرتھوی مین جتنے بے تعداد تیرتھ ہین وہ سب ہمارے بھگتون کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہونگے کیونکہ ہمارے منترون کے جپنے والے بھگت لوگ بھرت کھنڈمین زمین اور تیرتھون کے پوتر کرنے اور تارنے کے لیے رہتے ہین اور ہمارے بھگت جہان رہکر پانون دھوتے ہین وہ جگہہ مہاپوتر تیرتھ ہوجاتا ہی اور ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے عورت کو مار ڈالنے والا۔ گاے مارنے والا احسان کو نہ ماننے والا برہم گھاتی اور گروکی چوری کرنے والا یہ سب پوتر ہوجاتے ہین اور جوایکا دشی برت اور سندھیا نہین کرتا اور ناستک آدمی کا مارنیوالا ہمارے بھگت کے درشن سے پوتر ہوجاتا ہی اور تلوار باندھکر جینے والا اور کاتبی کرکے جینے والے اور برہمن ہوکر دھوبی ہرکارے کا کام کرنے والا اور برہمن ہوکر بیل لادنے والا بشواس گھاتی دوست کا مارنے والا اور جھوٹی قسم کھانیوالا کسی کی امانت مین خیانت کرنے والا اور نہایت سخت کلام بولنے والا اسکی برائی کرنے والا اور تپاسے پیدا ہوا فاحشہ عورت کا خاوند شودرونکا مان بائی پوروہت پجاری یا پنڈا گانون کا جگیہ کرنے والا بنا منتر سنے رہنے والا یہ ہماری بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہوجاتا ہی اور جو والدین عورت بھائی بیٹے لڑکی گرو کے کل بہن اندھے اور اپنے رشتہ دار ساس سسر وغیرہ کی پرورش نہین کرتا وہ بھی ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہوجاتا جاہو اور بھی بڑے بڑے پاتک کرے اور پیپل کاٹنے والا اور ہمارے بھگتون کی نندا کرنے والا اور برہمن شودرکا آن کھانے والا اور دیوتا کی سامگری لینے والا اور برہمن کا دربیہ لینے والا۔ اور لاکھ لوہا نمک تیل وغیرہ رس بیچنے والا برہمن کنیا کا بیچنے والا اور برہمن ہوکر شودرونکا مردہ پھونکنے والا یہ سب ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے سدہ ہوجاتے ہین اتنا سن سری لچھمی جی بولین کہ بھگتون کے اوپر مہربانی کے کرنے والے اپنے بھگتون کے لچھن کہیے جنکے درشن کرنے اور چھونے سے آدمی پوتر ہوجاتا ہی آپکی بھگت کے بغیر نہایت اہنکار سے بھرے ہوئے اپنی تعریف کرتے اور نہایت دھورت سٹھہ اور سادھوون کی برائی کرتے اور جن بھگتون کے چھونے اور اشنان کرنے سے تیرتھ پوتر ہوتے اور جنکے پانون کی دھور اور ولہو سے زمین پوتر ہوتی اور جنکے درشن کرنے اور چھونے کی کوئی خواہش کرتا ہی وہ بھرت کھنڈ مین پوتر ہوجاتا اور جن بشنونکا سماگم سکو فائدہ پہونچاتا اور جل کے بھرے ہوئے تیرتھ مٹی پتھر کے دیوتا بہت کال مین پوتر کرتے اور جو آپ کے بھگت بشنو لوگ درشن سے پوتر کردیتے ہین آپ ایسے بھگتون کے لچھن کہیے سوت جی اسی کتھا کو سونکادمنیون سے کہتے ہین کہ اس طرح کی مہا لچھمی جی کے بچن سن بشن جی نہایت خوش ہو نہایت چھپا ہوا تو کہنے لگے کہ اے لچھمی جی بھگتون کے لچھن جو بید اور پوران مین بڑے گوڑھ ہین اور پن کے روپ اور باپ کے ناس کرنے والے اور سکھ اور بھگت کے دینے والے اور سار بہوت ہین اسلیے ہمیشہ چھپا رکھنے کے لائق ہین تم کسی دشٹ سے نہ کہنا ہم تمکو اپنی جان کے برابر سمجھتے اسلیے کہتے ہین سنو جنکے کان مین گرو کے منہ سے بشن جیکا منتر پڑیگا اوسکو پوتر اور تم کہتے ہین وہ جلد ہی بیکنٹھ مین پہونچکر سکھ اوٹھاتا ہی اور اوسکے ستو پورکھا چاہے سرگ مین ہون یا نرک مین مگر ادس پورکھ کے جنم لیتے ہی مکت ہوجاتے ہین اور وہی بشن جیکے منتر لینے والے چاہے جس جون مین اور جس دیس مین جنم پا وین مگر جیتے جی مکت ہوجاتے ہین ہماری بھگت والا منکھ ضرور ہی مکت ہوجاتا ہی اور گنون سمیت ہوجاتا ہی اور جو ہمارے گنون کے آدہین اپنی برت لگیے ہے اور ہماری کتھا مین ہمیشہ دل لگائے رہتا اور ہمارے گنون کے سننے سے خوش ہوتا اور گرگرا کر آنسو بہاتا اور

ایسا ہو جاتا ہے گویا اپنے کو بھولا ہے اور چارون موچھون کی خواہش نہین کرتا بلکہ برہما ورامر ہوتا و اندر بن برہم وغیرہ کے پد اور سُرگ کے سکھ بھوگ اور راج بھوگ وغیرہ کی خواہش نہین کرتا وہ۔

چوپائی

ایسے بھگت بہرت بھارت منہ ۔ جاسم نہم سُندر لبھہ سب کنہہ
جو ہم گن سن گاوت نیکے ۔ جات ہمائے سب بد ہ ٹھیکے
یہ سب کہا تم سُن گاوا ۔ بھگت چرت جو ہمین سُناوا
اب سو کرہ منگل مِل جائی ۔ جو ہم تم سُن جگت بتائی
ہراگیا سون سب جنہ جو گوس ۔ گئین تھان چل ست بھوگو
ہرہ سکھاسن بیٹھے نیکے ۔ سبھت منگل کام سب ٹھیکے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹم ادہیای مین گنگاوک جن اترا ۔ پن بھن کاکجھو کے پاپ سکل بدہ ہتر

سری نارائن جی نارد جی سے بیان کرتے ہین کہ گنگا جی کے سراپ سے سرستی جی اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو ندی روپ ہوکر بلی اور آپ سری بشن جی کے استھان مین رہی بھارت کھنڈ کے آنے سے بھارتی اور برہما کے استھان پر جانے یا برہما جیکی عورت ہونے سے براہمی اور بولنی کی دیبی ہونے سے بانی یہ نام سرستی دیبی کے ہوئے جو سرستی سردلش وغیرہ مین سب کہین موجود ہو اُسے سرسوان کہتے ہین اور سرسوان کی سکت کو سرستی کہتے ہین سرسوان سے بشن کا نام ہوا اور وہی سرستی نام سے ندی ہوئی جو بھرت کھنڈ مین تیرتھ روپ نہایت پوتر پاپ ناس کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہے اور پیچھے سرستی کے سراپ سے گنگا جی راجہ بھگیرتھ کے لیجانے سے بھرت کھنڈ مین پہونچی اور اُسیوقت شیو جی نے سر مین دھارن کر لیا کیونکہ گنگا جی نہایت تیزی سے پاتال کو چلی جاتی مگر دھرتی کے پرارتھنا سے مہادیو جی نے اونکا زور اوٹھالیا اور لچھمی جی بھارتی کے سراپ سے اپنی کلا سے پدماتی ندی ہوکر بھارت مین آئی اور آپ پورن اوتار سے بشن جیکے چرنون کی سیوا مین رہی اُسکے بعد اور کلا سے دھرم دھوج کی کنیا ہوکر تلسی کے نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہوئی پہلے سرستی کے سراپ سے اور پیچھے سری بشن جیکی سراپ سے اپنی کلا کر کے بشنو کے پوتر کے کرنے والی گنگا ہوئین اور کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے کے بعد بھرت کھنڈ مین رہ ندی کا روپ چھوڑ دیبہ دنیہ ہو سب بشن جیکے استھان کو پہونچین اور کاشی اور بندرابن کو چھوڑ اور سب تیرتھ بھی اُنہین تینون ندیون کے ساتھ سری بشن جیکے پاس پہونچین گے اور سالگرام۔ شکت شیو جگنناتھ یہ دس ہزار برس کلجگ بیتنے پر بھرت کھنڈ کو چھوڑ کر اپنی جگہہ پر آوینگے اور سادھو لوگ پران شنکھ سرادہ ترپن بید کے کہے ہوئے کرم یہ سب اونہین کے ساتھ چلے جاوین گے اور دیوتا کی پوجا دیوتا کا نام اُنکی کیرت اور گنونکا کیرتن بید اور اور شاستر اونہین کے ساتھ چلے جاوینگے اور سنت لوگ ست دھرم بید اور سام دیوتا برت تپ یہ بھی اونہین کے ساتھ جاوینگے اوسکے بعد شراب کے پینے والے اور گوشت کے کھانے والے

اور جھوٹے فریبی اور بناتسی کے پوجا کرنیوالے رہینگے پھر شودر لوگ بھی بڑا غرور کرنے والے چور نپنسک لوگ ہونگے اور پورکھ اور استری کا فرق
بھید ہی رہجاویگا اسی سے سب لوگ عورتون کے ساتھ بخوف ہو شادی کرلینگے اور پتا کی چیز صرف پتا اور جو بیٹے کی ہو وہ بیٹے لیے رہینگے
کوئی کسیکو نہ دیگا اور پورکھ عورتون کے قابو ہو جاوینگے گھر گھر عورتین فاحشہ ہو جاوینگی اور اپنے خاوندون کو سخت کلام کہکر مارین گی
اور عورتین گھر کی مالک ہونگی اور پورکھ نوکرون سے بھی زیادہ ادھم سمجھے جاوینگے اور بہو کا سسرا غلام کے مانند اور ساس لونڈی کی برابر
ہو جاویگی اور گھر کے کام کرنے والے سالے ہونگے اپنے بھائی اور رشتہ دارون سے کوئی بات بھی نہ کریگا اور گھر کے مالک کے بھائی اور رشتہ دار
جیسے اور دوست آشنا ہوتے ہین ویسے سمجھے جاوینگے اور پورکھ عورتون کے حکم کے بغیر کوئی کام نہ کرسکینگے اور برہمن چھتری بیس سودر انکی
ذات کا کچھ آچار ہوگا سندھیا کرنا جگیوپویت کا دھارن کرنا یہ سب چھپ جاوینگے اور چارون برن مسلمانون کے مانند آچار کرنے لگین گے اور اپنا شاستر
چھوڑکر سب مسلمانون کا علم پڑھنے لگینگے کلجگ مین برہمن چھتری اور بیشیون کے نوکر ہونگے اور برہمن لوگ رسوئی بردار ہی ہرکارونکی نوکری
گاڑی ہانکنے یا بیل لادنے کا کام کرینگے اور سب ستیہ ہین ہو جاینگے تو زمین بغیر غلہ کے ہو جاویگی درخت پھل نہ دینگے اور عورتون کو لڑکے
پیدا ہونگے اسیطرح گائے دودھ بغیر اور عورت مرد مین پریت نہ رہیگی اور گرہست جھوٹے ہو جاوینگے اور راجہ بدقسمت اور رعایا پوت
دینگے سبب دکھی ہوگی اور بڑی ندیان بغیر پانی کے سوکھ جاوینگی اور چارون برن اور دہرم اور تپ وغیرہ سے ہین ہو جاوینگی اوسکے بعد
لاکھ منکھون کے بیچ بھی کوئی تپ والا نہ ٹھہریگا اور کستست اور طرح طرح کے سب عورت اور مرد ہونگے اور بڑی ہی باتین کرینگے کوئی کوئی نگر اور
شہر آدمیون سے خالی ہو جاوینگے اور کسی کسی گانو مین ایک آدمی تنکون اور پتون کی جھونپڑی رہجاویگی گانون اور شہر جنگل ہو جاوینگے
اور جنگل مین رہنے والے لوگ بھی بہوت سے دکھی ہو جاوینگے اور تالاب اور دریا بے پانی کے ہو جاوینگے اسی سبب سے انہین کھیتیان ہونے
لگین گی کلین لوگ نیچ ہو جاوینگے اور اس کلجگ مین جھوٹھ بولنے والے فریبی شدھ ہی ہو جاوینگے اچھی طرح کے جوتے ہوئے اور بنائے ہوئے
کھیت بغیر غلہ کے ہو جاوینگے اور اچھے اچھے دھنی دھن سے ہین ہونگے اور دیوتونکے پوجنے والے ناستک پور مین رہنے والے بیرحم اور ہنسک
اور آدمیونکے مارنے والے ہونگے سب عورت مرد پست قد کم عمر کے اور عارضہ مین مبتلا رہینگے کلجگ کی یہ حالت ہوا اور سولہ برس مین لوگ آدھے
بوڑھے اور بیس برس مین نہایت ہی بوڑھے ہو جاوینگے اور آٹھ برس کی عورت رجودتی اور حاملہ ہو جاویگی دو برس کے بعد عورتون کے
لڑکے ہونے لگین گے اور سولھوین برس بوڑھاپے مین مبتلا ہو جاوینگی کلجگ مین اکثر عورتین بانجھ ہونگی اور چارون برن لڑکیان بیچنے لگین گے اور
ماتا عورت لڑکا تہوانکے یارون کے دیے ہوئے ان بھوگ کرنے والے کلجگ مین بہت لوگ ہونگے اور بہن کے یارون کے دیے ہوئے ان
کھانے والے لوگ ہونگے اور کلجگ مین لوگ بشن جیکا نام جپ کر تپ بٹورینگے پھر بیچ ڈالینگے اور پہلے تو ایشر کے لیے چھوڑ کیرت کے لیے
دان کرینگے پھر آپہی کہینگے کہ ہمنے تو نہین دیا یہ کہکے پھر سونا اور گائے وغیرہ جو برہمن کو دینگے پھیر لینگے اور دیوبرت برہم برت گرو کے
کل کے برت چاہے اپنی دی ہو چاہے پرائی اسکو لے لینگے اور کوئی کنیاگامی کوئی ساس کے ساتھ بھوگ کرنے والا ہوگا اور کوئی بہو کے
ساتھ بھوگ کریگا اور کوئی بہن اور کوئی سوتیلی ماتا اور کوئی اپنے مالک یا راجہ کی عورت کے ساتھ بھوگ کرینگے اور جو بھوگ کے لائق ہو
اور گھر گھر گمن کرینگے کہان تک گناؤن ماتا کی جون چھوڑکر سبکے ساتھ بہار کرینگے اس کلجگ مین عورت اور مرد کا کچھ نرنے نہ رہیگا یعنے جو چاہیگا
جتنی عورتین سب ذاتون کی کریگا اور جو عورت چاہیگی اپنے دل سے بے تعداد خاوند کرلے گی اسیطرح رعایا اور گانو اور چیزون کا بھی
کچھ ٹھیک نہ رہیگا جو جو چاہیگا وہ لیلیگا اور سب چور تماش مین آپسمین مارنے والے اور آدمیون کے مارنے والے ہونگے اور برہمن

چھتری بیسون سبکے لوگ پاپی ہونگے اور برہمن ہوکر لاکھ لوہا تیل گھی رس اور نمک بیچینگے اور برہمن بیل لاوینگے اور شودر نذر دینگے مردے کی پھو نکین نگے اور سب سودر ونکا ہا بھوجن کرینگے اور سب شودرونکی عورتون کے ساتھ بھوگ کرینگے اور سب پنچ جگیہ ہین اور اباوس کی رات کو بھوجن کرینگے اور جگیہ سوتر یعنے زنار بغیر اور سندھیا اور سوچ چھوڑ دینگے اور فاحشہ کوڑھ روگ والی قحبہ رجسولا یہ عورتین برہمنون کے یہان بھی بھوجن بناوینگی اور ان جون آسرم انکا کلجگ مین نیم ہی نرہیگا سب ملچھ ہوجاوینگے اسطرح جب کلجگ کیمالت ہوکر سب ملچھ ہوجاوینگے اور جب بالشت بالشت بھرکے درخت اور انگوٹھے بھرکے لوگ ہوجاوینگے تو نارائن کی کلاکے انس کلکی جی بشن جسنا کے یہان اوتار لینگے جو نہایت طاقت ور ہونگے اور بڑے گھوڑے پر سوار ہو نہایت تیکھا کھڑگ لے تین ہی رات مین ملچھون سے زمین خالی کرونگے اور پھر انتردھیان ہوجاوینگے تب پرتھوی بے راجہ اور چورون سے دُکھی ہوجاویگی کچھ عرصہ مین ہاتھی کی سونڈ کے برابر پانی کی بوندون کے برسنے کے سبب لوگ سنسان اور سب زمین نشٹ ہوجاویگی اوسکے بعد بارھون سورج یکبارگی تپین گے اُس سے دھرتی سوکھ جاویگی جب اس طرح کا کلجگ گذر جاویگا تو ست جگ لگے گا اور دھرم ستو وغیرہ سے پورا ہوجاویگا اور عابد دہرم اور بید جاننے والے برہمن زمین پر ہوجاوینگے اور پت برتا اور دھرم والی عورتین گھر گھر ہوجاوینگی سب راجہ چھتریون کے خاندان کے ہونگے جو برہمنون کے بھگت اقبال مند دھرم والے اور تپ کے کامون مین مشغول ہونگے اور بیس لوگ بیوپار برہمنون کی بھگت مین لگے ہوئے اور دھرم کرینگے۔ سودر بڑے تپ والے اپنے دھرم پر چلنے والے اور برہمنون کی سیوا کرنے والے ہونگے اور برہمن چھتری بیس سودر سب دیبی کے بھگت ہونگے اور سب شرت سمرت اور پوران جانینگے اور سب پور رکھ وقت پر بھوگ کرینگے اور ادھرم کا نام نرہیگا ست جگ مین دھرم سب جگہ تھا تریتا مین تین پانون دواپر مین دو کلجگ مین ایک وہ بھی اخیر مین چھپ جاویگا اور کال کا روپ کہتے ہین۔ سات باسر۔ سولہ تتھ۔ بارہ مہینے۔ چھ رت۔ دو پچھ۔ دو اَین چار پہر کا دن اور چار ہی پہر کی رات تیس دن کا مہینہ برکھ سموتسر وغیرہ کے پرتبسر وغیرہ کے بھید سے پانچ قسم کا ہوتا ہر جیسا کہ آٹھوین اسکندھ مین کرچکے ہین اوتھین کے آنے جانے سے چار جگ گذرتے ہین جب منکھون کا برکھ پورا ہوتا اُتنے ہی وقت مین دیوتون کی ایک دن رات ہوتی ہر اور منکھون کے تین سو ساٹھ جگ گذرنے پر دیوتونکا ایک جگ ہوتا ہر دیوتون کے اکہتر جگ کا ایک منونتر ہوتا اور منونتر ہی کے برابر اندر کی عمر ہوتی اسطرح اٹھائیس اندر ہونے پر برہما جیکا ایک رات دن ہوتا اسطرح پر ہمانڈ کے ایک سو آٹھ برس گذرنے پر برہما کا پرلے ہوجاتا اسمین زمین نہین نظر آتی اور سب لوگ زمین مین ڈوب جاتے ہین اور برہما بشن مہادیو وغیرہ اور گیانی رکھ برہم مین لین ہوجاتے ہین اور آسی برہم مین پرکرت بھی لین ہوجاتی اسی سے اسے پراکرتک پرلے کہتے ہین اسطرح پراکرتک پرلے ہونے اور برہما جیکے مرنے پر سری دیبی کا ایک پل ہوتا اسطرح سب برہمانڈ ناس ہوجاتے اور پھر بھگوتی کے ایک پل مین سب سرشٹ ہوتی اور جاتی ہر اور اسطرح کئی مرتبہ سرشٹ اور کئی بار پرلے ہوتی ہر کیا جانے کتنے ہی کلپ گذر جاتے ہین آدمی اُنکی کیا تعداد کرسکتا ہر سرشٹ پرلے اور برہمانڈ بے تعداد ہین اور برہمانڈ وغیرہ برہما وغیرہ کی کون تعداد جانتا ہر سب برہمانڈون کا مالک ایک ہی ہر جو سب کا پرماتما ست چت آنند روپ دمعارن کیے ہر اور برہما وغیرہ آپکے انس ہین اور مہابرات آپکا انس ہر اور مہابراٹ کے انس سے چھدر براٹ اور پھر پرکرت اور آپکے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے جو دو بھوج اور چتربھوج کے بھید سے دو قسم کے ہوگئے اُنمین چتربھوج تو بیکنٹھ مین اور دو بھوج گولوگ مین۔ یہ سب سرشٹ برہما سے تنکے تک سب پرکرت سرشٹ ہر اسیطرح سرشٹ کا ہیت ستیہ اور ہمیشہ رہنے والا سناتن

خود مختار نرگن اور پرکرت سے پرے نراکار لگاتون سکہ اوپر مہربان پر برہم ہین جسکے جاننے سے برہما برہمانڈ بناتے اور شیوجی مرتونجیہ کہلاکر
سب کا سنگھار کرتے ہین اور جسکے جاننے اور بھگت اور سیوا کرنے سے بشن جی سرب بیاپی اور سبکی پرورش کرنیوالے اور سبکے ایشر کہلاتے اور
مہامایا بھگوتی سچدانند روپنی جسکے جاننے اور بھگت سے سب کی ایشری کہلاتی ہین اور جسکے جاننے اور سیوا کرنے سے سادتری بید ماتا
برہمنون سے پوجی گئی کہلاتی ہین اور سب دیوتونکی مالک کہلاتی ہین اور اُسیکی مہربانی سے سری کرشن چندر جی کی پیاری رادھکا جی
سب جگہہ پوجی جاتی ہین ان رادہکا جی نے بیشتر شت سرنگ پہاڑ پر دیوتون کے ہزار برس تک خاوند کے ملنے کے لیے برہم کی سیوا کی
جب مول پرکرت خوش ہوئین تو سری کرشن چندر جی اُسکو چندرما کی کلا کے مانند دیکھہ اُسکو چھاتی مین لگاکر رونے لگے اور رادھکا جیکو
نہایت عمدہ اور نایاب بر دیا اور کہنے لگے کہ ہماری چھاتی مین بہت دنون تک رہو اور تم سوبھاگ عزت اور محبت مین سب عورتون سے
زیادہ ہوگی اور ہمکو تم ہمیشہ پیاری ہوگی اور ہم تمکو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھینگے اتنا کہہ سری کرشن چندر جی نے رادھکا جیکو بغیر سوت کی
اپنی پران پیاری بنایا اور جو پانچ ستلیتون سے علحدہ دیبیان تھین وہ بھی شکت کی سیوا سے لوک مین پوجی گئین اور جس طرح کا اُنکا
تپ تھا اُسی طرح کا پھل بھی ہوا - اور درگا جی نے دیوتون کا ہزار برس تک ہمالے پہاڑ پر برہم کا دہیان کیا جس سے لوک مین پوجی گئین
اور سرستی نے دیوتون کی لاکھہ برس تک عبادت کی جس سے سبکی بندنا کرنے لائق ہوئین اور لچھمی جی نے سو جُگ تک عبادت کی جس
بڑی سمپدا دینے والی ہین سادتری جی نے ساٹھہ ہزار برس تک دیبی جیکے چرن کملون کا دھیان کیا جس سے وہ لوک مین پوجی گئین
اور سو منونتر تک شیو جی نے تپ کیا تھا اور سو منونتر تک برہما جی شکت کو جپتے رہے اور سو منونتر تک جپ کر سری کرشن جی بھی جگت
کی پرورش کرنے والے ہوئے اور دس منونتر تک جپ کر سری کرشن چندر جی نے گولوک پایا جہان نہایت آرام سے رہتے ہین اسیطرح دس
منونتر تک جپ کر دہرم جی بھی سبکے پران اور سبھون کے پوجنے کے لائق اور سبکے آدھار ہوئے ہین اسیطرح سب دیوتا ہوئے ہین -

چوپائی

یہہ بدہ سب پوران اُراگم ؃	گر مکھہ سے جم سنا بیر ہم ؃
سوسب تم سن کہا بکھانی	اب کا سنن چہت من گیانی

ادھیاے نوان

دوہا

کہب لوم ادھیاے مین بہوم شکت ادتپت	شکت ادتپت پرسنگ سون سنہو سکل کہہ ہت

سری نارد جی نے پوچھا کہ دیبی کے ایک پلک بھانجنے مین برہما گرے ہین اور آسکے گرنے کو پراکرتک پرلے کہتے ہین اور پراکرت پرلے
مین آپ نے کہا کہ پرتھوی نظر نہین آتی اور سب بشو پانی مین ڈوب کر پرماتما مین لین ہوجاتا ہے پھر پرتھوی چھپی ہوئی کہان رہتی ہے
اور سرشٹ کے بنانے کے وقت پھر کیسے ظاہر ہوتی ہے اور وہ دھرتی سبکے آسرے بھوت بے اج کیسے ہوئی اُسکے جنم کی کتھا کہیے اسکے
سوال نارد جی کے سُنکر سری نارائن جی نہایت عمدہ بچن بولے کہ سبکی آدسرشٹ مین سبکا جنم دیبی سے ہوتا ہے یہ شرت کہتی ہے اور

سب پرلیون مین پیدائیش اور ناس اُسی سے ہوتی اب ہم پرتھوی کا جنم کہتے ہین جو سب منگلون کا کارن اور رگین کا ناس کرنے والا
پتا کا بڑھانے والا ہی سنو بڑے سندیہ کی بات ہی کہ کوئی کہتے ہین کہ یہ پرتھوی مدہ کیٹبھ کے خون سے بنی مگر ہم اسکے خلاف کہتے ہین
کیونکہ وہ مگرمہ اور کیٹبھ دیت پیدا ہوئے تھے اور بشن جی کے جنگ سے خوش ہو کر بولے تھے کہ بر دان مانگو اور بشن جی نے کہا تھا کہ ہمارے
ہاتھون سے مرو تب اُنھون نے کہا کہ ہمکو وہان مارو جہان زمین پانی مین ڈوبی نہو جو زمین اُنکے خون یا گوشت سے بنی تو تب
کہان سے نمودار ہوئی اور جو نہ تھی تو اُنھون نے سوال کیون ایسا کیا تھا اس سے صاف ظاہر ہی کہ زمین پہلے ہی سے تھی کیونکہ
یہ بات اُنکے مرنے سے پہلے ہی کی ہی اور جو اُسکا میدنی نام ہی اُسکا یہ سبب ہی سنو کچھ یہ نہین کہ مدہ کیٹبھ کی مید یعنے چربی سے ہونے کے
سبب یہ نام پڑا ہی نہین پہلے یہ زمین پانی مین ڈوبی تھی اور پیچھے نکالنے سے چربی سے بڑھائی گئی ہی اسی سے اسکا نام میدنی
پڑا ہی یہ احوال کہتے ہین دل لگا کر سنو جو کہ اسکے پہلے ہنے دھرم کے منھ سے پشکر مین سنا ہی مہا براٹ کا من سرب با ایک سرشٹ
کے سمے ہوا اور وہ من سب رومون سے چھیدون مین گھس گیا تب پیچھے کرن کے پیچھے زمین پیدا ہوئی اور ہر ایک روئین کے چھید
مین ٹکڑے کر کرکے جمائی گئی وہی سرشٹ کال مین ظاہر ہو کر پانی کے اوپر موجود ہوئی پھر پر لے کال مین اُدسی پانی مین
پرلیں کر جاتی جب سرشٹ ہولی ہی تو پھر نکلتی ہی یہی بار بار ہوا کرتا ہی سرشٹ کے سمے مین ظاہر ہو کر پانی کے اوپر موجود ہوتی ہی اور پرلے
کال مین جل مین لین ہوتی ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین پرتھوی۔ پہاڑ۔ سات ساگر دو یپ گرہ چندر بشن شیو دیوتا لوگ پن دینے
والے تیرتھ بھرت کھنڈ ساتون سرگ اور پاتال سمیت ہولتی ہی پاتال سے برہم لوک تک بھی سب بشو زمین پر ہین اسیطرح سب
نسب لشوزمین پر ہتی اور سب ناس ہو جاتی ہی جب برلی مین برہما گرجاتے تو کرشن جی پرماتما پہلے سرشٹ مین مہابراٹ بناتے اور
پرلی اور استت دونون نیتہ ہین اور پرتھوی بھی پروا روپ سے نیتہ ہی جسکی باراہ جی کے لے آنے کے بعد سب نے پوجا کی اور یہ
دھرتی باراہ روپ سری بشن جی کی عورت ہی یہ بات بید مین لکھی ہوئی ہی اُس باراہ جی سے پرتھوی مین منگل نام بیٹا پیدا ہوا تھا اتنی
کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ باراہ کلپ مین دیوتون نے پرتھوی کو کس روپ سے پوجا کی اور اُسکی پوجا کا طریقہ اندر باہر نیچے اونچے
سب طرحسے اور منگل کے پیدا ہونیکا حال مفصل کہیے یہ سن نارائن جی بولے باراہ کلپ مین اُسکے پیشتر باراہ جی رساتل مین پہر
کو مار زمین کو لائے اور اسکو پانی کے اوپر جما دیا جیسے کہ کمل کا پتا پانی مین ہو اُسی لبسند ہر ایشے زمین پر برہما جی نے نہایت عمدہ لشو
نبائی اور پھر بشن جی اُس دیبی کو کام کی بھری ہوئی دیکھ آپ کرلہ ور سورج کے مانند ہوا ور اپنی مورت کام دیوتا کے مانند کرتنہائی
مین دیوتون کے ایک برس بھر رات دن بھوگ کرتے رہے جس سے پرتھوی بیہوش ہو گئی کیون نہو بنڈت عورت کے ساتھ بنڈت
کا سنگ سکھ دینے والا ہوتا ہی اور بشن جی نے اُسکی صحبت مین رات دن گذرنا نہ جانا ایک برس کے بعد بشن جی نے زمین کو چھوڑا
اور اپنے پہلے کے سور روپ کو دھارن کر لیا اور دھرتی نے بت برتا کو دھارن کر دھوپ دیپ نبید سندہور کپڑے پھول وغیرہ
سے پوجا کی۔ اور پوجا کے اخیر مین بشن جی پرتھوی سے بولے کہ اے سندری تم سب کا آدھار ہو جاؤ اور تمکو سب منی دیوتا ستر
والو منکھ وغیرہ سب پوجین گے یعنے اُردرانجھتر کے پہلے چھن مین پرتھوی رجسوالا رہتی اُسمین کچھ کام نہ کرنا چاہیے اور جو کوئی
گھر بنانے کے شروع مین یا گھر مین جانیکے شروع مین یا کنوان تالاب وغیرہ کے بنانے کے وقت تمہاری پوجا دیوتا اور دیت
وغیرہ کرینگے وہ سکھی رہینگے اور جو مورکھ نہ کرینگے وہ نرک مین جاوینگے یہ سن دھرتی بولی اے باراہ جی ہم سب چرا چر لشو لیا ہی

اپ کے حکم کے بموجب اپنے اوپر لینگی مگر ای بھگوان جو کوئی موتی سیپ - آپکی کیرت - یشولنگ - پاربتی سنگھ - چراغ - منتر - مونگا - ہیرا - جگیوپت پھول - پستک - تلسی دل - جپ کی مالا - پھولون کی مالا - سونا - گوروچن - چندن - ساگرام کے جل کو ہمارے اوپر بغیر آسن کے دہریگا اسکا بوجھ ہم نہ اوٹھا سکینگی یہ سنکر سری بھگوان جی بولے ای سندری جو کوئی اتنی چیزین جو تم گنتی ہو تمہارے اوپر رکھینگے وہ مورکھ کال سوتر نرک مین جاوینگے اور وہان دیوتون کے انیک برس رہینگے اتنا کہہ بھگوان باراہ جی تو چپ ہو رہے اور وقت پر اوسی حمل سے منگل جی پیدا ہوئے اور سری بھگوان کے حکم سے سب پرتھوی کی پوجا اور دھیان کرنے لگے اور مول منتر سے نیبید ویاتب سے دہرتی تینون کو کین پوجی گئین اتنا سن نارد جی بولے کہ دھرتی کا کون دھیان اور استوتر اور کون مول منتر ہے کہیے اسبات کو سنکر نارائن جی بولے کہ پہلے دیبی کو تو باراہ جی نے پوجا پھر برہما جی نے پوجا کی اُسکے بعد سب لوگ اور منیون نے پوجا کی اب اسکا دھیان منتر اور استوتر کہتے ہین سنو -

منتر ओं ह्रीं श्रीं क्लीं वसुन्धरायै स्वाहा

اس منتر سے پہلے باراہ جی نے پوجا کی تھی اور ایسا دہیان کیا تھا - کہ سفید کمل کا رنگ دھارن کیے اور شرت کال کے چندرما کے مانند منھہ اور سب انگون مین چندن لگائے اسطرح سے دیبی کی سب نے پوجا کی اب ای برہمن کنو شاگمہ مین لکھے ہوئے طریقہ کی استت سنیئے

چوپائی

جے جے جے جل آدھارے	جل پر د جل شیلے شرت سارے
جگیہ براہ بہو جے ری	منگل منگل بھون کر یری
منگل ارتھہ سنگے منگل ٭	سرباد ھارے دیہہ موہ بل
سرب کام پر د سر بشیٹ پرد	پن سروپ پن تر دجن گد
یہ ادکھہ کال ستون جو پڑی	کوٹ جنم لگ سو سکھ لہی
یا کے پٹھن ماتر بھو داناٗ	دیے کے رہیے پن ند انا
بھوم دان ہارک پد پا پہہ	چھوڑت پر تھم کرت نہین دآپہ
انیہ کوپ مین کہودت کو پا	یہ اگیہ سون چھوٹت شبہہ روپا
پر ہرت بھوم پاپ سے چھوٹت	دہرم کر سب بدھ گت لوٹت
اشو میدہ جگ پہل سو پادت	یہ رینگ پرم بہیہ گھالت

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیاے مین جو بہو پر اپر ادہ	کرت لہت سو نرک پھل سنہہ تھے چت سادہ

سری نارائن جی نے پوچھا کہ زمین کے تین کرنیکا پاپ اور دوسرے کی دہرتی کے لینے اور دوسرے کے کنوین مین کنوان کھد واے

اور رت متی پرتھوی کے کھودنے اور زمین پر کام کرانے اور دیپ وغیرہ پرتھوی پر رکھنے سے جو پاپ ہوتے ہین اوسے ہمکو سننے کی خواہش
ہے اور جو کچھ ہمارے پوچھنے سے رہگیا ہو وہ بھی کہیے اور جو اور پرتھوی کے پاپ ہون اُنکے دور کرنیکی تدبیر کہیے اتنا سُن سری نارائن جی
بولے سُنیے بھرت کھنڈ مین جو بالشت بھر زمین کوئی برہمن کو دیتا جو برہمن سندھیا وغیرہ کرنے سے پوتر ہو وہ پورکھ شیو مندر کو جاتا ہے اور
جو اَن کی لگی ہوئی زمین برہمن کو دیتا وہ جتنے اُس زمین مین بالو کے کنکے ہونگے اُتنے برس تک بشن جیکے بیکنتھ مین رہیگا اور جو
گانو یا زمین یا دھان برہمنون کو دیتا وہ دونون لینے اور دینے والے دیبی جیکے پور مین جا کر بستے اور جو اپنی دی ہوئی یا اور کسی سے دی
ہوئی برہمن کی جیو کا لے لیتا ہے وہ جب تک سورج اور چندر رہینگے تب تک کال سُوتر نرک مین رہیگا اور اُسکے بیٹے پوتے بغیر زمین
زر سو بھا اور بتر کے ہونگے اور اخیر کو گھور نرک رورو مین پڑینگے اور جو گانو کے کنارے کنارے گئے کے چرنے کے لیے زمین جو چھوڑی جاتی ہے
اوسے کوئی جوت کر اَن پیدا کرتا اور وہی برہمنون کو دیتا یا آپ کھاتا وہ پورکھ دیوتون کے سو برس تک کبھی پاک نرک مین رہتا اور
جو گایون کے گوٹھہ یا تالاب مین جتوا کر غلہ پیدا کرتے اور آپ کہاتے یا برہمن کو دیتے وہ اسپتر نرک مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر ہو گئے
اوتنے عرصہ تک رہینگے جو پہلے مٹی کے پانچ پنڈ کنوان یا تالاب مالک کے نام نہ دیے دوسرے کے کنودن وغیرہ مین نہاتا اُسکا کچھہ پھل نہین
ملتا بلکہ وہ نرک کو جاتا ہے اور جو کامی تنہائی مین زمین پر ٹپکا کر بیج چھوڑتا وہ جتنے زمین کے کنکے بیج سے بھیگتے ہین اوتنے برس تک رورد
نرک مین پڑتا اور جو رجسوَلا پرتھوی مین حیسکا او پر ذکر ہو چکے ہین کوئی کھود کر گھر وغیرہ بناتا وہ کرم دنس نرک مین پڑتا اور وہان چار جگ تک
رہتا ہے اور جو کنوان گم ہو گیا ہے اُسکو مالک کے بغیر بنوا کر اپنا کنوان مانتا ہے اسیطرح کسیکا تالاب مالک کے حکم بغیر کھودواتا ہے اُسکو
کچھہ پن نہین ہوتا بلکہ اُسکے پہلے کے مالک کو ہوتا نیا مالک صرف نرک مین جاتا ہے اور وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے ہین تب تک تپت
نرک مین جا کر دُکھہ بھوگ کریگا اور جو دوسرے کے تالاب مین تھوڑی کیچڑ اوس سے باہر رکھکر نہاتا ہے وہ اُس کیچڑ کے کنکون کی تعداد
برس تک برہم لوک مین رہتا ہے جو بھوم سوامی کے نام پہلے پنڈ نہین دیتا اور اپنے پتا کا سرادھ کرتا وہ ضرور ہی نرک مین جاتا ہے
اور جو زمین پر دیپک رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو بنا آسن زمین پر سنکھ رکھتا وہ اور جنم مین کوڑھی ہوتا اور موتی –
مونگا – ہیرا اور من یہ بھی جو بے آسن کے پرتھوی پر رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو شولنگ اور پاربتی کی مورت بے آسن
کے زمین پر دھرتا وہ سو منونتر تک کرم بھچھ نرک مین پڑتا سنکھ – جنیتر – سالگرام کا جل پھول تُلسی دل بے آسن دھرتا وہ ضرور ہی
نرک مین جاتا ہے اور جو جپ مالا – اور پھولونکی مالا کپور چندن گورو چن زمین پر بے آسن پھینکتا وہ بھی جاتا – اور چندن – رُودراچھہ کُشا کی
جڑ کے زمین پر رکھنے سے منونتر تک نرک مین رہتا اور جو پُستک جنیو پوبت زمین پر دہر دیتا اُسکا پھر جنمانتر مین پھر کبھی برہمن کی
جون مین جنم نہین ہوتا اور برہم ہتیا کے مانند پاپ پاتا ہے اور جو جگیہ کرکے زمین کو دودھ سے نہین سینچتا وہ تپت بھوم نرک مین سات
جنم تک پڑا کرتا ہے جو بھوکمپ اور گرہن پڑنے کے وقت زمین کھودتا وہ مہا پاپی اور جنم ہین انگ ہین ہوتا اب پرتھوی کے نامونکا
سبب کہتے ہین –

چوپائی

جاسون سبکے بھون بیان ہین	بھوم کہت یا سون سب تا ہین
جاسون کشیپ کی یہ آئی	کہت کاشپی یا سون بھائی

جاسون چلت نہین یہ کبھون ۔ تاسون اچلا بھاکھت سبھون
جاسون دھارن کرت بشو کنہ ۔ بشو بھرا کہت بدھ من تنہ
جاسوانت نہین یہ کیرا ۔ کہت اننت اگیہ گمبھیرا
پرتھیہ نرپ کنیا ہی یہ جاسون ۔ پرتھوی پرتھو بھاکھت یاسون
یالبسرت ہونیکے کارن ۔ پرتھوی نام سنہو من وارن
یہ سب دیہہ دھرا جنہہ پن پایا ۔ تم سن کیون نہ مرکہا الا پا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین گنگو نبت پنیت ۔ کہپ جاس سُرت ماتر سون مٹت پاپ سن بیت

سری نارد جی نے زمین کی پیدایش کا حال سُنکر پوچھا کہ ای دیوتا ہم نے نہایت عمدہ پرتھوی کی پیدایش سُنی اب گنگا جی کا احوال کہیے جو گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین آئین اور جو ساچہات بشن روپ ہین وہ کیسے کس جگ مین کسکی عبادت سے یہان آئین یہ سب ہمکو سُننے کی خواہش ہی جو پُن دینے والا اور پاپونکا ناس کرنے والا ہی یہ سُن سری نارد جی بولے کہ سورج بنسی راجہ سگر ہوے اُنکی بیدربھی اور سیبا دو عورتین تھین اُس سیبا سے نہایت خوبصورت انجس بیٹا پیدا ہوا جو کل کا بڑھانے والا تھا اور اُنکی دوسری بیدربھی نام عورت نے لڑکے کی کامنا سے شیو جی کا آرادھن کیا اسکو مہا دیو جی کے بردان سے حمل رہا اور سو برس کے بعد ایک گوشت کا پنڈ ہوا اُسے دیکھ بیدربھی شیو جیکا دھیان کرکے اونچے بار بار رونے لگی تب شیو جی برہمن کا روپ دھر اُسکے پاس آئے اور اُنھون نے اُس گوشت کے پنڈ کے ساٹھ ہزار ٹکڑے کر ڈالے اور وہ نہایت طاقت ور لڑکے ہوگئے جب راجہ سگر اسومید جگیہ کرنے لگے تو اُنکا گھوڑا اندر نے چورا کر کپل مُن کے پیچھے باندہ دیا اور یہ سگر راجہ کے بیٹے ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے وہان پہونچکر کہنے لگے کہ یہی گھوڑے کا چورانے والا ہی اسے سُن مُن نے آنکھین کھول دین کہ یہ ساٹھون ہزار راکھ ہوگئے اس بات کو سُن راجہ سگر روتے ہوئے جنگل کو چلے گئے تب اُنکی دوسری رانی کے بیٹے جنکا نام انجس تھا گنگا کے لانے کے لیے عبادت کرنے لگے اور لاکھ برس تک تپ کرکے کال کے جوگ سے وہین مرگئے اُسکے بعد انجس کے بیٹے انشمان گنگا جیکے لانے لیے عبادت کرنے لگے وہ بھی لاکھ برس تک عبادت کرتے رہے تب سری کرشن چندر جیکے اُنکو درشن ہوئے جو کہ گریکم رت کے کڑوروں سورجون کی روشنی سے نجات دوبھجا دھارن کیے اور مرلی ہاتھ مین لیے جوان گوپ کا بھیس بنائے پر برہم اور برہما بشن اور شیو جی سے استت کیے ہوے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ہوئے اور تمون کے زیورون سے آراستہ اپنے سری کرشن چندر جی کو دیکھ بھگیرتھ جی بار بار پرنام کرکے استت کرنے لگے اور اُنھون نے اپنے خاندان کے تارنے والے بردان کو اُنھون سے پایا کہ سری کرشن جی سے یہ سُن راجہ تو نہایت خوش ہوئے اور سری کرشن چندر گنگا جی سے بولے ای گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ کو جاؤ اور ہمارے حکم سے سگر راجہ کے سب بیٹونکو پوتر کرو وہ تمہاری لگی ہوئی ہوا سے ہماری مورتیون کو دھارکر دیبہ بمانون پر سوار ہو ہمارے مندر گولوک یا بیکنٹھ مین آ دیکھے

اور روگ رہت ہمارے پار کھد ہونگے اور جنم جنم کے کیے ہوئے پاپون کو ناس کر ڈالینگے کیونکہ کروڑ ورجنم کے بھرت کھنڈ مین کیے ہوئے
پاپ گنگا مین لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے ناس ہو جاتے ہین یہ بید مین لکھا ہو کہ گنگا جی کے درشن سے دس گنا چھونے سے پن ہوتا ہی
اور عموماً کسی دن نہانے سے کسی بدھ کے بغیر کر ڈالے تو سو کروڑ جنم کے پاپ ناس ہو جاتے ہین اور جو کسی اچھے دن نہانے سے پھل ہوتا
اوسکو بید نہین کہتے مگر کچھ برہمن کہتے ہین اور برہما بشن اور مہا دیو وغیرہ دیوتا سب پھل نہین کہسکتے ہم عام دنون کے نہانے کا پھل کہتے
ہین اے گنگا جی جسنے بید وغیرہ پرب پر نہانے کا پھل نہین کہتے ویسے ہم بھی پھل نہین کہتے موسل اشنان سے دس گنا زیادہ سنکلپ کرکے
اسنان سے ہوتا ہی موسل اشنان بغیر بید کے اشنان کو کہتے ہین جیسے کوئی بغیر منتر وغیرہ پڑھے خالی نہاتا ہی اور اوس کو سنکرات کے برابر
پن ہوتا ہی اور اسی سے دچھنایں مین دوگنا دچھنایں کی سنکرانت یعنے کرک کی سنکرات مین۔ دچھنایں مین دس گنا اوترایں مین یعنے
مکر کی سنکرانت مین اور کاتک کی سنکرنت کو بے اندازہ پن ہوتا اور اسکے برابر اچھیہ نومی کو پن ہوتا یہ بات بید مین لکھی ہی ان دنون مین
اشنان کرنا بے اندازہ پن دنیا عام دنون مین نہانے سے گنگا پر جو کچھ دان دے تب پن ہوتا اور منونتر وغیرہ اور جگت وغیرہ تتھون
اور ماگھہ کی شکل پچھہ کی سپتی اور بھیکھم اشٹمی اور اشوک اشٹمی اور سری رام نومی کو عام دنون سے سوگنا زیادہ پن ہوتا اسی سے دوگنا دسہرے
والی پروا اور دسہرہ کی دسمی اس سے دس حصہ زیادہ پن ہوتا اور بارنی مین چوگنی مہا بارنی اور مہا بارنی سے چوگنی مہا بارنی ہوتی اور
عام دن کے اشنان کرنے سے کروڑ حصہ زیادہ چندرما کے گرہن مین اور چندر گرہن کے دس حصے زیادہ اردہو دیہ مین نہانے سے
ہوتی اتنا کہہ گنگا اور بھگیرتھ کے آگے چپ ہو رہے تب بڑی بھگت سے پرنام کرکے سری گنگا جی سری کرشن سے بولی کہ ہی ناتھ جو سرستی
کے سراپ اور آپ کے حکم اور بھگیرتھ جی کی عبادت سے بھرت کھنڈ مین جاونگی تو پاپی لوگ جو ہمکو پاپ دینگے وہ کس تدبیر سے
ناس ہونگے یہ بتلایئے اور کب تک ہم بھرت کھنڈ مین رہنگی اور آپ کے پرم بھگت پد کو کب لوٹ آونگی اور ہماری جو اور خواہش
ہی جسکو آپ جانتے ہین اوسکی بھی تدبیر بتلایئے یعنے زمین پر ہمارا کون خاوند ہوگا آپ سبکے دل کی بات جانتے ہین اسلیے تدبیر
بتلایئے یہ سن سری بھگوان بولے اے گنگا جی ہم تمہارے دل کی بات جانتے ہین تم بہتے ہوئے پانی کا روپ دھارن کروگی اسلیے
تمہارا سمندر خاوند ہوگا وہ ہمارے انس سے پیدا ہی اور تم بھی سروپنی ہو تمہارا اور سمندر کا میل اچھا ہوگا کیونکہ بڑے کے ساتھ
بڑے ہی پورکھہ کا ملاپ سکھہ دیتا سرستی وغیرہ جتنی ندیان بھرت کھنڈ مین ہین وہ سب لون سمندر کی عورتین ہونگی مگر ان سبھون مین
بڑی تمہین ہوگی اور آج سے پانچہزار برس کلجگ کے گذرنے تک تم بھرت کھنڈ مین رہوگی اور ہمیشہ ہی تنہائی مین تم سمندر
کے ساتھ بھوگ بلاس کیا کروگی اور بھارت کھنڈ کے رہنے والے بھگیرتھ کے استوتر کے بنائے ہوئے تمہاری استت اور پوجا
کیا کرینگے اور جو کوئی گنو شا کھوکت بدھ سے تمہارا دھیان اور پوجا کرینگے وہ اشومیدہ جگیہ کا پھل پاوینگے اور چاہے سیکڑون
کوسون پر ہو مگر جو کوئی گنگا گنگا کہیگا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر بشن لوگ مین جاتا ہی اور جو ہزار پاپیون کے نہانے سے
سے تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے ایک بھگت کے چھونے سے ناس ہو جاویگا اور پاپیون کے ہزار اور مردون کے چھونے
سے جو تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے منترون کے اوپاسک کے صرف نہانے سے ناس ہو جاویگا اور تم سرستی وغیرہ کے
ساتھ پاپ چھڑاتی ہوئی بھرت کھنڈ مین جاری ہو اور جہان پرکرت کے گنون کا کیرتن ہوتا وہ جگیہ تیرتھ کے برابر ہو جاتی اور تمہاری
دھور کے چھونے سے پاپی پوتر ہو جاتا اور جتنے اس دھور کے کنکے ہین اوتنے برس من دویپ مین رہیگا اور جو لوگ گیان بھگت سے

ہمارا نام لیتے ہوئے تمہارے پاس پران چھوڑینگے وہ سب سری بیکنٹھ مین پہونچینگے اور ہمارے پارکھد ہوکر بہت دنون تک رہینگے یہان تک کہ پراکرتک برہما کی پرے تک کہین اور جگہ نہ جاوینگے بلکہ بے تعداد پراکرتک لین ہوتے دیکھینگے اگر مرنے کے بعد بہت دن گے جلنے کے بعد کسیکا شریر تم مین پڑیگا وہ جتنے دن اُسکا سریر تمہارے مین رہیگا اتنے برس بیکنٹھ مین رہیگا اور اُسکے بعد پھر جنم دھریگا پھر ہم اپنا پارکھد بنا لینگے اور چاہے مہا اگیانی ہو مگر تمہارے جل کے چھونے سے مریگا اُسے ہم سارو پیہ موچھ دیکر اپنا پارکھد بنا دینگے اور چاہے تمہارا نام لیکر کہین سریر چھوڑے اُسے برہما جیکی عمر کے برابر موچھ دینگے اور چاہے جہان بھگت سے تمہارا نام یا ذکر نا ہوا پران چھوڑیگا وہ سب بے تعداد پراکرت کے بعد دینگے اندازہ تک سارو پیہ موچھ دینگے اور وہ بمان پر چڑھ کر ہمارے پارکھدون کے ساتھ گولوک کو چلا جاویگا تیرتھ پر یاترتھ نہ ہونے مین کچھ یہ شبھ نہین کہ ہمارے منترون کے پوجنے والے اور ہماری نیبید کے بھوجن کرنے والے وہ لیلا ماتر سے تینون بھون پوتر کر سکتے ہین اور جواہرات کے جڑے ہوئے بمان پر چڑھکر گولوک کو جاوینگے اور جو ہمارے بھگتون کے رشتہ دار ہین وہ بھی بمان پر سوار ہوکر گولوگ کو جاوینگے جو بہت دربھ ہے اور جہان جہان گیانی ہمارے بھگت یاد کیے جاتے ہین وہ استھان پوتر ہو جاتے ہین اور ہمارے بھگت تو جیو مکت ہین اس سے سب بھگت تم مین اشنان کرینگے اور تمہارے پاپ ہرینگے سری کشن جی سری گنگا جی سے اتنے بچن کہہ بھگیرتھ سے بولے کہ راجہ ان گنگا جی کی استت کرو اور پوجا بھی کرو یہ سن بھگیرتھ نے سری گنگا جیکی استت اور پوجا کی اور پرماتما سری کرشن جی کو بار بار پرنام کیا اور گنگا جی اور سری کرشن جی انتردھیان ہوگئے اتنی کتھا سن نارد جی نے پوچھا کہ کس دھیان استوترا اور پوجا سے بھگیرتھ راجہ نے پوجا اور دھیان وغیرہ کیا سری ناراین جی بولے کہ راجہ اشنان کر دھوئے کپڑے پہن چھہ دیوتون کی پوجا کر ایک دل ہو سری گنگا جی کی پوجا کرنے لگے کیونکہ آدمی پہلے گنیش - سورج - شیو - درگا - انکو پوجکر پوجا کرنیکا ادھکاری ہوتا -

چوپائی

گہن ملس ہت گنپت پوجا ‌ ‌ ‌ رب تیرو کہیت نہین دوجا
سدھ ہون ہت ہرپاوک کیری ‌ ‌ ‌ بچھی ملن ہیت ہر ہیری
شیو کی گیان ہیت ہر بھائی ‌ ‌ ‌ مکت ہیت درگا کی گائی
انھین پوج پاوت نرگیانی ‌ ‌ ‌ سب من باچھت جگ منہ پرانی
جو نہین پوجت سو نہین پاوت ‌ ‌ ‌ یہ پران سرت سب ل گاوت
دھیا پو بھوپ جون د مرد ھیانا ‌ ‌ ‌ سو سن تو سن کرت بکھانا

ادھیاے بارھوان[۱۲]

دوہا

بارھوین ادھیاے مین رادھا ما دھو انگ ‌ ‌ ‌ سو گنگا پدھ بھی سوئی کھب پرسنگ

سری نارایں جی پہلے کے ادھیاے مین کہہ چکے ہین کہ گنگا دیبی تجے ہین سنو وہ اسمین کنو اور شاکھا کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین جو سب پاپونکا دور کرنیوالا ہے سفید کمل کے رنگ کے پاپ کی ناس کرنیوالی سری کرشن چندر جیکے سیر سے پیدا اور سری کرشن چندر جی کے

برابر پت برتا جو آگ مین جلین ایسے کپڑے پہنے زیورون سے آراستہ اور سر ذرت کی پورن ماسیون کی سوبھا کرنے والی سب سے پرے آہستہ آہستہ مسکرانے سے پرسن مکھی اور ہمیشہ جوان نارائن جیکی پیاری شانت سبھاؤ چنبیلی کی مالاون سے پردہی ہوئی پاٹی کیسے سیندور کی بندی لگائے اور طرح طرح کی عمدہ کستوری کپولون پر لگائے اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند اُلٹہ کیے اور موتیون کی آب چورانے والی دانتون کی قطار کیے رنیک مکھ اور نین سمیت (رخسارہ ۱۲) اور نہایت سخت دو پستان دھارن کیے اور کیلے کے کھمبو نکے مانند جانگھ کیے جو کمر مین لگی ہین جواہرات کی جڑی کھڑ اون پہنے کامیون کے بھوگ دینے والی نہایت خوبصورت جوان دان دینے والی بھگتو نکے اوپر مہربانی کرنیوالی ایسی بشن پدی گنگا جی کو بھجتے ہین اس دھیان سے تین راہون مین جانیوالی گنگا جی کا دھیان کرکے کھورشش او بچار سے بھجتے ہین یعنے آسن پادیہ ارگھیہ اشنان جل چندن وغیرہ انولیپن - دھوپ دیپ نیبید پان ٹھنڈھا پانی کپڑے زیور مالا گندہ آچمنی عمدہ بچھایہ کھورشش او بچار ہین یہ دیکہ استت کرے جو اسطرح گنگا جیکی پوجا کرتا وہ اشومیدھ جگیہ کا پھل پاتا اتنی کتھا سن نارد جی نے پوچھا اے رماکانت نارائن جی ہم سری گنگا جیکا پاپ ناس کرنے والا اور پن دینے والا استوتر سنا چاہتے ہین یہ سن سری نارائن جی بولے کر سنو کہ پاپون کا ناس کرنے والا اور پن دینے والا گنگا جی کا استوتر کہتے ہین -

مول ۱

शिव संगीत सम्मुग्ध श्रीकृष्णाङ्ग समुद्भवाम् ॥

राधाङ्ग द्रव्य संयुक्ता ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥१॥

ٹیکا

(۱) شیوجی کے گانے سے موہت سری کرشن جیکے انگ سے پیدا ہوئی اور رادھکا جیکے انگ سے سنجگت گنگا جیکو پرنام کرتے ہین

مول ۲

यज्जन्मसृष्टे रादौच गोलोके रासमण्डले ॥

सन्निधाने शङ्करस्य ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس گنگا جی کا جنم سرشٹ کے شروع مین گولوک کے راس منڈل مین شنکر جیکے نکٹ ہوا اُس گنگا جیکو پرنام کرتے ہین -

مول ۳

गोपैर्गोपीभिराकीर्णे शुभे राधा महोत्सवे ॥

कार्तिकी पूर्णिमाजाता ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥३॥

ٹیکا

(۳) اور جسکا جنم سرشٹ کے شروع مین کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جیکے راس منڈل مین جو کہ گوپ اور گوپیون سے بھرا ہوا تھا اُس گنگا جی کو پرنام کرتے ہین -

مول ۴

कोटियोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये लक्षगुणा ततः ॥
समावृता च गोलोकं तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) جو گنگا کروڑ جوجن چوڑی اور اُس سے لاکھہ جوجن لمبی ہوکر گولوک کو گھیرے ہوئے ہو اُسکو پرنام کرتے ہین اور اُس سے لاکھہ جوجن زیادہ لمبائی سے یہ مطلب نہین کہ اتنی چوڑی اور لمبی گنگاجی ہین بلکہ نہایت چوڑی اور لمبی ہین اسیطرح آگے والے اسلوکون مین بھی جاننا چاہیے۔

مول ۵

षष्टि लक्षयोजनाया ततो दैर्घ्ये चतुर्गुणा ॥
समावृता च वैकुण्ठे तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥५॥

ٹیکا

(۵) جو گنگا چوڑائی مین ساٹھہ لاکھہ جوجن اور لمبائی مین اُس سے چوگنی ہو بیکنٹھ لوک کو گھیرے ہو اُس گنگا کو پرنام ہو۔

مول ۶

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृता शिव लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥६॥

ٹیکا

(۶) جو گنگا تیس لاکھہ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر برہم کو گھیرے ہوئے ہو اُسکو پرنام ہو۔

مول ۷

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये चतुर्गुणा ततः ॥
आवृता शिव लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥७॥

ٹیکا

(۷) جو گنگا تیس لاکھہ جوجن چوڑی اور اُس سے چوگنی لمبی ہوکر شیو لوک کو گھیرے ہو اُسکو پرنام ہو۔

مول ۸

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये सप्तगुणा ततः ॥
आवृता ध्रुव लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) جو گنگا لاکھہ جوجن چوڑی اور اُس سے سات حصہ زیادہ لمبی ہوکر دہرو لوک کو گھیرے ہو اُسکو پرنام ہو۔

مول ۹

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृता चन्द्र लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥९॥

ٹیکا

(۹) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر چندر لوک کو گھیرے ہی اسکو پرنام ہی۔

مول ۱۰

षष्टि सहस्र योजना या दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
आवृता सूर्य्य लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) جو گنگا ساٹھ ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی ہوکر سورج لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی۔

مول ۱۱

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृताया तपो लोके तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ گُن زیادہ لمبی ہوکر تپ لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۲

सहस्र योजनायामा दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
आवृता जन लोके या तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی لمبی ہوکر جنگ لوک کو گھیرتی ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۳

दश लक्ष योजना या दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृताया महर्लोके तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) جو گنگا دس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر مہر لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۴

सहस्र योजनायामी दैर्घ्ये शत गुणा ततः ॥
आवृताया च कैलासे तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے سوحصہ زیادہ ہوکر کیلاس کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۵

शत योजन विस्तीर्णं दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥

मन्दाकिनी येन्द्र लोके तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥१५॥

ٹیکا

(۱۵) جو گنگا سو جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو مندا کنی کے نام سے اندر لوک مین موجود ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۶

पाताले भोगवती च विस्तीर्णा दश योजना ॥

ततो दश गुणा दैर्घ्ये तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥१६

ٹیکا

(۱۶) جو گنگا پاتال مین بھوگوتی کہلاتین اور دس جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو بہتی ہین اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۷

क्रोशेक मात्र विस्तीर्णा ततः क्षीणा च कुत्रचित् ॥

क्षितौ चालक नन्दाया तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥१७॥

ٹیکا

(۱۷) جو گنگا ایک کوس چوڑی اور کہین کہین اس سے بھی کم چوڑی ہو ایک ننداکے نام سے زمین پر بہتی ہین اُنکو پرنام کرتے ہین

مول ۱۸

सत्येया क्षीर वर्णा च त्रेताया मिन्दु सन्निभा ॥

द्वापरे चन्दनाभाया तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) جو گنگا ست جگ مین دوُدہ کے رنگ کی اور ترتیا مین چندرما کے رنگ کے مانند اور دواپر مین چندن کے مانند رہتی ہین اُنکو پرنام ہی۔

مول ۱۹

जलप्रभा कलौ याच नान्यत्र पृथिवी तले ॥

स्वर्गे च नित्य क्षीराभा तां गङ्गां प्रणमाम्यहम् १९

ٹیکا

(۱۹) جو گنگا کلجگ مین پرتھوی تل پر جل روپ ہی اور کہین نہین اور سرگ مین ہمیشہ دودہ کے مانند ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول

यत्तोय कणिका स्पर्शो पापिनाञ्ज्ञान सम्भवः ॥

ब्रह्महत्यादिकम्पापङ्कोटि जन्मार्जितन्दहेत् ॥ २०

ٹیکا

(۲۰) جس گنگا کے جل کی کنکا کے چھونے سے پاپیون کو گیان ہوتا جسکے ہونے سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ بھسم ہوجاتے اُس گنگا کو پرنام ہی

مول

इत्येवङ्कथिताब्रह्म गङ्गापद्यैकविंशतिः ॥

स्तोत्र रूपञ्च परमम्पापघ्नम्पुण्य जीवनम् ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) ای برہمن اس طرح اکیس اشلوک پاپ کے ناس کرنے والے اور پُن کے دینے والے کہے گئے۔

چوپائی

جنت جگت ست نر کوتی ۔ پڑہت یاہ اگہہ گن سوکھوتی
پوج بھگوتر پادت نیکے ۔ اشومیدہ پھل سب بدہ ٹھیکے
تر رہت پاوت سُت اٹھک ۔ بھار جاین جوت لہے پاٹھک
روگی روگ ہین پُن ہوتی ۔ بدہ بندہ سون چھوٹت سوتی
اجسی سُجسی ہون نشنکا ۔ مورکھہ ہوت پنڈت نشنکا
پربت پرات شبہہ سرسر کرا ۔ جو استوتر جم نہین تیہہ نیرا
اشبہہ سپن تاکر شبہہ ہوئی ۔ گنگا اسنان لہت پھل سوئی
یہ سُرندی استون شبہہ گاوا ۔ ناردمُن جو تمہین سُناوا

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس استوتر سے گنگا جی کی اُستت کر اور گنگا جی کو لے راجہ بھگیرتہ جی وہان گئے جہان کہ سگر کے ساٹھہ ہزار بیٹے راکھ ہوگئے تھے گنگا جی سے چھوئی ہوئی ہوا کے لگتے ہی وہ سب بکنٹھہ کو چلے گئے اور کیونکہ گنگا جی بھگیرتھ راجہ کے لائے جانے سے مشہور ہوئین اس سے بھگیرتھی کہی جاتین اسطرح عمدہ اور پُن اور موجھ دینے والا گنگا جی کا احوال ہمنے کہا اب اور کیا سُنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ گنگا ترپتھگا کیسے پیدا ہوئین جو ہون کو پوتر کرتی ہین اور کہان کہان کس طریق سے پیدا ہوئین سب ہمسے کہیے اور جہان یہ پیدا ہوئین تھین وہان کے لوگون نے کیا کیا۔ یہ سب مفصل بیان کیجے سری نارائن جی بولے کہ کاتک کی پورنماسی کو رادھا جی کا بڑا اوتسب ہوتا اس دن سری کرشن چندر جی رادھا جی کی پوجا کر کے راس منڈل مین کھڑے ہوئے پھر سری کرشن چندر جی رادھکا جی سے پوجے جا کر نہایت خوش ہوئے اور اسیطرح سونک آدک رکھی استت کر وہان بیٹھے اُسوقت

سری کرشن چندر جیکے گانے کی مالک دیبی سُندر تالون سے بین بجاکر گانے لگی اُسکے اوپر خوش ہوکر برہما جی نے جواہر ونکا ہار دیا اور شیوجی نے سب سے عمدہ مَن دی جو سب برہمانڈ مین نایاب ہے اور سری کرشن چندر جی نے کوستبھ من دی جو سب رتنون مین عمدہ ہے اور رادھکا جی نے امول رتنونکا ہار دیبی جیکو دیا اور نارائن جی نے عمدہ مالا دی لچھمی جی نے امول رتنونکا بنا ہوا سونے کا ہار دیا اور بشن مایا بھگوتی مول پرکرت ایشری درگا نارائنی نے برہم شکت دی اور دھرم نے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پانوکے نوپُر دیئے ایسے وقت مین برہما جیکے بھیجے ہوئے سری شمبھو جی نے راس کی خوشی مین سری کرشن سنگیت گایا اُسے سُن سب دیوتا بیہوش ہوگئے جب لحظہ بھر کے بعد ہوش مین آئے تو راس منڈل رادھا کرشن سمیت دیکھی سا ور زمین پر سب پانی ہوگیا تب گوپ گوپی دیوتا برہمن سب نہایت بلند آواز سے رونے لگے اُسیوقت برہما جی نے دھیان کرکے جانا کہ لوک کے اودھار کرنیکے لیے سری رادھا اور سری کرشن چندر جی تیرتھ روپ ہوگئے ہین تب برہما وغیرہ دیوتا پرمیشر سری کرشن چندر جیکی استت کرنے لگے کہ ای مہاراج سری کرشن چندر جی اپنی مورت دکھاؤ یہی ہم لوگونکا بردان ہے اتنا کہتے ہی آکاس بانی ہوئی اُسکو بخوبی سب نے سنا اُسمین یہ کہا گیا کہ ہم سبکی آتما ہین اور یہ ہماری شکت بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے تیرتھ دھارن کرتی ہے ہماری اور شکت کی دیہہ سے تم کیا کروگے جو کہو کہ ہماری مورت ہمارے بھگت دیکھا چاہین گے تو کہان پاوینگے تو ایسا کرو کرست مَن یَنگ مُن اور بشنو ہمارے منتر سے پوتر ہوکر ہمارے پدکو آوینگے اگر ہماری مورت سرگن کو دیکھا چاہتے ہو تو شیوجی ہمارے اس کہنے کو پورا کرین اور ای برہما جو تم جگت کے گرو مہادیو کو حکم دیدو کہ وہ بید کا انگ ساتوت نام تنتر شاستر عمدہ عمدہ منترون سمیت بناوین اور اُسمین طرح طرحکے استوتر دھیان پوجن منتر کوَچ وغیرہ بناکر چھپا رکھین کہ پاپی لوگ ہم سے بگمکھ رہین اور سیکڑون ہزارون مین کوئی ہمارے منتر کے پوجنے والے بشنو ہونگے جو ہمارے منترون سے پوتر ہوکر ہمارے پدکو جاوینگے بنا ہمارے منتر کے جپے ہوئے کوئی گولوک مین نہ جاوینگے اور برہما کا سب بنا ہوا بنفا یدہ ہو جاویگا اسلیے ای برہما تم پانچ طرحکے لوگ بنانا جو سب سے زیادہ پاپ کرنے کے سبب کوئی پرتھوی باسی کوئی سرگ باسی بھی نہ ہونگے بلکہ سبکی ہمارے اُس ساتوت تنتر مین جیسے مہادیو بناوینگے سبکی سردھا ہونے پاویگی جو مہادیوجی اس تنتر کے کرنے مین مشغول ہونگے تو دیوتانکی سبھا مین پرتگیا کرین کہ ہم کرینگے تبھی ہماری مورت کو بھی دیکھین گے اسطرح آکاس بانی سری کرشن چندر جی کہکر چپ ہو رہے اُسکو سُن برہما جی خوش ہوئے اور مہادیوجی سے بولے تب برہما جیکے شیوجی بچن سُنکے گنگا جی کا پانی ہاتھ مین لیکر سنکلپ کرنے لگے کہ ہم بشن مایا کے منتر ونسے بھرا ہوا بید کا سارا اوتم شاستر بناوینگے اور پرتگیا کو پورا کرینگے کیونکہ جو لوگ گنگا جل چھُو کر جھوٹھ بولتے ہین وہ برہما کی عمر تک کال سوتر نرک مین رہتے ہین جب گولوک مین دیوتونکی سبھا مین شنکر جی نے ایسی پرتگیا کی تو رادھکا سمیت سری کرشن جی ظاہر ہوئے انکو دیکھ سب دیوتا خوش ہوکے استت کرنے لگے اُسکے بعد بھگوان نے مُکت کے دینے والا ساتوت تنتر بنایا ای نارد جی یہ تم سے نہایت چھپی ہوئی اور دُرلبھ بات کہی وہی جو جل روپ سری کرشن اور رادھا جی ہوگئے تھے وہی گنگا جی ہوگئین جو کہ گولوک مین ہوئین تھین۔ وہی رادھا اور سری کرشن جی کے انگ سے پیدا ہوئی بھگت مُکت کے پھل کو دیتی ہین۔

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہ کے ادھیاے مین لکھن پریا جو گنگ	ہین تنکر لبستار جت برنو سکل پر سنگ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے پر گنگا جی کہان چلی جاوینگی وہ ہم سے کہیے سری نارائن جی
بولے کہ سرستی کے سراپ سے بہرت کھنڈ مین الیشر کی اچھیاسے گنگا جی آئین اور پھر سراپ کے اخیر مین بکنٹھ کو چلی گئی۔ اور سراپ کے ہو چکنے پر بہرت کھنڈ
کو چھوڑکے سرستی پدماوتی اور گنگا تینون سری بکنٹھ مین چلی گئین اور گنگا سرستی اور لچھمی اور تلسی یہ چارون بشن جیکی عورت کہی جاتی ہین تب نارد جی نے پوچھا کہ بشن جیکے چرن کمل سے گنگا جی کیسے پیدا ہوئین اور پھر برہما جیکے کمنڈل مین کیسے رہین اور بشن کی عورت کیسے ہوئین اور
مہادیو جی نے کیسے دھارن کیا یہ سب کہیے سری نارائن جی بولے کہ یہ پہلے کا احوال ہے کہ گولوک مین گنگا جی جل روپ سے رادھا کرشن جیکے انگ سے
پیدا ہوکر ہوئی تھین جو انھین کی انس سروپنی تھی جو اُس درو یعنے جل کی مالک دیبی ہے وہ پرتھوی مین اپرتما ہے یعنے اُسکے برابر کوئی نہین ہے
جو نوجوان سب زیورون سے آراستہ سرورت کی دوپہر مین پھولے ہوئے کمل کا جیسا مکھ کیے آہستہ آہستہ مسکراتی ہوتی من کو ہر لیتی ہے اور
تپائے ہوئے سونے کے مانند آبدار اور سرورت چندرمان کے برابر روشن اور ستہ ستوگن روپنی اور نہایت کٹھور جانگھون سمیت اور نہایت
عمدہ نتمبھ کیے۔ اور گول اور بھاری اونچی اور نہایت کڑی اور سخت پستان سے سجی ہوئی اور رینک اور ٹیڑھے کٹاچھ کرتی ہوئی آنکھین اور
سیند ورکے بندے سمیت چندن کا بندا لگالیے اور کستوری پتر سمیت گل دوپہری کے مانند سرخ اوٹھ اور پکے ہوئے انار کے دانون
کے مانند دانتون کی قطارون سے سجی ہوئی اور نہایت عمدہ کپڑون سے آراستہ اور پیراستہ لجیا جگت کا ماتر ہو سری کرشن چندر جی
کے آگے بیٹھی تھین اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر آنکھون سے سری کرشن جی کا منھ تکتی تھی اور نہایت خوش اور بھوگ کی خواہش کیے
ہونے مہاراج کے منھ دیکھنے سے بیہوش ہوگئی اُسیوقت رادھکا جی بھی آئین جو تیس کروڑ گوپیون سمیت کروڑ چندرما کی روشنی سے
بھری ہوئی تھین اور مارے غصے کے آنکھین اور منھ سرخ ہوگیا اور شریر کا رنگ زرد رنگ کے چمپے کے مانند تھا۔ اور انکی مست
ہاتھی کی چال تھی اور راموں زرد کپڑے پہنے اور کستوری کا بندا لگائے اور جلتے ہوئے دیپک کے مانند چمکدار پارجات کے پھولونکی مالا
پہنے ہوئے اور مارے غصے کے اٹھ کپکپاتے ہوئے آکر سنگھاسن پر سری کرشن چندر جی کی بائین بغل مین بیٹھ گئی اوسے سری کرشن چندر جی
دیکھ اُٹھ کھڑے ہوئے اور نہایت شیرین کلامی سے بولنے لگے۔ اور سب گوپ اور سری کرشن چندر جیکے پارکھدون نے نہایت خوف زدہ ہو
پرنام کیا اون لوگون نے اور سری کرشن چندر جی نے بھی بخوبی اُنکو خوش کیا اور گنگا جی بھی یکبارگی اُٹھکر بہت طرح کی استت کرکے ڈرتی
ہوئی خیر و عافیت پوچھنے لگی اور کانپتی ہوئی دھیان کرکے سری کرشن چندر جی کے چرنون مین دل لگائے تھی تب سبکے مالک سری کرشن چندر
جی نے گنگا کو ڈرے ہوئے دیکھ نجوف کیا اور سنگھاسن کے اوپر ایسی رادھا جیکو دیکھا کہ سکھ سے دیکھنے کے لائق برہم تیج سے روشن اور بے تعداد
برہما کے نہانے والی آدمین سناتنی ہمیشہ بارہ برس کی جوان اور روپ اور گن مین لاثانی شانت اننت آدانت رہت پت برتا شبھ سبھدرا
سوامی کے سوبھاگ سمیت خوبصورتی مین سندریون سے عمدہ کرشن جیکی اردھانگنی تیج پراکرم مین کرشن چندر جی کے برابر لچھمی اور لچھمی
جیکے مالک سے پوجی گئی اور اپنے تیج سے سری کرشن چندر جی کے تیج کو ڈھانپے اور سکھی کا دیا ہوا پان کھاتی جنم رہت سبکی ماں سری کرشن چندر
جیکے پرانون کی دیبی ایسی سبکی مالک کو دیکھکر گنگا جی سیر نہ ہوئی آنکھون سے اُنکا درشن رس پینے لگی اُسیوقت رادھا جی سری کرشن چندر
جی سے میٹھے بچن مسکراکر بولی کہ اے پران پیارے یہ عورت کونسی ہے جو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کام تر چھی آنکھین کیے آپ کے
منھ کو دیکھتی ہے اور آپ کو دیکھ بیہوش ہوگئی ہے اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر بار بار دیکھتی ہے اور تم بھی اُسکو دیکھ کام تر ہو مسکرا رہے ہو
ہمارے جیتے جی گولوک مین ایسی بے انصافی ہونے لگی تم بار بار ایسے ہی کام کیا کرتے ہو اور ہم نہایت محبت اور عورت کے کومل

تمکو یاد ہونے کے سبب معاف کرتی ہین اسلیے اے لمپٹ اس اپنی پیاری کو لیکر گولوک سے باہر چلے جاؤ اور اسیطرح تمہارا کلیان نہوگا ہم نے
پیشتر تمکو چندن کے بن مین برجا گوپی کے ساتھ بہار کرتے دیکھا تھا تب سکھیون کے کہنے سے معاف کردیا تھا اور تم ہماری آواز کے سُنتے ہی
انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے ڈر سے برجا ندی روپ ہوگئی تھی جو آج تک کروڑ جوجن چوڑی اور چار کروڑ جوجن لمبی ہو تمہاری اُسی کرپا
کا روپ دھرے آج تک موجود ہی جب مین گھر کو چلی آئی تو تم اُسکے کنارے پر جا کر برجا کو بہت اونچے سے رونے لگے تب اُس ندی جو گوپی
برجا جی نے مورت دھارن کرکے تمکو درشن دیا تب تم نے اُسے کھینچ متھن کیا جس سے اُسکو حمل رہگیا اُس سے ساتون سمندرون کے
مالک پوتر پیدا ہوئے پھر ہمنے تمکو شوبھا نام گوپی کے ساتھ بہار کرتے ہوئے چمپے کے جنگل مین دیکھا اور ہماری آواز سنا انتردھیان ہوگئے
اور ہمارے ڈر سے شوبھا دیہہ چھوڑکر چندرمان کے منڈل کو چلی گئی تب اُسکا سرپر نہایت تیج کا بھرا ہوا ہوگیا تب کانپتے آپنے اُسکو تقسیم
کیا اب اُسکی تفصیل یہ ہی کہ کچھ سونے کو اور کچھ رتن کو کچھ استریون کی مُکھ کملون کو کچھ راجاؤن کو کچھ لڑکون کو کچھ پھلون کو کچھ سبکے ہونے آن کچھ گھر کو کچھ
اپنے بھکتون کو اور کچھ دودھ کو دیدیا اور پھر ہمنے تمکو پربھا نام گوپی کے ساتھ ایسا ہی کام کرتے ہوئے بندرابن مین دیکھا تھا تب بھی تم ہماری
آواز سُنکر انتردھیان ہوگئے تھے اور پربھا بھی مارے خوف کے دیہہ چھوڑکے سورج منڈل کو چلی گئی تب اُسکے سر مین بڑا تیج ہوگیا تب
نہایت محبت سے روتے ہوئے آپنے اُسکے حصے کرکے کچھ آگ کو کچھ پہلوانون کو کچھ دیوتون کو کچھ اپنے بھگتون کو کچھ ناگون کو کچھ برہمن کو اور کچھ مُنی کو
اور عابدون کو اور سہاگا عورتون کو کچھ جس چاہنے والون کو روروکر دیا اور پھر اِس منڈل مین شانت نام گوپی کے ساتھ بھوگ کرتے ہوئے ہمنے
تمکو دیکھ لیا تھا جب بسنت رت مین پھولون کی سیجا پر مالا وغیرہ پہن بہار کرتے رہے تب بھی ہماری آواز سُنتے انتردھیان ہوگئے تھے اور مارے
ڈر کے شانت گوپی دیہہ چھوڑ تمہارے سر مین لین ہوگئی تھی اور تمنے بھی اُسکے حصے کرکے روروکر برہما کو کچھ ہمکو کچھ شدھ ستو روپ لچھمی جی
کو کچھ اپنے منتریون کے پوجنے والون کو کچھ شاکتون کو کچھ عابدون کو کچھ دہرم کو کچھ دہرم کرنے والون کو دیدیا اور اِس سے پیشتر اسی طرح چھما نام
گوپی کے ساتھ ہمنے تمکو دیکھا جب تم نہایت خوبصورت مالا پہنے چندن لگائے اُسکے ساتھ سُکھ سے بیہوش ہو پھولون کی سیجا پر سوگئے اور
تم شرم کے سُکھ سے اُسی سے لپٹے ہوئے پڑے تھے تب ہمنے اُسکو جگایا تھا اور آپ بھی اس بات کو یاد کرین ہمنے تمہارا پیتامبر مُرلی بن مالا کو
کستبہ مِن اور انمول رتنون کے کنڈل لے لیے تھے اور پیچھے سے پریم کے مارے سکھیون کے کہنے سے دیدیے تھے اور شرم سے آپ کالے ہوگئے
اور چھما مارے شرم کے دیہہ چھوڑ پرتھوی کو چلی گئی اُسکے تمنے حصے کرکے وشن جی بشنو اور دہرم کرنے والون اور دہرم اور ضعیفا اور تپسیون اور دیوتون
اور پنڈتون کو تقسیم کردیا یہ سب تمسے کہا اب کیا سُنا چاہتے ہو ہم تمہارے اسطرح کے بہت گن جانتی ہین اتنا کہہ رادھا جی نے سُرخ کمل کے برابر
سرخ آنکھین کین اور نیچے کو مُنہ کیے ہوئے نہایت شرمندہ ہوکر گنگا جی سے کچھ کہنے لگی جب گنگا جی نے جانا کہ اب یہ ہمکو کچھ کہینگی تو جوگ ابھیاس سے
انتردھیان ہو اُسی پانی مین پرویس کرگئی تب رادھا جی جو سِدھ تھی گنگا جی کو سب کہین جل مین ملی ہوئی دیکھ پینے کے لیے گنڈوش کرکھ مین
اُنکو رکھنا شروع کیا تب سدھ جوگنی گنگا جی رادھا کے دل کی بات جان سری کرشن چندر جی کے چرن مین آکر گھس گئی تب رادھا جی نے
گولوک برہم لوک بیکنٹھ سب کہین گنگا جی کو تلاش کیا مگر گنگا جی کو نہ دیکھا یہان تک کہ سب گولوک اور بیکنٹھ وغیرہ لوک بغیر پانی کے ہوگئے
اور سب جگہہ پانی کے جانور مرمر کر ڈھیر ہوگئے تب برہما وشن مہادیو سیش ناگ دہرم اندر چندرما سورج مُنی دیوتا سدھ اور تپسوی
لوگ مارے پیاس کے دُکھی ہوکر گولوک مین پہونچے اور سب گوبند پرکرت سے پرے سبکے ایشر بر دینے والے گوپی اور گوپیون مین سب سے
سریشٹھ نرآکار نرلیپ نرآسرے نرگُن نربکار نرمن خود مختار ساکار بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے ستو روپ ستیہ کے ایشر رادھا جی

روپ سناتن پرم پرماتما ایشور سری کرشن چندر جیکو پرنام کرنے لگے اور پرنام کے بعد گڑگڑا انکھون سے آنسو بہانے لگے پھر پر برہم پرمیشر سری
کرشن جی مہاراج کو اموِل جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے راس مین دیکھا اور انکھون مین اور رعا بدست دیکھکر خوش ہو
متعجب ہوئے اور آپسمین دیکھکر برہما جی سے بولے انکا مطلب جان برہما جی دہنے طرف بشن جی کو اور بائین طرف شیوجی کو کرکے سری کرشن چندر
جی کے پاس گئے اور برہما جی نے راس منڈل مین جا کر یہ دیکھا کہ سب کرشن اور گوپ ایکہی من ہین اور سب برابر آسن پر بیٹھے ہین اور دو بھجا
دھارن کیے مُرلی ہاتھ مین لیے بن مالا پہنے اور کوستبھ مَنی سے سجے ہوئے رتن مالا پہنے نہایت خوبصورت شانت سروپ دیکھا تب برہما جی نہین
پہچان سکتے کہ کون سیوک اور کون مالک ہے ایک لحظہ مین تو سب تیج سروپ وہان دکھائی دیتے تھے اور کبھی نراکار کبھی آکار سمیت ایسی ہی
دیکھتے رہے اُسی ساعت مین ایک سری کرشن چندر جی کو ادہا بنا دیکھا پھر فوراً ہر ایک آسن پر رادہا سمیت سری کرشن چندر جی مہاراج
بیٹھے دیکھا پھر تو رادہا کا روپ دہرے سری کرشن چندر کو دیکھا اور اُنکا روپ دہارن کیے رادہا کو دیکھا یعنی عورت مرد اور مرد کی پہچان نہ کر
تب اپنے پردے مین بیٹھے ہوئے سری کرشن جی کا برہما جی نے دہیان کیا اور بڑی استت کی تو اُسکے بعد رادہا جی کے سری کرشن چندر جی کو دیکھا
جو اپنے پارکہدون کے ساتھ بیٹھے ہین اُنکو ایسے دیکھ پھر پرنام اور استت کرنے لگے اُن برہما وغیرہ کے مطلب کو جان سری کرشن چندر جی بولے
ای برہما اور مہادیو جی آئیے خیر و عافیت تو ہے آپ گنگا جی کے لیجانے کے لیے آئے ہین مگر گنگا جی تو رادہا کے خوف سے ہمارے چرنون
مین لین ہو گئی کیونکہ ہمارے پاس بیٹھنے کے سبب گنگا جی کو رادہا جی پی لینا چاہتی تھی اسلیے تم رادہا جی کی خوشامد کرو اور عرض معروض
کر کے گنگا کو بیخوف کردو تو بہتر ہو سری کرشن جی کی بچن سن برہما جی مسکرانے اور رادہا جی کی استت کرنے لگے پھر بولے کہ راس منڈل مین گنگا
تمہارے اور سری کرشن چندر جی کے انگون سے پیدا ہوئی جو تم دونون کے شنکر جی کے شبد سے موہت ہونے پر سری کرشن چندر جی کے
اور تمہارے انس سے جل روپ کر پیدا ہوئی ہین اور اُسی سے تمہاری کنیا کے برابر ہین اب تمہارا پوجن کرین اور اُنکے بیت بیکنٹھ کے
الگ جتر بھج بشن جی ہونگے اور یہ اپنی کلا سے بھوتل مین پہنچین گی تب سمندر انکا پت ہوگا اور گنگا گولوک مین ہمیشہ رہینگی اُسکی تم ماتا ہو
ناخون وہ تمہاری ہمیشہ کنیا روپ ہی رہینگی برہما کے ایسے بچن سن رادہا جی نے منظور کیا تب بیخوف ہو کر سری کرشن چندر جی کے پانو کے انگوٹھے کے
سے باہر نکلی وہی جل برہما جی نے تھوڑا سا اپنے کمنڈل مین رکھ لیا اور کچھ مہادیو جی نے اپنے سر پر دہارن کر لیا اُسیوقت گنگا جیکو
برہما جی نے رادہکا جی کا منتر دیا اور اُسکا استوتر کوچ پوجا کی بدھ دہیان پورشچرن مع ترکیب کے سب سام بید کا کہا ہوا دیا تب گنگا
رادہکا جی کی پوجا کر بشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گئی اسی طرح لچھمی سرستی گنگا اور تلسی سنسار کی پوتر کرنے والی سری نارائن بیکنٹھ
بہاری کی چار عورتین ہوئین جب گنگا جی بیکنٹھ کو چلی گئی تو مسکرا سری کرشن جی برہما سے سبکے کال کا برتانت کہنے لگے جو پنڈت بھی نہین جانتے
کر اہو بشن جی برہما جی مہیشر جی گنگا جی کو لو اور تمہیں کال کے برتانت سنو تم اور سب دیوتا اور منی منو سدھ جسی اور جو کوئی یہان
آئے ہو گولوک کے سبب جیتے ہو اور سب بشو بیکنٹھ کو چھوڑ پانی مین ڈوب گئے کیونکہ اسوقت کلپ برہم ناس ہو گیا ہے اسی سے
اور برہمانڈون مین جو برہما وغیرہ ہین وہ ہم مین لین ہو گئے اسلیے تم اپنا برہمانڈ بناو پیچھے سے گنگا آویگی اسیطرح ہم اور بشو مین بھی
برہما وغیرہ کی سرشٹ پھر کرنے آپ بھی دیوتون کے ساتھ جلد جائیے تمہارا بہت وقت صرف ہوا بہت برہما ہو گئے اور اب بہت ہونگے

چوپائی

برکہ رادہا ناتھ کرہاتھ	کمن لین کرنا کر دھیور

سکل لوگن جاے تن تے	ہرش کرن لاگے من تن تے
تب گولوک گئی سری گنگا	اربکنٹھ مانہہ ہر سنگا
شیو پر برہم لوک منہہ نکلے	جنہہ جنہہ پرتھم رہین تنہہ نکلے
کین بھیس ہراگیا پائی	سب برہ سکل جلن سکھ دائی
بشن پاد پنکج سون جاسون	نکسی بشن پدی کہن تاسون
یہ گنگو پاکھیان بکھانا	نارد تم سن سہت مدیانا
سکھ موچھ پر دسار پراتم	سنا چہت اب کون مہاتم

ادھیاے چودھوان [۱۴]

دوہا

چودھوین ادھیاے مین گنگا ہر سمنیدہ	کہت بھیوم سو نہہ بدہ جن سرتیہہ برندہ

اتنی کتھا سن نارد جی نے سری نارا ین جی سے پوچھا کہ تبھی سرستی گنگا اور تلسی جو تینون لوکون کو پوتر کرتی ہین سری نارا ین جی کی یہ چار عورتین ہوتین اور یہ بھی ہمنے سنا کہ گنگا بکنٹھ کو ملی گئین مگر یہ نہین سنا کہ گنگا جی سری بشن جی کی عورت کیسے ہوئین یہ سن سری نارا ین جی بولے کہ جب سری گنگا جی بکنٹھ کو چلین تھین تب انکے پیچھے برہما جی بھی انہین کے ساتھ چلے گئے اور جاکر سری جگت کے مالک سری کرشن بکنٹھ بہاری سے پرنام کرکے بولے کہ اے بھگوان جو گنگا دیبی در وسروپنی رادہا اور سری کرشن چندر جی کے انگ سے پیدا ہوئی ہے وہ نوجوان سشیل سندری شدہ ستو روپ اور غصہ اور اہنکار بغیر ہین اور کیونکہ سری کرشن چندر جی کی انگ سے پیدا ہوئی ہین اسلیے انکو چھوڑ اور کو قبول نہین کرتی جو کبھو پھر انکو کیون نہین چھتی تو انکے پاس تو رادہکا جی موجود ہین جو انکو پی جانے کے لیے تیار ہوئی تھین جب انھون نے یہ حال جانا تو پرماتما سری کرشن چندر جی کے چرنون مین پربیس کر گئی اسلیے گولوک سوکھ گیا تو ہم گولوک کو گئے جہان سری کرشن چندر جی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچتے ہی سبکے انترجامی بھگوان کرشن چندر جی نے سبکے دل کی بات جانکر اپنے پانون کے انگوٹھے کے ناخون کے سرے گنگا جی کو نکال کر باہر کر دیا اور ہمنے انکو رادہکا کا منتر دیدیا اور سب گول کو سجل کر انھین بھی آپ کے پاس لے آئے ہین اسلیے آپ گاندھرب بواہ بدہ سے انکو قبول کیجیے کیونکہ دیوتون کے مالکون مین آپکو رسک جانکر یہ آئی ہین تم پورکھون مین رتن ہو اور یہ عورتون مین رتن ہے اور سب گنون سے بھری ہوئی استری کا سنگم سب گنون کے لیے ہوئے پورکھون کے ساتھ اچھا معلوم ہوتا اور آپکے سوا اپنے آپ سے آئی ہوئی عورت کو جو پورکھ قبول نہین کرتا اسکو چھوڑ مہا لچھمی غصہ ہوکر چلی جاتی ہے اسمین شک نہین ہے اسلیے جو پنڈت ہوتا ہے وہ پرکرت کی بےعزتی نہین کرتا اور سب پورکھ پرکرت سے پیدا ہوئے ہین اور سب عورتین بھی پرکرت سے ہی ہین اسلیے مرد اور عورت ایکہی ہین آپسمین بےعزتی نہ کرنی چاہیے اور اگر یہ کہو کہ انکا تو کرشن جی مین دل لگا ہوا تھا تو ہمکو کیسے خاوند بنانے آئی ہے تو آپ ہی بھگوان نام پرکرت سے پرے کرشن ہو کیونکہ اسی ایک ہی سروپ کے آدھے انگ سے دو بھجا دھارن کیے کرشن چندر اور آدھے سے چتربھج آپ ہین اور کرشن جیکے بائین انگ سے رادہکا جی پیدا ہوئی تھی اور داہنے انگ سے رادہکا آپ ہوئین اور بائین انس سے مہا لچھمی اور کیونکہ کرشن جی اور آپ ایکہی ہین اسلیے رادہکا

اور لچھمی جی اُلٹی ہین اور کیونکہ آپ ہی کے انگ سے یہ گنگا پیدا ہوئی ہین اسلیے آپ کو قبول کیا چاہتی ہین جیسے پرکرت پورکہ ایک ہی انگ ہی ویسے ہی عورت مرد ایک ہی ہین کچہ فرق نہین اتنا کہہ برہما جی گنگا جی کو نارائن کو سونپ کر چلے گئے اور گاندھرب بیاہ کی ریت سے سری کشن جی نے شادی کرکے اُنکو قبول کرلیا اور گنگا جی کا کستوری چندن وغیرہ لگا ہوا ہاتھ پکڑ کر پیار کرنے لگے اسطرح سے جو گنگا پرتھوی کو گئی تھی وہ اپنی جگہ بیکنٹھ کو لوٹ آئی اور کیونکہ کشن جی کے چرن سے نکلی تھی اسلیے کشن پدی کہلاتی ہے اور پیار کرتے کرتے نو سنگم کی لیلا سے گنگا جی بیہوش ہوئین جو رسیلے سری کشن جی کے سمبھوگ کی رسک ہین اسطرح گنگا کو پیار کرتے ہوئے دیکھ سرستی جی دُکھی ہوئین ہمیشہ گنگا جی سے دل مین عداوت رکھتی تھی اگرچہ لچھمی جی ہمیشہ رُد کا کرتین تھین - مگر سرستی جی سے گنگا کبھی بغض اور کینہ نہ رکھتی یہان تک کہ گنگا جی کو سرستی نے سراپ دیا جس سے وہ بھرت کھنڈ مین آئین یہ کتھا پہلے مفصل کہہ چکے ہین سرستی کے ساتھ گنگا جی سمیت کشن جیکی تین عورتین ہوئین پیچھے تلسی سمیت چار عورتین ہوگئین

ادھیاے پندرھوان [۱۵]

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین تلسی کرادکھان	پوچھو نارد سو کہب سنہہ سکل دہے کان

نارد جی نے پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر پوچھا کہ تلسی جی پت برتا نارائن جی کی عورت کیسے ہوئین پہلے کے جنم مین یہ کہان پیدا ہوئین تھین اور کسکے خاندان مین اور کسکی لڑکی اور کس عبادت سے کشن جیکو ملین جو کشن جی نرنکار کشنو سروپ نارائن پربرہم پرمیشر ایشر سبکے مالک سرگیہ سرب داتا سرب روپ اور سبکے مالک ہین اور ایسے مہا کشن جیکی پیاری درخت ہوگئی اور راون سے ایسے تپسونی کیون دُکھ دیگئین اسمین ہمکو نہایت تعجب ہوتا ہے ہمارے اس شک کو آپ دور کیجیے کیونکہ آپکا نام سند یہ بھنجن ہے یہ سُن نارائن بولے کہ سُن وان بشینو پوتر جسوی بڑی کرت والے اور کشن جیکے انس سے ایک دچھ ساورنی نام مُن ہوئے اُسکے بیٹے برہم ساورنی ہوئے جو بڑے دہرم والے اور پوتر تھے اُسکے بیٹے بیشنو اور جتیندری دہرم ساورنی مُن ہوئے اُسکے بڑے کشن جیکے بھگت اندر ساورنی ہوئے اُسکے مہادیو جی کے پوجنے والے برکھ دہوج بیٹے ہوئے جسکے آسرم پر مہادیو جی آپ ہی دیوتون کے تین جگ تک رہے اُس راجہ کے لڑکے سے بھی زیادہ محبت مہادیو جی کو تھی اسلیے وہ راجہ نہ نارائن دیوتا کو مانتا لچھمی کو نہ سرستی کو کہان تک کہین اُسنے سب دیوتون کی پوجا دور کردی یہانتک کہ اُسنے بھادون کے مہینے مین مہا لچھمی کی پوجا نہ کی اُسی طرح اُس پاپی نے ماگھ کی پنچمی کو سرستی کی پوجا دور کردی جب جگیہ اور کشن جیکی پوجا کی برائی کرنے لگا تو سورج نارائن نے نہایت غصہ ہوکر اُسکو سراپ دیا کہ او راجہ تمھاری لچھمی جاتی رہے اس سراپ کو سنکر شیوجی ترسول لیکر سورج کی طرف دوڑے اور سورج نارائن اپنے پتا کشیپ جی کو ساتھ لیکر برہما جیکے برن مین پہونچے شیوجی بھی ترسول لیے اور غصہ کیے برہم لوک مین پہونچے تب مارے ڈر کے سورج آگے کر برہما جی بیکنٹھ مین گئے برہما کشیپ اور سورج سب مارے ڈر کے بیاکل تھے جب بیکنٹھ مین نارائن جی کے سرن مین گئے تھے وہان پہونچ بار بار پرنام کر سری کشن جی سے اپنے خوف کا سب احوال کہا تب سری نارائن جی نے مہربانی سے تینون دیوتون کو بیخوف کردیا اور کہا تم سب یہان بیٹھو ہم بیٹھے ہین تو تم لوگون کو کسکا خوف ہے جو ہم کو جہان کہین خوف زدہ ہو مصیبت مین یاد کرتے ہین اُنکی ہم وہین جاکر رچھیا کرتے ہین اور اے دیوتو ہم سب جگت کی پرورش کرنیوالے برہما روپ سے پیدا کر

اور شیو روپ ہو کر نواس کرتے ہین شیو ہم ہی ہین تم ہم ہی ہو روکنی تمکو کنی ہو کر شنت کی پرورش اور ناس بھی کیا کرتے ہین تم سب دیوتا جاؤ تمہارا کلیان ہوگا اور کچھ بند ہوگا جاؤ آج سے ہمارے دروازے پر شنکر سے تمکو کبھی بھی نہوگا اور دوستی کے بت بھگوان مہادیو تو سکے مالک بھگتون کے آدہین اور بھگت تپسل ہین سُودرشن اور شیو جی یہ دونون ہمکو جان سے زیادہ عزیز ہین برہانڈون مین نسودرشن اور شیو جی سے زیادہ کوئی پُجسوی نہین ہی مہادیو جی کرور سورج لیلا ماتر مین بنا سکتے ہین اور کرور برہما بنا سکتے ہین ایسا کوئی کام نہین جو شیو جی نہ کر سکین شیو جی کے پرے گیان کچھ بھی نہین کیونکہ رات دن ہم اُنکا دہیان کیا کرتے ہین اور وہ بھی پانچون مکھون سے ہمارے نتر اور گُن گایا کرتے ہین اور ہم بھی شیو جی کا رات دن کلیان چاہتے ہین کیونکہ جو ہمکو جیسے سمجھتا ہو اُسکو ہم بھی اسیطرح سمجھتے ہین شیو جی شیو روپ یعنے کلیان سروپ ہین اور شیو جی مُوجھہ دینے والے ہین اسلیے پنڈت اُنکو شیو کہتے ہین یہی باتین ہو رہین تھین کہ اُسیوقت ترسول ہاتھ مین لیے سُرخ انکھین کیے بیل پر سوار شنکر جی آپہونچے اور جلد بیل سے اُتر کر نہایت بھگت سے بشن جیکو پرنام کیا اُسوقت بشن جی نئے بادل کے مانند سیام سُندر چتربھوج رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھے اور جواہرات سے آراستہ کریٹ کنڈل چکر بن مالا دہارن کیے سب انگونمین چندن لگائے مندکیے اور لچھمی جیکا دیا ہوا پان کھائے اور بدیادہرون کے ناچ اور گانا سُنتے اور دیکھتے تھے بشن جی نے مہادیو جی کو نمشکار کیا اور ہارے ڈر کے سورج جی نے نمشکار کیا اور کشیپ جی نے بڑی بھگت سے نمشکار اور استت کی اور شیو جی نارائن جی کی استت کر کے سُکھہ سے آسن پر بیٹھے اور سستانے لگے تب بشن جیکے پارکھد سفید چامر ہلانے لگے اُسوقت بشن جی نہایت میٹھے بچن مہادیو جی سے بولے کہ کہیے یہان کیسے آئے اور غصہ کا کیا سبب ہی مہادیو جی بولے کہ ہماری جان سے عزیز برکھہ دہوج راجہ کو سورج نے سراپ دیا ہی ہمارے غصہ ہونے کا سبب ہی اسلیے ہم سورج کے مارنے کو آتے ہین وہ سورج کشیپ مُن اور برہما کے ساتھ آپکے سرن مین آئے اور جو دہیان سیوا اور بچن سے اپکی سرن مین آتے ہین اُنکی مصیبت چھوٹ جاتی ہی اور بخوف وخطر ہو کر بوڑہاپے اور موت کو جیت لیتے اور پھر جو پرتچہہ آپکے سرن مین آئے ہین اُنکے بھل کو کیا کہین کیونکہ آپکا یاد ہی کرنا بخوف کرتا ہی اور منگل دیتا ہی اب تو یہ کسی سے نہین مر سکتے کہیے ہمارے اُس بھگت کا کیا ہوگا جسکی سورج کے سراپ سے لچھمی جاتی رہی ہی یہ سُن بشن جی بولے اے شیو جی بیکنٹھ مین آدھی گھڑی مین اکیس جگ گذر گئے اتفاق سے اتنا وقت گذر گیا آپ جلد اپنے مکان کو جائیے آپکا بھگت برکھہ دہوج مر گیا اُسکا بیٹا رتھہ دہوج بھی سری ہت ہو کر مر گیا اب اُسکے بڑے بھاگوان دہرم دہوج اور کش دہوج بیٹے سورج نارائن کے سراپ سے سری ہت ہین جو بڑے بشنو ہین اُنکو نہ راج ملا ہی نہ لچھمی ملی ہی اور وہ لچھمی جیکی عبادت کرتے ہین اور ان دونون کی عورتون مین لچھمی جی اوتار لینگی تب وہ دونون دولتمند ہو جاوینگے اب آپکا بھگت مر گیا اب آپ جاوین اور برہما وغیرہ آپ بھی جائیے

چوپائی

اتنا کہہ ہر کملا سنگا	گئے سبھا سون گرہ سری رنگا
برہ ربکشیپ کے بچ نہونو	شیو تب بیت گین تب گمنو

ادہیاے سولھوان

دوہا

سولھوین ادھیائے مین راج بھون سونہنک	لچھمی کرا وتار شبیہ ہوئی کہب سونہنیک

سری مہادیو جی بیان کرتے ہین کہ اُن دونون راجاؤن نے مہالچھمی کی بڑی تپسیا اور آرادہنا کر اپنی خواہش کا بر پایا اور مہالچھمی کے بران
دہرم ہیج کُش ہیج دونون تپن ولے اور ستروان ہوکر پرتھوی کے راجہ ہوئے کُش دہوج کی عورت کا نام مالاوتی تھا جو پت برتا تھی اُسنے لچھمی جسکے
اُس سے ستی کنیا پیدا کی وہ پیدا ہوتے ہی گیانی ہوئی اور بید دہن کر سوری کے گھر سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور کیونکہ اُسنے پیدا ہوتے ہی بید پڑہا
اسلیے عقلمند لوگ اُسکا نام بیدوتی کہنے لگے اور پیدا ہوتے ہی وہ نہا کر جنگل مین عبادت کرنے چلی گئی اگرچہ سبھون نے منع بھی کیا مگر اُسکا
دل تو نارائن مین لگا تھا کس کا روکنا مانتی اُسنے لشکر مین جاکر ایک منونتر تک نہایت سخت عبادت کی آسپر بھی جوان اور موٹی بنی رہی
کچھ بھی دُکھ نہوا تب اُسنے یکایکی آکاس بانی سُنی کہ جنم انتر مین تمھارے خاوند بشن جی خود ہووینگے اتنا سُن خوش ہوکے پھر وہ عبادت
کرنے لگی ایک نہایت ویران جگہ گندہ مادن پہاڑ پر عبادت کرنی شروع کی وہان بہت دن عبادت کرتی تھی کہ اُسنے بڑے دُکھ دینے والے
راون کو دیکھا اور مہمان جانکر اُسے پادیہ ارگھ وغیرہ دیا لذیذ پھل اور پانی سے بھی خاطر تواضع کی اُس پھل وغیرہ کو کھا کر وہ پاپی اُسکے پاس
بیٹھا اور پوچھنے لگا کہ ای سُندری تم کون ہو اُسنے اُسکا ایسا روپ دیکھا تھا کہ اُسکی نہایت سخت جنگھا سرت کے کمل کی مانند منہہ آہستہ آہستہ
مسکراتی ہوئی سُندر دانتون سے سوبھا دیتی تھی ایسی خوبصورت دیکھ وہ کام کے بانون سے دُکھی ہوکر بیہوش ہوگیا اور ہاتھ سے کھینچکر
بھوگ کرنے پر تیار ہوا تھا تب اُس پت برتا نے غصہ کرکے اُسے کھڑا کر دیا اور اُسکے ہاتھ پتھر کے مانند ہوگئے اور کچھ بھی بولنے کی
طاقت نہ رہی تب راون نے دل مین دیوی کی استت کی اسلیے بھگوتی نے پھر اُسکو بحال کر دیا مگر یہ سراپ بھگوتی بیدوتی نے اُسکو دیا
کہ اے بدذات تو ہمارے لیے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ناس ہو جاویگا تم نے ہمکو کام مین آسکت ہوکر چھوا ہی اسلیے ہماری طاقت
کو دیکھ اتنا کہہ جوگ کا بھیاس سے اُس بیدوتی نے دیہہ تیاگ کر دی اُس دیہہ کو راون گنگا جی چھوڑ اپنے گھر کو چلا گیا اور کہنے لگا کہ یہ
عجیب مین نے دیکھا اور اُسنے اسوقت کیا کیا یہ فکر کر بار بار بلاپ کرنے لگا بیدوتی وقت پاکر جنک کی لڑکی سری سیتا جی ہوئی جسکے لیے راون
مارا گیا وہ جانکی جی مہاتپسونی جنھون نے پورب جنم کی عبادت سے پورن اوتار سری رام چندر جی کو خاوند پایا وہ بہت عرصہ تک سری رام چندر
جی کے ساتھ کریڑا کرتی رہی اور کیونکہ پورب جنم کا حال اُنکو یاد رہا اسلیے اُنھون نے وہ محنت یاد رکھی اور سُکھ سے سب دُکھون کا اُنھون
نے چھوڑ دیا کیونکہ اخیر مین سُکھ ہونے سے پہلے کا دُکھ بھی سُکھ ہو جاتا ہی اُن سکمار سری کرشن چندر جی کو پاکر نوجوان سیتا جی نے طرح
طرح کے سُکھ بھوگے اور سری رامچندر مہاراج بڑے گُنی رسیلے شانت سروپ عورتون کے دل کی جاننے والے ہوئے خاوند کو پایا کچھ دن
بعد اپنے پتا دسرتھ جسکے ستیہ پالنے کے لیے بنواس رامچندر جی جنگل کو چلے گئے وہان سیتا جی اور لچھمن جسکے ساتھ سمندر کے نزدیک
بیٹھے تھے کہ برہمن کا روپ دہرے اگن جی کو دیکھا اُسوقت رامچندر جی کچھ دُکھی تھے اُنکا دُکھ دیکھ اگن بھی دُکھی ہوئی اور رامچندر جی سے اگن جی
بولے اے بھگوان جی بہت بُرا وقت آگیا ہی یعنے آپ کی سیتا جی کے ہرنے کا وقت آگیا ہی ایسا بُرا وقت ہٹتا نہین اُس سے کوئی زیادہ
طاقت ور نہین ہی اسلیے جگت کی ماتا جانکی جی کو ہم مین رکھ دیجیے اور اُنکی چھایا اپنے ساتھ رکھا کیجیے پرکھا کے وقت سیتا جی کو ہم دیدینگے ہم
دیوتون کے بھیجے ہوئے آئے ہین برہمن نہین ہین بلکہ اگن ہین سری رامچندر جی نے یہ بچن سُنکر لچھمن جی سے بھی نہین کہے اور اُسکا کہنا منظور کرلیا
اور اگن نے جوگ بل سے مایا کی سیتا بنادی جو گُن اور سب اُنگون مین اُنھین کے برابر تھی اور سری رامچندر جی کو دیدی اور یہ بات کہدی کہ
یہ بات چھپا رکھیگا کسی سے نہ کہیگا سیتا جی کو لیکر چلے گئے اس پوشیدہ بات کو لچھمن جی نے بھی نہین جانا تھا اور کون جانتا اُسیوقت

سری رامچندر جی نے سونے کا ایک ہرن دیکھا اسے سیتا جی نے بھی دیکھا اُسے لینے کی خواہش سے رامچندر جی کو بھیجا رامچندر جی نے لچھمن جی سے
جانکی جی کی رچھیا کرنے کو کہا اور آپ نے جا کر اُس سونے کے ہرن کو مارا اور اُسنے لچھمن جی کو پکارکر اور سری رام جی کو یاد کر
پران چھوڑ دیے اور دیوتا کا سروپ پاکر جواہرات کے جڑے بمان پر چڑھ بیکنٹھ کو گیا وہ پہلے جنم کا جو اور بجے کا نوکر تھا کسی
سبب سے راچھس ہوا تھا اور پھر رام جی کے ہاتھ سے مارے جانے کے سبب بیکنٹھ مین جا کر اُنھین پارکھدون کا کنکر
ہوا اور جب اُسنے لچھمن کہکر پکارا تھا اُس بیاکل کے بچن سُنکر اور رامچندر جی کا بچن جانکر جانکی جی نے لچھمن جیکو وہان بھیجا تو مہا دشٹ
راون وہان آیا اور سیتا جی کو لیکر لنکا کو چلا گیا وہان لچھمن کو دیکھ سری رامچندر جی کہ سب حال غیب کا جاننے والے تھے کے سبب جانکر
جلدی اپنی جگہ پر آئے اور سیتا جیکو نہین دیکھا تب لوک کے دکھانیکے لیے بڑی دیر تک بیہوش رہے اور بار بار رونے لگے ڈھونڈھتے ہوئے
سوچنے لگے کچھ عرصہ مین گوداوری ندی کے کنارے سیتا جی کی باتین سُن بندرون سے مدد لیکر سمندر مین پل باندھا اور لنکا مین جاکر ستقال
اور بھائیون سمیت راون کو مار سیتا جی کو پایا اور اُنکا امتحان آگ مین ڈالکر لیا تب اگن نے جو اصلی جانکی جی اگن مین رکھی تھی سری رامچندر
جی کو دیدی تب وہ جو جانکی جی کی چھایا تھی جو لنکا مین رہتی تھی اگن اور سری رامچندر جی سے بولی کہ اب ہم کیا کرین وہ کہیے یہ سُن سری
رام جی اور اگن بولے اے دیبی تم نہایت پُن دینے والے پُشکر تیرتھ مین جا کر عبادت کرو اور وہان عبادت کرنے سے سُرگ کی لچھمی ہوگی
یہ سُن اُسنے پُشکر مین عبادت کی اسلیے وہ دیوتون کے تین لاکھ برس تک سُرگ کی لچھمی ہوئی پھر وہی کچھ عرصہ مین عبادت کرکے راجہ
دروپد کی کنیا ہو دروپدی نام سے پاندون کی عورت ہوئی ستجگ مین راجہ کشدھوج کی کنیا بیدوتی اور تریتا مین سری جنک
جی کی لڑکی سیتا جی ہوکر سری رامچندر جی کی عورت اور اُسکی چھایا دواپر مین دروپد کی کنیا دروپدی ہوئی اور کیونکہ تینون جگون مین موجود تھی
اسلیے اُنکا تریاینی نام ہوا اتنی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی اُس دروپدی کے پانچ خاوند کیسے ہوئے اُس ہمارے
سندیہ کو آپ دور کیجیے سری نارائن جی کہنے لگے کہ جب لنکا مین اصلی سیتا سری رامچندر جی کو ملی تب اُنکی چھایا بڑی فکرمند ہوئی اور
رامچندر اور اگن کے حکم سے پُشکر مین شیو جی کی عبادت کرنے لگی تب کاماتر ہو اور اُچاٹ دل ہونے کے سبب بار بار پرارتھنا کرنے
لگی کہ اے شنکر جی پت دیجیے اور اسیطرح پانچ مرتبہ کہا تب شیو جی تو بڑے رسکیشر ہین اُنھونے کہا کیونکہ تمنے پانچ مرتبہ خاوند مانگا اسلیے
تمھارے پانچ خاوند ہونگے یہ اُنھون نے بردان دیا تھا اسلیے پانچ پانڈون کی عورت دروپدی ہوئی یہ سب تمسے کہا اب پیشتر کی کتھا
ہے اُسکو کہتے ہین سُنو لنکا مین سری رامچندر جی سیتا جیکو پا ببھیکھن جی کو اُنکا راج دے اجودھیا جی کو لوٹ آئے اور وہان رہکر گیارہ ہزار برس تک
بھرت کھنڈ کا راج کرکے سب اجودھیا باسی اور اُور رعایا کو ساتھ لیکر بیکنٹھ کو چلے گئے اور لچھمی جی کا انس بیدوتی لچھمی جی مین مل گیا

چوپائی

پید اگھ ناشن اکھیانا
بیدوتی کی کتھا پنیتا
مورت مان سب بید نرترا

تم سُن نارد کین بکھانا
جو سبھ گن سب جانت نبیتا
جار سنا کر بسے بہے سُندر

اب دہرم دہوج سُتا کہانی
سُنہ کہت ہم توہ بکھانی

ادھیاے سترھوان

دوہا

ستر ہ کے ادھیاے مین دہرم دہوج نرپ لیر | کنیا جو تلسی بھئی تا کی بھا کہو تیر

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ راجہ دہرم دہوج کی عورت کا نام مادہوی وہ گندہ مادن پہاڑ کی پھلواری مین اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرتی تھی وہان چندن لگا پھول پھل رت کاری سجیا بنا اپنے سب انگون مین چندن اور پھول اور چندن ڈال رنگکاری سجیا بنا اپنے سب انگون مین چندن لگا اور پھولونکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے خوش ہو عورتون مین رتن۔ اور عمدہ رتنون سے آراستہ اور نہایت خوبصورت اعضاون سے سجی ہوئی کاماتر ہو بڑے رسک اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرنے لگی جنکا برج نہ گرا یہان تک کہ بہار کرتے انکو دیوتون کے سَو برس گذر گئے اور انکو رات دن سمجھ نہ پڑا راجہ تو صحبت کرکے علحدہ ہوگئے مگر وہ سندری کچھ بھی سیر نہ ہوئی مگر ایشر کی مایا سے اُسکو حمل رہگیا جو سَو برس تک اُسکے پیٹ مین رہا اور کیونکہ اُسکے بطن مین لچھمی جی کا باس تھا اسلیے دن دن اُسکا مکھ کا تیج بڑھتا گیا۔ اُسکے بعد جب سُبھ دن سُبھ مہورت سُبھ جوگ نو انشا سُبھ نچھتر سُبھ گرہ سمیت کاتک کی پورنماشی شکروار سمیت آئی تو لچھمی جی کے انس سے پدمنی عورت کی علامتون سمیت ایک کنیا پیدا ہوئی جسکا سرورت کی پورنماشی کے چندرمان کے مانند منہہ اور سرد کمل کے مانند آنکھین اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند ہونٹھ تھے اور جو آہستہ آہستہ مسکراتی سب گھر کو دیکھتی تھی اور اسکے ہاتھ پانون کے تلوے سرخ ناف گہری اور نہایت عمدہ اور اُسکے نیچے تربلی گول نیمہہ اور سردی مین اُسکے سب عضو گرم رہتے اور گرمی مین سرد رہتے اور شیام سروپ سندر بال برگد کی جٹا کے مانند لمبے اور زرد چنپے کے رنگ کے برابر بدن کا رنگ بہت خوبصورت اور سندریون مین سندر روپ تھا جسے دیکھ سب عورت اور مرد شان نہ دے سکتے تھے اور کیونکہ یہ کنیا کسیکے ساتھ تلیہ نہو سکی اسلیے تلسی نام رکھا گیا اور وہ زمین چھوتے ہی بڑی عورتون کے مانند ہوگئی اور سب روکتے ہی رہے مگر وہ جلد بدری بن کو تپ کرنے چلی گئی وہان دیوتون کے لاکھ برس تک تپ کیا اور دلمین یہی یقین کیے تھی کہ میرے مالک سری نارین جی ہون گرمی مین پنچ اگن تاپتی سردی مین پانی مین سوتی برکھا مین باہر بیٹھکر جل دہارا سہتی اسی طرح بیس ہزار برس تک پھل اور پانی کھاتی اور تیس ہزار برس تک پتے کھاتی رہی اور چالیس ہزار برس تک ہوا پیکے رہی اسی سے نہایت دُبلی ہوگئی باقی اور جو دس ہزار برس رہگئے تب نراہار بیٹھی رہی جب برہما جی نے دیکھا کہ ایک ہی پانون سے کھڑی تپسیا کر رہی ہے تب بردان دینے کو بدرکاشرم کو آئے تب ہنس پر سوار برہما جی کو دیکھکر اُسنے پرنام کیا اُس سے جگت بنانے والے برہما جی بولے اے تلسی جو تمھارے دل مین ہو بر مانگو بشن کی بھگت اور انکی داسی ہونا بھی ہمکو دیسکتے ہین جواب دُرلبھ ہے یہ سُن تلسی جی بولین اے پتا جو ہمارے دل کی خواہش ہے آپ سے کہتی ہون آپ تو سب کچھ جانتے ہین آپ سے کیا شرم ہے تلسی نام گوپی ہین پیشتر گولوک مین تھی اور کرشن چندر کی پیاری انکے انس سے پیدا انکی سکھی اور پریا تھی ہمکو راس منڈل مین سری کرشن چندر جی سے بھوگ کرانی ہوئی رادہکا جی نے دیکھ لیا تھا جو سیر نہتی تب انھون نے گوبند جی کو بہت دہمکایا اور ہمکو سراپ دیا کہ تم منکھ کی جون مین پیدا ہو تب گوبند جی نے ہمسے کہا کہ جاؤ اُس جون مین تم ہمارے انس چتربھج سری بشن جی کو برہما کے بردان سے پاوگی اتنا کہ سری کرشن چندر انتردھیان ہوگئے

اور ہم رادہکا کے خوف سے بھولوک مین پیدا ہوئین اسلیے ہم سندر رسانت روپ سری نارائن جکو برجاہتی ہین یہی آپ بردیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ سدامان گوپ جو سری کرشن چندرجی کے انس سے پیدا ہین اور انہین کا انگ ہے اور بڑا تیجسوی ہے بہرت کھنڈ مین رادہکا جی کے سراپ سے دانوؤن کے خاندان مین پیدا ہے اور سنکھ چوڑ اُسکا نام ہے اُسکے برابر تینون لوک مین کوئی نہین اور وہ گولوک مین تمکو دیکھکر کامانر بھی ہوا تھا مگر رادہکا جی کے پربھاو سے تمکو نہ سکا وہی سدامان سمندر مین پیدا ہوا ہے اور پورب جات سمر ہے یعنے پہلے جنم کا حال اُسکو سب معلوم ہے اور تم بھی جات سمر ہو اسلیے اُسی کی عورت ہو جاؤ پھر سری نارائن جی تمھارے خاوند ہونگے اتفاق سے سری نارائن جیکے سراپ سے تم درخت ہوگی اور جگت کو پوتر کروگی اور سب پھولون مین پردہان ہوگی اور کشن جی کو تو جان سے زیادہ عزیز ہوگی تمھارے بغیر دیوتون کی پوجا کا پھل نہ ہوگا اور بندرابن مین درخت روپ ہونے سے تمھارا بندرابنی نام ہوگا اور تمھارے پتون سے گوپی اور گوپ سب سری کرشن چندرجی کو پوجینگے اور درختون کی دیبی ہو سری کرشن جیکے ساتھ اپنی مرضی کے موافق بہار کروگی اس طرح برہماجی کے بچن سُن خوش ہوئی اور برہماجی کو پرنام کرکے کچھ بولی کہ جیسی ہمارے شیام سُندر دوبھوجا دہارن کیے سری کرشن چندرجی کی اچھا ہے ویسی چترنبھج کرشن مین نہین ہے کیونکہ رت بھگت ہونے کے سبب ہم گوبندجی کے بہار سے سیر نہین ہونے پائی تھین مگر اب گوبند ہی کے بچن سے چترنبھج کرشن جی کی پرارتھنا کرتی ہین کیا کرین آپکے پرساد سے چاہین پھر دوبھوج کرشن چندرجی کو پاوین نہین تو اُنکو نہین پاسکتی مگر آپ کسی تدبیر سے رادہکا کا خوف چھوڑائیے پھر اُنکو ملجاونگی یہ سُن برہماجی پھر بولے ہم سولہ حرفون کا رادہکا جی کا منتر تمکو بتاتے ہین تم اُسکو بوہمارے بر سے تم رادہکا کو جان سے عزیز ہو جاؤگی اور تمہارے اور سری کرشن چندرجی کے چھپے ہوئے میتھن کو رادہکا کبھی نہ جانیگی اور تم گوبند کو رادہکا جی کے برابر پیاری ہوگی اتنا کہہ برہمانے رادہکا جی کا سولہ اچھر کا منتر استوتر کوچ اور سب پوجا کا طریقہ اور پورشچرن کی مدد تلسی جی کو بتلائی اُسکے پرساد سے وہ سدہ ہوئی جیسے کہ لچھمی جی سدہ ہین اور اپنی خواہش کا بردان پاکر تلسی بڑے بھوگ بھوگنے لگین جو سب برہمانڈون کو دُرلبھ ہے اور دل سے خوش ہوکر تپسیا کی جو گلان تھی اُسے چھوڑ دیا کیونکہ جب آدمیون کے پھل سدہ ہوجاتے ہین تو پہلے کا دُکھ سُکھ ہوجاتا ہے تپسیا سے فراغت ہو کھاپی کر پھولون کی نہایت عمدہ سیجیا بچھا آرام سے سونے لگی۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارہوین ادہیاے مین تلسی سنگت ٹھیک	سنکھ چوڑ سے جم بھی سوئی بھاکھت نیک	

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برکھم دھوج راجا کی نوجوان کنیا عبادت سے نکلی ہوئی جب سوگئی تب کام نے پانچون بان تلسی کو مارے جس سے پھول اور چندن لگانے تلسی بھسم ہونے لگی اُسکے سب انگون مین روئین کھڑے ہوگئے اور درد کے مارے سرخ آنکھین ہوکر کانپنے لگی کبھی تو اوداس ہوجاتی کبھی بیہوش ہوجاتی اُسکا دل سب طرف سے ہٹ جاتا کبھی موہ آجاتا کبھی جلن ہوتی کبھی خوش ہوتی کبھی چتین ہوتی کبھی چھین ہوتی کبھی سیجیا پر سوتی کبھی اُٹھ کھڑی ہوتی کبھی پھر اُسکے پاس جاتی اور کبھی اُچاٹ ہوکر ادہر اودہر گھومنے لگتی کبھی پھر بیٹھ جاتی اور سوتے وقت اُسکو پھل اور نرم پتے کانٹون کے مانند لگنے اور گھر بل کے مانند لگتا اور سُندر جل سکھ

یہ سب زہر کے مانند معلوم ہوتے کبھی خواب مین نہایت خوبصورت مرد مسکراتا ہوا نہایت جوانی سے بھرا ہوا سب انگون مین چندن لگائے
زیورون سے آراستہ آتا ہوا دیکھتی اور دیکھتی کہ اُسکا مُکھ پیتا ہے اور رت کی کتھا کہتا ہے اور کبھی میٹھے میٹھے بچن بولتا اور بھوگ کرتا ہوا
دیکھتی پھر دیکھتی کہ چلا آتا ہے اور پھر لوٹ جاتا ہے جب وہ جانے لگتا ہے تو آپ کہنے لگتی کہ کہان جاؤگے مجھے پھر جب جگتی تو رونے لگتی اسطرح
جوانی کے مد سے بھری ہوئی تُلسی وہان رہتی تھی اور جو مہا جوگی سنکھ چوڑ دیت تھا اُسنے جیگیسیہ سے سری کرشن جی کا منتر پشکر مین جا کر سدھ کیا اور
سب منگلون کا کرنیوالا سری کرشن چندر جی کا کوچ گلے مین باندھ کر برہما سے آگیا پاکر برہما جیکے حکم سے وہ بدری کا شرم مین آیا آتے ہوئے سنکھ چوڑ کو
تُلسی نے دیکھا جو نوجوان بڑا کامی سفید چمپے کے مانند رنگ زیورون سے آراستہ اور سرد رت کے پورنماسی کے چندرمان کے مانند مکھ جسکے
اور عمدہ آنکھین جواہرات کے جڑے رتھ پر سوار اور رتنون کے کُنڈل اور پارجات کے پھولون کی مالا دہارن کیے خوشبودار چندن لگائے
ہوئے ہے جیسے ہی تُلسی نے اسکو پاس آتے دیکھا ویسے ہی کپڑے مین مُنھ ڈہانپ آہستہ آہستہ مسکراتی گھونگھٹ کے بیچ سے اُسے
دیکھنے لگی اور نوسنگم سے شرمندہ ہو نیچے مُنھ کر لیا جو سرد رت کے چندرمان کے نندا کرنے والے سے آراستہ اور جواہرات کے جڑے مہاور
سے سجے ہوئے پانون مین سونیکے گھونگرو اور کچھنو باندھے اور انمول رتنون کے بنے ہوئے کُنڈل پہنے اور طرح طرح کے عمدہ گندھون سے
گندھ استعمال سو بہت کرتی ہوئی رتن اور سارکی کنگاؤن سے پرویا ہوا ہار پہنے رتنون کے کنگن بجانا اور چوڑیان پہنے اور رتنون کی مندریان
انگلیون مین پہنے ایسی تُلسی کو دیکھ سنکھ چوڑ پاس بیٹھ گیا اور بولا تم کون ہو اور کسکی لڑکی ہو جو سب عورتون سے زیادہ خوبصورت
ہو اور خاموش کیون ہو مجھ اپنے خادم سے بولو اور مجکو قبول کرو اتنا سن تُلسی بولی ہم دہرم دہوج راجہ کی کنیا ہین اور اس تپوبن مین
عبادت کرتی ہین تم کون ہو سکھ سے جہان آئے ہو چلے جاؤ کیونکہ ہمنے سنا ہے کہ بڑے خاندان کی لڑکی سے کلین شخص تنہائی مین کچھ نہین
پوچھتے بلکہ جو است کل مین پیدا ملیٹ اور دہرم شاستر کو نہین جانتے ایسے کامی عورت سے تنہائی مین سوال کرتے ہین جو کہ اسکی کامنی
ہوئی کہ چاہے مر جاوے مگر میٹھے بچن بولتی بھاست پور دکھ کے انت کرنیوالی زہر کے گھڑے کے مانند اکار ہمیشہ امرت کے مانند بچن بولتی اور
دل مین چھورے کی دہار کے مانند تیز اور ہمیشہ میٹھا بولنے والی اپنے کام کے ہو جاتے ہین مشغول اور فایدے کے لیے مالک کے قابو رہتی
بغیر کسی فائدہ کے کسیکے قابو نہین ہمیشہ میلا دل اوپر سے ہمیشہ خوش اور بیدپرانون مین جن عورتون کے چرتر نہایت دوکھت اُن عورتون کا
یقین کون عقلمند کریگا عورتون کا نہ تو کوئی دشمن نہ دوست وہ تو ہمیشہ نئے نئے خاوند کی خواہش کرتی ہین دکھلانے کے لیے اپنا پت برت سبکے آگے ظاہر
کرتی ہین اور ہمیشہ کام سے اندھی رہتین پورکھون کو فریب دیتین ہمیشہ متہن کی خواہش رکھتین تنہائی مین خاوند کو ہنستین باہر گویا نہایت
شرمندہ رہتین ایک متہن کے وقت تو خوش رہتین بغیر اسکے ناراض رہتین اور لڑائی کرنے کی توبیج ہین بہت میتھن سے ہمیشہ خوش
رہتین اور میٹھے آن اور ٹھنڈے پانی کی ہمیشہ خواہش رکھتین اور خوبصورت رسک جوان گنی ایسے مرد سے اور لڑکے سے
بھی زیادہ محبت رکھتین جو متہن کرنے مین ہوشیار ہے اُس سے زیادہ محبت کرتین اور بوڑھے یا جو متہن نہین کر سکتا ایسے خاوند کو دشمن
کے برابر دیکھتین اور اُسکے ساتھ ہمیشہ لڑائی کرتین او غصہ رکھتین اور ایسے خاوند کو جن کے سانپون سے کاٹتین اور بغض رکھتین اور دکھ
کے آسرے ہوتین برہما وشن شیو وغیرہ سے بھی راضی نہین ہوتین پھر اور کی کیا گنتی ہے سدا موہ روپنی تپ کے راہ کی ناس کرنیوالی
ہوتین موکھ کے دروازے کی کیاڑ کا ہوتین اور ہر بھگت رہت اور ہمیشہ موہ کی روپ ہوتین اور تپ کو ہمیشہ ناس کر ڈالتی ہین اور
سب پاپون کی پیاری ہوتین اور سنسار کے قیدخانہ کی بیڑی اور اندرجال روپ مین باہر کے سب انگ عمدہ دہارن کیے رہتین اور بھگ نہایت

خراب بغتین جہان طرح طرح کے لسٹھا موتر پیپ مل بھرا ہی اور بدبودار خون سے رنگی ہوئی ہوتی آپ یا وی پورکھون کی بھی مایا روپ
اور برہم سے پہلے کی بنائی گئی ہی اور سوچھ کی خواہش کرنیوالون کو بکھ روپ ایسی عورتین ہوتی ہین اتنا کہ تلسی چپ ہو رہین تب
شنکھ چوڑ بولا ای دیبی جو تمنے کہا وہ سب جھوٹھ نہین بلکہ اسمین کچھ سچ بھی ہی اب کچھ ہمسے سُنو برہمانے عورتون کا روپ دو قسم کا بنایا ہی
جو سبکو موہت کرتی ہین ایک تو اصلی روپ ہی دوسرا نقلی ہی جیسے لچھمی سرستی درگا ساوتری رادہکا یہ عورتین سرشٹ کی جڑ مین جو انکے انس
یا کلا سے پیدا ہوئی عورتون کا روپ ہی وہ ستیہ ہی اور تعریف کرنیکے لائق جسو روپ سب منگل کرنیوالا ہی جیسے کہ شتہ روپا دیو ہوتی۔ سُدہا۔ سُواہا
دچھنا۔ چھایا وتی۔ روہنی۔ برُانی۔ اندرانی۔ کُبیر پتنی۔ ادت۔ دت۔ لوپ مُدرا۔ انسوئیا۔ کوٹوا۔ تلسی۔ اہلیا۔ ارُندہتی
مینا۔ تارا۔ مندودری۔ دمینتی۔ بیدوتی۔ گنگا۔ نسا۔ لسبت۔ پشٹ۔ شمرت۔ میدہا۔ کالکا۔ بسندہرا۔ شستھی منگل چنڈی
مورت دہرم کی عورت۔ سوست۔ سردہا۔ شانت۔ کانت۔ چہانت۔ ندرا۔ تندرا۔ چھدا۔ پپاسا سندہیا۔ راتر سمپت۔ دہرت۔
کیرت۔ کریا۔ سوبھا۔ پربھا۔ شیوا۔ ان عورتون کا روپ جگ جگ مین اوتم تھا اور ہی اور جو کلا کی انس اور بسی وغیرہ بیشیا مین وہ
دنیا مین تعریف کرنے کے لائق نہین کیونکہ وہ تو فاحشہ ہین اور جو برہمانڈ مین ستو او پردہان عورتون کے روپ ہین وہ اپنی پربھاو سے
اوتم اور لائق ہین اونکی علامتین پت برت دہرم ہی وہی ستیہ ستیہ روپ عورتون کا ہی اور کلاؤن سے رجو روپ تمو روپ طرح طرح کے پیدا ہوئین
رجوگن کے انس کے روپ مدہم ہین یہ عورتین بھوگ بہت چاہتی ہین اور سنکھ بھوگ کے قابو مین رہتی ہین اور ہمیشہ اپنے کام مین لگی رہتی
ہین اور فریب اور سوہ کرتی ہین اور دہرم کے ہمیشہ سکھہ رہتی ہین اسلیے رجوگنی عورتون کو پت برت نہین ہوسکتا ہی یہ عورتونکا برہم روپ
ہی اور تمو روپ نہایت مشکل سے مٹ سکتا ہی اسلیے پنڈت لوگ اسے ادہم کہتے ہین اس طریقہ سے تمھاری عمدہ عورتونمین گنتی ہی اور
جو تمنے کہا کہ کلین پرائی عورت سے تنہا جگہ مین کچھ نہین پوچھتے یہ سچ ہی مگر ہم تو برہما جیکے حکم سے تمہارے پاس آئے ہین اور گاندہرب
بیاہ کے طریقہ سے تمکو قبول کرلینگے کچھ استری جانکر تمسے نہین بولتے ہم شنکھ چوڑ دیت ہین جو دیوتون کو بھگا دیتے ہین اب تو دانو ہین مگر پچھلے
جنم کے ہم آٹھون پارکھدون مین سے بشن جیکے سُدامان پارکھد ہین اب رادہکا جیکے سراپ سے دانوؤن کے راجہ ہین اور کرشن چندر جیکے
منتر سے ہمکو پچھلے جنم کا حال یاد ہی اور سب کچھ جانتے ہین اور تم بھی پچھلے جنم کا حال جانتی ہو پہلے جنم مین بشن جی نے تمسے بھوگ کیا تھا اسلیے
اب رادہکا جیکے سراپ سے بھرت کھنڈ مین پیدا ہوئی ہو ہم تمسے گولوک مین بھوگ کیا چاہتے تھے مگر رادہکا جی کے خوف سے ہم بھوگ نہ کرسکے
تھے اتنا کہکر شنکھ چوڑ چپ ہو رہا تب ہنسکر تلسی کہنے لگی کہ اسطرحکا پنڈت تو دنیا مین تعریف کرنے کے لائق ہوتا ہی اور عورت بھی ہمیشہ
ایسے خاوند کی خواہش کرتی ہی آپ سے اسوقت ستیہ بچار سے ہار گئین وہ اچھا ہی کیونکہ عورتون کا ہار جانا ہی بہت درست ہی کیونکہ جب
مرد کو عورت جیت لیتی ہی وہ اپوتر بدنام ہوتا ہی اور اُسکے سامنے ہی پتر دیوتا رشتہ دار برائی کرتے ہین اور ماتا پتا بھائی دل سے نندا
کرتے ہین مرنک لڑکا پیدا ہونے اور مرنے پر دس دن مین سدہ ہوتا چھتری بارہ دن مین بیش پندرہ دن مین شودر مہینے بھر مین اور برن شنکر تتنے
ہی دنون مین سدہ ہوتا ہی جتنے دن اُسکی ماتا کی ذات کے سدہ ہونے کے لیے مقرر ہون یعنے اُسکے پتا کا تو کچھ ٹھیک نہین ہی جس ذات کی
اُسکی ماتا ہو اُسی ذات کا آدمی جتنے دن مین سدہ ہوتا ہو اُتنے ہی دن مین سدہ ہوتا ہی مگر جو آدمی کہ عورت سے ہار گیا جب تک وہ
مر کر راکھ نہین کیا جاتا ہی یعنے عمر بھر اسدہ ہی رہتا ہی کبھی سدہ نہین ہوتا اور اُسکے پتر اُسکے دیے ہوئے پنڈ خوشی سے نہین لیتے
نہ اُسکا کیا ہوا ترپن لیتے اور دیوتا لوگ بھی اُسکا دیا ہوا پھول اور پانی وغیرہ کچھ نہین لیتے جسکا عورتون نے من ہر لیا اُسکو تو جپ

پوجا بدیا جس انسے کیا فائدہ ہی کچھ نہین ہو سکتا بدیا کے پربھاو کے گیان کے لیے ہمنے تمہارا امتحان لیا تھا کیونکہ لکھا ہی کہ امتحان لیکر عورت کو شادی کرنی چاہیے اور جو بیا گن ہین - بوڑہنے - اگیانی - دلدری - مورکھ - روگی - نہایت غصہ ور - غلیظ - بڑے منہ والا - لنگڑا - انگ ہین اندہا بہرا - جڑ - گونگا - نپنسک اور پاپی ایسے برکو اپنی کنیا دیتا ہی وہ برہم ہتیا کا پاپ بھوگتا ہی اور شانت گنی جوان پنڈت سادہو کو کنیا دیتا وہ دس جگیو نکا پھل پاتا ہی جو لڑکی پرورش کرکے زر کی طمع سے بیچ ڈالتا وہ کمبھی پاک نرک مین جاتا ہی اور وہان اسکی کنیا کا مل اور موتر کھاتا ہی اور جب تک چودہ اندر بھوگ کرتے اتنے دنون کیڑون اور کوون سے کاٹا جاتا ہی اسکے بعد جہان پیدا ہوتا ہی ہمیشہ روگی رہتا ہی اتنا کہ تلسی چپ ہو رہی کہ اسیوقت برہما آکر بولے کہ اے سنکھچوڑ انسے کیا باتین کرتے ہو گاندہرپ بیاہ کی بدہ سے انکو قبول کرلو کیونکہ پورکھون مین رتن تم ہو اور عورتون مین رتن یہ ہین پنڈت کا پنڈتا کے ساتھ سنگ اچھا ہوتا اسیلیے بغیر دشمنی کے سکھ کون چھوڑتا ہی جو دشمنی کے بغیر سکھ چھوڑتا ہی وہ جانور ہی اسمین شک نہین اور ای تلسی جی تم ایسے خاوند کا کس چیز کا امتحان لینا چاہتی ہو یہ دیوتا دانو وغیرہ سبکے مارنے والے ہین جیسے بشن جی کے پاس لچھمی سری کرشن جی کے پاس رادہکا ہمارے پاس ساوتری مہادیو جی پاس بھوانی باراہ جی کے پاس دہرتی جگیہ مین دچھنا اتر کے پاس ان سویا نل کے پاس دمینتی چندرمان کے پاس روہنی کشیپ کے پاس آدت بششٹ کے پاس ارندہتی گوتم کے پاس اہلیا کردم کے پاس دیوہوتی برہسپت کے ساتھ تارا منو کے پاس شترویا اگن کے پاس سواہا اندر کے پاس سچی گنیش جی کے پاس پشٹ اسکندہ کے پاس دیوسینا اور دہرم کے پاس مورت سوبھا دیتین اور انکے ساتھ انکا سوبھاگ ہوتا اسی طرح سنکھچوڑ کے ساتھ تم بھی خوش رہو۔

چوپائی

ان سروپ سندر کے ساتھا ۔ سندر بھودن رہو سناتھا
تہان تہان بہروبج برج سون ۔ پاسنگ کامن تم تن تیج سون
بیچے کرشنہہ ابہو نیکلے ۔ بس کو لوک سکل بدہ ٹھکلے
سنکھچوڑ جب رت بس ہوتی ۔ تب بکنیم لہیتر بجھ جائی

ادھیاے انیسوان

دوہا

انیس کے ادھیاے مین سنکھچوڑ لہیہ ۔ بہو بیاہ سرگ کے کہب ہرکر جرت تدبیہ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا شنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے یہ بڑا تعجب دینے والا احوال بیان کیا اسے سن ہم سیر نہین ہوئے اسکے بعد جو جو حال ہوا ہو اسے کہیے یہ سن نارائن جی بولے کہ اسطرح آشیرباد دیکر برہما جی تو اپنے لوک کو چلے گئے اور سنکھچوڑ دانو نے گاندہرپ بدہ سے شادی کر اسے قبول کرلیا تب سرگ مین نقارے بجے اور دہان پھولون کی برکھا ہوئی اور وہ اپنے گھر مین لیجا کر سندر جگہہ پر تلسی کے ساتھ بھوگ کرنے لگا تو سنگم کے سبب تلسی بیہوش ہوگئی اور زجل بھوگ ساگر دبا مین لگی اور چونسٹھ جو سنگار کی کلا ہین اور انسے جو چونسٹھ طرح کے ہونے جو رسکون کے لیے کام شاستر مین کہے ہین اور عورتون کے من ہرنے والے ہین ان سب سنگارون سے

تلسی کو سنگہہ دیا پھر نہایت عمدہ جگہہ پر پھول اور چندن سمیت سجا بچھا آپ بھی سب طرح سے آراستہ ہو بہار کرنے لگا اور تلسی نے بھی پھل
لیلاؤن سے پت کا من ہر لیا اور رس بھاو کے جاننے والے اُس رسک نے تلسی جی کا دل اپنے قابو کر لیا اور راجہ کے ماتھے کا چندن
انگون کے گھسنے سے تلسی جی نے ہر لیا راجہ نے اُسکا سیندور ماتھے سے ہر لیا راجہ نے اُنکے چھاتی کی جگہ اور گلون مین ناخون کی ریکھا
کی اور تلسی نے اُنکے بائین بغل مین اپنے زیور سے نشان کر دیا راجہ نے اُنکے اُٹھون کو دانتون سے کاٹا اور رانی نے اُسکے دونون خسارون
مین اُس سے چوگنا نشان کر دیا اور آلنگن چومنا اور جانگھ سے جانگھ ملنا وغیرہ دونون نے کر بُرائی نہین کے بعد جتنے جوجا ہا اُٹھکے سُندر بھیس کر لیا
یعنے کیسر ملے ہوئے چندن سے رانی نے راجہ کو تلک کر دیا اور وہی سب انگون مین لگا یا پھر پان لگا دیا اور عمدہ عمدہ کپڑے پہنا کر
پارجات کے پھولون کی مالا پہنائی اور بے مول رتنون کی بنی مندریان پہنائی اور سُندر من جو ترلوکی مین نایاب ہے پہنا کر بار بار کہتی جاتی
تھی کہ مین آپکی داسی ہون اور پھر خاوند کو پرنام کرتی ہون اور ایسا کرنے پر راجہ نہایت محبت سے اُسے کھینچکر اپنی چھاتی مین لیا لیتے تھے
اور آہستہ آہستہ مسکراتے اور کپڑے سے ڈھنکا ہوا منہہ چومتے تھے اور پھر عمدہ رخسارے اور کُند روپھل کے مانند ہونٹھ چومتے تھے اُسکے بعد اُنھون
نے کپڑے جو برن جی سے چھین لائے تھے اپنی پیاری کو دیے سورج کی عورت چھایا سے دو کُنڈل لائے تھے دیے اور چندر مان کی استری
روہنی سے کُنڈل اور اگن کی استری سواہا سے منجیر۔ مندری رتن ہاتہ کے زیور اور چوریان جو کشوکرما نے انکو دی تھی سب انکو دیا
اور عجائب کملون کی قطار عمدہ سجیا اور طرح طرح کے زیور دیے پھر راجہ نے ہنسی کی اور اپنے ہاتھ سے جوڑا باندہ پاٹی پار رخسارون پر چندن کی
لکیرین لگا بیچ بیچ مین بندا دیدیا جسے پتر کہتے ہین جسمین چندر اکار تین ریکھا ہوتین اور خوشبو دار چندن سے بنایا جاتا اُسکے چارون طرف کیسر کی
بندلیان دیجاتین ہین اور سیندور دیا اور پاؤن کے ناخونون مین مہاور دے اُسکے چرنار بند اپنی چھاتی مین لگا کر بار بار کہا اے دیبی مین تمھارا
داس ہون اور جواہرات سے آراستہ اپنے ہاتھون سے چھاتی مین رانی کو لپٹا کر اُس تپوبن سے راجہ اور تلسی کو لیکر چلے اور ملیاچل شیل اور
تپوبن اور پھلواریون اور پہاڑ کے درون اور سمندر کے کنارون وغیرہ پر چیت کے مہینے بھر گھومتے رہے ان سب جگہون مین بھونرے
بولتے تھے پھر نسیدن سُرسُن گندہ مادن اور دیوتون کی پھلواری اور نندن بن اور چمپا کیتکی اور رمیا سنتی ان بنون مین جیسا کہ بھر گھومے
اور کُند چمیلی مالتی کُند کملون کے بن کلپ برچھ کے نیچے پارجاتون کے بن اور ویرانی کا مجی استھان شمبر پربت کانچی بن گنجلک (ایک قسم کا پھول) کنیگ کا تھا پھول اور چندن سمیت
بن بین بہار کرتے تھے مگر نہ راجہ ہوا اور نہ تلسی بہار سے سیر ہوئی بلکہ جیسے آگ مین زیادہ آہت ڈالو اتنی ہی زیادہ آگ بھڑکتی ہو ویسے ہی دونون کا کام
بڑھتا جاتا بہت دن اسطرح بہار کر تلسی کے ساتہ شنکھ چوڑ اپنے محلون مین آئے اور من بھاونی جگہہ پر جا بار بار بہار کرتے رہے اسطرح بڑے
پرتاب وان راج راجیشر شنکھ چوڑ نے ایک منونتر بھر راج کیا اسکے راج کرنے کے وقت مین دیوتا دیت دانو گندھرب کنر راچھس یہ سب
اُسکے قابو تھے یعنے سب کا اختیار اُسنے چھین لیا تھا جب دیوتون کی سب دولت لے لی تو وہ فقیرون کے مانند ادہر اُدہر گھومتے ہوئے
نہایت اُداس ہو برہما جی کی سبھا مین گئے اور سب احوال کہکر رونے لگے تب برہما جی دیوتون کو ساتھ لے کیلاس کو گئے اور مہادیو جی
سے سب حال کہا وہان صلاح کر شیو جی اور برہما جی بیکنٹھ کو گئے وہان پہونچ جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے
دوار پالون کو دیکھا جو سبکے سب زرد کپڑے پہنے جواہرات کے جڑے ہوئے زیورون سے آراستہ بن مالا پہنے شیام سندر چتربھج اور شنکھ چکر گدا
پدم دھارن کیے تر تجھے آہستہ آہستہ مسکراتے کمل نین اور منوہر تھے برہما جی نے اُنکا سبب سبھون سے کہا اُن لوگون نے حکم دیا کہ چلے جاؤ تو برہما
جی پہلے ڈیوڑھی مین آئے اسطرح سولہ دروازون پر ڈیوڑھی والون سے حکم لیتے ہوئے سری کشن جی کی سبھا مین پہونچے جو سبھا دیو رکم

اور جڑے کنج پار کھدوں سے بھری ہوئی تھی اور وہ پار کھد بھی نارائن سروپ کو سندھ من پہنے اور دوج کے چندرمان کے مانند خوبصورت اور عمدہ نگینوں کے ہاروں سے سجے ہوئے اور اموَل رتنوں سے جڑی ہوئی مونگوں کی مالاؤن سے سجے ہوئے تھے جسمین سندر بدیا پڑھا ناچ ہوتا اور جیسے نچھتروں سے گھیرے ہوئے پچھیں چندرمان ہوتے ہین ویسے ہی کشن جی کنکروں سے گھرے ہوئے تھے اور کشن جی کو امول رتنوں کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے اور کریٹ کنڈل اور بن مالا سے سجے ہوئے اور سب انگون مین چندن لگائے کھیل کے لیے کمل کا ایک پھول ہاتھ مین لیے اور سب ناچ اور گانا دیکھتے اور سنتے اور مسکراتے شانت سروپ اور لچھمی جیکے دیے ہوئے پان کو کھاتے اور اُن ور سبھا کے لوگون سے استت کیے جاتے ہوئے دیکھ برہما وغیرہ دیوتا پرنام کرکے آنسو بہاتے ہوئے گڑگڑا کر بڑی بھگت سے استت کرنے لگے اور برہما جی نے ہاتھ جوڑ بہت ملائم ہوکر سب احوال بیان کیا تب کشن جی بولے اے برہماجی ہم اپنے بھگت پہلے جنم کے گوپ شنکھ چوڑ کا پرتانت جانتے ہین اسکو سنو یہ گولوک کا چرتر ہے جو پاپ کے ناس کرنے والا اور پن دینے والا ہے ہمارے پارکھدون مین سُداما ن نام ایک گوپ تھا اُسنے رادہا جی کے سراپ سے دانوی جون پائی ایک سمی کی بات ہے کہ اپنے گھر سے ہم راس منڈل مین گئے اور کیونکہ برجا گوپی ہمکو جان سے زیادہ عزیز تھی اسلیے اُسکو ساتھ لیے گئے تب اپنی داسی برجا کے ساتھ جاتے ہوئے سن رادہا جی نہایت غصہ سے راس منڈل مین چلی آئین مگر ہمکو وہان اُنھون نے نہین دیکھا برجا گوپی کو وہان ندی روپ بہتے ہوئے دیکھا اور ہمکو انتردھیان ہوئے جان اپنی سکھیون سمیت گھر کو چلی آئین اور ہمکو سداما ن گوپ کے ساتھ چپ بیٹھے ہوئے دیکھ بہت برے بچن کہے اُسے سن سُداما ن اُسے برداشت نہ کرسکے اپسکے اوپر اُنھون نے غصہ کیا اور ہمارے سامنے ماری غصہ کے رادہکا کو اُنھون نے بہت کچھ کہا سُنا اُسے سن غصہ سے سرخ آنکھین کر سداما ن کو جو ہماری سبھا مین بیٹھے تھے باہر نکالنے کا حکم دیا اور اُنکی لاکھ سکھیان اُٹھین اور سُداما ن کو جو بار بار بہت بک جھک رہے تھے سبھا سے باہر نکال دیا اور سکھیون کو سُداما ن نے باہر نکالنے کے وقت خوب پیٹا اُسے سن رادھکا جی نے سُداما ن کو سراپ دیا کہ اے نیچ دانوی جون مین جا تب سُداما ن ہمکو پرنام کر اُنکو سراپ دیتے ہوئے اور روتے ہوئے چلے تو رادھکا جی نے رحم کرکے اُنکو روکا کہ اے بیٹے یہین رہو تم اب کہین نہ جاؤ تم کہان جاتے ہو ایسا کہتی ہوئی اُنکے پیچھے آپ بھی چلی تب گوپی اور گوپ رونے لگے اور رادھکا جی بھی بہت روتین تب ہمنے جاکر سمجھایا کہ اے سُداما ن تم سراپ کو مانکر ایک آدھے لحظہ مین یہان آؤ یہ کہکر رادھکا جی نے روکا اے برہما جی جتنا گولوک مین آدہا لحظہ ہوتا اُتنے وقت مین زمین پر ایک سنونتر گذر جاتا اسلیے اتنے عرصہ کے بعد شنکھ چوڑ خود ہی ہان چلا جاویگا وہ بڑا طاقتور جوگی اور سب مایاؤن کو جانتا ہے اسلیے ہمارا ترشول لیکر تم جلدی بھرت کھنڈ کو جاؤ اُس ترشول کو لیکر شیو جی دانو کا ناس کرینگے وہ ہمارا کوچ ہمیشہ گلے مین پہنے رہتا اسلیے لوک اُسنے فتح کرلیے ہین جب تک وہ کوچ پہنے رہیگا تب تک اُسے کوئی نہ مار سکیگا اسلیے اب برہمن کا روپ دھارن کرکے ہم ہی جاتے ہین اور کوچ اُس سے مانگ لاوینگے

چوپائی

اَرَ بد ہ دیو رہے برا ہیو
تاکہنہ تم کر بہت سنیہو
جب تو بد ہو پت برت ہانی
ہوئی تب تو بد ہ ہم جانی
تاسون تاس بد ہو درا ہین
برج سمر پب ہم چل تاہین
تبھ مرتیو تاکی ہو جائی
یا سنہ سنشہ ناہ بتائی

پیچھے و میہ تیاگ تا ناری | پتنی ہوئی آسے ہماری
یہ کہہ ہر ہر کنہہ دیہ شولا | دسگیے ایھنیترا نو کو لا
اڑمبدہ ہر آد ک سُرنولا | بھارت سچلے سکل کر ہولا
تہان آسے سوچیت دن راتی | کب ہر چلہین دیو اراتی

ادھیاے بیسوان

دوہا

یا بنیسوین ادھیاے مین شنکہ چوڑ ار دیو | انسون سنگر جم بھیو تا کر بر نو بھیو

سری نارایں جی بیان کرتے ہین کہ برہما شیو کو شنکہ چوڑ کے مارنے مین لگا آپ اپنے دہام کو گئے اور سب دیوتا بھی جہان سے آئے تھے وہان گئے اور مہادیو جی چندر بھاگا کے کنارے پر جہان برگد کا درخت تھا اُسکے نیچے دیوتون کے کام کرنیکے لیے بیٹھے اور چتررتھ گندھرب جسکا پشپ دنت نام تھا ایلچی بناکر شنکہ چوڑ کے پاس بھیجا وہ دوت شیوجی کے حکم سے اُس شہر کو گیا جو اندرا اور کبیر نگر سے بھی عمدہ تھا اور وہ پانچ جوجن کا چوڑا اور دس جوجن کا لمبا تھا اور سب بلور کا بنا ہوا تھا اور بڑی بڑی کھائیون سے گھرا ہوا تھا اُسمین نہایت چمکدار آگ کے مانند کڑ ڈرون رتن لگے تھے وہان جاکر شنکہ چوڑ کا محل دیکھا جو کنگن کے آکار کا تھا جیسے پورنماسی کا چندرمان ہوتا ہی اس محل کے تینون طرف بھی کھائیان تھین جو وہان کے رہنے والون ما کے سوا اور دشمن نہ جا سکتے تھے اور نہایت اونچا اور آسمان کے لگنے والے کنگورون سے سوبھا دیتا تھا اور اُسمین دوار بارہ تھے اور اُسکے اندر مندر سار کے لاکھ مندر بنے تھے جسمین جواہرات کی سیڑھیان اور رتنون کے ستون لگے تھے اُسے دیکھ چتررتھ نے اور عمدہ دروازے دیکھے جہان ترسول ہاتھ مین لیے ہوئے ایک پورکھ دوارپال کھڑا تھا جو کنجی آنکھون والا سرخ رنگ نہایت بھیانک تھا کہ جسکے دیکھنے سے بیتابانی ہوتا تھا اُس سے سب احوال کہا اُسکی صلاح لیکر آگے بڑھا اور اُسکو بھی طی کرکے جب آگے چلا تو وہان اندر کا مکان نظر آیا وہان پہونچکر وہ دوت دوارپال سے بولا کہ لڑائی کے سب احوال راجہ سے جاکر کہو مگر وہ نہ گیا تو پشپ دنت آپہی اندر چلا گیا اور جاکر شنکہ چوڑ کو دیکھا جو رتنون کے جڑے ہوئے تھے سنگھاسن پر بیٹھے تھے وہ سنگھاسن نیندرون سے بنا ہوا اور جواہرات کے بنائے ہوئے پھولون سے آراستہ تھا اُس راجہ کے سر پر ایک شخص چھتر لگائے تھا اور پارکھد مورچھل کر رہے تھے شنکہ چوڑ سندر بھیس کیے ہوئے عمدہ جواہرات سے آراستہ اور چارون طرف دانو لوگ اپنے قاعدے سے کھڑے ہوئے تھے چتررتھ یہ کیفیت دیکھ نہایت متعجب ہوا اور شیوجی نے جو کہا تھا وہ کہنے لگا۔ کہ اے راجہ مین چتررتھ شیوجی کا نوکر ہون جو شیوجی نے کہا ہی وہ آپکی خدمت مین عرض کرتا ہون اُسے متوجہ ہوکر سُن لیجیے تب راجہ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا کہ کہو تب اُسنے کہنا شروع کیا کہ اے راجہ راج کا ادہکار اور راج دیوتون کو دو کیونکہ سب دیوتا بشن جی کے سرن مین گئے تھے اور بشن جی نے شول دیکر شیوجی کو یہان بھیجا ہی اسلیے شیوجی چندر بھاگا ندی کے کنارے پر برگد کے درخت کے نیچے بیٹھے ہین چاہے اپنا دیس دیوتون کو دیجیے چاہے شیوجی سے جنگ کیجیے اب ہم سمبھوجی سے کیا کہین وہ کہیے دوت کے بچن سُن شنکہ چوڑ ہنسکر بولا کہ تم چلو صبح کے وقت ہم آوینگے یہ سب حال شیوجی کے پاس آکر چتررتھ نے کہا اتنے مین اسکندہ جی شیوجی کے پاس آئے اور بیر بھدر نندکیشر مہاکال سبھدرک بشالاکھیہ بان پنگلا کھیہ کھین نروپ بکرت مَن بھدر باشکل کپل رکھیہ دبیرگم ونشنبر کبٹ

نام ردجن کل کلنشہ جل بھدر کال جھو گنپھر بلونت رن شلاگھیں یہ دو سے دو ہزار نگم آٹھون بھیر و گیارہ رودر بارہ سورج اگن چندرمان بشنو کرما اشونی کمار
کبیر یم جینت نل کوبر یون برن بندہ منگل دیہ سپرم سنیچر ایشان کام دیو اور گرو نشٹرا اور گر چندا کو ہرا کیشہار تہنیکری اشٹ بھی بھدر کالی جو دوسرے
کے نیے ہو گئے بہان پر سوار ہر ایک مالا دہارن کیے ناچتی گاتی اور ہنستی ہوئی جو کہ بھگتون کو بے خوف اور دشمنون کو ڈر دیتی ہوئی جو جن بھر لمبی زبان
لپ لپاتی ہوئی سنکہہ چکر گدا پدم بے کھڑگ چرم دہنکھ بان گول کھپر بجو جو جن بھر چوڑا اٹھائیے آکاش کو چھوتا ہوا ترسول اور جو جن بھر کی شکت
مدگر مسل بجر بشنو استر برن استر اگنیہ استر ناگ کی پھانسی نارائن استر گاندہرب برہم استر گرڑ استر بہرجن پاشپت استر جرہن استر
پربت استر ماہیشر استر بابیہ استر سموہن ڈنڈا ابرتھ استر وغیرہ دہارن کیے ہوئے بھدرکالی آکر تین کروڑ جوگنی تین کروڑ بھیانک و اگنی بیت
بھوت پریت پشاچ کوشمانڈ برہم راچھس بیتال راچھس جمہ کنران سبھون کے ساتھ اسکندہ جی سری شیوجی کو پرنام کر انکے حکم سے مدد کرنے کے
لیے مہادیوجی کے پاس بیٹھے اور جب سنکہہ چوڑ کے یہان سے دوت چلا آیا تب سنکہہ چوڑ نے اندر جا کر یہ سب احوال تلسی سے کہا جنگ کی بات چیت
سن تلسی کا گلا اٹھ اور تالو سوکھ گیا اور کانپتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی اے ناتھ ایک لحظہ بھر ہمارے بغل مین بیٹھیے اور ایک لحظہ بھر ہماری
زندگی کی رچھیا کیجیے اور جو ہمکو خواہش ہے وہ بھوگ ہمارے ساتھ بھوگئے کہ ایک لحظہ بھر اپنی آنکھون سے تمکو دیکھون میرے پران تمھ پر نچھاور
ہین دل راکھ ہوا جاتا ہے آج پچھلے پہر کی رات کو ایک بڑا خواب بھی مین نے دیکھا تھا تلسی کے کلام سن بھوجن وغیرہ کر سنکہہ چوڑ بولا کہ اے
پیاری تقدیر ہمیشہ آدمی کے ساتھ ہے سبھہ ہر کہ سکھ دکھ ڈر رنج منگل یہ سب اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین جیسے پہلے درخت کا اکھوا
جمتا پھر وقت پاکر پھولتا پھلتا اور پھر وقت پاکر پکتا یہ سب وقت پاکر پھولتے پھلتے پھر اپنے وقت پر جھڑ جانے وقت پر علت ہوتے اور
وقت پاکر ناس ہوتے اور اس دنیا کا بنانے والا وقت پر سنسار بناتا پرورش کرنے والا پالتا اور مارنے والا مارتا اور برہما بشن شیو
وغیرہ سبھون کے پیدا کرنے اور پالنے اور ناس کرنے والے پرکرت اور آتما ہین جو کال کرکے ناچ رہے ہین وقت پاکر وہ پرماتما اپنے مین
موجود پرکرت کو علیحدہ کرکے بشوون کو بناتا وہ سب کا مالک سرب روپ سرب آتما پرمیشر ہے اور وہی آدمی کو آدمی سے پیدا کرتا اور
آدمی سے آدمی کی پرورش کرتا پھر آدمی سے آدمی کو ناس کرا دیتا اور جسکے حکم سے ہوا چلتی ہے سورج تپتے ہین اندر برستے موت جاندارون کو
مارتی آگ سب چیزین کو جلاتی اور چندرمان سردی کا روپ ہو کر گھومتے اس سے اس مرتبہ کی مرتبہ کال کے کال جم کے جم بنانے والے
کے بنانے والے پالنے والے کے پالنے والے ہرنے والے کے ہرنے والے کی سرن مین جاؤ بھلا اس دنیا مین کون کسکا ہے اس سبکے
مددگار ایشر کو بھجو دیکھو ہم کون ہین اور تم کون ہو مگر تقدیر نے ملا دیا اب پھر اسکو علیحدہ کرنا منظور ہے اسلیے علیحدہ کرتا ہے مصیبت اور رنج
مین آدمی خوف زدہ ہو جاتا مگر پنڈت نہین سکھ دکھ سب کال کے کرم سے گھوما کرتے ہین تم سبکے مالک سری نارائن جی ہین انسے ملوگی جسکے
لیے تمنے بہت تپ کیا تھا ہمنے تپ کرکے برہما جی کے بردان سے تمکو پایا ہے اسلیے ہرکو پاوگی اور گولوک کے بندرابن مین سری گوبند کو
پاوگی اور ہم بھی اب دانوی شریر چھوڑ کر گولوک مین جاوینگے وہان تم ہمکو دیکھوگی اور ہم تمکو دیکھینگے یہان تو رادھکا جیکے سراپ سے ہم
آئے تھے اب پھر چلے جاوینگے اے پیاری پھر ہمکو کونسا رنج ہے اور تم اس دیہہ کو چھوڑ جلد بشن جی سے ملوگی اے سندری غم مت کرو
سنکہہ چوڑ شام کے وقت اتنا کہہ رات کو سیج پر سویا اور رتن کے مندر مین طرح طرح کے دیپک کرکے استری سے کریڑا کرنے لگا اور تلسی
رنج مین ڈوبی ہوئی اپنی پیاری کو چھاتی سے لگایا اور پھر سمجھانے لگا اور جو گیان اسے بشن بھاندیر بن مین سری کرشن چندر نے دیا تھا اس
سے بودہ کرنے لگا اور وہ سب گیان اپنی پیاری کو اسنے دیا جو سب بکھون کا ہٹانے والا ہے اس گیان کو پاکر تلسی وہی نہایت

خوش ہوئی اور سبکو باس ہو جانے والا مانگر خوش ہو کر کریڑا کرنے لگی اور وہ دونون کریڑا کرتے کرتے سُکھ مین ڈوب گئے اور بیہوش ہوگئے اور آپسمین انگ سے انگ ملا کر طرح طرح کی سُرت کیے ایسے دونون ایک مین لپٹ گئے جیسے (روہ نار سُنیر مہادیو جی ہین تلسی نے اپنے خاوند کو اپنی جان سے عزیز مانا اور دونون سُکھ سے رات بھر لیٹے رہے اور پھر جاگ کر بہار کرنے لگے پھر رس کی کتھا کہہ ہنسنے لگے

چوپائی

جھن مُنہہ سُرت کرت دوؤجن	اچھن منہہ رس منہہ لاوت نج من
سُرت برت نہین نسکی ہوئی	دوؤ رت کُشل تیون نہین کوئی
یار وجیتت ایکمہ ایکا	کوئی نہ ہارت سہت ببیکا
یہ بدہ رجنی گئی سب بیتی	اُبہت رہی تنکی سُبہہ پریتی

ادھیائے اکیسوان

دوہا

اکیسون ادہیاے مین سنکہہ جوڑ بریکر	برنو جدہ انیک بدہ جا مین چرت گھنیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری کرشن جی کے بھگت سنکہہ چوڑ کرشن جی کا دل مین دہیان کرکے براہم مہورت مین پھولون کی سیجیا پر سے اٹھا اور نہا کر رات کے کپڑے چھوڑ دہویا ہوا انگوچھا اور دہوتی پہنکر سفید تلک کیا اور اپنا صبح کا کرم کر اور اپنے اشٹ دیوتا کی پوجا کر دہی گہی شہد وغیرہ اور عمدہ جواہرات اور کپڑے اور سونا برہمنون کو دیا جیسا کہ ہمیشہ دان دیتا تھا اور انمول رتن جو ہیرے وغیرہ تھے وہ جاترا کے لیے اپنے کل کے گرو کو دیے اور کسی برہمن کو ہاتھی گھوڑے اور دولت سب منگل کے لیے دیے اور ہزارون بھنڈارے دو لاکھ شہر اور سو کروڑ گانون یہ بھی برہمنون کو دیے اور سب دانون کا راجہ اپنے بیٹے کو کرکے اور راج اور عورت اُسی کے سپرد کیا اور سب دہن دولت مال رعایا بھنڈارا باہن وغیرہ سب لڑکے کو دے کر آپ زرہ بکتر پہن دھنکہ ہاتھ مین لے نوکرون چاکرون کے ذریعہ سے فوج اکٹھا کی جسمین تین لاکھ گھوڑے لاکھ ہاتھی دس ہزار رتھ تین کروڑ دہنکہ دہر تین کروڑ کوچ پہنے ہوئے اتنے ہی شول لیے تھے اُسکی فوج کا سیناپت سب طرح کے جنگ کا جانیوالا مہارتھ کہلاتا تھا جسکو دانون نے تین اچھوہنی کا مالک بنایا جو تیس اچھوہنی کو اکیلا مار سکتا تھا اور تیس اچھوہنی فوج خزانے کی حفاظت کے لیے رکھی ایسا سامان اکٹھا کر سری کرشن جی کو یاد کرتا ہوا وہانسے جہان فوج رہتی تھی باہر نکل رتنون کے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو شیو جی کے پاس چلا جہان کہ بھدرا ندی کے کنارے پر وہ برگد تھا وہ سدھون نکا بہتر تھا اور وہان کپل جی عبادت کرتے تھے اور مغرب کے سمندر کیجانب مشرق اور ملیاچل کے مغرب اور سری شیل کے جنوب اور گندہ مادہن کے شمال کیجانب پانچ کوس چوڑی اور اس سے سوگنی لمبی اور سفید اور پُن دینے والے پانی سے بھری ہوئی بھدرا ندی ہے اور وہ چھیار سمندر کی پیاری عورت ہے اسمین تمرا بہی ندی ملتی ہے اور ہمالے پہاڑ سے نکلتی ہے اور گومتی کے بائین طرف مغرب کے سمندر مین ملتی ہے وہان سنکہہ چوڑ نے شیو جی کو دیکھا جو کروڑ سورج کے مانند روشن برگد کے نیچے بیٹھے تھے اور جوگ آسن باندھے مُدرا جگت آہستہ آہستہ مسکراتے بلور کے مانند سفید اور برہم تیج سے روشن اور ترسول وغیرہ دہارن کیے اور شیر کے چمڑے کے کپڑے

بنانے بھگتون کو موت سے چھوڑانے والے تپسیا کا پھل اور سب سمپدا دینے والے پرتن کم بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے
بشنو ناتھ بشنو بیج بشنو کے پیدا کرنے والے بشنو مہرا اور بشنو کے سنگہار کرنے والے کارنون کے کارن گیان دینے والے سناتن
ایسے شیوجی تھے انکو دیکھ بمان سے اُتر اپنی سماج کے ساتھ پرنام کیا اُنکے بائین طرف بھدر کالی اور سامنے اسکندہ جی بیٹھے تھے اُنکو بھی آگے
پرنام کیا اور اُن تینون نے آشیرباد دیا اور انہین خیریت پوچھکر راجہ شیوجی کے پاس جا بیٹھا تب بھگوان مہادیو جی نہایت خوش ہوکر اُس
سے بولے کہ جگت کے بنانے والے برہما جی جو دہرم پتا ہین اُنکے بڑے بشنو مریچ نام بیٹے پیدا ہوئے اُنکے یہان کشیپ جی ہوئے
اُن کشیپ جی کو دچھ نے تیرہ کنیا دین انمین ایک کا نام دنو تھا جو بڑی پت برتا تھی اُسکے چالیس لڑکے پیدا ہوئے جو بڑے تیجسوی
ہوئے ہین انمین ایک کا برجیت نام تھا جو بڑا طاقتور اور پراکرمی تھا اسکا بیٹا بشن جی کا بھگت اور چندربدی دمبھ ہوا جسنے
کرشن چندر جی کا منتر لاکھ برس تک پشکر جی مین جپا اور شکراچارج کو اپنا گرو بنا کر تمکو بیٹا پایا پہلے جنم مین تم گولوک مین سدا گوپ
بشن جی کے پارکھد تھے اُسوقت رادہکا کے سراپ سے دانوؤن کے مالک ہوئے اور بشنو لوگ برہما وغیرہ تک سب چیزونکو تچھ مانتے
بلکہ سارشٹ سالوکیہ سامیپیہ سارو پیہ یہ چار طرح کے دیے ہوئے موچھون کو بھی قبول نہین کرتے بلکہ بشن جی کی سیوا کی خواہش کرتے ہین اور برہما اندر مُن
کے پدون کو بھی تچھ مانتے اور امر ہونے کو بھی ناچیز جانتے ہین تم بھی سری کرشن جی کے بھگت ہو ان دیوتون کے راج لینے سے کیا ہو کچھ بھی نہین سکتا
ہو اسلیے آپ دیوتونکا راج دیدیجیے بھلا ہمارا ہی کہنا مان لیجیے آرام سے اپنے راج مین رہیے اور دیوتا اپنے استہان پر چلے جائین جاندرون
سے دشمنی کرنے سے کیا فائدہ ہو تم سب کشیپ جی کے خاندان مین سے ہو اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ اپنی ذات کی دشمنی کرنیکے
سولہوین حصے کو بھی نہین پاتا جو دیوتون کو راج دیدینے سے اپنا نقصان مانتے ہو تو بھلا کبھی آدمی کی ہمیشہ ایک حالت
چلی نہین جاتی ہو دیکھو پراکرت پرلے مین برہما کا ناس ہو جاتا پھر ایشر کے پربھاو اور مرضی سے برہما پیدا ہوتے تپسیا سے گیان یاد
ہوا اور سمرن پھر اُنکو نہین رہیجاتا اسی سے برہما پھر سرشٹ کرنے لگتے ہین دیکھو ست جگ مین پورا دہرم تھا وہی تریتا مین تین حصے
رہگیا پھر دواپر مین دو حصے اور کلجگ مین ایک ہی حصہ رہجاتا ہو ایسے ہی آہستہ آہستہ کم ہوتا چلا آتا ہو اور کلجگ کے آخر مین کچھ بھی نہین بچتا
جیسے کہ اماوس کو چندرمان نہین رہتا اسیطرح سورج کا گریشم مین تیج رہتا اُسی طرح کا ششر رت مین نہین رہتا ایک ہی دن مین
دیکھ لیجیے کہ جیسا سورج کا تیج دوپہر کے وقت رہتا ہو ویسا صبح اور شام کو نہین رہتا ہو وقت پر سورج طلوع ہوتے ہین پھر بالک ہوتے
ہین پھر جوان ہوتے ہین اور وقت پاکر غروب ہو جاتے ہین کال ہی سے جسدن بادل ہوتا ہو اُسدن سورج نظر نہین آتا ہو اور راہو کے
دبا لینے سے کانپنے لگتے ہین اُسکے بعد پھر خوش ہو جاتے ہین دیکھو پورنماسی کو چندرمان پورا رہتا ہو پھر اُس طرح کا نہین رہتا بلکہ دن
دن گھٹتا جاتا ہو پھر اماوس کے بعد دن دن بڑہتا جاتا ہو سکل پچھ مین سمپت سمیت رہتا اور کرشن پچھ مین چھئی روگ کے سبب
دق رہتا ہو اور راہو کے دبانے سے دکھی ہوتا ہو اور وقت پاکر چندرمان سکل برن ہو جاتا ہو اور وقت ہی پاکر پھر دہندلا ہو جاتا
دیکھو آج کل راج سے نکالے ہوئے بل جی ستل مین رہتے ہین اور آگے کے منونتر مین وہی اندر ہونگے دیکھو وقت پاکر زمین پر
غلہ پیدا ہوتا ہو اور سربا دہارا کہلاتی ہے اور وقت پاکر بشنو ناس ہو جاتے ہین اور پھر وقت پاکر پیدا ہوتے ہین اسیطرح تمہاری
دولت اور تم بھی وقت پاکر ناس ہو جاوگے پھر دیدینے مین تمہارا کیا نقصان ہو برابر تو ایک ایشر پربرہم ہی رہ سکتا ہو اور سب وقت پر کم
اور زیادہ ہوتے ہین جس پربرہم پرماتما کی مہربانی سے ہم ترنجیہ ہوئے ہین اسلیے بے تعداد پراکرت پرلے بیتنے دیکھے ہین اور بار بار

دیکھینگے اور جو وہ پرکرت روپ ہی اُسی کو پورکھ کہتے ہین وہی آتما ہی اور وہی جیو ہو کر طرح طرح کے روپ دھارن کرتا ہی جو لوگ تمہارے نام اور گُنونکا کیرتن جو کوئی کرتا ہی وہ جیو توقت کی موت اور جنم روگ بڑھاپے اور بوڑہاپے کو جیتتا ہی اُسی ایشور نے برہما کو بنانے والا بشن جی کو پرورش کرنے والا اور ہمکو ناس کرنے والا بنایا ہی اور یہ سب ہم کھبی ہین ہمنے کالاگُن رودر کو سنگھار کرنے مین رجوع کر دیا ہی اور ہم اُسی ایشور کے گُن اور ناموں کا کیرتن کرتے ہین اسلیے مرتنجیہ ہین اور ہمارے خوف سے موت ایسی بھاگتی ہی جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ بھاگتے ہین اسطرح کہہ مہادیوجی تو خاموش ہو رہے اور راجہ اُنکے بچن سُن تعریف کر ملائم ہو کر بولا اے دیوتون کے مالک آپنے جو کہا وہ کچھ جھوٹ نہین ہی وہ سچ ہی مگر کچھ ہم بھی جھار سکتے ہین اُسے آپ بھی سُن لیجیے ابھی آپنے کہا ہی کہ مجنس سے دشمنی کرنی بڑا پاپ ہی تو پھر بل دہن چھین کر سُتل لوک مین کیون بھیجے گئے کیا وہ مجنسون سے دشمنی نہین کی گئی ہی جانتا ہون کہ آپ سب مہاتما دوسرے کو نصیحت کرنے مین بہت ہوشیار ہین بے ایشور ہمنے اوپر کے تو سب الشیرح لے لیے ہین مگر کیا کر سُتل لوک سے بل کو نہین لاسکتے کیونکہ وہان بشن جی موجود ہین نہین تو ضرور لاتے اب کچھ قابو نہین چلتا اسکے سوا بھائی ہیت ہرنیاکش دیوتون سے کیسے مارا گیا اور شنبھ وغیرہ اسرون کو دیوتون نے کیسے مارا کیا یہ گیات ورن نہین ہی اور دیکھو پہلے سمندر کے متھنے کے وقت دیوتون نے امرت پی لیا دُکھ کے اُٹھانے تو ہم دیت ہوئے اور پھل بھوگنے والے دیوتا اس سے پرماتما پرکرت روپ کھیل کرنیکا بھانڈ ہے جسکو جہان دیتا ہی وہ اسکا الشیرح ہوتا ہی اور دیوتا اور دیتیون کی تو ہمیشہ سے تکرار چلی آتی ہی وقت پڑنے پر کبھی تو ہماری ہار اور کبھی فتح ہوتی ہی اگر ہم لوگون مین صلاح ہوتی تو آپکا آنا بیفائدہ تھا اور آپ تو دیوتا اور دیتیون سے برابر تعلق رکھتے ہین پھر ایکطرف ہوکر آنا مناسب نہتھا اور جو آپ کو یہ بڑی شرم ہو کہ ہم لوگون کو فتح سمجھکر جیتنے مین کرت کم ہی اور ہارنے مین بڑا نقصان ہی تو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن مہادیوجی ہنسکر بولے کہ برہماجی کے نبس مین پیدا ہوئے تم لوگون کے ساتھ جنگ کرنے مین ہملوگون کو بڑی لجیا ہی اور تمسے ہارنے مین بھی کچھ بڑا جس نہین پہلے بشن جی سے مدہ اور کیٹبھ کے ساتھ جنگ ہوئی تھی پھر اُسی ایشر سے ہرن کشیپ کے ساتھ لڑائی ہوئی اور ہمنے پہلے ترلوپردیت کے ساتھ جنگ کی تھی اور ہیر مشبہری سبکی ماتا بھگوتی سے شنبھ وغیرہ سے لڑائی ہوئی پھر تم تو سرشٹ کے پار کہد دن مین اُتّم ہو یہ جو جو مارے گئے تھے تمھارے برابر کوئی نہین تھے اسلیے اے راجہ آپ کے ساتھ جدہ کرنے مین ہملوگو نکو کون بڑی لجیا ہی مگر یطور رکھتے ہین کہ دیوتونکا راج دیدیجیے ہم سری کرشن جی کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہین

چوپائی

اتنا کہہ شنکر بھی ہونے	شنکھچور کر بھر تیہ اگہنے
اُٹھے سبھا سون شیو و نہوری	جاکو تنک نانہہ کچھ کہوری

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیسون ادھیاے مین برنو جدہ ہار بہم	جامین دیوا ئسرن کر برنج بہنت بن ونہیہ

شری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ شیوجی کو سر سے پرنام کر دانو اپنے وزیرون سمیت نہایت جلد بمان پر سوار ہوا اور شیوجی نے بھی اپنی فوج اور دیوتون کو تیار کی جب دونون طرف فوج آراستہ ہوئی تو جنگ ہونے لگی اندر برکھ پرباد یت سے جنگ کرنے لگے سورج

نارائن برچت سے چندر مادنیہ کے ساتھ کال کال تُر سے گن گو کرن سے کبیر کالکیہ سے بشوکرما میہ مرنیہ بھنگر سے جم سنگھار سے برن ملنگن
سے پون چنچل سے بندہ دہرت پرشٹ سے سنیچر کناچہہ سے جبیت رتن سار سے بش برچھی گن سے اشونی کمار دیپت مان سے نل کو بردہو ہر
سے دہرم دہرند سے منگل اور رکھا جیسے بہان سُو بہارے کام ٹہپرے بارہ سورج کو دہا کمہ چورن کھڑک چورن دموج کانچی کمہ بنڈ دہو مر
نندی بشوپاس سے گیارہ رودر گیارہ بھنگرون سے مہامایا اور کرچنڈ کا دکون سے نند بشیر وغیرہ سب دانوؤن کے گن سے جدہ کرنے لگے اس سماج
مین مہادیوجی برگد کے نیچے بیٹھے رہگئے اور اسمین شنکھ چوڑ کروڑ دانوؤن کے ساتھ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھا تھا ایسا جدہ ہوا جس مین
شنکر کے سب جودہا دانوؤن سے ہارگئے اور سب دیوتا زخمی ہو ہوکر بھاگ گئے تب اسکندہ جی نے غصہ کرکے دیتون کو گھیرلیا اور اپنے
گنونکا بل بڑہایا اور آپ اسکندہ جی اکیلے دانوؤن کے گنون کے ساتھ لڑنے لگے اور جنگ مین سواچھونہنی فوج اُنہون نے مار ڈالی
اور دیتون کو کالی بھی مارنے اور کھانے لگی اور نہایت غصہ ہوکر دیتونکا خون پینے لگی اور اُسنے دس لاکھ ہاتھی ایک ہی ساتھ اپنے
ہاتھ سے اُٹھا کر مُنہہ مین ڈال لیے اور میدان جنگ مین سینکڑون کبندہ ناچنے لگے اسکندہ کے بانون سے دانو بہت زخمی ہوئے اور
سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور برگہہ برہا برچت دمبھہ ملنگن یہ سب اکہی ساتھ اسکندہ جی سے آبھڑے تب مہا ماری ادہر سے
اُڑنے لگی جو کبھی پیچھے مُنہہ نہین کرتی اسکندہ کی شکت کے لگنے سے سب گھبرا اُٹھے اور دیوتا سُرگ سے پھولونکی برکھا کرنے لگے جب
شنکھ چوڑ نے دیکھا کہ یہ سب دانوؤن کو مار ڈالا چاہتا ہے تو آپ بمان پر سوار ہوکر لڑائی کرنے کو آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا بہانتک کہ لڑائی
جنگ ہوا جسمین اپنا پرایا کچھ بھی نظر نہ آتا تھا اور اور نند بشیر وغیرہ دیوتا سب بھاگ کھڑے ہوئے اور ایک ہی کارتکیہ جی سمر مین کھڑے رہے
تب راجہ پہاڑ درخت اور سانپ وغیرہ کی برکھا کرنے لگا اور راجہ کی برکھا کرنے سے اسکندہ جی ڈہپ گئے جیسے بادل اور کُہر سے سورج
ڈہپ جاتے ہین اسی اثناے مین راجہ نے اسکندہ کی کمان کاٹ ڈالی اور رتھ توڑ ڈالے گھوڑے وغیرہ سب مار ڈالے اور اُنکے مور کو تو دیا سے
سے جرجری بہوت کردیا اور اُنکی چھاتی مین بڑی بھڑ دینے والی شکت ماری اُسکے لگنے سے ایک لحظہ بھر اسکندہ جی کو بیہوشی آگئی اور
پھر ہوش مین آگئے اور جو دہنکھ پہلے بشن جی نے دیا تھا اُسے لے پھر بمان پر سوار ہوئے اور سستر استر لیکر جدہ کرنے لگے جتنے
درخت اور پہاڑ شنکھ چوڑ نے بھیجے تھے اُسی استر سے کاٹ ڈالے اور اگن بان کو میگھ بان چھوڑ کر بجھا دیا اور شنکھ چوڑ کا رتھ
اور دہنکھ کاٹ ڈالا اور سارتھی کے کریٹ مکٹ سب مار مار ٹکڑے ہوکر اُڑ گئے اور ایک شکت شنکھ چوڑ کی چھاتی مین ماری جس سے
راجہ بیہوش ہوگئے جب ہوش مین آئے تو دوسری سواری پر سوار ہو دہنکھ لے تیرون کا جال مایا سے بنا دیا کیونکہ وہ بڑے مایا وی تھے اور
سیدہین اسکندہ جی کو ڈہانپ لیا اور سینکڑون سورج کی چمک کے مانند شکت جو پرلے کی آگ کے مانند تھی اور بشن جی کے تیج سے بھری ہوئی
تھی اُسے اسکندہ کے بدن مین ماری اور وہ جا لگی جس سے وہ بیہوش ہوگئے اور کالی جی نے اُسے گود مین لیکر شیوجی کے پاس پہونچا
دیا اور اُنکی فوج کی رچھیا کرنے چلی گئی یہان یہ بھی ہوش مین آئے اور نند بشیر وغیرہ ہر سب کالی کے پیچھے گئے اور سب دیوتا گندہرب جچھہ
کنر وغیرہ کوئی کوئی باجا لیے اور کوئی شراب اور شہد وغیرہ کے برتن لیے تھے اور سمر بھوم مین جاتے ہی کالی نے بڑا شور کیا جسے سنتے
ہی سب دانوؤن کو بیہوشی آگئی تب کالی نے دشمنون کو دُکھ دینے والا ات ہاس اور شراب پیکر میدان مین ناچنے لگی اور اگر
دنت ٹرا اور گرونڈا کوٹوی جوگنی ڈاکنی اُنکے گن اور دیوتا وغیرہ سبنے شراب پی کالی کو دیکھ شنکھ چوڑ نہایت جلد سمر مین پہونچا اور جو دانو
آواز سنکر ڈر گئے تھے اُنکو راجہ نے دلیری دی کالی جی نے راجہ کے اوپر پرلے کی اگن کے سمان اگن چھوڑی راجہ نے میگھ استر سے

بجھادی تب کالی نے برن استر چھوڑا اُسے راجہ نے گاندہرب استر سے کاٹ ڈالا تب کالی نے ماہیشر استر چھوڑا راجہ نے بشنو استر سے کاٹ ڈالا تب کالی نے نارایَن استر چھوڑا اُسے دیکھ رتھ سے اُتر راجہ نے پرنام کیا اِسلیے جو پرلے کی آگ کی سکھا کے مانند تھا اوپر کو چلا گیا اور شنکھ چوڑ بھگت سے ڈنڈوت کر پرتھوی مین گر پڑا تب کالی جی نے برہم استر چھوڑا راجہ نے اُسے برہم استر سے ہٹا دیا تب کالی نے دیبہ استر چھوڑا اُسے راجہ نے دیبہ استر سے شانت کر دیا دیبی جی نے جو جن بھر کی لمبی شکت چھوڑی راجہ نے دیبہ استر سے اُسکے سَو ٹکڑے کر ڈالے تب دیبی جی نے پاشپت استر چھوڑنے کو اُٹھایا اُسکے روکنے کے لیے آکاش بانی ہوئی کہ پاشپت استر سے تو اِس مہاتما راجہ کی موت ہی مگر جب تک بشن جی کے منتر کا کوچ اِسکے پاس ہی اور جب تک اسکی عورت کا پت برت بنا ہی تب تک اس راجہ کو موت نہوگی یہ برہما کا بچن ہی اتنا سُن کالی نے پاشپت استر نہین چھوڑا مگر مارے بھوکہ کے سولاکہ دانوؤن کو پکڑ کر کھا گئی اور شنکھ چوڑ کو کھانے دوڑی مگر تیکھے استرون سے دانوؤن نے روک دیا تب دیبی نے گرمی کے سورج کے تیج کے مانند کھڑگ راجہ کے اوپر مارا مگر دیبہ استر سے دانو نے اُسکے سَو ٹکڑے کر ڈالے پھر دیبی اُسکے نگلنے کے لیے چلی کیونکہ وہ بڑا اسدہ تھا بہت ہی بڑہ گیا اور مُنہہ مین سما ہی نہ سکا تب کالی نے ایک ایسا گھونسا مارا جس سے دانو رتھ اور سارتھی وغیرہ سب ختم ہوگئے تب دیبی نے شول مارا شنکھ چوڑ نے بائین ہاتھ سے اُسے لیلیا تب دیبی نے نہایت غصہ ہوکر پھر ایک گھونسا مارا اُسکے لگنے سے وہ گر پڑا اور ایک لحظہ بھر وہ بیہوشی مین پڑا رہا بعد ایک لحظہ کے ہوش مین آیا تب وہ اُٹھا اور دیبی سے اُسنے جُدہ نہ کیا بلکہ اُنکو پرنام کیا اور جب سے جُدہ ہونے لگا تبہی سے دیبی کے استر تو اُسنے اپنے استرون سے کاٹ ڈالے اور بعضے اپنے تیج سے گرہن کرلیے مگر دیبی کے اوپر اُسنے کوئی استر نہین چلایا کیونکہ وہ بشنو تھا اسی سے دیبی جی کو اپنی ماتا سمجھتا تھا مگر دیبی نے نہایت غصہ ہوکر اُسکو پکڑ کے بار بار گھُما کے اوپر کو نہایت زور سے پھینک دیا جب اوپر سے نیچے کو گرا تب بھدر کالی کو پرنام کر پھر اُٹھا اور نہایت خوشی سے رتنون کے بنے ہوئے بمان پر سوار ہوا اُس جنگ مین اُسکو کچہ بہی تکلیف نہ ہوئی پھر دیبی مارے بھوکھ کے دانوؤنکا خون پینے لگی اس طرح تو لہو پیکر اور گوشت کھا کر بھدر کالی مہادیو جی کے پاس چلین گیئن —

چوپائی

پوروا کرم سے سب گایا ۔ سُئو ہ سُئمر برتا نت سُنایا
دانوناس سُنت شیو ہر کھے ۔ ہنس بھو بھانت مو دننہہ برکھے
ہر ہر چھین مُنہہ دیت بھوتا ۔ بچھّن کین جاسے نصبوتا
کوچ تنہے جب اُگلا شنکر ۔ آنو بھر کھا وا تیہہ شنکر
تب دانو بت مارن ہیتا ۔ پاشپتا سُنر لین جگ نیتا
ہوئی آکاش بانی تنہہ ایسے ۔ تم سے بدہ یہ نہین ریپ کیسے
ہے راجیندر مہا گیانی ۔ مہا پر اکرم اربل کھانی

ہر سے اوپر نہ ستر چلاوا
مم سانگ سب کاٹ بہاوا

ادھیاے تیئسواں ۲۳

دوہا

تیئسوین ادھیاے مین ہر ہر نرپ کو جیش ۔ تاجو تی سنگ رت کری سکیئے مرن نرلیش

سری نارائن جی بولے کہ شیوجی جدہ کا حال جان اپنے گنون کو ساتھ لے آپ میدان مین جنگ کرنے چلے اور شنکھ چوڑ نے شیوجی کو دیکھ بمان سے اوتر پرتھوی مین گر سر سے پرنام کیا اور بمان پر چڑہ بیٹھا اور دہنکھ لیا جدہ ہونے لگا یہانتک کہ سو برس تک شیوجی اور دانوسے لڑائی ہوتی رہی اور فتح اور شکست کسیکو نہوئی تب شیو اور دانو نے استر اوشستر دہر دیے شنکھ چوڑ رتھ پر بیٹھا مہادیوجی بیل پر بیٹھ رہے سینکڑون دانوون کا اودہار ہوگیا یعنے جو جو مارے گئے تھے انکو شیوجی نے پھر جلادیا اتنے مین بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے بشن جی وہان آگئے اور دانوسے بولے اے راجیندر مجھ غریب برہمن کو بھچھیا دیجیے تم سب چیزون کے داتا ہو ہمکو جو کوئی سی چیز چاہیے وہ دیدیجیے مین بے روزگار ہون اور بوڑہا اور نہایت بھوکھا پیاسا ہون پہلے تم ہمسے قول ہارو کہ ہم دینگے پھر اپنا مطلب ہم کہینگے راجہ نے کہا تم مانگو ہم دینگے تب بشن جی جو برہمن کا روپ دہرے تھے بولے کہ ہم کوچ چاہتے ہین اُسے سن اُسنے دیدیا اور بشن جی نے کوچ کو دہارن کرلیا اور شنکھ چوڑ کا روپ بناکر تلسی کے پاس جا اُسکی جون مین اپنا بیج رکھدیا اور یہان شمبھوجی نے سری بشن جی کا ترسول انکے مارنے کے لیے لیا اُسکو سواے شیوجی کے اور بشن جی کے کوئی چلا نہین سکتا تھا اور وہ ہزار دہنکھ کے برابر چوڑا اور ہزار ہاتھ لمبا لیلا پور ریک برہمانڈون کا سنگھار کرسکتا تھا ایسا شول شیوجی نے دانو کے اوپر چھوڑا تب راجہ شنکھ چوڑ دہنکھ دہر سری کرشن چندر جی کے چرنون کا دھیان بھگت سے جوگ آسن باندھ کے کرنے لگا کہ ترسول گھوم کر راجہ کے اوپر گرا اور شنکھ چوڑ کو رتھ سمیت بھسم کرڈالا تب شنکھ چوڑ نوجوان گوپ کا بھیس دہر دیہ روپ ہو دو بھجا کرکے مرلی ہاتھ مین لیے زیورون سے آراستہ رتنون سے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہوکر دو لاکھ گوپون سے گھر کر گولوک کو چلا گیا اور وہان پہونچکر اُسنے رادہا اور کرشن چندر جی کے چرنون مین نمشکار کیا اور اُنہون نے نہایت خوش ہو نہایت محبت سے بٹھایا یہان جتنی سنکھ چوڑ کی ہڈیان تھین وہ طرح طرح کے شنکھ کی ذاتین ہوگئین اور وہ سب دیوتون کی پوجا کے لیے پوتر ہین اور انکا جل تیرتھ جل کے برابر پوتر ہے مگر شمبھوجی کو چھوڑ جہان سنکھ کی آواز ہوتی ہے وہان ہمیشہ لچھمی رہتی ہین سنکھ کے جل سے جسنے نہایا گویا سب تیرتھون کے پانی سے نہاچکا شنکھ بشن جی کے رہنے کا استھان ہے اسلیے جہان سنکھ ہے وہان بشن جی ہین اور وہان ہی لچھمی رہتی ہین بدشگونی دور ہوتی اور عورت یا شودر کے بجائے ہوئے سنکھ کی آواز کو سنکر لچھمی اُس جگہہ کو چھوڑ دور چلی جاتی ہے شیوجی بھی دانو کو مار کر اپنے گنون سمیت اپنے لوک کو چلے گئے ۔

چوپائی

سُرن لیوچ نج ادہکارا ۔ پرم مُدت من لاگ نہ وارا

سُرگ دُندبھی باجن لاگے ۔ کنٹر آد سب گاوت آگے

شیو کے اوپر پھول جھر ہوئی ۔ مُن گن مدت بھے سب کوئی

یہ بدہ شنکھ چوڑ بدہ بھیو ۔ سُرگن سب نج آشرم گیو

ادھیاے چوبیسوان[۲۴]

دوہا

چوبیسوین[۲۴] ادہیاے مین جم ہر تلسی سنگ — بھیو کہب پن تلس کر برمہاتم پرسنگ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ نارائن بھگوان نے کس روپ سے تلسی مین بیج ڈالا وہ ہمسے آپ کہیے یہ سن سری نارائن جی بولے کہ نارائن بھگوان دیوتون کا کام کرنے کے لیے شنکھچوڑ سے کوچ ہے اسکے عورت کا پت برت ناس ہونے کے لیے شنکھچوڑ کی مارنے کی خواہش کرکے گئے اور تلسی کے دروازے پر جا کر نقارہ بجایا اور جے جے کہکر اس پت برتا کو سمجھایا اسے سن بہت خوشی سے جہروکے سے دیکھنے لگی اور سنے بیچ شنکھچوڑ برہمن بندی گن بھیک اور جاچکون کو روپیہ دیکر منگل کرا کر رتھ سے اتر تلسی کے گھر مین چلے گئے تلسی نے اپنے خاوند کو دیکھ انکے پانون دہوئے اور روئی پھر عمدہ سنگھاسن پر بٹھا کر کیور وغیرہ ملا ہوا پان دیا اور کہنے لگی کہ آج میرا جنم سپھل ہوا کہ اپنے پران پیارے کو پھر دیکھتی ہون اور کامی ہو آہستہ آہستہ مسکرا کر خوش بیانی سے اپنے خاوند سے جنگ کا احوال پوچھنے لگی کہ اے کرپا کے سمندر بے تعداد دشمنون کے سنگھار کرنے والے آپنے مہادیو جی سے لڑکر کیسے فتح پائی وہ ہمسے کہیے تلسی کے بچن سنکر جعلی شنکھچوڑ یہ جھوٹھی باتین کہنے لگے کہ اے سندری ہمارے اور شیوجی کے سو برس تک لڑائی رہی اور سب انو کا ناس ہوگیا تب برہماجی نے آکر ہماری اور شیوجی کی دوستی کرادی اور انہین کے کہنے سے ہم نے دیوتون کو انکا ادہکار دیدیا اور ہم اپنے گہر مین آئے شیوجی اپنے لوک کو چلے گئے اتنا کہہ جعلی شنکھچوڑ سونے لگے اور اسے کھینچ کے بھوگ کرنے لگے تب اس پت برتا نے اپنے اصلی خاوند کے اور اسکے کھینچنے مین کچہ فرق پایا اور بھوگ کرنے مین بھی اسے فرق معلوم ہوا اسلیے اسنے تب کہنا کی کہ یہ تو کوئی دوسرا ہے تو پوچھنے لگی کہ تم کون ہو تمنے ہمسے مایا کرکے بھوگ کیا اور کیونکہ تمنے ہمارا پت برت ناس کیا اسلیے ہم تمکو سراپ دیتی ہین تب سری بشن جی نے تلسی کے بچن سن خوف زدہ ہو اپنا روپ دہارن کرلیا اور تلسی دیبی نے دیکھا کہ یہ تو دیوتون کے دیوتا سناتن بشن جی ہین جو کہ نئے کمل کے مانند سیام سرورت کے کمل کے مانند نین دہارن کیے کروڑ کام دیون کے مانند خوبصورت جواہرات کے زیورون سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتے پیتامبر اوڑہے ہے تہے ایسا بشن جی کو دیکھ وہ سندری بیہوشی مین آگئی تھوڑی دیر کے بعد ہوش مین آئی تب انسے بولی اے ناتہ تمکو کچہ رحم نہین ہے اور پتھر سے سخت تمہارا دل ہے کیونکہ تمنے فریب سے ہمارا دھرم بھنگ کیا اور ہمارے خاوند کو مارا اسلیے تمہارا اسنسار مین پتھر کا روپ ہوگا اور جو لوگ تمکو سادہو کہتے ہین وہ پاگل ہین اسمین شک نہین ہے آپ نے اپنے بھگت ہمارے خاوند بیقصور کو دوسرے کے فائدہ کے لیے کیون مارا اتنا کہہ تلسی بار بار رونے لگی جب تلسی کی کرنا دیکھی تو بشن جی نیت شاستر کے موافق اسکو سمجھانے لگے اے تلسی جی بھرت کہنڈ مین تمنے ہمارے لیے تپ کیا اور تمہارے لیے شنکھچوڑ نے تپ کیا تہا وہ تو تمکو اپنی عورت کرکے بہار کر گیا مگر جو تمنے ہمارے لیے عبادت کی تہی اسکا پہل بھی ہونا چاہیے تھا مگر اب اس شریر کو چھوڑ دیبہ دیہہ دہارن کرکے ہمارے ساتھ بہار کرو اور ہمکو تم لچھمی کے برابر پیاری ہوگی اور یہ تمہارا شریر پن روپ بہرت کہنڈ مین گنڈکی ندی ہوکر بہیگا اور پن دینے والا ہوا اور تمہارے بالون کا پن دینے والا درخت ہوگا اور تمہارے بالون سے پیدا ہونے کے سبب اس درخت کا نام تلسی ہوگا اور وہ تلسی کا درخت تینون لوکون کے پھول اور پتون مین سب دیوتون کے پوجنے کے لیے پردہان روپ ہوگا اور سرگ مرت پاتال گولوک بیکنٹھ مین آپ پن روپ تلسی کا درخت ہوکر تم سب کمین رہو اور گولوک مین برجا ندی کے کنارے پر راس منڈل بندرابن بھانڈیربن چمپک بن کانن مادہوی کیتکی

کنڈ ملکا مالتی بنون مین تم رہو اور سب پُن دینے والے استھانون مین رہو اور تلسی کے درخت کے نیچے پُن دینے والی جگہہ ہوگی اور
وہان ہمیشہ سب تیرتھون کا باس ہار رہیگا کیونکہ وہان تلسی کے پتے گرکر ہم سبھون کے اوپر آپ سے آپ گرینگے اور جسکے اوپر تلسی کے پتے
گرینگے گویا وہ سب تیرتھون کا اشنان کرچکا اور سب جگیہ کرچکا اور تلسی کے پتے ڈالکر جو جل سے ابھشیک کریگا وہ بھی گویا سب تیرتھونکا
اشنان کرچکا اور سب جگیہ کرچکا بشن جی جتنے امرت کے سو گھڑے چڑہانے سے خوش ہوتے اتنے ایک تلسی چڑہانے سے خوش ہوتے ہین
اور جتنا پھل دس ہزار گودان کرنے سے ہوتا ہی اُتنا کاتک مین بشن جی کو ایک تلسی کا پتا چڑہانے سے ہوتا اور جو کوئی مرتے وقت تلسی
ڈال ڈالے ہوئے جل کو تلسی سمیت پیتا ہی وہ لاکھ اشومیدھ ہونے کا پھل پاتا ہی اور جو منکھ تلسی اپنے ہاتھ مین لیکر اور دینہہ مین دہار کے
سریر کو چھوڑتا وہ بیکنٹھ مین جاتا اور تلسی کی لکڑی کی بنی ہوئی مالا لیکر جو شخص چلتا ہی وہ قدم قدم پر اشومیدہ کا پھل پاتا ہی تلسی اپنے ہاتھ
مین لیکر جس بات کی کوئی پرتگیا کرتا ہی اور اسکو پھر بجا نہین لاتا وہ جب تک سورج اور چندرمان ہارینگے تب تک نرک مین رہیگا اور جو
تلسی کے پاس جھوٹھی قسم کہاتا ہی وہ جب تک چودہ اندر بھوگ کرینگے وہ تب تک کُمبھی پاک نرک مین پڑا رہیگا مرنے کے وقت جو تلسی
کے پتے کا کنکا کہاتا ہی وہ رتھون کے بمان پر سوار ہو بیکنٹھ مین جاتا ہی اور پورنماسی اماوس دوادشی اتوار سنکرانت مین یا تیل لگاکر
دوپہر مین اور رات کو اور شام کے وقت اشوچ مین اور اپوتر سے مین رات کے کپڑے پہنے ہوئے تلسی کا پتا اُتارتے ہین گویا بشن جی کا
سر کاٹتے ہین تین رات تلسی کا پتا سدہ رہتا ہی سرادہ برت دان پرتشٹھا دیوارچن کی یہ بات ہی اور جو درخت کی مالک بنی ہوگی وہ
گولوک مین سری کرشن چندرجی کے ساتھ بہار کریگی اور جو گنڈکی ندی کی ادھشٹھاتر دیبی ہوگی وہ سمندر کے ساتھ بہار کریگی جو سمندر
ہمارے انس سے پیدا ہوا ہی تم سدا ہمارے ساتھ بہار کروگی اور تمہارے پاس بھرت کہنڈ مین گنڈکی ندی کے جل کے پاس
رہینگے وہان ہماری پتھر کی مورت رہیگی یعنے ہم سالگرام روپ ہونگے اور اُس ندی مین کروڑون کیڑے ہونگے اور جنکے تیز دانت ہونگے
اور وہ اپنے ہتیارون سے جتنی ہماری پتھر کی مورتین ہونگی اُنمین سُدرشن چکر کا نشان بنا دینگے اور ایک چھید بھی کردیا کرینگے اسطرح جسکی
مورت مین ایک چھید اور چار چکر کے نشان بنے ہونگے اور نئے بادل کے مانند ہو اور مالا کے مانند ریکھا پتھر کے اوپر ہو تو ایسی مورت
کو لچھمی نراین کی مورت کہینگے اور جسمین دو چھید اور چار چکر ہون اور مالا کی نشانی نہو وہ رگھوناتھ جی کی مورت ہی اور جو نہایت چھوٹا
اور اسمین ایک چکر ہو اور نئے بادل کا سا رنگ ہو تو اُسے بامن جی کی مورت جاننا مگر اسمین مالا کی نشانی نہو اور بہت چھوٹی اور دو
چکرون سمیت بن مالا پہنے ہونے سے سری دہر کی مورت ہوگی جو گرہستہون کو بہت منگل دیگی اور موٹی گول بن مالا بغیر دو چکرون سمیت
دامودر کی مورت ہوتی ہی بان کے لگے ہوئے نشان سمیت نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی تیر کمان دہارن کیے ایسی مورت کا رنرام نام
ہوگا درمیانی درجے کے سات چکرون سمیت چھتر اور زیور وغیرہ سے آراستہ کا نام راج راجیشر ہی اور وہ راجاؤن کو بہت انند دیتے ہین نو چکر والے
نئے بادل کے مانند اننت بھگوان ہین جو ارتھ دہرم کام موچھ سب دیتے ہین جو چکر آکار دو چکر اور لچھمی اور گوپد کے نشان سمیت ہین اُسکو
مدہ سودن کہتے ہین سودرشن وہ مورت کہلاتی ہی کہ جسمین ایک چکر ہو اور جسمین ایک چکر چھپا ہوا ہو اُنکو گدا دہر جانو اور جسمین دو چکر
ہون اور گھوڑے مانند مُنہہ ہو وہ ہیگریو جی ہین اور جنکا بڑا بھاری مُنہہ ہو اور دو چکر ہون اور بھیانک مورت ہو اُنکو نرسنگھ کہتے ہین جو
نہایت جلد بیراگ دیدیتے اور جسمین دو چکر ہون اور پھیلا ہوا مُنہہ ہو اور بن مالا دہارن کیے ہون اُنکو لچھمی نرسنگھ جانو وہ گرہستہون کو
سُکھ دیتے ہین اور جنکے دوار استھان پر دو چکر ہون اور لچھمی کے نشان سمیت سم روپ ہین اُنکو باسدیو جانو یہ سب کامون کے

پھل دینے والے ہین اور جسمین نئے بادل کے مانند سیام رنگ اور سوچہم چکر ہون اور بہت چھید ہون وہ بڑ دُمن ہین یہی گرہستھون کو بہت سُکھ دیتے جسمین چکر ایک مین لگے ہون اور پیٹھ بڑی ہو تو یہ شنکر کہن کہلاتے ہین جو گرہستھون کو بہت سُکھ دیتے ہین اور جہان ساگرام کی شلا موجود رہتی وہان سری بشن جی بیٹھے رہتے ہین اور وہان لچھمی جی اور سب تیرتھ بستے ہین جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کی پوجا کرنے سے ناس ہوجاتے ہین چھتراکار روپ سالگرام کی مورت کی پوجا سے راجہ ہوتا اور گول مورت کے پوجنے سے بڑی لچھمی رہتی لڑہی کے مانند مورت کے پوجنے سے دُکھ اور شولاگر مورت کے پوجنے سے ضرور مرجاتا ہے اور کرال مکھی مورت کے پوجنے سے دلدری اور کھوری مورت کے پوجنے سے تکلیف پاتا جو مورت کسی آگ وغیرہ کے لگنے یا اور کسیطرح ٹوٹ جاوے اُسکے پوجنے سے مرجاتا ہے اور برت دان پرتشٹھا سرادہ دیوتا کا پوجن یہ سب سالگرام کے سامنے کرنے سے اوتم ہوتے اور سالگرام کی پوجا کرنے والا سب تیرتھونکا اشنان کرچکا اور سب جگیہ بھی کرچکا اور سب تپسیا برت تیرتھ بھی کرچکا جو تپسیا کرکے چارون بیدون کے پاٹھ کرنے مین پھل ہوتا وہ سالگرام کی شلا کے پوجنے سے ہوتا ہے اور سالگرام کی شلا کا جل جو آدمی ہمیشہ پیتا ہے وہ دیوتون کے پانچت پاتا اور اُسکے چھونے کی خواہش سب تیرتھ کیا کرتے اور وہ جب تک زندہ رہتا تب تک وہ جیون مکت ہے اور مرکے بشن جیکے استھان کو جاتا ہے اور وہان سری بشن جیکے ساتھ بے تعداد برسن تک بشن جیکے نوکرون کے کام کرتا ہے اور جو کوئی برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کے چرنودک پینے والے کو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ سانپ بھاگتا ہے اور اُسکے پانون کی دھور پڑنے سے دیوتا اور پرتھوی پوتر ہوجاتی ہے اور اُسکے جنم ہونے سے اُسکے لاکھ پورکھ پترون کے تر جاتے ہین۔

چوپائی

ورن سمے جو لمت شلا جل سالگرام کیر شہنہ پھل
سکل پاپ دہ ہریر جائی وہان رہے بیٹھ ون ہرکہائی
ارو نر پان مکت سو پاوے کرم بھوگ سب چھوڑ بہاوے
لین ہوے ہر پد منہہ جائی ستیہ کہت سندیہ نہ بہائی
سالگرام شلا دہر جوئی متھیا بچن کہت نر کوئی
بدہ بیہ ست سو بس ہو پاپی کمبھی پاک مانہہ ہوی پاپی
شالگرام شلا دہر جوئی کرت قول پروت نہین سوئی
منو نتر بھر لبست دکھاری لگوگ بترہن نرک مجہاری
سالگرام تلس دل کا ہین کرت بجوگ جون ہر کھاہین
جنما نتر بہار جا بھیدا تاکر ہوت لہت پن کھیدا
تلسی شیر بجوگ سنگہ سنگ کرت جون نرلہت نہین بہنگ
بہار جا ہین رجاجت پھیری سیت جنم لگ ہوت نہ دیری
سالگرام سنگہہ تلسی دل جو را کہت اکیت کرت پھل

سو گیانی ہر پر یہ سب بھانتی کہت نہین ہم ٹھکر سُہاتی
ایک بار جو جا سنگ بھوگا کرت پھیر دُکھ ہوت بجوگا
پر تم منو نتر بھر نیکے شنکھ چوڑ پیاری رہ ٹھیکے
یاسون شنکھ رہت تو دیہا دُکھد سدا نہ دیت سنیہا
یاسون سنکھ سہت سب کوئی تُلسی دل راکھین نہین کوئی
یہ کہہ ہر ہر مے جب نیکے دنیہہ تیاگ تُلسی تب ٹھیکے
دبیہ روپ پُن دہارن کینہا سری سم باس بشن اولینہا
تاکے سنگ گیو بیکنٹھا ہر جاگی مت سدا اکنٹھا
یہ بدہ چار بھیئن ہر جایا لچھمی سرستی جت دایا
گنگا تُلسی سب بدہ پیاری یہ چارون سب بھانت دُلاری
تُلسی دنیہہ گنڈکی سریتا سالگرام بشن جگ بھرتا
کرت کاٹ بھو شیلا تھاہین جل منہہ تپت ہوے تے جاتین
جو تشتہ سب بیت برن کے کرشن برن جل مدہیہ سرن کے
یہ بدہ تُلسی چرت بکھانا اب کا سُنا چہت کر کانا
سو سب تمہین سُناؤن نارد تم شروتا ہو گیان بشارد

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پچیسون ادھیاے بین تُلسی پوجن ریت [illegible] نیت سو سنیو کرکے پریت

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری نارائن جی کی پیاری تُلسی کی پوجا کا بدہان اور استوتر کہیے بیبیے [illegible] پوجا کسطرح سے اور کسنے کی اور کیون وہ پوجی گئین سب ہمسے کہیے سُوت جی اسی کتھا کو شونکا دِ منیون سے کہتے ہین کہ نارد جی کے بچن سن نارائن جی پاپ مٹانے والی کتھا کو شروع کرنے لگے کہ بشن جی تُلسی کی پوجا کرتے تھی جبکے ساتھ بہار کرنے گئے اور لچھمی جبکے سمان تُلسی کو ماننے لگے پھر اسکا تو سنگم لچھمی اور گنگا جی تو سہتی تھین مگر سرستی جی نہ سہسکین اسلیے سرستی جی نے سری بشن جی کے سامنے کلہ کر کے تُلسی جی کو مارا جس سے وہ مارے شرم اور بیعزتی کے انتردہیان ہو گئین جب سری بشن جی نے تُلسی کو نہ دیکھا تو سرستی جی کو سمجھایا اور اُسکے حکم سے تُلسی کے بن کو چلے گئے اور پہونچ کے اشنان اور دہیان کر بھگت سے استوتر پڑھنے لگے پوجا کرنے مین

श्री ह्रीं क्लीं सेम् वृन्दावन्यै स्वाहा

یہ منتر پڑھا تھا کہ جو اوپر لکھا ہے اسلیے جو کوئی اس منتر سے تُلسی کی پوجا کرتا ہے وہ سب سدہ پاتا ہے پوجا مین گھی کا چراغ دھوپ سیندور پھول وغیرہ چاہیے جب سری بشن جی نے پوجا کر کے استوتر پڑھا تو تُلسی جی درختون سے نکل کر ظاہر ہوئین اور خوش ہو کر بھگوان کے

چرنار بندون مین سرن ہوئی تب بشن جی نے یہ بردان دیا کہ اے تُلسی تم سب جگہ پوجی جاؤ اور ہم تمکو اپنی پیشانی اور ہردے مین دہارن کرینگے اس طرح کہ اُنکو اپنے ساتھ لے بشن جی بکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ تُلسی جی کا کون دہیان کون استوتر اور کون پوجا کا طریقہ ہے مہربانی کرکے وہ آپ کہیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ جب تُلسی انتردہیان ہوگئی تھی تب بندرابن مین جاکر تُلسی کے برہ سے دُکھی ہو سری بشن جی اُسکی اُستت کرنے لگے تھے

تُلسی کا استوتر

مول ۱

वृन्द रूपाश्च वृक्षाश्च यदैकत्र भवन्तिच ॥ विदुर्बुधास्तेन वृन्दाम्मत्प्रियान्ताम्भजाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جب برندروپ درخت اکٹھے ہوتے ہین تب عقلمند لوگ برندا کہتے ہین اُس اپنی پیاری برندا کو سمجھتے ہین۔ تُلسی کا نام ۱۲

مول ۲

पुराबभूवया देवी त्वादौ वृन्दा वनेवने ॥ तेन वृन्दावनारव्यातांसौभाग्यान्ताम्भजाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) جو دیبی پہلے برندابن مین ہوئی تھی اور اُسی سے برندا نام ہوا اُس برندا کو ہم سمجھتے ہین۔

مول ۳

असंरव्येषुच विश्वेषु पूजिता या निरन्तरम् ॥ तेन विश्वपूजितारव्यां पूजिताञ्च भजाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جو تُلسی بے تعداد بشوؤن مین پوجی جاتی ہین اور اسے اسکا نام پوجتا ہوا اُس پوجتا کو ہم سمجھتے ہین۔

مول ۴

असङ्ख्यानिच विश्वानि पवित्राणि त्वयासदा ॥ तांविश्वपाविनीन्देवीं विरहेणस्मराम्यहम् ४

ٹیکا

(۴) اے دیبی کیونکہ تمنے بے تعداد بشو پوتر کیے اسی سے تمھارا نام بشو پاونی ہوا تمکو ہم برہ سے سمجھتے ہین۔

مول ۵

देवान तुष्टाः पुष्पाणां समूहेन यया विना ॥ ताम्पुष्पसारां शुद्धाञ्च द्रष्टुमिच्छामिशोकतः ५

ٹیکا

(۵) جس تمھارے بنا اور پھولون سے دیوتا خوش نہین ہوئے اُن پھولون کی سار شدہ سروپ تمکو دکھ سے سمرتے ہین۔

مول ۶

विश्वे यत्प्राप्तिमात्रेण भक्तानन्दे भवेद्ध्रुवम्॥ नन्दिनी तेन विख्याता सा प्रीता भवताद्धि हि ६

ٹیکا

(۶) بشنو مین جسکے صرف ملنے سے بھگتون کو آنند ہوجاتا اسلیے نندنی کہلاتی ہو اسلیے اے نندنی نام تلسی تم خوش ہوجاؤ۔

مول ۷

यस्यां देव्यास्तुला नास्ति विश्वेषु निखिलेषु च॥ तुलसी तेन विख्याता तां यामि शरणं प्रियाम् ७

ٹیکا

(۷) اسے دیبی تمھارے تولنے کے لیے بشنو مین ترازو نہین ہو اور اسی سے تلسی نام پڑا ہو اُس اپنی پیاری کے شرن مین ہین۔

مول ۸

कृष्णजीवनरूपा सा शश्वत्प्रियतमा सती॥ तेन कृष्णजीवनीति सा मे रक्षतु जीवनम् ८

ٹیکا

(۸) کیونکہ بہت پیاری ہوکر اور بہت برتا دہارن کر کرشن جی کا جیون روپ ہو اسلیے کرشن جیون روپنی کہلاتی ہو وہ ہمارے جیون کی حفاظت کرے اسیطرح آٹھ اشلوکون مین بشن جی استت کر کے چپ ہے تو اتنے مین تلسی جی کو جسمان کمل مین پرنام کرتے دیکھا جو بیعزتی ہونیکے سبب رو رہی تھی ایسی پیاری کو دیکھ انھون نے اپنی چھاتی مین لگایا اور سرستی جی کی آگیا لیکر اپنے استھان کو چلے گئے اور سرستی جی کے ساتھ اُسکی محبت کرا دی اور بردان دیا کہ اے تلسی جی تمکو سب پوجین اور سب تمکو سرمین دہارن کرین بشن جیکے ایسے بردان سے تلسی جی نہایت خوش ہوئی اور سرستی جی نے بلاکر اُنکو اپنے پاس بٹھالیا اور اسکو پکڑ کر لچھمی اور گنگا مسکرائین اور نہایت خوش کر کے اُنکو اپنے گھر مین بلایا۔

چوپائی

برندا برندا بنی سُنا ما — بشنو پوجت تُلسی با ما
بشنو پاونی کرشن جیونی — پُشپ سار کا او نندنی
یہ نام اشٹک ارستو ترا — پڑہت جون باڑہت تیہ گوترا
اشومیدہ پھل لہت بہوری — کہت پکار نہ یا مُنہہ چوری
تلسی جنم اوسر پُن واسی — پوجا تاس تاہ دن کہاسی
پوجیو ہرتا ہی دن تاہی — تیہ دن جو پوجت سُکہہ پائی
اُرسج سکل پاپ سو ہرئی — جات سدا دہر ہرا نپے اور
کاتک ماس مانہہ تلسی ول — ہری سمر پت منج کرت پھل
دس سہسر گو دان کیر پھل — پاوت نہین سنشے سُن تج چھل
استون سنت تلسی کرجو ئی — اُست لہت ست لوکن گوئی
ہر پایہین پاوت سُبہہ جا یا — ہندہ رہت لہ تہہ اما یا

رو گی روگ رہت بِن ہوئی ۔ بندہوا بندھن چھوٹت سوئی
نگھے سے بچپت سدا بچے بھیتا ۔ پاپی پاپ رہت سُن بتیا
سو جانت سو سہت بناوا ۔ ام ستوتر سکل بدھ گاوا
تُلسی برچہ مانہہ پوجا کر ۔ آواہن کر نیک نہ من دہر
پُشپ سار تُلسی کر پوجن ۔ سکل پاپ ہر جم بدہ سودن
پاپی پاپ ناس کے ہیتا ۔ برت اگن سم دیا نکیتا
سر پر دہرن جو گیہ سب کاہو ۔ بشنو پاوَنی تُلس بتاہو
یہ بدھ دہیاوے پوجت جوئی ۔ بھوساگر نر چھوٹت سوئی
تُلسی کتھا سکل ہم گائی ۔ نارد مُن جو تمہین سنائی

ادھیاے چھبیسوان

دوہا

چھبیسوین ادھیاے مین ساوتری اتہاس ۔ سرب بید برنت کہب جہہ سُن ہوت ہُلاس

تُلسی کا چرتر نارد جی نے پوچھا کہ ہمنے تُلسی جی کی کتھا سُنی اب ساوتری جی کا چرتر سُنایئے کہ پہلے کس سبب ساوتری جی پیدا ہوئین ہمنے سُنا ہی کہ بید دن کی ماتا ہی اور جنم لیکر اُنکی پہلے کسنے پوجا کی اور پھر پیچھے کسنے پوجی یہ سُن ناراین مُن بولے اے مُن جی بیدکی ماتا گایتری کو پہلے برہمانے پھر بیدون نے اُسکے بعد سب پنڈتون نے پوجا کی اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین اشونپت راجہ نے پوجا کی اُسکے بعد چارون برن پوجنے لگے یہ سُن نارد جی نے پھر پوچھا کہ اے مہاراج وہ اشونپت کون تھا اور کسلیے اُسنے پوجا کی اور یہ بھی بتلایئے کہ وہ کیونکر پوجا کرسکے لائق ہوئین ناراین جی بولے کہ مدر دیس مین ایک اشونپت راجہ ہوئے جو دشمنون کی طاقت ہرنے والے اور دوستون کے دُکھ کے مٹانے والے تھے اُسکی بڑی رانی جو بڑے دہرم والی تھی اُسکا مالتی نام تھا جیسے لچھمی جی ہین ویسے اُس راجہ کو مالتی تھی اُس رانی کے اولاد نہ ہوئی تھی اسلیے وہ بسشٹ جی کی نصیحت سے ساوتری کی آرادھن کرنے لگی اور بہت عرصہ تک عبادت کرتی رہی نہ تو بھگوتی سے بردان ملا نہ درشن ہوئے تب خوف زدہ ہوکر اپنے گھر مین چلی آئی راجہ اُسے دُکھی دیکھ سمجھا بجھا آپ ساوتری کی تپسیا کرنے کو پُشکر مین چلے گئے اور وہان سو برس تک عبادت کرتے رہے مگر ساوتری کے درشن نہوئے مگر آکاس بانی ہوکر یہ حکم ہوا کہ تم دس لاکھ گایتری جپواسنے مین دہان پر اشر مُن آئے انکو راجہ نے پرنام کیا مُن راجہ سے بولے کہ ایک مرتبہ گایتری جپنے سے دن بھر کا کیا ہوا پاپ مٹتا ہی اور دس مرتبہ جپنے سے دن رات کے پاپ ناس ہوتے ہین اور سو بار کے جپنے سے مہینہ بھر کے پاپ مٹتے ہین اور ہزار مرتبہ کے جپنے سے برس دن کے پاپ بھسم ہوتے ہین اور لاکھ جپنے سے جنم بھر کے پاپ بھسم ہوجاتے ہین اور دس لاکھ جپنے سے اور جنم کے پاپ بھی ناس ہوتے ہین اور دس کروڑ جپنے سے برہمنون کی مُکت ہوجاتی ہی اور براہمن ہاتھ کو سانپ کا پھن اکامسکے مانند کر اُسکا چھید بند کر مشرق کی طرف منہ کر جپے اور جو بالا ہو تو ہاتھ ہی مین جپے اُسکا طریقہ یہ ہی کہ انامکا کے پورے سے شروع کر انگشت سبابہ تک دہنی طرف

جیسے مالا کے لچھن بتلاتے ہین کہ سفید کمل کے بیجون کی یا بلور کی مالا بناکر تیرتھ یا دیوتے کے مندر مین جپے مگر پہلے مالا کا سنسکار کرلیے کہ پہلے پیپل کے پتون پر رکھکر گوموترجن لگاکر گایتری پڑھ پڑھ کر اشنان کراوے پہر اُسیوقت اُسی مالا سے سو مرتبہ گایتری منتر سے جپے یا پنچ گبیہ سے مالا کا اشنان کرا کے سنسکار کرے یا گنگا جل سے نہلاوے اے راجہ آپ دس لاکھ جپ کیجیے اسی طرح جپ کرنے سے تمہارے تین جنم کے پاپ مٹ جاوینگے اور ساوتری جی کو دیکھو گے مگر اے راجہ ہر روز تینون وقت یعنے صبح دوپہر اور شام کو سندھیا کیا کرنا کیونکہ بغیر سندھیا کیے آدمی ہمیشہ اپوتر رہتا ہی اسلیے شُبھ کرم کرنیکے لائق نہین رہتا اور جو دن مین اچھے کرم کرتا ہی اُسکا پھل اُسکو نہین ملتا اور جو صبح کے وقت سندھیا نہین کرتا اور پھر شام کے وقت بھی سندھیا نہین کرتا وہ سب برہمنون کے کرمون سے باہر کر دینے کے لائق ہی اور شودرون کے برابر ہے اور جو برہمن جب تک زندہ رہتا اور تینون وقت سندھیا کرتا ہی وہ تپسیا اور تیج سے سورج کے مانند سمجھا جاتا ہے اُسکے چرن کمل کی دھور سے زمین جلد پوتر ہو جاتی ہی اور جو برہمن سندھیا کرنے سے پوتر ہو رہا ہے وہ جیونمکت ہی اور اُسکے چھونے سے تیرتھ پوتر ہو جاتے ہین اور پاپ تو اُسکو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ کر سانپ اور بے سندھیا رہنا چھتری برہمن اور بیشنون کا پوجن نہ دیوتا لیتے اور نہ پتر پنڈ اور ترپن خوشی سے لیتے اور جو برہمن مول پرکرت کے بھگت نہین اور اُسکو نہین پوجتے وہ گویا اجگر ہین اور اسی طرح جو بشن جی کا منتر نہین جپتے اور ایکادشی کا برت نہین کرتے وہ بھی اجگر روپ ہین اور جو برہمن بشن جی کی نیویدی نہین کھاتا اور ہر کارون مین نوکری اور سودرون کا ان بھوجن کرتا وہ بھی زہروالے اجگر کے برابر ہی اور جو برہمن سودرون کا مُردہ پھونکتا ہی یا شودر کی عورت سے بھوگ کرتا ہی یا سودرون کی رسوئی برداری کرتا وہ بھی اجگر کے برابر ہی اور جو سودرونکا دان لیتا یا کاتبی کرتا یا تلوار باندھکر نوکری کرتا وہ بھی اجگر کے سمان ہی اور جو برہمن لڑکی یا بشن جی کا نام بیچتا اور بغیر خاوند اور بیٹے کے برہمن کی عورت کا ان بھوجن کرتا یا رجسولا کا ان بھوجن کرتا یا بھیک سے جیو کا کرتا یعنے گُٹنے کا کام کرتا یا صرف سُود کھاکر بسر کرتا وہ بھی اجگر کے برابر ہے اور جو برہمن بدیا کو بیچتا وہ بھی اجگر ہے اور جو آفتاب کے طلوع[1] ہونے پر بھی سوتا اور مچھلی کھاتا اور دیبی کی پوجا نہین کرتا وہ بھی اجگر ہی یعنے جیسے اجگر جہان پڑا ہی وہان ہی پڑا رہتا ہی کچھ کام نہین کرسکتا ایسے ہی اوپر کے لکھے ہوئے برہمن کسی بید کے کرم کے لائق نہین ہوتے اتنا کہہ پراشر جی راجہ سے ساوتری کی پوجا کا طریقہ اور دہیان وغیرہ سب کہنے لگے اور کہکر اپنے آسرم کو چلے گئے اور راجہ نے اُسی طریق سے پوجا کرکے ساوتری جی کے درشن کیے اور اُنسے بردان پایا اتنا سن نارد جی نے پوچھا کہ پراشر نے کون دہیان اور کون پوجا کا طریقہ اور کون استوتر اور کونسا منتر راجہ کو دیکر چلے گئے اور راجہ نے کس طریق سے بیدماتا کی پوجا کرکے کون بردان پایا یہ سب ہمکو سُننے کی خواہش ہی نارائن جی بولے کہ جیٹھ کے شکل پاکھ کی تیرس یا چودس یا دونون مین بھگت سے ساوتری کا برت کرے یہ برت چودہ برس تک ہوتا ہی اسمین دیبی کو چودہ پھلون سے نیبید لگانی چاہیے اور دھوپ دیپ سب کرنا چاہیے اور کپڑے جگیوپویت طرح طرح کے بھوجن دیبی کے آگے رکھکر گھڑا پھل اور شاکھا سمیت رکھے پہر گنیش سورج اگن بشن شیو پاربتی کی پوجا کر گھڑے مین ساوتری کا آواہن کرے جو ساوتر کا دہیان مادھیندن ساکھا مین کہا ہے اُسے کہتے ہین سنو اور استوتر پوجا کا بدھان اور منتر بھی سنو تپائے ہوئے سونے کے مانند خوش رنگ برہم تیج[2] اور گرمی کے دوپہر کے سورج کے مانند روشن کچھ کچھ مسکراتی زیورون سے آراستہ جو آگ سے جلین کپڑے پہنے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے سریر کو دھارن کیے اور سُکھ اور مُکت دینے والے اور شانتا اور سمپت کی روپ سب سمپدا دینے والی بیدون کی ماتا بید شاستر سروپنی بید کا بیج روپ بیدماتا کو پرنام کرتے ہین ایسے کرکے نیبید دے اور ہاتھ اپنے

[1] یعنے جاے پوشیدہ
[2] نام پنڈت

سر پہر رکھہ گھوڑے مین دیبی کا آواہن کرے پہر گھورش ادبچار سے دیبی کا پوجن کرکے پرنام کرے گھورش اوبچار یہ ہین ++

چوپائی

آسن پادار گھیہ اشنانا ۔ دیب او نیبید تنبولا
بہوکہن مال گندہ ار وچمن ۔ یہ گھورش اوبچار کہاوت
انولیپن ار دہوپ بدہانا ۔ شتیل جل بر لبس سمبولا
سندر لیپ جان گھورش ہن ۔ دیوہی وسیپی سکل شکہہ پاوت

اِن گھورش اوبچارون کے دینیے کے علٰحدہ علٰحدہ منتر لکہے ہین جنہین آنکے سر دپ بہی معلوم ہو جاوین گے۔

چوپائی

آسن کا منتر

(۱) جیندن نرمت دار بچارا ۔ اتہواسورن جت ارپیارا ۔ دیوا دہار دیت مین توہی ۔ پاسون پاپ رہت کر موہی

پادیہ کا منتر

(۲) تیرتہودک نیند ار و پیارا ۔ پوجنانگ روپک جل دہارا ۔ شدہ پادیہ نوہ دیت بھوانی ۔ لہو موہے کرو مہابگیانی

ارگھیہ کا منتر

(۳) ارگھیہ پوتر روپ دوربادل ۔ پشپ لاچہت سہت دنیہ پہل ۔ پنید سنکہ لوے جت لیہو ۔ سو پر کرپا گتا چھ کر بہو

نہلانے کا منتر

(۴) گندہ توسے سوگندہک تیلا ۔ سکل سگہدہت ارپت چیلا ۔ لیہو سنان بدہ دیت منائی ۔ سے بخ داس موہ کرنائی

خوشبو وغیرہ ملنے کا منتر

(۵) گندہ دربیہ یہو پریت پن پرو ۔ دیبہ گندہ جت بھگت رہت ۔ دیب لیہہ جگد سب بھوانی ۔ ار موہ کرہ سکل گن کھانی

دہوپ کا منتر

(۶) منگل روپ سکل منگل پرد ۔ لیجے دہوپ یہ ات نبید ۔ سے کرکرپا گتا چہ داس پر ۔ ار مدموہ ہیٹ سکل ہر

دیپ یعنی گھی کے چراغ کا منتر

(۷) گندہ جگت نیبید سکہہ دائی ۔ اندہکار ناش ہت مائی ۔ دیپک دیت ہیت یہ ماتا ۔ لیکے موہ کرہ گیان گیاتا

نیبید کا منتر

(۸) نیبید سواد سہت پہل مائی ۔ پوری پاپڑ آدمٹھائی ۔ لیہہ سکل نیبید بھوانی ۔ ار اگھ ہر داس کے آنی

تنبول یعنی پان کا منتر

(۹) شبہہ کرپور آدجت پانا ۔ شٹمرشٹہ سہت بدہانا ۔ لیجے دیب شکھدتا بنولا ۔ ہر داسن کے من کی شولا

			پانی دینے کا منتر			
(۱۰)	شیتل پار پیاسا ناشن		جگ جیون جت گندہ پرکاشن	ستیجے جل سیجے یہ کاما		انت کال دیجے نج دہاما
			کپڑا دینے کا منتر			
(۱۱)	شوبھا روپ وینہہ کرجوئی		شوبھا سبھا مانہہ دے نرہی	کرج کپاس جات جو ہوئی		لیجے بسن لمت سب کھوئی
			زیور دینے کا منتر			
(۱۲)	کانچن آد نرمت بربھوکھن		سری کرسری جت اتہ ادوکھن	سکھد پن پرز لیہہ ابھوکھن		داس مینہہ گت نہین کچہ دوکھن
			مالا دینے کا منتر			
(۱۳)	منگل روپ اُر منگل منگل		نانا پُشپ نرمت رنگل	بھوسو بھاگر مال سیجے		بھگت داس کدہ ننگ تجیے
			گندہ یعنے چندن وغیرہ کے ٹیکا دینے کا منتر			
(۱۴)	بنید اور سگندہت گند ہا		سوبھا کر سند ہو شنبدہا	بھوکھن سون پرَدر بھوانی		جت شندور گندہ لہ آنی
			جگیوپویت یعنے جنیو دینے کا منتر			
(۱۵)	تین سوتر نرمت شبہہ گرنہت		بید منتر پڑہ پڑہ دوج منترت	جگیہ سوتر لیجے شبہہ ہوسوہن		بھگت چہوڑ کچہ چہت نہ توسون
			تلپ یعنے سیجا دینے کا منتر			
(۱۶)	سکل برن سپے بہنیہ کومل		پُشپ سگندہت مندُت نومل	سیجا لیہہ دیت کرشنیو		سدا ابہو داس سے کے انیو

اتنی چیزین اِن منترون سے یا مول منتر سے دیگر استوتر پاٹھ کرے پھر بھگت سے برہمن کو دچھنا دے گائتری کا یہ منتر ہے — जानना چاہیے کہ ساوتری اور گائتری ایک ہی دیبی کے نام ہین یہ آٹھا چھرون کا منتر ہوا ب ॐ ह्रीं क्लीं सावित्र्यै स्वाहा
بدہییہ دن کا کہا ہوا ساوتری کا استوتر کہتے ہین شنو گولوک مین کرشن چندر جی نے ساوتری کو برہما جی کو دیدیا مگر وہ برہما کے ساتھ برہم لوک مین نہ آئی تب سری کرشن چندر جی کے کہنے سے برہما جی نے ساوتری کی استت کی تب انھون نے خوش ہوکر برہما جی کو خاوند بنانیکی خواہش کی وہ استوتر یہ ہے

مول ۱

सच्चिदानन्दरूपेत्वम्मूलप्रकृति रूपिणि ॥ हिरण्यगर्भरूपेत्व म्प्रसन्नाभव सुन्दरि॥१॥

ٹیکا

(۱) سچدانت سروپ مول پرکرت ہرن گربھ روپ سُندری خوش ہوجیے —

مول ۲

तेजस्स्वरूपे परमे परमानन्दरूपिणि ॥ द्विजाती नाञ्ज्ञातिरूपे प्रसन्नाभव सुन्दरि॥२॥

ٹیکا

(۲) لسنے تیج روپنی پرمانند سروپنی برہمن چھتری بیشیون کی ذات روپنی تم خوش ہوجاؤ —

مول ۴

सर्वस्वरूपे विप्राणां मन्त्र सारे परात्परे॥ सुखदे मोक्षदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि॥४॥

ٹیکا

(۴) ای سُندری تم ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ پیاری اور ہمیشہ آنندروپنی اور سب منگل سروپ ہو ہم پر خوش ہوجیے۔

مول ۵

विप्रपापेधमदाहायज्वलदग्निशिखोपमे॥ ब्रह्म तेजः प्रदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि॥५॥

ٹیکا

(۵) ای سُندری برہمنون کا پاپ گویا ایندھن ہی جسے تم بھسم کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہو اور برہمنون کو تیج دینے والی ہو اے دیبی خوش ہوجیے۔

مول ۶

कायेन मनसा वाचा यत्पापं कुरुते नरः॥ तत्त्वत्स्मरणमात्रेण भस्मीभूतं भविष्यति ६

ٹیکا

(۶) جو پاپ آدمی زبان اور دل سے کرتا ہے وہ تمھارے یاد کرنے میں بھسم ہوگا۔

چوپائی

یہ کہہ تیہہ سنبھا مجھاری	بیٹھے ساوتری منھاری
ہوے پرسن برہ سنگ ساوتری	برہم لوک کنہہ گئی پوتری
استوراج یہ پڑہ سو ہوپا	اشوپتیت نام انروپا
درشن ساوتری کے کینا	اُرسن پایچھت شبد بر لینا
یہ پُن استوراج پرہت نر	سندہیا کر تیہہ بھاگ بڑہت بر
چارون بید پاٹھ پھل پاوت	انت بھوانی لوک مجھاوت

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

ستّت بیس ادھیاے مین راج بھون منہ نیک ۔ ساوتری کر جنم ہم بھوکیب سب ٹیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ راجہ اشوپت نے اس استوتر سے استت اور بدہ سے پوجا کرکے بھگوتی کو دیکھا اور جیسے کہ ماتا بیٹے سے خوش ہوکر بولتی ہی ویسے ہی ساوتری جی خوش ہو راجہ سے بولی کہ اے راجہ جو تمھارے دل کی مراد اور تمھاری عورت کے دل کی مراد ہے وہ ہم سب جانتی ہین اور سب دیگی تمھاری عورت کنیا کی خواہش کرتی ہے اور تم بیٹا چاہتے ہو اسلیے بیٹا

اور لڑکی دونون تمھارے ہونگے اتنا کہ ساوتری جی تو برہم لوک کو چلی گئی اور راجہ اپنے گھر مین آئے پہلے راجہ کے گھر مین کنیا پیدا ہوئی گویا دوسری لچھمی تھی راجہ نے اُسکا ساوتری نام رکھا وہ تھوڑے ہی عرصہ مین بڑھکر جوان ہوگئین جیسے شکل پاکھہ مین چندرمان بڑھتا ہی ویسے ہی یہ کنیا بہت جلد بڑھی اور اُسکی شادی راجہ دیومت سین کے بیٹے ستیہ وان سے جو بڑا دہرماتما اور بڑے گنون والا تھا کردی کہ وہ اُسے لے اپنے گھر مین گئے ایک برس کے بعد ستیوان اپنے والد کے حکم سے پھل اور پتے لانے کے لیے جنگل کو گئے اور اتفاق سے اُسکے پیچھے پیچھے ساوتری بھی چلی گئی اور ستیوان درخت پر چڑہے اور گرکر مرگئے اُنکے سر پر سے انگوٹھے کے برابر ایک پورکھ نکلا اُسے جمراج جی اپنی پوری کو لیچلے اور اُسکے پیچھے وہ پت برتا ساوتری بھی چلی اُس ستی کو پیچھے آتے ہوئے دیکھ جمراج جی میٹھی زبان سے بولے اے ساوتری آدمی کی دیہہ دھارن کیے ہوئے تم کہان آتی ہو اگر خاوند کے ساتھ اُنکی خواہش ہو تو اس دیہہ کو چھوڑدو کیونکہ زمین۔ ہوا۔ آسمان۔ پانی۔ آگ۔ کے بنے ہوئے سریر کو دھارن کر آدمی ہمارے لوک مین نہین آسکتا اگرچہ دیہہ اور ہمارا لوک اور سنکہ یہ سب ناش وان ہین اور تمھارے خاوند کا بہرت کھنڈ مین پورا وقت ہوگیا ہی کچہ بیوقت نہین مرا اپنے کرمون کا پھل بھوگ کرنیکے لیے تمھارے خاوند ہمارے پُری کو جاتے ہین کرم ہی سے جاندار پیدا ہوتے اور کرم ہی سے ناس ہوتے ہین اور سُکھ دُکھ ڈر رنج سب کرم ہی سے ہوتے ہین یہی جیو کرم سے اندر ہوجاتا اور کرم ہی سے برہما ہوجاتا اور اپنے کرمون ہی سے بشن جی کا داس ہوجاتا اُسکے ہونے پر جنم وغیرہ سے رہت ہوجاتا ہی اپنے ہی کرم سے سب سدھی پاتا اور کرم ہی سے امر ہوجاتا اور اپنے ہی کرم سے جیو بشن جی کے سالوکیہ وغیرہ چار موچھ پاتا اور دیوتا منُ۔ اندر کرم ہی سے ہوتا ہی اور کرم ہی سے چھتری برہمن اور شودر اور ملیچہ درخت پہاڑ کیڑ جانور جنگل کا جیو چھوٹا کیڑا دیت دانو اسُر ہوتا ہی۔ اتنا ساوتری سے کہہ جمراج جی چپ ہو رہے

ادھیاے اٹھائیسوان ۲۸

دوہا

اشٹ دبنسی ادھیاے مین ادہیا تم بدہ نیک | دیبی پوچھا جمن سون سوئی کہیے ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج کے بچن سن ساوتری جی بڑی بھگت سے استت کر بولی اے جمراج جی کرم کیا ہی اور کیون ہوتا ہی اُسکا سبب کیا ہی دیہی کون ہی دیہہ کون ہی اسمین رہکر کون کرتا ہی اور گیان کسکو کہتے ہین بُدہ کیا ہی جانداردن کی جان کون ہی اور اُنکی اندریان کون ہین اُنکے لچھن کیسے اور دیوتا کون ہین اس دیہہ مین کون بھوگ کرتا ہی اور کون بھوگ کراتا ہی بھوگ کر ہین اس سنسار کا ناس کیسے ہوتا ہی اور جیو کون ہی اور پرماتما کون ہی وہ سب ہمسے کہیے یہ سُن جمراج جی بولے کہ جو بید مین کہا ہی وہ دہرم ہی اور اُس دہرم سے جو کرم کیا جاتا ہی وہ مکتی دینے والا ہی اور جو بید کے باہر کرم ہی وہ اشبھ ہی اور جو دیوتا کی سیوا بغیر کسی مراد اور سنکلپ کے کیجاتی ہی وہ کرم کو ناس کرتی اور اُسی سے بڑی بھگت ملتی ہی اور جب برہم کا بھگت ہوگیا تو وہ بھوگ نہین کرتا بلکہ نرلیپ ہوجاتا اور مکت ہوتا ہی یہ ہمنے بید مین سُنا ہی اور وہ برہم بھگت پیدایش موت بڑہاپا روگ شوک اور ڈر سے رہت ہوجاتا ہی بید مین دو قسم کی بھگت کہی ہی ایک نربان پد کی دینے والی یعنے نرگن کیطرف رجوع کرنیوالی دوسرے سرگن برہم روپ بشن جیکے روپ کے دینے والی اُنہین بشنو بشن جیکے روپ بھگت کی خواہش کرتے ہین جو پرماتما بھگوان

ہی وہ کرمون کا بیج روپ اور کرمون کا پھل دینے والا ہی اور کرم کا روپ ہی اور جو جیو نکل جانے پر بیان ہی پڑی رہتی ہی وہی دیہہ ہی
وہ ہمیشہ نہین رہ سکتی کرم کرنے والا اور بھوگ کرنے والا جیو ہی جو انترجامی اسکے اندر ہی وہ پرماتما ہی وہی بھوگ کراتا ہی وہی اسکا بتانیوالا
ہی سُکھ دُکھ وغیرہ کے بھوگ کو بھوگ کہتے ہین اور مُکت کو نشکرت کہتے ہین ست است کے بھیدون کا بیج گیان طرح طرح کا ہوتا ہی اور
وہ ملچھون کے بہاگون کا بھید بیج کہا جاتا ہی بدہ ببیجا کو کہتے ہین وہ گیان بیج بید مین کہی جاتی ہی اور پرانیونکا جو بل روپ پران ہی
وہ بایو کے بھید مین ہی اندریون مین جو سب سے پرور ہی وہ الیشر کہلاتا ہی اور جو چیشٹا رہت کرمون کیطرف اُسکانے والا و مٹنے والا ہی
من کہتے ہین اور آنکہہ کان ناک زبان یہ چار اندریان دیہی کو اُسکاتی ہین جدہر چاہتی ہین اُدہر اُسے لیجاتی ہین اور سب کام کراتی ہین اور
یہی دوست دشمن سُکھ دُکھ ہوتی ہین اور سورج بایو پرتھوی اور برہما وغیرہ اندریون کے دیوتا ہین اور بڑے گیان والے ہین جو پران
اور دیہہ وغیرہ کا دہارنے والا ہی اور جو جیو کہلاتا ہی اور جو سب مین ملا ہوا برہم نرگن پرکرت سے پرے اور کارنون کا کارن ہی
وہ پرماتما کہلاتا ہی اسطرح سے جو جو تمنے پوچھا سبکا جواب ہمنے دیا جو گیانیونکا گیان روپ ہی اب اے بیٹی تم لوٹ جاؤ یہ سُن ساوتری
بولی کہ اپنے خاوند اور گیان کے سمندر کو چھوڑ کہان جاؤن اسلیے جو ہم سوال کرین انکے آپ جواب دیجیے کہ یہ جیو کس کس
جون کو کس کس کرم سے جاتا اور کس کرم سے سُرگ کو جاتا اور کس سے نرک مین پڑتا اور کس کرم سے مُکت ہوتی اور کس سے گرو مین بھگت
ہوتی اور کس کرم سے روگی اور کس سے جوگی اور کس سے عمر درازی اور کس سے کم عمر اور اندہا اور لنگڑا یا گل جیون کا مارنے والا
چور ہوتا اور کس کرم سے دُکھی اور کس سے سُکھی ہوتا ہی اور انگ ہین کانا اور بہرا کس کرم سے ہوتا ہی اور سالوکیہ وغیرہ چارون
مُکت کیونکر ملتے اور برہمن اور عابد کس کرم سے ہوتا اور کس سے سُرگ کے بھوگ اور کس سے بکنٹھ اور گولوک ملتا ہی اور نرک کتنے
ہین اور کتنے قسم کے ہین اور کون کس نرک مین جاتا اور کتنے عرصہ تک رہتا یا بیون کو کس کرم سے کون بیادہ ہوتی جو جو ہمنے
پوچھا اُن سبکا مفصل بیان کیجیے اور سب کے جواب دیجیے۔

ادھیاے اونتیسوان [۲۹]

دوہا

برنو سو سُنیو سکل سُن شُبھ کرم پو سات	انتیس[۲۹] کے ادہیاے مین دان دہرم بھو بھانت

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری کے بچن سنکر جمراج نہایت متعجب ہو ہنسکر جانداروں کا کرم بپاک کہنے لگے کہ اے بیٹی اگرچہ تم ابھی بارہ
برس کی لڑکی ہو مگر تمھارا گیان سنکا دک جوگیون کے برابر ہے اس عمر کے لائق نہین مگر کیون نہ ایسا گیان ہو کیونکہ تم ساوتری کے
بردان سے ساوتری کے کلا سے راجہ اسوپت کی کنیا ہوئی اُنھون نے بڑی عبادت سے تمکو پایا ہی اور جیسے لچھمی بشن جی کی گود مین اور
بھوانی مہادیو کی گود مین ادت کشیپ جی کے اہلیا گوتم کے اندرانی اندر کے روہنی چندرمان کے رت کام کے سواہا اگن کے سُدہا پتران
کے دیوسینا کارتکیہ کے سنگیا سورج کے برُنانی برُن کے دچھنا جگیہ کے پرتھوی باراہ کے رہکر سوبھاگ وتی ہوتی ہین ویسے تم اپنے
اپنے خاوند کی گود مین رہکر سوبھاگ وتی ہو جاؤ یہ تو ہمنے تمکو بردان دیا مگر جو کچہ اور تمکو ضرورت ہو مانگو ہم سب کچہ دینگے یہ سُن ساوتری بولی
کہ مہاراج ستیہ وان سے ہم مین سو بیٹے پیدا ہون اور ہمارے باپ کے یہان سو بیٹے ہون اور ہمارے اندہے سسرے کی پھر آنکھین ہون

اور دشمنون نے انکا راج لیلیا ہی وہ بھی انکو ملجاوے اور اخیر مین اپنے خاوند ستیہ وان کے ساتھ بیکنٹھ مین جاؤن مگر یہ بردان لاکہ برس کے بعد
چاہتی ہون بس اتنے بردان مجھے چاہئین اور جیون کا کرم بپاک سُنا چاہتی ہون جس سے بشنو کا نستار ہوتا ہی اُسے آپ بیان کیجیے یہ سُن
دہرم راج جی بولے اے بیٹی جو جو تمہارے دل مین ہی وہ سب ہوگا اب جیونکا کرم بپاک بیان کرتے ہین سُنو کہ شبھہ اور اشبھہ کرمون سے
بھرت کھنڈ ہی مین جنم ہوتا ہی اور جگہ نہین ہوتا کیونکہ پن چھیتر یہی ہی اور اسمین سب برا بھلا جو کنا ہوتا ہی دیوتا دیت و انوگند ہرب راچھس اور
منکھ یہی سب کرم کے ادہکاری ہین اور چوپائے وغیرہ نہین اور یہی سب منکھ وغیرہ سب جونون مین جنم پاکر سرگ نرک اور برے بھلے کرم بھوگتے
ہین زیادہ کرکے جاندار پہلے کا کیا ہوا برا بھلا کرم بھوگتے ہین شبھہ کرم کرنے سے سرگ مین اور اشبھہ کرم سے نرکون مین گھومتے ہین اور جب برا بھلا کرم
کچہ بھی نہین کرتے تب بھگت آتی ہی وہ دو قسم کی ہی ایک نرگن برہم کی دوسری سرگن کی یہ دونون بھگتیان کرم کی جڑ اوکھاڑ دیتی ہین برے کرم
کے کرنے سے آدمی روگی ہوتا ہی اور شکرم کرنے سے اروگی اور عمر دراز ہوتا اور اشبھہ کرم سے عمر گھٹتی ہی اور سُکھی شبھہ سے اور دکھی اشبھہ سے اور اندہا
اور عفو شکست برے کرم کے کرنے سے ہوتا ہی اور سب اچھے کرمون سے سدہ وغیرہ ملتی ہین یہ تو مختصراً کہا اب مفصل کہتے ہین جو پوران سمرتیون
مین بہت چھپا ہوا اور درلبھ ہی کہ بھرت کھنڈ کی سب ذاتون مین منکھ کی ذات درلبھ ہی ہی منکھون مین پھر سب اچھے کرمون کے کرنے کے سبب
برہمن اُتم ہی اور برہمنون مین جو برہم جاننے والا ہی وہ اچھا ہی اور نشکام اور سکام دو قسم کے برہمن ہوتے ہین سکام پوجا اور پاٹ مین لگے رہتے
اور نشکام صرف بھگت ہوتے ہین سکام تو کرمون کو بھوگتا ہی اور نشکام دیہہ کو چھوڑ بشن جیکے پد کو جاتا ہی اور پھر وہان سے نہین آتا وہ گولوک
مین جاکر رہتا اور النغز سری کرشن کی سیوا کرتا اور دیبہ روپ دہار کر اُسی گولوک مین رہتا اور سکام بشنو بیکنٹھ کو جاتے پھر کچہ دن کے بعد پھر
بھرت کھنڈ مین آتے اور یہان برہمنون کے گھر مین جنم پاتے اور ترتیب وار وقت پاکر وہ بھی نشکام بھگت ہو جاتے ہین کیونکہ ہم انکو نرمل بھگت دیتے
ہین جو سکام برہمن بھگت ہین انکی سب جنمون مین نرمل بدہ نہین ہوجاتی کیونکہ وہ صرف بشن جیکی بھگت رہت ہوتے ہین اور جو برہمن تیرتھ
مین رہکر عبادت کرتے وہ برہم لوک مین جاتے ہین اور وہان سے پھر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین اور جو اپنے دہرم مین لگے ہین مگر وہ تیرتھ سے اور
جگہہ رہتے ہین وہ ستیہ لوک مین جاتے ہین اور پن چھین ہونے پر پھر بھرت کھنڈ مین پیدا ہوتے ہین اور جو برہمن اپنے دہرم مین رت ہوکر
سورج کی بھگت کرتا وہ سورج کے لوک مین جاتا اور پھر وہان سے بھرت کھنڈ مین آتا ہی اور جو برہمن مول پرکرت کے نشکام بھگت اپنے
دہرم پر چلتے وہ منِ دویپ مین رہنے والی بھگوتی کے لوک مین جاتے اور پھر وہان سے نہین لوٹتے مگر سکام مول پرکرت کے بھگت بھی لوٹ
آتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے جو شیو گنیش اور شکتی کے بھگت ہین وہ سب شیولوک مین جاتے ہین اور پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور جو
برہمن اور دیوتون کے بھگت ہوتے اور اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ بھی انھین دیوتون کے لوکون مین جاکر پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور
جو برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے سری کرشن جی کے نشکام بھگت ہوتے وہ بشن جی کے لوک مین جاتے ہین بھگت کی طاقت ایسی ہوتی
ہی اور برہمن اپنا دہرم چھوڑ اور بھوت وغیرہ کے بھگت ہوتے اور اشُدہ رہتے اور کامی ہوتے وہ سب ضرور نرک مین جاتے ہین اور چارون
برن جو اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ شبھہ کرم کو ہی بھوگتے ہین اور جو اپنے کرم پر نہین چلتے وہ ضرور نرک مین جلتے ہین اور بھرت کھنڈ مین
پھل نہین بھوگتے بلکہ ہمیشہ نرک مین پڑے رہتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے چارون برن اور زیادہ کرکے برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے
منکھ کو کنیا دیتے ہین وہ چندر لوک مین رہتے ہین اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک رہتے ہین زیورات وغیرہ سے سجا کر کنیا دیتے ہین
دوگنا پھل ہوتا ہی جو چندر لوک کی کامنا کرکے دیتے ہین وہی لوگ چندر لوک مین جاتے ہین اور جو نشکام ہوکر دیتے وہ نہین بلکہ وہ بشن

لوک مین جاتے مین ۔ گاے کا گھی چاندی سونا کپڑے پھل پانی جو برہمن کو دیتے ہین وہ بھی چندر لوک مین جاتے ہین اور ایک منونتر تک وہان رہتے اور جو اچھے انگ کی گاے برہمن کو دیتا وہ سورج لوک مین جاتا اور اُس لوک مین دس ہزار برس تک رہتا جو برہمن کو زمین اور بہت سا زر دیتا وہ شویت دویپ نام بشن جی کے لوک مین جاتا اور جب تک چودہ اندر ہوگئے ہین تب تک رہتا اور جو آدمی برہمن کو گرہ دان کرتا وہ بہت عرصہ تک ایک عمدہ جگہ مین جا رہتا اور جو بھگت سے برہمن کو سب سامان سمیت گہر دان کرتا وہ اُس گھر کی دہور کے برس کی تعداد تک بشن لوک مین رہتا اور جس جس دیوتا کے لیے آدمی گرہ دیتے اس گھر کی دہور کے برسون کی تعداد تک اُس دیوتا کے لوک مین رہتے اور جو راجہ گھر بنوا کر برہمن یا دیوتا کو دیتا وہ گرہ دان سے چوگنا زیادہ پھل پاتا ہی اور دیس کے دان سے سوگنا اور بڑا دیس دینے سے دیس دان سے دگنا پھل پاتا جو برہمن یا دیوتا یا برہمن کو سب پاپون کے ناس کرنے کے لیے تالاب دیتا وہ اُسکی دہور کی تعداد برس کے برابر جن لوک مین رہتا اور باولی کے دینے سے بھی تالاب کے مانند پن ہوتا چار ہاتہ کی ناپ کا دہن نام ہی چار سو دہن لمبی باولی کے دینے سے تالاب کے مانند پھل ہوتا اور چاہے لمبائی مین کم ہو چاہے لمبی چوڑی دونون طرف چار چار ہزار دہن کے برابر ہو اُسے واپی کہتے ہین جو کنیا اچھے چال و چلن والے کو دیجا دے تو دس واپی کے برابر پن اُسکو ہوتی اور جو زیادہ زیور اور کپڑے وغیرہ سے آراستہ کرکے اُسکی شادی کرے تو دگنا پھل ہوتا اور جو پھل تالاب کے دان سے ہوتا وہی کہدانے سے ہی ہوتا اور وہی کسی دوسرے تالاب کو اگر اُسکے مالک کی صلاح سے درست کراوے تو ہوتا اسی طرح واپی کی کیچڑ نکلوانے اور درست کرانے سے واپی کے برابر پھل ہوتا اور جو پیپل کے درخت کو لگا کر پرتشٹھا کراتا وہ تپو لوک مین دس ہزار برس تک رہتا اور جو پھلواری پن کے لیے لگا دیتا وہ دس ہزار برس تک دہرو لوک مین رہتا جو بھرت کھنڈ مین بمان بنا کر سری بشن جی کے ارپن کرتا وہ منونتر بھر بیکنٹھ مین رہتا اور جو بہت عمدہ عجائب بمان دیتا وہ بمان سے چوگنا پھل پاتا اور پالکی کے دان سے آدہا پھل ہوتا جو بڑی بھگت سے ہنڈولے سمیت مندر دیتا وہ سو منونتر تک بشن لوک مین رہتا ہی جو کوئی سڑک بنواتا وہ دس ہزار برس اندر لوک مین رہکر پوجا جاتا سب چیزین برہمن اور دیوتون کو دینے سے برابر پھل ہوتا ہی آدمی جو یہان دیتا وہی وہان بھوگتا جو نہین دیتا وہ اُسکے ساتھ نہ جا سکتا اور نہ رہ سکتا ہی اور جو پن کرنیوالے لوگ یہان دیتے وہ سرگ کے سکھ بھوگ کر پھر بھرت کھنڈ مین جنم پاتے ہین ۔

چوپائی

یہان بہرکل منہہ جن ہوئی ۔ کرم سے بھوگت سب سکھ سوئی
پن دان پن سرگہہ جائی ۔ پن بھارت منہہ دوج تن پائی
چھتری بیش آدتن دہاری ۔ کلپ کوٹ سنجے سبھ کاری
کرین تپسیا بہو مدہ جہین ۔ پر پرا ہمنتا کبہو نہین
بن بہوگے نہین چھیجے کرما ۔ نر نر کرین بشت مدہ دہرما
ستبہہ وا اشبہہ کرم جو کرئی ۔ بہوگت اوش نتک نہین ٹرئی
دیو تیرتھ سب کرین سہائی ۔ تب دیہا نر شدہ لہائی
یہ تم سُن سنچھیپ بکھانا ۔ اب کا سُنا چہت من مانا

ادھیاے تیسوان

دوہا

کہب تیسوین مین سکل نانا دان پرسنگ | جو نرگاوک پھل سدا دیت سکل شبہہ ڈہنگ

انہی دان سنکر پھر ساوتری نے دہرم راج جی سے پوچھا کہ اے جمراج جی جس کرم سے لوگ سرگ مین جاتے ہین وہ مجہسے کہیے دہرم راج کو
کہ بھرت کھنڈ مین جو برہمن کو ان دیتا ہو وہ غلہ کے دانے کے پرمان برس کیلاس مین رہتا ان دان مہادان ہو اس سے برہمن کے سوا اور کو بھی
دے تو غلہ کے دانون کی تعداد تک شیو لوک مین رہے ان دان سے کوئی عمدہ دان نہوا ہو نہ ہوگا نہ ہو کیونکہ اسمین دان لینے والے اور دینے والے کا
کچھ بچار نہین اور وقت کا امتحان نہین ہونا چاہیے جس وقت اور جہان کہین کسی بھوکے کو دو تو شیو لوک مل ہی جاتا ہو اسلیے سب سے اچھا ہو دیوتا یا
برہمن کے بیٹھنے کے لیے جو آسن دیتا ہو وہ دس ہزار برس تک بشن لوک مین رہتا ہو اور جو برہمن کو اچھی گاے دیتا ہو وہ گاے کے روئین کے برابر
برس تک بشن لوک مین رہتا ہو اگر اچھے دن مین گئو دان کیا جاوے تو پہلے کے کیے ہوئے گئو دان سے چوگنا پھل پاوے اگر تیرتھ مین ہو
تو سئو گنا زیادہ پاوے اگر ناراین چھیتر یعنے گنگا کے چار ہاتھ تک پر ہو تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہووے اور جو بھرت کھنڈ مین برہمن کو بیل دیتا وہ
دس ہزار برس تک چندر لوک مین رہتا اور جو گاے بیل ایک مین جوڑ کر دان دیتا وہ بھی انکے رویون کے پرمان برس تک بشن لوک مین رہتا
جو برہمن کو نہایت عمدہ سفید چھتر دیتا وہ دس ہزار برس تک برن لوک مین رہتا اور جو برہمن کو دھوتی اور انگوچھا دیتا وہ دس ہزار برس تک بایو
لوک مین رہتا جو برہمن کو کپڑون سمیت سالگرام کی مورت دیتا ہو وہ جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک بیکنٹھ مین رہیگا
اور جو برہمن کو عمدہ سیجا دان دیتا وہ جب تک سورج اور چندرمان رہین گے تب تک چندر لوک مین رہیگا جو دیوتا یا برہمن
کو دیپک دیتا وہ منونتر تک اگن لوک مین رہتا اور جو کوئی برہمن کو ہاتھی دان کرتا وہ جب تک اندر رہتے تب تک برابر اندر کے
آدھے آسن پر بیٹھا رہتا ہو اور جو گھوڑا دیتا ہو وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے ہین تب تک برن لوک مین رہتا اور جو بڑی پالکی
برہمن کو دیتا وہ بھی برن لوک مین چودہ اندر کے رہنے کے برابر وقت تک رہتا اور بڑی پھلواری برہمن کو دیتا وہ بایو لوک مین
منونتر تک رہتا جو برہمن کو پنکھا اور سور چھل دے تو دس ہزار برس بایو لوک مین رہے دہانیہ اور رتن جو کوئی دیتا وہ چرنجیو ہوتا اور
دینے والا اور لینے والا دونون بیکنٹھ باسی ہوتے ہین اور جو بھرت کھنڈ مین برابر سری بشن جی کا نام لیتا وہ چرنجیو ہوتا اور اسکو دیکھکر موت
بھاگتی ہو جو آدمی بھارت ورش مین پورنماسی کے پچھلے پہر دیوتون کی دولن کرتے وہ جیون مکت ہوتے اور اس لوک مین سکھی ہوکر اخیر مین بشن جی
کے مندر کو جاتے ہین اور سو منونتر تک ضرور وہان رہتے ہین اور اُترا پھالگنی کو اُس سے دُگنا پھل ہوتا ہو اور کل پرلے کے آخر تک بندہ
رہتا جو بھارت کھنڈ مین برہمن کو تل دان دیتا وہ تلون کے برابر برس تک شیو مندر مین رہتا اور پھر اچھی جون مین پیدا
ہوکر عمر دراز ہوتا ہو اور جو تانبے کے ظرف مین تل بھر کے دان دیتا ہو وہ اس سے دُگنا پھل پاتا ہو جو سب سنگار دن
سمیت ہو گئنے کے لائق اپنی خوبصورت عورت برہمن کو دیتا وہ چندر لوک مین جب تک چودہ اندر ہو گین گے تب تک
رہیگا اور وہان سرگ کی اپسراون کے ساتھ بہار کریگا پھر گندہربون کے لوک مین دس ہزار برس تک رکھر رات دن خوشی سے اُرلبسی
کے ساتھ بہار کریگا پھر بھرت کھنڈ مین ہزار جنم تک سُندری بہت خوش کلام سوبھاگ والی عورت پاویگا مگر یہ استری دان یون ہوتا

کر زیور وغیرہ پہنا کر عورت برہمن کو دیجاتی اور پھر حافت کے موافق زندگی لیلی جاتی ہی اور طرح لینے اور دینے والون کو نرک ہوگا اور جو
کوئی برہمن کو پھل دان کرتا وہ پھلون کے برابر برس تک اندر لوک مین رہتا ہی اور اچھی جون مین پیدا ہو کر اچھی اولاد پاتا ہی جس بیٹے کے بہو
سے پھل سمیت ہزار درختون کے برابر پھل ہوتا ہی جو کوئی صرف پھل برہمن کو دیتا وہ بہت دنون تک سُرگ مین رہکر بھرت کھنڈ مین
پیدا ہوتا جہان بہت سا دھن اور اشیح سمیت ہوتا اور جو برہمن کو اچھا گھر بنوا کر دیتا وہ منونتر تک دیولوک مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم لیکر بڑا دولتمند ہوتا جو غلہ لگی ہوئی زمین برہمن کو بہت دنون کے لیے دیتا وہ سو منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا ہی اور پھر اچھے جون
مین پیدا ہوکر مہاراجہ ہوتا اور اسکو سو جنم تک زمین نہین چھوڑتی اور جب جب وہ پیدا ہوتا اسی سے دولتمند اور دلاور
اور پرجا کا مالک ہوتا ہی اور جو گوؤن کے گھرون سمیت بڑا بھاری گانون برہمن کو دیتا وہ لاکھ منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا پھر اچھی جون مین
جنم پاکر لاکھ گانون سمیت ہوتا اور زمین لاکھ برس تک اُسے نہین چھوڑتی اور سُندر پرجا سمیت جسمین غلہ اور تالاب اور چھوٹے تالابون
اور درخت بیل سمیت گانون برہمن کو دیتا وہ دس لاکھ اندرون کے بھوگ کرنے تک کیلاس مین رہتا پھر بھرت کھنڈ مین اچھی جون
مین جنم لیکر راجسیندر ہوتا اور پھر یہان بیس ہزار شہرون کا راجہ ہوتا اور اُسے ہزار برس تک زمین نہین چھوڑتی جو بڑی الیشرج سمیت زمین پر رہتا
ہی اور جو سب طرح سے آراستہ کرکے گانون سمیت دیس برہمن کو دیتا ہی جسمین کہ رعایا بسی ہو اور باولی۔ کنوان۔ تالاب سمیت جسمین
طرح طرح کے درخت لگے ہون وہ بیکنٹھ مین کروڑ منونتر تک بستا پھر اچھی جون مین پیدا ہو جمبودیپ کا مالک ہوتا جیسے کہ اندر بڑے
الیشرج سمیت مین وہ زمین پر ویسے ہی ہوتا اور کروڑ جنم تک زمین اُسکو نہین چھوڑتی اور وہ کلپ کے اخیر تک زندہ رہکر بڑا اشیر ہوتا
اور جو اپنا سب اختیار برہمن کو دیدیتا وہ اُس سے چوگنا زیادہ پھل پاتا اور جو برہمن کو جمبودیپ ہی دیتا وہ اخیر مین اس سے سو حصے
زیادہ اختیار کو پاتا ہی پھر جمبودیپ دینے والا سب تیرتھون کی سیوا کرنے والا سب تپ کرنے والا سب تیرتھون مین بسنے والا سب
دان دینے والا یہ سب یہان ہی پُن کے ہو چکنے پر چلے آتے ہین مگر اُسپر برہم کے بھگت نہین آتے اور وہ وہان رہکر بے تعداد
برہما ہوتے دیکھتے ہین اور پھر دیبی کے من دویپ کو جاتے ہین اور جو دیبی کے منتر کے پوجنے والے ہین وہ آدمی کی دینہہ کو چھوڑ پیدائش
موت سے اور بڑھاپے کے ہٹانیوالی بہوت پاکر دیبی کی اسارو پیہ موچھ کو پاکر دیبی کی سیوا کرتے ہین اور من دویپ مین رہکر لوک بہے
کو دیکھتے ہین اور اندر وغیرہ دیوتا سب بشو سب کی ناس ہونے پر دیبی کی بھگت ناس نہین ہوتی کاتک کے مہینہ مین جو بشن جی کو ترازو
دان دیتا وہ تین جگ تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر بشن جی کی بھگتی پاتا اور جتیندریون مین سرشٹیہ ہو کر
بھرت کھنڈ مین رہتا اور جو گنگا جی کے بیچ صبح کے وقت اشنان کرتا وہ ساٹھ ہزار جگ تک بشن کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین
پیدا ہو کر بشن جیکے منتر کو لیتا اور منش کی دینہہ کو چھوڑ کر پھر بشن جی کے لوک کو جاتا پھر بیکنٹھ سے زمین پر نہین آتا وہان سارو پیہ موچھ کو پا کر
بشن جی کی سیوا کیا کرتا اور جو گنگا مین ہر روز اشنان کرتا وہ سورج کے مانند پوتر ہو جاتا اور چلنے پر اُسکو قدم قدم پر اشومیدہ کا پھل ہوتا
اُسکے پانون کی دھور سے زمین جلد پاک ہوتی ہی اور جب تک سورج اور چندرمان ہین تب تک وہ بیکنٹھ مین خوش ہوگا پھر اچھی
جون مین پیدا ہو ہر کی بھگت پاویگا اور جیونمکت تپسوی تپسویون مین سرشٹیہ ہوگا اور اپنے دھرم مین لگا ہوا صدعالم جتیندری
ہوگا اور جو مین کے سورج سے لے جب تک کرک کے سورج نہین آتے چار مہینے تک اچھا پانی کسیکو پلاتا یعنے پوسالا وغیرہ
بٹھاتا وہ کیلاس مین چودہ اندر کے وقت تک رہتا پھر اچھی جون مین جنم لیکر خوبصورت اور سکھی ہوتا اور شیو کا بھگت ہو کر بیدا

ہنڈ رنگ کا جاننے والا ہوتا اور پیساکھ مین جو برہمن کو ستو دیتا ہی وہ ستوون کے کنکون کے تعداد برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا ہی بھر کھنڈ مین جو کرشن اشٹمی برت کرے وہ ستو جنم تک کے کیے ہوتے پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اسمین کچھ شک نہین اور چودہ اندر تک بیکنٹھ مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر کرشن چندر کی بھگت پاتا اور اس بھارت ورش مین جو شیوراتری کا برت رہتا ہی وہ سات منونتر تک شیولوک مین خوش رہتا اور شیوراتری مین جو شیو کو بیل پتر چڑہاتا وہ پتون کے برابر برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم لے شیو کی بھگت پاتا اور علم اور اولاد اور دولت مند رعایا سمیت اقبال مند زمین والا ہوتا ہی اور چیت یا ماگہ کے مہینے مین جو برت رکھکر شیوجی کی پوجا کرتا وہ دن رات شیوجی کا درشن کیا کرتا اور جو ماگہ کے مہینے بھر یا آدھے مہینے تک یا دس دن یا سات دن کوئی صبح کیوقت نہاتا اُسنے جتنے دن نہایا ہی وہ اُتنے جگ تک شیولوک مین رہتا ہی اور بھارت ورش مین جو مرد یا عورت سری رام نومی کا برت رہتا ہی وہ سات منونتر تک بشن لوک مین رہتا ہی پھر اچھی جون مین جنم لیکر سری رام چندر جیکی بھگت پاتا ہی اور جیتیندریون مین سرشٹھ اور بڑا دولتمند ہوتا ہی اور جو سردرت مین یعنے کنوار کے مہینے کے نوراتر مین بھگوتی کی پوجا کرتا اور برہمن کو چھوڑ اور ذات جو کہ برہم ہو بھینسا۔ بکرا۔ بھیڑہ۔ گینڈا۔ وغیرہ سے بنبید لگاتا اور دہوپ دیپ وغیرہ دیگر طرح طرح کے عمدہ باجون اور ناچ سے بھگوتی کے آگے منگل کرتا وہ سات منونتر تک ستیولوک مین بکر پھر اچھی جون مین جنم پاکر تیز عقل ہوتا ہی اور لڑکے اور پوتے سمیت بہت لچھمی پاتا اور گھوڑے اور ہاتھی سمیت ہو بڑا پربھاو والا اور راج راجیشر ہوتا اسمین شک نہین مگر برہمن کبھی جیو کا بلدان نہ کرے اور سکل پاکھ کی اشٹمی کو مہا لچھمی کی پوجا ایک پاکھ تک بھگت سے کرتا اور سولہ اپچارون سے سب طرح سے پوجتا وہ چودہ اندر کے وقت تک گولوک مین رہتا ہی پھر اچھی جون مین جنم لیکر راج راجیشر ہوتا ہی اور جو کاتک کی پورنماسی کو راس منڈل کرکے ستو گوپی اور ستو گوپون کی پوجا اور رادہا سمیت سری کرشن چندر جیکی پوجا کوئی سولہ اپچار سے کرتا ہی وہ برہما کی عمر کے برابر گولوک مین رہتا ہی پھر بھرت کھنڈ مین آکر سری کرشن چندر جیکا بھگت ہوتا اور ترتیب سے بڑی بھگت پا کرشن جیکے منتر کو پاتا ہی اور بشن جیکا منتر جپتا ہوا شریر چھوڑ کر پھر گولوک کو جاتا ہی پھر سری کرشن چندر جیکا سا روپ موجہہ پاکر سرشٹھ پارکھد ہوتا ہی پھر وہان سے نہین گرتا اور بوڑہا پا اور موت سے رہت ہو کر بستا ہی سکل پاکھ یا کرشن پاکھ کی ایکادسی کو جو کوئی برت کرتا ہی وہ برہما کی عمر کے برابر بیکنٹھ مین رہتا ہی پھر بھرت کھنڈ مین آکر سری کرشن چندر جیکی بھگت پاتا اور ترتیب سے مضبوط بھگت پاتا ہی پھر دنہیہ چھوڑ کر گولوک کو جاتا ہی اور کرشن جیکی سا روپ کو بھوگ پارکھد ہوتا وہ وہان سے نہین گرتا اور جو بھادو کی سکل پاکھ کی دوادسی کو اندر کی پوجا کرتا وہ ساٹھ ہزار برس تک اندر لوک مین رہتا ہی اور جو اتوار یا سنکرانت یا سکل سپتمی کو سورج کو پوجکر آپ ہو کھکا ان پوری اور کھیر وغیرہ کہاتا ہی وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے تب تک سورج لوک مین رہتا ہی اور پھر بھرت کھنڈ مین جاکر تندرست اور دولت مند ہوتا ہی اور جیٹھ کے کرشن پاکھ کی چودس کو جو ساوتری کی پوجا کرتا ہی وہ سات منونتر تک برہم لوک مین رہتا پھر زمین پر آکر دولتمند طاقت ور عمر دراز گیان وان اور اولاد ور ہوتا اور ماگہ کے اوجالے پاکھ کو جو سرستی کی پوجا کرتا ہی وہ برہما کے ایکدن رات تک من دیپ مین رہتا ہی اور پھر جنم پاکر شاعر اور معلم ہوتا اور جو گائے اور سونا وغیرہ کچھ کچھ ہر روز دیا کرتا وہ جب تک بھرت کھنڈ مین زندہ رہتا ہی تب تک بھگت رہتا اور اخیر مین گائے کے روئین کے تعداد سے دگنے برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اور بشن جیکے ساتھ کریڑا کرتا اور اُسکے بعد یہان آکر راج راجیشر ہوتا ہی اور دولتمند اور اولاد ور معلم عقلمند اور سکھی ہوتا اور جو برہمنون کو مٹھائی بھوجن کراتا وہ برہمنون کو رویون کے پرمان برس تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین خوش رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سکھی زردار معلم عمر دراز اور طاقت ور ہوتا اور جو بھگت یا بشن جیکا نام اُسکو دیتا وہ

کے پران جگ تک بشن لوک مین رہتا پھر یہان آکر سُکھی اور زردار ہوتا ہی اگر ہندوان چھیٹو مین بشن جی کا نام جپے تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہوتا اور سب پاپون
سے چھوٹ کر جیو مُکت رہتا ہی اور پھر اُسکا جنم نہین ہوتا ہی اور بیکنٹھ مین ہمیشہ رہتا اور بشن جی کا سا روپ موچھ پاتا ہی پھر وہ وہان سے نہین گرتا
اور جو شیو جی کا پارتھی لنگ بنا کر ہر روز نیم سے پوجتا ہی وہ جب تک زندہ رہتا اُتنے دنون کے برس تک شیو لوک مین جا رہتا اور وہان مٹی
کے کنکون کے پران شیو پوری مین رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین آکر بڑا راجہ ہوتا ہی اور جو سالگرام کی پوجا کرتا ہی اور پھر اُسی کا چرنودک پیتا وہ جتنے
برہما کی سو مرتبہ عمر ہوتی ہی اُتنے عرصہ تک بیکنٹھ مین رہتا ہی اور اُسکے بعد پھر جنم پاکر دُرلبھ بشن جی کی بھگت پاتا ہی اور پھر بشن لوک مین جا رہتا پھر وہان سے
نہین گرتا اور سب تپسیا سب برت جو منکھ کرتا وہ جب تک چودہ اندر ہوگئے تب تک بیکنٹھ مین رہتا پھر جنم لیکر بھرت کھنڈ مین راجہ ہو جاتا پھر
مُکت ہوتا اور اُسکا جنم پھر نہین ہوتا اور جو زمین کی پرکرما کرکے سب تیرتھون مین نہاتا وہ نجات پاتا ہی پھر اُسکا جنم نہین ہوتا اور جو پُن چھیتر بھرت
کھنڈ مین اشومید جگیہ کرتا وہ گھوڑے کے روئین کے پران برس تک اندر کے آدھے آسن پر بیٹھتا اور اشومیدہ سے چوگنا راج سو جگیہ
مین آدمی پھل پاتا ہی اور سب جگیون مین پرادیبی کا جگیہ عمدہ ہی جس دیبی کے جگیہ کو پہلے بشن جی نے پھر ترپرا اسُر کے ناس کے لیے شنکر جی
نے کیا تھا سب جگیون سے شکت جگیہ عمدہ ہی اسکے برابر تینون جگیون مین کوئی جگیہ نہین ہی پہلے یہ جگیہ دچھ جی نے کیا تھا جنہین
دچھ اور شیو جی سے بڑی لڑائی ہوئی تھی اور برہمنون نے نندیشر کو سراپ دیا تھا اور نندیشر نے برہمنون کو اور اسی سبب سے مہادیو جی
نے جگیہ مین خلل ڈالدیا تھا کہ جس سے دچھ کا جگیہ پورا ہوگیا تھا اُسکے بعد دہرم کشیپ شیش کردم سوایمبھو مُن اُسکے بیٹے پریہ برت شتیہ
سنتکمار کپیل دہروان لوگون نے کیا اس دیبی کے جگیہ کرنے سے ہزار راج سُو یہ جگیون کا پھل ہوتا اس جگیہ کا کرنیوالا سو برس تک
زندہ رہتا ہی اور جیون مُکت رہتا اور گیان اور تیج سے بشن جی کے برابر ہوتا اور جیسے دیوتون مین بشن جی بیشنوون مین نارد شاسترون مین
بید تیرتھون مین گنگا پوترون مین شیو برتون مین ایکادشی پھولون مین تلسی نچھترون مین چندرمان پرندون مین گرڑ عورتون مین پرکرت یا رادھا یا پرتھوی
اور اندریون اور جلدی چلنے والون مین من پرجاپتیون مین برہما برجاؤن مین برجاپت بنون مین بندرابن کھنڈون مین بھارت
دولت سندون مین لچھمی پنڈتون مین سرستی پت برتاؤن مین دُرگا سوبھاگیون مین رادہا جیسے یہ سب ہین اُتم ہین ویسے سب
جگیون مین دیبی جگیہ سو اشومید کرنے سے اندر کی پدوی ملتی اور ہزار اشومیدہ کرنے سے راجہ پرتھو بشن جی کے پد مین پہونچے
سب تیرتھون مین نہاتا اور سب جگیہ کرتا اور سب جگیون مین دچھنا ہوتا اور سب تپسیا اور برتون اور چار بیدون کے پڑھنے اور
پرتھوی کی پردچھنا کرنے کے یہ سب پھل ہی ہین اور شکت کا سیون مُکت دینے والا ہی اسی سے پُران بید اور قصون مین بھی
کے چرن کملون کا پوجن سار لکھا ہی –

چوپائی

دیبی برن دیبی دھیاتا — دیبی نام رٹن اُرگاتا
دیبی ستوتر سُمرن بندنا — دیبی جپ نیم بید بکھنا
سب سمپت سربیپت آئی — پاسون تیسے بچ سُکھ لہئی
آپن ہت سے لیں بچ بھولو — سُکھ کر سُکل نہین سُکھ کو لو
کرم سبہاک نرن کراہو — گادا منگل تو کرتیھو ++

سرب سمپت سب بت سکھ دایک | تنو گیان پرد بہت سہایک

ادھیاے اکتیسوان

دوہا

اکتس دین ادھیاے مین مول سکت کر نتر | ساوتری کو جسم دیو کہے سنہو سو منتر

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری شکت کا کیرتن جم سے سن پریم سے اتی بہاؤ جم سے بولی کہ ای جمراج جی شکت کا کیرتن سب کا ادھار کرنیوالا ہے اور سننے والے اور کہنے والون کو جنم موت اور بوڑھاپے کا مٹانے والا ہے اور دان سدھ تپسیاؤن کو پرم پد ہے اور جوگ اور بیدون کا سیون روپ ہے اور مکت ہوتا امرتا سدہ یہ سب سری شکت کی سولھوین کلا کو بھی نہین پاسکتے اسلیے اب آپ تبلائیے کہ کس طرح اور کس طریق سے ہم اسکی پوجا کرین اور سنکھون کے سبھ کرم بپاک تو آپ کے مکھ سے مین نے سنے مگر برے کرمون کے بپاک سنا چاہتی ہین اتنا کہہ ساوتری دھرم راج کی استت کرنے لگی

دھرم راج کا استوتر

مول ۱

तपसा धर्म्ममाराध्य पुष्करे भास्करः पुरा॥ धर्म्मं सूर्य्यस्सुतम्प्राप धर्म्मराजन्नमाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جسکو آگے بھاسکر جی نے پشکر مین دھرم کی آرادھنا کر دھرم کا انس روپ پتر پایا اُس دھرم راج کو نمشکار کرتی ہون۔

مول ۲

समता सर्व्वभूतेषु यस्य सर्व्वस्य साक्षिणः॥ अतोयन्नाम शमन मितितम्प्रणमाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) کیونکہ سب کے ساچھی جمراج جی سب جاندارون کو ایک ہی جیسا سمجھتے ہین اسی سے انکا نام شمن پڑا ہے۔

مول ۳

येनान्तश्च कृतो विश्वे सर्व्वेषाञ्जीविनाम्परम्॥ कामानुरूपङ्कालेन तङ्कृतान्तन्नमाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جسنے سنسار مین سب جاندارون کا کال بس سے انت کیا اُس کرتانت کو نمشکار کرتی ہون۔

مول ۴ نام جسکے معنے سب کا ناس کرنے والا ۱۲

बिभर्त्ति दण्डं दण्डाय पापिनां शुद्धिहेतवे॥ नमामि तन्दण्डधरं यश्शास्ता सर्व्वजीविनाम् ४

ٹیکا

(۴) جو پاپیون کے سکھانے اور اُنکے درست ہونے کے لیے دنڈ کو دھارن کرتے اور سب جاندارون کے سکھانے والے ہین اُس

دنڈ دہر کو نمشکار کرتی ہون۔

مول ۵

विश्वश्च कलयत्येव यस्सर्व्वेषु च सन्ततनम् ॥ अतीव दुर्न्निवार्य्यश्च तङ्कालम्प्रणमाम्यहम् ५

ٹیکا

(۵) جوکہ بشنو کو سب مین برابر چلاتا یا گنتا ہی اور اسی سے بہت دکھہ سے نوارن کرنے کے لائق ہی اُس کال کو پرنام کرتی ہون۔

مول ۶

तपस्वी ब्रह्मनिष्ठोय स्संयमी सञ्जितेंद्रियः ॥ जीवानाङ्कर्म्मफलदस्तंयमम्प्रणमाम्यहम् ६

ٹیکا

(۶) جوکہ عابد برہم نشٹہ سنجمی اور جیتیندری ہوکر جیودن کے کرمون کا پھل دیتے اُن جم کو پرنام کرتی ہون۔

مول ۷

स्वात्माराम श्च सर्व्वज्ञो मित्रम्पुराय कृताम्भवेत् ॥ पापिनाङ्क्लेशदो यस्तम्पुराय मित्रन्नमाम्यहम् ७

ٹیکا

(۷) جوکہ سو آتمارام سرگیہ اور پُن کرنے والون کے دوست اور پاپیون کے کلیس دینے والے ہین اُنکو نمشکار کرتی ہون۔

مول ۸

यज्जन्म ब्रह्मणोंऽशेन ज्वलंतम्ब्रह्मतेजसा ॥ यो ध्यायति परम्ब्रह्मतमीशम्प्रणमाम्यहम् ८

ٹیکا

(۸) جسکا جنم برہم کے انس سے ہی اور جو برہم کا دھیان کیا کرتا ہی اور برہم تیج سے روشن ہی اُسکو پرنام کرتی ہون۔

چوپائی

یہ کہہ ساوتری جم استے　　　کین پرنام مدت من کاجے
جم تیہہ شکت بھجن سب گاوا　　　کرم بپاک تیہو سناوا
پر اکھی پرہت جما شک جوہی　　　سنیتہ مدت من اُکھم لکھہ موہی
جم سے بھو تیہہ ہوت نہ کبہو　　　ار چہوٹت پاتک مین سبہو
بھگت سہت چدنت یہی پڑھے　　　پاپی مہانہ جم سے ڈرے
کا یہ بیوہ سون جم تہی تشٹا　　　کرت بھلی بدہ رہت نہ کردہا

ادھیائے بتیسوان ۳۲

دوہا

بتیسوان ادہیاے مین پاپ اَتھل ہو بہانت	نرک کُنڈن کہب جو دُکھ مین سب بھانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج جی ایک منتر کو ساوتری سے کہکر بُرے لوگونکا بپاک کہنے لگے کہ سب کرم بپاک سے آدمی نرک مین نہین جاتا اسپہ کرم بپاگ کہتے ہین سُنو کہ طرح طرحکے پُرانون کے بھید سے طرح طرحکے نرکون کو اپنے کرمون سے جیو جاتا ہو اور شُبھ کرم بپاک سے کرم کرکے جیو نرک مین نہین جاتا اور بُرے کرم کرنے سے طرح طرح کے نرکون مین جاتا ہو اور طرح طرحکے شاسترون کے پرمان سے اور کرم بھید سے نرکون کے کُنڈ طرح طرحکے ہین جو نہایت لمبے چوڑے گہرے دُکھیون کے کلیس دینے والے بھینا گجور ہین وے چھیاسی یہ ہین اسیطرح کے اور بہر کُنڈ بھی ہین اُنہین جو بید مین ہین وہ مشہور ہین اُنکے نام کہتے ہین سُنو۔ بہی کُنڈ۔ تپت کُنڈ۔ چھیار کُنڈ۔ بھیاک کُنڈ۔ لسٹھا کُنڈ۔ موتر کُنڈ۔ اشلیکھم کُنڈ۔ گر کُنڈ۔ منرل کُنڈ۔ نبلا کُنڈ۔ شکر کُنڈ۔ رکت کُنڈ۔ نیتر اشر کُنڈ۔ گاترمل کُنڈ۔ کرن بٹ کُنڈ۔ مجا کُنڈ۔ مانس کُنڈ۔ نکھہ کُنڈ۔ لوم کُنڈ۔ کیش کُنڈ۔ استھی کُنڈ۔ تامر کُنڈ۔ لوہ کُنڈ۔ چرم کُنڈ۔ تپت سرا کُنڈ۔ تیجھن کنٹک کُنڈ۔ بکھ کُنڈ۔ پرتپت تیل کُنڈ۔ کنت کُنڈ۔ سرم کُنڈ۔ پوی کُنڈ۔ سرپ کُنڈ۔ مشک کُنڈ۔ دنش کُنڈ۔ گرل کُنڈ۔ بجر دنشٹرک ہرنجاپ کُنڈ۔ تسر کُنڈ۔ سوک کُنڈ۔ مکرک کُنڈ۔ کول کُنڈ۔ مکر کُنڈ۔ کاک کُنڈ۔ منتھان کُنڈ۔ بیج کُنڈ۔ بجر کُنڈ۔ تپت پاکھان کُنڈ۔ تیجھن پاکھان کُنڈ۔ لالا کُنڈ۔ مسی کُنڈ۔ چورن کُنڈ۔ چکر کُنڈ۔ بکر کُنڈ۔ کورم کُنڈ۔ جوالا کُنڈ۔ بھسم کُنڈ۔ وگدہ کُنڈ۔ تپت سوچی کُنڈ۔ اسی پتر کُنڈ۔ چھر دھار کُنڈ۔ سوچی مکھ کُنڈ۔ گوکا مکہ کُنڈ۔ نکر مکہ کُنڈ۔ گج دنش کُنڈ۔ گومکہ کُنڈ۔ کمبھی پاک کُنڈ۔ کال سوتر کُنڈ۔ متشیود کُنڈ۔ کرم کنتک یا ارمند کُنڈ۔ پانسو بھوجیہ کُنڈ۔ پاش بشیٹ کُنڈ۔ شول پرت کُنڈ۔ پرکمپن کُنڈ۔ اولکا مکہ کُنڈ۔ اندہ کوپ کُنڈ۔ بیدھن کُنڈ۔ تاڑن کُنڈ۔ جال رندبر کُنڈ۔ دیہہ چورن کُنڈ۔ دلن کُنڈ۔ شوکھن کُنڈ۔ کھکہ کُنڈ۔ سورپ کُنڈ۔ جوالا مکہ کُنڈ۔ دہو ماندہ کُنڈ۔ ناگ بشٹھن کُنڈ۔ سرپ کُنڈ۔ اتنا کہہ جمراج جی بولے کہ یہ چھیاسی کُنڈ ہین جو پاپیون کو دُکھ دیتے ہین اور بیشمار دُوت انکی رچھیا کیا کرتے ہین اور جو ہاتھ مین ڈنڈا اور پھانسی اور گدا تلوار اور شکت لیے بھینکر بیرحم بھسوی بیخوف سرخ آنکھین کیے بڑے جوگی سدہ اور طرح طرح کے روپ دہارن کیے ہین اور جنکی موت قریب آگئی ہو اُنکو نظر آتے ہین اور جو اپنے دہرم پر چلنے والے شاکت گانپت اور ادرپن آتما اور جوگی اور اپنے دہرم پر چلنے والے خود مختار طاقت در کبھی شاید اُنکو خواب مین نظر آئے ہون تو ہون نہین تو سامنے تو ہمیشہ اُنسے چھپے رہتے ہین اے بیٹی اِن کُنڈون کی تعداد تو تمسے کہی گئی جس جس کُنڈ مین جو جو رہتا ہو اُسکو آگے گناتے ہین سُنو۔

ادہیاے تینتیسوان

دوہا

تینتس کے ادہیاے مین پڑت نرک جو لوگ	تنکے چھُٹن کہب سو سُنکے کرہ سنجوگ

دہرم راج جی ایسی کتھا کو ساوتری جی سے بیان کرتے ہین کہ کشن جی کے سیوا کرنے والا شدہ چت جوگی برت رکھنے والا عابد برہم چاری ایسا منکھ کبھی نرک مین نہین جا سکتا جو کڑوی بات کے بولنے والے اور زر اور علم کے غرور سے بھائی رشتہ دار یا اور آدمیون کو جلاتے

وہ بھی نرک کنڈ مین پڑتے ہین اور اپنی دیہہ کے رویون کے پرمان برس تک وہان اگن مین رہتے ہین پھر تین جنم تک چوپایے کی جون مین جنم
لیتے ہین اور جو بھوکے اور پیاسے آئے ہوئے برہمن کو بھوجن نہین کراتے وہ مورکھ تپت کنڈ نرک مین جاتے ہین اور وہان اپنے رویون
کے پرمان برس اُسی گرم زمین مین پڑے رہتے ہین پھر سات جنم تک پرند ہوتے ہین اور جو کوئی اتوار یا سنکرات یا اماوس یا سرادھ مین کپڑون مین
سابن یا ریہہ وغیرہ کھاری چیزین لگاتے ہین وہ چھپار کنڈ نرک مین پڑتے ہین اور وہان اُسمین جتنے سوت ہوتے ہین جسمین اُسنے کھاری چیز
لگائی ہین اتنے برس تک وہ رہتے ہین اور پھر سات جنم تک برابر دھوبی کی ذات مین پیدا ہوتے اور جو مورکھ منکھہ مول پرکرت بید شاستر
پران برہما بشن شیو گوری سرستی وغیرہ دیوتا اور دیبیون کی نندا کرتا وہ بھیانک نام نرک مین جاتا ہی اس نرک سے زیادہ بھینکر اور دُکھ
دینے والا کوئی نرک نہین ہی وہان بے تعداد کلپ تک رہتا پڑتا پھر سانپ کی جون مین پڑتا کسواسطے کہ دیبی اور دیوتون کی نندا کرنے کا
پراشچت کچہ نہین اور اپنی یا پرائی دی ہوئی برہمن یا دیوتا کی برت جو کوئی دُشٹ لے لیتا ہی وہ ساٹھہ ہزار برس تک بشٹھا کوپ نرک مین
ڈالا جاتا ہی اور اتنے دن وہان رہکر ساٹھہ ہزار برس تک بشٹھا کا کیڑا ہوتا ہی جو دوسرے کے تالاب مین اُسکے مالک کے حکم کے بغیر اپنا تالاب
کھُداتا یا اُسکی مٹی نکالتا یا پانی کے بھرے تالاب مین پیشاب کرتا ہی وہ مُوتر کُنڈ نام نرک مین جاتا ہی اور اُس تالاب کے ریت کے کنکرون کے
پرمان برس تک وہان رہتا ہی اور وہان مُوت پینا پڑتا ہی پھر بھرت کھنڈ مین سو برس تک بیل ہوتا ہی اور جو گھر والون کو چھوڑ اکیلے لذیذ چیزین
کھاتے ہین وہ کھکھار کے کُنڈ مین ڈالے جاتے ہین اور سو برس تک وہی کھاتے ہوئے اُسی کُنڈ مین رہتے ہین اُسکے بعد سو برس تک
بھارت کھنڈ مین پریت ہوتے اُسمین بھی کھکھار پیشاب پیپ کھانا ہوتا اور کچہ پریت کو نہین ملسکتا اور جو والدین اور استاد عورت لڑکا
لڑکی اور کسی بیوارث کی پرورش نہین کرتا وہ گر یعنے زہر کے کنڈ مین گرایا جاتا ہی یہان تک کہ سو برس تک زہر ہی کھانا پڑتا اُسکے بعد سو برس
تک بھوت ہوتا ہی اُسکے بعد شُدہ ہوتا اور جو کوئی فقیر کو دیکھکر غصہ سے ٹیڑھی آنکھین کرتا اُس پاپی کا پانی پتر اور دیوتا نہین لیتے ہین اور
جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین اُنکو سب یہان بھوگنا ہوتا ہی اخیر مین دوکہکا کنڈ مین جاتا اور سو برس تک اُسکو کھاتا ہوا وہان رہتا ہی اُسکے بعد سو
برس بھوت رہکر پوتر ہوتا اور جو کوئی چیز برہمن سے دینے کا اقرار کرے اور اُسکو چھوڑ کے اور دوسرے کو دیدے وہ لبا کنڈ مین پڑتا
ہی پھر سات جنم تک گرگٹ ہوتا ہی پھر بڑا بھیانک دلدری ہو اور تھوڑی عمر مین مرجاتا اور جو کوئی نہایت مستی مین آکر عورت مرد کو یا مرد عورت
کو بیچ پلا دیتے ہین وہ شکر کنڈ مین جاتے اور سو برس وہی پیکر وہان رہتے پھر سو برس تک کیڑے ہوکر پوتر ہوتے اور جو گرو برہمن اور
کسی اپنے بڑے کو مار کر زمین پر گراتا وہ رکت کنڈ نرک مین پڑتا اور خون پیتا ہی اور سو برس تک رہتا اُسکے بعد سو جنم تک شیر ہو شدہ
ہوتا ہی اور جو کوئی بشن جی کی بھگت کو پریم سے گاتے ہوئے دیکھکر آپ گدگد نہین ہوتا یا سری کرشن چندر جی کے گن گاتے ہوئے دیکھکر ہنستا ہی
سو برس تک اشر کنڈ مین پڑتا اور وہان آنسو پیکر رہتا اُسکے بعد تین جنم تک چنڈال ہوتا پھر پوتر ہوتا ہی اور جو ہمیشہ فریب کیا کرتا وہ گاترل کنڈ مین
پڑتا وہان سو برس تک رہکر پھر تین جنم تک سیار ہوکر شدہ ہوجاتا ہی اور جو بہرے آدمی کو دیکھکر ہنستا اور غرور سے اُسکی نندا کرتا وہ کرن مد کنڈ مین
کان کا میل کھاتا ہوا سو برس تک رہتا ہی پھر سات جنم تک بہرا اور دلدری ہوتا اور پھر سات جنم تک انگ ہین ہوکر پیچھے شدہ ہوجاتا ہی اور جو طمع
سے اپنی پرورش کرنے کے لیے کسی جیو کو مارتا وہ مجیا کنڈ مین چربی کھاتا ہوا لاکھہ برس تک رہتا پھر سات جنم تک خرگوش اور
سات جنم تک مچھلی اور تین جنم تک سؤر سات جنم تک مرغا پھر ہرن کا جنم لیکر شدہ ہوجاتا اور جو اپنی لڑکی کی پرورش کرکے پھر بیچ ڈالتا
ہی وہ لوبھی مانس کنڈ مین پڑتا ہی اور اُس لڑکی کے بدن مین جتنے رویئن ہوتے ہین اتنے برس تک گوشت کھاتا ہوا وہین رہتا ہی

اور اوپر سے مارتے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین اور وہ سر پر لڑکی کا گوشت لادے رہتا اور جو اسمین سے خون ٹپکتا ہے
وہی وہ پیتا ہے اُسکے بعد وہ پاپی کنیا کی اِستھا کا کیڑا ساٹھ ہزار برس تک رہتا ہے پھر سات جنم چڑی مار ہوتا ہے اور تین جنم تک سُور
اور سات جنم تک مُرغا سات جنم تک مینڈھک اور سات جنم تک جونک اور سات جنم تک کوا اُسکے بعد شدہ ہوتا اور برت کے دن یا سرادہ مین
حجامت بنواتا وہ سب کرمون کے کرنے مین اپوتر رہتا اور تکھ کنڈ کیش کنڈ لوہ کنڈ اور استھ کنڈ نرکون مین پڑتا اور دیوتون کے
اُتنے دن تک انہین چیزون کو کھاتا ہوا رہتا ہے اور ڈنڈون سے پیٹا جاتا ہے جو آدمی بال سمیت مٹی سے پارتھی لنگ بناکر پوجتا وہ
کیش کنڈ مین مٹی کے کنکون کے پرمان برس تک رہتا اُسکے بعد شیوجی کے غصہ سے مسلمان ہوتا پھر راچھس ہوکر سو برس کے بعد
شدہ ہوتا اور جو گیا جی مین پترون کو پنڈ نہین دیتا وہ اپنے رویون کے برابر برس تک استھ کنڈ نرک مین پڑتا اُسکے بعد اُسکو اچھی جون
ملتی ہے مگر لنگڑا رہتا ہے اور سات جنم تک دلدری ہوکر پھر شدہ ہوتا ہے اور جو مورکھ اپنی چھ مہینے کی حمل والی عورت سے بھوگ کرتا ہے وہ
پرتپت کنڈ نرک مین جاتا اور سو برس تک وہان رہتا جو بغیر بیٹے کے بیوہ عورت اور رجسولا عورت کا چھوا ہوا ان بھوجن کرتا وہ سو برس تک
تپت لوہ کنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہے پھر سات جنم تک دھوبی اور کوا ہوتا پھر دلدری ہوکر زخمی رہتا اُسکے پیچھے شدہ ہوتا اور جو آدمی چرم چھوکر
ویسے ہی ہاتھ سے دیوتا کی چیز چھو لیتا وہ سو برس تک چرم کنڈ مین پڑا رہتا ہے اور جو شودر کا نوتا مانکر شودر کا ان بھوجن کرتا وہ سو برس تک
تپت سُر کنڈ مین پڑا رہتا اُسکے بعد سات جنمون تک شودرونکا پروہت ہوتا اور وہان شودرون کے سرادہ کا ان کھاتا پیتا ہوا بہت
مشکل سے شدہ ہوتا ہے اور جو اپنے مالک کے آگے سخت کلامی کرتا وہ تیکشن کنٹک کنڈ مین وہی کھاتا ہوا رہتا جسکو جم دوت مارتے
پھر سات جنم تک گھوڑا ہوکر شدہ ہوجاتا اور جو منکھ بے رحم ہو زہر دیکر کسی جاندار کو مار ڈالتا وہ ہزار برس تک زہر کھاتا ہوا بکھ کنڈ مین رہتا اُسکے
بعد سات جنم تک بھیل ہو ہمیشہ زخم سمیت بیمار رہتا پھر سات جنم تک کوڑھی ہو شدہ ہوجاتا اور جو گائے یا بیل کو ڈنڈے مارتا یا آپ نوکر کے
ذریعہ سے انکو لاتا یا لدواتا وہ پرتپت نیل کنڈ مین چار جگ تک رہتا اُسکے بعد کے رویون کے پرمان برس تک بیل ہوتا ہے اور جو آگ
مین بھلا ستا کر اُس سے نندا کرکے کسی جاندار کو داغ دیتا وہ دس ہزار برس تک کنت کنڈ مین پڑتا پھر کوئی اچھی جون پاتا اور اُسکے پیٹ
مین درد رہتا اور ایک ہی جنم کے دُکھ سے شدہ ہوجاتا اور جو برہمن گوشت کا لوبھی ہوتا حق گوشت کھاتا یا وشن جی کا پرساد کبھی نہین
کھاتا وہ کرم کنڈ نرک مین پڑتا اور اپنے رویون کے برابر برسون تک کیڑے کھاتا ہوا وہین رہتا ہے اُسکے بعد تین جنم تک
ملیچھ ہوتا پھر برہمن ہوکر شدہ ہوجاتا اور جو برہمن شودرون کو جگیہ کراتے اور شودر کے سرادہ کا اناج بھوجن کرتے اور انکا
مُردا پھونکتے وہ پیپ کے کنڈ مین پڑتے اور اپنے رویون کے برابر برس تک ستے اور جم دوت انکو خوب پیٹتے اُسکے بعد بھرت کھنڈ
مین آکر سات جنم تک شودر ہوتے اور بڑے روگی دلدری بہرے اور گونگے سات جنم تک ہوتے اور جو کالے سانپ کو جسکی پیشانی پر
کمل کے مانند نشان بنا ہوا مار ڈالتا وہ اپنے رویئن کے پرمان برس سرپ کنڈ مین پڑا رہتا اور نیچے سے سانپ کاٹتے اور اوپر
سے جم دوت اُسکو مارتے اور وہان سانپ کی اِستھا اُسکو کھانی پڑتی اُسکے بعد سانپ ہوتا پھر داور روگی ہو تھوڑے دنون
مین مرجاتا اور اُسکی موت سانپ کے کاٹنے سے ہوتی ہے جسمین بڑا دُکھ ہوتا ہے اور جو آدمی جوان کھٹمل لیکھ وغیرہ چھوٹے جیو کو
مارتے کہ جنکی زندگی ایشور نے آدمی کے خون پینے سے بنائی ہے وہ دنشک اور مشکون کے کنڈ مین پڑتے ہین اور وہان جتنے جیو اُسنے
مارے ہین اُتنے برس تک رہتے اور دن رات وہ جیو اُسکو کاٹتے ہین اور وہ ہاہاکار کرکے پکارتا ہے کیونکہ اُسکے ہاتھ پانون باندھے ہین

نہ تو وہ کھلانے پاتا نہ انکو ملنے پاتا اسکے سوا اوپر سے جم دوت اسکا سر کوٹا کرتے اسکے بعد چھوٹے جیون مین پیدا ہوتا ہو پھر مسلمان ہوتا
اور اسکے بعد انگ ہین ہوکر پھر شدہ ہوتا اور جو مورکھ شہد کی مکھیون کو مار کر شہد نکال کے کھاتا ہو وہ شہد کی مکھیون کے کنڈ مین جیو دن کے
برس تک اسمین پڑتا اور اسکو شہد کی مکھیان نیچے سے کاٹتین اور اوپر ہمارے دوت سونٹون سے پیٹتے ہین اسکے بعد شہد کی مکھی ہوکر
شدہ ہوتا اور جو برہمن کو چاہے وہ قصوروار ہو یا بیقصور سزا دیتا وہ پھر دشٹر گیٹ کنڈ مین آنکے رویئن کے پرمان برس تک بہتا اور ہا ہا وغیرہ
کی آواز کرتا اور ہمارے دوت اسکو مارتے ہین تب وہ ہاے ہاے کرکے بار بار روتا ہو پھر سات جنم تک سور کی جون اور تین جنم تک کتے
کی جون مین جنم لیکر شدہ ہوتا اور جو مورکھ راجہ یا راجا کے نوکر روپیہ کی طمع سے رعایا کو ڈنڈ دیتے وہ انکے رویون کے پرمان برس تک
برشچک دنشٹر مین رہتے پھر سات جنم تک بچھو کی جون مین پیدا ہوتے پھر انگ ہین روگی شودر ہوکر شدہ ہوجاتے اور جو برہمن ہوکر
ہتیار باندھتا اور کپڑے دہوتا اور سندھیا نہین کرتا اور بشن جی کی بھگت نہین رکھتا وہ شر کنڈ شول کنڈ اور کرگ کنڈ وغیرہ مین گرتا اور تیرون
سے چھید کر بہت دنون مین شدہ ہوتا اور جو بہت اندھیرے قید خانہ مین رعایا کو بند کرتے وہ گول کنڈ مین جاتے جس گول کنڈ مین نہایت گرم
پانی رہتا ہو اور ہمیشہ نہایت اندھیرا اور تیز دانتون کے کیڑون سے بھرنے کے سبب بڑا بھینکر ہو اور رعایا کے رویئن کے پرمان وہان
رہتا جہان کیڑے کھاتے اسکے بعد رعایا کا نوکر ہوکر شدہ ہوتا اور جو چشمہ کے مگر اور مچھلی وغیرہ کو مارتے وہ ان جیو دن کے کانٹون کے
پرمان برس تک نکر کنڈ مین پڑتے پھر ناگ کوہ وغیرہ پانی کے جانور ہوکر شدہ ہوجاتے اور جو تین چھیتر بھرت کھنڈ مین جنم لے کام بس ہو پرائی
عورت کی چھاتی پیڑو پیٹ پستان منہ دیکھتا ہو وہ کاک کنڈ مین پڑتا جہان پڑتے ہی پڑتے کوے اسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے ہین اسکے بعد اپنے
رویون کے پرمان برس تک اسمین پڑا رہکر جلا کرتا ہو شدہ کبھی نہین ہوتا اس سے صاف ظاہر ہو کہ سبب پاپ کرکے کچھ کال مین شدہ
ہوتا مگر دوسرے کی عورت کے دیکھنے سے کبھی مکت نہین ہوتا پھر پرستری گمن سے نہین جانتے کہ کیا ہوگا اور جو دیوتا اور برہمن کا سونا
چوراتا ہو وہ اپنے رویون کے پرمان برس تک ستھا نرک مین بہتا اور جم دوت ڈنڈے سے اسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے اور اسمین ستھان
تام کیڑے کی لشٹھا کھاتا پھر تین جنم تک اندھا ہوتا پھر سات جنم تک دلدری نیز مزاج اور پاپی ہوتا پھر سنار اور پھر صراف ہوتا اور جو تانبا یا پیتل
چوراتا ہو وہ اپنے رویئن کی تعداد برس تک نیچ کنڈ نرک مین پڑتا ہو اور اسمین نیچ کے کیڑے کی لشٹھا کھاتا ہو اور جم دوت اسکو مارتے ہین
پھر شدہ ہوجاتا ہو اور جو دیوتا کی مورت یا دیوتا کا روپیہ چوری کرتا وہ پھر کنڈ مین اپنے رویئن کے پرمان برس تک ڈالا جاتا ہو اور اسکا سب
بدن جلایا جاتا پھر جم دوت اوپر سے اوسکو مارتے ہین پھر مار پیٹ کھاکر شدہ ہوجاتا ہو اور جو دیوتا یا برہمن کی چاندی گھی کپڑا چوراتا
ہو وہ چھین پاکھان کنڈ مین پڑتا ہو پھر تین جنم تک کچھوا اور ایک جنم کوڑھی اور پھر سفید رنگ کا پرند ہوتا ہو پھر اسکو خون کا فساد
ہوتا ہو اسکے بعد شدہ ہوجاتا ہو پھر سات جنم تک کم عمر ہوکر شدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کے پھول کا برتن چوراتا وہ اپنے رویئن
کے پرمان برس تک پاکھان کنڈ مین گرتا ہو اور پیتل چورانے سے بھی اسی کنڈ مین گرتا ہو پھر سات جنم تک گھوڑا اور فوتون کا روگی اور
پلکون کا روگی ہوکر شدہ ہوتا اور جو فاحشہ عورت کا ان کھانا یا فاحشہ عورت کا کٹنا پن وغیرہ کرنے سے ان کھانا وہ اپنے رویون کے پرمان
برس تک لالا کنڈ مین رہتا اور جم دوتون سے پیٹا جاکر لار کھاتا اور اسکے بعد جنم پاکر آنکھون مین درد ہوتا پھر شدہ ہوتا اور جو برہمن ملیچھ کی سیوا کرتا
ملیچھ کی سیوا کرکے زندگی بسر کرتا وہ اپنے رویئن کے برس تک مسی کنڈ مین پڑکر جم دوتون سے پیٹا جاتا اور روشنائی کھاتا ہوا وہان
رہتا پھر تین جنم تک کالے انگ کا چوپایا اور تین جنم تک بکرا پھر تالاب پر کا درخت ہوکر شدہ ہوجاتا ہو اور جو دیوتا اور برہمن وہان

وغیرہ غلہ اور پان ہرلیتا یا آسن وغیرہ لے لیتا وہ چورن کنڈ مین پڑتا ہی اور جم دوت اسکو خوب مارتے ہین اور سو برس تک وہین رہکر پھر سیڈھا ہوتا پھر تین جنم تک مُرغا ہوتا اُسکے پیچھے بندر ہو کر آدمی ہوتا ہی اور بے اولاد دلدری اور کم عمر ہو کر شدہ ہوتا اور جو برہمن کی دولت لیکر جہان چاہے وہان گھومتا وہ ڈنڈ ون سے پیکر سو برس تک چکر کنڈ مین پڑا رہتا پھر تین جنم تک تیلی ہوتا اسمین روگی اور بے اولاد ہو کر شدہ ہوتا اور جو برہمنون کے چو پائے بھڑ کا دیتا ہی وہ چکر بکر کنڈ نرک مین سو جگ تک رہتا پھر پیچھے انگ ہوتے اور سات جنم تک انگ ہین لڑکی نبس مین ملا عورت ہو کر شدہ ہوتا اور جو برہمن کچھوے کا گوشت کھاتا وہان وہ کورم کنڈ مین پڑتا جہان سو برس تک کچھوا ہو تین جنم تک بڑا موٹا اور بڑا اسور ہوتا اور تین جنم تک بلار اور تین جنم تک مور ہو کر شدہ ہوتا اور جو برہمن کا گھی تیل وغیرہ چوراتا وہ جوالا اور بھسم دونون کنڈون مین پڑتا اور سو برس تک رہکر تیل مین تلا جاتا پھر سات جنم تک مچھلی اور سات جنم تک چوہا ہو کر شدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کا خوشبو دار تیل اور انولے کا چورن یا خوشبو دار چیزین لے لیتا وہ گندہ کنڈ مین رہکر رات دن جلایا جاتا ہی اور اسنیے رونگٹے کے پرمان برس تک بدبودار ہوتا ہی پھر سات جنم تک کستوری والا ہرن ہوتا اور پھر سات جنم تک نتھان نام کیڑا ہو کر شدہ ہوجاتا ہی

چوپائی

بل چھل ہنسا کرے جو کوئی	پر پیڑ کی برت مہہ جوئی
بست نیت سوچی مُنہ سوئی	نش دن پڑت ین وہ ہوئی
اور سکل دُکھ پاوے سوئی	نرک اگن مُنہ تن مین جوئی
دیہی بھسم نہ ہوت نہ مریئی	منونتر سا تک تنہہ جریئی
اتا ہار ہوے گھور چکارا	کرت بھیانک دوتن مارا
ساٹھ سہسبر برکھ تک کیٹا	ہو تبھی بس کے نزمیٹا
بھوم مین دالدری پھیری	پُن سجون لہ شبھ کرم سری

ادھیاے چوتیسوان [۳۴]

دوہا

چوتیسوین ادھیاے مین کنڈ جون ادشٹ	تنکے ادہکاری کہب سنیو سوکر اشٹ

سری دہرم جی ساوتری سے بیان کرتے ہین کہ جو آدمی بیرحم اور نہایت سخت ہو کر تیغ سے کسی جاندار کو مارتا یا کوئی روپیہ کی طمع سے آدمی کو مارتا وہ اُس تیرہن نرک مین چودہ اندرون کے پرمان برس تک رہتا ہی جو برہمن کو مارتا وہ سو منونتر تک وہان رہتا اور اُسکے تلوار کی دہار سے سب عضو بار بار کٹتے جاتے تب وہ بار بار بلند آواز سے ہاے ہاے وغیرہ شبد کرتا اور بھوکھا رہکر جمدوتون سے مارا جاتا اُسکے بعد سو جنم تک نتھان نام جیو ہوتا پھر سو جنم تک سوّر اور سات جنم تک مُرغا اور سات جنم تک سیار اور سات جنم تک شیر اور تین جنم تک بھیڑیا اور سات جنم تک مینڈھک پھر بھرت کھنڈ مین بھینسا ہو کر شدہ ہوجاتا اور جو گانون یا شہر پھونک دیتا وہ چھرہ دھار نرک مین جاتا جہان چھرے کی تیز دہار سے بدن کاٹا جاتا ہی اُسکے بعد اگیا بیتال ہو کر زمین مین گھومتا پھر سات جنم تک جو ٹھا کھانے والا کبوتر پھر سات جنم تک

دردمند اور سات جنم تک کوڑھی ہوکر شدہ ہوتا ہی اور جو دوسرے کے کان مین لگ کر دوسرے کی نندا کرتا ہی اور دوسرے کے دوگھر کے بیان کرتے مین بڑی پریت رکھتا ہی اور دیوتا اور برہمن کی بدنامی کرتا ہی وہ سوچی مکھہ نرک مین سوئی سے چھید کر تین جگ تک رہتا ہی بعد اُسکے سات جنم تک بچھو اور سانپ ہوتا ہی پھر سات جنم تک برج کیٹ اور سات جنم تک بھسم کیٹ ہوتا ہی اور پھر مہاروگی ہوکر شدہ ہوتا ہی اور جو گرہستون کے گھر مین نقب دیکر چیز چوراتا ہی یا گاے بچھڑا بھیڑ بکری وغیرہ لیتا وہ گوکامکھہ نرک مین پڑتا جسکو دوت پیٹتے اور وہان تین جگ تک رہتا ہی پھر سات جنم تک مہاروگی بیل ہوتا ہی اور تین جنم تک بھیڑ اور تین جنم تک بکری اور اُسکے پیچھے دلدری اور روگی اور بلا عورت اور رشتہ دار کے اور سنتان ہوکر شدہ ہوتا ہی اور عام چیزون کا چور نکھہ کنڈ مین جاتا اور وہان تین برس تک ہکر جمدوتون سے مارا جاتا ہی پھر سات جنم تک اہیر ہوتا ہی اُسکے بعد سنکھہ ہوکر شدہ ہوجاتا ہی اور جو مہاپاپی گاے بیل ہاتھی گھوڑے یا درخت کاٹتا اور ہاتھی وغیرہ کو مارتا وہ گج دنش کنڈ مین تین جگ تک رہتا اور اُسکو جمدوت ہاتھی دانت سے پیٹتے پھر وہ ہاتھی ہوتا اُسکے بعد تین جنم تک گھوڑا بیل اور ملیچھ ہوکر پھر شدہ ہوجاتا اور جو منکھہ پیاسی پانی پیتی ہوئی گاے کو روک دیتا ہی وہ گو ونکھہ کنڈ نرک مین پڑتا ہی جسمین کیڑے اور گرم کیا ہوا پانی بھرا رہتا ہی وہ وہان ایک منونتر تک رہتا ہی اُسکے بعد بے گاے روگی اور دلدری آدمی ہوتا پھر سات جنم تک چمار وغیرہ ہوکر شدہ ہوجاتا ہی اور جو شاستر کی کہی ہوئی برہم ہتیا کرتے اور جو بھوگ کرنیکے لائق عورت نہاتی سے بھوگ کرتے یا عورت کو مار ڈالتے اور فقیر کو مارتے اور پیٹ گرِوا دیتے یہ لوگ جب تک چودہ اندر ہوگئے ہین تب تک کمبھی پاک نرک مین پڑتے جنکو جمدوت جوڑا کر ڈالتے اسی سے ایک لحظہ اگنی کنڈ اور ایک ساعت کانٹون مین اور چھن مین گرم تیل مین اور لحظہ بھر گرم لوہے مین اور چھن مین گرم تانبے مین گرتے پھر ہزار جنم تک گیدڑ اور سو جنم تک سور اور سات جنم تک کوے اور سات جنم تک سانپ ہوتے اور سات جنم تک لشٹھا کا کیڑا ہوتے اور طرح طرح کے جنمون مین بیل ہوتے ہین پھر کوڑھی اور دلدری ہوتے اتنا سن ساوتری جی نے پوچھا کہ شاستر کی کہی ہوئی گاے ہتیا اور برہم ہتیا کس طرح کی ہوتی ہی اور جو بھوگ کرنیکے لائق نہون وہ کون عورتین ہوتین اور سندھیا مین کون کہاتا اور دچھنا کون پورکھ ہوتا اور تیرتھ کا دان لینے والا کون کہلاتا ہی گرام یاجی کون اور دیول کون برہمن کہلاتا اور شودرون کے رسوئی بردار اور کہاری کے خاوند کی علامتین آپ سب کہیے دھرم جی بولے کہ سری کرشن چندر جی مین یا اُنکی مورت مین اسیطرح اور دیوتا یا اُنکی مورت مین اور شیو جی کے لنگ مین اور سورج کانتی مین اور گنیش یا درگا مین اسی طرح اور دیوتون مین جو فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا کا پاپ لگتا اور جو سب ایشرون کے ایشر سب کارنون کے کارن سبکے آدا اور سب دیوتون سے پوجے گئے سب کے اننت آتما اور مایا سے بے تعداد روپ دھارنے والے سری کرشن چندر برہم مین جو کوئی فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا ہوتی اسیطرح شکت کے بھگت اور شکت کے شاستر کی جو بدنامی کرتے اُنکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو بید مین لکھے ہوئے دیوتا اور پتر دنکا پوجن نہین کرتا اور اَدیوتیون کی پوجا کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ سری بشن جی اور اُنکے منترون کے سننے والون کی بدنامی کرتے اور بشن جی کا پوجن نہین کرتے اُنکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ کارن برہم روپنی مہادیبی شکت روپ پرکرت اور اسکی اوتاری بھونیشری کی بدنامی کرتے اُنکو سب برہم ہتیا لگتین اور جو کرشن جنم اشٹمی سری رام نومی شیوراتری یکادشی اور اتوار کا برت نہین رہتے اُنکو بھی برہم ہتیا لگتی اور چانڈال سے بھی زیادہ پاپی ہوتے ہین اور جو آردرا نچھتر کے پہلے چرن پر سورج آنے پر تین دن تک جبکہ پرتھوی رجسولا رہتی ہی اُن دنون مین زمین کھودتا یا سوچ وغیرہ کرکے اُسیوقت پرتھوی مین جل چھوڑتا اُسکو بھی برہم ہتیا لگتی اور گرو ماتا پتا پتنی برتا استری پتر کنیا وغیرہ کی پرورش نہین کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جسکی شادی نہین ہوتی اور جنکے پھر بھی اُسکے بیٹا نہین ہوتا اور ہر بھگت ہین بھی ہی اُسے برہم ہتیا ہوتی اور جو ہر روز بشن جی کی نیبید نہین کھاتا اور نہ بشن جی کی

پوجا کرتا اور نہ پاربتی او رشیو لنگ کبھی پوجتا اُسے بھی برہم ہتیا لگتی ہے یہ شاستر کی ہوئی برہم ہتیا ہے اب شاستر کی کہی ہوئی گؤ ہتیا شاستر
ہین جو کوئی گائے کو مارتا ہو اُسے دیکھکر روکتا نہین اور جو برہمن گؤ نکے کے بیچین ہوکر مارگ چلتا اُسکو گؤ ہتیا ہوتی اور جو برہمن گائے کو
ڈنڈے سے مارتا یا بیل اور گائے پر سواری کرتا اُسکو ہر روز گائے کے مارنے کا پاپ ہوتا اور جو گائے کو جھوٹا کہانا دیتا اور بیل کے اوپر سواری
کرنے والے کو کہانا کھلاتا یا اُسکا کھانا آپ کھاتا وہ گؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو اگن مین پانون ڈالتا اور گائے بیل کو پانون سے مارتا اور نہا کر بغیر پانون
دہوئے دیوتا کے گہر کشن جی کے مندر شوالہ وغیرہ مین چلا جاتا اُسے بہی گائے کے مارنے کی ہتیا ہوتی اور جو گیلے پانون بغیر بھوجن کرتا اور گیلے پانون سے
سو رہتا اور جو سورج کے طلوع ہوتے ہی کہانا کھاتا وہ بھی گؤ ہتیا کرتا اور جو بیٹی سمیت بیوہ عورت کا کھانا کھاتا یا کُٹنے سنکھو نکا اور جو تینون وقت
سندھیا وغیرہ نہین کرتے وہ بھی گؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو عورت اپنے خاوند اور دیوتا مین کچہ فرق سمجھتی اور تلخ کلام بول کر خاوند کو مارتی وہ بھی
گؤ ہتیا کا پاپ پاتی اور جو شخص جیسے کہ اُسکے بیٹے نے گائے مار ڈالی اُسکی محبت یا نہ جاننے سے پوتر ہونے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بھی گؤ
ہتیا ہوتی اور جو گانون کے پاس کی زمین جہان جانور بیٹھتے یا چرتے اُسے جوت لیتے اور اُسکا اناج آپ کھاتے یا کسیکو دیتے یا تالاب کی زمین
یا پہاڑ کی کندرا یا پرانے قلعہ پر کچہ بوتے اُنکو بھی گؤ ہتیا ہوتی جنگل یا کسی اور فساد مین گائے کا مالک گائے کی حفاظت نہین کرتا اور دُکھ دیتا
ہے وہ گؤ ہتیا پاتا ہے اور پرانی یا دیو مورت سالگرام جل کو نیبید پہول پان نہین دیتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو شخص مہمان کو دیکھکر
بار بار کہا کرتے کہ نہین ہے نہین ہے یا جھوٹہ مکر ماتے ہین یا دیوتا اور گرو سے بگاڑ رکھتے اُنکو بھی گؤ ہتیا ہوتی اور جو دیوتا کی پرتما گرد یا اناج اور اچھے
برہمن کو دیکھکر پرنام نہین کرتے وہ گؤ ہتیا پاتے پرنام کرنے پر غصہ سے جو برہمن آشیرباد نہین دیتا اور طالب علم کو علم نہین پڑہاتا وہ
گؤ ہتیا پاتا شاستر کی کہی ہوئی گؤ ہتیا اور برہم ہتیا تو بیان کی اب جو عورتین بھوگ کرنے کے لائق نہین اُنکی علامتین بیان کرتے ہین
سنو۔ اپنی استری ہر ایک کے بھوگ کرنے کے لائق ہے یہ بید کا حکم ہے۔ اور اپنی عورت چھوڑ اور کی عورتین بھوگ کے لائق نہین ہین یہ
بید بادی لوگ کہتے ہین یہ عموماً بات کہی اب خاص کہتے ہین اب وہ عورتین جو بھوگ کرنیکے لائق نہین ہین اُنکو کہتے ہین۔ شودرونکو برہمن
کی عورت اور برہمنون کو شودرون کی عورت سے بھوگ کرنا بہت ناجائز ہے کیونکہ سودر برہمنی کے ساتھ بھوگ کرنے سے سو جنم برہم ہتیا
کا پاپ پاتا اور برہمنی بھی شودر سے بھوگ کرانے سے سو برہم ہتیا پاتی اور کمبھی پاک نرک مین جاتی ہے اور شودرون کے اگر برہمن کی
عورت ہوتی اور برہمنون کو شودر کی عورت یہ سب کمبھی پاک ہی مین رہتے اگر شودر کی عورت سے برہمن بھوگ کرے اُسکو برکھلی
پت کہتے ہین اور وہ برہمن کی ذات سے گر کر چنڈال سے بھی نیچ کہا جاتا ہے اور اُسکا دیا ہوا پنڈ اشتہا کے برابر اور ترپن موت کے برابر
ہوتا وہ پتر اور دیوتا کسیکے کام کا نہین رہتا اور نہ اُسکا دیا ہوا دیوتا اور پتر کچہ قبول کرتے اور کروڑ جنم مین جو عبادت اور پوجا کرکے پُن اُسنے
اکٹھا کیا سب ناس ہو جاتی اور جو برہمن ہو شراب پیتا اور جو غلط کہانا کہاتا اور جو شودری کا پت ہوتا اور جو پت مرا سے انکت ہوتا اور جو پت
شول وغیرہ شیو ہوتا اور جو ایکادشی کے دن بھوجن کرتا یہ سب کمبھی پاک نرک کو جاتے اور گرو کی عورت۔ راجہ کی عورت۔ سوتیلی ماتا
کنواری لڑکی۔ بہو۔ ساس۔ حمل والی عورت۔ بہن۔ پت برتا۔ سگے بھائی کی جا ہے چھوٹے بھائی ہو چاہے بڑے بھائی
کی عورت ہو۔ اور مامی۔ دادی۔ نانی۔ نانی کی بہن موسی۔ بھائی کی کنیا۔ چیلی۔ چیلے کی عورت۔ بہانجی۔ بھتیجی۔ انکو برہما
جی نے اتِ اگمیا کہا ہے یعنے یہ بھوگ کے لائق ہرگز نہین ہین اسلیے جو نیچ آدمی ان عورتون کے ساتھ بھوگ کرتا ہے بید مین اُسکا
نام ماترگامی یعنے ماتا کے ساتھ بھوگ کرنے والا نام ہے اور اُسکو سو برہم ہتیا ہوتی ہین نہ تو وہ کسی کرم کرنے کے لائق ہے اور چہونیکے

لائق ہی اور بید مین سب کہین نندت ہوتا پاپی کمبھی پاک نرک مین جاتا اور جو اشدہ سندھیا کرتے ہین یا ایک کوئی سندھیا نہین کرتا یا تینون سندھیا نہین کرتا ان سبکا سندھیا مین نام ہی اور جو بشن جی یا شیوجی یا دیبی یا سورج یا گنیش ان مین ایک کسی کا بھی منتر نہین لیتا وسکو ادہمیت کہتے ہین جہان پانی بہتا ہی اسکے چار ہاتھ کے کنارہ تک نارائن سوامی ہین جو گنگا جی کے اندر ہمیشہ رہتے ہین اُنہی کا نارائن چھتر نام ہی اُس نارائن چھتر مین مرنے پر آدمی بشن جی کے لوک کو جاتا ہی

چوپائی

بار انسی بدرکا شرم منہہ	گنگا ساگر اور پُشکر تہہ
ہر ہر چھتر بدبھاس کا مرو	ہر دوار کے دارو ہا مرو
ماتر پوری سرستی کنارے	برندابن گوداوری دہارے
ارو کوشکی ترابینی ماہین	ارو ہمالے پربت ماہین
ان تیرتھن مین لیت جو دانا	تیرتھ برت گراہی یہی مانا
کمبھی پاک جات نرسوئی	تیرتھ برت گراہی جو ہوئی
سو درہی جگیہ کراوت جوئی	سیوا کرت سودر کی ہوئی
جان گرام باجی تیہہ ناون	پنڈا دیولہین یہی ٹھاون
سودر پاک جو کرت سدا ہین	سو بکار جانہو تن کا ہین
سندہیا نُوجن ہین پر متا	اور نیت جانہو وہنیتا
بر کہلی بت آدک کے بجن	تم سُن گاوا نہت بلچھن
یہ سب پاپی کمبھی پاکہ	جات کُنڈ او سنٹ الا لیہ

ادھیاے پینتیسوان ۳۵

دوہا

پینتیسوین ادہیاے مین ششٹ کنڈ کی گاتھ	کہے ادہکاری نہن کے جو ہیرت اناتھ

دہرم راج جی بیان کرتے ہین کہ دیوتا کی سیوا کیے بغیر کرم کا ناس نہین ہوتا سدہ کرم موج ہوتا اور برے کرم سے نرک بھوتا ہی اور اسے بت برتا جو پورکھ فاحشہ عورت کا ان کھاتا یا اسکے ساتھ بھوگ کرتا وہ کال سوتر نرک مین جاتا او تسو برس تک وہین رہتا پھر جب جنم پاتا تو جنم بھر رکبرشدہ ہوتا۔

چوپائی

بت برتا اکہی بت بھوگن	دو بت بھوگن کلٹا سوگن
سو دہر کشٹی تین بت جاکے	چار ہوت مہیشلی جاکے

پنجم گنشٹ کرے پٹ کوئی
ستیم گشٹم جو پٹ کرئی
انکے او پرپٹ سے جا کے
کا ہو ذات کے پیہو کوئی

سو بیشیا کو گمت نہ کوئی
پنگی تاہ گمت بدہ ترئی
گمت مہابیشیا تیہی آگے
یاہ چھوے جن بہو لہو سوئی

جو برہمن کلٹا دہرکینی نشچلی۔ پنگی بیشیا یا مہابیشیا کے ساتھ بھوگ کرتا وہ تسیو دکنڈ مین گرتا انہین کلٹا کے ساتھ بھوگ کرنے والا سَو برس تک دہرکینی کے ساتھ والا چار سو برس نشچلی کے ساتھ بھوگ کرنے والا چھہ سَو برس۔ بیشیا گامی آٹھ سو برس۔ پنگی گامی ہزار برس مہابیشیا گامی دس ہزار برس تک اُسی تسیو دکنڈ مین رہتے اور وہان جمراج کے دوت تکلیف دیکر مارتے اُسکے پیچھے کلٹا کا گامی تو تیتر ہوتا دہرکینی کا گامی کوا ہوتا نشچلی کا گامی کوکلا ہوتا۔ بیشیا گامی بھیڑیا ہوتا اور پنگی گامی۔ سُور یہ سب سات سات جنم تک بھوت کھنڈ مین انہین جونون مین جاتا ہی اور مہابیشیا گامی سیمہر کا درخت ہوتا ہی اور جو آدمی چندرمان یا سورج گرہن مین بھوجن کرتے وہ اُن کے دانون کے برابر برس تک ارنتد کنڈ مین بستے ہین وہان طرح طرح کے دُکھ اُٹھا کر سنکھ ہوکر بیمار ہوتے۔ انہین ترتیب سے گنہیا۔ بائی سمیت۔ بھرے کانے پھر بُوبلے ہوکر پوتر ہوتے اور جو پہلے کسیکو دینے کا قول کہکر پھر اور کو لڑکی دیدیتا وہ دہوکھا نکتا ہو سَو برس تک پانس کنڈ نرک مین گرتا اور جو لڑکی کی شادی کرکے روپیہ لیتا وہ پانس بیشٹن نرک مین پڑتا وہان سَو برس تک بانون کی سیجا پر سوتا ہوتا اور برسے جمدوت سوٹے سے پیٹتے ہین اور جو برہمن بھگت سے پاربتی اور لنگ کی پوجا کبھی نہین کرتا وہ دیو کے پاپ سے شول بروت کنڈ مین جاتا ہی جسمین کہ شول بھرے ہین وہان سَو برس رہکر سات جنم تک کتا ہوتا اور سات جنم تک دیول یعنے پنڈا ہوکر سدھ ہوتا ہی اور جو برہمن کو دق کرتا کہ جسکے ڈر سے برہمن کانپنے لگتا وہ برہمن کے رویون کے برابر برس پرکمپن نام کنڈ مین پڑتا اور عورت نہایت غصہ مند ہو اپنے خاوند کو کبھی غصہ سے دیکھتی اور تلخ کلامی کرکے دق کرتی وہ اولمک کنڈ مین جاتی کہ جہان جمراج کے دوت بار بار مُنہ پھونکا کرتے اور اوپر سے ڈنڈون سے بھی پیٹتے وہان خاوند کے رویون کے برابر برس تک رہنا ہوتا پھر جب آدمی کی جون مین جنم ہوتا تو سات جنم تک بیوہ ہوتی پھر بیمار ہو شدھ ہوتی اور جو برہمنی ہوکر شودر سے بھوگ کراتی ہی وہ اندھ کوپ نرک مین جاتی ہی جسمین کہ شوچ کا کیا ہوا پتا یا پانی بھرا رہتا وہان اُسکو کھانے پینے کا بہت دُکھ پاتی ہی اور جمدوت اُسکو پیٹتے ہین اُسپر اُسکو وہین رہنا ہوتا ہی اور اُسی اشوچ وک مین جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک وہین رہتی ہین پھر ہزار جنم تک کاکی۔ سَو جنم تک سُوری سَو جنم تک سیارنی۔ سَو جنم تک مُرغی۔ سات جنم تک کبوتری۔ سات جنم تک بندریا۔ اُسکے پیچھے وہ چنڈالی اور سب آدمیون کی بھوگ کرنے والی عورت ہوتی ہی پھر رنگی ہو فاحشہ دھوبن ہوتی اُسکے پیچھے کوڑھن۔ مریض اور تیلن ہوتی تب جاکر اُس پاپ سے سدھ ہوتی اور بیشیا بیدہن کنڈ مین پڑتی پنگی مُدگر کنڈ مین۔ مہابیشیا جل رندہر کنڈ مین کلٹا دینہ چورنگ کنڈ مین۔ سویرنی دلن کنڈ مین۔ دہرکینی سوکھن کنڈ مین بستی ہین ان سبھون کو جمدوت طرح طرح کی سزا دیتے ہین اور ان سبھون مین لشٹھا کھانا اور موت پینا ہوتا ہی۔ اور ایک منونتر تک رہنا پڑتا ہی اُسکے پیچھے لاکھ برس تک غلیظ مین کیڑا ہوکر سدھ ہوتی ہی اور جو برہمن اور برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا چھتری۔ جنیا سے کے ساتھ بہن بیبن کے ساتھ اور شودر شودری کے ساتھ تو اپنی عورت اود جسکے ساتھ بھوگ کرتا اُسکے ساتھ گلھارے کنڈ مین پڑتا اُس گلھاری کنڈ مین کا ڑھے کے برابر نہایت گرم پانی ہوتا ہی اسمین سَو برس رہنا ہوتا ہی بعد اُسکے برہمن شدھ ہو جاتا ہی اسیطرح چھتری

وغیرہ بھی شدھ ہوجاتے ہین اور وہ عورتین بھی شدھ ہوجاتی ہین یہ برہماجی نے کہا ہی کہ چھتری یا بیس ہوکر جو برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا ہی تو وہ گویا پاربتی ماتا کے ساتھ بھوگ کرچکا اسی سے شیورپ کنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہی اور اُس برہمنی کے ساتھ سو برس کے مانند کیڑون سے کھایا جاتا ہی اور گرم مُوت پیکر جمدوتون سے پٹ کر وہان چودہ اندرون کے بھوگ کرنے کے برسون تک رہتا ہی پھر سات جنم تک سُوّر اور سات جنم تک کسبی ہوکر شدھ ہوتا اور جو ہاتھ مین تلسی لیکر جھوٹا اقرار کرتا یا تلسی پہنکر جھوٹی قسم کھاتا وہ جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا یا گنگا جل ہاتھ مین لیکر اقرار کرکے پھر نہین کرتا وہ بھی جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا یا اپنا دہنا ہاتھ کسیکے ہاتھ مین رکھکر اقرار کرتا کہ ہم ہاتھ چھوکے دیتے ہین تمھارا کام کرینگے اور پھر نہین کرتا یا کسی دیوا ستھان مین کھڑا ہوکر اقرار کرتا اور پھر پورا نہین کرتا یہ بھی جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا اور جو برہمن اگن کو چھوکے اقرار کرتے ہین اور دوست سے دشمنی کرنیوالے کرتگھن بسواس گھاتی اور جھوٹی گواہی دینے والے یہ سب جوالا مکھ کنڈ مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک اُسمین پڑے رہتے اور اُنکے انگارون سے سب انگ بھسم ہوجاتے ہین اور اوپر سے جمدوت سونٹے چلاتے اور جو تلسی کو چھو کر ایسا کرم کرکے گرتا ہی وہ سات جنم تک چانڈال ہوکر شدھ ہوتا ہی اور جو گنگا جل چھوکر تیت ہوا ہی وہ پانچ جنم تک مسلمان ہوکر شدھ ہوتا اور جسنے سالگرام کو چھوکر پرتگیا کی ہی وہ سات جنم تک بشٹھا ہوکر شدھ ہوتا ہی اور دیوتا چھوکر پرتگیا کرنے والا برہمن کے گھر کا کیڑا ہوکر سات جنم مین شدھ ہوتا ہی اور دہنا ہاتھ اُٹھاکر پرتگیا کرنے والا سات جنم تک سانپ ہوکر شدھ ہوتا اور دیوتا کے استھان مین جھوٹھ کہنے والا جوالا مکھ نرک مین پڑتا وہ سات جنم تک پنڈا ہوکر شدھ ہوتا اور جو برہمن وغیرہ کو چھوکر پرتگیا کرتا وہ شیر ہوتا پھر تین جنم تک بہرا اور گونگا اور بلا عورت اور رشتہ دار اور بلا اولاد ہوکر شدھ ہوتا اور دوست سے دشمنی کرنے والا نیولا ہوتا ہی اور جو کیے ہوئے کا احسان نہ مانے وہ گینڈا اور بسواس گھاتی شیر یہ سب سات سات جنم تک شدھ ہوتے ہین اور جھوٹی گواہی دینے سے سات جنم تک مینڈک ہوتا ہی اور سات پہلے اور سات پچھلی پشتین ناس کرتا اور جو روزمرہ کی کریا نہین کرتا یہ سب جوالا مکھ کنڈ مین رہکر پھر اتنے اتنے جنمون مین شدھ ہوتے ہین اور جسکو بید کے بچنون مین یقین نہین اُنکو سنکر آہستہ آہستہ مسکرانے لگتا اسی سے برت وغیرہ نہین کرتا اور مہاتماؤن کے بچن کی بدنامی کیا کرتا وہ سو برس تک دھومراندھ کنڈ مین پڑکر دھوان پیتا اُسکے بعد سو جنم تک پانی کا جانور ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کی مچھلی ہوکر شدھ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کی کسی چیز کو دیکھکر ہنستا وہ اپنے دس اوپر کے اور دس نیچے کے پرکھون کو لیکر دھومراندھ کنڈ مین پڑتا جہان مارے دھوئین کے دھوان دھار ہو رہا ہی اُسمین چار سو برس تک دھوان پیتا ہوا رہتا پھر سات جنم تک چوہا ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کے پنچھی اور کیڑون مین جنم ہوتا پھر طرح طرح کے درخت ہوا اور طرح طرح کا چوپایا ہوتا پھر ایشر کی مہربانی سے منکھ کی دیہہ ملتی اور جو برہمن ہوکر جوتشی پنڈت پھر بید پھر لاکھ لوہا تیل انکی سوداگری کرتا وہ ناگ بیشٹ نرک مین جاتا جسمین سانپون سے گھرا ہوا رہتا اور اپنے رویون کے پرمان برس تک وہین رہتا اُسکے بعد طرح طرح کے پرند ہوکے منکھ ہوتا پھر سات جنم تک جوتشی پنڈت اور سات جنم تک بید ہوتا پھر اہیر چمار رنگریز ہوکر شدھ ہوتا اتنا کہکر دھرمراج جی بولے اے پت برتا یہ مشہور مشہور نرک کہنے کے اور یہی چھپے ہوئے چھوٹے چھوٹے نرک بہت ہین انمین اپنے اپنے کرم کے بھوگ کرنے والے پاپی پڑا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین گھوما کرتے اب کیا سُنا چاہتی ہو تمھارے سب سوالون کے جواب تو ہوچکے۔

ادھیاے چھتیسوان ۳۶

دوہا

چھتیسوین ادہیاے مین دیوبھگت سوناتھ ۔ جم پور بچئے ہو توہی کمب شُنہہ سب ناتھ

نرکون کی کتھا سنکر اور اپنے من مین خوف کھا کر ایسا کوئی آدمی نہوگا جو ان پاپون مین سے کوئی پاپ نہ کرے ساوتری جی نے پھر جم سے پوچھا کہ ای دھرم راج بید اور بید انگ کے جاننے والے سب پرانون مین جو سار بھوت ہو اُسے دکھلائیے اور جو سب کا اشٹ کرمون کے اور کرنے والا بیج روپ منگھون کو سُکھ دینے والا اور سبکو سب کچھ دینے والا سب منگلون کا کارن اور جسکے کرنے سے آدمی خوف اور دُکھ نہین دیکھتا اور جس سے ان نرک کُنڈون کو نہ دیکھے اور نہ پڑے اور جس کرم کے کرنے سے جنم وغیرہ نہ ہو ایسا کرم کہیے اور یہ بھی کہیے کہ یہ سب کُنڈ کس طرح کے بنے ہین اور کون پاپی کس روپ سے گرتا ہی اور جب آدمی مرجاتا ہی تو شریر اُسکا بھسم بیان کردیا جاتا ہی پھر کس دینہہ سے یہ جاندار ہوکر بُرے بھلے کرم کو بھوگتا ہی اور بہت دنون تک بھوگ کرنے سے دینہہ ناس کیون نہین ہوتا اور وہ تکلیف بھوگ کرنے والی دینہہ کس طرح کی ہوتی ہی یہ سب باتین آپ کہیے سری نارائن جی نارد سے بولے کہ ساوتری کے بچن سُن سری بشن جی کو دل مین یاد کر دھرم راج جی کرم بندھن کے کاٹنے والی کتھا کہنے لگے کہ اے سندری چارون بیدون اور دھرمون اور سنگھتاؤن اور پرانون اور اتہاسون اور پانچ راترون اور اَور سب دھرم شاستردن اور بید کے انگون اور پیدایش موت بوڑھاپا روگ شوک اور نفض کا ناس کرنے والا سب منگل روپ بڑے آنند کا کارن اور نرکون سے تارنے والا اور بھگت کا دینے والا اور کرمون کا کاٹنے والا موچھ ہونیکی سیڑھی اور نہ ناس ہونے کا استھان اور سالوکیہ ۔ سارشٹ ۔ سارو پیہ ۔ سامیپیہ ان چارون قسم کی مُکت کا دینے والا پانچ دیوتا کا پوجن ہی اور جن کُنڈون کو ہمیشہ جم کے دوت رچھیا کرتے ہین اور اُن نرک کے کُنڈون کو مہادیو گنیش اور سورج ان پانچون دیوتون کی بھگت خواب مین بھی کبھی نہین دیکھتے اور جو لوگ دیبی کی بھگت نہین رکھتے وہ ہمارے لوک مین آتے ہین اور جو بشن جی کے تیرتھون کو جاتے یا ایکادشی کا برت رہتے اور ہمیشہ بشن جی کی پوجا کرتے وہ لوگ ہماری سنجمنی پوری مین کبھی نہین جاتے اور تینون سندھیاؤن سے پوتر اور شُدہ آچار والے بھی نہین جاتے اور جو دیبی کی سیوا کرتے وہ بھی نہین جاتے اور جب ہمارے دوت جو بڑے بھیانک ہین مرت لوک مین جاتے ہین تو شیو کی پوجا کرنے والے لوگون سے ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ اور جب ہمارے دوت پھانسی ہاتھ مین لیکر جاندارون کو لانے کے لیے مرت لوک کو چلتے ہین تو ہم روک دیتے ہین اسلیے وہ ہرداسون کے گھرون کو چھوڑ اور اَور جگھون مین جایا کرتے ہین اور کرشن چندر کے منترون کے پوجنے والون کو دیکھتے تو ویسے ہی بھاگتے جیسے گرڑ کو دیکھکر ناگ بھاگ ہی اور اگیان سے لکھے ہوئے دیبی کے منترون کو ناخون اور قلم سے چترگپت خوف کھاکر کاغذ سے کاٹ دیتے ہین اور وہ دیبی کے بھگت جو بھول سے پہونچے تو چترگپت پاد ارگھیہ دیتے اور وہ ست لوک کو طے کرکے من دویپ مین چلے جاتے ہین اور اُنکے چھونے ہی سے اپرادھ دور ہو جاتا اسیطرح پانچون دیوتون کے پوجنے والے ہماری پوری کو نہین جاتے جو نرک مین نہین جاتے اُنکے نام تو بتلائے اب دینہہ کا بیان کرتے ہین سُنو ++

چوپائی

مِہہ جل بایو انل آکاشا ۔ پنچ رچت یہ دینہہ پرکاشا
دھرا آدِ سون نرمت دینہا ۔ کرترم نشور نہین سندیہا
ہوت بھسم چار سے پر یہئی ۔ پھر سُکھ دُکھ یہ کچہ نہین لہئی
جیو پور کم انگشت پر مانا ۔ سو چھم دینہہ دھارت سوآنا

بھوگ سیت جو روپ بچاری — سو جم پور کو جات کراری
جرت اگن منہہ جم نہین جرئی — نہین جل ڈوبت استر نہ مرئی
نہین تہین کننک سے ناسا — تپت تیل منہہ جرت نہ بھاسا
بھسم بھگن نہین ہوت جاتنا — سہت سکل دیہا و پاتنا
کہا دیہہ برتانت ٹکاری — یہ بدہ بھوگت جیو بچاری
کُنڈن کے لچھن اب بھاگت — سُنہو نہ گپت کچھو ہم راکھت

ادھیاے ستیتیسوان ۳۷

دوہا

سینتیسوین ادھیاے مین لچھن کُنڈن کیہہ — بھاکھت سونیو کچھ جیہہ تراس گھنیر

دھرم راج بولے کہ سب کُنڈ پورن ماسی کے چندرمان کے مانند گول ہین اور نہایت گہرے اور آگ سے تپائے ہوئے پتھرون سے بنے ہین اور پرلے تک ناس نہین ہوتے کیونکہ انکو ایشور نے اپنی اچھیا سے بنایا ہی اور اُنمین پاپیون کو کلیش دینے والے طرح طرح کے گہرنے ہین اُنمین تپت کُنڈ بہت جلتا ہوا انگارے کے مانند ہی جسمین آگ کی لپک سَتّو ہاتھ اونچے تک چلی جاتی ہی اور چارون طرف کنارون پر کوس کوس بھر تک لپکین جاتی ہین اور اُسمین ہمارے دوتون کے لیجائے ہوئے بے تعداد پاپی پڑے اُنکی ہاے ہاے آواز ہو رہی ہی کیونکہ ایک تو وہ جلتے ہین دوسرے اوپر سے پیٹتے جاتے ہین نیچے تپایا ہوا پانی بھرا ہی جسمین کاٹنے والے جاندار بھرے ہین اور بہت مارے جانے کے سبب بہت ہی چلّا رہے ہین اور وہ آدھے کوس کا ہی اور تپت چھرودک کُنڈ مین تو تپایا ہوا کھاری پانی بھرا ہی اور بے تعداد کوّے اُسمین بھرے ہین اور پاپیون سے بھرا ہوا کوس بھر کا بھیانک کُنڈ ہی جسمین رچھیا کرو رچھیا کرو آواز کرتے ہوئے پاپی جنھون نے کچھ کھایا نہین اور اُنکے گلا تالو اور اوٹھ سوکھے ہوئے ہین ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے پڑے ہین اور ایک کوس بھر کا بِشٹھا کا کُنڈ ہی جو بِشٹھا سے بھرا گیا ہی اور بدبو مین لپٹے ہوئے پاپیون سے بھرا پڑا ہی جو پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے اور بِشٹھا کھاتے اور رچھیا کرو رچھیا کرو ہی شبد کر رہے ہین اور نیچے سے بِشٹھا کے کیڑے کاٹتے ہین اور گرم پیشاب کے رس اور کیڑون سے بھرا ہوا موتر کُنڈ ہی جسمین اُن کیڑون کے کاٹے ہوئے پڑے پاپی بھرے ہین یہ کُنڈ دو کوس کا ہی یہان کے پاپیون کو ہمارے دوت پیٹتے ہین جس سے اُنکے اوٹھ تالو ہاے ہاے کرتے سوکھ رہے ہین اور شلیشم مین شلیشم کھنکھار بھرا ہی اور اُسمین طرح طرح کے کیڑے بھرے ہوئے ہین اور اُنھین کیڑون اور کھنکھار کو کھاتے ہوئے پاپی اُسمین پڑے ہین اور آدھ کوس کا گر کُنڈ ہی اُسمین رہنے والے پاپی گر پینے زہر کھانے کو پاتے اور ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے اور ہاے ہاے کرتے کیونکہ اُسمین سانپ کے مانند جیو بھرے ہین جو سب انگون مین لپٹے ہوئے کاٹا کرتے ہین اور دوکھکا کُنڈ ہین سنکھ بھری ہی اور یہ بھی آدھے کوس کا ہی اُسمین بھی طرح طرح کے کیڑے بھرے رہتے اُنسے کاٹے ہوئے پاپی رویا کرتے اور بسا رس کُنڈ پاؤ کوس کا ہی جسمین چربی بھری ہوتی اور اُسی کو کھاتے ہوئے پاپی جمدوتون سے پٹ کر اُسمین دُکھی رہتے ہین اور شکر کُنڈ مین جو ایک کوس بھر کا ہی نیچ سے بھرا ہوا ہی اُسمین پڑے

بھرے کیڑے رہتے ہین اُسمین رہنے والے پاپی وہی کھاتے ہوئے جمدوتون سے پیٹے جاتے ہین اور رکت کنڈ مین بدبودار خون
بھرا ہوا ہی وہ باولی کے مانند بہت گہرا ہی اور اُسی خون کے پینے والے پاپی جمدوتون سے پیٹتے ہوئے بھرے ہین اور اشر کنڈ مین آنسو
بھرا رہتا اُسمین کے پاپی وہی آنسو پیتے ہین اور جمدوت اُنکو مارتے ہین یہ باولی کا چوتھائی ہی اور گاتر مل کنڈ مین منکھون کے بدن کا
میل سب طرح سے بھرا رہتا اُسمین طرح طرح کے کیڑے رہتے اُسمین پڑے ہوئے پاپی وہی کھاتے ہین اور وہی کیڑے اُنکو کاٹتے ہین اور
کرن بٹ کنڈ مین کان کا میل بھرا رہتا ہی اُسمین جو پاپی پڑتے وہ کان کا میل کھانے کو پاتے اور ہاے ہاے کرتے اور مجا کنڈ مین چربی
مین آدمیون کی چربی اور نہایت بدبودار بھری رہتی ہی یہ باولی کا چوتھائی ہی اُسمین کے پاپی وہی کھایا کرتے اور مانس کنڈ مین خون سے
بھرا ہوا گوشت بھرا رہتا ہی اور اُسمین بہت پاپی بھرے رہتے یہ باولی کے برابر ہی اُسمین اکثر کنیا کے بیچنے والے پاپی پڑتے ہین اور
رچھیا کرو رچھیا کرو پکارا کرتے ہین اور نکھ کنڈ لوم کنڈ کیش کنڈ استھ کنڈ یہ چارون چوتھائی کوس کے ہین انمین طرح طرح
کے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے ہین اور پرتپت تام کنڈ مین انگارے بھرے رہتے ہین اور تانبے کی لاکھون صورتین اُسمین
بھری ہین اُسمین ہر ایک پاپی ایک ایک تانبے کی مورت مین چپٹا دیا جاتا ہی اور وہ دو کوس کا ہی اور لوہ کنڈ مین انگارون سے بھرے
ہونے کے سبب لوہا بہت گرم ہو رہا ہی اُسمین بھی لوہے کی لاکھون مورتین ہین ہر ایک مورت مین ایک پاپی چپٹا دیا جاتا ہی اور
جب وہ جلنے لگتا تب رچھیا کرو رچھیا کرو پکارنے لگتا ہی اسمین بڑے بڑے پاپی پڑے رہتے ہین اور یہ چار کوس کا ہی اور چرم کنڈ
اور تپت سُرا کنڈ یہ دونون باولی سے آدھے آدھے ہین اور انھین چیزون کو کھاتے ہوئے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے رہتے
ہین اور کنٹک کنڈ مین سیمبھر کے درخت لگے ہوئے ہین اور وہ لمبے ٹیڑھے کانٹے ہوتے ہین جو درختون سے ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین
اور ہر ایک پاپی کا بدن اُنسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور کہتا ہی کہ پانی دیجیے اور نہایت خوف سے بہت دُکھی ہو جاتا ہی اوپر سے ہمارے
دوت سر پھوڑتے ہین اور وکھ کنڈ مین تکھک سانپ کا زہر بھرا ہی یہ کوس بھر کا کنڈ ہی اور اُسمین کے رہنے والے پاپی وہی کھاتے
ہین اور پرتپت تیل کنڈ مین تپایا ہوا تیل بھرا ہی اور اُسمین بڑے پاپی بھرے رہتے یہ کوس بھر کا ہی اور کنڈ سب طرفون سے بھالون
سے گھرا ہوا اور بھرا ہوا ہی اسمین پاپی پکارا کرتے کیونکہ سب طرف سے بھالے اور برچھیون کی نوکین اُنکے اوپر گرتی ہین یہ کنڈ
آدھ کوس کا ہی اور کرم کنڈ چار چار ہاتھون کے کیڑون سے جو سانپون کے مانند ہوتے اور اُنکے تیز دانت ہوتے ہین بھرا اور زہر بھرا
ہوا ہی اسمین رہنے والے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے اور کیڑون کے کاٹنے سے بہت دُکھی رہتے اور پوے کنڈ چار کوس کا ہی اسمین پاپی
پیپ کھاتے اور جمدوت اُنکو خوب مارتے ہین اور سرپ کنڈ تاڑ کے درخت کے برابر سانپون سے بھرا ہوا اور اُنھین سے بھرا ہوا اور سنپلدون
پاپیون سے جڑا ہوا ہی جسمین سانپون کے کاٹنے اور ہمارے دوتون کے مارے جانے کے سبب پاپی چلا رہے ہین اور مس کنڈ
گرل کنڈ یہ انہین جیون سے بھرے ہین یعنے مس کنڈ مین مچھے بھرے ہوئے ہین دنس مین ڈانس گرل مین شہد کی مکھیان بھری
ہین یہ ساڑھے آدھے کوس کے ہین اور انمین جتنے پاپی رہتے سب کے ہاتھ پانون باندھے رہتے اسی سے اُنکے بدن سے خون
نکلا کرتا نہ کھجلانے پاتے نہ بسے وغیرہ اُڑانے پاتے صرف ہاے ہاے چلایا کرتے ہین اور ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے بجر کنڈ اور
برشچک کنڈ دونون بجر اور بچھوؤن سے بھرے یعنے بجر کنڈ بجر سے اور برشچک کنڈ بچھو سے اور یہ آدھی باولی کے برابر ہین انمین جو پاپی پڑتے
اُنہین سے چھیدے جاتے اور شر کنڈ شول کنڈ کھڑگ کنڈ۔ یہ انھین سے بھرے ہوئے آدھی باولی کے برابر ہین انمین کے

تیر ۱۲ ہتھیار ۱۲ تلوار ۱۲

پاپی اُنھین سے چھیدے اور کاٹے جاتے ہین اور گول کنڈ گرم پانی سے بھرا ہوا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی جہان اندھیرا ہی اور اُسمین رہتے
ہوئے پاپی بہت پڑے ہین اور نکر کنڈ نہایت بکرال پانی مین رہنے والے نکرون سے بھرا ہی اور آدھی باولی کے برابر ہی اور کاک کنڈ مین بشٹھا موتر
کھنکھار اور گوتے بھرے ہین اور نتھان ایک قسم کے کیڑون سے بھرا ہوا چار سَو ہاتھ کا ہی اتنا ہی بیج کنڈ ہی اسمین نتھان اور بیج کیڑے
رہتے ہین یہی پاپیون کو کاٹتے ہین اور بجر کنڈ سَو دھنک کے برابر بجر کے مانند کیڑون سے بھرا ہی جہان پہونچکر پاپی ہاے ہاے کرتے ہین اور
تپت پاکھان کنڈ تپاے گے ہوئے انگارون پتھرون سے بنا باولی سے دگنا ہی اور پچھین پاکھان کنڈ چھُرے کی دہار سے زیادہ تیکھا پہاڑون سے
بنا ہوا اور بڑے پاپیون سے بھرا ہوا ہی اور لالا کنڈ سُرخ سُرخ رال یا لار کے جیون سے بھرا ہوا بہت گہرا ہمارے دُوتون سے پیٹتے ہوئے
پاپیون سے بھرا ہی اور ایک کوس کا ہی اور مسی کنڈ پہاڑون کے مانند پتھرون سے بھرا سَو دھنکھ کا پاپیون سمیت ہی جنکو ہمارے دُوت مارتے
اور ڈراتے ہین اور چورن کنڈ چونے سے بھرا ہوا ہی اور ایک کوس بھر کا ہی جسمین ہمارے دُوتون سے پٹتے ہوئے جیو رہتے ہین اور
چکر کنڈ کمہار کے چاک کے مانند گھوم رہا ہی جسمین سولہ آرا چکر لگے ہین جو بہت تیکھا ہونے کے سبب اُسکے نیچے پڑنے والے چورن ہوئے سنکھون
سے بھرا ہی اور بکر کنڈ بہت ہی ٹیڑھا ہی اور چار کوس کا گہرا پہاڑ کے درّے کے مانند بڑے پاپیون سمیت ہی اور کورم کنڈ کرودرن بکرال کچھو
اور پانی کے جیودن سمیت طرح طرح کے پاپیون سے بھیانک ہوتا ہی اور جوالا کنڈ اگنی کی جوالاؤن سے بھرا ہوا کوس بھر کا ہی اور اُسمین ہاے
ہاے کرتے ہوئے پاپی رہتے ہین اور بھسم کنڈ گرم راکھ سے بھرا ہوا ایک کوس بھر کا ہی جسمین جلتی ہوئی بھسم کھاتے ہوئے پاپی بھرے ہین اور
اسمین گرم پتھر اور لوہے کی چیزین بھری ہین اور بہت سے جلے ہوئے بدن اور پاپی جنکا تالو سوکھتا ہی پڑے ہین اور دگدہ کنڈ ایک کوس
بھر کا ہی جہان بہت اندھیرا اور سخت ہی اور پٹتے ہوئے پاپیون سمیت چار کوس کا ہی اور پرتپت سوچی کنڈ بہت بھیانک چار کوس کا ہی اور اسمین
پاپی جنکو جمدوت مارتے ہین پڑے ہین اور اس پتر کنڈ گھوگ کے مانند تپون سمیت تاڑ کے درختون سے بھرا ہی اُنکے نیچے جیسے پاپی پہونچتا کہ
وہ پتے جو تلوار سے بھی تیز ہین گر کر بدن کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے ہین یہ بھی آدھے کوس کا ہی اسمین پاپیون کا خون بھرا ہی جو پاپی رچھیا کرو
رچھیا کرو بار بار کہتے ہین اور چھرادھار کنڈ سَو دھنکھ کا پاپیون کے خون سے بھرا اور بہت بھیانک ہی اور سوچی مکھ کنڈ سوئی کے مانند مکھ
والے ہتیارون سے بھرا ہی اور اسمین پاپیون کا خون بھی بھرا ہی اور دو سَو ہاتھ کا ہی اور گوکا مکھ کنڈ جو کسی چوپائے کے مکھ کے مانند ہی نہایت
گہرا کوئین کے مانند بیس دھنکھ کے برابر ہی جو پاپیون کو بہت بڑا دُکھ دیتا ہی اور کیونکہ اُسمین گوکا مکھ کیڑون کے کھائے جانیکے سبب
نکلے بھرے ہوئے ہین اور نکر کے مکھ کے مانند کنڈ سولہ دھنکھ کا کوئین کے مانند بہت گہرا پاپیون سے بھرا ہی اور گج دنشک کنڈ سو دھنکھ کا
ہی اسمین بھی پاپی جم دوتون سے پٹے ہوئے بھرے ہین اور گوکا مکھ کا کنڈ تین دھنکھ کا ہی جو پاپیون کو بہت دُکھ دیتا ہی اور کمبھی پاک کنڈ کال
چکر کے سمیت بڑا بھیانک گھڑے کے مانند نہایت اندھیرا چار کوس کا لاکھ مرد گہرا اور بہت چوڑا ہی اُسکے اندر اور بھی کنڈ ہین کہین تو تپت تیل کنڈ
اور کہین تامر وغیرہ کنڈ ہین اسمین سب جگہ پاپی اور کیڑے بھرے ہین اور وہ اسمین ایک دوسرے کو مار کر ناس ہو جاتے ہین اور اوپر سے
جمدوت موسل اور مگدر اُنکو مارتے ہین اسلیے اُنکے عضو علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہین تب اُنکو بیہوشی آ جاتی جب ایک لحظہ مین ہوش مین آ جاتے ہین تو
پھر اُنکی وہی حالت ہوتی ہی اسلیے بار بار روتے ہین جتنے پاپی سب کنڈون کے ملانے پر ہوتے ہین اُنکے چوگنے اس کمبھی پاک نرک مین ہی رہتے
ہین اور بہت دنون تک بھوگ کیا کرتے اتنی تکلیف ہونے پر مر نہین جاتے اسلیے سب کنڈون مین کمبھی پاک کنڈ بڑا ہی اور کیونکہ کال
کے بتاتے ہوئے سوت کے باندھے ہوئے پاپی لوگ اسمین گرائے جاتے ہین ایک لحظہ بھر مین دبا کے پھر دوت اُٹھاتے ہین

اسلیے انکو بڑی دیر تک دم نہین آتا اور بار بار بیہوش ہو جاتے ہین اور نہایت تکلیف پاتے ہین اور اُسمین بہت گرم پانی بھرا ہوتا ہی اسلیے اُسے
کال سوتر نرک کُنڈ کہتے ہین اور منسیو د کُنڈ گرم جل سے بھرا ہوا چھپا نوے ہاتھ کے پھیلاوے مین ہی اسمین آدھے جلے اور سب دھڑ
جلے طرح طرح کے پاپی بھرے رہتے ہین جنکو ہمارے جمدوت پیٹتے ہین اور اُسمین جانور بھی بہت رہتے ہین اسکا او ٹو دھی نام ہی اسمین
چار ہزار ہاتھ اونچے سے پاپیون کے نیچے گرنے پر جیسے ہی اسکا پانی چھو جاتا ہی ویسے ہی سینکڑون روگ ہو جاتے ہین اور کرم کُنڈک کُنڈ
ہی جسمین مبن مین نرم جگہ پر چوٹ کرنے والے جانور رہتے ہین وہ پاپیون کو دُکھ دیتے ہین جہان ہاے ہاے کرتے ہوئے پاپی پڑے رہتے
ہین اور پانس بھوج کُنڈ مین گرم دھور بھری ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی اسمین رہتے ہین یہ چار ہزار ہاتھ کا ہی اور پاپ پیشن کُنڈ مین
پاپی گرتے ہی پھانسی سے باندھ دیا جاتا ہی اور یہ کوس بھر کا کُنڈ ہی اور شول پروت کُنڈ مین گرتے ہی گرتے ہر انی سول سے چھیدا جاتا یہ اسّی
ہاتھ کے برابر ہی اور پرکمپن کُنڈ مین بہت ٹھنڈھا پانی بھرا ہی جسمین پڑتے ہی پاپی کانپنے لگتا ہی یہ آدھے کوس بھر کا ہی اور اولکا مکھ کُنڈ
مین ہمارے دوت پاپیون کے مُنہہ مین جلتی ہوئی لکڑی ٹھونس دیتے ہین یہ اسّی ہاتھ کا ہی اور اندھ کوپ کُنڈ کی لاکھ مرد گہرائی
اور چار ہزار ہاتھ کی چوڑائی ہی اور وہ طرح طرح کے کیڑون کے ہونے سے بہت بھیانک ہی اور سوچمن کُنڈ کی ہزار مرد کی گہرائی ہی اور
اُسمین بہت اندھیرا ہی اسمین پاپیون کو بڑا دکھ ہوتا ہی اور لکھ کُنڈ مین طرح طرح کے مُردون کا رس بھرا ہی یہ چار ہزار ہاتھ کا ہی اسمین رہنے
والے پاپی وہی چمڑے کا رس جو بہت بدبو دار ہی پیا کرتے ہین اور شورپ کُنڈ جسکا سوپ کے مانند مُنہہ ہی یہ اڑھائی ہزار ہاتھ کا ہی
جسمین گرم بالو اور لوہا ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی جیودن سے بھرا ہی اور جوالا مکھ کُنڈ مین اندر جو آگ ہی اُسکی لپٹ باہر تک
چلی آتی ہی یہ بھی اسّی ہاتھ کا ہی اور آگ سے جلے ہوئے پاپیون سے پورن ہی اسمین گرتے ہی پاپی بیہوش ہو جاتا ہی اور دھوم اندھ کُنڈ
مین دھوان دھار ہوتا جسمین دھوان لگتے ہی پاپی اندھا ہو کر پڑتا اسکے اندر سڑی گلی چیزین سُلگتی رہتی ہین یہ باولی سے
آدھا ہی چاہیے کوئی آدمی سو دھنکھ پر دور ہو مگر دھوان سونگھتے ہی بیہوش ہو جاتا ہی اور ناگ ویشٹن کُنڈ مین گرتے ہی
پاپی سانپون مین اور سانپ پاپی مین لپٹ جاتے ہین یہ بھی سو دھنکھ یعنے چار ہزار ہاتھ کا ہی اسمین بڑے بکھ دھر
سانپ بھرے ہین وہ پاپی کو کھا جاتے ہین۔

چوپائی

نرک کُنڈ یہ کہے چھیاسی	اِنکے سُنت کٹت جم پھانسی
لچھن سبکے سُن پُن بھامن	اِنکا سُنا چہت نرپ کامن

ادھیاے اٹھتیسوان

دوہا

اٹھتیسون ادھیاے مین ہوبدہ کتھ بکھان	مہا دیوی کر سیہک سُنہو لوگ کر کان

پہلے کے ادھیاون مین کُنڈ دن کی کتھا سُن ساوتری نے پوچھا کہ ہمکو دیوی کی بھگتی کا طریقہ بتلائیے جو ساردن مین سار اور سبھون کی
مکت کے دروازے کا بیج نرکون کے نامنے والی مکت کا سبب اور شبھ کے ناس کرنے والی اور کرم کے درختون کو توڑنے والی اور سب پاپون

ہوے کے پاپون کے مٹانے والی ہی اور یہ بھی بتلائیے کہ بھگت کتنے قسم کی ہی اور اُسکے لچھن کیسے ہیں اور دیبی کی بھگت کیسے جس سے آدمی پھر حمل
مین نہین آتا اب آپ کچھ گیان کیجیے جس سے بیڑا گذر ہو کیونکہ الیشر نے عورت کی ذات ان ادھکاری بنائی ہی اور سب دان جگیہ اشنان
برت یہ اگیانی پورکھون کو جو کوئی گیان دیتا اُسکے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتے پتا سے سو حصے زیادہ ماتا ہی اور ماتا سے سو حصے زیادہ
پوچھنے کے لائق وہ آدمی ہی جو گیان دیتا ہی اتنا سُن دھرم راج جی بولے کہ پہلے تو یہ برہان دیکھے ہین کہ تمھارے دلکی مراد بر تو مے اب جنم
برسے تمکو شکت کی بھگت ہوا اب تم سری دیبی کے گُن کا کیرتن سُننا چاہتی ہو جو کہنے سُننے اور پوچھنے والے کا کل تار دیتا ہی مگر اُسکو اچھی طرح
ہزار مُنہ سے شیش جی نہین کہہ سکتے اور نہ پانچ مُنہ سے مہادیو جی اور نہ چارون بیدون کے اور سب سرشٹ کے بنانے والے چار مُنہ کے
برہما جی کہان تک کہین اور جو سب جاننے والے سری وشن جی ہین وہ بھی پورا نہین کہہ سکتے اور نہ چھ مُنہ والے کُمار اُنکو نہ کوئی جوگیون کے
گرو گنیش جی اور سب شاسترون کے سار جو چارون بید ہین وہ اُس بھگوتی کے گُنون کی ایک کلا بھی نہین کہہ سکتے اور اُسکے بیان
کرنے مین سرستی جی جڑہ ہو گئین مگر نہ کہہ سکین اور سنتکمار سنکادک وغیرہ بھی نہین کہہ سکتے اور کپل اور سورج اور اور بھی مریچ وغیرہ برہما کے بیٹے
نہین کہہ سکتے پھر یہ سب جو دیبی کا کیرتن نہین کہہ سکتے تو اور کوئی کیا کہہ سکیگا جس دیبی کے چرن کمل کو برہما وشن اور شیو دھیان کرتے اور
وہ چرن کمل دیبی کے بھگتون کو سُلبھ مگر اورون کو دُرلبھ ہی لوک مین کوئی کچھ جانتا اُس سے برہما زیادہ جاننے اور برہما سے گنیش جی
زیادہ جانتے اور اُنسے زیادہ سری شیو جی جانتے ہین کیونکہ اس سے پہلے اُسے نارائن پرماتما سری کرشن چندر جی نے گولوک کے راس
منڈل مین اُنسے کہا تھا اور شیو جی نے وہی شیو لوک مین دھرم سے کہا اور دھرم نے سورج سے جس گیان کو پایا ہمارے پتا سورج جی نے
عبادت کرکے بھگوتی کو پایا اور اُس سے پہلے ہمنے جنم کا کام کرنا منظور نہ کیا تھا کیونکہ ہمکو براگ ہوا تھا اسلیے ہم عبادت کرنے کی خواہش رکھتے
تھے تب ہمارے والد نے اُس بھگوتی گُن کا کیرتن جیسے کہا تھا وہ ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ بھگوتی ہی اپنے سب گُن نہین جانتی ہین پھر اور
کوئی کیا جان سکتا ہی جیسے کہ آسمان اپنے اندازہ کو نہین جانتا وہ مایا پرماتما سب کی آتما سب کارنون کی کارن سبکی مالک سبکی آد پیدا
کرنے والی ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ خوش بیخوف و خطر نرگن نرلیپ سبکی ساچھی سبکی آدھار اُس سے جتنے پیدا ہین وہ پراکرت کہلاتے
ہین پرماتما اور پرکرت مین کچھ فرق نہین وہی پرماتما کی شکت مہامایا سچدانند روپی اگرچہ بنا روپ کے ہی مگر بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنے کے لیے روپ دھارن کرتی ہی جیسے کہ اُسنے پہلے گوپال سُندری روپ جو نہایت خوبصورت ہی بادل کے مانند سیام نوجوان
اور کروڑون کام دیوون کے مانند خوبصورت اور سرد رُت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کی شوبھا کو شرم دینے والے مُکھ کو دھارن
کیے اور امول رتنون سے آراستہ آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی پیت امبر اوڑھے پربرہم سروپ برہم تیج سے روشن درشن سے سُکھ دینے
والی شانت سروپ رادھا جی کے خاوند اننت بھگوان راس منڈل پر بیٹھے ہوئے بنسی بجاتے دو بھُج بن مالا پہنے اور کوستُبھ من چھاتی
مین دھارن کیے کیسر اگر اور کستوری ملے چندن لگائے اور چمپا اور چمیلی کی مالا پہنے رمنیک چندرمان کی شوبھا کے سمان سوبھا سے بھری
ہوئی ٹیڑھی شکل دھارن کیے ہوئے اور اسطرح کے کرشن چندر کو بھگت دھیان کرتے ہین جس کرشن جی کے خوف سے برہما سرشٹ
بناتے اور کرمون کے موافق سب کرمون کا لکھا ہوا کرتے ہین اور جنکے حکم سے وشن جی عبادت کرتے اور سب کرمون کے پھل دیتے اور سبکی
پرورش کرنے والے ہو سبکو پالتے اور جنکے خوف سے شیو جی سب کا سنگھار کرتے اور گیانیون کے گرو اور ترنجیہ کہلاتے ہین اور جنکے جاننے سے
گیانی جوگی گیان کے جاننے والے اور بھگت براگ کے بھرے ہوئے ہین اور جنکے جاننے سے جلد بجھنے والی مہا جلتی ہی اور جنکے خوف

سے سورج ہمیشہ تپا کرتے اور اندر برستے جاندار رہجاتے اور اگن جلا ڈالتی پانی سردی کرتا دگپال طرفون کی رچھیا کرتے اور راسونکا چکر اور
گرہ گھومتے اور درخت پھولتے اور پھلتے اور جنکے حکم سے کال سبکو مارتا اور جنکے حکم سے پانی اور زمین پر رہنے والے جیو ہمیشہ زندہ نہین رہ سکتے اور
اُنسکے حکم سے ہوا پانی کو دھارن کرتی اور پانی کچھوے کو اور کچھوا شیش جی کو اور شیش جی پرتھوی کو اور پرتھوی سمندر اور پہاڑون کو دھارن
کرتی ہی جسمین سب تن بھرے ہین اور اسمین سب جاندار رہتے اور اسی مین مرتے چلے جاتے ہین اور دیوتون کے اکھتر جگ کی اندر کی عمر ہوتی
ہی اسیطرح جب اٹھائیس اندر ہوگئے ہین تو برہما کا ایک رات دن ہوتا ہی اسیطرح تیس دنکا مہینہ دو مہینے کی رت اور چھ رتونکا برہما جی کا برس ہوتا ہی اسیطرح
کے سَو برس تک برہما زندہ رہتے ہین ایک بشن جی کے پلک بھانجنے مین برہما جی مرجاتے ہین اسیطرح بشن جی کے پلک بھانجنے مین
پراکرتک پرلی ہوجاتا ہی اس پراکرت پرلی مین سب دیوتا چراچر سنسار برہما جی وغیرہ سب سریکرشن چندر جی کی ناف مین لین ہوجاتے ہین
اور بشن جی چھیر ساگر مین سونے والے اور بیکنٹھ مین چت [illegible] ہوکر رہتے ہین وہ سری کرشن چندر جیکی بائین بغلمین لین ہوجاتے ہین اور شیو جی
اُنکے گیان مین لین ہوجاتے ہین اور دُرگا بشن جیکی مایا ہی اُسمین سب شکتیان لین ہوجاتی ہین اور وہ درگا کرشن چندر جیکی بدھ مین لین ہوجاتی ہی
اور عقل کی مالک دیبی ہوکر رہتی ہین اور نارائن جیکی کے انس سے پیدا ہوا اسکند جی نارائن جیکی پسلی مین لین ہوجاتے اور کرشن جیکے انس سے
پیدا ہوئے گنیش جی اُنکے بازو مین پرسیں ہوجاتے اور جو لچھمی کے انس سے پیدا ہین وہ لچھمی مین اور لچھمی رادھا مین لین ہوجاتی ہی اور سب گوپیان
اور دیوتونکی عورتین بھی رادھا ہی مین لین ہوجاتی ہین اور سریکرشن جیکی پران رادھا سری کرشن چندر جیکے پرانون مین رہتی ہین اور ساوتری
اور سب بید شاستر سرستی مین لین ہوجاتے ہین اور پرماتما سریکرشن چندر جیکی زبان مین سرستی تو اس کرتین اور گولوک کے سب گوپ اُنکے رویون
مین لین ہوجاتے اور اُسیکے پرانون مین سبکے پران اور سب پون رہتے اگن اُنکی پیٹ کی اگن مین اور پانی انکی زبان کے سِرے پر اور بشنو
لوگ تو نہایت خوش ہوکر اُنکے چرن کمل مین لین ہوجاتے ہین اور براٹ مہا براٹ مین لین ہوجاتے اور مہا براٹ سری کرشن چندر جی مین لین
ہوجاتا ہی جس سری کرشن چندر جیکے رویون مین سب بشنو بھرے ہین اور جسکے پلک بھانجنے مین پراکرت پرلی ہوجاتا ہی اور پھر پلک اُٹھنے
پر سرشٹ ہوجاتی ہی وہی سری کرشن چندر جی پرلی مین اُسی مول پرکرت مین لین ہوجاتے ہین وہ پرا شکت پرم تو رکم برہم مین لین
ہوکر ایک روپ ہوجاتی ہی اسلیے اُسکا نام ابیاکرت ہی اور چت سروپ ایشر مین ملکر پرلی مین وہی اکیلی رہ جاتی ہی ایسے مول پرکرت
کے کون گن کہہ سکتا ہی چارون چار طرح کی مکت تبلاتے ہین اور اُس سے زیادہ دیوتا کی بھگت ہی مکتیون کے یہ نام ہین ایک سالوکیہ دا
دوسری سارو پیہ دا تیسری سارو پیہ دا ۔ چوتھی نربان دا ۔ مگر بھگت اُنکی خواہش نہین کرتے وہ ایشر ہی کی سیوا کی خواہش رکھتے ہین اور
شیو امر برہم اور نربان موچھ پدون کی بھی خواہش نہین رکھتے کیونکہ مکت سیوا رہت ہوتی اور بھگت سیوا کی بڑھانے والی بھگت اور مکت
مین یہی فرق ہی اب کرمونکا حال کہتے ہین اُنکے دور کرنے کے لیے سری بشن جی کی پوجا کرنی عمدہ ہی یہی تو گیان وان لوگ کہتے ہین اور یہی
اچھے پھل کے دینے والے ہین وہ تم سے کہا اب آرام سے اپنے گھر مین چلی جاؤ اتنا کہہ جمراج جی اُس ساوتری کے خاوند جو ستیہ وان تھا اُسکو زندہ
کرکے ساوتری کو دے چلنے پر تیار ہوئے جم کو جاتے ہوئے دیکھ ساوتری جی پرنام کر جمراج جیکے بجوگ سے دُکھی ہو اُنکے چرن پکڑ کر رونے لگی ساوتری کا
رونا سن رحیم دھرم راج جی اُس سے یہ کہہ آپ بھی رونے لگے کہ تم ایک لاکھ برس بھارت کھنڈ مین خاوند کے ساتھ سکھ بھوگ کر اخیر مین اسی لوک
کو جاوگی جہان بھگوتی رہتی ہین اب اپنے گھر پر جاکر ساوتری کا برت کرو چودہ برس کیا جاتا ہی اُس سے عورتین مکت ہوجاتی ہین یہ ساوتری کا
برت جیٹھ کے اُجالے پاکھ اشٹمی کو ہوتا جیسے کہ مہا لچھمی کا برت ہوتا ہی یہ برت سولہ برس تک کیا جاتا ہی جو عورت بھگت سے کرتی ہی وہ بھگوتی کے لوک مین جاتی ہی

اور جو عورت ہر منگل وار منگل دینے والی دیبی کو اور ہر مہینے کے اُجالے پاکھ کی چھٹہ کو اور اساڑھ کی سنکرانت کو سدھیون کی دینے والی منسا دیبی کو اور کاتک کی پورنماسی کے دن رادھا جی کو اُسی اُجالے پاکھ کی اشٹمی مین پاربتی کا برت رکھکر پوجتی ہی وہ اس لوک مین سُکھ بھوگ کر انت مین سری بھگوتی کے پور کو جاتی ہین اسی طرح دیبی کی بھوتیون کی پوجا جو آدمی کرتا ہی وہ سب سُکھ پاتا بھگوتی پرمیشری کی ہر وقت پوجا کرنی چاہیے۔

چوپائی

یہ کہہ تاہ گیو نج بھونو ۔۔ دھرم راج برن نارت ہرنو
اُرساوتری نج پت لینا ۔۔ اپنے گرہ ہی مُدت چل دینا
ستیہ وان ساوتری دوؤ ۔۔ پرمُدت بھونے پہونچے سوؤ
سب سن نج برتانت بکھانا ۔۔ نارد جسم سب مبھوندانا
ساوتری تاتہ سُبھ پوتا ۔۔ پایو بر پرتاپ مضبوتا
ار ساوتری سسُر تین وُ ۔۔ پایو راج سکل ادتم تر
پُن ساوتری شت ست جانے ۔۔ بر پر بھاو سب ہرکھ دکھانے
لاکھ برس پت سنگ سُکھ بھوگا ۔۔ بھارت ماتھہ نرجیو بجوگا
انت سوام سنگ دیبی لوکا ۔۔ پت برتا پہونچی گت شوکا
سوتا کی ادہ دیبی جاسون ۔۔ ساوتری نام بھوتا سون
پُن جاسون بید ن کی ماتا ۔۔ ساوتری کرت نام بدھاتا
اِبم ساوتری کتھا بکھانی ۔۔ اوتم سکل بھانت سُبھ کھانی
کرم بپاک بھرجیون کر ۔۔ کہاسُنا کاچھت بُدھ در

ادھیاے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالس ادھیاے مین لچھمی کر اپکھان ۔۔ سکل بھانت تیہہ سُنہہ جن جو دہن کرندان

سری نارد جی پہلے ادھیاے کی کتھا سُنکر بولے کہ ہمنے ساوتری اور جمراج کی گفتگو مین مول پرکرت گایتری دیبی کا جس سُنا اے ایشر اب لچھمی جی کی پوجا سُنا چاہتے ہین کہ پہلے لچھمی جی کی کسنے پوجا کی اور اُنکا کیسا سروپ ہی اُنکے گنو نکا کیرتن کیجیے یہ سن نداین جی بولے اے مہاراج سرشٹ کے پیشتر پرماتما سری کرشن چندر جی کے بائین انگ سے راس منڈل مین ایک دیبی پیدا ہوئی جو خوبصورت سیام روپ بارہ برس کی کنیا نوجوان سفید چمپا کے مانند رنگ اور شرد رت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کو شرم دینے والا مُنہ کرکے اور شرد رت کی دوپہر کے کملون کی سوبھا چھوڑا دینے والی تھی وہ دیبی ایکا ایکی ایشر کی مرضی سے دو روپ کی

ہوگئین اُنکے بائین انس سے لچھمی اور دہنے سنے رادھاجی ہوئین اور پہلے اُسنے دو بھوج سری کرشن چندرجی کو قبول کیا اور پھر لچھمی جی نے بھی خواہش کی تب سری کرشن چندرجی کے دو روپ ہوگئے اُمین دہنے انگ کا حصہ دو بھوج اور بائین کا چتربھوج ہوا تب دو بھوج بھگوان نے چتربھوج کو مہالچھمی دیدی جنکو یہ جگت بہت پیارا معلوم ہوتا ہو وہی مہالچھمی جی کہلاتی ہین رادھا کے خاوند دو بھوج رہے اور لچھمی کے خاوند چتربھوج کے ساتھ رادھکا جی براجنے لگی اور چتربھوج بھگوان لچھمی جیکے ساتھ بیکنٹھ مین چلے گئے یہ کرشن چندر اور نارائن جی سب انسون سے برابر ہین اور مہالچھمی جی نے طرح طرح کے روپ دھر لیے جنمین بیکنٹھ مہالچھمی جو پورن اوتار جسکا نام رہا ہو رہین جو سندرہ اور ستو پرت اور محبت کے سبب بیکنٹھ بہاری بھگوان کو سب عورتون سے زیادہ عزیز ہین اور وہی سرگ مین سرگ لچھمی جو سب سمپت سرونپی ہین پاتال مین ناگ لچھمی راجاؤن یہان راج لچھمی گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی یہ سب مہالچھمی جی کی کلا کے انس سے ہوتی ہین انھین لچھمی کے انس سے گودن مین سُرَبھی ہوئی اور جگیہ کی عورت دچھنا اور وہی چھیر ساگر کی کنیا سری روپ ہین اور وہی چندرمان مین سوبھا سورج منڈل مین روشنی اور زیور پھل رتن پانی راجہ رانی اچھی عورت گھر اور سب غلہ اور کپڑا پھول دیوتون کی پرتما سونا موتی مالا مینڈر ہیرا دودہ چندن سہاونا درخت نئی نیا بادل انمین جو کچہ چمک اور آب ہو وہ مہالچھمی کا پربھاو ہو پہلے لچھمی جی کی سری نارائن نے پوجا کی دوسری مرتبہ برہما نے تیسری مرتبہ مہادیو جی نے پھر سوا مبھومُنُ پھر اور منوون اور رکھیون اور منیون اور مہاتما گرہستھون اور گندہرون اور ناگ وغیرہ نے پاتال مین پوجا کی بھادرپد کی چاندنے پاکھ کی اشٹمی کو برہما جی نے پوجا کی تھی اور وہی پاکھ بھر کی پوجا سب لوگ کرتے ہین اور چیت بھادون پوس اور اچھی وارون مین بھگت سے بشن جی نے پوجا کی برس کے اخیر مین سنکرانت کے دن مَنُ جی نے پوجا کی تھی تب سے سب پوجا کرنے لگے منگل راجہ اور اندر نے منگل وار کو پوجا کی اسیطرح راجہ کیدار نیل سُبل نل دھرو اُتان پاد اندر بل کشیپ دچھ کردم سورج شیو برہ برت چندرمان کبیر جم اگن اور برن ان سبھون نے پوجی اس طرح سب لوگون نے پوجا۔

ادھیاے چالیسوان

دوہا

چالیسوین ادھیاے مین لچھمی جنم نمت	نارائن کہہ نارد کہب سوشن دے جیت

نارد جی نے پوچھا کہ نارائن جی کی پیاری بیکنٹھ مین رہنے والی سناتنی لچھمی جی سمندر کی کنیا کیسے ہوئی اور پہلے انکی استت اور پوجا کسنے کی اسنے ہمسے کہیے سری نارائن جی بولے کہ اسکے پہلے دربلسا جیکے سراپ سے اندر گرائے گئے تھے اور سب دیوتا مرت لوک مین چلے گئے اور سرگ لچھمی نہایت رنجیدہ ہوکر بیکنٹھ مین جاکر مہالچھمی مین لین ہوگئی تب سب دیوتا نہایت دُکھی ہوکر برہما جی کی سبھا مین گئے اور وہان سے برہما جی کو آگے کر بیکنٹھ کو گئے اور وہان بہت عاجزی سے سری نارائن جیکی سرن مین گئے تب مہالچھمی جی نارائن جیکے حکم سے اپنے انس سے سمندر کی کنیا ہوئین اور پھر دیتون کے ساتھ دیوتون نے سمندر متھ کر مہالچھمی جی کو پایا تبھی سری بشن جی نے بھی لچھمی جی کو دیکھا اسوقت لچھمی جی نے دیوتون کو بردان دیا اور بشن جیکے گلے مین بن مالا پہنادی اُسی بردان سے دیتون کے لیے ہوئے راج کو دیوتون نے پایا اور لچھمی جی کے پوجنے سے اُنکی مصیبت دور ہوئی اتنا سُن نارد جی نے پوچھا کہ اسے مہاراج دربا سا جی نے اُنکو کیسے اور کب اور کس دوکھ سے سراپ دیا کیونکہ مُن تو برہم کے جاننے والے تھے اور دیوتون نے کس روپ سے سمندر

تھا اور کس استوتر کے استت کرنے سے لچھمی جی پھر اندر کو ملین اور دُربا سا اور اندر سے کیا تکرار ہوئی یہ سب ہم سے کہیے برشن نارد جی بولے
کہ ایک سمے شراب پیکر مست ہو اندر جی کامارتہ ہو تنہائی مین مُرگ لچھمی کے ساتھ بہار کرتے تھے کہ کریڑا کرتے کرتے اندر کا من ہر لیا
کہ مہابن مین بہار کرتے استہت ہوئے اُسوقت دیکھا کہ بیکنٹھ سے دُربا سا مُن کیلاس کو جاتے ہین مُن کو اندر نے ایسا دیکھا کہ برہم
تیج سے روشن اور گرمی کے ہزارون سورجون کے مانند جمکدار سفید جٹا دھارن کیے سفید جگیو پویت پہنے اور ہرن کی کھال اوڑھے کمنڈل
لیے اور نہایت سفید تلک چندر اکار دیے اور لاکھون شاگرد ساتھ لیے تھے اندر نے اُنکو پرنام کیا اور اُنکے شاگردون کو بھی بھگت
سے خوش کیا تب اُنھون نے شاگردون سمیت اسیس دی اور بشن جی کا دیا ہوا پارجات کا پھول بھی اندر کو دیا جو پھول بوڑھاپے
روگ اور موت کی ناس کرنے والے اور موچھ کرنے والا تھا اندر راج کے پانے سے خوش تو تھے ہی کہ اُسیوقت اُنھون نے اُس پھول
کو ہاتھی کے سر پر رکھا اُس پھول کے چھوتے ہی وہ ہاتھی گُن روپ تیج پراکرم سے سب طرح بشن جیکے برابر ہوگیا اور وہ اندر کو
چھوڑ بڑے جنگل مین چلا گیا اندر تیج کے سبب اُسکی رچھیا نہ کر سکے جب مُن نے دیکھا کہ اندر نے پھول چھوڑ دیا تب غصہ کرکے سراپ
دیا کہ ارے دولت پانے سے مغرور تو نے ہماری بیعزتی کیسے کی جو ہمارے دیے ہوئے پھول کو تو نے ہاتھی کے سر پر دھر دیا تو نے
بڑی خطا کی کیونکہ بشن جی کا نیبید پھل یا جل پاتے ہی کھا پی لینا چاہیے اُسکے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا ہوتی ہے جو کمبخت تقدیر سے
بشن جیکی نیبید کو چھوڑتا اُسکی دولت جاتی اور کم عقل ہوکر راج چھوٹ جاتا ہے اور جو نیبید کھا کر سری بشن جی کو پرنام کرتا وہ اپنے سَو
پُرکھون کو تار کر جیون مکت ہو جاتا اور جو پوجتا اور استت کرتا وہ بشن جی کے مانند ہو جاتا ہے اور اُسکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے تیرتھ شُدھ
ہو جاتے ہین اور اے مورکھ اُنکے چرنون کی دھور چھونے سے زمین جلدی پوتر ہو جاتی ہے اور بشن جیکے نیبید کھانے سے فاحشہ بے اولاد
بیوہ عورتون اور شودر کے سراوہ کا ان اور بغیر بشن جیکے چڑھائے بھوجن اور بغیر جگیہ کے گوشت اور شولنگ پر چڑھا ہوا اور شودر کے
جگیہ کرانے والے برہمن کا دیا ہوا اور پنڈے کا اور لڑکی بیچنے والے کا اور بھڑوا کُٹن پن کرنے والے کا اور کامنی عورتون کے دُوت کا اور
جوٹھا اور باسی اور جو سب ان کھا لیتا ہو اُسکا اور فاحشہ عورت کے خاوند کا اور شودرون کے مُردے پھونکنے والے برہمن کا اور
جو عورت جماع کرنے کے لائق نہو اُسکے جماع کرنے والے کا اور متردہی اور بشواس گھاتیون اور جھوٹھی گواہی بولنے والے اور تیرتھ
دان لینے والے برہمنون کے ان کھانے والے بھی بشن جی کی نیبید کھانے سے پوتر ہو جاتے ہین اور ڈُوم ہوکر بشن جی کی پوجا کرتا ہو
اپنے خاندان کے کروڑون پُرکھون کو تار دیتا ہے اور بشن جیکا بھگت نہین وہ اپنے کو نہین بچا سکتا اور جو اگیان سے بھی بشن جی کا
جوٹھا کھاتا اُسکے سات جنم کے پاپ دور ہو جاتے ہین اسمین شک نہین ہے اور جو جانکر بھگت سے بشن جی کی نیبید لیتا اُسکے
کروڑون جنم کے پاپ ناس ہو جاتے ہین اے اندر کیونکہ تم نے بشن جی کا پرشاد پھول ہاتھی کے سر پر رکھدیا اسلیے تم لوگون کو چھوڑ کر
لچھمی جی بشن جی کے پاس چلی جاوین اور ہم نارائن کے بھگت ہین نہ ہم دیوتون سے ڈرتے نہ برہما سے نہ کال سے نہ موت
سے نہ بوڑھاپے سے تو اور کسکو گنا وین جس سے ڈرتے ہون اور تمھارے پتا پرجاپت کشیپ کیا کرین گے اور یہ پھول جسکے
سر پر دھرا گیا ہے اُسی کی پوجا ہوا کریگی اندر ایسا مُن کے چرن پکڑ زور سے رونے لگے اور نہایت خوف کھا کر بولے اے
سوامی مجکو آپنے مناسب سراپ دیا جو موہ کا ناس کرنے والا ہے اب مین گئی ہوئی لچھمی آپ سے نہین مانگتا بلکہ دنیا سے اودھار
کرنے والا مجکو گیان دیجیے جو کہو دنیاوی دولت کیون نہین مانگتے تو یہ دولت مصیبتون کا بیج اور گیان کی موندنے والی اور مکت کی

بہانے والی ہی اسلیے اب مین اسکو نہین چاہتا یہ سُن مُن بولے اندر تم سچ کہتے ہو پیدایش موت بڑھاپے اور دکھ کا سبب تو اشیرج ہوتا ہی ہی کیونکہ سمپت یعنے دولت اندھیرا ہی اسی سے اندھا آدمی مُکت کی راہ کو نہین دیکھتا اور جو دھن اور دولت سے مغرور اور مور کھ ہو کر شراب سے مست اپنے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ہین جیسے کہ تم وہ تو بالکل مُکت کی راہ کو نہین دیکھتے اور دولت سے مغرور بھیے ہین اندھے بیچو دبڑے کامی راجسی مُکت نہین پاتے ہین اور شاستر دو قسم کی راہ دکھاتا ہی ایک پرترت دوسرا نرترت مارگ پہلے پرانی نہایت خوشی سے محو ہوکر پربرت مارگ مین لگتے ہین جیسے شہد کی طمع سے بھونرا کمل کے پاس جاتا ہی اور اُسکے کھلا جانے پر رات کو بھی بہت دکھی ہوتا ہی ویسے ہی طرح طرح کے عورت اور لڑکون کے سُکھ دُکھ کو دیکھ جو کلیش کا روپ اور پیدایش اور موت کی کھان اور اخیر مین ناس ہونے کا بیج ہی پربرت مارگ قبول کرتا ہی جس سے بے تعداد جنم تک اپنے کرمون سے بنائی ہوئی جو طرح طرح کی جون ہین اُنمین ترتیب سے گھومتا ہی اُسکے بعد اشیر کی مہربانی سے ہزارون مین کوئی ایک بھوساگر سے ترنے کے لیے ست سنگ پاتا ہی جب سادھو مُکت کی راہ دکھا دیتے ہین تب جیو بندھن کے توڑنے کے لیے تدبیر کرتا ہی مگر انیک جنمون کے جوگ سے اور عبادت اور برتون سے سُکھ دینے والا مُکت کا رستہ ملتا ہی یہ ہمنے اپنے گرو کے مُنہ سے سُنا ہی جو تمنے پوچھا ہی مُن کے ایسے بچن سُن پورندر جی کو براگ آگیا اور اُنکا براگ دن دن بڑھنے لگا اور مُن کے پاس سے آکر جب اندر نے امراوتی پوری دیکھی تو وہ نے تعداد دیتون سے بھری تھی کہ کہین تو لوگ بھاگ رہے ہین اور کہین کے لوگ بھاگ گئے تھے اور بیٹا ماتا عورت سب ادھر اُدھر بھاگ گئے دشمن سے گھری ہوئی پوری کو دیکھ اندر کے برہسپت جی کے پاس گئے اور منداکنی ندی کے کنارے پر گرو جی کو دیکھا کہ پانی مین کھڑے ہوئے پربرہم کا دھیان کرتے تھے اُنکو جپ کرتے دیکھ پہر بھر تک اسی جگہہ پر کھڑے رہے جب گرو جی دھیان کرکے پانی سے نکلے تو اُنکے چرنون مین پرنام کرکے رونے لگے اور سراب وغیرہ کے سب حالات کہے اور پھر پوری کا حال بھی کہا اندر کے بچن سُن برہسپت جی غصہ ہوکر بولے کہ اے راجہ ہمنے سب سُنا اب مت رو ہمارے بچن سُنو عقلمند لوگ مصیبت کے وقت گھبراتے نہین اور دل کو مضبوط رکھتے ہین کس واسطے کہ سُکھ اور دُکھ دونون ناس ہوجاتے ہین اور سُکھ دُکھ دونون تقدیر کے اختیار مین ہین اور وہ دونون سبکو جنم جنم مین ہوا کرتے ہین جیسے کہ پہیے کی پٹیان لوٹ لوٹ کے تلے اوپر پھرا کرتی ہین اسمین رونے کا کیا مطلب ہی اور کہا ہی کہ بھرت کھنڈ مین جیو اپنا کیا ہوا کرم بھوگ کیا کرتا ہی شُبھ یا اشُبھ چاہے جو کرے اُسی کا پھل بھوگ کرنا ہوتا ہی چاہے کروڑون کلپ گذر جاوین مگر کرم بغیر بھوگ کیے نہین جاتے شُبھ اشُبھ کرم جو جسنے کیا ہی وہ ضرور بھوگے گا یہ بید مین سر کرشن پرماتما نے سام بید کی ساکھا مین برہما جی سے کہا ہی کہ جب بھرت کھنڈ مین بھوگ کرتا ہی تب اُسے چھٹی پاتا ہی کرم ہی سے برہمن کا سروپ ہوتا ہی اور کرم ہی سے آشیرباد کرم ہی سے مہا لچھمی ملتی ہی اور کرم ہی سے غریب ہوتا ہی کروڑون جنمون کے کرم جیو کے پیچھے چلتے ہین جیسے جیو کا سایہ جیو کے پیچھے چلتا ہی ایسے ہی کرم ہین اُسے بغیر بھوگے نہین چھوڑتے اور وقت جگہہ اور پاتر کے بھید سے کرم ہی سے کمی اور زیادتی ہوجاتی ہی جتنی چیز دیجاتی ہی اُسکا پُن تو سب دن ہوتا ہی مگر دن کے بھید سے کبھی کروڑ حصے اور کبھی بے تعداد حصے ہو جاتے ہین اور دیس دان دینے سے چیز کے برابر پُن ہوتا ہی اور دیس کے بھید سے کروڑ گُن یا بے تعداد گُن یا اُس سے زیادہ ہم پاتر مین چیز کے برابر دینے والے کو پُن ہوتا اور پاتر بھید مین سو گُنی یا بے تعداد یا اُس سے زیادہ جیسے کسانون کے کھیت کے بھید سے کم یا زیادہ غلہ ہوتا ہی اسیطرح عام دن برہمن کو دان دینے سے برابر ہی پھل ہوتا یعنے جتنا دو اُتنا ہی پُن اور اماوس یا پورنماسی اور سنکرانت کو دان دینے سے عام دن کے بہ نسبت سو حصے زیادہ پھل ہوتا جیسے کہ کسانون کے کھیت کے بھید سے بے تعداد حصے اور چندرما کے گرہن مین کروڑ حصے اور سورج کے گرہن مین اُس سے دس حصے

زیادہ ہوتا اور اچھیہ نومی یا اچھیہ تیج کو ایسا پھل ہوتا جو کبھی ناس نہو اسی طرح اور پُن دینے والے دنون مین بھی زیادہ پھل ملتا ہو اور جیسے دان مین ویسے نہانے اور جپ وغیرہ مین بھی وقت اور جگہہ کے بھید سے کم وبیش پھل ہوتا ہو اسیطرح لوگون کے سب کرمون کا حال جانو۔ جیسے کمھار ڈنڈے چاک سوت اور پانی سے چاک گھما کر گھڑا بناتا ہو ویسے ہی کرم کے سوت سے برہما پھل دیتے ہین جس سے یہ سنسار بنایا گیا ہو تم اُس نارائن کو بھجو ۔

چوپائی

نارائن دھاتا کردھاتا	اڑ پالکھو کے ہین ماتا
سرجن ہار کے سرجن ہارا	ہرن ہار کے ہرنے وارا
مہاہپت مین سمرت جوئی	ہرہ جگت سو شنکھ جیت ہوئی
بیٹے بپت سمیت لہہ نانا	یہ بھاکھت شنکر بھگوانا
اتنا کہہ سر گرُ بگیانی	ہر دے لگا لین نج جانی
دے اسیس بھُو بدھ سمجھاوا	سو سب بدھ ہم تمھین سناوا

ادھیاے اکتالیسوان

دوہا

اکتالیس ادھیاے مین سرگن سہت نریش	نج دُکھ کہن برہم نہہ گیو کہب سو دیس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری بشن جی کا دھیان کر کے اندر جی دیوتون کو ساتھ لے برہسپت جی کو آگے کر برہما جی کے سبھا مین گئے اور وہان برہما جی کو دیکھکر دیوتون اور برہسپت سمیت اندر نے پرنام کیا اور استُت کے بعد برہسپت جی نے سب احوال برہما جی سے کہا اسے سُن برہما جی ہنسکر اندر سے بولے اے بیٹے تم ہمارے نبس مین پیدا ہوئے ہو یعنے ہمارے پرپوتے ہو اور ہوشیار ہو اور برہسپت جی کے چیلے ہو اور دیوتون کے راجہ ہو اور تمھارے نانا دچھ جی ہین جو نہایت اقبال مند اور بشن جی کے بھگت ہین پھر جسکے تینون کُل شدہ ہون وہ مغرور کیسے ہو اور تمھارے سبب شدہ ہی ہین اور تم مغرور ہو یہ بڑے تعجب کی بات ہو دیکھو تمھاری ماتا ادت جو پت برتا ہو اور پتا کشیپ بہت شدہ اور جتیندری اور نانا اور ماما بھی شدہ چت اور جتیندری پھر تم اہنکاری کیسے ہوئے آدمی پتا اور نانا اور گرو اُسکے دُوکھ سے بشن جی کا دُوکھی ہوتا ہو جو بھگوان سب کے آتما اور سب کے بدن مین رہتے ہین اور جسکی دیہہ سے وہ نکلتے وہ بیجان کہلاتا ہو اس دیہہ کی اندریون کے مالک ہم ہین اور پرانون کے روپ شنکر اور پرکرت بشن کی اہم روپ ہو اور عقل درگا بھگوتی ہو اور نیند وغیرہ شکتیان پرکرت کی کلا ہین اور پرتما کا پرتبمب سروپ جیو ہو جو بھوگ روپ شر یر کو دھارن کیے ہو اور جب آتما اس دیہہ سے چلا جاتا ہو تو سب یہ چلے جاتے ہین جیسے راہ مین چلے جاتے ہوئے راجہ کے پیچھے سب اُسکے نوکر چلے جاتے ہین اور ہم شیو بشن ششیش دھرم مہا برات اور تم سب جس کرشن چندر جی کے انس اور بھگت ہین اُنکا پھول تم نے غرور سے علیحدہ رکھدیا اہنکار سے تمنے بڑا قصور کیا جس پھول سے شیو جی نے کرشن چندر جی کے چرنون کی پوجا کی تھی اُسکو تمھاری تقدیر سے

دُرباسا مُنی نے تمکو دیا اُسے تمنے علحدہ کر دیا اب وہ پھول جسکے سر پر رکھا گیا ہی اسکی پوجا سب دیوتون سے پہلے ہوا کریگی تمھاری
قسمت پھوٹ گئی دیکھو تقدیر بڑی بلوان ہوتی ہی بد قسمت مورکھ آدمی کی کون رچھیا کر سکتا ہی تمھارے لچھمی تو سری کرشن
چندر کے اوپر چڑھے ہوئے پھول کے چھوڑ دینے سے غصہ ہو کر بیکنٹھ مین چلی گئی خیر اب ہمارے اور اپنے گرو برہسپت جی کے
ساتھ بیکنٹھ کو چلو وہان لچھمی ناتھ کی سیوا کر کے ہمارے بر دان سے پھر لچھمی حاصل کر و گے اتنا کہہ برہما جی دونون کو ساتھ لے بیکنٹھ
کو گئے اور وہان دیوتون کے دیوتا پر برہم بھگوان سناتن تیج سروپ اپنے تیج سے روشن گرمی کے کروڑون سورجون کی پربھا سے
جگت شانت سروپ جنکا شروع درمیان اخیر نہو لچھمی کانت چتر بھوج دھارن کیے بن مالا وغیرہ پہنے اور پارکھدون او شرتی سمیت
بشن جی کو دیکھ آنکھ روتے ہوئے سب دیوتا بار بار پرنام کرنے لگے تب برہما جی نے بشن جی سے کل حوال کہا اور سب دیوتا اپنا راج چھوٹ
جانے کے سبب بار بار دکھی ہو پھر بشن جی کے آگے رونے لگے تب خوف کے دور کرنیوالے بھگوان جی نہایت مصیبت مین مبتلا اور خوف زدہ
اور زیورات سواری اور سوبھا لچھمی سے خالی اور بیرونق دیکھ بولے اے سب دیوتو تم مت ڈرو ہم تو تمھاری مدد کے لیے موجود ہین پھر تمکو کیا
کیا خوف ہی ہم ایشج کے بڑھانے والی اچل لچھمی تمکو دینگے گر وقت کے مطابق ہمارے بچن سنو جو مت کرنے والے سارا اور اخیر مین سکھ
دینے والے سب ہین بشودن کے رہنے والے جیو تو ہمارے قابو مین ہین ویسے ہی ہم اپنے بھگت کے اختیار مین ہین اسی سے خود
مختار نہین رہتے جسکے او پر کوئی ہمارا بھگت غصہ کرتا یقین جاننا کہ ہم اُسکے گھر مین لچھمی سمیت نہین رہتے دُرباسا شنکر جی کے انس سے
پیدا ہوئے بیشنو اور ہمارے بھگت ہین اُنھین کے سراپ سے ہم لچھمی سمیت تمھارے گھر سے چلے آئے جہان سنکھ کی آواز نہین ہوتی
نہ تلسی نہ شیو جی کی پوجا اور نہ برہمنون کا بھوجن ہوتا وہان لچھمی نہین رہتی اور جہان ہمارے بھگت کی اور ہماری بدنامی ہوتی وہان
مہا لچھمی بیعزتی سے غصہ ہو کر نہین رہتی اور جو مورکھ ہماری بھگت مین ایکادشی یا جنماشٹمی یا رام نومی کو کھانا کھاتے اُنکے گھر سے بھی ہماری
لچھمی جاتی ہی اور جو ہمارے نامون کو بیچتا یعنے نامون کے جپنے کا پھل کسیکے ہاتھ بیچکر کچھ روپیہ لیتا اور اپنی لڑکی بیچ ڈالتا اور جہان
مہا تمون اور فقیرون کو بھوجن نہین دیا جاتا اُسکے گھر سے ہماری پیاری لچھمی خفا ہو کر چلی جاتی ہی اور جو برہمن فاحشہ عورت کا بیٹا بنتا یا اُسکا خاوند
ہوتا اور پاپیون کے گھر کو جاتا اور شودرون کے سرادہ کا اناج کھاتا اُسکے گھر سے مہالچھمی خفا ہو کر چلی جاتی ہی اور جو براہمن شودرون کے مردے
پھونکتا ہو اُس کمبخت کے گھر سے خفا ہو کر لچھمی جاتی ہی اور جو برہمن شودرون کی رسوئی برداری کرتے یا بیل پر سوار ہونے اُسکے پانی پینے کے
خوف سے لچھمی اُسکے گھر سے چلی جاتی ہی اور جو برہمن فریب باز گرو سو بھاجا ندارون کو مارنیوالا اور دیوتا مہاتما وغیرہ کی بدنامی کرنے والا
ہوتا اور جو برہمن شودرون کے جگیہ کراتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن بیوہ اور بے اولاد عورت کا اناج کھاتا اُسکے بھی گھر سے غصہ
کر کے لچھمی چلی جاتی ہی اور جو ناخون سے تنکے توڑ توڑ کر پھینکتا یا ناخون سے زمین پر کچھ لکھتا یا جسکے گھر سے برہمن ناامید ہو کر چلا جاتا اُنکے گھر سے
ہماری پیاری چلی جاتی ہی اور جو برہمن آفتاب کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتے اور برہمن ہو کر دن کو سوتے یا دن کو بھوگ کرتے اُنکے گھر سے
لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن آچار ہین یا شودر کا دان لیتا یا بغیر منتر سُننے کے رہتا اُسکے گھر سے بھی لچھمی چلی جاتی ہین اور جو گیان ہین برہمن
ننگا ہو کر گیلے پیرون سے سو رہتا اور جو بری بری باتین کر کے ہنستا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو پوکھرا اپنے سر سے تیل لگا کر غیر کے
جسکو چھو لیتا یا اپنے بدن کو پیٹ پیٹ باجا بجاتا ہی اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن برت اور سندھیا ہین ہو کر اپوتر رہتا
اور بشن جی کی بھی بھگت نہین کرتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن کی بدنامی کرتا یا اُس سے دشمنی رکھتا اور جو بیرحم

ہوکر جیوون کو مارتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہے اور جہان جہان بشن جی کی پوجا اور اُنکا کیرتن ہوتا وہین وہ دیبی لچھمی رہتی ہین اور جہان سری کرشن چندر جی کی تعریف ہوتی وہ کرشن جی کی پیاری وہین رہتی ہین اور جہان سنکھہ کی آواز ہوتی اور شنکھہ سالگرام اور تلسی دل اور ان سبکی سیوا چندن اور دھیان وغیرہ سے ہوتی وہان ہماری پیاری رہتی ہین اور جہان شیو کے لنگ کی پوجا ہوتی یا شیو جیکا نام لیا جاتا اور دُرگا کی پوجا ہوتی یا اُنکے گُن گائے جاتے ہین وہان لچھمی جی رہتی جہان برہمنون کی سیوا یا اُنکا بھوجن اچھی طرح کرایا جاتا اور جہان سب دیوتون کی پوجا ہوتی ہے وہان ہماری پیاری رہتی اسطرح بشن جی دیوتون سے کہ لچھمی جی سے بولے کہ تم اپنے انس سے چھیر ساگر مین پیدا ہو پھر برہما جی سے بولے اے برہما جی آپ چھیر ساگر کو متھکر لچھمی نکال دیوتون کو دیجے اتنا کہ کملا یعنے لچھمی جیکے پت اندر کی طرف سبھا سے اُٹھکر چلے گئے اور دیوتا بہُت عرصہ مین چھیر ساگر کے کنارے پر پہونچے اور مندراچل کو متھانی کر کچھپ جیکو پاتر بنا شیش جیکو متھانی مین لگانے کی رسی بناکر دیتون سمیت سمندر متھنے لگے اُسمین سے پہلے دھنتر جی نکلے پھر امرت پھر اوچیشیرا گھوڑا اور طرح طرح کے رتن گج مکتا لچھمی سُندر سن نکلے اور نکلتے ہی لچھمی جی نے پانی مین سونے والے بھگوان کے گلے مین بن مالا ڈالدی اور جب دیوتون نے استُت اور پوجا کی تو برہمن کے سراپ سے چھوٹنے کے لیے لچھمی جی نے سُرگ کی طرف مہربانی سے دیکھا جس سے دیتون کا چھینا ہوا راج دیوتون نے پایا ۔

چوپائی

ایم سنکھہ پر لچھمی اوپکھانا	تم بشن نارد سہت پُرانا
کہا سکل بدھ سون ہم گائی	اب پُن سُنا چہت کا آئی

ادھیاے بیالیسوان

دوہا

بیالیسون ادھیاے مین لچھمی پرجن کرم نیک	پوجا ستو تر ار و منتر سب کہون سب ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری بشن جیکا کیرتن اور اچھا پھل دینے والا گیان تو ہمنے سُنا اب لچھمی جی کا کیرتن دھیان اور استو تر کہئے نارائن جی بولے کہ پہلے اندر نے نہا کر اور دھوتی پہن کے چھیر سمندر کے کنارے پر کھڑا رکھ چھ دیوتون کی پوجا کی وہ چھ یہ ہین گنیش ۔ سورج اگن ۔ بشن ۔ اور شیو ۔ اور دُرگا ۔ انکی پوجا کر برہما جیکو پروہت کر ایشرج کی دینے والی لچھمی جیکی پوجا جیسی چاہیے ویسی کی اُسوقت مین برہم گرو جی بشن جی اور کوڑ دیوتا اور شیو جی اور چھیر تو موجود تھے اور ساگر کا کنارہ تو اچھی ہی جگہہ تھی پہلے پارجات کا پھول چندن سے بھرا ہوا لے دھیان کر کے مہا لچھمی جیکی پوجا کی اور اندر نے وہی دھیان کیا تھا جو سام بید کا کہا ہوا بشن جی نے آگے برہما کو دیا تھا اسے کہتے ہین ۔ ہزار دل کی کمل کی کرنکا پر بیٹھے اور عمدہ سرد رت کی پورنماسی کے کرورون چندرمان کی روشنی چورانے والی پربھا سے جگمگت اپنے تیج سے تیجوان سکھہ سے دیکھنے کے لائق منوہر اور تپائے ہوئے سونے کے برابر سوبھا سمیت مورت دھارن کیے پت برتا جواہرات کے جڑے ہوئے زیورات سے آراستہ زرد کپڑون سے سجی ہوئی آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہمیشہ نوجوان سب سمپت دینے والی اور شیم روپ ایسی لچھمی کو بھجتا ہون اس دھیان سے بڑے گنون کی بھری ہوئی بھگوتی لچھمی کا دھیان کر کے برہما جی کے کہنے سے سولہ اُپچار ہر ایک منتر پڑھ کر علیحدہ علیحدہ دیا اے مہا لچھمی جی امول رتن سارون کا بشو کرما کا بنایا ہوا عجیب و غریب آسن لیجیے

ساتھ خوشبو کا ملا ہوا پانی جو سب کو پیارا ہے اور پاپون کا ناس کرنے والا پادیہ لیجیے اے کمل پر بیٹھنے والی پھول چندن کا ملا ہوا
گنگا جل ارگھیہ لیجیے اے کرشن جی کی پیاری آنولے کا ملا ہوا خوشبودار تیل سندرتا کا بیج لیجیے اے دیوی ریشم یا کپاس کے بنے ہوئے کپڑے
لیجیے اے دیوی جواہرات سے جڑے ہوئے سونے وغیرہ کے بنے اور سوبھا اور کانت کرنے والے زیور اے کرشن جی کی پیاری سب خوشبو تی کا روپ
سکھ روپ دیپک لیجیے اور برہم سروپ جان کی رچھیا کرنے والا سیری اور طاقت دینے والا ان لیجیے اور عمدہ چاول سے بنا پکا ہوا لذیذ کھیر
لیجیے شکر اور گھی ملا ہوا نہایت لذیذ منوہر سستک پکوان لیجیے اور طرح طرح کے عمدہ اور پکے پھل یا اناج گائے کے گھی کا ملا ہوا گہن لیجیے اور
ترمیون کو امرت روپ گھی لیجیے اور اے دیوی نہایت لذیذ رس کا بھرا ہوا اوکھ سے بنا ہوا اگنی میں پکا گڑ لیجیے اور گیہون اور دھان کے آٹے سے
بنا اور گڑ اور گھی ملا ہوا لڈو لیجیے اے سنک لڈو وغیرہ سب نیبید گرہن کیجیے ٹھنڈی ہوا دینے والا اور گرمی میں سکھ دینے والا چنور اور
پنکھا لیجیے اور سندر اور عمدہ پان قبول کیجیے جو کہ زبان کی جڑتا کا ہٹانے والا ہے اور خوشبودار ٹھنڈا پیاس کا ناس کرنے والا جگت کی
زندگی کا رکھنے والا پانی کو قبول کیجیے اور طرح طرح کے جگہوں میں بنے ہوئے دیوتا اور راجون کی پریت دینے والی مالا لیجیے پن دینے والا تیرتھ کا
شدہ آچمن لیجیے یہ سجیا رتن سار وغیرہ سے بنی ہوئی چندن لگی جس پر پھول بچھائے ہیں اور کپڑے اور زیورات سے آراستہ ہو اُسے لیجیے اتنی
پرتھوی میں عمدہ عمدہ چیزیں لے دیوتون کے زیورون کے لائق چیزیں قبول کیجیے اسی طرح پوجا کر اندر نے بدھ سے دس لاکھ مول منتر جپا اُسی
سے وہ منتر سدہ ہو گیا یہ منتر برہما جی نے دیا تھا وہ یہ ہے **श्रीं ह्रीं क्लीं ऐं कमल वासिन्यै स्वाहा** اسی منتر سے کبیر
نے بڑا ایشریج پایا اور دکھچ جی ساورن من ہوئے اور راجہ منگل اس منتر سے پرتھوی کے مالک ہوئے اور پریہ برت اوتان پاد کیدار بیدراج
اسی منتر سے سدہ ہوئے ہیں جب سدہ ہو گیا تو مہالچھمی جی نے اندر کو درشن دیا جو رتنوں کے بمان پر سوار بر دینے والی ساتوں دیپ کی
پرتھوی کو اپنی روشنی سے ڈھانپے سفید چمپے کے مانند خوش رنگ جواہرات سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر
مہربانی کرنیوالی رتنوں کی مالا پہنے کروڑوں چندرمان کے مانند خوبصورت تھی ایسی مہالچھمی جی کو دیکھ اندر جی استت کرنے لگے۔

مول

नमः कमलवासिन्यै नारायण्यै नमो नमः॥ कृष्णप्रियायै सततं महालक्ष्म्यै नमो नमः ١

ٹیکا

(۱) کمل پر رہنے والی۔ نارائنی ۔ کرشن جی کی پیاری لچھمی جی کو نمسکار ہے۔

مول ۲

पद्मपत्रेक्षणायै च पद्मास्यायै नमो नमः। पद्मासनायै पद्मिन्यै वैष्णव्यै च नमो नमः ٢

ٹیکا

(۲) کمل کے پتے کے مانند آنکھوں والی کمل کے مانند مکھ والی کمل پر بیٹھی ہوئی کملا کو نمسکار ہے۔

مول ۳

सर्वसम्पत्स्वरूपिण्यै सर्वाराध्यै नमो नमः। हरिभक्तिप्रदात्र्यै च हर्षदात्र्यै नमो नमः

ٹیکا

(۳) اے سبکے پوجنے کے لائق سب سمپت کی سروپ پشن جیکی بھگت دینے والی اور خوشی کی دینے والی تمکو نمشکار اور پرنام ہو۔

مول ۴

कृष्णवक्षास्थितायेच कृष्णेशायै नमोनमः। चन्द्रशोभात्व रूपायै रत्न पद्मे च शोभने ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) کرشن چندر جیکے دل مین رہنے والی اور جسکے سوامی کرشن چندر جی ہین اور چندرمان کی سو بھا جگت اور رتن پدم پر بیٹھی ہوئی تم کو پرنام ہو۔

مول ۵

सम्पत्त्याधिष्ठात्र देव्यै महादेव्यै नमो नमः। नमो वृद्धि स्वरूपायै वृद्धि दायै नमो नमः ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) سمپت مین رہنے والی دیبی مہادیبی برده سروپا اور برده کی دینے والی دیبی کو نمشکار ہو۔

مول ۶

वैकुण्ठेया महालक्ष्मीर्या लक्ष्मीः क्षीरसागरे। स्वर्गलक्ष्मीरिन्द्रगेहे राजलक्ष्मी नृपालये ६॥

ٹیکا

(۶) جو بھگوتی بیکنٹھ مین مہالچھمی اور چھیر سمندر مین لچھمی اندر کے گھر مین سرگ لچھمی راجون کے گھر مین راج لچھمی کے نام سے مشہور ہو اُسکو پرنام ہو۔

مول ۷

गृहलक्ष्मी श्च गृहिणां गेहे च गृह देवता। सुरभिस्सागरे जाता दक्षिणा यज्ञ कामिनी॥७॥

ٹیکا

(۷) اور جو گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی اور گرہ اور دیوتا اور ساگر مین سُربھی روپ سے پیدا ہوئی ہین اور جنکا جگیہ کی دچھنا نام ہو اُسکو پرنام ہو۔

مول ۸

अदिति र्देव माता त्वं कमला कमलालया। स्वाहा त्वञ्च हविर्होमे कव्यदाने स्वधा स्मृता ॥ ८

ٹیکا

(۸) اے مہالچھمی جی دیوتون کی ماتا ادت تمھین ہو کملا اور کمل پر استھان کرنے والی ہوم کرنے مین سُواہا اور کبیہ جو پترون کی کھیر ہے اُسکے دان مین سدھا تمھین ہو۔

مول ۹

त्वं हि विष्णुस्वरूपा च सर्व्वाधारा वसुन्धरा। शुद्धसत्त्व स्वरूपा त्वं [illegible] ॥ ९ ॥

(۹) بشن روپ سبکے آدھار روپ پرتھوی شدہ ستوگن سروپ ٹیکا اور نارائن مین پراین تمھین ہو۔

مول ۱۰

क्रोधहिंसावर्ज्जिता च वरदा शारदा शुभा। परमार्थप्रदा त्वञ्च हरिदास्यप्रदापरा॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اور تم کرودھ اور جیوون کے مارنے سے رہت بر دینے والی شبھ شاردا روپ ہو اور تم پرمارتھ کی دینے والی ہو۔

مول ۱۱

यया विना जगत्सर्व्वं भस्मीभूतमसारकम्। जीवन्मृतञ्च विश्वञ्च शश्वत्सर्व्वं यया विना ११

ٹیکا

(۱۱) تمھارے بغیر سب جگت بھسمی بھوت اور آسار ہے اور تمھارے بنا سب بشو جیتے ہی گویا مری ہوئی کے برابر ہو۔

مول ۱۲

सर्व्वेषाञ्च परा माता सर्व्वबान्धवरूपिणी। धर्म्मार्थकाममोक्षाणां त्वञ्च कारणरूपिणी १२

ٹیکا

(۱۲) اور تم سبکی اچھی ماتا سبکی باندھو روپ اور دھرم ارتھ کام اور موچھ کی کارن روپنی ہو۔

مول ۱۳

यथा माता स्तनान्धानां शिशूनां शैशवे सदा। तथा त्वं सर्व्वदा माता सर्व्वेषां सर्व्वरूपतः १३

ٹیکا

(۱۳) جیسے صرف شیرخورے بچّون کی بچپن مین والدہ پرورش کرتی ہی اسی طرح تم سب روپ سے سب کی ہروقت ماتا ہو۔

مول ۱۴

मातृहीनः स्तनान्धस्तु स च जीवति दैवतः। त्वया हीनो जनः कोऽपि न जीवत्येव निश्चितम् १४

ٹیکا

(۱۴) اور شیرخوار بچا ماتا بغیر بھی چاہے اتفاق سے جی جاوے مگر تمھارے بغیر کوئی بھی نہین جی سکتا یقین ہی۔

مول ۱۵

सुप्रसन्नस्वरूपा त्वं मामप्रसन्ना भवाम्बिके। वैरिग्रस्तञ्च विषयं देहि मह्यं सनातनि १५

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تم پرسنّ سروپ ہو اسلیے میرے اوپر خوش ہو جاؤ اور اے سناتنی دشمنون سے لیا ہوا جو ہمارا راج ہی وہ ہمکو دیجیے

مول ۱۶

अहं यावत्त्वया हीनो बन्धुहीनश्च भिक्षुकः। सर्व्वसम्पद्विहीनश्च तावदेव हरिप्रिये॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) اے کشن جی اور اے لچھمی ہم جب تک تمھارے بغیر رہے تبھی بند ہوئین فقیر اور سب سمپت کے بغیر رہے اب نہ وِیسار کیجیے۔

مول ۱۷

ज्ञानन्देहि च धर्मञ्च सर्व्व सौभाग्यमीप्सितम्। प्रभावञ्च प्रतापञ्च सर्व्वाधिकार मेवच ॥१७॥

ٹیکا

(۱۷) اور گیان دھرم سرب سوبھاگیہ اور بانچھت پربھاو پرتاپ اور سب ادھکار دیجیے۔

مول ۱۸

जयम्पराक्रमं युद्धे परमैश्वर्य्य मेवच। इत्युक्त्वामहेन्द्रश्च सर्व्वैस्सुरगणैस्सह ॥

प्रणनामसाश्रुनेत्रो मूर्द्ध्ना चैव पुनः पुनः ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) اور فتح اور طاقت جنگ مین دیجیے کہانتک کہین سب ایشرج دیجیے کہ سب دیوتون کے ساتھ روتے ہوئے اندر پیشانی نیچی کر لچھمی جی کو بار بار پرنام کرنے لگے۔ اور برہما شیو شیش اور کیشو سندیوتون کے لیے عرض معروض کی تب مہالچھمی جی نے دیوتون کو پھولون کی مالا بردان دی اور خوش ہوکر دیوتون کی سبھا مین سری کشن جی کو لچھمی دی تب خوش ہوکر اپنے اپنے استھان کو گئے اور سری دیبی جی خوش ہوکر چھیرساگر مین سونے والے سری کشن جی کے استھان کو گئی سب کے پیچھے برہما اور مہادیو دیوتون کو اسیس دے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

چوپائی

یہ ستوتر سندھیا مین	پڑھت سنت جو نر ورتا ہین
سو کبیر سم ہوے دھنونتا	راج راج سوامی بھگونتا
نیچ لچھ جپ سون سُستوترا	ہو کے سدھ بڑھاوت سگوترا
ازموی سدہ ناس بھرجوئی	پڑھت سکھی ہوا جہ سوہوئی

ادھیاے پینتالیسوان

دوہا

پینتالیس ادھیاے مین سوہا شکت چرتر	کہب سُنہ تیہہ سکل جن مُن جن مانہہ پتر

ناردجی نے پوچھا کہ اے نارائن جی آپ روپ گن جس تیج اور روشنی مین نارائن کے برابر ہین اور آپ گیانی سدھ جوگی ان سب مین سرشیٹھ ہین آپنے لچھمی جیکا عجیب غریب چرتر سُنایا اور ہم نے سُنا اب کوئی اور عمدہ چرتر کیجیے جو نہایت چھپانے کے لائق اور چھپا ہوا اور سب پرانون مین ہوا اور بید مین بھی اسکا ذکر ہوا اتنا سُن نارائن جی بولے کہ پورانون مین طرح طرح کے چرتر چھپے ہوئے اور گوڈھ ہین انمین جو سار ہووت جو تم سُنا چاہتے ہو پوچھو ہم بیان کرینگے یون کون احوال کہین ناردجی یہ سُن بولے کہ سواہا دیبی

ہوم مین سرشیٹھ گنی جاتی ہین اور پترون کے لیے کبیہ دینے مین سدھا اور جگیہ مین دچھنا بہتر ہے ان تینون کا جنم آپ سے سُنا چاہتے ہین
کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونک وغیرہ منیون سے بیان کرتے ہین کہ نارد کے ایسے بچن سُن نارائن جی پوران کی کہی ہوئی پُرانی کتھا کہنے
لگے کہ سرشٹ کی شروع مین دیوتا اپنے بھوجن کے لیے جاکر برہما کی سبھا مین پہونچے اور اُنسے بھوجن کے لیے عرض کی برہما جی نے یہ سُن
بچار کر سری بھگوان کا دھیان کیا اسی بیچمین نارد جی نے پھر پوچھا کہ جگیہ روپ بھگوان اپنی کلا سے پیدا ہوئے تھے پھر جگیہ مین جو برہمن سب
دیتے تھے اُس سے اُن دیوتون کی کیا سیری نہوئی جو اہار کے لیے برہما کی سبھا مین گئے یہ سن نارائن جی پھر بولے کہ برہمن چھتری بیش
سب بھگت سے آہت دیتے تھے مگر دیوتا اُسکو نہ پاتے تھے تب سب یہ برہما کے پاس گئے برہما جی اُس احوال کو سُن
سری کرشن چندر جی کا دھیان کر اُنکی سرن مین گئے تب سری کرشن چندر جی کے حکم سے پرکرت کا دھیان کرنے لگے کہ پرکرت کے انس سے
شکت روپ نہایت خوبصورت سیام برن منوہر آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر مہربانی کرنیوالی سواہا دیبی ظاہر ہوکر برہما جی
کے آگے آکر بولی کہ اے برہما جی جو چاہو بردان مانگو برہما جی سواہا کے بچن سُن بولے کہ اے سواہا جی کہ تم اگن کی جلانے کی شکت ہو
وہ ہوجاؤ کیونکہ صرف اگن سے آہت نہین جلتی اب جو تمھارا نام لیکر آہت دیگا اُسے دیوتا نہایت آرام سے پاوینگے اور تم اگن سروپ کی
پیاری عورت ہوگی اور تم کو دیوتا اور آدمی سب پوجین گے برہما جی کے ایسے کلام سُن سواہا بہت اُداس ہوگئی اور برہما جی سے بولی
کہ ہم تو بڑی عبادت کرکے برہما جی کی پوجا کرینگی اور اُس کرشن چندر جی سے جو علاوہ چیزین ہین اُسے ہم بھرم سمجھتی ہین کیونکہ جسکی مہربانی
سے تم جگت کے بنانے والے مہادیو جی مرتیجیہ سیس جی لشٹنو کو اُٹھانے والے ہوئے اور دھرم کرنے والون کے گواہ گنیش جی اور
سب سے پہلے اور دیوتون مین آد پوجیہ اور پرکرت جسکے پربھاو سے پہلے ہی سب دیوتون سے پوجی گئی اور جسکی سیوا سے رکھ مُن سب
پوجے جاتے ہین اُسکے چرنار بندون کی بھاونا ہم کیا چاہتی ہین برہما سے اتنا کہ سواہا عبادت کرنے کو چلی گئی اور وہان ایک پانون سے
لاکھ برس تک عبادت کرتی رہی تب نرگن پرکرت سے پرے نہایت خوبصورت مورت دھارن کیے کرشن چندر جی کو دیکھا جن کام دیو
کے روپ کو دیکھتے ہی وہ بیہوش ہوگئی اُسکے مطلب کو ہمہ دان سری کرشن جی جانکر اُسے گود مین بٹھاکر بولے کہ بارہ کلپ مین تم اپنے
انش سے نگن جت کی کنیا نگن جتی نام ہوگی مگر اب اسوقت اگن کی جلانے کی شکت اور اُنکی عورت ہوجاؤ اور منتر کا انگ روپ اور پوجنے کے
لائق ہمارے پرساد سے ہوگی اور اگن تمکو بڑی بھگت سے پوجکر تمھارے ساتھ کریڑا کرینگے اتنا کہ برہما تو انتردھیان ہوگئے اور وہان برہما
جی کے حکم سے اگن جی ڈرتے ہوئے آئے اور بید مین لکھے دھیان سے اُنکا دھیان اور پوجا کر اُنکے ساتھ شادی کرلی اور دیوتون کے سو
برس تک اُسکے ساتھ بہار کرتے رہے تب اگن کے تیج سے سواہا کو حمل رہگیا بارہ برس کے بعد اُسنے نہایت خوبصورت بیٹے پیدا کیے اُنکے یہ نام ہین
دچھناگن۔ گارہپتیہ۔ اہونیہ۔ تب رکھ مُن برہمن چھتری سب سواہا آخر مین پڑھکر منتر پڑھنے لگے اسی سے جو سواہا سمیت اچھا منتر کوئی لیتا ہے اُسکے
منتر کے لیتے ہی جیسے بلا زہر کے سانپ اور بید ہین برہمن اور خاوند کی سیوا بغیر عورت اور بعلیم پورکھ اور بے پھل کے درخت بدنام ہوتے
اسی طرح سواہا بین منتر آہت کا پھل نہین ہوتا جب سواہا سمیت منترون سے آہتیان دی گئین تو سب دیوتا برہمن سیر
ہوگئے اور سب جگیہ وغیرہ کے پھل ہوئے اس طرح سے شکھ اور موچھ دینے والا سواہا دیبی کا چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو
یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ سواہا کے پوجنے کا طریقہ سب کہیے کہ جس سے اگن نے پوجا کی ہو وہ استوترا ور منتر کہیے سری نارائن جی بولے
اے منیشر سام بید کا لکھا دھیان استوتر اور پوجا کا سب طریقہ کہتے ہین دل لگا کر سُنیے سب جگیون کے شروع مین سالگرام کی مورت

یا کلس مین جتن سے سواہا دیبی کی پوجا کر پھل کے ملنے کے لیے جگیہ کرنا چاہیے دھیان یون کرنا چاہیے منتر جگت منتر کی سدھ کا دینے والی
اور سدھی اور کرم کے پھل دینے والی ایسی سواہا کو بھجتے ہین اسطرح دھیان کر مول منتر سے پادیہ ارگھیہ وغیرہ سے استت کرنے سے آدمی
سب سدھی پاتا ہی مول منتر کہتے ہین سنو۔ ओंह्रीं श्रींवह्नि जायायै देव्यै स्वाहा جوکوئی بھگت سے اس منتر
سے پوجا کرتا اسکے سب مطلب برابر ہوتے ہین۔ استوتر یہ ہی۔

مول

स्वाहा वह्नि प्रिया वह्नि जाया सन्तोष कारिणी॥ शक्तिः क्रिया काल दात्री परि पाक करी ध्रुवा॥१॥ गतिस्सदा नराणाञ्च दाहिका दहन क्षमा॥ संसार सार रूपाच घोर संसार तारिणी॥२॥ देव जीवन रूपाच देव पोषण कारिणी॥ षोडशैतानि नामानि यः पठेद्भक्ति संयुतः॥ सर्व्व सिद्धि र्भवेत्तस्य इह लोके परत्र च॥३॥

ٹیکا

سواہا۔ اگن کی پیاری۔ اگن کی زوجہ۔ سنتوکھ کرنے والی۔ شکت۔ کریا۔ کال۔ داتری پکانے والی۔ دہروا۔ گت۔ داہکا۔ دھن چھما۔ سنسار سار روپ۔ گھور سنسار تارنی دیو جیودن روپا۔ دیو پوکھن کارنی یہ سولہ نام بھگتی سے جو پڑھتا وہ اس لوک اور اُس لوک مین سب سدھیان پاتا۔

چوپائی

اگن مین تاکر نہین ہوئی
سکل کرم شبھ پاوت سوئی
اشت لست نست بھار جاہینا
پاوت بھار جا اتہ پربینا
رسجو جیا سکل بدھ نیکی
لت کانت پن ج سب ٹھیکی
شکھی بھور ہوت سوپانی
سواہا چرت کہا شکھ کھانی

ادھیائے چوالیسوان

دوہا

چوالیس کے ادھیاے مین سدھا چرت ادیپت
بھاکھب سو سنیو سجن ارس کیجو بت

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی ستوتروں کی سیری کرنیوالا اور پڑھنیوالا سدھا کا چرتر کہتے ہین سرشٹ کے شروع مین برہما جی نے سات پتر پیدا کیے انمین چار تو صورت دھارن کیے رہتے ہین تین کا تیج روپ ہی اُنکے نام یہ ہین کبیہ واڈ وانل۔ سوم۔ جم۔ اگن کہواتا۔ برہکشت۔ سومیا۔ ان ساتون پتروں کو دیکھ برہما جی نے سرادھ اور ترپن انکا اہار بنا دیا اسی سے برہمنون کے اسنان ترپن سرادھ دیوپوجن تینون سندھیان کے اخیر تک ہوچکنے پر روزمرہ کا کرم اخیر ہوتا اور جو برہمن ہمیشہ تینون وقت کی سندھیا سرادھ ترپن بل بیش دیو نہین کرتا اور بید نہین پڑھتا وہ اجگر سانپ کے مانند ہی اور جو دیبی کی سیوا بغیر اور

سری لشن جیکے دیے جاکچہ کھالیتے وہ جب تک مرکر پھونک نہین دیے جاتے تب تک اُنکو سوتک بہار بنا یعنے وہ اپوتر بنے رہتے اور
کسی اچھے کرم کے کرنے کے لائق نہین رہتے برہما تو پترون کے لیے سرادھ وغیرہ بناکر چلے گئے اور برہمن لوگ سرادھ اور ترپن وغیرہ کرنے
لگے مگر پترون کو کچھ بھی نہ ملتا تھا تب سب پتر بھوکے ہو برہما جی کے سبھا مین گئے اور سب نے اُنسے عرض کی تب برہما جی نے بہت
نوجوان خوبصورت اور منوہر سدھا نام مانسی کنیا لچھمی جیکے لچھنون سمیت پیدا کی اور پترون کو دیدی اور برہمنون کو یہ نصیحت کردی کہ جو پترون
کو چیز دیا کرو تو منتر کے بعد ضرور سدھا بولا کیا کرو یہ سن برہمن پترون کو اُسی ترتیب سے سب چیزین دینے لگے اور سواہا دیوتون کے ہوم مین بولی
جاتی ہین اور سدھا پترون کے لیے پنڈ اور پانی وغیرہ دینے مین اور دچھنا دیوتا اور پترون کے جگیون مین بولنی چاہیے نہین تو بغیر دچھنا جگیہ
کا کچھ پھل نہین ہوتا اسوقت برہمن دیوتا پتر اور منی اور منُن سب سدھا کی پوجا کر استت کرنے لگے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ اور پتر
سدھا دیبی کے بردان سے پورن منورتھ ہو سب خوش ہوئے اسطرح سدھا دیبی کا سب چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو اتنے
سماچار سُن نارد جی نے پوچھا کہ سدھا کی پوجا کا بدھان دھیان اور استوتر سُنا چاہتے ہین اُسے کہیے نارائن جی بولے کہ اے برہمن بید کا
کہا ہوا دھیان استوتر سب تو تم جانتے ہو کیسے پوچھا اور جاننا چاہتے ہو اچھا سنو سرت کے کاسے پاکھ کی ترپودشی مگھا نچھتر اور سرادھ
کے دن مین پہلے سدھا دیبی کی پوجا کر پھر سرادھ کرنا چاہیے کیونکہ جو اہنکاری برہمن بنا سدھا کی پوجا کیے ہوئے سرادھ کرتے ہین وہ جیسا
چاہیے ویسا سرادھ کا پھل نہین پاتے دھیان یون کرنا چاہیے کہ برہما کی مانسی کنیا ہمیشہ نوجوان پوجنے کے لائق اور پتر اور دیوتون کے
سرادھ کے پھل کی دینیوالی سدھا کو بھجتے ہین اسطرح سالگرام کی سلا مین یا منگل گھٹ مین دھیان کرکے اُسکو پادیہ مول منتر سے سب
مول منتر یہ ہی اسکو پڑھ استت کر سدھا کو پرنام کرے اب سدھا کا استوتر کہتے ہین سنیے جو برہما نے پہلے بنایا تھا ओं ह्रीं श्रीं क्लीं स्वधादेव्यै स्वाहा

مول ۱

स्वधोच्चारण मात्रेण तीर्थ स्नायी भवेन्नरः। मुच्यते सर्व्व पापेभ्यो वाजपेय फलं लभेत्॥१॥

ٹیکا

(۱) سدھا لفظ کے پڑھتے ہی پورکھ کو سب تیرتھون کا پھل ملتا اور سب پاپون سے چھوٹتا اور باجپیہ جگیہ کا پھل پاتا ہی۔

مول ۲

स्वधास्वधास्वधेत्येवं यदि वार त्रयं स्मरेत्। श्राद्धस्य फल माप्नोति बलेश्च तर्पणस्य च॥२॥

ٹیکا

(۲) جو تین بار سدھا یاد کرتا ہی وہ سرادھ بل اور ترپن کرنے کا پھل پاتا ہی۔

مول ۳

श्राद्ध काले स्वधास्तोत्रं यश्शृणोति समाहितः। सलभेच्छ्राद्ध सम्भूतम्फलमेव न संशयः॥३॥

ٹیکا

(۳) سرادھ کے وقت جو ایک دل ہو استوتر سُنتا وہ سرادھ کا پھل پاتا ہی اسمین شک نہین ہی۔

مول ۴

स्वधास्वधा स्वधेत्येवं त्रिसंध्यं यः पठेन्नरः। प्रियां विनीतां सलभेत्साध्वींपुत्र पुरान्वितां॥४॥

ٹیکا

(۴) اور جو تینوں سندھیاں مین تین بار سدھا پڑھتا ہو وہ پت برتا پتر اور گن والی عورت پاتا ہی۔

مول ۵

पितृणां प्राणतुल्यात्वन्द्विजजीवनरूपिणी। श्राद्धाधिष्ठातृदेवी च श्राद्धादीनाम्फलप्रदा॥५॥

ٹیکا

(۵) ای سدھا تم پترون کے جان کے برابر برہمنون کی جیون روپ سرادھ وغیرہ مین رہنے والی اور سرادھ وغیرہ کے پھل دینے والی ہو۔

مول ۶

नित्यात्वंसत्यरूपासि पुण्यरूपासि सुव्रते। आविर्भावतिरोभावौ सृष्टौ च प्रलये तव॥६॥

ٹیکا

(۶) ای سندری تم ہمیشہ ستیہ روپا اور پن روپ ہو اور سرشٹ مین تم پیدایش اور پرلے مین اور شن ہوتی ہو۔

مول ۷

ओंस्वस्ति च नमस्स्वाहा स्वधा त्वन्दक्षिणा तथा। निरूपिता श्चतुर्वेदैः प्रशस्ता कर्मिणाम्पुनः॥७॥

ٹیکا

(۷) تم اونگ سوست نمہ سواہا سدھا اور دچھنا ہو جو کہ چارون بیدون کے کرم کرنے والون سے اُتم کہی گئی ہو۔

مول ۸

कर्मपूर्त्यर्थमेवैता ईश्वरेण विनिर्मिता:॥८॥

ٹیکا

(۸) ایشر نے کرم کے پورے ہونے کے لیے ان سوست نمہ سواہا کو بنایا ہی۔

چوپائی

یہ کہہ برہم برہم لوک سماجا	بیٹھے سدھا پرگٹ تہہ سماجا
پترن کا نہہ دین تب دھائی	سو کنیا سے سب گن گاتا
پتر تا وہ کیکے نج لوکا	ہر کہت سب برہم اوشوکا
سدھا استو تر جو سنت سماہت	پتر تم سنائی ہوے کہہ باحیت

ادھیاے پینتالیسوان

دوہا

	کہت سنہ تیہہ سُجن جن سُنکے کرہین کہان		بینتالشواں ادھیاے مین وچھینہ اوپکھیان	

سری نراین جی بیان کرتے ہین کہ سوامی اور سدھا کا چرتر کہتے ہین دل لگاکر سُنو گولوک مین ایک سیشلا نام گوپی تھی جو بشن جیکو بڑی پیاری رادھا جیکی سکھیون مین بڑی سہیلی عزت کرنے کے لائق منوہر اور سُندری رادھیکا ستی بدیاوتی گنونتی نہایت خوبصورت پت برتا کلا جاننے والی نازنین کمل کیسی آنکھون والی خوبصورت سیام برگد کے مانند خوشنما سر پر آہستہ آہستہ مسکراتی زیورات سے آراستہ سفید چمپا کے مانند رنگ والی کندروکے پھل کے سمان سرخ ہونٹھ کیے ہرن کی آنکھون والی کام شاستر مین حتیارا کامانند ہنس کیسی چال کیے کرشن جی کے بھاو مین لگی ہوئی بھاو جاننے والی کرشن چندر جیکی پیاری عورت رس کی جاننے والی رس مین رسک اور راس کے مالک سری کرشن چندر جی کی راس مین تیار تھی ایکدن وہ رادھا کے سامنے سری کرشن چندر کی بائین جانگھ پر بیٹھ گئی کہ کرشن چندر نے رادھا کو غصہ سے بھری ہوئی دیکھ خوف سے نیچے کو سر کر لیا جو رادھا سرخ مُنہ کیے اور مارے غصے کے خون کے مانند آنکھین کیے کانپتی ہوئی ایسا رادھا جی دیکھ اوس جگہ پر مارے خوف کے انتردھیان ہو گئے سری کرشن چندر جیکو بھاگ کر انتردھیان ہوئے دیکھ مارے ڈر کے سیشلا وغیرہ گوپیان کانپنے لگین اور ہاتھ جوڑ کر ملایم ہو رادھکا سے کہنے لگین کہ ہماری رچھیا کیجیے یہ بار بار کہتی ہوئی اُسکی سرن ہوئین اور سدما وغیرہ تین کروڑ تین لاکھ گوپ بھی خوف زدہ ہو اُنھین کے چرنون پڑے رادھا جی نے جب دیکھا کہ ہمارے پیارے خاوند کرشن چندر جی بھاگے جاتے ہین اوسیشلا جو بہت کشیلا یعنے نے مروت بھاگی جاتی ہی تو اُنھون نے سیشلا کو سراپ دیا کہ آج سے جو کبھی یہ گوپی پھر گولوک مین آویگی تو آتے ہی راکھ ہو جاویگی اتنا کہ راس کی مالک سری رادھکا مہرانی جی راس منڈل مین سری کرشن چندر جی کو پکارنے لگی جب آگے سری کرشن چندر جی کو نہ دیکھا تو وہ بڑی برہ سے دُکھی ہوئین جنکو ایک لحظہ کی علیحدگی کروڑ جگون کے برابر معلوم ہوتی تھی اور یہ کہکر پکارنے لگی اے کرشن جی اے پران ناتھ اور جان سے زیادہ عزیز دیوتون کے مالک آئیے آپ کے بغیر میری جان جاتی ہی اور جو مینے اہنکار کیا ہی یہ سبب ہی کہ عورتون کو خاوند کی عزت کرنے سے غرور ہو جاتا ہی اور جب خاوند عزت کرتا ہی تو خاوند کے عزت کرنے سے عورتین سُکھی ہوتی ہین اسلیے عورت کو چاہیے کہ خاوند کی سیوا دھرم سے اور دل لگا کر ہمیشہ کرے کیونکہ کل والی عورتون کا خاوند ہی پیارا رشتہ دار ہی اور وہی مالک اور سمپت کا روپ بھوگ سکھ پریت شانت دینے والا اور عزت کرنیکے لائق ہی عورتون کو خاوند کے سمان پیارا بندھو کوئی نہین اور کیونکہ عورت کی بھرن یعنی پرورش کرتا اسی سے اُسکا نام بھرتا ہی اور کیونکہ وہ پالتا اسی سے پت کہلاتا اور ریت دان کرنے سے پریہ کہلاتا اور سُکھ دینے سے الیش اور پرانون کے مالک ہونے سے پران نایک اور بھوگ دینے سے رمن کہلاتا کہان تک کہین اُس سے زیادہ کوئی پیارا نہین جو کہو بیٹیا عورتون کو زیادہ پیارا ہوتا ہی اُسکا بھی کارن ہی کیونکہ وہ خاوند کے بیج سے پیدا ہوتا اسلیے پیارا ہوتا اور کلین عورتون کو تو سو بیٹون سے بھی خاوند ہمیشہ پیارا ہوتا اور جو اکل مین پیدا ہوئین دُشٹ عورتین ہین اُنکو تو ہم کچھ نہین کہ سکتین کیونکہ وہ تو خاوند کو تو اچھی طرح جانتی ہی نہین اُنکی خدمت کرنا تو دور ہی ہی اور تیرتھون مین اشنان اور سب جگیون مین دچھنا دینا پرتھوی کی پرو چھنا سب طرح کی عبادت اور سب طرح کے برت کرنا مہادان تپ ہین یہ سب خاوند کی چرنون کے خدمت کی سو لھوین حصے کے بھی برابر نہین کیونکہ گرو برہمن سب سے عورتون کے خاوند ہی گرو ہین جیسے کہ مردون کو علم کے پڑھانے والے گرو سب سے اچھے ہین ویسے ہی پت برتاون کو خاوند سب سے زیادہ ہین مگر کیا کہین عورتونکا مزاج بہت طرح کا ہوتا ہی یعنے وہ بڑی بدذات ہوتین دیکھو ہم کروڑ گوپ اور گوپی اور بے تعداد برہمانڈ اور انمین رہنے والے چراچر بشنو وغیرہ کی مالکی جس آپنے

خاوند کے پرشاد سے ہوتی ہین اور ہم اپنے خاوند کو نہین جانتی ہین تو ہمارا ہری کیا بات ہو اتنا کہکر شری کرشن چندر جی کو دلمین دھیان کرکے ہاتھ کہکر بلند آواز سے بڑے پریم سے رونے لگی کہ اے ناتھ درشن دیجیے تمھارے برہ سے ہم نہت دکھی ہین اب سیسلادیہی کا حال کہتے ہین کہ گولوک سے سراپ پاکر نکل آئی نوبت دنون تک عبادت کرکے بشن جی مین برسین کرگئی تب دیوتون نے برا جگیہ کیا مگر دچھنا تو تب تک تھی اسلیے جگیہ کا پھل انکو کچھ نہ ملا اسلیے اُداس ہو برہما جی کی سرن مین گئے برہما جی نے دیوتون کی عرض معروض سن بشن جی کا دھیان کیا اور وہان سے یہ حکم ہوا کہ تمھارا کام کرینگے اِسکے بعد نارائن جی نے مہا لچھمی کے دنہہ سے کھینچکر برہما جی کو دچھنا بھگوتی دیدی برہما جی نے دچھنا کرمون کے پورے ہونے کے لیے جگیہ کو دیدیا جگیہ بدہ سے پوجا کر دچھنا کا دھیان کرنے لگے جس دچھنا کا روپ تپائے ہوئے سونے اور کروڑون چندرمان کے برابر تھا اور نہایت خوبصورت اور من کی ہرنے والی کمل لچھمی نارائین کملا کے انگون سے پیدا ہوئی اور جوایسے کپڑے پہنے جو آگ مین جلین اور کندرو کے مانند سرخ لب اور سندر دانت کیے پت برا چنبیلی کی مالاؤن سے چوٹی پر رنے آہستہ آہستہ مسکراتی جواہرات کے جڑے ہوئے زیورات سے آراستہ اچھا بھیس کیے نہائی ہوئی اور منیون کے دل کو موہنے والی اور کستوری کے بندون کے ساتھ چندن اور سیندور لگائے اور اُس کے نیچے لگائے خوبصورت پیٹھ کے حصون سے آراستہ اور شرونی تل دھارن کیے کام دیو کے آدھار روپ کام کے بان سے دکھی ایسی دچھنا کو دیکھ جگیہ جی بیہوش ہوگئے اور برہما جی کے کہنے کے موافق اُسکے ساتھ شادی کرلی اُسے لے جگیہ جی ویرانے جنگل مین دیوتون کے سو برس تک بہار کرتے رہے اُسکے بعد دیوتون کے بارہ برس تک دچھنا حاملہ رہین پھر سب کرمون کے پھل یہی بیٹا اُنکے پیدا ہوا۔ کرم کے پورے ہونے سے اُسکا بیٹا پھل دیتا جبکہ اپنی عورت دچھنا اور پھل دینے والے بیٹے کے ساتھ ہوتے ہین جب جگیہ اور دچھنا نے بیٹا پایا تو اُنھون نے ویسے ہی سب کرمونکا پھل دیا تب دیوتا وغیرہ منورتھ پانے سے خوش ہو سب اپنی اپنی جگہ کو گئے جو کرم کرکے کرنے والے کو جلدی دچھنا دیدیتا وہ جلدی پھل پاتا اور جو کرم کرنے والا کرم پورے ہوتے ہی ہوتے تقدیر یا بیوقوفی سے برہمنون کو دچھنا نہین دیتا اور دو گھڑی گذر جاتی ہین تو وہ دگنا دینے پر پہلے کے برابر پھل پاتا اور ایک رات گذر جانے پر سو گنے سے سوگنی ہوجاتی اور آٹھ دن مین اُس سے دگنی اور مہینہ بھر مین اُس سے لاکھ حصے دچھنا برہمنون کی زیادہ ہوتی اور ایک برس گذر جانے پر تین کروڑ حصے زیادہ ہوجاتی اور سب ججمان کا کرم نشپھل ہوجاتا اور وہ برہمن زر وبیہ چرانے کا پھل پاتا اور بہت اپوتر ہوجاتا اسلیے کسی کرم کے لائق نہین رہتا اور اُسکے پاپ سے دلدری رو گی اور پاپی ہوتا اور اُسکے گھر سے لچھمی سراپ دیکر چلی جاتی اور اُسکا دیا سرادھ اور ترپن پتر اور اسیطرح کوئی دیوتا اُسکا کیا کچھ قبول نہین کرتے اور جو دیکر دان پھر نہین دیتا اور لینے والا مانگتا بھی نہین تو وہ دونون نرک مین گرتے جیسے کہ رسی کے ٹوٹ جانے پر گھڑا گر پڑتا ہے اور جو مانگنے پر بھی ججمان دچھنا نہین دیتا وہ برہمن کے روپیہ کا چرانے والا ہوتا اور اخیر مین کُمبھی پاک نرک مین جاتا ہے اور وہان لاکھ برس تک رہتا اور جمراج کے دوت اُسکو مارتے اُسکے بعد وہ دلدری روگی اور چانڈال ہوتا ہے اور اپنے سات پورکھون کو سُرگ سے نیچے گراتا ہے اے برہمن اسیطرح سب تمسے کہا اب کیا سننا چاہتے ہو نارد جی نے پوچھا کہ جو کرم بغیر دچھنا کے ہوتا اُسکا پھل کون بھوگتا اور سب ہم سے دچھنا کا دھیان کیجیے نارائن جی بولے کہ بغیر دچھنا کے کرم کہان سے پھل دیوے اور دچھنا سمیت کرم مین تو پھل ہوتا ہے اور جو بغیر دچھنا کے کرم ہوتے اُنکو راجہ بل بھوگ کرتے یہ پیشتر بامن جی نے بل کو بردان دیا تھا کہ جو برہمن بید نہ پڑھا ہو اُسکے سرادھ کی چیزین بغیر سردھا کے دیا ہوا دان فاحشہ عورت کے خاوند برہمنون کی پوجا وغیرہ است برہمنون کا کیا ہوا جگیہ اور اپوتر ہوکر پوجا کرنا اور گرو کی بھگتی بغیر پورکھون کے بل بھوگ کرلیجاتے ہین اسمین شک نہین اب دچھنا کا دھیان استوتر اور پوجا کی بدہ جو کنو شاکھا مین کہی ہے تمسے کہینگے سنو۔ کہ پہلے ہی کرم مین دچھنا

اپنی عورت کو جگیہ جی پاکر کامناز ہوا اور دچھنا کے روپ موہت ہوا استت کرنے لگے۔

مول ۱

पुरागो लोक गोपी त्वङ्गोपीनाम्मवरा वरा । राधासमा तत्सखीच श्रीकृष्णप्रेयसी प्रिया १

ٹیکا

(۱) آگے تم گولوک کی گوپیوں میں سریشٹھ تھیں اور سری کرشن چندر جی کے برابر کرشن جی کی بہت پیاری اور رادھا کی سکھی تھیں۔

مول ۲

कार्त्तिकी पूर्णिमायान्तु रासे राधे महोत्सवे । आविर्भूता दक्षिणांसाल्लक्ष्म्या श्चतेन दक्षिणा ॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تم کاتک کی پورنماسی کو جو راس کی روپ رادھا کا اوتسب ہوتا ہے لچھمی جی کے دہنے کندھے سے پیدا ہوئی ہو اسلیے تمہارا دچھنا نام پڑا ہے۔

مول ۳

गोलोकत्वं परिभ्रष्टा मम भाग्यादुपस्थिता । कृपाङ्कुरु महाभागे मामेव स्वामिनङ्कुरु ३

ٹیکا

(۳) ہے مہابھاگی تم گولوک سے گر کر ہماری تقدیر سے یہان آئی ہو اسلیے مہربانی کرکے ہمیں کو اپنا خاوند بناؤ۔

مول ۴

कर्म्मिणाङ्कर्म्मणान्देवी त्वमेव फलदा सदा । त्वया विना च सर्वेषां सर्व्वं कर्म च निष्फलम् ४

ٹیکا

(۴) کرم کرنے والی اور کرم کی ہمیشہ پھل دینے والی دیبی تمھیں ہو اور تمھارے بغیر سبکے سب کرم نشپھل ہو جاتے ہیں۔

مول ۵

त्वया विना तथा कर्म्म कर्म्मिणां च न शोभते । ब्रह्मविष्णुमहेशाश्च दिक्पालादय एव च ॥
कर्म्मणाश्च फलन्दातुन्न शक्ता त्वया विना ॥५॥

ٹیکا

(۵) اور تمھارے بغیر کرم کرنے والوں کے کسی طرح کرم سوبھا نہیں دیتے اور برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ دگپال تمھارے بغیر کرم کا پھل نہیں دے سکتے۔

مول ۶

कर्म्मरूपी स्वयम्ब्रह्म फलरूपी महेश्वरः । यज्ञरूपी विष्णुरहन्त्वमेषां साररूपिणी ६

ٹیکا

(۶) اور برہما آپ تو کرم روپی ـ ماہیشوری پھل سروپی اور جگیہ روپی بشن جی ہم ہین اور تم ان سب کی سار ہو ـ

مول ۷

फलदा त्वं परम्ब्रह्म निर्गुणा प्रकृतिः पुरा। स्वयं कृष्णश्च भगवान्सचशक्तस्त्वया सह ७

ٹیکا

(۷) پربرہم پھل دینے والے ہین اور پرکرت تم نرگن ہو اور بھگوان کرشن چندر تمھارے ہی ساتھ سب کرم کرسکتے ہین ـ

مول ۸

त्वमेव शक्तिः कान्ते मे शश्वज्जन्मनि जन्मनि। सर्व्वकर्म्मणि शक्तोऽहन्त्वया सह वरानने ८

ٹیکا

(۸) اے سُندری تم ہی جنم جنم مین ہماری بار بار شکت ہوتی ہو اور تمھارے ہی ساتھ ہم سب کرم کرسکتے ہین ـ
اتنا کہہ جگیہ دیوتا اسی جگہہ پر جگیہ کے آگے کھڑے رہے تب خوش ہوکر لچھمی کی کلا دچھنا جی نے انکو قبول کرلیا یہ دچھنا کا استوتر جو آدمی جگیہ کال مین پڑھتا ہی وہ سب جگیون کا پھل پاتا ہی اسمین شک نہین اور راجسو یہ باجپیہ گومیدہ نرمیدہ اشومیدھ لانگل جگیہ بشن جگیہ اور جسکر وغیرہ جگیہ دھند جگیہ بھو مد جگیہ وپرت جگیہ ـ پھل جگیہ گج میدہ جگیہ لوہ جگیہ سُورن جگیہ رتن جگیہ تامر جگیہ رودر جگیہ شکر جگیہ بندھک جگیہ برن جگیہ پیرپردان کُنڈن جگیہ شنج جگیہ دھرم جگیہ پاپ موچن جگیہ برہمانی کرم جگیہ جرن جگیہ بھدرک جگیہ ان سب جگیون کا شروع مین جو یہ استوتر پڑھتا اُسکے سب کرم بغیر کسی خلل کے پورے ہوجاتے یہ استوتر تو کہا اب دھیان اور پوجا کا طریقہ سُنو ـ سالگرام کی شلا مین یا گھٹ مین دچھنا کی پوجا کرنی چاہیے ـ دھیان یہ ہی ـ

लक्ष्मीदक्षांससम्भूता न्दक्षिणां कमलाकलाम्। सर्व्वकर्मसु दक्षाञ्च फलदां सर्व्वकर्म्मणाम्।
विष्णोश्शक्तिस्वरूपाञ्च पूजितां वन्दितां शुभाम्। शुद्धिदां शुद्धिरूपाञ्च सुशीलां शुभदां भजे॥२॥
اس منتر سے دھیان کرمول منتر سے پوجا کرا اور کھو رسُن اس پچا پیوجا مول منتر ہی سے کرنی چاہیے وہ یہ ہی ـ
ओं श्रीं क्लीं ह्रीं न्दक्षिणायै स्वाहा اس سے بھگت سے دچھنا کو پوجے یہ دچھنا کا چرتر میں نے کہا ـ

چوپائی

یہ دچھنا کہیان جو سُنی ـ نک ہین سو کرم نہ گُنی
اشت لے شت گن مہو دنتا ـ بھار جاہین سو بدھو نرنتا
پیروتی سُندری سُشیلا ـ پرارده درگت سب بیلا
پت برتا پریہ وادن سُدھا ـ نکلی کبھُ نہ ہووے بروُدھا
ایسی دیتا پاوے سوئی ـ پڑھے دچھنا استوتر جو کوئی
بدیا ہین سو بدیا پاوت ـ نردھن دھن لہین ن گاوت
بھوم ہین پاوت شبھ دھرنی ـ پرجا ہین پرجا در برنی

چند ہمیرہ سکنڈ نزبت ہین
ایک ماس جو پڑہے سُنیا
سکل بھیت سون چھوٹت سوئی

چندہن ا نہہ برلس گیت مین
سپچے سُنے جو پاوے چھیا
پڑھن ہار سنتے نہین کوئی

ادھیاے چھیالیسوان

دوہا

چھیالیسوین ادھیاے ششٹھی کر آکھیان
کہب سُنے تیہہ سکل جن من ملن کرین گیان

نارد جی نے پوچھا کہ ایک دیبیون کے چرتر ہمنے سُنے اب اور دیبیون کے چرتر کہیے نارائن جی کہنے لگے اے برہمن سب دیبیون کے چرتر بیدون مین علیحدہ علیحدہ ہین یہ کہو کہ پہلے کہی ہوئی دیبیون مین کنکا چرتر سُنا چاہتے ہو نارد جی بولے کہ ششٹھی اور منگل چنڈی اور منسا یہ جو پرکرت کی کلا ہین انھین کے چرتر سُننے کی خواہش ہی نارائن جی بولے کہ پرکرت کے چھٹے انس سے پیدا ہی اُسے ششٹھی کہتے ہین یہ بالکون کی مالک دیبی بشن جیکی مایا اور بالک دینے والی ہی اور ماترکا ون مین اسی کا دیوسینا نام ہی جو اسکندہ جی کی جان سے عزیز عورت ہی یہ لڑکون کی عمردرازی کرتی ہی اور انکی ہمیشہ رچھیا کیا کرتی ہی اور ہمیشہ بالکون کے پاس رہتی ہی اُسکے پوجا کا طریقہ اور اتہاس سُنو جو ہمنے دھرم سے سُنا ہی اور سکھ اور بیٹا دینے والا ہی ایک بڑے جوگی سوایمبھو منّ کے بیٹے راجہ پریہ برت ہوئے اُنھون نے اپنی شادی نہ کی تھی بلکہ عبادت ہی مین اپنا دل مشغول کیا تھا مگر برہما جیکے حکم سے بڑی بڑی تدبیرون سے شادی کی مگر بہت دنون تک اُنکے لڑکا پیدا نہوا تب کشیپ منّ نے آکر اُنسے لڑکے ہونیکے لیے جگیہ کرایا اور اُسکی زوجہ کو جسکا نام مالتی تھا جگیہ کی کھیر کھلائی اُس سے فوراً حمل رہگیا اور وہ دیوتون کے بارہ برس تک حمل دھارن کیے رہی اُسکے بعد نہایت خوبصورت لڑکا پیدا ہوا مگر وہ بیجان تھا اُسے دیکھ سب بھائی اور رشتہ دارون کی عورتین رونے لگین تب راجہ مرے ہوئے لڑکے کو لیکر سان مین گئے اور وہان لڑکے کو چھاتی سے لگا کر بلند آواز سے رونے لگے اور وہان اُسکو راجہ نہ چھوڑ سکے بلکہ اُنکو نہایت سخت رنج مین سب گیان بھول گیا اور آپ جان دینے پر تیار ہوئے اُسیوقت راجہ نے ایک بِمان دیکھا جو سفید بلور کے مانند مہامنِ سے بنا ہوا سب طرف سے تیج سے بھرا ہوا اور ریشمی کپڑون سے گھرا ہوا تھا اور چارون طرف عمدہ عمدہ پھولون سے بنا تھا اُسکے اوپر سُندری دیبی جی کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو نہایت خوبصورت منوہر جنکا بدن سفید رنگ کا اور ہمیشہ نوجوان کچھ مسکراتی ہوئی جواہرات کے زیورون سے آراستہ وپیراستہ کرپا کرنے والی جوگ سدھا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی اُنکو دیکھکر راجہ بڑی عزت سے استُت کرنے لگے اور لڑکے کو زمین پر رکھ بھگوتی کی اچھی طرح سے پوجا کی تب وہ بھگوتی خوش ہوئی تو راجہ اُنسے پوچھنے لگے کہ اے سُندری تم کون اور کسکی عورت ہو اور کسکی لڑکی ہو راجہ کے بچن سُن دیوسینا بھگوتی جو دیتیون سے گرست دیوتون کی پہلے ہی سینا ہوئی اور اُسی سے اُنکا دیوسینا نام ہوا بولی اے راجہ ہم برہما کی مانسی کنیا ہین اور ہمارا نام دیوسینا ہی ہمکو برہما جی نے منّ سے پیدا کرکے اسکندہ جی کو دیدیا تھا ماترکا ون مین تو ہمارا نام اسکندہ بھاریا ہی اور کیونکہ ہم پرکرت کا چھٹا حصہ ہین اسلیے دنیا مین ہمکو سب ششٹھی کہتے ہین اور ہم سے اولاد کو اولاد اور استری رہت کو استری ولدریون کو زر اور کرم کی خواہش

خواہش کرنے والون کو کرم دیتی ہین اور شکھ دُکھ خوف رنج ہرکہ منگل سمپت بپت یہ سب کرم سے ہوتے ہین کرم ہی سے آدمی نہبت آکر
ماتا اور لپٹے ہی کرم سے آدمی بغیر نبس کے ہوتا ہی اور کرم ہی سے بہت بیٹے ہوتے ہین اور کرم ہی سے اُسکے بیٹے کی اور اپنی بھی عمر دراز ہوتی ہی
اور کرم ہی سے گنوان اور کرم ہی سے انگ ہین اور کرم ہی سے اُسکی بہت عورتین اور کرم ہی سے بغیر دولت کے ہوتا ہی اور کرم ہی سے
دھرمی اور روگی ہوتا ہی اور کرم ہی سے بیادھی اور کرم ہی سے اروگ ہوتا ہی اسیلیے اے راجہ کرم ہی سب سے سرلیشٹ ہی اتنا کہ
اُس دیبی نے لڑکے کو ہاتھ مین لے مہاگیان سے زندہ کر دیا اور راجہ نے اُس زندہ بالک کو دیکھا اور دیکھتے ہی دیوتا سینا بھگوتی
راجہ سے پوچھکر اُس لڑکے کو لے اکاس کو چلنے لگی کہ راجہ نے پھر بڑی اسُتت بھگوتی کی کی جس سے بھگوتی خوش ہوگئی اور بید کے
کیے ہوئے کرم راجہ سے بولی کہ تم سوایمبھو راجہ کے بیٹے ہو اور تینون لوکون مین تمھارا راج ہی اسیلیے ہماری پوجا سب کہین کراکے
تم بھی کرو تمھارا لڑکا ہم دینگی اور جو بڑا پنڈت گنوان ہوگا اور اُسکو پہلے جنمون کا حال یاد ہوگا اور یہ جوگی ہی اور نارائن کی کلا سے پیدا
ہی اور سَو اشومیدہ جگیہ کریگا اور چھتری اسکی بندنا کرینگے اور دھنی گنی شُدھ بُدھ تون کا پیارا کام کرنے والا جوگی گیانی اور عابدون کا
سدھ روپ جسی اور فیاض ہوگا اُسکا نام سوبرت ہوگا اتنا کہ دیبی نے وہ لڑکا راجہ کو دیڈالا اور راجہ نے یہ منظور کیا کہ ہم تمھاری پوجا
سب سے کرادینگے اور آپ بھی کرینگے تب دیبی نے راجہ کو اچھا بردان دیا اور سُرگ کو چلی گئی اور راجہ اپنے نوکرون سمیت گھر مین آئے
اور لڑکے کے زندہ ہونے کے سب احوال کیے اُسے سُن سب عورت مرد خوش ہوئے اور راجہ نے لڑکے کے زندہ ہونے کا سب جگہہ منگل
کرکے پہلے دیبی کی پوجا کی پھر برہمنون کو روپیہ دیا اور راجہ ہر مہینے کے سکے آجانے پاکھ کی چھٹھ کو شششٹھی دیبی کی پوجا کراتے تھے اور جس
کسی کے لڑکا ہوتا تو سَوری کے گھر مین چھٹے یا اکیسوین دن پوجا کرانے لگے اسکے سوا جب لڑکونکا کچھ شبھ کارج ہوتا یا اُن پراشن وغیرہ
ہوتا تو سب کہین شششٹھی کی پوجا راجہ نے کرائی اب دھیان پوجا کا طریقہ اور استوتر جیسے تینئے کو تھم شاکھا مین کہا ہوا ہمنے دھرم سے سُنا ہی
کہ شششٹھی کی پوجا سالگرام کی شِلا یا کلس یا برگد کی جڑ مین یا دیوار مین پتلی کھود کر کرنی چاہیے ۔

مول

सुपुत्र दाश्च शुभदान्दया रूपा जगत्प्रसूम्। श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्नभूषणभूषिताम्॥१॥ पवित्र रूपाम्परमान्देव सेवाम्पराम्भजे ॥ १ ॥

ٹیکا

داہ اچھے پتر کے دینے والی دیا روپ جگت کو پیدا کرنے والی اور سفید چمپا کے مانند رنگ والی زیورات سے آراستہ دیوسینا کو بھجتے ہین اس طرح
سے دھیان کرکے اپنے سر پر پھول چھوڑ پھر دھیان کرکے مول منتر سے پوجا کرے اور پادیہ ارگھیہ آچمنی گندھ پھول دیپک اور طرح
طرح کی نیبید اس منتر کے پڑھ سے دیوے پھر آٹھ اچھرونکا مہا منتر جتنا شکت ہو جپ کرا ॐ ह्रीं षष्ठी देव्यै स्वाहा ॥
کرکے پرنام کرے اور جو یہ آٹھ اچھر منتر لاکھ مرتبہ جپتا ہی وہ سندر بیٹا پاتا ہی ۔ یہ برہما جی نے کہا ہی استوتر کہتے ہین سُنو ۔

مول ۲

नमो देव्यै महा देव्यै सिद्धयै शान्त्यै नमो नमः। शुभायै देव सेनायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥ १॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی مہادیبی شدھ شانت شبھ دیوسینا اور ششٹھی تمکو نمسکار ہو۔

مول ۲

वरदायै पुत्रदायै धनदायै नमो नमः। सुखदायै मोक्षदायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ششٹھی دیبی تم بر بیٹا روپیہ سکھ موچھ دینے والی ہو تمکو نمسکار ہو۔

مول ۳

सृष्टौ षष्ठांश रूपायै सिद्धायै च नमो नमः। मायायै सिद्ध योगिन्यै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥३॥

ٹیکا

(۳) جو سرشٹ کا چھٹا روپ سدھ مایا سدھ جوگنی ہو اُس ششٹھی کو نمسکار ہو۔

مول ۴

सारायै शारदायै च परा देव्यै नमो नमः। बालाधिष्ठात्र देव्यै च षष्ठी देव्यै नमो नमः॥४॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا تم سار شاردا پرا دیبی لڑکون کی مالک ہو اسی سے تمکو نمسکار ہو۔

مول ۵

कल्याण दायै कल्याणायै फलदायै च कर्मणाम्। प्रत्यक्षायै स्वभक्तानां षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥५

ٹیکا

(۵) اور کلیان اور کلیان کا پھل دینے والی اور کرم کی پھل دینے والی اور اپنے بھکتون کو پرتچھ ششٹھی دیبی کو نمسکار ہو۔

مول ۶

पूज्यायै स्कन्द कान्तायै सर्वेषां सर्व कर्मसु। देवरक्षण कारिण्यै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥६॥

ٹیکا

(۶) جو سب مین پوجنے کے لائق اور اسکندھ جی کی عورت اور سب کرمون کی رچھیا کرنیوالی ہو اُس ششٹھی دیبی کو نمسکار ہو۔

مول ۷

शुद्ध सत्व स्वरूपायै वन्दितायै नृणां सदा। हिंसा क्रोध वर्जितायै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥७॥

ٹیکا

(۷) شدھ ستو روپ اور سب سے نمسکار کی گئی اور ہنسا اور کرودھ سے رہت ششٹھی دیبی کو نمسکار ہو۔

مول ۸

धनं देहि प्रियां देहि पुत्रं देहि सुरेश्वरि। मानं देहि जयं देहि द्विषो जहि महेश्वरि॥८॥

ٹیکا

(۸) اے دیبی مجکو دھن عورت پتر عزت جے وغیرہ دو۔

مول ۹

धर्मन्देहि यशो देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। देहि भूमिं प्रजान्देहि विद्यान्देहि सुपूजिते॥९॥

ٹیکا

(۹) اے دیبی مجکو دھرم جس زمین رعایا بدیا دو۔

مول ۱۰

कल्याणं जयन्देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। इति देवीं च संस्तूय लभे पुत्रम्प्रियः व्रतः॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے کلیانی مجھے جے دو تمکو نمسکار ہی۔ اس طرح دیبی کی استت کرنے سے لڑکا ضرور ہی پاتا ہی۔
اس طرح دیبی کی استت کر ششٹھی دیبی کی مہربانی سے راجہ پریہ برت نے سب گنون سے بھرا ہوا بیٹا حاصل کیا۔

چوپائی

ششٹھی ستو سنت جو کوئی ۔ استت لے ست گن جت سوئی
بھگت سہت پوجا کرجوئی ۔ تبسر بھرنت سن سے کوئی
مہا بانجھ جو تا کی گھرنی ۔ ہوسے لے شبھ ست نج کرنی
بہر گنی جسی بدوانا ۔ چرجیوی تاکر ست جانا
کاک بانجھ مرت بتسا ناری ۔ تت تبسر بھر سنے کراری
لے پتر سو بھاگن کھانی ۔ بید بھنت یہ بات بکھانی
روگ سہت جا کرست ہوئی ۔ ماس ایک ماتاپت سوئی
سنے سنتو لن ششٹھی دیبی کر ۔ روگ مکت ہوے تاست ہو بر بر

ادھیاے سینتالیسوان

دوہا

سینتالیس ادھیاے ہن منگل چنڈی گاتھ ۔ کہب بھلی بدھ سو سنو سن گن موہ ساتھ

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی ششٹھی دیبی کا چرتر تو بید کے موافق تمنے کہا اب منگل دیبی کے چرتر کہتے ہیں سنو اسکا پوجن وغیرہ دھرم سے جیسا ہمنے سنا ہی سناتے ہیں جو سب پنڈتوں کی صلاح سے کہا گیا ہی جو چنڈی کلیان اور منگل کرنے والی ہی وہ منگل چنڈی کہلاتی ہی یا جو چنڈی ہی منگل گرہ سے پوجی گئی اور منگل کی مراد پوری کرتی ہی اسکو منگل چنڈی کہتے ہیں یا من کے کھاندان

مین پیدا ہوئے ساتون دویپ پرتھوی کے راجہ ہوئے ہین اُنسے پوجی گئی اور اُنکی مراد پوری کرنے والی جو چنڈی ہی اُسے منگل چنڈی کہتے ہین یہ منگل چنڈی مول پرکرت ایشری دُرگا کی مورت کا بھید ہی یعنے وہی ہی اسمین شک نہین پہلے بھگوان کو مہا دیو جی نے ترپراسُر کے مارنے مین پوجا کہ جب جنگ مین بڑا سنکٹ پڑا تھا تب بشن جی اور برہما کے کہنے پر شیو جی نے استُت کی تھی تب وہ درگا دوسروپ دھارن کر منگل چنڈی ہوکر شیو جی سے کہنے لگی کہ اگر وہی کہ ہے پربھو آپ کو کچھ خوف نہین او آپ سل کے روپ بشن جی پر جو بیل کے مالک مین سوار ہونگے اور جُدھ کی شکت کا روپ ہم ہونگی اور بشن جی کی مدد سے ان دیوتون اور اپنے دشمن کو مار واتنا کر دیہی انتر دھیان ہوگئین اور شمبھو کی شکت ہوگئین اور بشن جی نے ایک ہتیار دیا جس سے شیو جی نے اُس دیت کو مارا جب وہ دیت گر پڑا تو سب دیوتا رکھم بھگت سے مہا دیہی کی استُت کرنے لگے اور شیو جی کے سر پر آسمان سے پھولون کی برکھا ہوئی تب بشن جی اور برہما جی نے خوش ہوکر شیو جی اسیس دی اور اُنھین دونون کی نصیحت سے شیو جی نے اچھی طرح اشنان کیا اور بھگت سے منگل چنڈ کا دیہی کی پوجا کی جسمین پادیہ ارگھیہ اچمنی اور طرح طرح کے کپڑے پھول چندن نیبید وغیرہ بھگت سے دیا او نیبید مین طرح طرح کی شیرینی اور شہد اور پھل دیئے اور پھر طرح طرح کے باجے بجائے اور ناچ ہوا پھر دوپہر کے وقت مادینندن سے کہے ہوئے کے مطابق دھیان کر مول منتر سے طرح طرح کی چیزین دین مول منتر یہ ہے ओं ह्रीं श्रीं क्लीं सर्व्व पूज्ये देवि मङ्गल चण्डिके हुं हुं फट् स्वाहा یہ اکیس اچھر کا منتر ہی یہ ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کیسی تاثیر رکھتا ہی یہ دس لاکھ جپنے سے سدھ ہوتا ہی اور بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین اسکو سنو۔

مول

देवीं षोडश वर्षीयां शश्वत्सुस्थिर यौवनाम् ॥ विम्बोष्ठीं सुदतीं शुद्धां शरत्पद्म निभाननाम् ॥ १ ॥
श्वेत चम्पक वर्णाभां सुनीलोत्पल लोचनाम्॥ जगद्धात्रीञ्च दात्रीञ्च सर्व्वेभ्य सर्व्व सम्पदाम् ॥ २ ॥
संसारसागरे घोरे ज्योतीरूपां सदा भजे ॥ २ ३ ॥

ٹیکا

سولہ برس کی ہمیشہ نوجوان جسکے کُندرو کے مانند اونٹھ اور سُندر دانت اور سُدھ سروپ اور جسکا سردرت کے کمل کے مانند منھ ہی سفید چمپا کے مانند دیہہ کا رنگ اور سُندر نیلے کمل کی مانند آنکھین اور جگ دہاتری اور سب کو سمپدا دینے والی اور گھور سنسار مین جوت روپ منگل چنڈی کو ہم ہمیشہ بھجتے ہین منگل چنڈیسی کا دھیان تو ایسا ہی اب استوتر کہتے ہین سنو۔

مول ۱

रक्ष २ जगन्मातर्देवि मङ्गल चण्डिके ॥ हारिके विपदांराशे हर्ष मङ्गल कारिके ॥ १ ॥

ٹیکا

دام ای دیہی جگت کی ماتا اور منگل چنڈ کے اور مصیبتون کی ہٹانے والی اور خوشی اور منگل کرنے والی رچھیا کرو رچھیا کرو۔

مول ۲

हर्षमङ्गल दक्षेच हर्ष मङ्गल दायिके ॥ शुभे मङ्गल दक्षेच शुभे मङ्गल चण्डिके ॥ २ ॥

ٹیکا

۲۲ خوشی اور منگل کرنے مین دچھ اور خوشی اور منگل کی دینے والی شُبھ روپ اور منگل چنڈ کے۔

مول ۳

मङ्गले मङ्गला र्हेच सर्व्वे मङ्गल मङ्गले। सतां मङ्गलदे देवि सर्व्वेषां मङ्गलालये ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے منگل کرنے والی اور منگل کے لائق اور سب منگلون کی منگلا تم پنڈتون کے منگل دینے والی اور سبکے منگل کا گھر تم ہو۔

مول ۴

पूज्ये मङ्गल वारे च मङ्गलाभीष्ट दैवते। पूज्ये मङ्गल भूपस्य मनुवंशस्य सन्ततम् ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) تم منگل وار مین پوجی جاتین اور منگل کی پیاری اور پیاری دیوتا کی ہو اور جو منو کے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وہ راجہ تمکو ہمیشہ پوجتے ہین۔

مول ۵

मङ्गलाधिष्ठातृ देवि मङ्गलानाञ्च मङ्गले। संसार मङ्गलाधारे मोक्ष मङ्गल दायिनि ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) ای منگل کی مالک دیبی اور ای منگلون کی منگل اور سنسار مین منگل کرنے والی اور اے موچھ کا منگل دینے والی۔

مول ۶

सारे च मङ्गलाधारे पारे च सर्व्व कर्म्मणाम्। प्रति मङ्गल वारे च पूज्ये मङ्गल सुखप्रदे ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) سار بھوت منگلون کی آدھار سب کرمون کا پار جاننے والی اور ہر منگل وار مین پوجی جاتی ہو۔

اس استوتر سے شیوجی نے منگل چنڈکا کی استت کی پہلے شیوجی نے اس دیبی کی پوجا کی دوسری بار منگل گرہ نے انکو پوجا تیسری مرتبہ منگل راجہ نے انکی پوجا کی اور چوتھی مرتبہ منگل وار کو عورتین پوجتی ہین اور پانچوین مرتبہ اُس منگلا کو مرد پوجتے ہین اسطرح سب لوکون مین منگل دیبی کی پوجا ہونے لگی جو یہ دیبی کا استوتر پڑھتا اُسے منگل ہوتا اور امنگل نہین ہوتا نارائن جی بولے کہ دونون کا چرتر کہا ابنسا دیبی کا اتھاس سُنئے منسا کشیپ کی مانسی یعنے دل سے پیدا ہوئی کنیا ہی اسی سے اُسکا منسا نام ہی جو بھگونی دل سے پرماتما کو یاد کرتی اسلیے منسا کہتے ہین اور وہ دیبی بشنوی اور سدہ جوگنی ہی اس بھگوتی نے تین یُگ تک پرماتما کرشن چندرجی کی عبادت کرکے جرتکارُ مُن کو پایا تب گوپیون کے مالک کرشن چندرجی نے جرتکار نام دھرایا اور جو کچھ اُنکی مراد تھی وہ پوری کی اور سب سے انکی پوجا کرائی اور آپنے بھی کی اور سُرگ لوک ناگ لوک پرتھوی برہم لوک سب مین انکی پوجا ہوئی اور انھین کا ایک جگت گوری نام ہوا اور شیو کی سیوا ہونے سے شیوی اور ہمیشہ بشن جی کی بھگت ہونے سے بشنوی نام ہوا اور کیونکہ جنمیجے کی جگیہ مین اُنھون نے ناگون کی جان بچائی اسلیے بکھ ہری اور شیو سے سدھ جوگ پانے کے سبب سدہ جوگنی نام ہوا اور مہاگیان اور مُردے کے زندہ کرنیکی ہدیا پانیکے سبب مہاگیان جبا نام ہوا اور آستک مُنی جی کی ماتا ہونیکے سبب اُنکا آستک ماتا نام ہوا اور کیونکہ مہاتما جرتکار مُنی کی عورت ہین ایسے جرتکار پریا کہاتی ہین۔ جرتکار کی عورت کے نام یہ بارہ ہین۔

مول

जरत्कारुज्जगद्गौरी मनसा सिद्ध योगिनी। वैष्णवी नागभगिनी शैवी नागेश्वरी तथा॥ १॥
जरत्कारु प्रियास्तिक माता विषहरेतिच। महाज्ञान युता चैव सा देवी विश्वपूजिता॥ २॥

چوپائی

دواوش نام پڑھے جو کوئی ۔ پوجا سمیتے نہ او بھیہ ہوئی
پڑھن ہار اُرتا کے نسی ۔ سب چھوٹین اہ بھیہ شر شنسی
ناگ بھیت جُت شین مبنجھاری ۔ ناگ گرست مندر پگ دھاری
ارگ چھوکھ اہ بنیٹھت نارگ ۔ پڑے ستون جو جن شرت مارگ
سکل بھانت سون چھوٹت سوئی ۔ مرکھا بناے کہت نہین کوئی
نت پڑہت جو دواوش نا ما ۔ تیہہ لکھ ناگ پرات بکا ما
جیت لچھ دش سدھ سو ہوئی ۔ جاہ سدھ ستوترک جوئی
سو لکھ بھوجن مانہ سرتھا ۔ ناگ بھوشن باہن ارتھا
ناگ تلپ ناگا سن دھاری ۔ مہا سدھ سو ہوت کراری
انت بشن پور کرت بسیرا ۔ کر ٹیرت تاسنگ پریم گھنیرا

ادھیاے اڑتالیسوان

دوہا

اڑتالش ادھیاے مین منسا دیبی کیر ۔ کتھا استون دھیان دو سب سُنہہ کہت ہین بیر

سری ناراین جی بولے کہ اے مُن جی آپ پوجا کا طریقہ اور دھیان سام بید کے موافق سُنیے ۔

مول

श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्न भूषण भूषिताम्। वह्नि शुद्धां शुकाधानां नाग यज्ञोपवीतिनीम्॥१॥
महाज्ञान युतान्ताञ्च प्रवर ज्ञानिनाम्वराम्॥ सिद्धाधिष्ठातृ देवीञ्च सिद्धां सिद्धिप्रदाम्भजे॥ २॥

ٹیکا

سفید چمپے کے پھول کے رنگ کے مانند رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ناگ کا جگیوپوت دھارن کیے گیانیون مین سرشیٹ سدھون کی مالک سدھ اور سدھ کی دنیوالی ایسی گیان کی بھری ہوئی بھگوتی کو بھجتا ہون اسطرح دھیان کرکے پاد ارگھ نیبید دھوپ دیپ وغیرہ کھوڑس اُپچار سے مول منتر سے دیکر پوجا کرے بارہ اچھر کا مول منتر یہ ہے ओं ह्रीं श्रीं क्लीं ऐं मनसा देव्यै स्वाहा یہ منتر پانچ لاکھ جپنے سے منکھون کو سدھ ہوتا ہے جسکو یہ منتر سدھ ہوا وہ جگت مین سدھ ہو چکا اُسے زہر اور امرت

برابر ہی اور آپ تو دھنونتر بید کے برابر ہو جاتا ہی اور پرشچرن کا یہ طریقہ ہی کہ سنکرانت کے دن نہا کر گھر مین تنہا بیٹھ منسا دیبی کا آواہن کر بھگت سے پوجا کرے مگر وہ سنکرانت نیچی کو ہونی چاہیے اسمین پوجا کا سامان دہی کو دیکر پوتر کھ دولت مند اولاد ور اور کیرت والا ہوتا پوجا کا جم تو کہا اب اُنکا چرتر سُنیے آگے کی بات ہی کہ زمین پر ناگون کے ڈر سے خوف زدہ ہو لوگ کشیپ مُن کی سرن مین گئے تب کشیپ جی نے بھی خوف کھا کر سانپون کے زہر مٹانے والے منتر برہما جی سے ملکر اُنکی نصیحت سے بید کے بیجون سمیت بنائے اور زہر کے مٹانیوالے منترون مین رہنے والی اور اُنکی مالک منسا دیبی کو اپنے من سے پیدا کیا وہ منسا کماری کیلاس کو گئی اور وہان مہادیو جیکی پوجا بھگت سے کرکے استُت کرنے لگی اسطرح کشیپ کی کنیا منسا دیوتون کے ہزار برس تک شیو جی کی سیوا کرتی رہی تب آشُتوکھ تو مہادیو جی کا نام ہی ہی اس بات سے بہت خوش ہوئے اور بڑا گیان دیکر اُسے سام بید پڑھایا اور کرشن چندر جی کا آٹھ اچھرونکا منتر یہ ہی۔ श्रीं ह्रीं क्लीं कृष्णाय नमः

اور ترے لوک منگل نام کرشن جی کا کوچ اور پوجا کا طریقہ بتایا اور بید مین لکھا پرشچرن کا طریقہ بتلایا شیو جی سے منتر پا کر من کی کنیا منسا شیو جی کے حکم سے پُشکر مین عبادت کرنے چلی گئی اور تین جُگ تک پرماتما سری کرشن چندر جی کی عبادت کرتی رہی تب سدھ ہو کر پرماتما سری کرشن جیکو اپنے آگے کھڑا دیکھا اور کرشن چندر نے بھی اُنکو نہایت دُبلی دیکھ اور لوگون سے اُسکی پوجا کرا اُسنے بھی کی اور یہ بردان بھی دیا کہ تمکو سنسار مین سب لوگ پوجین اسطرح بردان دیکر سری کرشن جی انتردھیان ہو گئے پہلے تو منسا کو پرماتما کرشن چندر جی نے پوجا پھر شنکر کشیپ اندر اور مُن مَنَ ناگ اور منکھون نے پوجن کیا اسیطرح منسا بھگوتی تینون لوکون مین پوجی گئین اور اُسے کشیپ جی نے جرتکار مُن کو دیدیا کچہ مُن نے مانگا نہ تھا مگر اُنکو کشیپ جی کے حکم سے قبول کرنی پڑی شادی کرنے کے بعد مہاجوگی جرتکار مُن عبادت سے تھک کے برگد کے نیچے اپنی عورت کی جانگھ پر سر رکھ کے سو رہے اتنے مین سُورج مغرب کیجانب گئے یعنے شام ہو گئی تب منسا دیبی سوچنے لگی کہ دیکھو ہمارے خاوند کا دھرم جایا چاہتا ہی کیونکہ جو شام کی سندھیا ہمارے خاوند جو برہمن چھتری اور بیسیون کو ہمیشہ کرنی چاہیے نہ کرینگے تو برہم ہتیا وغیرہ کے پاپ اُنکو ہونگے کیونکہ بید مین لکھا ہے —

چوپائی

	جو نر کرت وہ دوج سم سندھیا برہم ہتیا ساد کُ اگہ برتی		پورواد اشچم کی سندھیا اُشج سدا رہ نت سولبتی	

اس بید کے حکم کو بچار کر منسا نے اپنے خاوند کو جگا دیا مگر مُن جی جاگ کر نہایت غصہ ہو کر بولے کہ اے پت برتا تمنے ہماری نیند مین خلل کیون ڈالا کیونکہ جو عورت خاوند کے خلاف کام کرتی اُسکے برت وغیرہ بیفائدہ جاتے اور عبادت اور اشنان وغیرہ برت اور طرح طرح کے دان کا بھی کچھ پھل نہین ہوتا جسنے اپنے خاوند کی پوجا کی گویا اُسنے سری کرشن بھگوان کی کی کیونکہ پت برتا کے برت کے لیے خاوند کے روپ بشن جی ہی ہین بلکہ سب دان جگیہ اور سب تیرتھون کا سیون اور سب برت تپ اپواس وغیرہ سب دھرم اور ستیہ دیوتون کا پوجن یہ سب خاوند کی سیوا کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے اور جو عورت پُن چھتر بہرت کھنڈ مین اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہی وہ اپنے خاوند کے ساتھ بیکنٹھ مین جاتی ہی اور برہم لوک مین بھی جاتی ہی اور جو لشٹ کلون مین پیدا ہوئی عورتین خاوند کی بُرائی کرتین اور اُنکا کہنا نہین مانتی ہین اُنکو جو پھل ہوتے ہین وہ سُنو یعنے جب تک سُورج اور چندرما رہتے ہین تب تک وہ کُمبھی پاک نرک مین پڑی رہتی ہین پھر جب کبھی دوسرے کلپ مین جنم ہوتا تو وہ خاوند اور عورت کے بنا چانڈالی ہوتی ہی اتنا کہہ مُن نہایت غصہ سے

کپ کپاتے اور دانت کٹ کٹانے لگے کہ نہایت خوف کھا کر پت برتا منسا بولی کہ اے مہاراج مین نے شام ہونے کے سبب کہ سندھیا
نہ ہونے سے پاپ ہوگا آپ کو جگا دیا ہی آپ مجھ دشٹا کا قصور معاف کیجیے مین بھی اس بات کو اچھی طرح جانتی ہون کہ جو کوئی شخص بھجن
اور نیند مین خلل ڈالتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرما رہتے ہین تب تک کال سوتر نرک مین رہتا مگر کیا کرون آپکو سندھیا نہ کرنے سے
پاپ ہوتا اُسے نہ قبول کرکے اپنے ہی اوپر دوکھ لیا کہ آپ کو جگا دیا اتنا کہہ منسا دیبی خاوند کے چرن کمل پر گر پڑی اور خوف زدہ ہو کر بار بار رونے
لگی تب مُن غصہ ہو کر کہ بغیر ہمارے ارگھ دیے سورج کیسے غروب ہوئے اُنکو سراپ دینے پر تیار ہوئے کہ سورج بھگوان سندھیا کے ساتھ وہان
آپہونچے اور مُن سے ملائم ہو کر ڈرتے ہوئے بولے کہ اے برہمن شام کا وقت دیکھ اس پت برتا نے دھرم کے ڈر سے آپکو جگا دیا اسلیے ہم آپکی
سرن مین آئے ہین آپ معاف کیجیے آپ کو ہمین سراپ دینا مناسب نہین کیونکہ برہمنون کا دل ہمیشہ مکھن کے مانند ملائم ہوتا اگر آدھے
لحظہ بھی برہمنون کا کرودھ رہے تو جگت بھر بھسم ہو جاوے اور پھر برہمن سنسار کو بنا سکتا ہی کیونکہ برہمن سے زیادہ کوئی تیجسوی نہین برہمن
برہما کا انس ہی اور برہم تیج سے روشن ہو رہا ہی اور برہم جوت سناتن کرشن چندر کو دل مین بھاونا کیا کرتا ہی سورج کے ایسے کلام سُن
برہمن دیوتا خوش ہوے اور برہمن کی آسیس لیکر سورج اپنے استھان کو گئے اور نہایت رنج مین روتی ہوئی منسا دیبی کو برہمن نے چھوڑ
دیا کیونکہ شادی کے وقت مُن نے قول کر لیا تھا کہ جب منسا ہمارے حکم کے خلاف کچھ کریگی تو ہم اسکو چھوڑ دینگے اسلیے اس قول کو پورا
کیا تب منسا دیبی نے اپنے گرو شمبھو اور اشٹ دیو برہما بشن اور اپنے باپ کشیپ جی کو یاد کیا اور وہ منسا کے یاد کرتے ہی سب
آگئے تب برہمن نے اشٹ دیو نرگن اور پرکرت سے پرے سری بشن جی اور شیو جی کو پرنام کیا اور پوچھا کہ کیسے آپ آئے تب
برہما جی مُن کے بچن سُن سری بشن جی کے چرنون مین نمسکار کر نہایت جلد وقت کے موافق بچن بولے کہ اگر تم اس پت برتا منسا بڑی دھرم
والی عورت کو چھوڑتے ہو تو اپنے دھرم کے پالنے کے لیے اسمین لڑکا پیدا کرو کیونکہ عورت کو بیٹا پیدا کرکے چھوڑنا چاہیے اور جو لوگ لڑکا
پیدا کیے بغیر براگی ہو کر بیوی کو چھوڑ دیتے اُنکے پُن چھن ہو جاتے ہین جیسے کہ چھلنی مین سے پانی چھن جاتا ہی برہما کے بچن سُن جرتکارمن نے
منسا کی ناف پر ہاتھ رکھ کر چھوا اور اپنا انس چھوڑا اور وہ منسا اپنی عورت سے بولے کہ اس حمل سے تمھارے بڑا جتیندری دھرمی تیجسوی
عابد جسوی گُنی اور بید کا پڑھنے والا گیانی اور جوگی اور برہمنون مین عمدہ بیٹا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا بشن جی کا بھگت ہونیکے سبب
اس کُل کو اُدھاریگا اور اُسکے پیدا ہوتے ہی پتر خوش ہو کر ناچنے لگین گے اور جو عورت بہت پت برتا سُشیلا خاوند کے آگے امرت کے مانند
بچن بولنے والی دھرم والی ہو کر اور پتر کی ماتا ہوئی تو وہ کُل کی پرورش کرنے والی کہلاتی ہی اور جو صرف مطلب کا پورا کرنے والا
ہو وہ بندھو نہین کہلاتا بلکہ جو بشن جی کی بھگت دیتا ہی وہ بندھو ہی اور جو بشن جی کا رستہ دکھاوے وہی بندھو اور پتا ہی اور وہی
حمل کی رکھنے والی ماتا ہی جو حمل مین آنے کو چھوڑا دے اور دیا روپ بھجن وہ ہی جو جم کا خوف ہٹا دے اور جو بشن جی کی بھگت کا دینیوالا
اور بشن جی کا منتر دینیوالا ہی وہ گرو ہی اور پھر بشن جی کی بھگت دیکر گیان بھی دیوے کہ جس گیان سے کرشن جی کی بھاونا ہو کیونکہ جس کرشن چندر
جی سے سب جڑ چیتنیہ پیدا ہوتا اور جسمین پھر لین ہو جاتا ہی پھر اُس تتو کے بتلانے والے گیان سے زیادہ کون گیان ہی اور جو کچھ
بید اور جگیہ سے پھل ہی وہ سار روپ بشن جی کا سیون ہی ہی اور سب جیوون مین سار وہی ہی جو بشن جی کی سیوا کرتا اور تو جو ہم بھی ہی
اسلیے تمھین ہمنے یہ گیان دیا کیونکہ جو گیان دیوے وہی سوامی ہی گیان پاکر پورو کرم بندھن سے چھوٹ جاتا ہی اور وہ دشمن ہی جو
بندھن کا کرنے والا گیان دیوے اور جو گرو بشن جی کی بھگت کا گیان نہین دیتا وہ چیلے کا مارنے والا دشمن ہی وہ گرو نہین ہے

کیونکہ جو وہ بندھن ہی سے نہین چھوڑا وہ گویا اور بندھو کبھی نہین جو پرمانند روپ سری کرشن چندر جی کا مارگ نہین دکھلاتا جو کہ کبھی نامیج ہونیوالا
نہین وہ ہو گیا اسلیے اے پت بتا پر برہم اجیت اور نرگن کرشن چندر جی کو بھجو کیونکہ اُسکی سیوا سے پورکھون کے کرم نرمول ہو جاتے
ہین اور ہم سنے فریب سے تمکو چھوڑا ہی یہ ہمارے اوپر معاف کرنا کیونکہ جو چھاداں اور جو ستوگنی عورتین ہین انکو غصہ نہین رہتا اب ہم بھی
پشکر مین عبادت کرنے جاتے ہین اور تم بھی آرام سے جہان چاہو وہان جاؤ اب اور کچھ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جو پورکھ کسی چیز کی خواہش نہین
رکھتے انکی مرادین سری کرشن جنکے چرنار بندون مین ہوتی ہین اسطرح جرتکارمُن کے بچن سُن منسا نہایت رنجیدہ ہوئی اور آنسو بہا کر
ملائم ہو کے بولی آپ کو ہمین چھوڑ دینے مین کچھ دوکھ نہین کیونکہ نیند مین خلل ڈالنے کے لیے آپ چھوڑتے ہین ہان اتنی عرض ہی کہ جب کبھی مین
آپ کو یاد کرون تب آپ مہربانی سے آئیے گا کیونکہ دنیا مین بھائی اور بندھو کی علیحدگی دُکھ دیتی ہی اور بیٹے کا بجوگ اُس سے زیادہ
پران پیارے خاوند کی علیحدگی مین تو جان کے جانے سے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور کیونکہ پت برتا عورتون کو سب سے
زیادہ خاوند پیارا ہوتا ہی اس سے خاوند کا نام پرم ہے جیسے اولاد در پورکھون کا اولادین بیشنون کا بشن جی مین اور کانے
آدمیون کا آنکھ مین پیاسون کا پانی مین بھوکون کا بھوجن مین کامی پورکھون کا استری مین چورون کا دوسرے کی دولت مین فاحشہ عورتون کا پرکھون مین
پنڈتون کا شاستر مین تدبیر کرنے والون کا بیوپار مین ہمیشہ دل لگا رہتا ویسے ہی پت برتا عورتون کا دل خاوند مین لگتا ہی اتنا کہہ منسا پتی کے
چرنون پر گر پڑی اور مُن نے اُٹھا کر ایک لحظہ بھر اُسے گود مین بٹھایا اور کرنا کے آنسوؤن سے منسا کو نہلا دیا اور روتی ہوئی منسا خاوند کے
بجوگ سے من کے گود کی سیوا کرنے لگی اُن دونون کا گیان جاتا رہا اور اپنی پیاری کو سمجھا کر مُن پرماتما سری کرشن چندر جی کو یاد کرتے کرتے پشکر
مین عبادت کرنے چلے گئے اور منسا اپنے گرو مہادیو کے پاس کیلاس کو چلی گئی وہان رنجیدہ ہوئی منسا کو پاربتی نے سمجھایا اور شیو کے
استھان پر شیو جی نے بھی اسے خوب گیان سمجھایا اور جب اچھا دن منگل سمیت مہورت آیا تو منسا نے نارائن کا انس گیانی اور جوگیون کا
گرو بیٹا پیدا کیا جو حمل مین ہی شنکر جنکے منہ سے گیان سُنتا تھا اور اسی سے وہ جوگی گیانی اور جوگیون کا گرو ہوا اور شیو جی نے اُسکے سب
جات کرم کرائے اور منگل وغیرہ پڑھوایا اور لڑکے کے لیے بید پاٹ کرایا اور من رتن کرہیٹ وغیرہ شیو جی نے برہمنون کو دیا اور پاربتی جی
نے لاکھ گؤ دان اور طرح طرح کے رتن پُن کیے جب اُسکی رسم جنیو کی ہوئی تو شیو جی نے چارون بید کے انگ لڑکے کو پڑھائے اور عمدہ
موت کا جیتنے والا گیان دیا اور منسا نے کہا کہ کیونکہ تمھاری اشٹ دیوتا اور گرو مین بڑی بھگت است یعنے ہے اسلیے تمھارے پتر کا نام
استک رکھا جاتا ہی اور وہ استک مُن شنکر جنکے حکم سے پشکر مین عبادت کرنے چلے گئے شیو جی نے پرماتما کا منتر انہین دیدیا تھا اسلیے اپنی
جپتے ہوئے استک مُن نے دیوتون کے تین لاکھ برس تک عبادت کی اور اُسکے پیچھے آکر مہادیو جی کو نمشکار کرکے اُنھین کے آگے کھڑے
ہوئے اور جب استک عبادت کر لئے تب منسا اپنے والد کشیپ مُن کے آسرم پر بیٹا لیکر پہونچی اُس بیٹے سمیت کنیا کو دیکھکر پرجاپت
کشیپ جی نہایت خوش ہوئے اور تسولاکھ رتن برہمنون کو دان دیے اور بے تعداد برہمنون کو بھوجن کرایا اور ادت دت وغیرہ سب
کشیپ جی کی عورتین خوش ہوئین اور اپنے بیٹے سمیت بہت دنون تک اپنے پتا کے گھر مین رہی انکا پھر چرتر کہتے ہین سنو جب
ابھمنیو راجہ پرچھت کے بیٹے کو برہم سراپ دیا وہ اور کرم سے ہو گیا کہ سات دن کے گذرنے پر تمکو تچھک سانپ کاٹے گا جب وہ
تچھک راجہ کو کاٹنے جاتا تھا اور اُسے جاتے ہوئے دھنونتر نے دیکھا دھنونتر اور تچھک کی صلاح ہو گئی یعنے دھنونتر راجہ کو زندہ کرنے
جاتے تھے کہ تچھک نے بدیہ دیکر انکو لوٹا دیا اور تچھک نے راجہ کو جا کاٹا راجہ دفعتہً چھوڑ پرلوک کو گئے تب اُنکے بیٹے جنمیجہ جی نے سنکالپ

اور تیچھے سے راجہ نے سرپ جگیہ کیا جسمین بے تعداد سانپ مرگئے اور تچھک خوف زدہ ہو اندر کی سرن مین گیا تب برہمن اندر سمیت تچھک کے مارنے مین تیار ہوئے اور اندر سمیت سب دیوتا منسا کے پاس گئے اور اندر نے منسا کی بڑی استت کی جس سے خوش ہو منسا نے اپنے بیٹے آستک کو بھیجا اور آستک مُن نے جگیہ مین آکر راجہ جنمجیہ جی سے تچھک اور اندر کے پران دان مانگے تب برہمنون کے حکم سے راجہ نے مہربانی کر کے دیدیا اور جگیہ ختم کر کے برہمنون کو اُنھون نے دچھنا دی اور سب برہمن مُن منسا کے پاس جا کر استت کرنے لگے اور علیحدہ علیحدہ منسا کی پوجا کی اندر نے اور بہت زیادہ پوجا کا سامان اکٹھا کر اور پوجا کر کے استت کی اور پوجا کر کے اندر وغیرہ دیوتا اپنے اپنے استھان کو گئے یہ کتھا پہلے اسکندہ مین مفصل طور سے کہہ آئے ہین اسطرح منسا دیبی کے سب چرتر تم سے کہے اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ اندر نے کس استوتر سے منسا دیبی کی استت کی وہ اور اُسکے پوجا کے بدھان کے سُننے کی ہمکو خواہش ہے یہ سُن نارائن جی بولے کہ پہلے اندر نے اچھی طرح نہایا اور پھر دھوتی پہن رتن کے سنگھاسن پر بھگت سے دیبی کو بٹھایا اور گھڑے مین سُرگ کی گنگا کا پانی بھر کے بید منتر سے منسا دیبی کو نہلایا اور جو آگ مین بھی ڈالنے سے کپڑے نہ جل سکین ایسے دو کپڑے پہنائے اور سب انگون مین چندن مل بھگت سے ارگھ دیا پہلے گنیش سورج اگن شیو بشن اور دُرگا جی کی پوجا کر لی تھی پھر منسا دیبی کی پوجا کی تھی منسا کا دس حرف کا منتر یہ ہے **ओं ह्रीं श्रीं मनसादेव्यै स्वाहा** اسی منتر سے اندر نے کُوبیر ابچار بھگوتی کو دیے پوجا کرنے کی بشن جی نے ہدایت کی تھی پوجا کے وقت طرح طرح کے باجے بجوائے اور منسا کے اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور تب دیوتا برہمن برہما بشن اور شیو کے حکم سے اندر جی منسا دیبی کی استت کرنے لگے۔

مول ۱

देवि त्वां स्तोतु मिच्छामि साध्वीनां प्रवरां वराम्। परात्परां च परमां नहि स्तोतुं क्षमोऽधुना॥१॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی تم بہت برتاؤن مین سرشیٹ اور پرسے پرا اور پرما ہو تمھاری استت کیا چاہتے ہین مگر اسوقت استت نہین کر سکتے ہین۔

مول ۲

स्तोत्राणां लक्षणं वेदे स्वभावाख्यानतत्परम्। न समः प्रकृते वक्तुं गुणानां गणनां तव॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تمھارے سوبھاو کے آکھیان مین تتپر جو استوترون کے لچھن بید مین ہین اُنمین تمھارے گُنون کا اندازہ ہم نہین کر سکتے ہین۔

مول ۳

शुद्धसत्त्वस्वरूपा त्वं कोपहिंसाविवर्जिता। न च शक्तो मुनिस्तेन वक्तुं व्याख्याकृतायन॥३॥

ٹیکا

(۳) ای دیبی تم شُدھ ستوگُن سروپ اور کوپ ہنسا رہت ہو اسی سے جرتکارُ مُن تمکو چھوڑ نہین سکتے تھے کیونکہ چلنے کے وقت اُنھون نے تمھاری خوشامد کی۔

مول ۴

त्वं मया पूजिता साध्वी जननी मे यथादितिः। दयारूपा च भगिनी क्षमारूपा यथा प्रसूः॥४॥

ٹیکا

(۴) تمکو ہمنے پوجا ہو اور جیسے ہماری ماتا ادت ہین ویسے ہی بہت برتا تم ہو اور جیسے دیا زوپ ہین اور چھما روپ ماتا ہو ویسی تم ہو۔

مول ۵

त्वया मे रक्षिताः प्राणाः पुत्र दाराः सुरेश्वरि। अहङ्करोमि त्वत्पूजाम्प्रीतिश्च वर्द्धतां सदा॥ ५॥

ٹیکا

(۵) اے دیوتون کی مالک تمنے ہمارے بیٹے اور عورتون کی رچھیا کی اس سے ہم تمکو پوجتے ہین تمھاری اور ہماری محبت بڑھے۔

مول ۶

नित्याय द्यपि पूज्या त्वं सर्व्वत्र जगदम्बिके। तथापि तव पूजाञ्च वर्द्धयामि सुरेश्वरि॥ ६॥

ٹیکا

(۶) اے جگد مبکے اگرچہ تم ہمیشہ ہر جگہہ پوجی جاتی ہو تو بھی ہم تمھاری پوجا بڑھاتے ہین۔

مول ۷

ये त्वा माषाढ़ सङ्क्रान्त्या म्पूजयिष्यन्ति भक्तितः। पञ्चम्या मनसाख्याया म्मासान्ते वा दिने दिने॥

ٹیکا

(۷) جو لوگ اساڑھ کی سنکرانت یا ناگ پنچمی یا ماسانت یا اور دن مین تمکو بھگت سے پوجتے ہین۔

مول ۸

पुत्र पौत्रादय स्तेषां वर्द्धन्ते च धनानि चै। यशस्विनः कीर्तिमन्तो विद्यावन्तो गुणान्विताः॥ ८॥

ٹیکا

(۸) اُنکے بیٹے پوتے بڑھتے ہین اور وہ جسوی کیرت والے بدیاوان اور بڑے گنوان ہوتے ہین۔

مول ۹

ये त्वान्न पूजयिष्यन्ति निन्दन्त्यज्ञानतो जनाः। लक्ष्मी हीना भविष्यन्ति तेषां नाग भयं सदा॥ ९॥

ٹیکا

(۹) اور جو لوگ تمکو نہ پوجین گے بلکہ اگیان سے تمھاری نندا کرینگے وہ لچھمی ہین ہونگے اور انکو ہمیشہ ناگ کا ڈر بنا رہیگا۔

مول ۱۰

त्वं स्वयं सर्व्व लक्ष्मीश्च वैकुण्ठे कमलालया। नारायणांशो भगवान्जरत्कारु र्मुनीश्वरः॥ १०॥

ٹیکا

(۱۰) تم جو بیکنٹھ مین لچھمی ہو وہی سبکی لچھمی سب کہین ہو اور جرتکار منیشر تمھکو ان ہین جو نارائن کے انس ہین۔

مول ۱۱

तपसा तेजसा त्वाञ्च मनसा सस्रजे पिता । अस्माकं रक्षणायैव तेनत्वंम्मनसाभिधा ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) پتا کشیپ جی نے تپ تیج اور من سے ہم لوگون کی رچھیا کے لیے تمکو بنایا ہی اسلیے تمھارا نام منسا ہوا ہی۔

مول ۱۲

मनसा देवि शक्यात्वं स्वात्मना सिद्ध योगिनी । तेनत्वं म्मनसा देवी पूजिता वन्दिताभव ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اسے دیبی من شکت اپنے آتما سے تم سدھ جوگنی ہو اسلیے منسا دیبی نام ہوکر تم پوجی اور بندنا کیجاتی ہو۔

مول ۱۳

येभक्त्या मनसा देवाः पूजयन्त्यनिशम्भृशम् । तेनत्वाम्मनसाम्प्रवदन्तिमनीषिणः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے دیبی کیونکہ دیوتا تمکو من سے بار بار بھگتی سے پوجتے ہین اسلیے عقلمند تمکو منسا دیبی کہتے ہین۔

مول ۱۴

सत्य स्वरूपा देवित्वं शश्वत्सत्य निषेवणात् । यो हित्वाम्भाव येन्नित्यंसत्वाम्प्राप्नोतितत्परः ॥

ٹیکا

(۱۴) ای دیبی تم ستیہ سروپ ہو جو نر ستیہ سیون کر کے تمھاری بھاونا ہمیشہ کرتا ہی اور اُس ستیہ مین لگتا وہ تمکو پاتا ہی۔
اسی طرح اندر دیبی کی استت کر اور اپنی بہن سے بڑے زیور اور سب ساگری سمیت اپنے مکان کو گئے اور منسا دیبی اپنے بیٹے کے ساتھ بہت عرصہ تک پتا کے استھان پر رہی اور سب نے پوجا عزت اور بندنا کی اور گولوک سے وہان آکر سُربھی نے سُرگ کی گائے نے آکر منسا کی پوجا کی اور اپنے دُودھ سے منسا دیبی کو نہلا کر بہت چھپا ہوا گیان اُس سے کہا اور اُس سے اور دیوتون سے پوجا کرا کر پھر سُرگ لوک کو چلی گئی۔

چوپائی

برہم ستوتر پن پرو جوئی ۔ منسا پوجت او بھیہ کھوئی
تاکے نبس بانجھ اُرتا کے ۔ ناگ بھیت نہین بیاپت آکے
اربکھ سدھا ملیہ ہی تاہی ۔ سدھ ستون ہوت ہی جاہی
پنچ لچھہ پڑم بار دہ سدھا ۔ ہووے استوتر نہین کچھ تدھا
او سائی او باہن سوئی ۔ سدھ استوتر جون نر ہوئی

یہ منسا گاتھا سب گائی
نارد مُن جو تمھین سُنائی

ادھیاے اُنچاسوان

دوہا

اُنچاسوین ادھیاے مین سُرَبھی کا تھانیک | ہر لو جاکے اس سے سکل رہین یہ ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ پہلا ادھیاے مین آپ نے بیان کیا کہ گولوک مین سُرَبھی نے اگر فسانکا نہنیک کیا بھلا یہ تو بتلائیے کہ سُرَبھی کون سی ہی اور اُنکی پیدائش کے چرتر پریم کے سُننے کی خواہش ہی کہیے یہ سُن نارائن مُن بولے کہ سُرَبھی گوؤن کی مالک دیبی اور گوؤن کی اول اور گوؤن کی پیدا کرنے والی گولوک مین پیدا ہوئین اُنکے چرتر کہتے ہین ایک دن کی بات ہی کہ سری کرشن چندر جی رادھا کے ساتھ طرح طرح سے بہار کرنے لگے کہ یکایک اُنکو دودھ پینے کی خواہش ہوئی تب اُنھون نے لیلا پورک اپنی بائین بغل سے گاے پیدا کی جو نہایت خوبصورت بچھڑے سمیت اور بہت سُندر تھی تب بچھڑے سمیت گاے کو دیکھ شدامان گوپ نے نئے اور عمدہ برتن مین اپنی موت اور بوڑھاپے کا ہٹانے والا دودھ دُہا اور سری کرشن چندر نے بڑے پریم سے اُسے پیا جب کرشن چندر جی پی چکے تو وہ برتن ٹوٹ گیا جس سے گولوک مین سَو جوجن لمبا اور اُتنا ہی چوڑا ایک تالاب ہوگیا وہ چھیر سرو در مشہور ہی جو گوپیون اور رادھکا جی کے کریڑا کرنے کی باولی ہوگئی زیورات جڑے سگئے اور جتنے گولوک کے گوپ تھے اُن سبکے گھر مین ایک ایک گاے اُسی سُرَبھی کے روئین سے پیدا ہو گئی آسکے نے نقدار بچھڑے ہوئے اور اُنھین سے دُنیا مین سب گاے اور بیل پیدا ہوئے یہ گوؤن کی سرشٹ تمسے کہی جسکو سب جگت پوجتا ہی اور پہلے سُرَبھی کی پوجا بھگوان سری کرشن چندر ہی نے کی تھی اُسکے بعد اُنکی پوجا تینون لوک مین ہوئی اُس سُرَبھی کی پوجا بشن جی کے حکم سے کوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو پہلے ہوئی تھی اُسی سے اُسی تتھ مین ہوتی چلی آئی ہی اب سُرَبھی کا دھیان استوتر پوجا کا طریقہ سب بید کے طریقہ سے کہتے ہین سُنیے ओं सुरभ्यै नमः یہ اچھرون کا منتر سُرَبھی کا ہوا اور لاکھ مرتبہ جپنے سے سدھ ہوتا ہی اور یجر بید کے موافق دھیان کہتے ہین اور پوجا بھی یجر بید ہی کی کہی سب ردھ سدھ دیتی ہی۔

مول دھیان

लक्ष्मी स्वरूपाम्परमा राधा सहचरीम्पराम्। गवा मधिष्ठात्र देवीं ड॰वा माद्याङ्कवाम्प्रसूम् ॥ १॥

पवित्र रूपाम्पूताम्ब भक्तानां सर्व कामदाम्। यया पूतं सर्व्वं विश्वन्तान्देवीं सुरभिम्भजे ॥ २॥

ٹیکا

لچھمی کا سروپ پرم سرشیٹ رادھا کی اچھی سکھی گوؤن کی مالک گوؤنکی آدگیون کی ماتا پوتر روپ اور بہت پوتر بھگتون کے سب کام دینے والی اور جس سے سب برہمانڈ پوتر ہوتے اُس سُرَبھی دیبی کو بھجتا ہون گھر اگاے کا سر یا گوؤن کے باندھنے والے کھونٹے وغیرہ مین یا سالگرام یا پانی یا آگ مین سُرَبھی کی پوجا کرنی چاہیے وہ کتوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو کرنی لازم ہی اُسدن کو جو سُرَبھی کی پوجا کرے وہ سدھ ہوجاتا ہی ایک سمے کی بات ہی کہ باراہ کلپ مین سُرَبھی نے سب جگہ کا دودھ بشن جی کی مایا سے ہر لیا تب اندر وغیرہ دیوتا نہایت فکر مند ہوکے اور جاکر سب نے برہما جی کو خوش کیا اور برہما جی کے حکم سے اندر سُرَبھی کی استُت کرنے لگے۔

مول ۱

नमो देव्यै महा देव्यै सुरभ्यै च नमोनमः। गवाम्वीज स्वरूपायै नमस्ते जगदम्बिके॥१॥

ٹیکا

(۱) مہادیبی سربھی گوؤن کا بیج روپ جگدمبکا کو نمشکار ہے۔

مول ۲

नमो राधा प्रिया चैव पद्मांशायै नमोनमः। नमः कृष्ण प्रियायैच गवाम्मात्रे नमोनमः॥ २॥

ٹیکا

(۲) اے رادھا کی پیاری لچھمی جی کا انس کرشن جی کی پیاری گوؤن کی ماتا تمکو نمشکار ہے۔

مول ۳

कल्प वृक्ष स्वरूपायै सर्वेषां सततम्परम्। क्षीर दायै धनं दायै बुद्धि दायै नमोनमः॥३॥

ٹیکا

(۳) اے کلپ برچھ سروپ اور سبکو ہمیشہ اُتم دُودھ دولت اور بُدھ دینے والی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۴

शुभदायै सुभद्रायै गोप्रदायै नमोनमः। यशोदायै कीर्त्ति दायै धर्म्म दायै नमोनमः॥४॥

ٹیکا

(۴) شبھ دینے والی کلیان روپ گائے جس کیرت اور دھرم کے دینے والی تمکو نمشکار ہے۔

چوپائی

ستون سنت سربھی جگ ماتا ۔ نشنا ہرشنا بلکت گاتا
پرگٹ بھیی بدھ لوک مجھاری ۔ سناتنی دینن ہتکاری
ماتجھت برو اسکو دینا ۔ دسے گولوکے گئی پربینا
سکل دیوگن آدک جیتے ۔ پنچ بنج بھون گئے سب تیتے
دودھ پورن سہسا سنسا ۔ پیہ سے گرت گرت سے تکھرھا
لکھسے پریت سُرن کی نیکی ۔ بھیی سکل بدھ سون تب ٹھیکی
مہاتن یہ ستون بھگت جیت ۔ پڑھت جون نرکرت جون نرت
سوگو مان دہنی شت داتا ۔ گرت مان ہووت جت گیاتا
اپنا نہ سب نیم تم انانا ۔ سب تکھ دیکھت بھیو سیانا
یہان بھوگ سنکھ انت مت من ۔ کرشن بھون سوجات کرتی جن

بست دھان سونر چرکالا | اکرت کرشن شیو نند بشالا
ہوت نہ جنم بسبت دن تائی | ہوت سبھے تب دوج ٹن پائی

ادھیاے پچاسوان

دوہا

سُن ادھیاے پچاسوین منہہ برنو دھر دھیان | رادھا دُرگ استوترا پوجن دھیان بدھان

اتنی کتھا سُنکر نارد مُن نے پوچھا کہ پرکرتیون کا سب چرتر جسے سُن جیو سنسار بندھن سے مکت ہوجاتا بخوبی سُنا اب بیدون مین نہایت چھپا ہوا رادھا اور دُرگا جی کا سب بدھان جو بید مین لکھا ہو سُنا چاہتا ہون کیونکہ ان دیبیون کی بڑی مہما آپنے بیان کی تھی اُسے سن کسکا دل اُنمین نہ لین ہوجاوے اور جنکے انس سے سب جگت پیدا ہوتا ہو اور جنکے پریرنا سے سب چراچر چلتا اور جنکی بھگتی سے مکتی ہوتی اُن دونکے سب بدھان کہیے یہ سن نراین جی بولے اے نارد جی بید کا کہا ہوا چرتر کہینگے جو سارسے سار پرسے پر اور آج تک کسی سے نہین کہا او کیونکہ وہ بہت چھپانے کے لائق ہو اسلیے سُنکر اور کسی سے نہ کہنا اور مول پرکرت کا روپ گیان کا روپ بھونیشری سے جگت کی پیدائش مین اُنکے پرانون کی مالک رادھا اور بدھ کی مالک نہایت تیجونتی دُرگا جی پیدا ہوئین جو سب جیوون کو پریرنا کرتی ہین اور انھین کے قابو سب چراچر جگت اور براٹ وغیرہ ہین اور جب تک اُن دونون کی مہربانی نہین ہوتی تب تک مکتی نہین ہوتی اسلیے اُنکی مہربانی کیلیے اُن دونون کا سیون کرے اُنکے بیچمین پہلے بھگتی سے رادھکا کا منتر سُنیے جس منتر کو برہما بشن مہادیو وغیرہ دیوتا پوجتے ہین اور اُسی سے بڑی وہ ایک تو श्रीराधायै स्वाहा یہ چھ اچھر کا منتر ہو جو دھرم ارتھ کام وغیرہ کو دیتا ہو اور وہی جب ह्रीं श्रीराधायै स्वाहा ایسے سات اچھرون کا ہوتا تب تو جلدی مراد پوری کرتا اس منتر کی مہما ہزار کروڑ منہ اور ہزار کروڑ زبان سے نہین کہہ سکتے پہلے اس منتر کو مول دیبی کے کہنے سے گولوک کے راس منڈل مین سری کرشن چندر جی نے لیا پھر اُنھون نے بشن جی کو بتلایا اور بشن جی نے برہما سے کہا اور پھر سری کرشن چندر جی نے براٹ سے کہا اُنسے دھرم نے پایا دھرم سے ہمنے اسی طرح برابر تعلق چلا آتا ہو اور کیونکہ ہم اُس منتر کو جپا کرتے ہین اسلیے رکھ کہلاتے ہین اور برہما وغیرہ سب دیوتا اُسکا ہمیشہ دھیان کرتے ہین اور کیونکہ بغیر رادھا کی پوجا کیے سری کرشن چندر جی کی پوجا کا کوئی ادھکاری نہین ہوسکتا اسلیے سب بشنون کو چاہیے کہ رادھکا جی کی پوجا کرین کیونکہ وہ ہمیشہ سری کرشن چندر جی کے پرانون مین رہتی ہین اور سری کرشن چندر جی اُنھین کے قابو ہین اور اُنکی ہمیشہ راسیشری ہین رادھکا بغیر کرشن چندر جی کہین نہین رہتے اور جو سب کامون کو سدھ کرے اُسکو رادھا کہتے ہین دُرگا منتر کو چھوڑ اس نوین اسکندھ مین جتنے منتر کہے ہین اُن سبکے نراین رکھ دیبی گائتری چھند اور جس دیوتا کا منتر ہو وہی دیوتا ہو اور اس رادھا کے منتر مین رادھا ہی دیوتا ہین اور سب منترون مین نراین رکھ دیبی گائتری چھند اونگ بیج بھونیشری شکت ہو اور سب منترون مین اسی مول منتر سے کھرنگ نیاس کرنا چاہیے کھرنگ نیاس کے بعد راسیشری رادھکا کا دھیان کرے جو طریقہ سام بید مین کہا ہے اُسسے دھیان کرنا چاہیے وہ یہ ہو کہ سفید چمپے کے مانند دیہہ کا رنگ اور سردرت کے سمان منہ کروڑون چندرمان کے مانند روشن ہو اور سردرت کے کمل کی مانند آنکھین اور پکے کندرو کے مانند سرخ لب موتی جانگہ کردھنی سمیت اور انار کے مانند دانت ریشمی کپڑے پہنے آہستہ مسکراتی

دو گھڑون کے مانند پستان دھارن کیے ہمیشہ بارہ برس کی جواہرات کے زیورات سے آراستہ سنگار سمندر کی لہر بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی اور مالتی اور چمیلی سے سجے ہوئے بال نہایت نازنین راس منڈل کے بیچ مین پہونچی ہوئی براد را جیب ہاتھ مین دھارن کیے شانت سروپ اور ہمیشہ نوجوان رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھی ہوئی گوپیون کے حلقہ کی نایکا کرشن جی کو جان سے زیادہ عزیز بید سے سمجھنے لائق پرمیشری کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے سالگرام یا گھڑا یا آٹھ دل کے جنتر مین بدھان سے رادھکا کی پوجا کرے کہ پہلے مول منتر پڑھکر آسن دے پھر اُسی سے چرنون مین پادیہ سر پر ارگھ منہ مین آچمن مدھوپرک دیوے پھر ایک دُودھ والی گلے دے تو اُس جنتر پر نہلانے کے لیے دیبی کی بھاونا کرے پہلے اوبٹن اور خوشبودار چیزین لگا کر نہلاوے کپڑے پہنا کر پھر چندن دیکر طرح طرح کے زیورون سے آراستہ کرا دے پھر تلسی کی ٹہنی کے ساتھ پھولون کی مالا پرو کر پہناوے پہلے اگن ایش نیرت بائیبہ اور بیچ مین انگ پوجن کرے پھر آٹھ دل کے جنتر مین دیبی کے آگے کی طرف سے شروع کرکے دہنی طرف ترتیب سے آٹھ شکتیون کی پوجا کرے کہ آگے مالاوتی کی پوجا چاہیے اگر رادھکا جی مغرب کی طرف مُنھ کیے ہین اور پوجنے والے کا مشرق کیطرف منھ ہو تو مغرب مین مالاوتی بائیبہ مین مادھوی جنوب مین رتنمالا ایشان مین سُشیلا مشرق مین ششی کلا اگنیشہ مین پارجاتا شمال مین پراوتی نیرت مین بن پریہ کارنی سُندری کی پوجا کرے پھر اُسکے باہر براہمی وغیرہ کی پوجا کرے اُسکے باہر دگپالون کی پوجا کرنی چاہیے پھر دیبی کے بجر وغیرہ ہتیارون کی پوجا دیبی کے آگے کرے تب دیبی کی سابرن پوجا گندھ وغیرہ راجوپچار سے کرے پھر دیبی رادھکا کی سہسر نام استوتر سے پوجا کرے اسکے بعد مول منتر ہر روز ہزار مرتبہ جپے جو اسطرح راس کی مالک رادھا جی کی پوجا کرتا وہ بشن جی کے برابر ہو جاتا اور اخیر مین گولوک کو جاتا اور جو کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جی کا اُوتسب کرتا اُسکو رادھکا جی مکتی دیتی ہین کسی سبب سے رادھا جی بندرابن مین برکھبھان کی لڑکی ہوئین جو ہمیشہ گولوک مین رہنے والی ہین اس نوبی اسکند مین جو جو منتر کہے ہین انمین جتنے منتر ہین اتنے لاکھ جپنے سے سدھ ہوتے ہین جپ کا دسوان حصہ ہوَن دُودھ گھی شہد سمیت تلون سے کرنا چاہیے اتنا سُن نارد جی نے استوتر پوچھا کہ جس سے دیبی خوش ہوتی ہین — سری نارائن جی بولے —

مول ۱

नमस्ते परमेशानि रास मण्डल वासिनि । रासेश्वरी नमस्तेऽस्तु कृष्ण प्राणाधिक प्रिये ॥१॥

ٹیکا

(۱) اے راس منڈل مین رہنے والی پرمیشری اور کرشن چندر جی کو جان سے زیادہ عزیز تمکو نمسکار ہے —

مول ۲

नमस्त्रैलोक्य जननि प्रसीद करुणार्णवे । ब्रह्म   भिर्देवै र्वन्द्यमान पदाम्बुजे ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے تینون لوک کی ماتا تمکو نمسکار ہے اور آپ جنکو برہما وغیرہ دیوتا چرن کملون کی بندنا کرتے ہین خوش ہو جیے —

مول ۳

नमः सरस्वती रूपे नमः सावित्रि शाङ्करि । गङ्गा पद्मावती रूपे षष्ठि मङ्गल चण्डिके ॥३॥

ٹیکا

(۳) سرسُتی ساوتری پاربتی گنگا پدماوتی شستھی اور منگل چنڈی روپ تمکو نمسکار ہی۔

مول ۴

मनसे तुलसी रूपे नमो लक्ष्मी स्वरूपिणि। नमो दुर्गे भगवति नमस्ते सर्व्व रूपिणि॥४॥

ٹیکا

(۴) منسا تُلسی لچھمی اور دُرگا اور سرب روپنی تمکو نمسکار ہی۔

مول ۵

मूलप्रकृति रूपात्वां मजाम: करुणार्णवाम्। संसार सागरादस्मा दुद्धराम्ब दयाकुरु॥५॥

ٹیکا

(۵) رحم کی سمندر مول پرکرت روپ تمکو بھجتے ہین اسلیے اے ماتا اس سنسار ساگر سے اوبھار اور دیا کیجے۔

چوپائی

رادھے سرتر کال استوترا	پڑھت جون تاکر برہم گوترا
کبھو تاہ ڈرلیہ کیہو ناہین	انت بست گولوک سے ناہین
پرم رہسیہ سکل یہ گاوا	جو نارد من مجھے سناوا
کاہو سن جن تم یہ بھاکھیو	سکل گپت کر نج من راکھیو

سری نارائن جی بولے کہ اب دُرگا دیبی کے منتر کا بدھان سُنو جسکے کہنے سے بڑی مصیبتین دور بھاگتی ہین جو اس دُرگا بھگوتی کو نہین بھجتا ہی اُسکے برابر کوئی پاپی نہین یہ سبکی پوجا کرنیکے لائق سبکی ماتا اور شیو کی شکت ہی اور سب کی بدھ کی مالک انترجامی ہین اور کیونکہ دُرگ یعنی بہت بڑے سنکٹ کا ناس کرتی ہین اسی سے دُرگا نام ہوا ہی۔ یہ بھگوتی بشنو اور شیو بلکہ سبھون کو پوجنی چاہیے اور یہ مول پرکرت کے روپ ہونیکے سبب دنیا کو پیدا کرسکتی ہین اور مار بھی سکتی ہین انکا نو اچھرون کا منتر کہتے ہین جو سب منترون سے اُتم ہی وہ یہ ہی **ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे** اسکے برہما بشن اور مہادیو تو رکھ گایتری اوشنگ اور انشٹپ چھند مہاکالی مہالچھمی اور مہاسرسُتی دیوتا رکت دنتکا دُرگا اور بھرامری بیج۔ ننداسا کمبھری اور بھیما شکت اور دھرم ارتھ کام موچھ کے لیے نیوگ ہی رکھیونکا سرمین چھندونکا مُنھ مین دیوتون کا ہردے مین نیاس کرنا چاہیے اور تینون شکتیان باہین لپستان مین اور تینون بیج دہنی لپستان مین نیاس کرنا چاہیے پہلے کے تینون بیج اور چامُنڈاے اور بچے اور سب منتر سب سوا ہا دشٹ ہم وشٹ پھٹ انمین لگا کر کر نگ نیاس کرے پھر چوٹی آنکھین کان مین کرکے گدا مین پھر نیاس کرے اُسکے بعد دھیان کرے وہ یہ ہی۔ سنکھ چکر گدا تیر ترکش پرگھ سول بھسنڈی سر اور سنکھ ہاتھون مین دھرے تین آنکھون والی طرح طرح کے زیورون سے آراستہ نیلے انجن کے مانند آکار دس پانون اور دس مُنھ والی مہاکالی کو بھجتے ہین جنکی مدہ کیٹبھ کے مارنیکے لیے برہماجی نے استُت کی تھی اسطرح کلینگ سروپ مہاکالی کا دھیان کر پھر کنول گٹے کی مالا کلھاڑا گدا بان بجر کمل دسنکھ کُنڈی دنڈا سکت کھڑگ ڈھال کمل گھنٹا شراب کا برتن سول سنکھ موسل بھالے سو درشن دھارن کیے سرخ رنگ کے کمل پر بیٹھی ہوئی ہرینگ بیج سروپ مہکھاسُر کی مارنے والی ایسی مہالچھمی کو بھجے پھر گھنٹا سول

سنکھ موسل سُود رشن بان پدم دھارن کیے کُند کے پھول کے مانند خوش رنگ شمبھُ وغیرہ دیتون کی مارنے والی انیک نتر روپ
سیدا انند سروپنی سرستی کا دھیان کرے اب اس دُرگا بھگوتی کا جنتر سُنیے جسمین پہلے تین کونے پھر چھ کونے اُسکے پیچھے چوبیس پتون
کے اشٹ دل کمل کی جنتا کرے پھر سالگرام یاگھر یا جنتر یا پرتما یا نربدیشر یا سورج مین دیبی کی پوجا کرے پھر جیا وغیرہ شکتیون سمیت
پیٹھ پر دیبی کی پوجا کرے دیبی کے آگے کے کونے پر سرستی سمیت برہما جی کی اور لچھمی سمیت بشن جی کی اور نیرت کے کونے مین پاربتی
سمیت شیو جی کی بایوکون مین پوجا کرے دیبی کے دہنی طرف شیر اور بائین طرف مہکھاسُر کی پوجا کرے پھر چھ کونون مین ترتیب
سے نندجا رکت دنتا شاکمبھری دُرگا بھیما اور بھرامری کی پوجا کرے پھر آٹھ کونون مین ترتیب سے براہمی ماہیشری کوماری بیشنوی
باراہی نارسنگھی ایندری اور چامنڈا کی پوجا کرے پھر چوبیس پترون مین ترتیب وار بشن مایا چیتنا بدھ نیند بھوکھ سایہ پراطمع چھما
ذات لجیا شانتی سردھا کیرت لچھمی دھرت برت شرت سمرت دیا تشٹ پشٹ ماتا اور بھرانت انکی پوجا کرے اُسکے باہر گنیش چھیترپال
بٹک جوگنی کی پوجا کرے پھر اُسے پیچھے بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے اندر وغیرہ کی پوجا کرے پوجا مین دُرگا کے لیے پھول ش اپچار
دینے چاہین اُسکے بعد نوارن نتر بدھ سے جپے پھر مارکنڈے پوران کے اخیر کا ایک سو سات اشلوک کا استوتر پڑھے اس
کے برابر دیبی کا استوتر تینوں بھونون مین کوئی نہین اسلیے استوتر سے دُرگا دیبی کو ہر روز خوش کرنا چاہیے اسکے پڑھنے سے دھرم
ارتھ کام موچھ آدمی پاتا ہے

چوپائی

یہ دُرگا بدھان ہم گاوا | گاے دیو رِکھ تمھین سُناوا
ہوت کرتارتھ سُنت یہی پرانی | پرکھا نہ کہت سُت یہ بانی
برہمادک سُر سُن مَن گیانی | جوگی سب آسرمی بکھانی
لچھمیادک دیبی سب جیاوت | دُرگا کتھا اُرتا گن گاوت
جنم سپھل تو ہوتو بھائی | جب سمرت جن ہوے نربانی
چودہ من سب سُر شدائی | سُمر بھگوتی بچ پد پائی
سو یہ بیج پر کرت اکھیانا | ات رہسیہ مُن تو ہین بکھانا
اُرنکے انش کی گا تھا | گائی جیہ سُن ہوت سُناتھا
یہ سُن چار پدارتھ نیکے | پاوت جن سبھی بدھ ٹھیکے
ست کہت نہین کچھ سندیہو | تمھو سُن بچ من گن لیہو
اُشت لمت سُت بدباچترا | جو جو کام چہت سکھ پاترا
سُنتے لمت یاہ سب پرانی | نہین بھاکھت کچھ جھوٹ سیانی
جو دیبی دُھگ یہ نوراترا | پڑھت مُدت من تت سب گاترا
جگدمبکا ہوت پرسنا | کبھو نہ تا او پرین رُسنا

نت نت ایک ایک ادھیایا — نوم اسکند پڑھے چت لایا
تاکے بس دیبی نہین شنکا — دیبی پریہ پن ہوت اشنکا
شکن پرچھا جو نر کوئی — لین چہے تو شبھ من ہوئی
بھلی بھانت بلوائے کماری — اتھوا ایک ہاتھ ہت کاری
کر سنکلپ منو رتھ کیرا — پستک پوجت کرے نہ دیرا
پن پوجے دیبی چت لائی — بار بار سے تکلے دو چپائی
کنیا سنان کرائے بھوجن — پھراوے سب بھانت ادھیکن
پن تاکی پوجا کر نیکے — پستک نکٹ بلاوے ٹھیکے
دے سوورن کی تاہ شلاکا — سکے چھوڑ یہ ما نہہ جیاکا
جب چھوڑے تب لکھ ادھیایا — شبھ یا اشبھ جون پھل گایا
شبھ بارتا جو تھوان ہوئی — تو شبھ شکن کہت بدھ سوئی
اشبھ ہوے جا مین ابھاسا — تامین شبھ کی نہین ہو آسا
ادامین سنہہ پھل ہوا واسا — نشچیہ ہوت نہ لاسا بھاسا
یہ سب نوم اسکندھ بکھانا — نارد من سن سہت بدھانا

دسوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہہ پرتھم ادھیاے مین سوایمبھو من گاتھ
دیبی کے چرتر جنہہ تہہ سن ہوہ سناتھ

نارد جی نے سری ناراین جی سے پوچھا کہ اے نارائن جی سبکے پالنے کے کارن آپ نے سب پاپون کی ناس کرنے والا دیبی کا چرتر کہا اب منونتروں مین وہ دیبی جس سروپ سے اور جس آکار سے اوتار لیتی ہین وہ سب مہاتم سے ملا ہوا ہم سے نکیے اور جس جس طرح اور جس جس سے جیسی پوجا کی ہو اور سنسکار کیا اور پوجنے پر جگت منگل دیبی نے بھگتون کی مرادین پوری کین ہون سب ہمکو سننے کی خواہش ہے ہم سے کہیے جس سے بڑا سکھ ہوا اتنا سن نارائن جی بولے اے دیورکھ پاپ ناس کرنے والا اور سب سمپت دینے والا چرتر سنیے دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کے ناف سے جگت کے پیدا کرنے والے بڑے جسوی لوک کے پتامہہ برہما جی پیدا ہوئے اُنکے چار منہہ تھے اُنھون نے من سے سوایمبھو من کو پیدا کیا وہ برہما جی کے مانسی بیٹے ہوئے اور شت روپا من کی عورت کو بھی اُنھون نے پیدا کیا وہ من چھیر سمندر کے بڑے پوتر کنارے پر بڑی بھاگ کی

دینے والی بھگوتی کی آرادھنا کرنے لگے دیبی کی مورت اُنھون نے مٹی کی بنائی تھی باگھمبو منتر کو جپتے ہوئے دیبی کی اُپاسنا کرنے لگے اور نراہار دم جپتے ہوئے بڑے نیم اور برت سے ایک پانون سے کھڑے ہوئے تھے اس طرح کام اور غصّے کو جیتے ہوئے وہ سو برس تک تپ کرتے رہے یہانتک کہ دیبی کے چرنون کی چنتا کرتے ہوئے پتھر کے مانند بے حرکت ہو گئے اُنکے تپ سے دیبی ظاہر ہوئی اور یہ عمدہ بچن بولین کہ ای مہاراجہ بر مانگو تب آنند دینے والا بچن سُن سوائمبھو نے جو دیوتون کو بھی دُرلبھ ہے بردان مانگا کہ اے دیبی سبکے دل مین رہنے والی مہاجی ہو تم معزز پوجنے کے لائق جگت کی پیدا کرنے والی اور سب منگلون کی منگل ہو تمھارے کُنا چھ روپ کے دیکھنے سے برہما جگت بناتے ہین اور بشن جی پرورش کرتے ہین اور شیو جی ایک ساعت بھر مین ناس کرتے ہین اور آپ ہی کے حکم سے اندر تینون لوکونکو سکھ دیتے ہین اور جم راج ڈنڈ سے جانداروں کو سکھاتے ہین بُرن ہم لوگون کی پرورش کرتے ہین کبیر سب دھن دولت کے مالک ہوتے ہین اور اگن نیرت بایو ایشان شیش یہ سب تمھارے ہی انس سے پیدا ہین اور تمھاری ہی شکتیون سے سب کام کرسکتے ہین جو آپ بردان دیا چاہتی ہین تو سب کامون مین ہمارے بگھن ناس ہون۔

چوپائی

اُربا گھمبو مُن کے اوپسیوی	تنکے کارج ترت کر دیبی
جو سمباد پڑھین یہ تنکے	بھر سُنا دین سب جو بھکے
بھگت مُکت تنکو سب بھانتی	کر کے سُلبھ جُٹرا دھیاتی
جا تسیرن ہوسے اُرو بکتا	گیان سدھ پاوسے تو بھگتا
کرم مارگ سندھ بہوری	تیرا پوتر سندھ کو دری
یہ سب بچن کرو اب بھورے	مانگت تم سُن کرت نہورے

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیا ادھیاے مین جم بردے جگ تات	بندھیاچل کر کو گئین سُنہہ سکل یہ بات

راجہ سوائمبھو کی استت سُن بھگوتی بولین اے راجہ تمنے مانگا ہے سب ہم دینگی اور سب ہوگا ہم باگھمبو منتر کے جپنے اور تمھاری عبادت سے بہت خوش ہوئین جو دیتون کے ناس کرنے کا بڑا زور آور ہے تمھارے راج مین کوئی کھٹکا نہ رہیگا اور خاندان کے بڑھانے والے اور ہمارے بڑے بھگت جو اخیر مین ہمارے پد مین مورچھ پاوینگے پتر پیدا ہونگے اس طرح بردان راجہ مین کو دے دیبی اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے بندھیاچل مین چلی گئین۔ جو بندھیاچل سورج کے راستہ روکنے کے لیے آسمان تک بڑھ گیا تھا اور بڑے رکھ اگست جی نے اسکو روکا تھا اور وہ بشن جی کی بہن بندھ نواسنی بر دینے والی لوک مین پوجی گئین اتنی کتھا سُن رکھیون نے سوت جی سے پوچھا کہ اے سوت جی وہ بندھیاچل کون ہے اور آپنے کیون سورج کی راہ روک لی تھی اور پھر اس نہت بلند پہاڑ کو اگست جی نے کیون دیسا ہی کر دیا سب مفصل کہیے کیونکہ اے سوت جی آپکے مُنہ سے دیبی کا چرتر سنکر ہم سیر نہین ہوتے بلکہ طمع بڑھتی جاتی ہے یہ سُن سوت جی بولے

سب پہاڑون مین عمدہ اور بڑے بڑے جنگلون سمیت اور بڑے بڑے درختون سمیت جسمین پھل دار درخت لگے ہوئے اور بیل و خوبصورت پتون سمیت بندھیاچل تھا جسمین ہرن سور بھینسے شیر سارد ول بندر خرگوش ریچھ سیار بہت موٹے تازے چارون طرف گھوما کرتے اور وہان دریا اور بحرون مین دیوتا گندھرپ کنر اپسرا کمپورو کھ جو سب کامون کے پھل دینے والے ہین نہاتے اسطرح کے بندھیاچل پہاڑ پر ایک سمے اپنی خوشی سے زمین پر گھومتے ہوئے نارد من آئے اُنکو دیکھکر بہت جلد بندھیاچل نے اُٹھ پادیہ ارگھیہ اور آچمنی دے آسن دیا تب سُکھ سے خوش ہو نارد جی بیٹھے تو بندھیاچل بولا اے دیو رکھ آپ کہان سے آئے آپکے آنے سے ہمارا گھر پوتر ہوا اے دیوتا تمھارا آنا بےخوف کرنیکے لیے ہوتا ہی جیسے کہ سورج کا آنا سبکو ابھیہ کر دیتا ہی جو آپ کے دل کا احوال ہو کہیے یہ سُن نارد جی بولے اے پربت ہم سُمیر پہاڑ سے آتے ہین وہان ہمنے اندر اگن جم راج برُن اور سب لوک پالون کے مندر اور لوک دیکھے جو طرح طرح کے بھوگ دینے والے ہین اتنا کہہ نارد جی اونچی سانسین لینے لگے اُنکو ایسا دیکھ بندھیاچل پھر بولا کہ اے دیو رکھ آپ رنج کا سبب کہیے اسطرح بندھیاچل کے بچن سُن نارد جی بولے ہمارے رنج کا حال سُنیے گوری کے پتا اور مہادیو کے سسر ہونے کے سبب ہموان سب پہاڑون مین پوجا جاتا ہی اور اسیطرح شیو جی کی جگہہ ہونے کے سبب کیلاس سب پہاڑون مین بڑا ہی اور پاپ ناس کرنے والا ہی اور اسیطرح نکھد گندھ مادن نیل یہ بھی اپنی اپنی جگہہ پر پوجے جاتے ہین اور جس سُمیر پہاڑ کے اوپر سورج نارائن گرہ اور نچھترون سمیت گھوما کرتے ہین اسلیے وہ اپنے کو سب سے اُتم جانتا ہے۔

چوپائی

گر سُمیر رنج کو سب ماہین	سمجھت سرشٹ لیے گن پاہین
کہت نہ موسم پربت دوجا	یا سون ہم سب کر کرین پوجا
یہ بدھ مان دیکھ تن کیرا	اور وہ سعل بس لیت من بیرا
جدپ ہم تپسن سے کا جو	کچھ نہین پراوت ہے لاجو
کہیون پرسنگ پاسے یہ گا تھا	جات اہون اب ناو ہو ما تھا
اپنے گرہی جا ہون نہین کا رج	ہم کچھ یہان سُنہ گر آرج

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین بندھیاچل جسم کین	بھان مارگ رودھن سوئی سُنیو لوک پربین

سوت جی سونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ اسطرح بندھیاچل سے کہ بڑے تجبوی نارد جو ہمیشہ اچھا چار رہتے ہین برہم لوک کو چلے گئے مُن کے چلے جانے پر بندھیاچل نہایت فکرمند ہوئے یہان تک کہ اُنکے دل مین ہمیشہ فکر بنی رہتی تھی کبھی شانت نہ ہوتے یہی سوچتے تھے کہ کون تدبیر کرین جو سمیر پربت کو بھی جیت لین بغیر اُسکے نہ مجھے شانتی ہوتی ہی نہ میرے دل کو چین ہی اور اسکے بشیش مہاتما لوگون نے میری تیرکھا ستم اور طاقت کی تعریف کی اُس طاقت کو دھکار ہی اسطرح فکر کرتے ہوئے بندھیاچل کے دنین

دیا اُلٹی مت آئی کہ سُمیر کو جسپر نچھترون سمیت سُورج گھومتے ہین راستہ روک لین جب سُورج روک لیے جاوینگے تو کیسے اُنکی پرکرما کرینگے اور اسطرح سے راستہ روکنے سے سُمیر کا غرور ٹوٹ جاویگا اور وہ پہاڑ ہو جاویگا یہ سوچ بندھیاچل آسمان کو چھوتا ہوا بڑھا اور اپنی اونچی چوٹیون سے سب طرفون کو روک کر کھڑا ہوا اور یہی سوچنے لگا کہ آفتاب کب طلوع ہوگا اور ہم کب اُنکی روشنی کو روکین گے اسطرح سوچتے تھے کہ رات گذر گئی اور صبح ہوئی اور سورج کی اچھی روشنی پھیلی کمل پھول اُٹھے کمدنی مُند گئی لوگ اپنا اپنا کام کرنے لگے یعنے سبہ یعنی دیوتون کی آہت کیبہ جو ترون کو دیجاوے بھوتبل اور دوپہر کے وقت کی کریا سوسج کرنے لگے اور سورج مشرق سے اگینہ جو مشرق اور شمال کے بیچ مین دشا ہی ہونچے جیسے کہ بہت عرصہ کے بوسے دُکھی ہوئی اور جلتی ہوئی عورت کو خاوند نے پھر سُورج اگن دشا کو چھوڑ جمراج کی دشا یعنے شمال کو چلنے لگے جب آگے نہ چل سکے تو ارزوہ اپنے سارتھی سے کہنے کہ کیون رتھ نہین چلاتا ارزوہ بولے کہ اے سورج نہایت غرور سے اونچے ہو بندھیاچل انترچھ کو روک کر کھڑا ہی اور تمھاری پردچھنا کی خواہش رکھکر سُمیر کی بیعزتی چاہتا ہی ارزوہ کے بچن سُن سورج سوچنے لگے کہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ آسمان کا بھی راستہ اسنے روک لیا اکثر راہ پر کھڑے ہوکر سورکیا نہین کرتے دیکھو ہمارے گھوڑون کی راہ اسنے روک لی دیو بڑا بلوان ہوتا ہی سو اب بہت عرصہ سے لگا ہی اپنی بدہ جو چاہے وہ کرے اسطرح جب راہ روک لیگئی تو لوک پالون سمیت سب لوگ سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاہیے اور سب چترگپت وغیرہ سب کال کو سورج کے طلوع ہونے اور غروب ہونے سے جانتے تھے سو وہ اُنکو تو بندھیاچل نے روک لیا اب دیوہی خلاف ہی کہان جاوین جیسے ہی اُس پہاڑ نے سُورج کو روک دیا ویسے سوا ہا سُدھا وغیرہ ناس ہوگئے۔

چوپائی

یہ بدہ پچھم دچھن باسی	مندر امیلت ہین اداسی
مانت سدا رات دن ماہین	یہ نج بھاوے کٹھنا ہین
پورب اُتر دوسن کرے	سدا رہت دن تاپ گھنیرے
یہ بدہ مرتک نشٹ اُربھگنا	بھئی پرجا دُکھ ساگر مگنا
سُدھا کیبہ برجت سنسا	ہاہا ناہا بچن اُچارا
سب سُرلوٹ سہت سُرنسا	بھیہ ادوگن کربن کا وشیا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چوتھا ادھیاے مین جم شیو کی انوہار	کر سرتج برتانت سب ہرسون کہن بچار

سُوت جی سونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ اسکے پیچھے سب دیوتا اندر وغیرہ برہما کو آگے کر شیو جی کی سبھا مین گئے اور اچھے اچھے استوتر دن سے پرنام کرکے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جے جے دیو گنیش کرپالا	کرنا الت پنکج مالا

اِشٹ سدھ نج بھگتن داتا ۔ مایا بلت بھون بدھاتا
پرما تما برکھا نگ امرشیا ۔ سری کیلاس باس بشویشا
اہر بدھہنہ ماند سُن مانیا ۔ آج بھوروپ سمبھو ربھو دھنیا
گرش دیو پرنو ون گن ناتھا ۔ مہا بھوت دان شمبھو گاتھا
ہر بندت ہر ہر تکھ باسی ۔ مہا جوگ رت جوگ پرکاسی
جوگ کمپہ جوگن پت جوگی ۔ جوگ بھلدہ نین اوبھو گی
دیا سندھ ارت دکھ ہاری ۔ اگر بیج گن مورت پراری
برکھبھد دج کالن کے کالا ۔ کال مورت سے برنت کرپالا
یہ بدھ دیون استت کینا ۔ گرہنس بوسے شنبھو پربینا
تمھری استت سن بھیون سینا ۔ گیو برہوسے سکل پربینا
یہ سُن دیو برنت ہوسے بولے ۔ ستکر کرشن نام مکھ کھولے
بندھیاچل سمیر کے بیرا ۔ بھان مارگ روکیو جم گیرا
تیہہ تھا بھیو شیو ہوہ دیالا ۔ سب سکھ دائی دیو کرپالا
ہن رب آدے کال کر گیانا ۔ کُم بدھ ہووے دیاندھانا
کال گیان بن سدھا نہ ہوا ۔ بن تاکے نہ دیو نر باہا

یہ سُن مہادیو جی بولے کہ اے دیو تو ہم بندھیاچل کے بڑھنے کو نہیں روک سکتے چلو یہی استت سری رنایت لشن جی کی کرین کیونکہ وہ ہمارے تمام پوجنے کے لائق کارن سے روپ دھرنے والے ہین جنکے گوبند بھگوان لشن سب کارنون کے کارن نام ہین چلکر انھین سے کہینگے وہ دکھ کا ناس کرینگے اس طرح اندر وغیرہ دیوتا مہادیو جیکے بچن سن اور انکو آگے کر کانپتے ہوئے بیکنٹھ پوری کو گئے۔

ادھیاے پانچواں

دوہا

اکب بچا دھیاے مین جسم سب دیونکا ہے ۔ مہا لبتن کی استت کری سری بیکنٹھ مین جاے

ستوت جی سونکا دکون سے بیان کرتے ہین کہ وہ دیوتا مہادیو سمیت بیکنٹھ مین جاکر دیوا اور دیوتون کے مالک جگت کے گرو ر نانکم ل کے مانند آنکھون والے نہایت تیجوان سری لشن جی کو دیکھ گڑگڑا کر بڑے استوتر سے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جے برلشن رمیش کرپالا ۔ مہا پورکھ پورن دج مہیالا
کام جنک سب کام پردایک ۔ دیت بیر شوکر بھو دھایک

جگیہ سوروپ دھرو لیش جگت کے | تم اُتپت ہیت سب مت کے
بید و دھار ہیت تن بنیا | دھرشٹ پالیہ دلو پربنیا
سنے کرت کمٹھ روپ بھگوانا | دیت ہرن ارسدھا ندھانا
ہرنیا چھ بدھ ہت ہوے سوکر | تیہہ ہت مدہ تھا پیو جل اوپر
نرہر ہوے ہرنیہ کشب کو | بچھیستمل داریو سُرپ کو
نمو نمو نر ہرسے تو ہین | بامن روپ دھرو جو سوہین
بلہ چھلیو جو تن دھر دیوا | تاکی کرت اہین ہم سیوا
دُشٹ چھتر کیا لک بشوراما | سہس باہ اُرجگدا بھر اما
تم ر نیکا گر بھ مین جائے | جام دگن تھرسے سرنائے
سری راگھو تن دھر ہت راون | کین اجھیہ دیون ات پاون
دُرجو دھن کنا دیت تن | پرتھوی بھارا کرانت جہان مُن
بھارا وتار دھرم سنتھارین | کین کرشن تن دھر جیہ داپن
دُشٹ جگیہ ناشن ہت روپا | بودھ بھیو جو اترا نو پا +
بشو ہنارت لوگن د وکھیو | ہنسا رہت دھرم تم بھکھیو
بودھ روپ پرلون ہر تو ہین | سکل کشٹ ہر پالیو موہین
ملیچھ پرایہ سب لوک بھیے پر | دُشٹ راج نپرت جگ مین جر
کلنک روپ تاکو بردون اب | کام ہمارے پُرو ہو ہر سب
دس او تار تمھارے یہ بدھ | سچت بھگتن اور ت سدھ
دُشٹ دیت ناسن کے ہیتا | ہوت سکل شن کر پانکیتا
بھگت ہیت ناری تن دھاری | تم سمان کو اہے مُراری

اس طرح جب دیوتون نے استت کی اور بھگت سے ملائم ہو پرنام کیا تو اُنکی استت شن کرپاندھان بھگوان سبکو خوش کرنے کو یہ بولے اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہوئے اپنا دُکھ دل سے دور کرو ہم تمھارے دُکھ کو ناس کرینگے ہم سے بر مانگو جو مانگوگے ہم دینگے اس تمھارے بنائے ہوئے استوتر کو جو کوئی صبح کے وقت اُٹھکر پڑھیگا اسکو ہماری بڑی بھگت ہوگی اور دُکھ تو اُسکو چھو بھی نہ سکیگا اور اُسکے گھر مین کبھی مصیبت نہوگی اور اُلیسرگ بنیال گرہ برہم راچھس یہ بھی نہ آوینگے اور بادی اور بلغم سے اُٹھے ہوئے روگ بھی اُسکو نہ ہونگے اور پھر وہ بیوقت کبھی نہ مریگا اُسکی نسل بہت عرصہ تک چلے گی اور سب طرح کے سکھ اُسکو ملینگے یہ سب استوتر پاٹھ کرنے والے کے یہان ہونگے بہت کہنے سے کیا ہی یہ استوتر سب مرادونکا پورا کرنے والا ہی اُسکے پڑھنے سے منکھون کو بھگت مکت کچھ دور نہین ہی اے دیوتو جو تم لوگون پر دُکھ پڑا ہو وہ کہو ہم اُسکو دور کردینگے اسمین تم کچھ بھی شک نہ کرو اسطرح سری بھگوان

کے بچن سُن نہایت خوش ہو سب دیوتا پھر بشن جی سے بولے۔

ادھیائے چھٹا

دوہا

اگست شِشٹ ادھیائے مین جسم دیون سُت کین ۔ مُن اگست کی بندھیہ گر روکن ہیت پربین

سُوت جی شونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ سری بھگوان کے بچن سے سب دیوتا خوش ہو پھر بولے کہ اے بشن جی سرشٹ کے پیدا اور ناس کرنے والے بندھیاچل سورج کی راہ روکتا ہو اسلیے سب جگیون کا حصہ نہین پاتے کیا کرین اور کہان جاوین یہ سُن بھگوان جی بولے کہ جو بھگوتی سب سنسار کی بنانے والی اور سبکے کُل کی بڑھانے والی ہو اُسکے پوجنے والے بڑے تیجسوی اگست مُن کاشی جی مین رہتے ہین وہی بندھیاچل کو فریب دینگے اسلیے تم کاشی جی مین جاکر اُس مُن کی پرارتھنا کرکہنا اپنے کلیان کی یہی بات مانگنا جب اسطرح اُنسے بشن جی نے کہا تو دیوتا اُنکے کلام پر یقین کر سب کاشی پوری مین آئے ایک لحظہ مین وہان پہونچے مَن کرنکا گھاٹ پر گڑون سمیت نہاکر اور دیوتون اور پترون کا ترپن کر مُن کے آسرم پر آئے جو طرح طرح کے پرند اور چوپایون سے آراستہ تھا وہان پہونچ ڈنڈوت کر بار بار پرنام کرنے لگے۔

چوپائی

جے دوج گنا دھیش دھرتی سُر ۔ مانیہ پوجیہ مان باپ بچن اُر
کُمبھ جون پرلودن توہ آجو ۔ لوپا مُدرا پت کر کاجو
متیر ابرن بپرشبھ ساستری ۔ سب بد پاندھ کرنا پاتری
جاکے اُدے ہوت دش کاشا ۔ پھولت سب بدھ بیوم بکاشا
سنو جیہہ ہوت جل سون من راؤ ۔ پرزون توہ اب کرو اوپاؤ
لنکا باس پربیت سے جاکی ۔ سہت سیاکھشنا گت تاکی
ہوہ پرسن مہاسُن رایا ۔ تہری سرن دیو سمدایا
دُستر پربت بجو سب بادھا ۔ پیرت دیو تمھین اورادھا
یہی بدھ دیو سبنے سُن کانا ۔ بولیو ہنس منیش پردھانا
پرم سریشٹھ تم دیو سموہا ۔ لوکپال بھونیشٹر جو ہاہ
نگرہ انوگرہا و کر بیا ۔ سپرت اندر پوری بسوبیا
سبکے آجدھ بجر کٹھورا ۔ سور چھنک تہرے کا تھورا
بپیہ کبیہ سہو تجادن ہارا ۔ انل دیو تم سبھی پکارا
پھر تم کنہہ دشا گر جگ ماہین ۔ کہو کاہ جو پاوت ناہین

جدپ تم سب کرسنے جوگو ۔ جدپ کھو ہم سن نہین شوگوا
جو مم نشکت شدہ ہو کاجا ۔ کھو کرب سو دیسا جا

اس طرح اگست جی کے کلام ادربا ہین سنکے ملائم ہو کر دیوتا بولے اے مُن جی بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی ہی اسلیے تینون لوک دُکھی ہین اور ہا ہاکار مچا ہی اے اگست جی تم اپنی عبادت کے پربھاو سے اُسکو روکیے یقین ہی کہ جو آپ چاہین گے تو وہ نیچا ہو جاویگا صرف اتنا ہی ہم لوگونکا کام کیجیے

ادھیاے ساتوان

دوہا

اکہہ سپتا دھیاے ہین مُن اگست جیم بھانت ۔ بندھیہ بردھ گھٹن کیو جاہین من جس پانت

سوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ دیوتون کے ایسے کلام سُن اگست جی نے کہا کہ تم لوگونکا یہ کام ضرور ہم کردینگے جب مُن نے منظور کرلیا تو سب دیوتا خوش ہو کر اور اگست جیکے کہنے سے اپنے اپنے استھان کو گیے اور راج کنیا لوپامُدرا جو اُنکی عورت تھی اُنسے بولے کہ اے راج کنیا ای نوب کی بیٹی بڑا گھٹن ہوا دیکھا بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی اسکے سبب کو جانتے تھے مگر بھول گئے تھے اب پھر یاد آگیا منیون نے کہا ہی کہ کاشی مین رہنے سے گھٹن ہوتے ہین وہی گھٹن ہوا یہ کہ مُن من کر نکامین نہا کر بشویشر مہادیو کو دیکھ آگے ڈنڈا اور ترسول کی پوجا کر کال راج مہادیو کو گئے اور عرض کرنے لگے کہ اے کال راج بھگتونکا خوف چھوڑانے والے تم کاشی کے مالک ہمکو اس پوری سے دور کیون کرتے ہو تم کاشی کے رہنے والون کے گھٹن کا ناس کرتے ہو پھر ہمکو کیون دور کرتے ہو ہمنے کسی کی برائی کی نہ کسیکی چغلی کی نہ جھوٹھ کہا پھر کس خطا سے ہمکو کاشی سے دور کرتے ہو کال راج کی اتنی استت کر مُن ساچھی بنایک مہادیو کے استھان کو گئے انکو دیکھ پوجا کر کاشی پوری سے نکل جانب شمال چلے اور کاشی کے بجوگ کے دکھ کو ایک لحظہ بھر یاد کر عورت سمیت مُن چلے گئے اور اپنے تپوبل سے آدھے لحظہ مین بندھیاچل کے پاس پہونچے جو سورج کی راہ روکے ہوئے تھا۔ بندھیاچل مُن کو دیکھ بہت ملائم ہو مُن سے کچھ پوچھا ہی چاہتا تھا ڈنڈوت کر زمین پر گر پڑا ایسے گرے ہوئے دیکھ اگست جی خوش ہو بولے کہ اے بیٹے جب تک ہم لوٹ کر نہ آوین تب تک تم اسی طرح پڑے رہو کیونکہ ہم تمھاری بلند چوٹیان نانگھ نہین سکتے اتنا کہ شمال کی طرف چلے گئے اور سری شیل نگر مین پہونچے جہان ملکارجن مہادیو ہین پھر ملیاچل پر جاکر رہے تب سے مُن نہ پھر کر ادھر آئے نہ بندھیاچل اُٹھا سوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ وہ دیبی جنکو مُن نے پوجا تھا وہان جارہین جنکا نام بندھیہ نواسنی ہوا

چوپائی

یہ اگست بندھیاچل گا تھا ۔ نشتر و ہرن اگہ ناسن ناتھا
نرپن ابچیہ وایک دوج کاہین ۔ وید گیان کچھ سنشے ناہین
بیشین دید دھانیہ دھن دوؤ ۔ شودران سکھ جسم آتن کاوؤ
دھر مارتھی پاوت شُبھ دھاما ۔ دھنی دھنارتھی لہت سکر ما

کامی کام لست سُن بانی	ایکہو بار نہ سنتشے آئی
یہی بہ ہو سوایمبھوت دیبی	پوج لہیو راجی سیکی
پرتھوی منڈل کر راج سب	پایو سُن بہین نک شیش تب
آد چرت دیبی کر گاوا	منونتر جبت تمھین سناوا
اب کا سُنا جہت مہہ دھیا	سکل کہو ہم سُن بخ بھوا
پرشن سونک بچن او چارے	سنو کہت سوایمھون کچارے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب استماد ہیاے ہین سوار وچکم مُن گا تھا	جو دیبی پوجن کرت بہو بدہ بھیو سناتھا

سونک جی نے پوچھا کہ سوایمبھوئن کی پیدایش تو آپنے بیان کی اب اور منودن کی بھی کیسے سوت جی بولے کہ جس طرح تمنے ہمسے پوچھا اسی طرح نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا تھا وہی کہتے ہین کہ نارد جی نے سری نارائن جی سے پوچھا کہ ہمسے منوؤن کی پیدایش کہیے سری نارائن جی بولے کہ اے مہامن کہ یہ پہلے سوایمبھو من ہم نے کہا جسنے دیبی جی کی آرادھنا کر بے کھٹکے راج پایا راجہ مُن کے پریہ برت اور اوتان پاد دو بیٹے پیدا ہوئے جو نہایت طاقت ور اور راج کی پرورش کرنے والے زمین پر مشہور ہین پریہ برت کے بیٹے جنکی بے اندازہ طاقت تھی دوسرے سوار وچکم من ہوئے انھون نے جمنا جی کے کنارے پر رہنے کی جگہہ بنائی وہان سوکھے اور گرے ہوئے پتے کھاتے ہوئے دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اس طرح بارہ برس تک عبادت کرنے پر ہزار سورج کے مانند روشن دیبی خوش ہو کر ظاہر ہوئین اور استوتر کی اسُتت سے بہت خوش ہو سوار وچکم کو سب منونتر کا راج دیا جس بھگوتی کا تارنی نام ہوا اس طرح تارنی کے آرادھن سے دشمنون کو جیت کر منونتر کے مالک ہوئے اور طرح طرح کے دھرم کر اور طرح طرح کے بھوگ کر سُرگ مین گئے تب پریہ برت کے بیٹے اُتم تیسرے مُن ہوئے جنھون سری گنگا جی کے کنارے پر باکبھو منتر جپا تین ہی برس مین اُنپر دیبی نے مہربانی کی اور انیک استوترون سے بھگوتی کی اسُتت کی جس سے اُنکو بے کھٹکے راج اور بہت عرصہ تک رہنے والی اولاد ہوئی اور انھون نے راج کے سب بھوگ بھوگ کر راج رکھ کے پانے والی پدوی پائی اُنکے بعد پریہ برت کے بیٹے تامس چوتھے مُن ہوئے جنھون نے نربدا کے دہنے کنارے پر بھگوتی کر کلینگ بیج جپا اور بسنت رت اور سرت مین نو راتر موافق طریقہ کے کر اور طرح طرح کے استوترون سے اسُتت کر بے کھٹکے راج اور بڑی طاقت ور سو بیٹے پائے اور سب سُکھ کر وہ بھی سُرگ مین گئے اُسکے بعد ریوت پانچوین انھین پریہ برت کے بیٹے ہوئے جنھون نے جمنا کے کنارے پر کلینگ منتر جپا۔

چوپائی

جیہ جیپ سکل پرہ وجبت راجہ	بل سب سدہ بدہا یک ساجہ

سنت بہت کال تک پائی ۔ دھرم نیت سب بھانت چلائی
سب سُکھ بھوگ پُرندر لوکا ۔ گیو بہیت گت سب شوکا
یہ مُن کتھا شبھگ مین گائی ۔ ناردمُن سب تمھین سنائی

ادھیاے نوان

دوہا

کب نوم ادھیاے مین چاکھش مُن اتہاس ۔ جنہہ دیبی مہا سُبھگ تاسُن ہوۂ ہلاس

سری نارائن جی ناردمُن سے بیان کرتے ہین کہ جس طرح سے راجہ انگ کے بیٹے چاکھش نے راج پایا اور اُنھین دیبی کا مہاتم سے بیان کرتے ہین سُنیے ایک راجہ کے بیٹے چاکھش چھٹے مُن ہوئے جو پُلہ مُن کی سرن جا کر بولے کہ اے برہم جی مین آپکی سرن مین آیا ہون مجھے ایسا کیجے جس سے مجھے بہت لچھمی ملے اور زمین بھی بہت ملے اور ہمیشہ جینے والی اولاد اور آتم سُر برا اور اخیر مین موچھ پاؤن مجھے ایسا اُپدیش کیجے اس طرح مُن کے بچن سُن مُن راجہ سے دیبی کی آرادھنا کہنے لگے کہ اے راجہ تم دیبی کی آرادھنا کرو اُسی سے سب پاؤگے یہ سُن چاکھش بولے کہ اُس دیبی کی کس طرح آرادھنا ہے اور کیونکر کرنی چاہیے ہمسے کہیے یہ سُن مُن بولے کہ راجہ دیبی کی پوجا سُنیے اور سرستی دیبی کو ہمیشہ جپیے اُنکو جو تینون وقت جپتا ہے وہ بھگت مُکت پاتا ہے باگبھو کے مانند اور بیج نہین ہے اسکے جپتے ہی آدمی سدھ ہو جاتا ہے اسی کے جپنے سے برہما سرشٹ بنانے لگے اور انھین کے جپنے سے بشن پرورش کرنے والے کہے جاتے ہین اور انکے جپ سے شیو جی سنگھار کرنے والے کہلاتے ہین اور لوکپال بھی اِنکے پربھاو سے مہربانی کر سکتے ہین اسی طرح اے راجہ تم بھی بھگوتی کی آرادھنا کر تھوڑے عرصے مین مُراد پاؤگے اسطرح پُلہ مُن کی نصیحت سے راجہ برجا ندی کے کنارے پر تپ کرنے کو گئے اور سوکھے پتے کھا کھا باگبھو بیج جپنے لگے پہلے برس مین اُنھون نے سپتے کھا کر اوقات بسر کی دوسرے برس مین پانی اور تیسری برس صرف ہوا کھانے لگے اِسطرح تپ کرنے اور باگبھو منتر کے جپتے جپتے بارہ برس گذر گئے اور بھگوتی خوش ہو کر ظاہر ہوئین اور چاکھش سے بولین کہ اے راجہ تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوئین جو چاہو ہم دینگی راجہ نے کہا اے بھگوتی تم سب جانتی ہو کہ جو ہماری مراد ہے کیونکہ تم انترجامی ہو تو یہی کہتے ہین کہ آپ منونتر کا راج ہمکو دیجیے یہ سن سری دیبی جی بولین کہ اے راجہ منونتر کا راج ہمنے تمکو دیا اور تمھارے نہایت طاقتور بیٹے پیدا ہونگے اور بے کھٹکے راج اور موچھ بھی تمکو ہوگا ۔

چوپائی

یہ کہا انتر دھیان بھوانی ۔ بھئی تہان ہرشی جو جگ بانی
سو راجہ جیتوین مُن بھیو ۔ سرپ بھوم سُکھ بھوگ بدھ لیو
تاکے پُتر بھیے اتی بیرا ۔ ایک سے ایک مہا رندھیرا
دیبی بھگت مانہہ سب کیرے ۔ راج سُکھد جُت نیت گھنیرے
بہی بدھ چاکھش مُن کر پوجا ۔ دیبی کی سے جگ مین دوجا

ہوے مُن برج شوا کے لوکا | انت گیو نرپ تنک نہ شوکا

ادھیاے دسواں

دوہا

کہت اِ دشم ادھیاے مین ساورن مُن کیرا | کتھا سُنو تیہہ سجن جن جامین بدھ گھنیرا

سری نارائن جی سنے نارد مُن سے بیان کیاکہ ہو سوت مُن ساتوین منونتر کے مُن ہونے جنکی راجہ بڑی عزت کرتے اور بہت سکھ بھوگتے تھے اور دیبی شو
مُن دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اُسکے بعد ساورن مُن ہونگے جو جنانتر مین دیبی کی آرادھنا کرکے اُنسے برپا کر سب راجاؤن
مین معزز اور بڑے پراکرمی ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ ساورن مُن نے جنانتر مین کیسے بھگوتی کی پوجا کی تھی وہ ہم سے کہیے نارائن
جی بولے کہ سوارو چکیہ منونتر مین ایک چھیتر فبسی سُرتھ راجہ ہوئے جو بڑے بلوان تھے اور نیز معزز سرشیٹھ شاعر اور دولت جمع کرنیوالے اور
جاچکون کو مالامال کرتے تھے اور دشمنون کو مارتے اور سب ہتیار چلانے مین ہوشیار اور بلی تھے ایک سمے دھرو کے پوتے راجہ نند
دشمن ہوگئے اور فوج سمیت آکر انھون نے شہر گھیر لیا تب سرتھ راجہ بھی اپنے شہر سے فوج لیکر جنگ کرنے کو باہر نکلے اور دشمنون سے ہار
گئے اور جو گھر مین زر و دولت تھی وہ منتریون نے لیلی تب راجہ بہت دکھی ہوئے اور منتریون نے اُنکو شہر سے نکال دیا وہ گھوڑے پر سوار
ہو جنگل کو چلے گئے اور وہان گھومتے گھومتے میدہا رکھ کے آسرم پر آئے جہان بغیر بیر کے پرند اور چوپائے تھے اور کچھ مدت وہان رہے اکدن
پوجا کرتے وقت راجہ نے مُن سے پوچھا کہ اے مُن جی ہمارا دل دکھی رہتا ہو اگرچہ ہم سب طرح سے گیانی بھی ہین مگر راج کے جانے کا
رنج ہمکو نہین چھوڑتا کیا کرین کہان جاوین آپ کوئی تدبیر بتلائیے جس سے ہمکو راج ملے — مُن بولے —

چوپائی

سُن مہپال مہاتم بھاری | دیبی کیرو کہت اُچاری
سب کام پرواجرج کاری | اُتل سرشیٹھ سکھ سُن کاری
بدھ ہر ہر جنبی مہمایا+ | جنتن من سے کیجے بچ دایا
موہ کراوے گیانن ہون کو | تنک سکات نہین تنہو نکو
دھرم جیت پالت اُرہرئی | جرجب جیت نبھی سو کرئی
کام دیو سبکو سکھ کارن | کالی کمل جگت سنگھارن
تاسون بھیو سکل جگ بھوا | تاہین جگت پرسٹھت سدا
تاہی مین ہو ہین پُن لینا | یہ بھاگت ہین پرگیہ پرینا
تاسون سب سے پروہ پایا | جاکے اوپر ناکی دایا+

سو موہت نہین ہوے مہیپت
انگیہ نہ یکن اُپاسے مہیپت

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین برنو سب سنجیپ ۔ چرت مہاکالیہ کش تیہہ منہ مدھو اور دیپ

اتنی کتھا سُن راجہ سرتھ بولے اے مہاراج وہ کونسی دیبی ہے جو سب جیوون کو موہت کرتی ہے اور موہت کرنیکا کیا سبب ہے اور انکی پیدایش کہان سے اور انکا کیسا روپ ہے یہ سب ہمسے کہیے مُن بولے کہ اے راجہ سُنیے جس طرح وہ بھگوتی پیدا ہوئین ہین جب نراین جی سنسار کو اپنے پیٹ مین ملا سیش جی کی سجیا پر سمندر مین سوگئے تھے تب اُن بشن جیکے کان کے میل سے مدھو اور کیٹبھ دو دیت پیدا ہوئے اور بشن جی کی ناف سے پیدا ہوئے برہما جی کو کھانے دوڑے تب برہما جی نے انکو ایسے اور سری نراین جی کو سوتے ہوئے دیکھ بڑی فکر کی کہ بھگوان تو سوتے اور یہ دانو بڑے کٹھور روپ ہین اب ہمارا کلیان کیسے ہو کیا کرین کہان جاوین اسطرح فکر کرتے ہوئے کام کے سدھ کرنے والی یہ مت ہوئی کہ جس دیبی کے قابو ہو بھگوان بھی سوگئے ہین اب اُسکی سرن مین جاوُن یہ کہہ اُسکی استت کرنے لگے

چوپائی

دیو دیو جگد ھاتر بھوانی ۔ بھگتا بھشٹ پھل پردانی
جگ مایا مہامایا ساگر ۔ شین کرن سنہ ہو تم ناگر
تو اگیا بس سب جگ کا جا ۔ کرت ماٹ پر ہر سب لاجا
کال راتر مہاراتر موہ نش ۔ تم بیا پنی دیب دسھو دش
مہنیا مدھو متی پرا اپر ۔ پر مارادھیا متی گنا کر
ایکا ایک سروپا دیبی ۔ اور دو تینیا سب سُکھ سیوی
ترئی تردرگ تلیہ اُر ترُجا ۔ رُجا تمکا داس بہت درُجا
تم نیجبی پنچ بھو نیشی ۔ ششٹھی شسٹیشفسبری بھیشی
تم سنتبھی سپت باریشی ۔ سپت سپت بردان پریشی
بس ناہھا اشٹمی بھوانی ۔ نو رانگیشری نو گرہ ہانی
دشمی دش کس پوجیا ماتا ۔ دش درس ہیا پن نا ون گاتا
ایکا دشا تمکا ایکا دس ۔ رو درسپو جت دیبی ہیو س
دو داس بھو پادوادشی مایا ۔ دو وادش رب اوپر تو دایا
تر یودشی تیرہ گن بیاری ۔ اب تم رچھیا کرو ہماری
چتر دشی ندر ہر پورن ۔ پوده من پر سوت اب ہوئین
پنچا دھک دس بدیا کانی ۔ پنچ دسی تھرا ہو کرپانی

گورش بھوجاگوڑشی گوڑش
دیو دیو کملاپت سودت
انکے بدھ ہیت ہرہ جگاوؤ

چندر کلامئی دیپے سودش
مدھو کیٹبھ لکھ مم من رووت
اتنو مور کھا اور لاڈ دے

جب اس طرح تامسی دیبی کی اُستت کی گئی تو اُنھون نے دیوتون کے دیوتا سری ناراین جی کے بدن سے نکل اون دیتیون کو موہت کیا جب ایسا ہوا تو پرماتما مہابشن جی جاگے اور انھون نے دیتیون کو دکھیا تب وہ دیت مدھوسودن بھگوان کو دیکھ لڑائی کا ارادہ کر سری بشن جی کے پاس پہونچے اور سری بھگوان اُنسے لڑنے لگے یہان تک پانچہزار برس تک لڑائی ہوئی وہ دیت مہامایا سے موہت ہوئے سری بشن جی سے بولے کہ ہم بہت خوش ہین بردان مانگو اس طرح کے اُنکے کلام سُن آدپورکھ بھگوان نے بر مانگا کہ تم دونون ہمارے ہاتھ سے مرو تب وہ بڑے بلوان سری بشن جی سے پھر بولے کہ ہمکو وہان مارو جہان پانی مین زمین ڈوبی ہو سری بھگوان نے اچھا کہہ اُن دونون کے سر اپنی جانگھون پر رکھ سدرشن چکر سے کاٹ ڈالے اسطرح برہما کی اُستت کرنے سے دیبی ظاہر ہوئی اور اُنکا مہاکالی نام ہوا اب مہالچھمی کی پیدایش کہتے ہین سنیے۔

ادھیاے بارھوان[۱۲]

دوہا

دواد[۱۲]ش کے ادھیاے مین مہالچھمی کی گاتھ | کہون مہاستی کی سنکے ہوہ سناتھ

بید ہاسن بولے کہ بھینس کے حمل سے پیدا ہو مہکھاسُر سب دیوتون کو فتح کرکے جگت کا مالک ہوا اور سب دیوتون کا ادھکار اپنی طاقت سے جیت کر بھوگ کرنے لگا اُسی سے شکست کھا کر دیوتا برہما کی سرن مین گئے پھر اُنکو آگے کر شیوجی اور بشن جی کے استھان کو گئے اور مہکھاسُر کا کُل احوال کہا کہ ای مہاراج سب دیوتون کے استھان بدذات مہکھاسُر نے لیلیے اُنکے ادھکار آپ ہی بھوگتا ہے اب اُس بدذات کے مرنے کی تدبیر سوچیے اس طرح دیوتون کے کلام سن شنکر برہما اور بشن جی کو غصہ آگیا کہ بشن جی کے مُنہ سے ہزار سورجون کے مانند تیج ظاہر ہوا پھر ترتیب وار سب دیوتون کے بدن سے کچھ کچھ تیج نکلا جس سے سب دیوتا خوش ہوئے تھے جو شیوجی کا تیج تھا اُسی سے بھگوتی کا مُنہ ہوا جمراج کے تیج سے بال بشن جی کے تیج سے بازو چندرمان کے تیج سے پستان اندر کے تیج سے بیچ کا حصہ بُران کے تیج جنگھا اور زمین کے تیج سے چوتڑ برہما سے چرن سورج سے پانون کی انگلیان اندر سے ہاتھ کی انگلیان کبیر کے تیج سے ناک پرجاپت کے تیج سے دانت اگن کے تیج سے آنکھین سندھیا کے تیج نے ابرو بایو کے تیج سے کان اسطرح سبکے تیج سے بھگوتی پیدا ہوئی جسنے مہکھاسُر کو مارا پھر اُس بھگوتی کو شیوجی نے ترسول بشن جی نے چکر بُرن نے سنکھ اگن نے شکت بایو نے دھنکھ بان اندر نے بجر اور ایراوت نے گھنٹہ جمراج نے کال ڈنڈ برہما جی نے رودراچھ کی مالا اور کمنڈل سورج نے روشن اور اپنی کرن کال نے ڈھال اور تلوار سمندر نے ہار دو کپڑے چوڑامن کُنڈل کنگن بازو بند اردھ چندر گھونگرو کنٹھی بشوکرما نے کُلھاڑا ہیموان نے شیر سواری کے لیے اور طرح طرح کے رتن اور کُبیر نے شراب پینے کا برتن سیش جی نے ناگ ہار دیا اسی طرح اور دیوتون نے بھگوتی کی پوجا کی اور سب دیوتا طرح طرح کے اسنوترون سے اُستت کرنے لگے اُنکی اُستت سن بھگوتی نے مہکھاسُر کے مارنے کے لیے بڑا شور کیا جس سے مہکھاسُر متعجب ہوا اور بڑی فوج لیکر

دیبی جی کے پاس پہونچا اور لڑائی کرنے لگا جسکی فوج کے افسر چکیر دُردھر دُرمُکھ باسکل تامر اور بدلاکھیہ تھے انکے سوا اور بھی بہت تھے دیبی جی نے میدان لڑائی مین باری باری سے مہکھاسُر کی سب فوج کے افسرون کو مار ڈالا تب مہکھاسُر جنگ کرنے لگا جو ہاتھی وغیرہ کا روپ دھارن کرکے لڑتا تھا اور دیبی نے اُسکے سب روپ مارے اخیر مین بھینسے کے روپ کا بھی سر کاٹ ڈالا اور اُسکی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا سب دیوتا بھگوتی کی استت کرنے لگے اسطرح مہالچھمی جی کی پیدایش ہمنے کہی اب سرستی کی پیدایش سُنیے ایک سے شمبھ اور نشمبھ دونون بھائی بڑے دیت پیدا ہوئے اُنسے دُکھی ہو دیوتا اپنی اپنی جگہ چھوڑ ہمالے پہاڑ پر جاکر دیبی کی استت کرنے لگے

چوپائی

جو دیبی بھگتا رت ناسنی — داننو دارن شیل باسنی
ہے دیویش بھگت سُکھدائن — ہر ہر برہم سروپ من بھاین
سرشٹ استھت ناسن جگ کیا — سدا کرت ادھو نہین دیرا
ہوۓ پرسن ہتو اب ماتا — شمبھ نشمبھ دیت دوے بھراتا
یہ برہ جب سنت بھی بھوانی — بولی گر جا جب شمبھ بانی
کارن کون نمت تم دیوا — کیہہ لگ کرت ہماری سیوا

اُسیوقت بھگوتی کے روپ سے کوشکی نام بھگوتی پیدا ہوئی اور دیوتون سے بولی کہ اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہین برمانگو یہ سُن دیوتون نے بر مانگا کہ اے دیبی شمبھ اور نشمبھ دونون دیت ہمکو بہت دُکھی کرتے ہین اسلیے اُنکے مارنے کی تدبیر سوچیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے دیتون کے دشمن ہم دونون شمبھ اور نشمبھ کو مارینگی تم سب اطمینان رکھو اتنا کہ دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے دیبی انتردھیان ہوگئین اور دیوتا خوش ہوکر سُمیر پربت کے درون مین چلے گئے دیبی بھی وہان سے انتردھیان ہو ہمالے پہاڑ پر سُندر روپ دھارن کر جا بیٹھی تھی وہان شمبھ کے دوت چنڈ اور مُنڈ نے دیکھا اور آکر شمبھ سے کہا کہ اے شمبھ جی جتنے دنیا مین رتن ہین وہ سب آپ بھوگتے ہین اور ہمنے ایسی عورت دیکھی ہے کہ اُسکے برابر دوسری تینون لوکون مین نہین آپ اُسے لیکر بھوگ کیجیے اُسی طرح کی نہ دیتون کی نہ ناگون نہ گندھربون کی نہ دانوونکی نہ منکھونکی نہ دیوتونکی کوئی عورت ہے اسطرح کی باتین سُن شمبھ نے ایک سگریو دوت کو بھیجا وہ دیبی کے پاس جاکر شمبھ کے بچن کہنے لگا کہ اے دیبی شمبھ دیت تینون لوک کے رتنون کا بھوگ کرنے والا ہے اُسنے جو کہا ہے سنیے کہ کیونکہ ہم رتنون کے بھوگ کرنے والے ہین اور تم رتن ہو اسلیے ہمارے ساتھ شادی کرو جو دیوتا اور دیتون کے رتن ہین اُنکے بھوگنے والے ہم ہی ہین اسلیے کام سے تعلق رہنے والے رسون سے ہمارے پاس رہو یہ سُن دیبی جی بولین اے دوت تم سچ کہتے ہو اور اپنے مالک کو بڑے پیارے ہو مگر جو قول اُسکے پیشتر ہمنے کیا وہ جھوٹھ کیسے ہوسکتا ہے اُسے سُنو وہ یہ ہے کہ جو ہمارے غرور کو دور کردے اور ہماری طاقت کو پست کر ڈالے اور ہمارے ہی برابر طاقت ور ہو وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے دیت سے کہدینا کہ ہماری اس پرتگیا کو پوری کرکے شادی کرے وہ تینون لوک مین کیا نہین کرسکتے اس طرح دیبی کے بچن سُن دوت نے سب احوال آکر شمبھ سے کہا دوت کے بچن سُن شمبھ نہایت غصہ ہو دھومرلوچن دیت سے بولا کہ اے دھومرلوچن تو بہت جلد جا اور اُس بدذات کو پکڑ کر گھسیٹتے ہوے لا اتنا حکم پا دھومرلوچن ساٹھ ہزار دیت لے دیبی کے پاس گیا اور ہماچل پر بیٹھی

ہوئی دیبی سے بولا کہ ای دیبی شمبھ یا نشمبھ جا ہو جسکو اپنا خاوند بنا و جو ایسا نہ کرو گی تو جھوٹے بکڑ دیتون کے راجہ کے پاس لیجاوینگے یہ سن دیبی
جی بولین ای دیتیون کے راجہ سچ کہتے ہو مگر ہم کہتی ہین کہ تمھارے راجہ اور تم کیا کر سکتے ہو اتنا سن دھمرلوچن دیبی کی سامنے دوڑا کہ ایک
ہنکارے سے دیبی نے اُسے بھسم کر ڈالا اُسکی فوج شیر نے مار ڈالی جو کوئی باقی بچے اُنسے شمبھ نشمبھ یہ سب حال سن نہایت غصہ ہوا اور غصہ
کر کے اسنے ترتیب سے چنڈ منڈ اور رکت بیج کو بھیجا اُنسے بڑا جنگ ہوا دیبی جی نے فوج سمیت اُن تینون کو بھی مارا تب بڑے بلوان شمبھ
اور نشمبھ آگے پیچھے آئے اور دیبی جیکے قابو ہو جانیکے سبب بہت جلدی مارے گئے جب اسطرح شمبھ وغیرہ مارے گئے تو دیوتون نے
بڑی استُت کی اے راجہ اسطرح ہمنے تمسے مہا کالی مہالچھمی اور مہا سرستی کی پیدایش کہی یہی سبکو پیدا پرورش اور ناس کرتی ہین اسلیے
اے راجہ تم انھین بھگوتی کا پوجن کرو وہ سبکا موہ ناس کرتی ہین تمھارا بھی ناس کرینگی اس طرح مُن کے بچن سُن راجہ دیبی کی سرن مین گئے اور
نرا ہار رہ دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اور پوجا کے اخیر مین اُسنے اپنا گوشت کاٹ کاٹ کر بلدان دیا تب خوش ہو کر دیبی جی ظاہر
ہوئین اور درشن دیکر بولین کہ بردان مانگو راجہ نے اپنے موہ کا ناس کرنے والا گیان اور بے کھٹکے راج مانگا دیبی جی نے کہا اے راجہ
بے کھٹکے کا راج اور موہ کا ناس کرنے والا گیان تمکو اسی جنم مین ہوگا اور سنو دوسرے جنم مین تم سورج کے بیٹے ساورن مُن ہوگے اور
ہمارے بردان سے تمھاری بہت اولاد ہوگی اسطرح بردان دے بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور راجہ دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک
ہوئے اے نارد جی ساورن کے جنم تم سے کہے اسکے پڑھنے اور سُننے والے پر دیبی جیکی مہربانی ہوتی ہے

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین سُنتیں مُنن کی گاتھ | بانی برنو سو سُنو سنکے ناؤ ماتھ

سری نراین جی نارد جی سے بولے کہ اسکے پیچھے باقی چھ منون کی کتھا سُنیے جسکے سُننے ہی سے دیبی کی بھگت ہوتی ہے بیوسوت مُن کے
چھ بیٹے پیدا ہوئے جنکے نام یہ ہین - کارُوکھ[۱] - پرکھد ہتر[۲] - نابھاگ[۳] - دشٹ[۴] - سرجات[۵] - اور ترشنک[۶] - یہ سب بڑے
طاقتور ہوئے اُسکے بعد وہ چھون جمنا جیکے کنارے پر جاکر نراہار اور دم سادھ کر دیبی کی مورت علیحدہ علیحدہ بناکر پوجا کرنے
لگے جسمین طرح طرح کی سامگری اکٹھی کرتے تھے اور کچھ عرصہ تک تو وہ تپ کھاتے رہے اور پھر ہوا کھاتے کھاتے اوقات بسر کی پھر صرف
پانی پیتے رہے اور پھر دھوان پیا کیے اُنکی اسطرح پوجا کرنے سے بہت اچھی مت ہوگئی جس سے سب موہ کا ناس ہوتا ہے اور
وہ دیبی کا دھیان کرتے تھے یہان تک کہ وہ صرف اپنے ہردے مین سنسار دیکھنے لگے اس طرح بارہ [۱۲] برس گذر گئے کہ ہزار سورج کے
مانند دیبی ظاہر ہوئین اُنکو دیکھ راج پتر صاف دل سے استُت کرنے لگے

چوپائی

جیت بھیتر اور اینتا ہی | گرنامے پر ماگن کہا ہی
باگبھو آرادھن جُت پرتی | باگبھو پر تیا دت شبھ نیتی
کلنگ کار گبرہ کلنگ کاری | کھراج بھجو موہ د بھاری

مودپرہے ساہراج دانی — مہہ کا یامد مدہیہ بانی +
ہررت برشکر اور دہنی — بھوگ بردہی روگ گھورنی
یہ بدھ راج سُتن جبکنیا — سنے بھوانی کیر بربینا

تب بھگوتی خوش ہوبولین ای راج پتر دم ہماری پوجا کرنے سے بے پاپ شدھ بدھ ہوگئے اب جو تمھارے دل مین ہو بر مانگو دیر نہ کرو ہم خوش ہین تمھاری مراد پوری کرینگی یہ سُن راج پتر بولے ای دیبی نشکنٹک راج اور بہت دنون تک رہنے والی اولاد اور عمدہ بھوگ جس تیج اچھی عقل یہی سبکو بر دیجیے سری دیبی جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور ہمارے بچن یاد رکھنا تم لوگ بہت دن رہنے والی اولاد کے ساتھ فرزندون کے مالک ہوگے اور ہماری مہربانی سے تمکو بڑی طاقت الشرح جس تیج اور بھوت سب ہوگے اسطرح بھوامری جگدمبکا سبکو بر دے جلدی انتردھیان ہوگئین وہ راج پتر اُسی جنم مین سب سُکھ سے راج بھوگنے لگے اور زمین پر اولاد پیدا کر آپ دوسرے جنم مین منوون کے مالک ہوکے اور اُنکے یہ نام ہوئے اُنمین پہلے دچھ ساورن نوین منُ ہوئے جو دیبی کے پرساد سے نہایت طاقت ور ہوئے دوسرے پتر ساورن دسوین منُ ہوئے تیسرے سورج ساورن گیارہوین منُ چوتھے چندر ساورن بارہوین ہوئے پانچوین رود ساورن تیرہوین منُ ہوئے چھٹے وشن ساورن چودھوین ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ ای مہاراج یہ بھوامری دیبی کون ہین کیسے پیدا ہوئین انکا چرتر کہیے ہم دیبی کی کتھا امرت کو پیتے ہوئے سیر نہین ہوتے کیونکہ امرت کے پینے والے کسی وقت پر مرتے بھی ہین مگر دیبی کی کتھا امرت پینے والے کے آگے موت نہین آتی یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ سُنو ای نارد جگت کی ماتا کے چرتر کہتے ہین کہ جسکے سُننے سے موچھ ہوتا ہے جو جو چرتر دیبی جیکا سنسار کے ملیے ہوتا ہے وہ مہربانی کا بھرا ہوا ہوتا ہے جیسے ماتا کی بہت سر کے اوپر ہوتی ہے اس سے پہلے ایک بڑا بلی دیوتون سے لڑنے والا پاتال مین ارُن دیت پیدا ہوا وہ دیوتون کے جیتنے کی خواہش کرکے بڑا تپ کرنے لگا اور برہما جی کو اپنا مددگار بنانے کے لیے ہموان پر جاکر گنگا جی کے کنارے پر عبادت کرنے لگا پہلے دم روک کر سوکھے پتے کھاکر گاتیری جپنے لگا اور دس ہزار برس صرف پانی پیکر رہا پھر دس ہزار برس تک ہوا کھاکر رہا پھر دس ہزار برس تک نراہار رہا اسطرح عبادت کرتے ہوئے ارُن دیت کے بدن سے آگ نکلی جس سے زمین جلنے لگی تو دیوتا یہ کہتے ہوئے کہ یہ کیا ہے برہما جی کے سرن مین گئے جب برہما جی نے سُنا تو گاتیری سمیت ہنس پر سوار ہو جہان وہ تپ کرتا تھا پہونچے تو کیا دیکھا کہ صرف اُسکی جان باقی رہگئی تھی اور سینکڑون نسین نظر آتی تھین اور دھیان سے آنکھین بند کیے بیٹھا تھا گویا دوسرا آگ ہے ایسا دیکھکر کہا کہ جو تمھارے دل مین ہو وہ بر مانگو ایسا کہتے ہی اُسنے آنکھین کھول دین تو دیکھا کہ برہما جی گاتیری سمیت ہنس پر سوار آگے کھڑے ہین اُنکی انیک استوترون سے استت کر بر مانگا کہ ہم کبھی نہ مرین ارُن کے بچن سُن برہما جی سمجھانے لگے کہ اے دانو برہما شن اور مہادیو بھی مرجاتے ہین تو اور کی کیا بات ہے اسلیے اور کچھ مانگو جسکو ہم دیسکین عقلمند لوگ ہٹھ نہین کرتے برہما جی کے ایسے بچن سُن وہ پھر بولا کہ اچھا نہ مین لڑائی مین مارا جاؤن نہ ہتھیار سے نہ پورکھ سے نہ عورت سے نہ دو پاؤن والے سے نہ چار پاؤن والے سے موت ہو اسے دیوتا یہی بر دیجیے اور ایسی طاقت دیجیے کہ جس سے دیوتون کو فتح کرلون یہ سُن برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوا اتنا بردان دے برہما جی اپنے استھان کو چلے گئے تب دیت نے برہما جی کے بردان سے مغرور ہو پاتال سے اپنے دیتون کو بلایا اور سب دیتون نے آکر اُسکو راجہ بنایا اور اندر پوری کو لڑائی کرنے کے لیے ایک ایلچی بھیجا ایلچی کے بچن سُن اندر

بہت کانپ گئے اور دیوتون کے ساتھ برہماجی کے استھان کو گئے اور برہماجی بشن جی کو لیکر مہادیو کے استھان کو گئے اور دیتون کے مارنے کی فکر ہونے لگی اُسیوقت اُرن دیت اپنی فوج لیکر دیولوک مین پہونچا اور سورج چندرمان اگن انکے ادھکار علیحدہ علیحدہ اُسنے لیلیے اور وہ سب کے کام کرنے لگا اور سورج وغیرہ بھی اپنے اپنے ادھکار سے گرکر کیلاس مین آئے اور اپنا اپنا دکھ مہادیو جی سے کہا اُسوقت بڑا بچار ہوا کہ اب کیا کرنا چاہیے کیونکہ برہماجی تو بردان دے چکے ہین نہ لڑائی مین نہ سستر استر سے نہ پورکہ سے نہ عورت نہ دو پانون والے سے نہ چار پانون والے سے نہ دونون سے یہ مریگا یہ بچار کر سب فکرمند ہوگئے اور کچھ بھی نہ کر سکے اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ بھونیشری بھگوتی کو بھجو وہ تم لوگونکا کام کریگی اور ارُن دیت گایتری جپا کرتا ہے جب اُسکا جپنا چھوڑیگا تبھی مریگا یہ باتین بہت اونچی آواز سے سُنائی دین ایسی بانی کو سُن اندرجی برہسپت کو بلا صلاح پوچھنے لگے کہ اے برہسپت جی آپ دیتون کے راجہ کے پاس جائیے اور ایسا کیجیے کہ جسمین گایتری جپنا چھوڑ دے اور دیوتون کا کام ہو ہم بھگوتی کا دھیان کرتے ہین وہ خوش ہوکر تمھاری مدد کریگی برہسپت جی کو ایسا سمجھا کر آپ سب جا بھونیشر بھگوتی کے پاس گئے اور سوچے کہ بھگوتی کلیان کریگی وہان وہ مایا بیج جپنے اور دیبی کا جگیہ کرنے لگے اور برہسپت جی بہت جلد سُرگ مین دیت راج کے پاس پہونچے اُسنے برہسپت جی کو دیکھکر پوچھا کہ اے منی جی کہان آپ آئے ہین اور ہم تو تمھارے دشمن ہین پھر آپ کا یہان آنا نامناسب تھا اُسکے بچن سُن برہسپت جی بولے کہ آپ اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین کہ جنکی سیوا ہم کرتے ہین پھر ہمارے دشمن تم کیسے ٹھہرے وہ کہو یہ سُن اُسنے دیوتون کی بھگوتی جانکر مارے غرور کے جپنا چھوڑ دیا کیونکہ مہامایا نے اُسکو موہیت کر دیا تھا گایتری کے چھوڑ دینے سے دیت کا تیج جاتا رہا برہسپت جی اپنا مطلب کر وہان سے چلدیے اور یہان آکر سب حال اندر سے کہا تب سب دیوتا خوش ہوکر پرمیشری کو بھجنے لگے اس طرح بہت عرصہ گذر گیا کسیوقت مین کروڑون سورج کے مانند تیجوان کروڑن کام دیوون کی خوبصورتی لیے بھگوتی ظاہر ہوئین جو نہایت عجائب کپڑے پہنے اور زیورات سے آراستہ ایک عمدہ بھونرا ہاتھ مین دبائے تھی اور برابھیہ ہاتھ مین لیے شانت سروپ کرنا کی ساگر پھولون کی مالا پہنے اور بے تعداد بھونرون سے سجی ہوئی جو بھونرے ہر بنکار رہتے تھے انکو دیکھ برہماجی وغیرہ دیوتا استت کرنے لگے —

مول ۱

नमो देवि महाविद्ये सृष्टि स्थित्यन्त कारिणि। नमः कमलपत्राक्षि सर्व्वाधारे नमोनमः ॥ १॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی سرشٹ کی اُشتت اور سنگھار کرنے والی اور کمل کے پتون کے مانند آنکھون والی اور سبکی آدھار تمکو نمشکار ہو —

مول ۲

स विश्व तैजस प्राज्ञ विराट् सूत्रात्मिके नमः। नमो व्याकृत रूपायै कूटस्थायै नमोनमः ॥ २॥

ٹیکا

(۲) اے بشن جی کا روپ اور بشو کا تیج اور بیاکرن کا روپ انترجامی تمکو نمشکار ہو —

مول ۳

दुर्गे सर्गादि रहिते दुष्ट संरोध नार्गले। निरर्गल[illegible] भर्गदेवि नमोऽस्तुते ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اے درگا جنم مرن وغیرہ سے رہت اور دشٹون کے روکنے والی اور پریم سے ملنے والی اور تیج کی روپ تمکو نمشکار ہے۔

مول ۴

नमस्यी कालिके मातर्नमो नील सरस्वती। उग्रतारे महोग्रे ते नित्यमेव नमो नमः॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) کالکا۔ نیل سرستی۔ اوگرتارا۔ مہوگرا تمکو ہمیشہ نمشکار ہے۔

مول ۵

नमः पीताम्बरे देवि नमस्त्रिपुर सुन्दरि। नमो भैरवि मातङ्गि धूमावति नमो नमः॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) بگلامکھی۔ ترپرسندری۔ بھیروی۔ ماتنگی۔ دھوماوتی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۶

छिन्नमस्ते नमस्तेऽस्तु क्षीरसागर कन्यके। नमः शाकम्भरि शिवे नमस्ते रक्तदन्तिके॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) چھن مستا۔ چھیر ساگر کی کنیا۔ شاکمبھری شوا رکت دنتکا تمکو نمشکار ہے۔

مول ۷

निशुम्भ शुम्भ दलिनि रक्तबीज विनाशिनि। धूम्र लोचन निर्नाशे वृत्रासुर निबर्हिणि॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) شمبھ اور نشمبھ کی مارنے والی اور رکت بیج اور دھومر لوچن کی ناس کرنے والی اور برترا سُر کی ہرنے والی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۸

चण्ड मुण्ड प्रमथिनि दानवान्त करे शिवे। नमस्ते विजये गङ्गे शारदे विकचानने॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) چنڈ منڈ اور سب دیتون وغیرہ کی ناس کرنے والی شوا بجیا گنگا شاردا بکچانن تمکو نمشکار ہے۔

مول ۹

पृथ्वी रूपे दया रूपे तेजो रूपे नमो नमः। प्राण रूपे महारूपे भूत रूपे नमो नमः॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) پرتھوی روپ دیا روپ تیج روپ پران روپ مہا روپ اور بھوت روپ تمکو نمشکار ہے۔

مول ۱۰

विश्वमूर्तै दयामूर्तै धर्म्ममूर्तै नमोनमः। देवमूर्तै ज्योतिमूर्तै ज्ञानमूर्तै नमोनमः ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) بشو کی مورت دیا کی مورت دھرم کی دیو کی مورت جوت کی اور گیان کی مورت تمکو نمسکار ہو۔

مول ۱۱

गायत्रि वरदे देवि सावित्रि च सरस्वति ॥ नमस्स्वाहे स्वधे मातर्दक्षिणे ते नमोनमः ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) گایتری۔ بردینے والی۔ ساوتری سرستی سواہا سدھا دچھنا سب تمھین ہوا ے ماتا نمسکار ہو۔

مول ۱۲

नेति नेतीति वाक्यैर्या बोध्यते सकलागमैः। सर्वप्रत्यक्स्वरूपान्तां भजामः परदेवताम् ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) جو بھگوتی نیت نیت کہکے سب بیدون سے بتلائی جاتی ہو اُس سرب روپنی سرشیٹھ دیوتا کو بھجتے ہین۔

مول ۱۳

भ्रमरैर्वेष्टिता यस्मा भ्रामरी या ततः स्मृता ॥ तस्यै देव्यै नमो नित्यं नित्यमेव नमो नमः ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) جو بھگوتی کہ بھونرون سے ڈھانپی ہوئی ہو اور اسی سے بھرامری کہی جاتی ہو اُس دیبی کو ہمیشہ نمسکار ہو۔

مول ۱۴

नमस्ते पार्श्वयोः पृष्ठे नमस्ते पुरतोऽम्बिके। नम ऊर्ध्वं नमश्चाधः सर्वत्रैव नमोनमः ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) بغل کی طرف پیچھے آگے اوپر نیچے سب جگہ رہنے والی امبکا کو نمسکار ہو۔

مول ۱۵

कृपां कुरु महादेवि मणिद्वीपाधिवासिनि ॥ अनन्तकोटिब्रह्माण्डनायिके जगदम्बिके ॥१५॥

ٹیکا

(۱۵) من دویپ مین رہنے والی انت کروڑ برہمانڈون کی مالک جگد مبکا مہادیبی کرپا کرو۔

مول ۱۶

जय देवि जगन्मातर्जय देवि परात्परे ॥ जय श्री भुवनेशानि जय सर्वोत्तमोत्तमे ॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) جگت کی ماتا پرے سے پرے سری بھونیشانی اور سب اُتموں سے اُتم بھگوتی تمھاری جے ہو۔

مول

कल्याणा गुणरत्नाना माकरे भुवनेश्वरि ॥ प्रसीद परमेशानि प्रसीद जगतोरणो ॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) کلیان اورگن روپی رتنون کی کھان بھونیشری پرمیشانی خوش ہوجاؤ۔

سری نارائن جی بولے کہ جب اسطرح بھگوتی نے دیوتون کے بچن سُنے تو کوکلا کے مانند بولی کہ ای دیوتو ہم خوش ہین جو چاہو بردان مانگو دیبی کے بچن سُن دیوتا بولے کہ ہم دیتیون سے دُکھ پائے ہوئے بہت دُکھی ہین اتنا سُن بھگوتی نے انھین بھونرون کو جو انکے ہاتھ مین تھے اُسکایا اور وہ بھونرے آگے پیچھے بہت سے تھے اور اُنکے سوا اور بھی بھگوتی نے ظاہر کیے جن سے تینون لوک بھر جیسے کہ اُور اُڑنے والون سے آکاس بھر جاتا ہے اور اُن بھونرون سے انترچھ پورن ہوگیا اور پرتھوی آکاش پہاڑ کی چوٹیون اور درخت جنگل سب مین اندھیرا ہوگیا اور سب جگہ بھونرے نظر آتے تھے اور وہ دیتیون کی چھاتیان پھاڑنے لگے جیسے کہ شہد نکالنے والے آدمیون کو شہد کی مکھیان لپٹ جاتی ہین اور اُنکو ہتیار وغیرہ چلانے کا قابو نہین پڑتا ویسے ہی نہ تو دیت بھاگ سکتے نہ لڑائی کر سکتے تھے آخرکار جو جہان رہا وہ وہان مرگیا ایک ہی لحظہ مین سب دیت مرگئے کوئی کسی سے اپنا حال نہ کہ سکا اسطرح کام کرسب بھی کے پاس پہونچے دیکھکر بڑا تعجب کرنے لگے کہ کیا تماشا ہوا تب برہما بشن اور شیو وغیرہ دیوتا خوش ہو دیبی کی استت کرنے لگے اور طرح طرح کی سناگریون سے پوجا اور جے جے شبد کرنے لگے اور آسمان سے پھول برسائے اور نقارے بجے اور اپسرا ناچنے لگین مُنی بید پڑھنے لگے اور مردنگ مرچا بین طبلے ڈمرو سنکھ گھنٹے وغیرہ بجنے لگے جیسے تینون لوک بھرگیا اور بھگوتی کی طرح طرح کے استوترون سے ہاتھ جوڑ جوڑ کے استت کرنے لگے اور یہ کہنے لگے کہ اے ماتا تمھاری جے ہو جے ہو تب بھگوتی سب کو علیحدہ علیحدہ بردان اور بھگتی دے کر اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے انتردھیان ہوگئین۔

چوپائی

یہ بھرامری چرت ہین گاوا	سکل بھانت جو تھین سناوا
پڑھت سُنت جو یہ تاپا پا	ہوت ناس پا ہین نہین دایا
سُنت ہوت اَشچرج بھوری	سنسار ارنون تارن کھوری
یہ بدہ سکل مُنُ کی گاتھا	پڑھت سُنت سو ہوت سُناتھا
یہ مُنُ چرت پاپ کے ناسک	دیبی مہاتم کیر پرکاسک
پڑھت سُنت بشبھ پر نہ جہین	دیبی لوک لست نر تہین
سکل پاپ پر برہ ہوئی	دیبی لوک نواسی ہوئی

یا ہین سنشے کچھ نہین بھائی

دیبی لوک جاہ نہین بھائی

گیارھوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین سدا چار پرسنگ | تا مین پراتر کال کی کرتیا اوشنبھ دھنگ

ناردجی نے دسوین اسکندھ کی کتھا سنکر پوچھا کہ اے نارائن جی آپنے بڑے تعجب دینے والے دیبی کے چرتر کہے کہ بھگوتی کا دیوتون کے لیے پیدا ہونا اور دیبی کی مہربانی سے دیوتا اور سوایمبھو منُ کا ادھکار پانا کہا اب ہم یہ سننا چاہتے ہین کہ بھگوتی جس آچار کرنے سے خوش ہوکر اپنے بھگتون کی پرورش کرتی ہو وہ کہیے نارائن جی بولے اے ناردجی جس پوجا سے دیبی خوش ہوتی ہو اُسکے آچار کی ترتیب سُنیے جو صبح اُٹھکر ہر روز کرنا چاہیے مگر ہم وہ کہینگے جس سے برہمن اچھے کرم ہی کیا کرے کیونکہ اپنی مدد نہ باپ کرتا اور نہ مان اور نہ عورت کرتی بلکہ صرف دھرم ہی مددگار رہتا ہی اسلیے ہمیشہ دھرم اکٹھا کرنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم ہی کی مدد سے آدمی دکھ چھوٹ جاتے ہین پہلے آچار دھرم ہے چاہے وہ بید کا کہا ہوا ہو یا سمرتی مین لکھا ہوا اسلیے برہمن وہ آچار ضرور روزمرہ کرے آچار سے عمر بڑھتی ہی اور آچار ہی سے اچھا آن ملتا ہی اور آچار ہی سے پاپ ناس ہوتا ہی آچار ہی آدمیون کا کلیان دینے والا ہی اسیکے سبب سے آدمی سکھی ہوتا اور مرکر بھی اُسکو سکھ ملتا ہی اور جو لوگ اگیان سے اندھے ہین انکی آتما گھوم رہی ہی انکو مکتی کی راہ دکھانے کو آچار ہی بڑا دیپک ہی آچار ہی سے آدمی اُتم ہوتا ہی اور آچار سے سب کرم ملتے ہین کرم سے گیان پیدا ہوتا ہی یہ منُ جی نے کہا ہی یہ آچار سب دھرمون سے اُتم اور بڑی عبادت ہی اور یہی گیان ہی اسی سے سب گیان سدھ ہوتا ہی اور جو برہمن آچار بغیر ہین وہ سودرون کے مانند باہر نکال دینے کے لائق ہین کیونکہ جیسے سودر ویسے بغیر آچار کے برہمن آچار دو قسم کے ہین ایک شاستر کا لکھا ہوا دوسرا دنیاوی جو اپنا بھلا چاہے وہ دونون کرے کوئی چھوڑ دینے کے لائق نہین گانون کا دھرم ذات کا دھرم دیس کا دھرم کُل کا دھرم لوگون کو سب کرنے چاہئین کوئی نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ دُراچار پورکھ دُکھ بھاگی اور ہمیشہ بیمار رہتا ہی اور اُسکی لوگ ہمیشہ بدنامی کیا کرتے ہین مگر ویسے ارتھ اور کامون کو چھوڑ دے جس سے دھرم جاتا رہے کیونکہ جس دھرم سے کسی اور جاندار کو دُکھ ہو اور جو نرک وغیرہ مین ڈالتے ہین جو بڑے دُکھ دیتے ہین انکو ضرور ترک کرے اتنی کتھا سنکر ناردجی نے پوچھا کہ اے منُ جی شاستر تو بہت ہین یقین کیسے ہو اسلیے دھرم مین جسکا پرمان ہو وہ کہیے سری نارائن جی بولے کہ پرمیشر کی شرتی اور سمرتی دو آنکھین ہین اور پران دل ہی انھین تینون مین جو دھرم لکھے ہون وہ ٹھیک ہین انکے علیحدہ دھرم ہونکا پرمان نہین جہان کہین ان شرتی اور سمرتیون مین آپسمین اختلاف ہو وہان سمرتی اور پران سے شرتی کا پرمان زیادہ ہی اسلیے شرتی کا پرمان زیادہ ہی اسلیے شرتی کا کہا ہوا وہان زیادہ مانا جاویگا پھر جو سمرتی اور پران مین برودھ ہو تو سمرتی کا پرمان ہوگا کیونکہ پران سے سمرتی سریشٹھ ہی اور جہان شرتی مین بھی دو قسم کا دھرم کہا ہو وہان دونون دھرم درست ہین اور سمرتی دو یا تین بتاتی ہین وہان یہ دیکھنا چاہیے کہ یہ کس ملک کی بات ہی اُسی سے برودھ مٹا لینا چاہیے اور پرانون مین کہین

تنتر کے مطابق لکھدیا گیا ہو اُس دھرم کو بھی قبول نہ کرنا چاہیے جو تنتر مین بید کے برابر بچن جہان لکھے ہون اُس تنتر کا بھی بڑن
ہو اور جس تنتر کے لکھے بچن اور سُرتی سے پرتچھ مین برودھ پڑتا ہو اُس تنتر کے بچن کو کبھی نہ ماننا چاہیے ہمیشہ دھرم کے لیے بید ہی کو
ماننا چاہیے اُسکے خلاف جو کچھ ہو وہ کبھی سننا نہین چاہیے جو بید کے مارگ کو چھوڑ اور کا پرمان کرتا اُسکے سکھانے کے لیے جم کے
لوک مین طرح طرح کے کُنبھی پاک وغیرہ نرک موجود ہین اسلیے سب تدبیرون سے بید کا کہا ہوا مارگ ہی کا آسرا کرے
یا سمرتی پُران اور تنتر جو بید کے خلاف نہون تو انکا پرمان کرے بید کے خلاف ہونے پر انکا پرمان کبھی نہین ہو سکتا اور جو لوگ
جُھوٹے شاسترون کے کہنے کے موافق لوگون کو دوسری راہ مین چلاتے ہین وہ لوگ نیچے کو مُنہ اور اوپر کو پانون کرکے نرک مین
ڈالے جاتے ہین کامی لنگ دہاری پاشپت بیکھانس مت والے مُدرا کا نشان رکھتے کیونکہ یہ بید کے مارگ کے باہر ہین اسلیے انکے پوجنے والے نرک
مین جاتے ہین اسلیے آدمی کو چاہیے کہ بید کے کہے ہوئے اچھے کرم کرے ہر دن اُٹھکے ہی سوچنا چاہیے کہ آج ہمسے کیا کیا گناہ دیا دلایا بچن سے
انکار کیا اور بڑی بڑی تدبیرون سے مہاتماؤن کو خوش کیا جاویگا اب روزمرہ کی صبح کی پوجا لکھتے ہین جب رات پہر بھر رہجاوے
تو برہم کا دھیان کرے بائین پانون پر داہنا پانون کرکے دہنا پانون دھرے مُنہ تھوڑا نیچے کو کرکے پھر چھاتی مین ڈاڑھی گھسے اور آنکھین بند کر
پھر دیکھے اور دانت نہ گھسنے پاوین زبان تالو مین لگاوے مگر چلنے نہ پاوے اور مُنہ بند کرلے اور جتنی اندریان ہین سبکو روکے پہلے
پرانایام کرے پھر دل مین چراغ کے مانند روشن آتما کا دھیان کرے اسمین دم سمیت اور دم بغیر دو پرانایام ہوتے ہین منتر سمیت اور منتر بغیر یہ دو ہین
پھر پہلے اور اُلجھے یہ سب چھ قسم کے پرانایام ہوئے پرانایام کے سم جوگ کو پرانایام کہتے ہین وہ ریچک کمبھک کے بھید سے تین قسم کا ہے تینون
تین تین اچھر کے نام سمیت ہین پہلے بائین ناک کے نتھنے کو بتیس مرتبہ بند کرکے اونکار جپے پھر چونسٹھ مرتبہ دونون نتھنے پکڑکے جپے پھر سولہ
مرتبہ جپتے ہوئے آہستہ آہستہ دم اُتارے پھر مولادھار لنگ ناف گلا پیشانی مین جو دو تتونکا کمل ہے اُسمین جو اور چھ اچھر ہین اُنکو پرنام
کرتا ہون ویسے ہی گلے مین جو سولہ تتونکا کمل ہے اُسمین سب کے حرفون کو پرنام کرتا ہون ویسے ہی مولادھار مین جو چار پترونکا کمل ہے
اُسمین جو حرف موجود ہین اُنکو نمسکار ہے پھر کُنڈلنی دیبی کا دھیان کرے جسکا دھیان ایک مرتبہ کہچکے ہین اُسکے بعد گرو کا دھیان کرکے دل
سے اُپچار کی پوجا کرے اور اس منتر سے گرو کی استُت کرے۔

گرو کا منتر

مول

गुरुर्ब्रह्मा गुरुर्विष्णु र्गुरुर्देवो महेश्वरः ॥ गुरुरेव परं ब्रह्म तस्मै श्री गुरुवे नमः ॥

ٹیکا

گرو برہما بشن مہیشر پربرہم سب گرو ہی ہین اُس سری گرو کو پرنام ہے۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیہ ادھیاے مین پرات کرتبہ پرتیک		سوچار کہیو نوشنو سکل چت دے نیک	

سری نارائن جی بولے کہ آچار مین پورکھ کو بید پوتر نہین کرسکتے چاہو اُسنے کتنے ہی بید بھی پڑھے ہون مگر مرتے وقت بید اُسکو ترک کردیتے
ہین جیسے کہ جب پر جم آتے ہین تو پرند اپنے گھونسلے کو چھوڑ کر جاتے اسلیے براہم مہورت یعنے بہت صبح رات کے پچھلے پہر مین اُٹھکر
برہمن بید کا ابھیاس کرے پہلے تھوڑی دیر تک اپنے اشٹ دیو کو یاد کرے شاید بید نہ پڑھا ہو تو پہلے کہے ہوئے طریقہ سے چھ ساعت
تک برہم کا ہی دھیان کرے جس سے جیو اور برہم ہمیشہ ایک ہوجایا کرے اسکے کرنے سے ایک ہی لحظہ مین آدمی جیون مکت ہوجاتا
ہے اے نارد چھپن ڈنڈ پر اوکھا کال ہوجاتا ہے ستاون پر ارنودے اٹھاون پر پراتہ کال یعنے صبح باقی کو سورج ودے کہتے ہین برہمن کو پہلے
اُٹھکر حاجتین رفع کرنی چاہئین سونے کی جگہ سے اُٹھ نرت دشا مین یا شمال مین جہان تک تیر کمان پر چھوڑنے سے جاتا یا اس سے بھی دور
کانون سے نکل حاجت رفع کرآوے برہم چاری تو کان پر جنیو رکھکر مل موتر چھوڑے بان پرستھ اور گرہستھ پیٹھ طرف لٹکاکر گرہستھ اور بان
پرستھ گلے مین کر پیٹھ پر جنیو لٹکاکر اور برہم چاری کان مین لپیٹکر حاجت رفع کرے پھر زمین پر کچھ تنکے وغیرہ رکھے اور سر مین کپڑا باندھ خاموش
ہو تھوکتا ہوا حاجت رفع کرے مگر جلدی جلدی اونچی سانسین نہ لے مگر پھل جوتی ہوئی زمین پانی مین یا مسان پہاڑ پورانے شوالے
بانبی ہری گھاس یا جس گڑہے مین کوئی جاندار رہو یا راہ مین مل موتر نہ کرے اور سندھیا جب بھوجن دنت دھاون سر اوہ ترپن دیوتا کے
کام اور حاجتین رفع کرنے اور ہتھیں اور گرو کے پاس اور جگیہ دان اور برہم جگیہ مین برہمن کو خاموش رہنا چاہیے جب حاجتین رفع کرنے جاوے
تو یہ منتر پڑھے۔

مول

देवता ऋषयः सर्व्वे पित्रा चोरग राक्षसः ॥ इतो गच्छन्तु भूतानि वहिर्भूमिकरोम्यहम् ॥

ٹیکا

دیوتا رکھ پشاچ سانپ راچھس اور بھی جو کوئی جاندار ہو یہان سے جاوے مین مل موتر چھوڑتا ہون۔
یہ منتر پڑھکر مل موتر کے چھوڑنے کے بعد جیسا چاہیے شوچ کرے اور ہوا آگ برہمن سورج پانی گائے کو دیکھتے ہوئے کبھی مل موتر
نہ چھوڑنا چاہیے دنکو جنوب کیجانب رات کو شمال کیجانب منہ کرکے مل موتر چھوڑے پھر ڈھیلے تنکے کپڑے وغیرہ سے مل موتر بند
کردے پھر لنگ بائین ہاتھ مین پکڑکے اُٹھے اور پانی کے پاس جاوے اور کسی برتن مین پانی اور کنارے سے مٹی لیکر دور چلا جاوے
اگر برہمن ہو تو سفید مٹی لے چھتری ہو تو سرخ بیس ہو تو زرد سودر ہو تو کالی لے یا جس دیس مین جو ہو وہی برہمن لیلے اور پانی کے بیچ سے
دیوتا کے گھر سے سانپ کے گھر سے اور چوہون کی کھودی ہوئی یا شوچ سے بچی ہوئی یہ سات مٹی نہ لینی چاہئین پیشاب سے دوگنا
شوچ مین اور تین حصہ زیادہ میتھن مین سب کرت کرنی چاہئین صرف پیشاب سے فارغ ہونے پر ایک مرتبہ لنگ مین اور تین مرتبہ بائین
ہاتھ پھر دونون ہاتھونمین دو مرتبہ مٹی لگانی چاہیے اور موتر چھوڑنے سے مل چھوڑنے مین پیشاب سے دوگنا یعنی ہاتھ دھونے کے پیچھے کے سوچ مین لنگ
مین دو مرتبہ پاخانہ کی جگہ مین پانچ مرتبہ بائین ہاتھ مین دس مرتبہ پھر دونون ہاتھون مین سات مرتبہ اسی طرح گرہستہ کا سوچ بنایا اور اسکا دوگنا
برہم چاری کرے بان پرستھ تگنا سنیاسی چوگنا کرین پہلے بائین پانوُنمین پھر دہنے پانوُنمین اور پھر دونون مین چار چار مرتبہ لگاوین اور ہرے آنولے کے برابر ہر بار مٹی
لگاوے اس سے کم نہ چاہیے یہ دن کا سوچ کہا رات کو اسکا آدھا بیمار اُسکا آدھا راہ چلنے والا اُسکا آدھا کرے اور لڑکا شودر اور جو کرم نہین کرسکتا وہ
اس طرح کرے کہ جسمین بدبو مٹ جاوے کچھ تعداد نہین ہے جسمین بدبو جاتی رہے اتنا شوچ سب برن کرین یہ بھگوان منُ نے کہا ہے بائین ہاتھ سے شوچ

کوسے دہنے سے کبھی نہ کرے کیونکہ نان کے نیچے کے کامون کے لیے بایان ہاتھ ہی اور ناف کے اوپر کے کامون کے لیے دہنا ہی اور
حاجتین رفع کرنے کے وقت پنڈت پانی کا برتن کبھی ہاتھ مین نہ لیے رہے جو غفلت سے لے ہی لے تو پرانشچت کرے اسکا
پرانشچت یہ ہی کہ تین رات دن صرف پانی پیکر گذارے پھر گایتری جپے تو شدہ ہوسکتا ہی اور وقت جگہ بند طاقت اچھی طرح جانکر شستی
چھوڑ سوچ کرنا چاہیے مل کے چھوڑنے مین بارہ کلے اور پیشاب کے کرنے کے بعد چار کلّے کرے اس سے کم کبھی نہ کرنا چاہیے اور
نیچے کو منہ کر بائین طرف کلّے بہانے چاہیین پھر آچمن کر دانت دھووے اور کنٹل ڈبدھارے درخت کی بارہ انگل کی داتون لے جو
چھوٹی انگلی کے برابر موٹی ہو اسکے سرے مین پتھر یا اور کسی چیز سے کوٹ کوچی بنادے۔ اور انجیر گولر۔ انبہ۔ کرمب۔ اودم
بیر۔ ان درختون کی داتون لے کر دانت دھووے اور دانت دھونے کے وقت یہ منتر پڑھے۔

अन्नायाय व्यूहध्व सोमोराजाय मागमत ॥ समेसुखमप्रक्षालते यशसा चभगेनच ॥ १॥

داتون توڑنے کے وقت لکھا ہوا منتر پڑھے۔

आयु बलं यशो वर्चः प्रजापशु वसूनिच ॥ ब्रह्मप्रज्ञाञ्च मेधाञ्च त्वन्नोदेहि वनस्पते ॥ २॥

جس دن دانت دھاون نہ ملے یا دانت دھونا منع کیا گیا ہی اسدن بارہ کلّے کر ڈالے اور پروا اور چھٹ نومی ایکادشی
اتوار انمین جو داتون مین لکڑی لگاتا ہی وہ اپنی سات پشت جلاتا ہی اور جانو کہ وہ سورج کو کھا چکا دانت دھونے کے پیچھے
مین پانون دھووے پھر تین مرتبہ پانی پیوے پھر سایہ اور انگوٹھے سے دو مرتبہ پانی چھو ناک کے دونون طرف چھووے
پھر انگوٹھے اور چھنگنیا سے دونون آنکھین پھر چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے کان اور چھاتی کرتل سے سب انگلیون سے سر چھووے

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب تیا دھیاے مین سنانا وک بدھ نیک		تین رود راچھ مہاتم سب بدھ کہیے ٹھیک

سری نارائن جی بولے کہ انکا سمیت گایتری کو یاد کر چوٹی باندھے پھر آچمن کر کے ہر دے بازو کندھے چھووے اور چھینکنے تھوکنے
اور داتون مین جو ٹھے ہونے پر اور جھوٹھ بولنے پر یا جو لوگ اپنے برن سے گرے ہوئے ہین انسے بات چیت کرنے پر برہمن اپنا
دہنا کان چھوئے تو شدہ ہو جاوے کیونکہ آگ پانی بید چندرمان سورج ہوا یہ سب برہمن کے دہنے کان مین رہتے ہین اسکے
بعد ندی تالاب وغیرہ کے پاس جا شدہ ہونے کے لیے صبح کا اشنان کرے کیونکہ یہ دنیہ بہت نہین ہی جسمین نو دروازون سے مل بہا
کرتا ہی اسکے شدہ کرنے کے لیے صبح کے وقت نہانا چاہیے اسکے سوا جان نہ جانا چاہیے اور نالائق عورت کے ساتھ بھوگ کرنے مین
اور تنہائی مین جو شخص وغیرہ کے کرنے مین پاپ ہوتا ہی وہ سب نہانے سے چھوٹ جاتا ہی کیونکہ نہانے بغیر رہنے سے پھر کوئی
سب کریا نشپھل ہو جاتی ہین اسلیے ہر روز صبح کے وقت نہانا چاہیے پھر گشادھلن کرنا چاہیے جو سات دن برابر بغیر نہائے رہتا
وہ برہمن شودر ہو جاتا ہی اور جو تین دن سندھیا نہین کرتا اور بارہ دن بغیر اگن کے رہتا وہ برہمن شودر ہو جاتا ہی اور کیونکہ ہوم مین
تھوڑا وقت صرف ہوتا اور نہانے مین بہت عرصہ ہوتا ہی اسلیے صبح کے وقت بہت اسنان نہ کرے جس سے ہوم کال مین کچھ

بھید پڑھا وے ابھی وہ بھیر کے وقت تو نہانا ہی ہوگا گایتری سے زیادہ کوئی منتر اس لوک اور پرلوک مین نہین ہو کیونکہ اسکے یہی معنی ہین کہ گانیوالے کی رچھیا کرے اُسے گایتری کہتے ہین اسلیے تین بیاہرتی اونکار سمیت گایتری پڑھ دے اور پرانایام کرنا برہمن کو چاہیے کہ ہمیشہ بید پڑھ کے اپنے کرم مین مشغول رہے اور بیدک ہی منتر جپے لوکک منتر کبھی نہ جپے جو پرانایام مین اتنا وقت بھی صرف نہین کرتا کہ جتنے وقت مین گائے کے سینگ پر سرسون دھرنے پر ٹھہر سکتا ہو وہ ماتا اور پتا کی ایک سو ایک پشت جلاتا جو جپ سمیت پرانایام ہو وہ سگربھ اور جو صرف دھیان لگایا جاتا ہو وہ اگربھ پرانایام کہلاتا ہو اسکو ضرور برہمن کرے اور نہا کر دیو رکھ تیرکھ ترپن ہر روز کرنا چاہیے اور چھبیس رودراچھ گلے مین اور سر مین چالیس کانون مین چھ چھ دونون ہاتھ مین بارہ بارہ بازؤن مین سولہ سولہ آنکھون مین ایک ایک سکھا مین اور چھاتی مین ایکسے آٹھ دھارن کرتا وہ مہادیو کا روپ ہوجاتا سونے یا چاندی سے باندھ شکھا اور کانون مین بھگتی سے رودراچھ باندھتا یا جگیوپویت ہاتھ گلے ناف مین پانچ اچھرون کے منتر سے فریب بغیر بھگت سمیت باندھتا وہ گویا شیو کا گیان دھارن کرچکا جو رودراچھ شکھا مین ہو اُسکو اونکار روپ اور جو کانون مین ہو اُنکو مہادیو پاربتی جگیوپویت مین بید ہاتھون مین دشا گلے مین سرستی دیبی اور اگنی کا سمرن کرے سب برن اور آسرم رودراچھ منتر پڑھکر دھارن کرین مگر شودر منتر نہ پڑھے یونہی پہنے رودراچھ کے دھارن مین رودر ہوجاتا ہو اسمین شک نہین ہو اور دھارن کیے ہوئے کو دیکھنے والا اور سننے والا اور یاد کرنے والا یا سونگھتا کھاتا تکتا کرتا چلتا اور بسرجن کرتا ہوا بھی جو رودراچھ دھارن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا رودراچھ دھارن کیے ہوئے نے جو بھوجن کیا گویا آپ شیوجی بھوجن کرچکے جو اُسنے پیا گویا رودر پی چکے جو اُسنے سونگھا گویا مہادیو سونگھ چکے اے ناردجی جنکو رودراچھ کے دھارن کرنے مین شرم آتی ہو اُنکو کروڑون جنمون مین بھی مکچھ حاصل نہوگی رودراچھ دھارن کیے ہوئے سے جو نمسکار کرتا ہو اُسکی پیدائش مین فرق سمجھنا چاہیے یقین ہو رودراچھ کے پہننے سے رودر رودر ہوگئے مُنی بھی اسکے دھارن سے ست سنکلپ ہوگئے برہما جگت کے بنانے والے ہوئے رودراچھ دھارن کرنے سے زیادہ کوئی عمدہ بات نہین ہو رودراچھ دھارن کیے ہوئے برہمن کو کوئی کپڑے دیتا ہو یا زر وسیم وغیرہ دیتا ہو وہ سب پاپون سے چھوٹ شیولوک مین جاتا ہو اور جو آدمی رودراچھ دھارن کیے ہوئے کو بھوجن کراتا وہ تر لوک پاتا ہو اسمین کچھ شک نکرنا چاہیے اور جو رودراچھ دھاری کے پانون دھوکر پیتا ہو وہ سب پاپون سے چھوٹ کر شیولوک مین پوجا جاتا ہو۔

چوپائی

ہار کنک مانک جو بیرا ۔ کہو رودراچھ سنگ کہیرا
پھرت جو ردر سے وہ ہو جائی ۔ ستیہ کہت نہین بات بنائی
واکے بل رودراچھی دھارت ۔ جہان کہون کچھ بھید نہ پارت
منتر سہت اچھا در بیت بہون ۔ جوئی کوئی بھگت سہت ہرن
سکل پاپ دمش سندر گیانا ۔ سو پاوت ہم کرت بکھانا
ہم رودراچھ مہاتم بکھانا ۔ کرنہ سکت جدپ بھگوانا
یا سون سرب جتن سون ناہی ۔ دھارن کرین سکل اگھ داہین

کہنہ لگ اب رودراچھ بکھانا
کرون مہاتم سہت بدھانا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چوتھا ادھیاے مین بھو مہما بھیر | اتیت رودراچھ کی سنو سکل چت ہیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج آپنے رودراچھ کا بڑا مہاتم بیان کیا جو مہاتماؤن سے بھی پوچھنے کے لائق ہی اسکا سبب تو بیان کیجیے کیا ہی یہ سن نارائن جی بولے کہ یہی بات کھٹ مکھ مہادیو جی کے بیٹے نے مہادیو جی سے پوچھی تھی جسطرح شیو جی نے کہا ہی اُسی طرح کہتے ہین سنو شیو جی نے کہا اے کھٹ آنن سنو رودراچھ کی پیدائش مفصل کہتے ہین اس سے پہلے ایک بد ذات ترپردیت ہوا اُسنے برہما بشن وغیرہ دیوتا سب فتح کر لیے اُن سبھون نے ہمسے کہا تو ہمنے ترپردیت کے مارنے کے لیے اگھور استر تجویز کیا جسکا نہایت روشن اور گھور روپ تھا پہلے دیوتون کے ہزار برس تک ہمنے انکھین بند کین تو ہماری انکھون سے پانی کی بوندین نکلین جنسے ہمارے حکم سے رودراچھ کے درخت پیدا ہوئے جو سبکے فائدہ پہونچانے والے ہین وہ اڑتیس قسم کے ہین جو سورج روپ ہماری انکھون سے ہوئے وہ بارہ طرح طرح کے رنگ کے ہوے جو چندرمان روپ انکھون سے پیدا ہوے وہ سولہ سفید رنگ کے ہوئے اور جو اگن نیتر سے ہوئے انمین دس تو کالے تھے انمین جو سفید رنگ کے ہین انکا براہم نام ہی جو سرخ ہین وہ چھتری جو ملے ہوئے ہین وہ بیس ہین اور جو کالے ہین وہ شودر ہین انمین جو ایک مکھی ہین وہ ساچھات شیو روپ ہین اور برہم ہتیا کا ناس کرتے ہین دو مکھ والے دیوتا اور دیوتیون کا روپ ہین جو دو قسم کے پاپ ناس کرتے ہین تین مکھ والے اگن روپ ہین جو استری کی ہتیا کو ناس کرتے ہین وہ چو مکھے برہما ہین جو منکھ ہتیا کو مٹاتے ہین وہ پنچ مکھ کالاگن رودر ہین جنکے دھارن کرنے سے حرام حلال چیزون کے کھانے کے پاپ کو اور جس عورت سے بھوگ نہ کرنا چاہیے اُسکے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ ناس ہوتا ہی چھ مکھ کا رودراچھ کارتکیہ روپ ہی وہ دہنے ہاتھ مین دھارن کرنے چاہئین اسکے دھارن سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ مٹتے ہین سات مکھ والے کا اننگ نام ہی اُسکے دھارن کرنے سے سونا چرانے وغیرہ کے پاپون سے آدمی چھوٹ جاتا ہی آٹھ مکھ والا اگنیش روپ ہی اسکے دھارن کرنے سے غلے کا پہاڑ اور سونا چرانے اور بڑے خاندان مین پیدا ہوئی اور گرو کی عورت کے گرہن کرنے کے پاپون سے چھوٹتا اور سب مکھن ناس ہوتے اور اخیر مین پرم پد پاتا ہی نو مکھ والا رودراچھ بھیرو روپ ہی بائین بازو مین دھارن کرنے چاہئین انکا دھارن کرنے والا بھکت مکت پاتا ہی اور سیکڑون حمل گرا دینے کی ہتیا اور سیکڑون برہم ہتیا مٹتی ہین دس رودراچھ ساچھات بشن روپ ہین اُنکے دھارن کرنے سے گرہ پشاچ بیتال برہم راچھس پنگ یہ سب شانت ہو جاتے گیارہ مکھ کا رودراچھ گیارہ رودر روپ ہی اُنکو چوٹی مین دھارن کرتا اُسکے پن کا پھل سنو ہزار اشومیدھ سو باجپیہ لاکھ گؤدان اور اچھی طرح سے دینے سے جو پن ہوتا وہ اُسکو ملتا بارہ مکھ کا رودراچھ کان مین دھارن کرنے سے بارہ سورج خوش ہوتے جو کہ اُنکے روپ ہین اُنکے دھارن کرنے سے گومیدھ اشومیدھ کا پھل ملتا اور برہم ہتیا دھارن کرنے والون کا بھی خوف نہین ہوتا اور اُسکو بیماری نہین ہوتی اور ہرگز خوف نہین پاتا اور ہمیشہ سکھی ہوتا ہی اور ہاتھی گھوڑے ہرن بلی سانپ چوہے مینڈک گدھے کتے سیار وغیرہ کے مار ڈالنے سے جو پاپ ہوتے ہین وہ سب مٹ جاتے ہین اگر تیرہ مکھ والے رودراچھ ملین تو وہ کارتکیہ روپ ہین اور سب کام اور ارتھ سدھ ہوتا اُس سے رس اور رساین سدھ ہونے جو اُسکو پہنتا اُسکے سب کام سدھ ہوتے اسمین بچار نہ کرنا چاہیے چاہے نہ بھائی ماتا پتا کو بھی مارے ہو اُسکے تیرہ مکھ کے رودراچھ کے دھارنے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین

جو چودہ منہ والا رودراچھ ملے تو اُسکو مستک مین دھارنا چاہیے اور وہ رودراچھ ساچھات شیو روپ ہے اے بیٹے بار بار کہنے سے کیا ہو اسلیے دھارن کرنے والا دیوتون سے بھی پوجا جاتا اور اخیر مین اچھی گت پاتا آپ رودراچھ کے دھارن کا دوسرا طریقہ کہتے ہین۔

چوپائی

ایک شکھا مین جبتک پھیری ۔ شر مالا پھیرے شبھ ہیری
ہردے بچا من مین کھورشش ۔ کنکن کرے بہر کے دو دش
اشٹوتر سب یا پنچاشت ۔ اٹھو اشٹ بشش مالا مت
دھارن سون جب پنچ نرتن ۔ اشو میدہ پھل لہت مینھ گھر
اشٹوترشت کی جو مالا ۔ دھارن کرت سو ہوت نہالا
اشو میدہ پھل پاوے سوئی ۔ اکیس پشت تار شیو ہوئی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب بچا ادھیاے مین جپ مالا بدھ نیک ۔ پُن رودراچھ مہاتم سُنہو چیت دے ٹیک

مہادیو جی کھٹ آنن سے کہتے ہین کہ اے پتر سنیے جپ مالا کا بھی کہتے ہین رودراچھ کا منہ تو برہما بندار دورا اور بشن جی پونچھ ہین یہ سب بھوگ اور موچھ دینا ہے پچیس رودراچھ پانچ منہ کے کانٹون سمیت سرخ رنگ کے اور سفید رنگ کے دانے سوت سے گاے کی پونچھ کے مانند جو رودراچھ کی مالا پروئی جاتی ہے اُسے مُن مالا بھی کہتے ہین اُسکے پرونے کی ترکیب یہ ہے منہ مین منہ پونچھ مین پونچھ ملا دے اور سمیر کا منہ اوپر کو کرے اُسکے اوپر گانٹھ دے اسطرح سے پروئی ہوئی مالا منتر کی سدہ کرنے والی ہے خوشبودار پانی سے دھو دے پھر گنگا کے اوپر پنچ گبیہ چھڑکے پھر شدھ پانی سے دھو دے پھر اُسمین منترون کا نیاس کرے جیسے شو استر منتر سے مالا چھوڑ کر شنگ منتر سے اکٹھی کرے پھر انگ نیاس وغیرہ مول منتر سے نیاس پہلے کے برابر کرے یا انوشٹھان اپنے آپ کرے یا گرو کے ہاتھون سے کرا دے پھر سدیو جات منترون سے پوجے جب تک کہ ایک سو آٹھ مول منتر نہ جپ چکے تب تک مالا کو پوجا کرے اُسکے پیچھے مالا کے اوپر پاربتی سمیت مہادیو جی کا نیاس کر ایسا کرنے سے مالا پرشٹھٹ ہو سب کا مونکا پھل دیتی ہے جس دیوتا کا جو منتر ہو اُسکی پوجا اُسکے منتر سے چاہیے جپ کے اخیر مین سر گلے اور کان پر مالا رکھے اور رودراچھ کی مالا سے اسطرح منتر جپنا چاہیے گلے سر ہردے کان اور بازون مین رودراچھ بھکتی سے دھارن کرنا چاہیے بہت کہنے اور بار بار بیان کرنے سے کیا فائدہ ہے رودراچھ کا دھارن کرنا ہمیشہ عمدہ ہے شنان دان جپ ہوم بش دیو دیوارچن پرایشچت براد دیکھیا جو مرد سے مالا دھارن کیے بنا کرتا ہے وہ نرک مین جاتا ہے اور سر گلے جگیوپویت کی جگہ پر اور ہاتھون مین رودراچھ سونے اور منیون سمیت دھارن کرے اور کچھ ملا کر نہ دھارن کرنا چاہیے اور اپوتر ہو اور بھکتی بغیر تو رودراچھ نہ دھارن کرے بلکہ بھکتی سمیت پوتر ہو کر پہنے رودراچھ کے درخت کی ہوا جن درختون مین لگے گی وہ درخت پُن لوک مین بسین گے اور پھر وہان سے یہان آنا دُرلبھ ہو جاویگا اور رودراچھ دھارن کرے جو آدمی پاپ بھی کریگا تو اُسکے پاپ چھوٹ جاوینگے اور بل شالکھا دھیائیون نے اپنی شرتی

مین کہا ہو کہ چوپایا بھی رود رراچھ دھارن کرنے سے شیو روپ ہوتا ہو پھر آدمی کا جو مالا دھارن کرے تو اُسکا کیا کہنا ہو جو شیو بھگت برہمن
ایک رود رراچھ سر مین ضرور دھارن کیے رہین کیونکہ اُس سے سب دُکھ جاتے اور پاپ ناس ہوتے ہین اور جو رود رراچھ دھارن کرکے شیوجی کا نام
لیتے ہین وہ شیوجی کے بھگتون مین اُتم ہین کلیان کے چاہنے والون کو رود رراچھ ضرور دھارن کرنی چاہیے کیونکہ کان اور چوٹی اور ہاتھ اور پیٹ
مین مہادیو بشن برہما اور اُنکی سب بھوتیان اور اور دیوتا سب ور درراچھ کے دھاری رہتے ہین اور سب کے گوتر رکھ مُن نرت دھرم کو مانتے
ہین اور سب وود رراچھ دھاریون کو رود رراچھ کے دھارن مین اپنے آپ شردھا نہین ہوتی بلکہ بہُت جنمون کے پیچھے مہادیوجی کی مہربانی سے
رود رراچھ کے دھارن مین اپنے آپ خواہش ہوتی ہو اے بیٹے رود رراچھ کا مہاتم جو بال شاکھا کے دھیان کرنیوالے مُن عزت سے پڑھتے ہین
اور اُسی طرح ہم بھی جانتے ہین رود رراچھ کا پھل تینون لوک مین مشہور ہو اسکے پھل کے درش مین جتنا پھل ہوتا ہو اُس سے کروڑ حصے زیادہ
چھونے مین ہوتا ہو اور دھارن کرنے والا آدمی سو کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہو اور جپ سے تو لاکھ کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہو اسمین کچھ بچار
نہ چاہیے۔ ہاتھ۔ چھاتی۔ گلا۔ کان۔ مستک انمین جو رود رراچھ دھارن کرتا ہو وہ رودر ہی ہو اسمین شک نہین کہ اُسکو کوئی
جاندار نہین مار سکتا ہو اور وہ شیوجی کے مانند جہان چاہے گھوما کرے اور سب دیوتا اور دیتیون سے شیو کے مانند پوجنے کے لائق ہوتا ہو
اور چاہیے وہ بُرے کام بھی کرے اور سب پاپون سے بھرا ہو مگر جیسے ہی رود رراچھ دھارن کیا ویسے ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہو
اور گلے مین رود رراچھ باندھکر اگر کُتا بھی مرجاوے تو اُسکی بھی مُکت ہوتی ہو پھر آدمی اگر رود رراچھ پہنے ہوئے مرے تو اُسکا کیا کہنا ہو چاہے
جپ اور دھیان کچھ بھی نکرتا ہو مگر رود رراچھ دھارن کیے رہتا ہو وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ کر پرم گت پاتا ہو۔

چوپائی

یہ مدہ جو رود رراچھ کے دھاری	جتن سہت سو پرم بچاری
ایک نبس کُل سہت سشنبھو پُر	بست جاسے نچ سکل بہت اُر
اب پُن ہم رود رراچھ بدھانا	بھلی بھانت برنو دھر دھیانا
سو سب سُنہو کھڑانن آجو	جاسون سدھ ہوت سب کاجو

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹے ادھیاے مین مہاتم بھور	شبھ رود رراچھ کی سنو ہوئی بھگت تہور

سری مہادیوجی کھڑانن سے کہتے ہین کہ اے بیٹے گنتا کی کانٹھ اور کر جنیو آو کی مالا رود رراچھ کی مالا کے سولھوین حصے کو نہین پاسکتی جیسے
مردون مین سری بشن جی گرہون مین سورج ندیون مین گنگا منیون مین کشیپ گھوڑون مین اوچیشروا دیوتون مین اشر دیوتیون مین گوری جیسا
ویسے سب مالاؤن مین رود رراچھ سرشیٹھ ہو اس سے پرے نہ کوئی استوتر نہ برت ہو جو کوئی شانت چت شیو بھگت کو رود رراچھ دان دیتا ہو اُسکے
پُن کا انت ہم نہین کہسکتے رود رراچھ دھارن کیے ہوئے کو جو کوئی انّ دیتا ہو وہ اپنی اکیس اکیس پشتون کے ساتھ شیو لوک کو جاتا ہو
جس برہمن کے مستھے مین بھبوت نہین اور نہ بدن مین رود رراچھ کی مالا اور نہ شیوجی کے مندر مین پوجا وہ برہمن چانڈال سے بھی

نیچ ہو رودر راچھ سر پر رکھتے ہی گوشت کھانے والے اور شراب کے پینے والے اور ناجائز پیدا ہوئی اور عورتون کے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ لیسے
بلد چھوٹتا اور چارون بید اٹھارہ پران پڑھنے اور سب تیرتھ سیون کرنے اور سب بدیا کے پڑھنے سے جو پن ہوتا ہے وہ رودر راچھ کے دھارن
کرنے سے ہوتا ہے مرنے کے وقت جو رودر راچھ باندھکر جان چھوڑتا ہے وہ رودر ہو جاتا ہے اور پھر اسکا جنم نہین ہوتا اور گلے یا بازو مین رودر راچھ
دھارن کرکے مرتا ہے وہ اکیس کلون کے ساتھ رودر لوک مین رہتا ہے چاہے برہمن ہو یا چانڈال ہو یا نرگن ہو یا گن جو بھسم اور رودر راچھ
دھارن کیے ہو وہ شیو جی کے برابر ہے وہ پوتر ہو یا اپوتر ہو اور جو چیز کھانیکے قابل نہین اسکا کھانیوالا مسلمان یا چنڈال بھی ہو اور سب
پاپ کا بھرا بھی ہو تو رودر راچھ کے دھارن سے رودر ہی ہے اسمین شک نہین مستک مین دھارن کرنے سے کروڑ کان مین دس کروڑ گلے مین
سو کروڑ سر پر کروڑ ہزار جنیو مین دس ہزار بازو مین لاکھ کروڑ اور مٹھی مین تو رودر راچھ دھارنا موچھ سدھ کرتا رودر راچھ دھارن کرکے جو جپ
ہوم اور کرم کرتا وہ بہت ہو جاتا رودر راچھ کی مالا پہنکر بھکتی رہت ہو جو پاپ کرم کرتا وہ سب بندھنون سے چھوٹ جاتا جسنے رودر راچھ
مین اپنا چت ارپن کیا ہے اور دھارن کیے رہتا ہے وہ مہیشر کے لوک مین پہونچکر لنگ کے مانند سبکے نمسکار کرنیکے لائق ہے چاہے وہ
گیان وان ہو چاہے اگیان ہو مگر شیولوک مین رودر راچھ کے دھارن کرنے سے ضرور جاتا ہے جیسے کہ کٹ دیس مین گدھا رودر راچھ دھارن
کرکے ترگیا تھا یہ سن اسکندھ جی نے پوچھا کہ کٹ دیس مین گدھے نے کسلیے رودر راچھ دھارن کیا تھا اور اسکو کسنے دیا تھا یہ سنکے
اتنا سن مہادیو جی بولے سنو بیٹے یہ پہلے کا حال ہے کہ بندھیاچل پر ایک گدھا تھا جسکے اوپر ایک روزگاری نے رودر راچھ کا بوجھ لادا تھا
جب وہ اسکے بوجھ سے تھکا تو چل نہ سکا ویسے ہی لادا ہوا گر پڑا اور مرگیا اسلیے ای بیٹے وہ ہمارے پرساد سے تین آنکھین اور ترسول دھارن کیے
مہیشر کے روپ سے ہمارے پاس پہونچا جتنے اسکے اوپر لادے ہوئے رودر راچھون کے منہ تھے اتنے ہزار برس تک شیولوک مین رہا مگر
ای اسکندھ جی یہ صرف اپنے چیلون سے کہنا اور کے چیلون سے کبھی نہ کہنا اور ابھگت مورکھون کو بھی کبھی نہ بتانا اور چاہے ابھگت ہو چاہے
بھگت چاہے مہاتما ہو چاہے نیچ جو رودر راچھ دھارن کرتا ہے سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے رودر راچھ دھارن کرنے کے برابر کوئی پن
نہین ہو سکتا یہ حال من لوگ کہتے ہین جو ہزار رودر راچھ دھارن کرتا ہے اسکو سب دیوتا نمسکار کرتے ہین جیسے رودر ویسے وہ جو ہزار نہ
رکھ سکین تو بازون مین سولہ سولہ چوٹی مین ایک ایک ہاتھون مین بارہ بارہ گلے مین تیس مستک مین چالیس کانون مین چھ چھ چھاتی مین
ایک سو آٹھ رودر راچھ دھارن کرے وہ شیو جی کے مانند ہو جاتا اور جو موتی مونگا بلور چاندی بیدوج من کے ساتھ پروکر رودر راچھ دھارن
کرتا ہے وہ ساچھات شیو ہو جاتا جو صرف رودر راچھ دھارن کرتا اس سے پاپ بھاگتے ہین جیسے کہ سورج کو دیکھ اندھیرا بھاگ جاتا ہے اور رودر راچھ کی
مالا سے جپا ہوا منتر بے تعداد حصے پھل دیتا ہے جسکے بدن مین بہت پن کا دینے والا ایک بھی رودر راچھ نہو اسکا جنم بے فائدہ ہے جیسے کہ بغیر ترپنڈ دیے
کے رودر راچھ مستک پر دھر کے جو نہاتا ہے اسکو گنگا جی کی اشنان کے برابر پن ہوتا اسمین شک نہین ایک منہ اور پانچ منہ والے رودر راچھ
اور چودہ منہ والے رودر راچھ لوک مین بہت پوجے جاتے ہین اور جو بھکتی سے شیو روپ رودر راچھ کی پوجا کرتا ہے چاہے وہ دلدری
ہو مگر وہ راجہ ہو جاتا ہے اس باب مین تمسے ایک پرانا اتہاس ہم کہتے ہین اسکو سنو اجودھیا جی مین ایک گرناتھ نام برہمن تھا وہ بڑا دولتمند
دھرماتما اور بید کا جاننے والا اور نہایت خوبصورت تھا اسکے بیٹے کا نام گن نیدھ تھا جو نوجوان اور کام سے بھی خوبصورت تھا جس نے
اپنی جوانی اور خوبصورتی وغیرہ سے اپنے سدھرشن نام گرو کی عورت کو موہت کیا اور وہ کچھ دن تک تو اسکے ساتھ چوری سے
بھوگ کرتا رہا اور چین اور آرام خوب کرتا رہا جب اسنے دیکھا کہ یہ حال میرا کھلا چاہتا ہے تب اسنے گرو کو زہر دیکر مار ڈالا پھر ظاہر بھوگ

کرنے لگے جب اسکا ناناور پتانے کچھ کرم برا بیٹے کا جانا اور بیٹے کو اُسکی یہ خبر ہوگئی کہ باپ میرا حال جان گیا تب اُسنے اپنے نانا اور پتا کو بھی مارڈالا جسطرح طرحکے بھوگ اور بلاس کرنیکے سبب سب روپیہ صرف ہوگیا تب وہ برہمنون کے یہان چوری کرنے لگا اور شراب پیکر ذات سے نکالدیا لوگون نے اُسے برا اور بدکرم جانکر گانون سے نکالدیا تب وہ گمتا دلی کے ساتھ جنگل کو چلاگیا راہ مین جاتے ہوئے اُسنے روپیہ کی لالچ سے بہت سے برہمن مارڈالے اسطرح جنگل مین بہت دنون تک رہا جب اُسکی موت کا وقت آیا تب وہ مرگیا اُسکے لیجانے کو جم دوت آئے اُسی طرح شیولوک سے ہزارون گن آئے اُنمین آپس مین گفتگو ہوئی جمراج کے دوتون نے پوچھا کہ اے شیوجی کے نوکرو بتاؤ کہ اسکا کتنا پن ہے جو تم اسکو شیولوک مین لیجانا چاہتے ہو تب شیوجی کے دوت بولے کہ جہان یہ مرا ہے وہان زمین کے نیچے دس ہاتھ پر رودرراچھ ہے اُسی کے سبب سے اسکو شیوجی کے پاس لیجاوین گے —

چوپائی

چڑھ بمان برگن مدھ نانا | شیو دوتن سنگ گو شیودھاما
یہ رودرراچھ مہاتم تم سن | کیون گھڑانن کرپرشن من
یہ بدھ مہاکر بستارا | تم سن برنیوتہ اودارا
سرپ پاپ چھیجے کاری جوئی | مہاپن پروار وا گم کھوئی

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب شنبھ ادھیاسے مین مہا ایک کتھاد | رودرراچھن کی سوٹ نو بھگت بردھ بہت لاد

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی اسطرح اسکند ھ جی مہیشر جی سے رودرراچھ کا مہاتم جانکر کرتارتھ ہوئے اسطرح رودرراچھ کا مہاتم ہم اُسے ہمنے آچار کے پرسنگ سے تمسے بیان کیا اب اسکا بیان اور کچھ کرتے ہین سنو جیسے بڑے پن دینے والی رودرراچھ کی ہمنے مہما بیان کی ویسے ہی تجھین اور منتر اور بیاس بیان کرتے ہین درشن سے لاکھ گن پن ہوتا اُسکے چھونے سے کروڑ گن ہوتا اور رودرراچھ کے دھارن کرنے سے لاکھ کروڑ اور کروڑ لاکھ جپ کرنے سے زیادہ پن ہوتا بھدراچھ دھارن سے رودرراچھ دھارن مین بڑا پھل ہے آنولے کے پھل کے مانند بھدراچھ عمدہ ہے بیر کے برابر مدھم چنے کے برابر رودرراچھ ادھم ہے چھتری بیس اور شودر شیوجی کے حکم سے درخت ہوئے ہین اُنھین کے ذات سے پیدا ہوئے رودرراچھ شبھ ہین اُنمین جو سفید رنگ کے ہین وہ برہمن ہین اسلیے چاہیے کہ براہمن اُسے دھارن کرے اور جو سرخ رنگ کے ہین وہ چھتری ہین اور جو زرد رنگ کے ہین وہ بیس ہین جو سیاہ رنگ کے ہین وہ سودر ہین اسلیے چاہیے کہ برہمن سفید رنگ کے رودرراچھ دھارن کرے اور چھتری سرخ بیس زرد اور شودر اسی طرح برابر چکنے مضبوط کانٹون سمیت رودرراچھ شبھ کیڑون کے کھائے ہوئے ٹوٹے پھوٹے کانٹون بغیر چکنے ہوئے اور گول نہون یہ چھ طرح کے رودرراچھ دھارن کرنے منع ہین جسمین آپ ہی چھید ہو وہ رودرراچھ اوتم ہے اور جو پورکھارتھ کے جتن سے چھید کیا جاوے وہ مدھم ہے اور برابر چکنے اور مضبوط گول ایسے رودرراچھ ریشم کے سوت کے ڈورے مین پروکر دھارن کرے اور جسمین سونے کی کسوٹی کی لکیرون کے مانند لکیرین ہون وہ رودرراچھ

اتم ہوتا ہی اسلیے شیوجی کے پوجنے والون سے وہی دھارن کرنے کے لائق ہی گلے مین چھتیس اور زون مین سولہ ہاتھون مین بارہ بارہ کا دھارن کرے اور
مین پچاس اور ایک سو آٹھ کی مالا بنا کر جگیوپویت بنانا چاہیے اور گلے مین دو لڑکی یا تین لڑکی مالا پہنے کنڈل مکٹ کان کے دھا باز وبند کنگن کلا
کند ھاان جگہون مین ہمیشہ رودرراچھ دھارن کرنے چاہئین سب انگون مین تین سو رودرراچھ دھارن کرنا ادھم پانسو مدھم ہزار اُتم
اس بھید سے دھارن کرنے چاہئین سرمین ایشان منتر سے کان مین تتپورکھ منتر سے اور پیشانی مین اگھور منتر سے اور اسی سے
ہردے مین دھارن کرے اگھور ہی کرکے ہاتھون مین بھی پچاس رودرراچھ سے پروئی ہوئی مالا بام دیو منتر سے پیٹ مین گرہن کرے
مول منتر سے پر و کر سب انگ مین دھارن کرنا چاہیے ایک مکھ رودرراچھ پرتتو کو پرکاشتا ہی پرتتو دھارن سے اسکا پرکاش ہوتا دو مکھ کا اگن روپ ہی اور اسکی
بستیا برتا تین مکھ تینون اگن روپ ہی اسکے دھارن کرنے سے اگن خوش ہوتی ہی چو مکھا برہما کا روپ ہی اور اسکے دھارن سے مہاگیان اور شری ج پاتا ہی
پنچ مکھ رودر سروپ ہی اسی سے اسکے دھارن سے ہمیشہ خوش ہوتے ہین چھ مکھ والے کے کارتکیہ اور گنیش جی دیو ہین سات مکھ کے دیو سات ماترا ہین
اسکے دھارن سے سورج خوش ہوتے ہین آٹھ مکھ والے کی اشٹ ماتا دیو ہین اور اسکے دھارن سے آٹھ بسو خوش ہوتے نو مکھ کے جمراج مالک
ہین اسکے دھارن سے جم خوش ہوتے ہین دس مکھ والے کی دیوتا دس دشا ہین اسلیے اسکے دھارن کرنے مین دس دشا خوش ہوتین گیارہ
مکھ کے رودر دیوتا ہین اور اندر بھی ہین اسکے دھارن سے اولاد بڑھتی ہی بارہ مکھ والے کے بشن جی دیوتا ہین اور اسکے دھارن سے بارہ
سورج خوش ہوتے ہین تیرہ مکھ والے سدھ اور کام دینے والے ہین اسکے دھارنے سے کام دیو خوش ہوتا ہی چودہ مکھ والے رودر
کی آنکھون سے نکلے اسلیے سب بیادھی کو ناس کرتے ہین ۔

چوپائی

مدیہ ماس لہسن ارو پیا جا
سوکرانھین نہ بیچے کوئی
گرہن بھوسنکرمن اروا نیا
جو نہ سدا دھارے نرکوئی
چھوٹت سکل پاپ چھن ماہین

گہد اشکلیھا نتک کرساجا
جو رودرراچھ دھار نر ہوئی
رش پورنما سہہ شکہ چینا
پران ممنہ دھارے سکھ ہوئی
جو دھارت کچھ سنشے ناہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹا دھیاے مین بھوت سدھ شدھ ریت
جون پوجا ہم مین ادھکاری نہین نیت

سری نارائن جی بولے اے مہامن جی بھوت شدھ کہتے ہین سولہ دھاسے اٹھا کر پونا کنڈلی کو سکھنا کی راہ سے برہم رندھر مین
پہونچے کہ اسمرن کرے پھر ہنس منتر سے جیو کو برہم مین رجوع کرے پھر پاون سے گھٹنون تک بجر سمیت چوکونے اور لم بیج سمیت سونے کے رنگ
کی پرتھوی منڈل کا سمرن کرے پھر گھٹنے سے ناف تک ارد ھچندر اکار دو کمل کی سمیت بم بیج سفید رنگ کے پانی کے کمنڈل کا سمرن کرے
پھر ناف سے دل تک رم بیج سمیت سرخ رنگ اگن منڈل کو یاد کرے اور چھ بھوون کے بیچ تکمکونا کا رم بندون سے نشان دیا

یم بیج سمیت بھوتون کے آکار بابو منڈل کا سمرن کرے پھر چھو دن کے بیچ سے برہم رندھر تک گول اور عمدہ منو برہم بیج سمیت آکاس منڈل کی چنتا کرے اسطرح بھوتون کی چنتا کر ہرایک کو ترتیب سے ایک مین دوسرے کو ملائے جیسے پانی مین پرتھوی اگن مین پانی بابو مین اگن آکاش مین بابو لاکر اہنکار مین آکاس مہتتو مین اہنکار پرکرت مین مہتتو آتما مین پرکرت ملا کر شدھ گیان روان ہوکر بائین کوکھ مین بیٹھی ہوئی کالی انگوٹھے کے برابر سر پر برہم ہتیا لادے سونا چرانے کو بازو لٹکائے شراب پینے مین دل لگائے گرو کی سیجا پر دونون پانون دھرے سر پر چھوٹے چھوٹے پاپ چڑھائے تلوار ڈھال لیے دشٹ پرکرت نیچے منہ کیے ایسے پاپ پورکھ کی چنتا کرے اور یم بیج کو یاد کر سولہ بار پرانایام سے دینہہ بھر کر اس پاپ پورکھ کو سکھا دے پھر جب پاپ پورکھ اپنے شریر مین جلکت ہو تو رم اس اگن بیج کو پڑھ آسی سے اس پاپ پورکھ کو بھسم کر دے پھر بیج پڑھکر پاپ پورکھ کے دینہہ کی بھسم ریچک پرانایام سے باہر نکالدے پھر یم امرت بیج سے پاپ پورکھ کے دینہہ کو سینچ دے پھر یم بھوم بیج سے بھیگی ہوئی بھسم کو اکٹھی کرے پھر سونے کے رنگ کا اس کا انڈا بنا دے پھر ہم بیج پڑھ آئینہ کے مانند بنادے پھر اس انڈے کا بھسم مین سر سے پانون تک انگون کی کلپنا کرے پھر آکاس وغیرہ بیج بھوتون کو یاد کرے جب اُنسے سب انگ بنجاوین تو سوہم منتر کو پڑھ جیو اور برہم کو ایک مین کر جیو کو ہردے کمل مین لگا دے پہلے ہی کنڈلی کرکے جیو برہم کی طرف رجوع کیا گیا تھا اب وہی کنڈلی پرماتما کے انگ سے امرت مہ جیو کو ہردے کمل مین جما مولدھار مین پہونچی ہوئی ہے اسکا دھیان کرے۔

	مول	:

रक्ताम्भोधिस्थ पोतोल्लसि दरुण सरोजादिरूढा कराब्जैश्शूलं कोदण्ड मिक्षूद्भव मथगुण मप्यङ्कु शम्पञ्चबाणान् बिभ्राणा एकपालं त्रिनयनल सिता पीन वक्षोरुहाढ्या देवी वालार्क वर्णा भवतु सुखकरी प्राण शक्तिः परान:

ٹیکا

وہی ہم لوگون کو سکھ دینے والی ہو جو دیوی سرخ رنگ کے سمندر مین جو ناؤ ہے اُسمین جو سرخ کمل پھولا ہے اسپر بیٹھی ہے اور ہاتھ کملون مین سول اور اوکھ کا دھنکھ اور پھانسی انکش پانچ بان اور لہو کی بھری ہوئی کھوپڑی دھارن کیے اور تین آنکھون والی اور سخت پستان دھارن کیے اور صبح کے سورج مانند انگ سے آراستہ اور پرانشکت سرشٹیا ہے۔

	چوپائی	

جو پرماتم سروپ کہاوے	یہی ہے پران شکت کو دھیاوے
سرب کاج سدھ جہہ ملجاتی	پھر بھوت لادے سو بھاتی
دھارن پھل چن سہت بچارا	کہت بھوت کیر بستارا
تم سُن برنت سہت کارنا	سمرت پران سرت سبھی جانا

	ادھیاے نوان	

	دوہا	

تا کر مہا سکل بدھ سنو شیروان ابھرام		کہب نوم ادھیاے مین مہا سروپت نام

منتر کی شاستر مین بیان کرتے ہین کہ اس شرو برت کو جسکے کہین گے تھے برہمن چھتری بیشیو کو چاہیے کہ کیا کرین اور گیان ہمنے تو اپنی برہم بدیا کو
لین گے جنھون نے شردھا سمیت شرو برت نہین کیا انکو بید اور سمرت کے آچار سے فایدہ نہین پہونچا اسی شرو برت کے کرنے سے برہما وغیرہ دیوتا
ہوئے ہین اور لیسی سبب سے نہین شرو برت کا مہاتم پورب والون نے سب سے زیادہ بتایا ہی اور برہما بشن شیو وغیرہ سبھنے کیا جسنے طریقے کے
موافق شرو برت کیا وہ سب پاپون سے چھوٹ چکا اور کیونکہ یہ اتھروَن بید کی شرت کے شر مین کہا گیا ہی اس سے اسکا شرو برت
نام ہی اسلیے اسکے برابر کوئی برت نہین شاکھا کے بھید سے کہین اسکا شرو برت اور کہین پاشپت برت کہین شیو برت وغیرہ نام ہوگئے ہین
مگر ایک ہی ہی اور سب شاکھاؤن مین سب برت کا طریقا ایک ہی لکھا ہی اور شیو ہی کو بتلایا ہی چاہیے سب بدیاؤن کا ادھکاری
ہو مگر شرو برت بغیر آدمی برت دھرم رہت سمجھا جاتا ہی سب پاپون کے بھسم کرنے والا شرو برت کرنے کے لائق ہی اور کیونکہ سب بدیاؤن کا
سادھن کرنے والا ہی کیونکہ اسنتروَن کی شرت سوچھم ہوتی اور سوچھم ارتھ کو ظاہر کرتی اسلیے جو آسنے کہا ہو وہ نہایت محبت سے
کرنا چاہیے وہ یہ ہی۔

अग्निरिति भस्म जम्मिति भस्म स्थल मिति भस्म व्योमेति भस्म सर्व्वं हवाइदम्भस्म ॥ १॥

اس اتھروَن بید کے منتر کو چھ مرتبہ پڑھکر شدھ بھسم سب انگون مین لگاوے اسکا شرو برت نام ہی یہ شرو برت سندھیا لینے دونون وقتون مین
عزت سے کرنا چاہیے جبتک برہم بدیا نہ اوپجے تب تک اُسکی بدیا اُتم ہی بارہ برس یا چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ دن سنکلپ کرکے شرو برت
اسے اُس اُتم شرو برت سے جسنے اشنان نہین کیا ہی اور اُسکو گرو اُپدیش نہین کرتا اُسکی بدیا ناس ہوجاتی اور وہ بڑا بےرحم ہی گرو کو رحیم ہونا
چاہیے اسلیے شرو برت والے کو برہم بدیا ضرور بتلا دینی چاہیے جن لوگون نے پورب جنم مین دھرم کیا ہی اُنہین کو اس منتر کے لینے مین شردھا
ہوتی ہی نہین تو اگیان کی زیادتی سے دویش ہی رہجاتا اور آتم گیان ہو ہی نہین سکتا اسلیے برہم بدیا کے اُپدیش کے وہ بھی لوگ ادھکاری
ہین جنھون نے شرو برت سے اشنان کیا ہی اور یہی بید کا بھی حکم ہی کہ جسنے شرو برت کیا ہو اُسکو اُپدیش کرنا چاہیے جو جانور کا روپ بنا ہی
اُسکا کیسو اس برت سے چھوڑانا چاہیے کیونکہ اُن جانورون کو مار کر گرو پاپی نہین ہوتا یہ بیدانت کا مت ہی جاوالون نے انکار تریمبک
منتر یا شیوجی کے منتر سے ترپنڈ دھارن کرنا کہا ہی اور گرہست تو تین مرتبہ انکار پڑھکے ہنس منتر سمیت بھسم ترپنڈ لگاوے اور جتی تریمبک
یا انکار یا شیوجی کے پانچ اچھر کے منتر سے ترپنڈ لگاوے یا گرہست اور بنستھ اور برہمچاری سب میدھاوی وغیرہ منتر سے بھسم ترپنڈ دھارن
کرین پانی سمیت یا صرف بھسم سے ترپنڈ ہی برہمن لگاوے مستک مین ترچھی لکیرون سمیت ترپنڈ بھسم سے ترپنڈ لگاوے کیونکہ آد
برہمن برہماجی نے بھسم سے ترپنڈ دھارن کیا اسلیے سب برہمنون کو دھارن کرنا چاہیے دنیہ مین بھسم لگانا اور شیو پوجن موہ سے بھی
نہ چھوڑنا چاہیے تریمبک منتر سے یا انکار سمیت تریمبک پنچ اچھر سے یا صرف انکار سے پیشانی چھاتی اور بازوؤن مین انھین سے سنیاسی
ترپنڈ دھارن کرے اور برہمچاری تریایکم منتر سے یا میدھاوی وغیرہ سے دھارن کرے اور شودر شیوائے نمہ منتر سے ترپنڈ ہمیشہ
لگادے اور چاہیے لوگ بغیر منتر کے لگادین مگر بھگتی سمیت ہون جس کسی کو منتر نہ آتا ہو تو بھگتی سے بھسم لگا لینے سے شدھ ہوتا ہی اور
اگنی ہوتر وغیرہ کی چاہیے وہ بھسم ہو پانی سے دھوکر آہستہ آہستہ منتر پڑھتا ہوا تین بار انایام کرا اور اگنی رہتا و منتر کو سات مرتبہ پڑھ یا تین مرتبہ
پڑھکے منترت کرے اور اونگ آپو جو تیرت کے ہوئے منترون کا دھیان کر بھرم چھوڑ ترپنڈ لگاوے اور سب انگون مین
ملے تو منکھ بے اپ ہوجاتا اسمین شک نہین پھر سری مہابشن جی پانی کے سہنے والے کا دھیان کرے اور اگنی رتیا و

منترون سے پانی ملا کر شیو جی کا دھیان کر اُس بھسم سے جیسین برہم کی بھاونا کی ہو پیشانی چھاتی اور کندھے مین اپنے آسرم کے مطابق منتر لے سیا
اور چھوٹی اُنگلی سنکہ پاس والی انگلی اور انگوٹھے سے انولوم بلوم یعنے دو انگلیون سے بائین طرف دو ریکھا کرے پھر انگوٹھے سے دہنی
طرف سے بائین طرف ایک بیچ کی ریکھا کرے اِس طرح تینون وقت ترپنڈ کرنا چاہیے ـ

ادھیاے دسوان

دوہا

	جو برہا نل سے بھیو سنو سکل تج کھید		کہت دسم ادھیاے مین کون بھسم کر بھید	

سری ناراین جی بولے کہ اگرچہ اگن کا بھسم کون بھی ہو اگیان کا دور کرنے والا اور گیان کے دینے والا ہے دہ کون طرح طرح کا ہوتا جیسے
اگن ہوتر سے اور اُپاسنا کا گرہستون کے بواہ کی اگن اور (سمِدگن یعنے) برہم چاری کے ہوم کی بھسم اور بھوجن بنانے کا بھسم اور کہین جنگل مین
آگ لگی ہو وہ راکھ ان تینے قسم کی ہو تین اگن ہوتر اور برجانل کی یہ تینون برنون کو دھارنی چاہئین و باسپائی گرہستہ ضرور دھارن کرے اور
برہم چاری سمِدگن بھسم دھارن کرے اور شودر بید پڑھے ہوئے براہمن کے چولھے کی آگ لین انکو چھوڑ دادانل بھسم دھارن کرین اب
برجانل بھسم بھوت کی پیدائش کہتے ہین چیتر انگھن سمیت پورنماسی مین اپنے دیس مین رکھا جاہے کھیت پھلواری جنگل وغیرہ اچھے استھان
ہون اُسمین پورنماسی کے پہلے تر دیودشی ہو اُسمین نہا کر صبح کی کریا کرے پھر اپنے گرو کو بلا کر اور پوجا کرکے پرنام کرے گرو پوجا زیادہ کرنی چاہیے
پھر سفید کپڑے جنیو پہنے اور سفید پھولون کی مالا پہن کنیا کے آسن پر بیٹھے اور گنتا کو مٹھی مین لے پھر مشرق یا جنوب کی طرف بیٹھ تین پرانایام
کرے اور جیسا دھیان کرنے کا طریقہ ہو اُسی طریقہ سے دیوتا اور دیبی کا دھیان کرے پھر برت کا سنکلپ کرے کہ جب تک شریر رہیگا یا بارہ
برس تک یا چھ برس تک یا تین برس یا ڈیڑھ برس یا بارہ مہینے یا چھ یا تین مہینے یا ایک مہینے یا بارہ دن یا چھ دن یا تین دن یا ایکدن تک جب تک
برت پورا ہو تب تک آگ جلا کر برجا ہوم کے سبب گھی سے ہون کر ہوم کی لکڑی اور گھی سے یہ ہوم پورنماشی کے پہلے ہوگا تتون کے شدھ کے
لیے مول منتر سے ہون کرنا ہوگا کہ یہ تتو ہماری دیہہ مین شدھ ہون یہ سمرن کرے ہوم کے پیچھے پنچ بھوت انکی ماترا پانچ کرم اِیندری پانچ گیان
اِیندری تو چابا وغیرہ سات دھاتو پران وغیرہ پانچ بایو من بدھ ہون کرنے والا برج فقرون سے ہون کر برج ہوجاتا پھر گوبر کا گولا بنا کر اُسی اگ
مین رکھ دے اور پوری وغیرہ ہوم کا ان کھا کر اُسکی رچھیا رات بھر کرتا رہے صبح کے وقت جب چودس ہو تو نت کرم کرے اُسدن باقی کا دن
نرا ہار ہی گذارے پھر پورنماشی کے صبح بھی اسی طرح ہون وغیرہ کرے پھر رودر اگن کا بسرجن کرے اور سب بھسم اُٹھا لے پھر چاہے بال منڈا
یا بال رکھائے یا ایک شکھا رکھائے رہے اور ننا کر اگر پشیرم ہو گیا ہو تو ننگا رہے نہین تو گیروے کپڑے پہنے رہے یا چمڑا اسیر جو چاہے دھارن کرے
اور چاہے ایک کپڑا یا درخت کی چھال اور چاہے میکھلا جو چاہے دھار کر بانون دھو کے دو مرتبہ آچمن کر سب بھسم اکٹھی کرے اسیکا برجا نام
بھسم ہے پھر اگن رتیاد پہلے کہے ہوئے چھ منترون سے سر وغیرہ انگون مین پانی گھول کر یا ویسے ہی لگا دے اور چاہے اونکار سے چاہے شیو کے
پانچ اچھر کے منتر سے سب انگون مین لگا دے پھر مستک مین لگا دے عکستریا کہیں نام ہو اُسکی ترتیب سے ترپنڈ دھارن کرے پھر شیو کا
بھاو کر شیو بھاو گاہی آچرن رکھے اسطرح یہ پاس پت برت تینون سندھیا ون مین کرے ـ

چوپائی

جگت مکت داِیک برت یہو | پتا سکل مشاوت تیہو
تاسون پشا تج لشیت کو | پرت کو پوچ شیوہی شیت کو
لنگ مورت شیوکی شبھ پوجا | کرے بچے سب من کر دوجا
بھسم سنان تن پر دہیری | سکل سوکھیہ کر کرے ندیری
جل اکھیہ آروک کرنیا | بھی نشٹ لشٹ نہ ہوییا
منگل رچھیا رتھ سمپدا | ست داِیک ارہن آپدا
سُندر بھسم سرن کنہ بھتیا | کھاری نسے ہرن کرییا
شاتنک پوشک کا مدہیری | تر بدہ جانہ ہیہ بہیدی

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین تر بدھ بھسم مہاتم	کہب لشیش شنہو سکل دیکھے اپن آتم

کتھا سُن نارد جی نے پوچھا کہ ای نارائن جی آپنے کہا کہ بھسم تین قسم کی ہو یہ کیسی بات ہو بھسم تین قسم کی کیون ہوئی اسکا حال کیسے اس
مین ہمکو بڑا سندیہہ ہو نارائن جی بولے کہ ای نارد جی اسکا حال بیان کرتے ہین جو پاپون کا دور کرنے والا اور بڑی کیرت کا کرنے والا
بسہ یشٹھ ہو جو گاے کے گوبرے مگر اسیوقت کہ اسے نکلتا ہو جب وہ جون پر آجاوے اُسیوقت اُسکو ہاتھ مین لیلے پھر برہمن
ورن سے جلا کر اسے بھسم بنا دے اُسکا شانتک نام ہو اور جو گوبر کہ گاے کرے اور زمین پر نہ گرے اور کھڑنک منتر سے بھسم کرلے
کا پوشک نام ہو اب کا مدبھسم سنو کہ اسی طرح گوبرے اور ہونگ منتر پڑھکر بھسم کیا جاوے تو اسکا نام کا مدبھسم ہو اب گوبر لینے کی ترکیب
کہتے ہین جو بھسم کرنے کا نیم کر کے صبح اٹھکر پوتر ہو کے جہان بہت گوئین ہون وہان جا کر انکو نمشکار کرے اور اپنے برن کے موافق گوبر نکا
ر سیلے برہمن کی سفید گاے ہو چھتری کی سرخ ویس کی زرد سودر کی کالی اسیلیے اپنے اپنے برن کی گاے کے گوبر لیلین پھر پور نماشی
یا اسمی تتھ کو شدھ مت ہو ہونگ منتر پڑھکر گوبرے پھر منہ منتر سے پنڈے بنا پوتر استھان پر رکھ دھوپ مین سکھاوے مگر سوکھے
ہلکر سکھانا ہوگا ہونے بر رکھنے کے وقت ہونگ منتر پڑھے دلوا اگن جگیہ کرنے والے برہمن کے گھر سے آدے
مین مشیو کے بیچ سے گوبر ڈالے جب اگم ہو جاوے تو وہان سے اٹھا لئے برتن مین ہونگ منتر سے بھرے اُسی برتن مین ہا دہر
لی گندھنے کی جڑ چندن اور طرح طرح کے کیسر وغیرہ خوشبودار چیزین ڈالے اور ڈالنے کے وقت شد یو منتر پڑھے پھر نہا کر بھسم
اشنان کرے جو پانی سے نہانہ سکے تو بھسم اشنان ہی کرے صرف الیشان منتر پڑھ ہاتھ پاؤن دھوؤ اسکے سو دکھ منتر سے منہ مین
اور منتر سے پوشکے مین بام سے ناف اور سدیو منتر سے سب انگون مین لگا دے پھر پہلے کے کپڑے مین ہاتھ پاؤن دھو کر آچمن کرے
یہ سب انگون مین بھسم نہ لگا سکے تو ترپنڈ ہی مستک مین لگاوے صبح اور دوپہر کے وقت پانی سمیت اور شام کے وقت بغیر پانی کے
دھارن کرے وہ انگشت سبابہ اتا مکا مدھیما سے کرنا چاہیے سر اور پیشانی کان اور گلا چھاتی بازو سب مین لگا دے ہونگ منتر پڑھ کر

انگ کا سر مین سوا ہا منتر سے سدیہ منتر سے دہنے کان مین بام دیو منتر سے بائین کان مین اگھور منتر سے بائین بازو مین اور گلے مین نمہ منتر سے تین انگلیون سے چھاتی مین دہنے بازو مین وشٹ منتر سے بائین بازو مین ہنگ منتر سے ناف مین مدھیا سے ایشان منتر کرکے لگاوے ترپنڈ کی تینون لکیرین برہما بشن اور مہیشر روپ ہین شروع مین برہما کا روپ دوسرا بشن کا اور تیسرا مہیشر کا روپ ہے جہان کہ ناف مین ایک انگلی سے چھونے کو کہا تھا اُس استھان کے الیشر دیوتا ہین سر کے بیچ مین برہما پیشانی مین الیشر کان مین اشونی کمار گلے مین گنیش ہین اور چھتری بیس اور سودر بہ منتر سے بھسم نہ لگاوین بلکہ منتر بغیر صرف ترپنڈ ہی دھارن کرین ۔

ادھیاے بارھوان

دوہا

بارھون ادھیاے مین کلیبا منتر کی ریت ۔ کہت مہاتم بھسم کر ناہ سنو کر پریت

نارائن جی بولے اے دیو رکھ بھسم لگانے کا پھل کہتے ہین سنو جو چھپانے کے لائق اور سب کامون کا پھل دینے والا ہے کپلا گاے کا گوبر جو پوتر ہو لیلے جو نہ بہت گیلا ہو نہ سوکھا اور بدبودار نہو اور باسی بھی نہو شاید اوپر کا کہا ہوا گوبر نہ ملے تو جو زمین پر پڑا ہو تو اوپر او نیچے کا چھوڑ بیچ کا لے لیوے اور پنڈے باندھ کے شیواگن مین مول منتر پڑھکر چھوڑ دے پھر اُسمین سے نکال کر کپڑے مین باندھ شدھ کر پانی سے دھو برتن مین دھرے اور برتن سونے چاندی یا اشٹ دھات کا یا اور ہی کوئی ہو مگر شدھ ہو اُسمین رکھے پھر ایسی کے کپڑے مین اُٹھاے پھر آپ یا اُسکا نوکر لے آوے مگر اشدھ ہاتھ نہون اور نیچے کے انگ مین چھو آوے اور اُس منترت بھسم کو لگاوے یہ بھبوت دھارن سمرت کا لکھا ہوا ہے جسکے کرنے سے آدمی شیو کے برابر ہو جاتا شیو اور بید کا بنا یا ہوا بھسم بڑی بھگتی اور پوجا کر کے لینا چاہیے تانترکون کا بنا یا ہوا بھسم بید کبھی نہ لے برہمن ہمیشہ بھبوت دھارن کرے کیونکہ اُسکے چھوڑنے سے نرک مین جاتا جو بھگتی سے ترپنڈ اور بھسم دھارن نہین کرتے اُنکے کروڑون جنمون مین مکت نہین ہوتی جسنے مرہ سے بھسم دھارن نہین کیا اُسکا جنم سور کے مانند بیفائدہ ہے جسکا دنیہ ترپنڈ بغیر ہے وہ مسان مین مردہ کے برابر ہے اسلیے پن والے لوگ اُسکو نہ دیکھین اور بھسم بغیر سر اور شوالے کے بغیر گانو شیو پوجن کے بغیر آدمی شیو کے آسرے بغیر بدیا ان سب کو دھکار ہے جو ترپنڈ کی نندا کرین وہ گویا شیو جی کی نندا کرتے ہین اور جو ترپنڈ دھارن کرتے گویا شیو کو دھارتے ہین جیسے آگ بغیر بہار اچھا نہین لگتا ویسے ہی چاہیے سب سامان ہو مگر بغیر بھسم کے شیو جی کا پوجن نہین سجتا بغیر بھسم لگائے اور ترپنڈ دیے جو بید اور سمرت کا کرم کیا جاتا ہے وہ نشپھل ہے جو ترپنڈ نہین دھارن کرتا وہ مور کھ ہو جاتا اور اسکے بید یا پُنیہ دلان جب سب چھوٹ ہین اور جو بغیر بھسم دھارن کیے مکتی کی خواہش رکھتے ہین وہ گویا زہر کھا کر امر ہوا چاہتے ہین بھلا وہ کاہے کو ہوگا برہما نے بھسم لگانے کے لیے مستک اوپر کو ٹیڑھا اور اوچا بنایا ہے نہین تو گول نہ بناتے پیشانی مین تین ریکھا ہمیشہ نظر آتی ہین لوگ تب بھی ترپنڈ نہین دھارن کرتے جس برہمن نے بغیر ترپنڈ کے دھیان وغیرہ کیا ہے اُسکا گیان موچھ گیان عبادت کچھ نہین جیسے شودر بید کا ادھکاری نہین ویسے ہی بغیر ترپنڈ کے منتر پوجا کا ادھکاری نہین صبح کو وقت سنکر پانون دھو پرانایام کر بھسم اسنان کرے اچھی بھسم سے ایشان منتر سے چھو سر پر چھوڑ سے پھر تتپورکھ منتر سے بھسم لے منہ لگاوے اگھور اور نیسے ہر سے مین سدیوجات اس سے دونون پانون مین بھسم لگاوے اور اونکار کر کے سب انگون مین لگاوے یہی رکھیون نے آگنک اسنان کہا ہے اسلیے سب کرمون کے شدھ ہونے کے لیے پنڈت اس کرم کو ضرور کرین پھر ہاتھ پانون دھو

ترپنڈ دھارے پیشانی مین دھارن کرے یہ ترپنڈ سب کام پورن کرتا ہو شودر او رنیچون کے ہاتھ کا کبھی نہ لیوے اگن ہو تر کے بھسم کو لگا کر کرم کرنا چاہیے اور طرح کوئی کرم پھل نہین دیتا —

چوپائی

ست سوچ تپ ہوم سیرا رجا — تیرتھ دان برت بگھ کردار جا
تاکے یہ سب بیر تھ منیشا — جو ترپنڈ دھاسے نہین ایشا
تر ودر راچھ ترپنڈک دھاری — دُرت روگ دُر بجھ کرہاری
پادت پرم برہم پن سوئی — بھرت جہان سے جن نہین کوئی
شرادھ جگیہ جپ ہوم سنرار جن — بیش دیو جو کرت دو جاؤ جن
دھر ترپنڈ پوتا تما ہوئی + — نے جتنے مرتیو کب پن سوئی

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین مہاجت بستار — بھسم کی برنو بٹر سُنت نہ لاؤ بار

سری نارائن جی بولے کہ اے مُن جی بھسم دھارن کرنے سے بڑے بڑے پاتکون کے ڈھیر اور ادبھی پاپ ناس ہوتے ہین یہی سچ کہتے ہین کہ جسنے ضرور بھسم ہی دھارن کی ہو اُسکے پُن کا پھل سُنو کہ جتیون کو گیان دیتا اور بن مین رہنے والون کو براگ اور گرہستون کو دھرم کی ترقی دیتا اور برہم چاریون کو بید پڑھا دینے والا ہو اور شودرون کو پُن دینے والا اور اورون کے پاپ ناس کرنے والا ہو بھسم کا لگانا اور ترپنڈ دھارن کرنا سب جیوون کی رچھیا کے لیے ہو یہ بید کی شرت کہتی ہو اور پھر سب انگون مین بھسم لگانا سب جیوون کے لیے جگیہ سر جب ہو یہ بید کی شرت کہتی ہو اور وہی ماہیشر لنگون کے لیے بید کی شرت دھارن کرتی ہو شیو بشن برہما اندر برن گربھ اُنکے اوتار جو دیوتا ہین یہ سب او دھولن آتمک بھسم کا پنڈ دھارن کرتے ہین اور پاربتی لچھمی سرستی اسی طرح اور عورتون نے ترپنڈ دھارن کیا ہو اور جچھ اپسرا گندھرب سدھ و تبیادھر مُن اور برہمن چھتری بیس سودر اور برن شنکر ترپنڈ روپ بھسم دھارن کرنے سے جنھون نے بھسم کا ترپنڈ لگایا ہو وہی بڑے عالم ہین اور نہین اے مُن جیسے دوسری عورت کے قابو کرنے کے لیے عمدہ مَن اور بریت اور جنتر منتر اوکھد یہ سب سادھن ہین لیسے ہی حکمت روپ عورت کے قابو شیو لنگ کا پوجن اور پانچ حرف کے منتر کا جپنا اور بھیرت لگانا اوکھد ہو جو بھسم دھارن کرکے جپ کرنا چاہیے وہ تھوڑا کم ہو اور چاہے پنڈت اُسکے ساتھ مہادیو اور پاربتی خود ہی بھوجن کرنے لگتے ہین جو منکہ سب انگون مین بھسم دھارن کیے ہوئے اُسکے پیچھے چلتا ہو وہ چاہے بڑا پاپی بھی ہو اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور جو منکہ بھسم لگائے ہوئے کو بڑھاے پرنام کرتا ہو وہ بڑا پاپی بھی ہو مگر تھوڑے ہی کال مین پوتر ہو جاتا ہو اور جو ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو بھچھیا یعنے خیرات دیتا ہو وہ گویا سب تیرتھ ہو چکا اور سب انشٹھان بھی کر چکا جب برہمن نے بھسم کا ترپنڈ کیا وہ کٹ وغیرہ اپتر دیسون مین بھی ہے اے کاشی مین مرنے کے برابر پھل ہوگا اور یہ بات نارائن کہتے ہین کہ چاہیے دھرم والا ہو چاہے ادھرمی ہو جو بھوت دھارن کرتا وہ ہمارے جیتے برہما جیسا ہو

پوجنے کے لایق ہوتا اور جو ذریعے سے بھی بھبوت دھارن کرتا وہ بھی جوگت پاتا ہی اُسکو سینکڑون جوگ کرنے سے آدمی نہین پاتا اور طالب کی خواہش سے یا عارضہ کے ڈر سے جو بھبوت دھارن کرتا وہ بھی سبھون سے پوجا جاتا جیسے ہم ترپنڈ دھارن کرتے شیو وشن برہما پاربتی مہالچھمی سرسُتی ان سب کی سیر ہونے کا سبب ہی اور دان جگیہ عبادت اور تیرتھ جاترا سے اُتنا پُن نہین ملتا جتنا ترپنڈ دھارن سے ملتا ہی اور اسے نار دجی اُن جگیہ دھرم تیرتھ جاترا دھیان تب ترپنڈ کے سولھوین حصّے کو بھی نہین پاتا جیسے راجہ اپنی وردی پہنے ہوئے کو پہچانکر اپنا جانتا ہی ویسے ہی ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو شیوجی اپنا سمجھتے ہین اور چاہے برہمن یا اور ذات چاہے جو ہو مگر سدھ چت ہوکر بھسم سے ترپنڈ دھارن کرتا کو یا اُسنے شیوجی کو قابو کر لیا جو سب آچار چھوڑ رہے اور کریا شلئے ہو گئے جیسے ہی ایک مرتبہ ترپنڈ دھارن کرتا وہ بھی مُکت ہو جاتا جو ترپنڈ پیشانی مین لگائے ہو اُسکی ذات اور گیان اور برت وغیرہ کا امتحان نہ کرنا چاہیے بلکہ وہ سب جگہ پوجنے کے لائق ہی شیو کے منتر سے بڑا دوسرا منتر کوئی نہین ہی اور شیوجی کے برابر اور کوئی نہین ہی اور بھسم سے شیوجی کی پوجا کرنیکے برابر تیرتھ مین پُن نہین سدورا گن کا جو برج ہی وہی بھسم کہاتا ہی جو سب دُکھون کا دور کرنے والا اور سب پاپون کے شودھنے والا ہے۔

چوپائی

انبج اودہم مورکھ وا پنڈت	دلیس بسیے جہ بھسم سمندٹ
تہان آتا مُجت سب گن ساتھا	سرب تیرتھ خبت گورمی ناتھا
بست سدا پاون کرتیہی	اسیے دینا ناتھ سینہی
سدنیو جات آدمنُ نیمک	تُرھکے رچت بھسم سرٹیک
کام دہن بھو کھن سب بھانتی	مستک مانہہ ترپنڈ کی پانتی
جو دھارت تاکے مہ ہ انکا	اشبھ مُکت پاین نہین شنکا

ادھیاے چودھوان[۱۴]

دوہا

چودھوین ادھیاے مین مہاجت بستار	دھارن کرن بھبوت کر برنون سہت بچار

سری ناراین جی بولے جو شریر مین بھسم لگائے ہوئے کو روپیہ دیتا اُسکے سب پاپ ناس ہو جاتے اسمین شک نہین کیونکر شرت سمرت اور سب پوران بھبوت کا مہاتم بیان کرتے ہین اسلیے ضرور ہی برہمن دھارن کرے سفید بھسم سے جو تینون سندھیاؤن میں ترپنڈ دھارن کرتا وہ شیولوک مین رہکر لو جاجاتا اور سب پاپ یہان ہی چھوٹ جاتے ہین جوگی سر سے پاؤن تک بھسم سے تینون سندھیاؤن مین سرانگ اشنان کرتا ہی تو اُسکو جلدی جوگ ہوتا بھسم کے اشنان سے پورکھ کل کو تارتا پانی کے اشنان سے بھسم کا اشنان بے تعداد حصّے زیادہ پھل دیتا ہی سب تیرتھون میں جو پُن لو پھل ہو تا وہ پھل بھبوت اشنان سے ہوتا اور رہا پاتک اور اُپ پاتک آدی بھسم اشنان سب سے پاپون کو بھسم کر ڈالتا ہی جیسے کہ آگ ایندھن کو بھسم اشنان سے زیادہ کوئی اشنان نہین کیونکہ پہلے ہی سدا شیوجی نے بھسم اشنان کیا تھا تبھی سے برہما وغیرہ دیوتا جوگیان کے چاہنے والے ہین سب کرمون مین بھسم اشنان کرتے ہین اسلیے جو بھسم سے سرانگ اشنان کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین

کچھ شک نہین جو بھسم لگائے ہوئے کو دیکھ سیر ہو جاتے ہین انکو دیوتا بھی پوجتے اسمین شک نہین اور بھسم لگائے ہوئے کو دیکھکر جو منھ پھیرا ہوتا انکو دیکھ
کیونکہ ایسے بھی مشہور ہے اور بدنام کرینگے جو بھسم دھارن کرتے ہوئے اچھی ہیئے جو کھانیکے قابل نہین کھاتے انکو وہ بھسم ہی ہو جاتا اسمین کچھ بچار نکرنا
چاہیے جو پانی مین نہا کر بھسم سے اشنان کرتا وہ برہم چاری گرہستھ بان پرستھ چاہیے جو ہو سب پاپون سے چھوٹ پرم گت کو پاجاتا ہے
اگنیہ بھسم جنیون کو چاہیے پانیکے اسنان سے بھسم اسنان سرشٹھ ہے کیونکہ وہ آرد اشنان کی پرکرت کو ناس کرتا جو بندھن روپ ہی آرو رکو پرکرت
کہتے ہین اور پرکرت بندھن روپ ہے اسلیے پرکرت کی ناس ہونے کے لیے بھسم سے اشنان کرنا چاہیے بھسم کے برابر تینون لوک مین رچھیا اور تپ
و منگل کرنے کے لیے دوسری چیز نہین ہے اس سے پہلے بھسم کو دیکھکر شیو جی نے پاربتی کو دیا تھا اسلیے یہ اگنیہ سرسے اشنان جو کرتا وہ سنسار
کی پھانسی سے چھوٹ شیو لوک مین جا کر لو جا جاتا اور تپ راچھس پشاچ پوتنا کوشٹھ گلم رگ دس بھگندر اور چونسٹھ بادی عارضے اور بائیس
شلیکا روگ اور بیاگھر چور اور دشٹ گرہون کے خوف یہ سب نہانے سے ناس ہوتے ہین جیسے کہ شیر کو دیکھکر ہاتھی بھاگتے ہین جو شدھ اور
ٹھنڈے پانی کے ساتھ بھسم سے ترپنڈ کرتا وہ پربرہم کو پہونچتا اسمین کچھ شک نہین اور جو پیشانی مین طریقہ کے موافق اگن ہر یج بھسم دھارن کرتا وہ پیشانی
مین لکھے ہوئے خراج کے لکھے کو ناس کرتا گلے مین دھارن کرنے سے گلے کے اوپر کے پاپ ناس کرتا گلے ہی مین دھارن کرنے سے گلے کے بھوگ
کیے پاپ ناس ہوتے بازو مین دھارن کرنے سے بازو سے کیا ہوا پاپ ناس ہوتا اور چھاتی مین دھارن کرنے سے من سے کیے ہوئے پاپ
اور ناف مین دھارن کرنے سے لنگ کے کیے پاپ گدا مین گدا سے کیے ہوئے اور پہلون مین دھارن کرنے سے پر استری کے النگن کیے
ہوئے پاپ ناس کرتا ہے اسلیے لنگ چھوڑ سب انگ مین بھسم لگانی چاہیے بھسم لگایا ہوا برہمن سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے بھسم شرشٹھ کے
دو کھ بھسم کے ملنے سے بھسم ہو جاتے بھسم اسنان کرنے سے شدھ آتما ہو کر آتم نشٹھ کہلاتا ہے اور سر پا تک مین بھبوت لگائے پیشانی مین جو
بھبوت دھارن کرتا اور بھسم پر سوتا وہ پورکھ بھسم نشٹھ کہاتا بھوت پریت پشاچ وغیرہ اور سب روگ بھسم لگانے والے کے پاس سے بھاگتے ہین
اسمین شک نہین اور کیونکہ یہ بھارست یعنی روشنی کرتی اسلیے بھاست اور پاپون کے دور کرنے سے بھسم اور اشٹیج دینے کے سبب بھبوت
اور رچھیا کرنے سے رچھیا اس بھسم کے نام ہوئے ہین ترپنڈ دھارن دیکھکر بھوت پریت وغیرہ خوف کھا کر کانپتے ہوئے جلد ناس ہو جاتے
ہین جیسے کہ رودر کے سمرن سے پاپ ناس ہو جاتے ہین جو ہزار دن اکارج کیے ہون اور بھسم سے اشنان کرے تو سب پاپ ناس ہوتے
جیسے آگ سارے جنگل کو جلا دیتی ہے اور چاہے جنے اندازہ پاپ کیے ہون مگر مرتے وقت جو برہمن بھسم سے اشنان کرتا اسکے اسیوقت پاپ
ناس ہو جاتے اور بھسم کے اشنان سے شدھ آتما ہو غصہ اور اندریان جیت کر ہمارے پاس پہونچتا اور جو سوموار کی اماوس کے دن سب انگون
مین بھسم لگا کر جو شیو جی مہادیو جی کی صورت دیکھتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا ہے عمر اشٹیج اور بوجھ کی کامنا کے لیے بھسم دھارن کرے اور ترپنڈ
کو دیکھکر راچھس بھوت وغیرہ بھاگ کھڑے ہوتے اور سوچ کر کے صاف پانی سے نہا دے پھر سر سے پاؤن تک بھسم دھارن کرے پانی سے اسنان
کرنا تو باہر کے میل کو دور کرتا اسلیے جل اشنان چھوڑ کے بھی بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بنا کیا ہوا بھی بغیر کیے کے برابر ہو جاتا
بھسم اشنان بید مین اگنیہ اشنان کہا جاتا ہے اس اشنان کے کرنے سے اندر باہر شدھ ہو جاتا اور شیو پوجا کا پھل پاتا ہے اور
جل اشنان باہر کا میل دور کرتا اور یہ دونون افضل جل اشنان کیے جو مگر بنا بھبوت اشنان شدھ نہین ہو سکتا جو بھسم
اشنان کا مہاتم پورے اچھی طور سے تو بید جانتے یا بیدون کے مالک مہادیو جی جانتے ہین بھسم اشنان کے جو بید کرم کرتا
پھل نہ ملے کے آدھے کو بھی ٹھیک طور سے نہین پاتا اور جو طریقہ سے بھسم اشنان کرتا وہ سب کرمون کا ادھکاری

بید کے مت سے ہوتا ہی جو بھسم اشنان موہ سے نہ کریگا وہ مہا پاپی ہوگا انت جل اشنان کرنے سے جو پن ملتا ہی اُس سے سو گنا دو چند پاد
بھسم کے اشنان سے ملتا ہی تینون وقتون مین بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بید مین ظاہر ہی اسکے چھوڑنے سے آدمی پتت ہوتا ہی پیشاب
وغیرہ کرنے پر بھسم اشنان کرنا چاہیے اور طرح پر لوگ پوتر نہین ہوتے اور جو برہمن طریقہ کے موافق شوچ بھی کیے ہو مگر بھسم اشنان بغیر نہ تو پوتر ہوگا
اور نہ کسی کام کا ادھکاری ہوتا ہے۔

چوپائی

جو برہمن جسکو اسکند پرانا
سنے کرے بھسم کر بھانی
یہ سری بھسم اشنان مہاتم
پن تو وہ کون مہاتم بھوتی

چھوٹت پاپ جیسے اشنانا
نہین تو سدھ کہان تے پائی
ایک دلیس برنیو گن آتم
ساوہان سنکر مضبوطی

ادھیاے پندرھوان ۱۵

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین اور وہ پنڈ ترپنڈ
ان کر برنن کر سب شنہو رن سے جھنڈ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اگنی ریتا دمنترون سے بھسم شودھن کرکے نہایت عزت سے پیشانی مین برہمنون کو ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے
کہ برہمن چھتری بیس انکو دوج کہتے ہین اسلیے دوجون کو ضرور ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے جسکا جگیوپویت ہوتا ہی اُسے دوج کہتے ہین اسلیے
بید کا کہا ہوا ترپنڈ برہمنون کو ضرور دھارن کرنا چاہیے بھبوت دھارن کے بغیر جو ست کرم کرتا ہی وہ سب نشپھل ہوجاتا ہی اسمین شک نہین
بھسم کے دھارن کرنے کے بغیر گایتری کا اُپدیش نہین ہوسکتا اسلیے بھسم دھارن کرکے گایتری جپ کرے برہمن ہونے مین گایتری ہی اصل
وہ بھسم دھارن کیے بنا کوئی اُپدیش نہین کرتا جب تک بھسم دھارن نہ کرے تب تک گایتری نہ لے بھسم مین برہمن ہوجاتا ہی اے نارد جی یہ
ہمنے سب بیان کیا جسکے سر مین منتر سے پوتر بھسم براجتی ہی وہ معلم برہمن ہی جسکو بھسم کے لینے مین من کے برابر محبت ہی وہی برہمن
ہی یہ ہم سچ سچ کہتے ہین جسکو بھسم کے لینے مین پریت نہو وہ جنم جنانتر مین چنڈال ہی رہا اور ہی اور ترپنڈ دھارن مین جسکی سہج پریت نہو
وہ چنڈال ہی یہ سچ سچ کہتے ہین جو بھسم کا دھارنا چھوڑ کر پھل وغیرہ کھاتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین بھبوت کا دھارنا چھوڑ سونے
کی ترازو بھی دے تو اُسکا پھل نہ پاوے جیسے جگیوپویت بغیر برہمن سندھیا نہین کرتے ویسے بھبوت رہت سندھیا نہ کرین جگیوپویت بغیر تو
کچھ گایتری کی پریت کر بھی سکتا جیسے کہ گایتری کا جپ اور برت وغیرہ مگر بھبوت دھارن کیے بغیر کچھ نہین کرسکتا اور بھبوت دھارن کیے بغیر
جو سندھیا کرتا ہی وہ پتت ہوجاتا ہی کیونکہ بغیر بھبوت کے سندھیا کا ادھکاری نہین ہوسکتا جیسے کہ شودر بید کے سننے سے پاپی ٹھہرتا ہے ایسے
بھسم رہت سندھیا کرنے سے برہمن ہوتا ہی سمارت لوگ سبالح کی بھسم پوتر ہی برہمنون کو سندھیا وغیرہ کرنے مین ضرور بھسم دھارن کرنی
چاہیے اور برہمن کو دہنے ہاتھ کی بیچ والی تین انگلیون سے بھسم دھارن کرنی چاہیے وہ بھسم جو انگل چوڑی ہو یا انگل نین کے برابر ہو تک
مین ترپنڈ دھارن کرے جو بھسم سے ایسا ترپنڈ کرتا وہ ساچھات شیو ہی نیا مکاکا اکار نام مدھاکا اوکار زرحنی کا مکار اس سے ترپنڈ تک ترپنڈ

انگشت نمبر ۱۲ وسط ۱۲ سبابہ ۱۲

بیٹھے دھیان کرنا چاہیے اس پر ایک اتہاس تمسے کہتے ہین ایک سمے دُرباسا مُن ترلوک مین گئے جو سب لوگ مین بھسم لگائے ہوئے اور رودرا
دھاری کیے تھے اور شِو شِو اور مہادیو کا نام لیتے تھے انکو دیکھ کبیر اُدوال وغیرہ پترون نے بڑی پوجا کی اور طرح طرح کی دلچسپ باتین رہین
اُسیوقت کمبھی پاک نرک مین پڑے ہوئے لوگون کا ایسا شور سُنائی دیا کہ ہاے مارے گئے مارے گئے بھسم ہوئے کاٹے گئے بچارلے
گئے پکڑکر رونے لگے دُرباسا جی نے جب یہ رونا سُنا تو وہ اُنسے بولے کہ یہ کس کے رونے کی آواز سُنائی دیتی ہے یہ سُن اُنھون نے کہا کہ اے
مُن جی یہان سے تھوڑی دور برہم پوری ہے وہان سب کے راجہ جمراج رہتے ہین اور وہان بہت کنڈ ہین انمین بڑا کمبھی پاک کنڈ ہے اسمین جتنا
دکھ ہوتا ہے اُتنا کسی مین نہین ہوتا جو لوگ شِو وشن دیبی سورج اور گنیش کی نندا کرتے ہین وہ اُسمین پڑتے ہین اور برہمنون سے دشمنی
کرنے والے بھی وہان رہتے ہین اور اپنی خواہش پر چلنے والے تپت مُدرا انکت ترسول دھاری اور ماتا پتا گرو اور بڑے بڑے پُران سُمرت کی
نندا کرنے والے اور دھرم کے دو کھنے والے سب یہین گرتے ہین اے مُن جی ہم لوگ بار بار شور وغل سنا کرتے ہین جسکے سُننے سے بُرا لگ ہوتا
اسطرح انکے بچن سُن دُرباسا جی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُن سب پاپیون کے دیکھنے کی خواہش کر کُنڈ کے پاس جا پہونچے اور نیچے کو مُنہ کرکے جو اُسمین
جھانکا تو کیا دیکھتے ہین کہ وہ سُرگ سے زیادہ سُکھ مانتے ہین کہ کوئی ہنستا اور کوئی گاتا کوئی ناچتا اور اُنمین سب کر تڑا کرتے ہین اور سب کے
سب مذہبی مردنگ وغیرہ بجانے اور میٹھے سُرون سے گانے لگے اُسیوقت بسنت کے پھولون سے لگ کر ہوا بہنے لگی یہ دیکھ مُن نہایت متعجب ہوئے
اور جمراج سے بولے کہ اے مہاراج بڑا تعجب ہوا کہ کمبھی پاک مین رہنے والون کو سُرگ سے بھی زیادہ سُکھ ہے مگر ہم لوگ اسکا سبب نہین جانتے
ہین کہ کس سے یہ ہوا ہے ہم متعجب ہوکر آپکے پاس آئے ہین یہ دونون کے بچن سُن جمراج بہت جلد اُٹھے اور اپنے بھینسے پر سوار ہوکر جہان
پاپی تھے پہونچے اور یہ احوال اندر پوری مین کہلا بھیجا کہ اُسے سُن اندر بھی وہان پہونچے جنکے ساتھی سب سے دیوتا تھے اور برہم لوک سے برہما جی
اور بیکنٹھ سے سری کشن جی اور اپنے اپنے لوک سے سب دِگپال آئے اور کمبھی پاک کو آس پاس سے گھیر کر کھڑے ہوئے اور دیکھنے لگے تو وہانکے
بسنے والون کو سُرگ سے زیادہ سُکھی دیکھا اور متعجب ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ پاپیون کے لیے یہ نرک کُنڈ بنے تھے پھر اب یہان بھی ایسا سُکھ ہونے لگا تو
اب پاپ سے کیا خوف رہا بید کی مرجاد جاتی رہتی ہے الشیرنے اپنا سنکلپ کیسے جھوٹھا کیا جو نرکون مین بھی ایسا کہدیا اُسیوقت صلاح کر سری کشن
جی کچھ دیوتون کو لیکر کیلاس کو گئے جہان شنکر جی پاربتی سمیت رہتے ہین اور سب احوال ان سے کہا کہ اسکا سبب نہین معلوم ہوتا کہ کیا ہے کہ کمبھی پاک لوگ کی
یہ حالت ہوئی سری کشن جی کے بچن سُن خوش ہو سری گوری ناتھ شیو جی بولے کہ اے کشن جی سُنیے اسمین کچھ تعجب کی بات نہین بھسم کی مہما اسطرح
کی ہے بھسم کیا نہین کرسکتی وہان دُرباسا مُن جو مہا شیو ہین بھسم لگا کر کمبھی پاک کو دیکھنے گئے اتفاق سے نیچے مُنہ کر جھانکنے لگے اُنکے سر سے تھوڑی
سی بھسم ہوا لگنے سے اُسمین گری اُسی سے ایسا ہوا یہ بھسم کی مہما ہے اب آج سے وہ جگہ ترلوک کے رہنے والون کا تیرتھ ہوگا کہ جہان نہانے سے
سُنت سُکھی ہونگے آج سے اسکا تیرتھ نام ہو وہان آپ ہماری دیبی کی مورت کی استھاپن کرین جسکی ترلوک کے رہنے والے پوجا کیا کرینگے
جتنے تینون لوک کے ہمارے تیرتھ ہین انمین وہ اُتم ہوگا وہان کی دیبی کا ترتیشری نام ہو جسکے پوجنے سے تینون لوک مین پوجا جائیگا اسطرح
مہادیو جی کے بچن سُن پرنام کر سری کشن جی پھر دیوتون کے پاس آئے جو سب کمبھی کے پاس تھے اور شیو جی کے کہے ہوئے بچن اُنسے کہے
اُنمین سُن دیوتون نے سادھو سادھو کہا اور سب برہما وغیرہ دیوتا اور تیر بھسم کے مہاتم کی تعریف کرنے لگے اور اُسی تیرتھ کے کنارے
مہادیو اور دیبی کی مورت استھاپن کر پھر روز پوجا کرنے لگے وہان کے جو پاپی تھے وہ بمان پر سوار ہوکر کیلاس کو چلے گئے اور بعد گنتی کے
تھوڑے مشہور ہوگا اب سنکرے کیلاس مین رہتے ہین پھر اُس جگہ سے بہت دور فاصلہ پر کمبھی پاک بنایا گیا اور دیوتون نے اُسی

بھی بھیو کو بڑک دیا کر بیان ہی رہے یہ تیسرے بھید کا مہاتم کہا اس سے زیادہ کچھ نہین اب وہ پنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین جو ادھیکار
بھید سے تینی قسم کا ہے ان بشنو شاستر کے مطابق کہتے ہین اور اسکی انگلیون کا انداز اور پھل وغیرہ بھی بیان کرتے ہین اور وہ پنڈ دھارن کرنے
کے لیے ان جگہون کی مٹی چاہیئے تلسی کے آگے دریا کے کنارے کی اور شیو چھیتر کی اور سمندر کے کنارے کی اور بالمیک اور تلسی کے مول کی مٹی سے
اور جگہ کی نسے کالی مٹی کا اور وہ پنڈ شانتی کرنے والا ہوتا سرخ کا بس کرتا اور زرد لچھمی دیتا سفید مٹی کا اور وہ پنڈ دھرم دیتا ہے اور تلک کرنے
مین پشتی دیتا دھام عمر درازی کرتی انامکا ہر دنان دینے والی ہے اور ترجنی بھگتی دیتی ان انگلیون کے بھید سے کرے مگر ناخون سے
جلتے ہوئے چراغ کی جوت اور بانس کے پتے اور کمل کی کلی اور مچھلی اور کچھوے کے مانند یا سنکھ اور بازو کے مانند چڑھا او تار کر اور کان
مین ڈنڈے کے مانند پردے مین کمل کے مانند پیٹ مین چراغ کی جوت کے مانند اور بازو کے شروع مین بانس کے پتے کے مانند اور کندھے
اور پیٹھ مین جامن کے پھل کے مانند اور وہ پنڈ دین دش انگل کا اونچے اتم ہوتا اور نو انگل کا مدھم آٹھ انگل کا ادسا مدھم ہے اور وہ پنڈ کے
تین بھید ہین چھ سات اور پانچ انگل کنشٹھ مین بھی چار تین اور پانچ انگل کے بھید سے تین قسم کے یہ ہین اب تلکون سنکھیا کہتے ہین

چوپائی

کیشو ستک اور در نراین ۔ ادھو ہر دسے سکل جگ تارن
کنٹھ کوپ گوبند براجت ۔ دسہنے بارش بشن جی گاجت
بام بارش مدھو سودن دیوا ۔ کرن تر بکرم رہت سدیوا
بام کوکھ بامن گن راسی ۔ بام باہو سری دھر ابناسی
بام کرن سنہ ہرکھی کیش بر ۔ پدم نابھ جی سدا پرشٹھ دھر
کانہے دامودر بھگوانا ۔ باسدیو سر شنہ بلو انا
دوادسانگ یہ بہانت نام سب ۔ بست تلک مین سدا انہین جپ
پوجا کال ہوم تریکالا ۔ نامو چارک تلک بشالا

اس طرح تینون سندھیاؤن مین بھگوان جی کے نام لیکر اور وہ پنڈ دھارن کرے چاہے وہ اپوتر آچار ہت دل سے پاپ بھی کرتا ہو مگر جیسے ہی
مستک مین اور وہ پنڈ دھارن کرتا ویسے ہی پوتر ہو جاتا اور چاہے اور وہ پنڈ دھارن کیے آدمی کہین مرین اور چانڈال ہو مگر بیکنٹھ لوک مین جاکر
سبھون سے پوجے جاتے ہین اور جو کوئی ہمارے بھگت سروپ کے جاننے والے ہین بشن پد کا سمیت مع انزال اور وہ پنڈ دھارن کرتے
انہین پرم ایکانتی ہمارے باتون مین مشغول ہو ہلدی کے چورن سمیت سول کے مانند تلک کرتے اور بشنو بھگت سے چھید بغیر بھی اور وہ پنڈ مرغ
کی لو یا کمل یا کلی کے مانند یا بانس کے پتے کے مانند کرتے ہین صرف لوگ چھید سمیت یا چھید بغیر کرتے کچھ چھید بغیر کرنے مین آنکو وہ کم نہین تا
کر ایکانت بھگت اور جو سے ایکانت بھگتون کو چھید بغیر اور وہ پنڈ دھارن کرنے سے بڑا دوکھ ہوتا ہے ڈنڈا کار اور وہ پنڈ جو بشنو دونون کیمیات
مین کچھ فرق رکھکر انکار سمیت کیشو وغیرہ پڑھکے کرتے ہین وہ جانو ہمارا مندر پیشانی پر بنانے مین اور وہ پنڈ کے بیچ مین لچھمی جی کے ساتھ
بشن جی بہار کرتے ہین جو نیچ برہمن بھی انزال بغیر اور وہ پنڈ دھارن کرتا وہ گویا وہان رہتے ہوئے مہا لچھمی جی کو مارتا ہے کیونکہ لکھے
بیچ کی جگہ نہین بناتا جو چھید بغیر اور وہ پنڈ کرتا اسکے سے گیارہ نرک ہے جنین وہ باری باری جاویگا سیدھی رکھنا بیت

علاوہ عقلمند مع فرق کے چراغ کی جوت اور بجلی کے مانند اور سرہ پنڈ دھارن کرنا چاہیے جیسے کہ وئی اور مکبو پیت ہمیشہ دھارن کرتا ہوتا اسیی ہی دھارن پنڈ بھی دھارن کرنا چاہیے کیونکہ ان تینون کے دھارن کیے بغیر سب کرما نشپھل ہو جاتی ہین اسلیے عقلمند برہمن کو سب انگون مین اور سرہ پنڈ ترسول یا ورگول اور چوکونہ دھارن کرنا چاہیے اور وہ چندرا رلنگ بیدابھیاسی نہ دھارن کرے اور جو بیدالیش سے برہمن ہو وہ اور وہ پنڈ کبھی دھارن نہ کرے جو شہوری اور شوبھا کے لیے بشن وغیرہ کے شاسترون مین لکھا ہی اور وہ بیبک کے لیے انہین ترکیب ترپنڈ کو چھوڑ بیدابھیاسی برہمن اور پنڈ نہ دھارن کرے اور بھسم بغیر اور پنڈ دھارن کرنے سے نرک مین جاتا ہی بیدسرہ مہادیو ہی ہین ترپنڈ کا نام سرت ہی اس سے شرت دھارن کرنا چاہیے اسکے پیشانی مین بھسم سے ترپنڈ ہی دھارن کرنا چاہیے اور جو ناراین دیوکو مانتا ہو وہ خوشبودار پانی سے ترسول دھارن کرے ۔

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولہوین ادھیاے مین سندھیو پاسن ریت	برنو سنو پرسن من ہوے کرنا مین پریت

سری ناراین جی بولے کہ بھسم دھارن کرنیکے مہاتم تو مفصل کہے اب سندھیا کرنے کا طریقہ کہتے ہین سنو پہلے صبح کی سندھیا کا طریقہ کہتے ہین صبح کی سندھیا اسوقت کرنی چاہیے کہ جب تک تارے آسمان مین موجود رہین دوپہر کی سندھیا ٹھیک دوپہر کو اور شام کی جب سورج کی کچھ کرنین باقی رہجا دین تب کرنی چاہیے اسطرح تینون سندھیا کرنی چاہئین اُنکے بھید بھی کہتے ہین کہ صبح کی سندھیا جبکہ تارے موجود ہون وہ اُتم اور جسمین تارے غروب ہوگئے ہین مگر آفتاب طلوع نہوا ہو مدھم اور جو آفتاب نکل آئے ہون تو ادھم سندھیا ہی صبح کی سندھیا مین یہ تین بھید ہین اسطرح شام کو جب کہ سورج غروب ہوتے ہون تو مدھم اور بعد طلوع ہو آنے پر ادھم ہی یہ شام کے تین بھید ہین برہمن تو درخت ہی سندھیا جڑہ بید ٹہنیان کرم اور دھرم پتے ہین اسلیے جڑ کی حفاظت کرنی چاہیے کیونکہ جڑ کے برباد ہونے سے پھر نہ درخت رہتا ہی نہ ٹہنیان اور جو سندھیا نہین جانتا اور جو جانتا ہی مگر نہین کرتا وہ جب تک زندہ رہتا ہی تب تک شودر رہی اور مرکے کتا ہوتا ہی اسلیے ہمیشہ سندھیا کیا کرے کیونکہ بغیر سندھیا کیے اور کسی کرم کا ادھکاری نہین ہوتا طلوع اور غروب سے پہلے کے تین ڈنڈ کے بیچ سندھیا کرنی چاہیے اسکے پیچھے کرنے سے پرایشچت کرنا ہوگا جو وقت ٹل جاوے تو تین انجلی دینے کے پیچھے ایک چوتھی انجلی دیدے یا ایک سو آٹھ مرتبہ گایتری جپے تو ارگھ دے مگر جو تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہو تو چوتھا ارگھ اور جو بہت عرصہ گذر گیا ہو تو ایک سو مرتبہ گایتری جپ لے جس وقت کی جو مالک ہو اسکا پہلے دھیان کرے تو وہ کرم کرنا چاہیے گھر مین سندھیا سادھارن ہوتی ہی کنوؤن کی جگہ مدہم اور ندی کنارے پر اُتم اور دیبی کے مندر مین بہت اُتم کیونکہ سندھیا مین دیبی پوجی جاتی ہی اسلیے تینون سندھیا جو دیبی کے پاس کیجاوے تو اسکا پھل بے تعداد ہوتا ہی اس سے زیادہ دیوتا برہمنون کے لیے نہین ہی کیونکہ نہ بشن جی کی اوپاسنا نت ہی نہ شیو کی جیسی کہ مہادیبی گایتری کی پوجا بید مین کہی ہی سب بیدون کا سار گایتری کی پوجا ہی برہما وغیرہ دیوتا بھی شام کے وقت اُسی گایتری کا دھیان کرتے اور جپتے اور بید بھی اُسی کو ہمیشہ جپا کرتے ہین اسلیے گایتری کا نام بیدون مین بید کی دیوتا ہی اور اسلیے سب برہمن شاکت ہین اور نہ شیو ہین نہ بشنو کیونکہ آدشکت گایتری بیدون کی ماتا اوپاسنا سب کرتے ساچمن کرکے پرانایام کرے پھر شیو ناراین مادھو گوبند بشن مدھوسودن تربکرم بامن سری ہر ہرکیش پدم نابھ دامودر سنکرکھن باسدیو پردمن انرودھ پرکھوتم ادھوکھج ناسنگھ جیت جناردن اپندر ہر کرشن ان چوبیس نامون سے ساتھ سمیت سوا ما

انیرون پڑھکے آچمن کرنے اونکے اغرمین کرکے انگ چھوے اور کیشو نارائین مادھو انکو پڑھ آچمن کرے اور گووند بشن پڑھکے ہاتھ دھووے اور مدھوسودن تری وکرم پڑھکے مُنہ دھووے اور بامن شریدھر دونام پڑھکے سر دھووے پھر شنکر وغیرہ اور بارہ ناموں سے انگ چھووے اُسکی ترکیب یہ ہی کہ سنکرکھن پڑھکے بیچ مین کی تین انگلیون سے مُنہ چھوئے اور باسدیو پردمن پڑھکے انگوٹھے اور انگشت سبابہ سے ناک کے دونون نتھنے اور انیرودھ پرکھوتم پڑھ انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے آنکھین اکو کھنج اور نارسنگہ پڑھکے انگوٹھے اور انگلیون سے کان اور اچیت پڑھکے چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے ناف جناردن پڑھکے چھاتی اور اوپندر پڑھ سر کو اور ہری اور کرشنا ئے نمہ پڑھ مونڈھے اور بائین بازو کی جڑ چھوئے اور دہنے ہاتھ سے آچمن کرے مگر بایان ہاتھ بھی نیچے لگائے رہے کیونکہ تب تک پانی شدھ نہین ہوتا جب تک بائین ہاتھ سے نہ چھوئے اور گائے کے کان کے مانند ہاتھ کر ماشہ بھر پانی پینا چاہیے اس سے کم یا زیادہ پینے سے وہ برہمن شراب پینے کے برابر دکھی ہوتا ہی سب انگلیان ملاکر آچمن کرنا چاہیے مگر انگوٹھا اور چھوٹی انگلی علیحدہ رہین تب پرانایام کرین اور اونکار سمیت گائتری کا چوتھا حصہ پڑھ دے اور تھوڑی ناک کے چھیدون سے ہوا چھوڑے اور بائین سے ہوا پیٹ مین بھر دے کُمبھک سے دھارن کرے اسکو بندت پرانایام کہتے ہین دہنا ناک کا چھید انگوٹھے سے بائین طرف کی چھوٹی انگلی انامکا سے دبانا چاہیے بیچ کی انگلی اور انگشت سبابہ کو چھوڑ دے ریچک پورک کُمبھک یہ سب شاستر مین جوگیون کے تین پرانایام کیے جاتے آنہین ریچک ہوا کو چھوڑنا پورک بھرنا اور کُمبھک ہوا کو استھت کرنا ہی پورک پرانایام مین نیلے کمل کے مانند سیام ناف مین بیٹھے ہوئے چترمکھ مہاتما بشن جی کا دھیان کرے اور کُمبھک مین برجاپت برہما کا دھیان کرے ریچک پرانایام مین پیشانی مین استھت عمدہ بلور کے مانند سفید شیو جی کا دھیان کرے پورک مین بشن جی کی سایجیہ کُمبھک مین برہما جی کی گت ریچک مین مہادیو کا پد کرنیوالا پاتا ہی یہ پورانون کے موافق کہا اب بید کا لکھا سُنیے پہلے اونکار کہ گائتری کے چرن کے شروع مین تین بیاہرتی یہ شرتاج من ہواشر سمیت بیاہرتی بیاہرتی سمیت اونکار رہون ان سمیت گائتری جپی جاوے یہی پرانایام ہی اونکا پڑھ کے پانچ انگلیون سے ناک کا اگلا حصہ دبا دے یہ بان پرستھ اور گرہستھ کے سب پاپ ہٹانے والی مُدرا ہی اور چھوٹی انگلی اور انامکا اور انگوٹھے کے دبانے سے جتی اور برہم چاری کے پاپ ہرنے والی ہی آپو ہشٹا وغیرہ تین رچون سے کشاسے پانی لے اپنے کو چھینٹے دے پھر باقی رچاؤن سے مارجن نو مرتبہ اونکار سمیت آپو ہشٹا منترون سے چھینٹے لینے سے برس بھر کے پاپ دور ہونے تب آچمن کر سورج وغیرہ رچا سے پانی پیوے اسکے پینے سے دل کا پاپ مٹجاتا جیسے اونکار بیاہرتی گائتری اور پھر اونکار سے مُنتا آپو ہشٹا وغیرہ منترون سے چھینٹے لے دہنا ہاتھ گائے کے کان کے مانند کر اُس سے پانی لے ناک کے آگے لگا بائین بغل مین پاپ کی چنتا کر رتیہ ست مت وغیرہ پڑھ یا دروپدا ایہ رچا پڑھ کے اُس پاپ پورکھ کو دہنے ناک کے چھید سے ہاتھ والے پانی مین لاوے اور بغیر دیکھے بائین طرف کسی پتھر پر دے مارے تب یہ بھاؤنا کرے کہ ہمارا بدن پاپ بغیر ہو گیا اُسکے بعد اُٹھ دونون پاؤن برابر رکھکر پانی ہاتھ مین لے انگوٹھا اور سبابہ رہت کر سورج کو دیکھکر تین مرتبہ انجلی چھوڑے یہ ارگھ کے دینے کا طریقہ ہی پھر آسا وادتیہ تین پردچھنا یعنے طواف کرے اور دوپہر اور شام کے وقت ایک ہی مرتبہ اور دونون وقتون مین تین مرتبہ ارگھ دینا ہوگا صبح کے وقت تھوڑا جھک کر دوپہر کے وقت زمین پر ڈنڈوت کر شام کے وقت اپنے آسن ہی پر بیٹھکر برہمن پانی دے جس لیے پانی چھوڑا جاتا ہی اُسکا سبب یہ ہی کہ بڑے بیر مندیہ نام راچھس تیس کروڑ ہین جو بڑے بیرحم اور دق کرنے والے ہین اور سورج کو کھانا چاہتے ہین اُس سے دیوتا رکھ سندھیا کی پوجا کرتے اور پانی انجلی چھوڑتے ہین اسلیے شام کا پانی اُن دیتون کو بجر کے مانند لگتا اور وہ جلجاتے ہین اسلیے برہمن ہر روز ارگھ دیتے ہین اسی سے بڑے پُن کا کرنے والا سندھیوپاسن کہلاتا ہی ارگھ کے دینے کا منتر تم سے کہتے ہین کہ جسکے صرف پڑھنے سے سندھیا کا پھل ہوتا ہی

سندھیا کرنے کا پھل ہونا

सोऽहमर्को ज्योतिरात्म ज्योतिरहंशिवः । आत्मज्योतिरहंशुक्लः सर्वज्योतिरसोऽस्म्यहम् ॥ १ ॥
आगच्छ वरदे देवि गायत्रि ब्रह्मरूपिणि । जपानुष्ठानसिद्ध्यर्थं प्रविश्य हृदयम्मम ॥ २ ॥
उत्तिष्ठ देवि गन्तव्य पुनरागमनाय च । अर्घ्येषु देवि गन्तव्य प्रविश्य हृदयं मम ॥ ३ ॥

اس طرح ارگھ دے پوتر جگہ پر اپنا آسن رکھ بیدماتا گایتری کو جپے اسی صبح کی سندھیا کے بدھان مین پرانایام کے پیچھے کھیچری مُدرا دکھانی چاہیے اسکے لکھ
ان کو بتاتے ہین رکیے آکاس مین جس سے چیت یعنی دل کو منا اور زبان بھی رکیے آکاس مین پہونچی ہو اور ابرون کے بیچ مین نظر کیے ہو اسلیے
اسکو کھیچری مُدرا کہتے ہین نہ سدھ آسن کے برابر کوئی آسن نہ کمبھک کے برابر ہوا اور کھیچری کے برابر مُدرا یہ ہم سچ سچ کہتے ہین گھٹنے کے مانند اونگ پڑھ
ذریعے ہوا جیت مضبوط آسن پر بیٹھ نراہنکار نرمم ہو جیسے نارد جی سدھ آسن کے لچھن کہتے ہین سنو ایک پانون لنگ کی جڑ مین دوسرا
اندکوش کے نیچے رکھ برابر سر ہے استھت ہو آنکھون سے بھون کا فرق دیکھے جوگیون کے شکھ دینے والا وہی سدھ آسن ہے بر دینے والی
گایتری آوے جو برہم سمت اچھر روپ ہے گایتری بیدون کی ماتا ہے یہ برہم ہے جسے سیوا کیا جاوے جو دن مین پاپ کرین وہ دن سے جو رات مین کرین
وہ رات سے چھوٹ جاوین اے سب اچھرون کی روپ سندھیا دیبی اجر ضعیف نہونے والی امر (جو ہمیشہ زندہ رہے) تمکو نمسکار ہے اسکے
پیچھے تجو سی منتر سے دیبی گایتری کا آواہن کرے یعنے بلاوے اور کہے کہ اے بھگوتی جو تمہارے جپ کرنے کا ہمنے قول کیا تھا وہ پورا
ہوا اسکے لیے سراپ کے مٹانے کی ترکیب کرے کیونکہ گایتری کو برہم بسوامتر اور بسشٹ جی کے تین سراپ ہوئے ہین برہم کے سمرن سے برہم سراپ
بسوامتر کے یاد کرنے سے بسوامتر کا او بسشٹ کے یاد کرنے سے بسشٹ کا سراپ چھوٹتا ہے پیچھے چھین پورکھ نارائن سب جگت کے روپ پرماتما کا دھیان کرنا چاہیے
اب شام کے نیاس کا طریقہ کہتے ہین جو سندھیا کے رنگ سے پیدا ہے پہلے اونکار ملاکر پھر منتر پڑھے اونگ بھو نمہ اس سے پانون چھوئے بھوہ نمہ
رانون مین سُر نمہ کمر مین مہر نمہ ناف مین جن سینہ مین تپ گلے مین ستیہ پیشانی مین تتسوی تو انگوٹھون مین برنیم ترجنی یعنے انگشت سبابہ مین
بھر گو دیو دس بیچ کی انگلیون مین دہی مہی دونو انامکا یعنے ہر دو انگشت بنصرون مین دھیو یو کنشٹھکا یعنے چھوٹی انگلی مین پرچو دیات ہاتھ کی
ہتھیلی کی پیٹھون مین تتسوی تو برہما نمنے نمہ یہ پڑھ چھاتی چھوئے بر نیا یہ شنو آ نمنے سر سے نمہ اس سے سر بھر گو دیوس رودیہ نمہ شکھا یے نمہ
اس سے چوٹی دیمی شلیتا نمنے کو چاہے نمہ اس سے بازو کے شروع مین دھیو یونہ کالا نمنے نیتر تریا یے نمہ اس سے آنکھون مین پرچو دیات سرنمنے
استرایے نمہ اس سے تالی دے آگے ہر ایک حرف کا نیاس کہتے ہین جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہے ہر ایک مرتبہ اونکار کہکر برن نیاس
کرکے نت پانون کے انگوٹھون مین سہ ٹخنون مین بی جانگھون مین تو رانون مین گھٹنون مین رسے گدا مین نی لنگ مین یہ کمر مین بہ ناف مین گو
پردے مین دے استنون دہی سینہ مین سینہ گلے مین دہی مُنہ مین مہ تالو مین ہی ناک کے آگے دہی آنکھون مین یو بھوؤن کے بیچ مین نو پیشانی
مین پورب مکھ مین پر دچھن مکھ مین پر مغرب مکھ مین و شمال کے مُنہ مین یا سر مین ت بیاپک مین کوئی کوئی جپ کرنیوالے عقلمند لوگ اس نیاس
کی خواہش نہین کرتے اسکے پیچھے مہادیبی جگت ماتا جگدمبکا کا دھیان کرے جنکا روپ یہ ہے نہایت روشن گل دوپہری کے پھول کے مانند
سرخ رنگ کماری پرمیشری سرخ کمل پر آسن کیے اور سرخ چندن کا ٹیکا لگائے سرخ مالا اور سرخ کپڑے پہنے چتر مکھی چتربھجی ہر ایک مُنہ مین
دو آنکھین کیے مالا کمنڈل کا دھارن کیے سب زیورون سے آراستہ و پیراستہ رگ بید کے دھیان کرنے والی ہنس کی سواری پر سوار
جنکی آگ مین استھت برہم دیوتا چار پانون والی آٹھ کرکھ ہیت اگن مکھی رود رسکھا بشن چتا برہما گوبا کو ج ہر سیا گھیا پن گو تر سرج

شل کے چھین ستمت ایسی دیبی کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے دیبی کو پریت کرانے والی مُدرا دکھاوے اُنکے نام یہ ہین ۔ شکھ ۔ سمپت ۔ تت بستریت ۔ دونکھ ۔ ترنکھ ۔ چترنکھ پنچ نکھ ۔ سنکٹ نکھ ۔ ادھونکھ ۔ بیاپک ۔ انجل شکٹ ۔ جم پاس ۔ گرتھت بیلپ ۔ مشنک ۔ تس ۔ باراہ ۔ سنگھاکرانت ۔ مہاکرانت ۔ مدگر ۔ پلو یہ چوبیس مُدرا دکھاوے پھر سواچھر کی ایک مرتبہ گاتری پڑھے گاتری سکے چوبیس اچھرون کا کیرتن کرے یہ سب کرجات بیدس رچا پڑھے اونکے نرسیک کے رچا کے آگے اور پیچھے لگانے سے گاتری سواچھرون کی ہوجاتی ہی جو بہت پن دینے والی ہوتی ہی اور سبسے پہلے اونکار لکھکر پھر بھوہ سوہ کے پھر چوبیس اچھرون کی گاتری پڑھے اسطرح جو برہمن ہمیشہ پڑھتا اور جپ کرتا ہی وہ اچھی طرح سندھیا کا پھل پاکر سُکھی ہوتا ہے ۔

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترھوین ادھیاے مین سندھیا دک جو کرت
تامین بھاگا نترکلپ کرن جوگ جو نت

سری نراین جی بولے کہ علیحدہ چرن گاتری برہم ہتیا ناس کرتی اور جو علیحدہ چرن نہو تو گاتری برہم ہتیا دیتی ہی جو چارون چرن کی گاتری کی برہمن جپتے ہین وہ نیچے کو مُنہ کرکے نرک مین کرُوڑ کلپ تک رہتے ہین گاتری تین قسم کی ہی سمپٹ سمیت اونکار سمیت اور چھ اونکار سمیت دھرم شاستر اور پوران اور اتہاسون مین پانچ اونکار سمیت گاتری جپے یہ حکم ہی جپ کی تعداد کے آٹھوین حصے کے جپ کے پیچھے چوتھا چرن جپے وہ برہمن بڑا شریشٹھ ہی اور مُکت ہوجاتا ہی جو اسکے خلاف جپتا ہی وہ پاپی ہوتا ہی اور پھل کچھ نہین پاتا سمپٹ چھ اونکار اور پانچ اونکار سمیت بیراگی جپین اور گرہستھ برہم چاری اور موچھ کی خواہش کا کرنے والا بیراگی بھی ایک اونکار سمیت گاتری جپے گاتری کا چوتھا چرن یہ ہے परोरजसेसावदोम् اسکا دھیان کہین گے جو جپ کا پھل دیتا ہی سو ہمیشہ آنند روپ ہمارے کلیان کے لیے ہو جو ہردے کمل مین روشن سورج اور چندرمان کی روشنی کے مانند اونکار سمیت اور جو فکر مین نہ آسکے اصل نہایت سوچھم روپ اور جیوت روپ اور آکاس کا سا رہے ایسا دھیان کرکے ترسول ۔ جونی ۔ سُرنبھ ۔ اچھ ۔ مالا لنگ ۔ کمل ۔ مہامدرا ۔ یہ سات مدرا دکھاوے جو سندھیا ہی وہی سچدانند سروپنی گاتری ہی اسلیے بڑی بھگتی سے برہمن اُسکو پوجے اور نمسکار کرے اور دھیان کے آخر مین اُنکی تیج اور بچار پوجا کرے लम्पृथिव्यात्मनेनमः لنگ پرتھویاتمنے نمہ یہ پڑھکر گندہ یعنے ملک چھوڑے हम्आकाशात्मनेनमः ہماکاشاتمنے نمہ اس سے پھول यम्वाय्वात्मनेनमः ینگ بیاتمنے نمہ پڑھکر دھوپ स्वह्न्यात्मनेनमः رنگ ونہیاتمنے نمہ اس سے دیپک वमम्रतात्मनेनमः ہنگ مرتاتمنے نمہ اس سے نیبید पंरंसमन्त्रहम् ہنیک انگ لنگ یم ہم اس سے پھولون کی انجلی ارپن کرے اس طرح پوجا کرکے آخیر مین مُدرا دکھاوے پھر دل سے دیبی کا دھیان کرکے آہستہ آہستہ منتر پڑھے اُس وقت ہلانہ کنپاوے دانت نظر آنے نہ پاوین بہ جسے ایک سو آٹھ اٹھائیس یا دس مرتبہ جپے مگر اس سے کم کبھی نہ جپے جب آتم اس بات سے آواسن کرے گاتری پانی مین کبھی نہ جپنی چاہیے کسی کسی کے مت سے پانی مین بھی جپنے کا دوکھ نہین کیونکہ اُسکا اگن مکھی نام ہی پانی سے دشمنی ہی جپ کے آخیر مین یہ مدرا دکھاوے سُرنبھی ۔ گیان ۔ شوپ ۔ کوم ۔ جونی ۔ پنکج ۔ لنگ ۔ نربان ۔ اور یہ کہے کہ جو حرف فقرے مین غلط اور اعراب کے بغیر کچھ پڑھا ہو اُسے ایشور

پیاری ہونے والی معافت کیجیے لیسکے نیچے گایتری کا ترپن کرنا چاہیے ترپن مین گایتری چھند بشوامتر رکھ شوتا دیوتا ترپن مین نیوگ کہا ہی پھر بھور کیدنگ ترپیام بھوتر بید نگ ترپیام سوہ سام بیدم ترپیام مہ اتھرون بیدنگ ترپیام اسطرح چارون بیدونکا ترپن کرے جنہ کہہ اتہاس پورانونکا ترپن کرے پھر بہرہانگ پورکھ کا ترپن کرے اور ست کہ ستیہ لوک پورکھ کا ترپن کرے اونگ بھور بھو لوک پورکھ انترہام مہ کہہ بھو لوک کا ترپن کرے بھوہ کہ بھوور لوک پورکھ کا سوہ شور لوک کے پورکھ کا پھر بھور یک مہانام گایترینگ ترپیام یہ گایتری کا ترپن کرے بھوہ کہہ وید گا گایتری کا سوہ کہہ ترمہا گایتری کا گایتری ترپن کرے اونگ بھور بھوہ سوہ کہہ چھند اگا ترپکا ترپن کرے اور اوکھسی گایتری ساوتری سرسوتی بیدماتا پرتھوی پرجا کو شکی سانکرت سارب جتی گایتری یہ نام لے ترپن کر جات بیدس منتر پڑھے جس سے شانتی ہوتی ہے پھر پانستو کے منتر جپے پھر ترمبک منتر شانتی کے لیے پڑھے اور دیوامیہ پڑھ سب انگ بھو دے سیوتا پرتھوی منتر سے زمین کو پرنام کرے اور جو کچھ آسکا گو ترمودہ پڑھے اس طرح صبح کی سندھیا کا طریقہ کہا ہے سندھیا کو ختم کرکے اگن ہوتر کرے پھر پنچایتن پوجا کرے جسمین پاربتی شیو گنیش سورج اور بشن جیکی پوجا ہوتی ہے پورکھ سوکت یا بیاہرتی یا مول منتر یا ہرینگ اس منتر سے جیمین بھگوتی الیشان مین مادھو اگنیہ مین مہادیو نیرت مین گیش بایبیہ مین سورج یہ دیوتون کے رکھنے کی ترکیب ہے کھوڑشا اوپچار سہسر شیرکھا کے منتر سے دے پہلے دیبی کی پوجا کرے پھر ترتیب سے اور دیوتون کی پوجا کرے کیونکہ دیبی کے پوجنے سے زیادہ پن اور کہین نظر نہین آتا اس سے سندھیا کی پوجا بید کے کہے ہوئے کے موافق ہوتی ہے بشن جی پر اچھت یعنے چاول نہ چڑھاوے اور گنیش جی پر تلسی چڑھانے کی ممانعت ہے اور دوب درگا جی کو اور کیتکی کا پھول شیو جی کو نہ چڑھاوے

چوپائی

جات نِلتا بس گر جا ۔ کنشک بکل کند سون بھیا
کندال لو دم شرس بندھوکا ۔ اپراجتا پلاشن چوکا
سندھو بار دُرباہگر لیھو ۔ تلو بتر کندھو دیہ بیو
ارک شلکی مادھو سنگلے ۔ کر نکار بیستکی کدم کے
چمپک اور بناگ جو تہکا ۔ تگر آدر بہی پو جکا ++
اسنے پھول بھگوتی کا ہین ۔ ہین پریتم سنشے کچھ ناہین
گر گل دھوپ بپ تل تیلا ۔ کر لو جو دیبی کے جیلا
پو جانت جپ تول منتر نت ۔ بیدابھیاس پھیر کر نج ہت
پوکھیہ ورگ پاپت آدی ۔ پوکھوا منین نہ ہو ہو پکھاوی
پرتھم بھاگ دن شنہ نہر بچا ۔ بیدابھیاس بھاگ ہی دوجا
تیسر بھاگ پوکھ کر پوکھن ۔ نیم سہت کر بنہ کچھ دو کھن

یہ سندھیا بدھان شبھ بھاکھا
تم سن گپت ننک نہین راکھا

ادھیائے اٹھارھوان

دوہا

اٹھارھیں ادھیائے مین پوجن کے اوچار | اگر بسیکھ برنن کتھا پرسنگ پرچار

نارد جی سے پوچھا اے مہاراج اب ہم دیبی جی کا زیادہ پوجن سُنا چاہتے ہین جسکے کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہے سری نارائن جی بولے
بجن بولے کہ اے نارد جی سُنئے ہم بھگتی اور مُکتی کی دینیوالی اور سب مصیبتون کی دور کرنیوالی بھگوتی کی پوجا کہتے ہین کہ پوجا کی جگہ مین آکر
آچمن کر کے چپ ہو بھوت سُدھ کے لیے ماترکا نیاس اور کھڑنگ نیاس کرے پھر سنکھ رکھ تھوڑا ارگھ دے اور پھٹ منتر سے پوجا کی چیزون پر پانی
چھڑکے تب گُرو کے حکم سے پوجا شروع کرے پہلے پیٹھ کی پوجا کر دیبی کا دھیان کرے پھر آسن ارگھ پادیہ وغیرہ دے پھر پنچامرت سے نہلا اور اُکھ
کے رس سے سَو کلسے بھروا کر پھر نہلاوے کیونکہ جو اسطرح بھگوتی کا اشنان کراتا وہ پھر جنم نہین پاتا اور اسطرح جو انبہ کے رس سے دیبی کو نہلاتا
اور بید کا پارائن سُناتا پھر شربت سے نہلاتا اُسکا گھر لچھمی اور سرستی نہین چھوڑتین اور جو کوئی داکھ کے رس سے اپنے پروار سمیت دیبی جی کو نہلاتا
وہ جتنے رس کے کنکے ہون اُتنے برس دیبی کے لوک مین رہتا ہے اور جو کپور اگر کیسر کستوری ملا کر نہلاتا اُسکے سَو جنم کے پاپ بھسم ہوجاتے ہین
اور جو بید پاٹھ کر کے دُودھ کے کلسون سے نہلاتا وہ چھیر سمندر مین کلپ بھر رہتا ہے جو دہی کے گھڑون سے نہلاتا وہ سُرگ مین جو دہی کا دریا
ہے اُسکا مالک ہوتا اور جو شہد گھی اور شکر سے نہلاتا وہ انھین چیزون کی ندیون کا راجہ ہوتا جو دیولوک مین ہین جو ہزار کلس بھر کے دیبی کو
نہلاتا وہ اس لوک مین سُکھی ہوا اور لوک مین بھی سُکھی ہوتا اور دو ریشمی کپڑے بھگوتی کو ارپن کرنے سے بایو لوک کو جاتا ہے اور جواہرات کے
زیورون کا دینے والا کُبیر کے برابر ہوتا ہے کیسر کا چندن کستوری سمیت اور سمنت سیندور مہاور جو کوئی دیتا وہ اندر ہوتا جو پھول بھگوتی
کی پوجا کے لیے گنائے ہین اُنکے دینے سے آدمی کیلاس مین جا رہتا اور جو برا شکت کو بیل کا پتا چڑھاتا اُسکو کبھی کٹھن دُکھ نہین ہوتا
اور جو بیل کے پتون سے ہرینگ لکھ ہرینگ بھونیشری نمہ اس منتر سے دیبی کو ارپن کرتا وہ منو منتر کا مالک ہوتا اور جو اس طرح
کروڑ بیل کے پتے مایا بیج لکھ چڑھاتا وہ برہمانڈ کا مالک ہوتا ہے اور نئے کروڑ گُند کے پھول اشٹ گندھ لگا کر جو بھگوتی
کو ارپن کرتا وہ پرجاپت ہوتا ہے اور اسی طرح دس کروڑ گُند کے پھول چڑھانے سے بشن جی کا روپ ہوجاتا ہے دیوتون مین جنکا ہونا بہت
دُرلبھ ہے اور ملکا اور چمیلی کے کروڑ پھول اشٹ گندھ سمیت چڑھانے سے برہما ہوجاتا اور دس کروڑ پھولون سے پوجا کرے تو
بشن جی کا روپ ہوجاتا پہلے بشن جی نے اپنے درجے کے پانے کے لیے یہ برت کیا تھا جن پھولون کے چڑھانے سے ہرن گربھ برہما
بشن جی ہوگئے جس ہرن گربھ کے انس برہما بشن اور مہادیو ہین اور یہی بدھ دوپہری اور انار کے پھولون کی ہے اسی طرح اور پھول بھی جو سری
دیبی کو بدھ سے ارپن کرتا ہے اُسکے پن کے پھل کو الشر بھی نہین کہہ سکتے جس فصل مین جو پھول ہوتے ہین اُسمین انھین سے ہزار
نام کے جو سری دیبی جی کو ارپن کرنا اُسنے چاہیے جیسے پاپ روپ پاپ کیے ہون اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے اور مر کر دیبی کے لوک
مین جاتا اور سیاہ اگر کافور چندن گھی گوگل لوبان ملا کر جو دھوپ دیتا ہے اُسکو خوش ہو دیبی تینون بھون دیتی ہین اور جو ہزار یا دس ہزار
دیپک نیبید لگا کر دیتا اُسکے بھوجن سے بھگوتی خوش ہوتی جس سے تینون بھون سیر ہو جاتے ہین پھر بھوجن کے بعد ٹھنڈا گنگا جل کا اور
ملا دے پھر الائچی لونگ کافوفل ڈال کر پان بھگوتی کو ارپن کرے پھر مردنگ بین وغیرہ بجا بجا کے گاوے پھر بید یا پُران سُناوے اور چھتر

جینو وغیرہ جو راجہ کے ہون سب ہی کو دیوے پھر پردچھنا یعنے طواف کرکے بار بار نمشکار کرے جو بھگوتی ایک ہی مرتبہ یاد کرنے سے خوش ہوتی ہین وہ اسطرح کی پوجا مین کیون نہوگی کیونکہ ماتا ہمیشہ اپنے بیٹے پر مہربانی کرتی ہو پھر بھگتی پر کیا کہین اس باب مین ایک اتہاس پہلے کا کہتے ہین جسمین برہدرتھ راجہ کی کتھا ہو ایک ہمارے پہاڑ کے نیچے کسی دیس مین ایک چکوا تھا جو اُڑتا اُڑتا کاشی پوری مین پہونچا اور غلہ چونے کی طمع سے ان پورنا جی کے استھان پر پہونچا تھا اور آن ڈھونڈھتے ہوئے اسنے بھی نے ان پورنا کی پردچھنا دی پھر کاشی کو چھوڑ کسی اور جگہ کو چلا گیا کچھ عرصہ مین جب وہ مرگیا تو سُرگ لوک مین جا جوان ہوکر طرح طرح کے بھوگ بھوگنے لگا اور دو کلپ تک وہان بھوگ بلاس کرکے پھر زمین پر چھتریون کے عمل مین پیدا ہوا اور اُسکا برہدرتھ نام ہوا جو بڑے بڑے جگیہ کرتا اور دھرم دان کرتا اور راستگو جیتیندری تینون کال کا دیکھنے والا پرتھوی بھر کا مالک سنجمی اور دشمن کا ناس کرنیوالا تھا جسکو پہلے جنم کا حال یاد تھا اور منی سبکے مُنہ سے اُنکی تعریف سُن آئے جنکو راجہ نے پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور اُنھون نے راجہ سے پوچھا کہ اے راجہ کس پُن کے پربھاؤ سے تمکو پہلے جنم کا حال یاد ہو اور کسکے پُن سے تمکو تینون کال کا گیان ہو یہی پوچھنے ہملوگ آئے ہین آپ مفصل کہیے اسطرح منیون کے بچن سُن راجہ جواب کہنے لگے کہ اے منیون سُنو ہم پورب جنم مین چکوا تھے اُس جنم مین صرف ہمنے اگیان سے آن پورنا بھگوتی کی پردچھنا کاشی جی مین کی تھی اسیکے پُن سے دو کلپ تک سُرگ مین رہے اب یہان جنم ہونے پر تینون کال کا گیان ہو بھلا اُس جگت کی ماتا کے چرنون کے سمرن کے پھل کی مہما کون جانیگا ہمکو تو اُسکی مہما کے یاد ہوتے ہی آنسو گرتے ہین اُن پاپیون کے جنم کو دھرکار ہے جو سبکی ماتا اپنی پوجنے کے لائق بھگوتی نہین سمجھتے ہین —

چوپائی

شیوا دیا سنانت نہ بھائی	بِتن اوپاسن نہین ہم گائی
نتو پاست بھوانی کیری	جپہر گاوت نت شرتو گنیری
اب بہو کاہ کہون مُن رایا	سیونیہ پدمن جگ مایا
نِرگُن سگُن سچے جو ہوئی	دیبی سیوے سب نہین گوئی
یہ بدھ بھوپ بچن سُن گانا	ہوسے پرسن من سگے نتھانا
ام پر بھاو جُت جون بھوانی	تا مہما کہیہ سک کیہہ بانی
جنکر جنم سپھل تن کیسا	دیب چرن بشواس گھنیرا
جنکر سُنکر برن بچارا	تن نہین تنہہ نشواس پرچلا

ادھیائے اُنیسوان ۱۹

دوہا

اُن نیس ادھیائے مین ون سکے چوتھے بھاگ	سندھیا بدھ برھیان کرکرن کت جت راگ

پھر ہی نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے برہمن جی اب دوپہر کی سندھیا کہتے ہین جسکے کہنے سے بڑا پھل ہوتا ہو جسمین سفید رنگ کی تین آنکھون والی نوجوان بر کے دینے والی رودر راچھ کی مالا پہنے ترسول ابھیہ ہاتھ مین لیے بیل پر سوار پھر بہہ ہمیت ودردیا تاگن

جیسے جیوتک کی رستے الی سورج کی راہ مین گھومنے والی ایسی دیبی کا دھیان کرے اور دھیان کے پیچھے صبح کیطرح آچمن وغیرہ کرے ارگھ کے لیے پھول یا جل کے پتے لاکر پانی مین ملا دے اور پر کومنہ کر سورج کے سامنے ارگھ دے پھر صبح کی سندھیا کے مانند ادب سنگھار کرے دوپہر کے وقت بھی کوئی کوئی گایتری پڑھ کر ارگھ دینے کی خواہش کرتے ہین مگر یہ بات قاعدے کے خلاف ہے اور اسمین نقصان ہے کیونکہ صبح اور شام کی سندھیا مین مندیہ نام راچھس سورج کے کھانے کی خواہش کرتے اسی سبب برہمن سندھیا کرتے ہین انکو انھین سندھیاؤن مین گایتری یا اونکار سے پانی چھوڑتے نہین تو بید کھانک ہوتین اور دوپہر کے وقت اگر شین رجبا منتر سے پھول سے بھوکے پانی سے جل دینا چاہیے پھول نہ لین تو بیل کے پتے دوب ملا کر دیوے تو سب سندھیا کا پھل پاوے اور دوپہر کے وقت گایتری سے کبھی نہ دے اسیوقت ترپن بھی کرنا چاہیے جسکا طریقہ ہم کہتے ہین بھوہ پور کھنگ ترپیام جچر بید انگ ترپیام نمہ منڈلنگ ترپیام نمہ ہرنیہ گربھ ترپیام نمہ باتر اتمانتر پیام نمہ ساوترینگ ترپیام نمہ بید ماترنگ ترپیام نمہ سانکرتنگ ترپیام نمہ سندھیانگ جوتنیک ترپیام نمہ سرباجم سدھ کرنیگ ترپیام نمہ سرب منتر ارچم سدھ دانگ ترپیام نمہ بھور بھوہ سوہ پور کھنگ ترپیام نمہ یہ دوپہر کا ترپن ہوا اور تنبیک چھرنگ دوپے وغیرہ منتر ون سے سورج اوپستھان کرکے تب پھر منتر جپ کرے جپ کا طریقہ بھی کہتے ہین صبح کے وقت اونچے ہاتھ کر شام کو نیچے ہاتھ کر دوپہر کے وقت چھاتی مین ہاتھ لگا کر جپنا چاہیے انامکا اونگلی کے دو پور کنشٹا کی ترتیب سے انگشت سبابہ تک جپنا اسکو کرمالا کہتے گائتری ماتا پتا کا مارنیوالا اور حمل گرانے والا اور گرو کی سیج پر پانون دھرنے والا اور برہمن کا روپیہ اور کھیت چرانے والا بھی برہمن ہزار گایتری جپ سے پوتر ہونا اور زبان دل اور بکھے کی اندری کے پاپ اور تینون جنمون کے تھوڑے ہوئے پاپ گایتری جپ کرنے سے ناس ہوتے جو گایتری نہین جانتا اسکی محنت ناحق ہے۔

چوپائی

چار بید سم گایتری کر	سبہے جپ تا تو پھل برور
یہ سندھیو پاسن مدھیانا	تم سن بھاکھیون بہت بدھانا
برہم جگیہ بدھ اب ہم بھانت	جیہہ سن سکل لوک تیہہ تانت
برہم جگیہ سم نہین کچھ آنا	جا کر ہے سر بتر پرمانا

ادھیاے مینوان

دوہا

نبشنت کے ادھیاے مین برہم جگیہ شلکھ ایک	برنت سوچت لاسے کے سن کرکے انوراگ

سری نارائن جی بولے کہ برہمن پہلے تین مرتبہ آچمن کرکے دو مرتبہ مارجن کرے لیے چھینٹے سے بائین ہاتھ سے پانی لیکر پانون دھووے پھر آنکھین ناک کان چھاتی مستک انکو پانی سے پونچھے اور دوقت دلیس بول کر برہم جگیہ کو شروع کرے اسکی ترکیب یہ ہے کہ دونے ہاتھ وکشا ہاتھین مین تین آسن مین ایک جگہ بوجت مین ہو سکھا پادتل مین ایک ایک یہ سب تکت ہوتے اور سب پانون کے ناس ہونے لیے اور بچھے سوتر کی ہو دجا ہوا اسکی پربت نے کے بیے سنکلپ سے پھر تین مرتبہ گایتری اور ادنگ جیلے ہدیگ اکرتے منتر جپے پھر ماتھے کے

ترپن اسکے تو سب اگن کرایا ہشتو دبی وغیرہ پڑھے اب سکھیا کہتے ہین سیدھی نج بیٹو گو گو کو پڑھے اور اتھا تو برہم جگیا ساانہا تو برہتے نمہ پڑھے
پھر دیوترپن کرکے پرچھنا کرے ترپن مین ان ان دیوتونکا نام ہے پرجاپت کا بید بویکم چھند اونکار وشٹ کار بیاہرتی ساوتری گائتری جگیہ
ریادا پرتھوی انترچھ دن رات سانکھیہ سدھ سمندر پربت ندی چھتر وکھدہ نبپت گندھرب الپسرا ناگ پنچھی گائے سادھیہ برہم چھیر اچھیس بھوت
یہان تک پڑھے اب مالا کی طرح جنیو پہن کر رکھیونکا ترپن کرے انمین یہ پڑھے شتوجی مادھیم گرتسمٹ بسوامتر بام دیو اتر بھردواج
بششٹ پرگاتھ پاوما نیچھد پرسکت مہا سوکت سنک سنندن سناتن سنت کمار کپل اسر بوڑھ پنچ شکھ پھر داہنی طرف جنیو کر پورب منہ کرکے
ترپن کرے سمنت جیمن بیشمپاین پیل سوتر بھاکیہ بھارت دھرما چارج یہ ترپت لیتے سیر ہون پھر جانانت بابب گار گیہ گوتم شاکل بابھرویہ
مارکنڈے یہ ترپت ہون یہ پڑھے کارگی یاچکنی بڑوا پربت تھی سلبھا میتری کہول کوکھی تک مہا کوکھی تک بھار دواج پنگیہ مہا پنگیہ سجگیہ سانکھیہ
اتیریہ مہیشیہ باسکل شاکل سجات بکتر اور دواہ سوجام سونک اشولاین انکے سوا اور جو آچارج ہین وہ سب سیر ہون اور جو کوئی ہمارے کل
مین پیدا ہو کر بے اولاد مرے ہون وہ کپڑے کے نچوڑے ہوئے پانی سے سیر ہون یہ کہکر کپڑا نچوڑ دے اسطرح برہم جگیہ کا طریقہ تمسے کہا اسے
ناردجی جو کوئی کرتا ہے وہ سب بیدکے پڑھنے کا پھل پاتا ہے پھر بلش دیو اور نت سرادھ اچھا گنتون کو ان یہ ہر روز کرے پھر گئو گراس سے
اور براہمنون کے ساتھ بھوجن کرے یہ دن کے پانچوین حصے مین کرنا چاہیے پھر دن کے چھٹے اور ساتوین حصے مین اتہاس اور پوران سنے
آٹھوین حصے مین لوک جاترا ملاقات وغیرہ کرے پھر آکر شام کی سندھیا مین مشغول ہو جسکا طریقہ یہ ہے آچمن اور پرانایام کر آسن پر بیٹھے شام کے وقت
پدماسن سے بیٹھنا چاہیے سرتی اسمرتی کاج مین سگربھ پرانایام اور دھیان مین اگر یہ پرانایام کرنا چاہیے انکے لچھن بارھوین اسکندھ مین بیان کیے
پہلے بہوت شدھی کر لیوے پھر اوپر لکہے ہوئے رچک پرانایام سے دیوتا کا دھیان کرے بوڑھیا سیاہ رنگ والی سیاہ پوشاک پہنے سنکھ
چکر گدا پدم ہاتھون مین لیے گڑر پر سوار طرح طرح کے جواہرات پہنے آواز کرنے والا زنجیر لیے کرتی باندھے قیمتی رتنو نکا مکٹ دھرے تاباں
سمیت تانک وغیرہ باندھنے کے سبب سجے ہوئے رخسارے پربت آمیر دھارن کیے سچدانند سروپنی سام بید پڑھتی ہوئی ستومورت سرگ
لوک مین رہنے والی سورج کی راہ سے اترتی ہوئی سرستی دیبی کا آواہن کرتا ہون اس طرح پڑھے پھر سندھیا کا سنکلپ کرے پھر
آپو ہشٹا اگتشیم منترون سے آچمن کرے باقی صبح کی سندھیا کے مانند کرے پھر گائتری کا منتر پڑھ کے سری نارائن جی کی پریت کے لیے
سورج کو ارگھہ دے دونون پانون برابر کر ہاتھ مین پانی لے دیبی کا سورج منڈل مین دھیان کرتا ہوا ارگھ دے جو مورکھ شام کے وقت ارگھ
پانی مین چھوڑتے ہین وہ خراب آدمی ہین یعنی صبح اور دوپہر کے وقت پانی مین سورج کو انجلی دینی چاہیے اور شام کے کسی شدھ استھان مین
پھر اسو وادتیہ منتر سے اوپستھان کرکے آسن پر بیٹھ اور گائتری جپ کرے ہزار مرتبہ یا پانسو مرتبہ۔ اور جیسے صبح کے وقت
ویسے ہی شام کے وقت اوپستھان وغیرہ کرے شام کے وقت کا ترپن ترتیب سے کرے اس ترپن مین بششٹ رکہ
بشن روپ سرستی دیوتا اور سرستی چھند شام کی سندھیا کے لیے بنیوگ ہے سو ہ اوکنگ ترپیام سورج منڈلنگ ترپیام
ترپن کر بھکنگ ترپیام سبہ آتمانگ ترپیام وسرسٹنگ ترپیام دیوتانگ ترپیام سانگرنیک
ترپیام سندھیانگ ترپیام بدھانگ ترپیام بشن روپنگ ترپیام سرب سدھ کارنیک ترپیام بھور بھو سوہ
بھکنگ ترپیام اس طرح ترپن کرے یہ پاپون کی ناس کرنے والی شام کی سندھیا ہم نے بیان کی اے ناردجی
ہمارے دن مین سندھیا کی پیدھا ناہ ہے جس سے بھگوتی اپنے بھگتون کو بر دیتی ہین۔

ادھیاے اکیسوان

دوہا

اکیسوین ادھیاے مین پورشچرن بدھ نیک گاتیری کرکیسو سنو لوگ ٹھیک

سوتجی بولے رشیو ہم کہتے ہین کہ اے ناردجی اب پاپون کا نشٹ کرنے والا اور جیسا چاہو ویسا پھل دینے والا گاتیری کا پرشچرن کا طریقہ جیسے
وہ پہاڑ کے آگے دریا کے کنارے بیل کا سایہ کے نیچے پانی کی جگہ گوشالا دیوتا کے مندر مین پیپل پھلواری تلسی کے جنگل پن تھیترگرد کے استھان
مین کرنے سے سدھ ہوتا ہی جس کسی منتر کا پورشچرن کرنا ہو تین بیاہرتی سمیت دس ہزار گاتیری جپ پہلے کرکے اس منتر کو جپے چاہے وہ
منتر سنگھ یا راہ شو سورج وغیرہ تنتر اور بید کے ہون مگر پہلے گاتیری جپ کیے بغیر سب نشپھل ہونے کیونکہ سب برہمن جس سے کہ پہلے گاتیری ہی کی
اوپاسنا کرتے اسلیے شاکت ہین بیشنو اور شیو نہین ہین پہلے منتر سودھن کر پرشچرن کرنا چاہیے منتر سودھنے کے بعد آتم سودھن کرنا چاہیے آتم تتو
سودھن کے لیے پہلے تین لاکھ یا ایک لاکھ گاتیری جپ پھر منتر سودھنے کے لیے دس ہزار جپے پھر پرشچرن کرے گاتیری کے پرشچرن
کا بھی یہی طریقہ ہی بغیر آتما کے سودھن کیے سب کریا نشپھل ہوتی ہین تپ سے دینہہ تپت کرنے سے پتر اور دیوتا سیر ہوتے تب ہی سے
بھوگ ملتا تپ سے مکتی ملتا چھتری اپنی بازون کی طاقت سے مصیبتون کو ہٹاتا ہیں روپیہ سے شودر وغیرہ برہمن کی خدمت سے اور برہمن
جپ ہوم سے اور دینہہ کر چہرا اور چاندراین وغیرہ برتون سے سدھ ہوتا اسلیے برہمنون کو چاہیے کہ تپ کرے عابد کو اپنا بدن سکھانا چاہیے پہلے ان
کی سدھ بتلاتے ہین اجاچت جو مانگا نہ جاے اونچھ یعنے کھیت کا گرا اناج شکل ور بھچھیا یہ آن کی چار برتیان تانترک اور بیدک دونون نے سدھ
کہی ہین بھچھیا کا ان نے آکر اسکے چار حصے کرے انمین پہلا حصہ برہمنون کو دوسرا گو دوسرا اس تیسرا فقیرون کو دے چوتھے حصے مین آدھا عورت
کو دے اور آدھا آپ لے پھر جس آسرم والے کو جو گانون کا طریقہ ہوا ویسا بنا گرہن کرے پہلا اناج کے تیار ہونے پر جیسا لکھا ہی گوموتر چھڑکے
اسکے پیچھے پان پر تہاور گرہستھ کے گراس کا یہ پرمان ہی کہ مرغے کے بیضے کے برابر لقمے بنادے پھر گرہستھ آٹھ اور بانپرستھ چار لقمے کھاوے
برہم چاری جیسا چاہے لقمے بنادے اور گوموتر سے تو یا چھٹا یا تین مرتبہ دھووے انگلی مین گو تو مترے گاتیری پڑھ پڑھ کے ان مین چھڑکے
یہی دھونے کا طریقہ ہی شاید بھچھیا کے وقت چو رچانڈال میں چھتری ان دیوین یہ ادھم بدھ ہی اور جو سو در دنکا ان کھاتا اور انھین کا ملاپ کرتا اور
انھین کے ساتھ برہمن ہو بیٹھتا وہ نرک مین جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک رہیگا منتر کا گاتیری تو چھند ہی اور جتنے لیے
چوبیس حرف ہوتے اتنے لاکھ پرشچرن مین منتر جپنا چاہیے بشوامتر کے مت سے بیش لاکھ کا پرمان ہی جیسے جیو بین دینہہ کچھ کرم نہین کرتی ایسے
ہی پرشچرن بین منتر بھی کچھ نہین کر سکتا جیٹھ اساڑھ بھادون پوس مل کا مہینہ منگل سنیچر ہی یات بید ہرت ورک اسٹمی نومی چھٹہ چوتھ تیرس چودس
اماوس تیج پردوش رات کا وقت بھرنی کرتکا آردرا اشلیکھا جیشٹھا دھنشٹا سرون جنم نچھتر ادر سکھ کرک تلا کنبھ مکرلگن مین پرشچرن نہ کرنا چاہیے
جس مین چندرمان اور تارا سدھ ہون اور شکل پاکھ ہو اسدن پرشچرن کرنے سے سدھ ہوتا ہی پہلے کرنے کے دن سے بیچ ہونے سے پہلا ہی
مہورت دھ کرے پھر ہوم وغیرہ سے برہمنون کو سیر کرکے پرشچرن شروع کرے اور مغرب کیطرف منہ کیے شو اسے بین کرے اور
یہی شیوجی کے استھان مین پانچ کوس کی پوری مین کیدار مہاکال استھان ناسک تیرتھ مہاتیرتھ پانچ سدھ استھان مین یا مہا چھٹا
کرے ناکرکو ناس پرشچرن کرے تو سدھ ہوتا شروع دن سے آخر تک کم یا زیادہ جپ نہ کرے بلکہ جتنا پہلے کرے اتنا ہی کرتا رہے

دوپہر تک منتر جپے جپ کے وقت دل قابو مین کیے رہے اور کسی طرف متوجہ نہونے دے اسکے بعد منتر کے ارتھ مین خوب دھیان کیے رہے جتنے
اچھر منتر مین ہون اتنے لاکھ کا پرشچرن ہوتا ہی منتر جپنے کا دسوان حصہ گھی سے ہوم کرے اسمین تل بیل کے پتے پھول اور جو بھی ملا دے شاستر
ہون سے منتر سدھ ہوتا ہی گایتری دھرم کام ارتھ اور موچھ کی دینے والی سب کامونمین سیوا کرنے کے لائق ہی اسلیے جونت نیم تک کامیہ
ان تینون کرمونمین مشغول ہوگا تیری کی سیوا کرے کیونکہ اس سے پرے یہان وہان کچھ نہین ہی دوپہر کے وقت تھوڑا بھوجن کرے اور چوبیس
مین تین لاکھ جپتا ہی وہ سدھ ہوجاتا ہی جس کرم کے لیے منتر جپے جب تک اُسکی سدھی نہو جپا کرے اور عموماً ہر روز کسی خواہش سے جو ہر روز
صبح کے وقت نہا کر ہزار مرتبہ جپے تو سب کچھ عمر تندرستی اور روپیہ وغیرہ پاوے چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ مہینے برابر ہزار جپنے سے یہ کام ہوتے
ہین اور جو جپ کے اخیر مین لاکھ کمل گھی لگا لگا کے ہوم کرتا ہی وہ سب کام پاتا ہی بغیر منتر کے سدھ کیے موچھ کی سب کریا نشپھل جاتی ہین اور
دہی یا دودھ مین بھگو کر جو کمل پھول پچیس ہزار ہوم کرتا وہ اپنے دیہہ سے شدھ ہوجاتا ہی چاہے شکست ہو یا اشکست ہو جو چھ مہینے تک منتر جپتا
ہوا مقرر کیا ہوا کھانا کھاتا وہ سدھ ہوتا کہ ایکدن بیچ گیہ ایکدن برہمن کے ان کا بھوجن کر گنگا وغیرہ تیرتھ مین نہا کر پانی کے اندر سو مرتبہ
گایتری جپتا اور ستو مرتبہ منتر پڑھکے پانی پیتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور چاندراین کر چھر برتون کا پھل پاتا ہی چاہے راجہ ہو چاہے
برہمن ہو جو اپنے ہی گھر مین تپسیا کرتا گرہستھ بان پرستھ برہمچاری یہ اپنے اپنے ادھکار کے برابر پھل پاتے ہین اور چاہے جیسا برہمن ہو جو عبادت
کرتا ہوا اور برہمن ہی کے گھر کی بھیک سے آٹھ لقمے کھاتا ہوا پرشچرن کرتا ہوا اسکو منتر ہی کی سدھی ہوتی جس پرشچرن کے کرنے سے دلدر
ناس ہوتا اور سُننے سے بڑی سدھی ہوتی ہے —

ادھیاے بائیسوان [۲۲]

دوہا

بائیسوین ادھیاے مین بیس دیو مکھ کرم | کہے سنو جیت لاے نج برتن ماترے دھرم

سری نارائن جی بولے کہ اے برہمن اب بیس دیو کا طریقہ سنو پرشچرن بدھ کے پرسنگ مین ہمکو یاد آگیا دیو جگیہ برہم جگیہ بھوت جگیہ پتر جگیہ منش جگیہ
یہ پانچ جگیہ ضرور کرنی چاہیں چولہہ جلانے غلہ پیسنے بہارنے اور غلہ نکالنے اور چوکا دینے مین جو جیو مرتے ان سے گرہستھ کو پانچ ہتیا ہوتی ہین انکے
دور کرنے کو بیس دیو یا گو اگر آسن نکالنا چاہیے چولہہ لوہے کا پاتر زمین کھپرے مین بیس دیو کرنا چاہیے ہاتھ سوپ ہرن کے چمڑے وغیرہ
سے آگ نہ جلانی چاہیے کیونکہ اگن مکھ کے ہونیکے سبب منہ ہی سے پھونکنا چاہیے کپڑے سے آگ جلانے سے بیادھی سوپ کے پھونکنے سے
روپیہ کا ناس اور ہاتھ سے مرتا ہی اور منہ کے پھونکنے سے سدھی ہوجاتی ہی پھل دہی گھی سول ساگ وغیرہ سے بیس دیو کرنا چاہیے انکے نہ ملنے پر کاٹھ
مول ستکے وغیرہ سے گھی ملا کر اور تیل نمک بغیر بیش دیو کرے یا دہی اور کھیر سے ملا کر کرے انکے نہ ملنے سے پانی ہی ملا کر کرے جو سوکھے اور باسی
نمکون سے کرتا وہ کوڑھی ہوجاتا اور روکھی چیزون سے دلدری ہوتا کھاری چیزون سے نرک مین پڑتا بھوجن بنانے والے آگ سے راکھ بیت
آگ سے جنوب کی طرف رکھکر کھاری چیزون بغیر بیس دیو سُننے جو سو رکھ برہمن بیس دیو کیے بغیر بھوجن کرتے وہ مہا رور نرک مین پڑتے
اور ساگ پھل یا ان جو کچھ بھوجن کی چیز ہو اس سے بیش دیو کی آہت دے جو بغیر بیش دیو کیے ہوئے بھیکھ مانگنے جاوے تو بھیا
[illegible] بیس دیو کا حصہ نکالکر جب جگ کرتے بیس دیو کرسکے کیے ہوئے دودھ کو بھکشک مٹا سکتا مگر بھکشک کے دودھ کو بیس دیو نہین مٹا سکتا چونکہ

جو ہم چاری گرہستی ان کھانے ہوئین انکو جو دیے ہو کھانا ہو وہ چاندراین برت کرتا تب شدھ ہوتا ہیں ہو کے پیچھے گوڈ اگر اس نکالے اُسکا واقعہ کہتے ہین سنو سری بھی بشنو بی ماتا جیشٹھ لشن جی کے ہدین ہیشت ای شری بھی جی ہمارا اگر اس اوکو جیو نمان منتر سے گاے کی پوجا کرو گراس سے شری بھی خوش ہوتین اُسکے بعد جتنی دیرمین گاے دوہی جاے دروازے پر کھڑا ہو جو کوئی مہمان آوے اسے بھوجن کرا دیوے کیونکہ جسکے گھر سے مہمان نا امید ہو کر لوٹ جاتا وہ اپنا پاپ دے اور جہان کے پن لیجاتا ماتا پتا گرو بھائی بیٹا لڑکی نوکر چاکر اور اندھا بہرہ چون ابھیاگت انتھ اگن انکا جو کچھ نام ہو یہ جاکر بھی جو گرہستہ سرم نہین کرتا اسکو نہ یہ لوک ملتا نہ پرلوک جو پہل ہوم جگیہ سے نرد ار برہمن پاتا وہی پانچ مہا جگیہ کرنے سے دلدری برہمن پاتا اب پران اگن ہوتر کا بچن سنو جسکے کرنے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین جو برہمن بدہ سے بھوجن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا اور تینون رنون سے مکت ہو جاتا اور اپنی کیارہ پشت تارتا اور سب جگیون کا پھل پاکر خوش رہتا ہوا کو رسی بناکر اگن متھے اور ترجنی یعنے انگشت سبابہ اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے پران کی آہت ڈالے مدھما نامکا اور انگوٹھے سے اپان کی آہت چھوڑے کنشٹھا نامکا انگشت سے بیان کی اور کنشٹھا ترجنی انگوٹھے سے اودان کی سب انگلیون سے آن نے سمان کی آہت دے یہ منتر اونگ پرانایے سواہا اونگ اپانایے سواہا وغیرہ منتر پانچ لقمے کھانے مین پڑھنے ہونگے سننے ہون کر ہلکی آگ چھاتی مین گارہ پتیہ ناف مین دچھنا اگن بیچ سبھیہ اب سنہ کا اگن اور بانی ہوتا پران اودگاتا منتر اُدھرچ من برہما کان اگن استھان اہنکار رتپن اونکار جگیہ سنیم بدھ استری جسکے فانو گر ہستہ رہتا چھاتی بیدی روم کشا سنگ ادرنیر اپانم پران منتر کا کھیو رکم برن چھند مہا اگن سوریج دیوتا گایتری چھند منتر کر اخیر مین پرانایے سواہا یہ منتر پڑھے اوادتیہ دیوا ے نمہ یہ بھی پڑھے اپان منتر کا سے کہ دودھ کے ہنس دہا اگن نام رکھو اگن دیوتا انشٹپ چھند بیانایے سواہا اگنیئے نمہ اودان منتر کے سکر گوپ سنو رنگ اگن تو رکھ بایو دیوتا بر ہتی چھند اودانایے سواہا بایوے نمہ یہ سکے سمان بایو منتر کے بد بڈ برن بر ویک نام اگن اکمہ پارجنیہ دیوتا پنکتی چھند سمانایے سواہا پرجنیاے نمہ یہ پڑھ چھٹی آہت ڈالے آگے والے منتر کے بشیوا نر مہا اگن رکم گایتری چھند آتما دیوا اونگ برہمنے سواہا پرماتمنے نمہ اسکے طریقہ کو جانکر برہم روپ ہو جاتا ہے یہ پران اگن ہوتر مختصر کہا گیا

ادھیاے تیتسواں[۳۳]

دوہا

تیتسوین ادھیاے مین بھوجبانت جو ی | اکر تیہ سکل کرچھ او برت بچن کہون سوی

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ بھوجن کے اخیر مین امرتا پدھان مس سواہا یہ منتر پڑھ آچمن کرے پھر جو جو ٹھا کھانا نیچے لاکر مین پاکر جو بچا ہوا آن پانی سمیت دے اسوقت یہ منتر پڑھے جو کوئی داس یا داسی ہمارے خاندان مین پیدا ہو کے ہین وے سب بھوتل مین مرگئے ہوئے آن سے سیر ہون اس منتر سے آن دیکر آگے والے منتر سے پانی دے ہم پاپ سے گھر رورو نرک مین بدم ادبد جنون کے پڑے ہوئے ارتھیون کو پانی دیتے ہین وہ اچھے ہو جو بھوجن کے وقت پوترک یعنے پنتی پہنے ہوئے نکال کا تہ جھوٹ مین جاوے جو برہمن اُسے پاتر ہی مین چھوڑ دیتا وہ پنگت وکنک کہلاتا جو برہمن جھوٹھے منہ گئے یا شودر کو چھولیتا وہ ایک رات دن برت کرنے سے شدھ ہوتا جو ایسی ہی انکو چھوتا وہ نہانے سے شدھ ہوا اور ایک آہت دینے سے گرودر جگیہ کا پھل تہا یا پچھے

جگیہ کا پھل ہوتا اور پران اگن ہوتے ہیں جو تن دان کرا دینے والا اور کھانے والا دونون سُرگ مین جاتے ہین جو برہمن جانری اور سونے یاکتسا کی مندی
پھینک دیوے سے بھوجن کرتا ہو اُسے پٹے پٹے مین بیچ گیہ بیٹے کے برابر پُن ملتا ہو پوجا کے تینون وقتون مین ترپن برہمن بھوجن یہ بھی برہمچرن ہو یہ کرم
برہمن کو ہمیشہ کرنا چاہیے زمین پر سونا اور کرودھ اور اندریون کو جیتنا تمھی چیز دنکا بھوجن ملا رہنا شانت چیت ہونا تینون وقت کا نہانا اچھی بات بولنا
عورت سودر اور اپنے آسرم سے گرے ہوے اور ناستک جھوٹے چنڈال سے نہ بولنا یہ ہمیشہ برہمن کرے جب ہوم وغیرہ کرم مین نشکار کرکے
کسی سے کچھ نہ بولے اور بھوگ کی بات چیت اور اسکی مجلس کا بیٹھنا کبھی منظور نہ کرے اور من کرم بچن سے سب کام مین تنھیں تیاگ کرنا ہی
برہمچرج ہی راجہ اور گرہست کا برہمچرج یہی ہی کرت کال مین اشنان کی ہوئی اپنی عورت سے جو جگیہ سے بدھان سے بیاہی گئی ہو اُسکے
ساتھ رات کو نہمین کرے اسمین برہمچرج ناس نہین ہوتا کیونکہ تینون رن بنا دے اور بغیر بیٹے پیدا کیے اور بغیر جگیہ کیے جو موچھ کی خواہش کرتا وہ
نرک مین جاتا ہی جگیہ رہت کا جنم بید سے باہر ہوتا ہی اسلیے ای برہمن تینون رنون کا سودھن کرنا چاہیے وہ یہ ہین دیوترن۔ رکھ رن۔ پترن
برہمچرج دھارن کرنے سے رکھیون کے رن سے چھوٹتا تلودک دینے سے پترون کے اور جگیہ کرنے دیوتون کے رن سے چھوٹتا ہی اسلیے سبکو
چاہیے کہ اپنے آسرم کے لائق دھرم کرے چاہے دودھ پیے چاہے پھل کھا دے چاہے ساگ کھا دے چاہے کھیر چاہے بھچھا ہاری ہوکر کرچھ
چاندراین وغیرہ برت کرے برہمچرن مین کھاری نمک کھٹائی گندرا اور پھول کے برتن مین بھوجن اور دو مرتبہ بھوجن اور نیل وغیرہ رنگ سے
رنگا ہوا کپڑا شرتی اور سمرتی سے برخلاف اور رات مین منترا ور جپ یہ کام نہ کرنے چاہیئن اور جوا کھیلنے اور استری یاد مین وقت صرف نہ کرے
بلکہ دیوتا کی پوجا استوتر وغیرہ دیکھنے مین وقت صرف کرے زمین پر سونا برہمچرج جپ رہنا ہمیشہ تین مرتبہ اشنان سودر کا کرم چھوڑنا ہمیشہ
پوجا کرنا دان دینا آنند سے استت اور پاٹ کرنا روزمرہ کی پوجا کرنا اور دیوتا مین یقین جپ کرنے والے کے یہ بارہ دھرم ہین جنکے کرنے سے منتر
کی سدھی ہوتی ہی ہمیشہ سورج کے آگے کھڑے ہو منتر جپنا یا دیوتا کی پرتما کی یا اگن مین پوجا کرے اور اشنان پوجا جپ دھیان ہوم ترپن کرنا
نشکام ہو دیوتا مین سب کرم ارپن کرنا وغیرہ نیم برہمچرن کرنے والا کرے اس سے جپ ہوم مین لگا ہوا برہمن ہمیشہ خوش رہتا تپسیا اور دھیان
مین لگا ہوا رہکر جانداروں پر رحم کرے عبادت سے سُرگ ملتا عبادت ہی سے مُکت ملتا عابد کے ہی کرم سدھ ہوتے بگاڑ کرنا اور مارنا زدگنا
ناس کرنا جس جس رکھ نے جس جسکے لیے دیوتا کی استت کی ہی وہ وہ کام اُسکے جس جس طرح سے سدھ ہوتا وہ سب کرم اور اُنکا بدھان
کہینگے سب کرمون کے سدھ کرنے والے تو پہلے برہمچرن ہی مین سوادھیا یا بھیاس جو گائتری جپ ہے اُنکے لیے پہلے پراجاپت
برت کرنا چاہیے پہلے سب بدن کے بال بنوا دے اور ناخون کٹوا کر اور نہا کے سُدھ ہو رات دن پوتر بنا رہے اور راست باز ہو کر پوتر بانی
سے جپ اونکار وغیرہ گائتری اور آپو ہشٹا وغیرہ رچا جو پاپون کی ناس کرنے والی ہین پھر تپتی سوسُشٹی منتر یا وامی یہ سب کمین کرم کے شروع
اور آخر مین جپنی چاہیے ہزار سو یا دس مرتبہ کی ترتیب سے انکا تین بیاہرتی اور گائتری جپے یا دس ہزار جپے اور دور رکھ چھند انکا ترپن پہلے
ہی کرے رکھ منی کو چھوڑ سودر وغیرہ سے برہمچرن والا کبھی گفتگو نہ کرے اور حاملہ عورت تپت چانڈال دیوتا برہمن کے دشمن اچارج اور
گرو کی بدنامی کرنے والے اور ماتا پتا سے بگاڑ رکھنے والے انسے نہ بولنا چاہیے یہ سب کرچھ برتون کا طریقہ مینے کہا ہی اب پراجاپت
کرچھ سانت پن پاراک چاندراین ان کرچھون کا طریقہ کہتے ہین تین چاندراین کے کرنے سے برہمو برہم لوک کو جاتا آٹھ چاندراین کرنے سے
برسنے والی دیوتون کو کرنے والا دیکھ سکتا ہی پانچ کرنے سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین تب کرچھ سے سب پاپ بلحظہ بھسم ہو جاتے
ہین دس چاندراین کرنے سے سب کام سدھ ہوتے ہین کرچھ پراجاپتیہ کا لچھن کہتے ہین تین دن صبح اور تین دن شام بغیر مانگے جو ملے

پشاچ وغیرہ کے قابو ہونے کے لیے بھی اسیطرح کرے تو سب گھر گانو راج دیس چھوڑ کر قابو ہو جاوین - جنتر کو ان ٹکمن گنبد سے شول قلم ہزار گاتیری
جپ کرکے کمین گاڑ دے سب سدھ ہو جاوے یا سونے چاندی تانبے چاہیے جسکا برتن ہو سوت سے لپیٹ رتیلی جگہ مین رکھکے منتر پڑھتا ہوا پانی
سے بھر دے اور پانی چارون طرفون کے تیرتھون سے لاکر الایچی چندن کافور جاتی پاٹل بیلا اور بیل کے پتے بشن کرانتا سمیٹی گوبل سرسون حد حد
درختون کے پتے چھوڑ کے کشا کی کوچی اسمین رکھ نہا کر ہزار مرتبہ منتر جپے اور جسکو بھوت لگا ہو اسکو پلا کر پھر اسکے اوپر گاتیری پڑھ پڑھ کے چھڑکے تو
بھوت روگ وغیرہ سے چھوٹ سکھی ہو جاوے اگر موت کے منہ مین بھی پڑ گیا ہو مگر پانی پلاتے ہی چھوٹ جاتا ہے اور جس راجہ کو بہت دن زندہ رہنے
کی خواہش ہو وہ ضرور اسکو کرا دے مگر وہ ابھشیک کے وقت جگیہ کرانے والون کو تسو گائے دے ایسی دچھنا دے جسمین برہمن لوگ خوش ہو جاوین
یا اپنی طاقت کے موافق دے - اور سنیچر کے دن پیپل کے نیچے جو برہمن سو مرتبہ جپتا وہ بھوت روگ سے چھوٹ جاتا ہے اور جو دودھ مین بھگو کر گلوی
جڑ دنسے ہون کرتا وہ سب بیادھیون سے چھوٹ جاتا ہے بخار کے دور ہونے کے لیے آنب کے پتون کو دودھ مین بھگو کر ہوم کرنا چاہیے اور
دودھ ہی کے ساتھ بچ کے ہوم کرنے سے چھئی روگ مٹتا ہے اور دودھ دہی ان تینون کے ہون سے راج چھیا روگ مٹتا ہے اور نہین تو پھر نہا کر سورج کو ارگھ
کر ہوم کرے اور باقی راج چھیا کے روگی کو کھلا دے تو بھی اچھا ہو جاوے اور چھیونٹے کی ٹہنی ہے املاوس کے دن ہوم کرنے سے چھینی روگ ناس
ہو جاتا ہے گوڑے کے پھولون سے ہوم کرنے سے کوڑھ مٹتا ہے چیچڑے کے بیجون سے ہوم کرنے سے اپسمار روگ جاتا ہے چھیر درختون کی لکڑیون
کے ہوم سے اونماد ناس ہوتا ہے اور گوار کی لکڑی کے ہوم کرنے سے جریان کا عارضہ جاتا رہتا ہے اور شہد یا شربت کے ہوم سے جریان بند
ہوتا ہے اور گھی کے ساتھ کیلا کے ہوم کرنے سے مسور کا روگ مٹتا اور گولر برگد پیپل کی جڑون کے ہوم سے ترتیب وار ہاتھی گھوڑے اور گا
کے روگ مٹتے چینٹی اور شہد کی مکھیون کے چھتے گھر مین لگ جانے سے سو سو شمی سمدھ سے ہوم کرنا چاہیے اور بجلی زمین پر گری ہو تو جنگل کے
بینسے ہوم کرے جس طرف دشا جل گئی ہو سات دن تک منتر جپ کر ایک ڈھیلا اسطرف مارے تو شانت ہو جاوے اور جو کمین کوئی قید پڑا
ہو دل ہی مین گاتیری جپنے سے چھوٹ جاتا ہے بھوت پریت پشاچ وغیرہ کے ستائے ہوئے کو کشا سے چھوڑ کر منتر جپے اور وہی پانی اسکو پلاوے
تو انکی تکلیفون سے وہ چھوٹ جاتا ہے اور بھوت وغیرہ کی تکلیفون سے بھوت لگنے سے چھوٹ جاتا ہے اور لکشمی اور لچھمی پانے کے لیے پھولون
کے ہوم کرے اور جو سوبھا کی خواہش ہو تو سرخ کمل سے کرے اور جاتی پھول کے ہوم سے لچھمی ملتی ہے اور بیل کے پتون کی سمد ہون سے
لچھمی ملتی ہے شہد ملا کر لاوا سے ہوم کرنے سے لڑکی اچھا خاوند پاتی ہے سرخ کمل کے پھول سات دن ہیننے سے سونا ملتا اور سورج کے منڈل مین
پانی چھوڑنے پانی مین جو سرنا ہے وہ ملتا اناج ہوم کرنے سے ان ملتا ہے بچھڑے کے گوبر کے ہوم سے چوپائے ملنے کا پھیر اور گھی کے ہوم
سے رعایا ملتی ہے پھر سورج کو ہوم کرنے سے انسان کی ہوئی عورت کے بھوجن کرنے سے لڑکا ملتا پلاس سمد کے ہوم سے عمر دراز
ہوتی ہے چھیر برچھ کی سمدھ کے ہوم سے بھی عمر ملتی ہے سرخ کمل کے ہوم سے سو برس تک زندہ رہتا اور دوب دودھ شہد اور گھی کے بھی
ہوم سے سو آہت سات دن دینے سے بیوقت موت نہین آتی سات دن صرف دودھ پیکر ہوم کرے تو موت کو جیت لے اور تین رات
بغیر بھوجن کیے رہکر منتر جپے تو جمراج کے خوف سے چھوٹے اور پانی مین غوطہ لگا کر گاتیری جپنے سے اسوقت موت سے چھوٹتا اور بیل کے
نیچے مہینہ بھر جپے تو راج پاوے اور جڑ پتے پھول سمیت بیل کے ہون سے بھی راج ملتا اور سو کمل ایک مہینا بھر ہیننے سے بھی راج ملتا جڑ
سمیت جو ہون کرنے سے ایک گانون ملتا پیپل کی سمد ہون کے ہوم سے فتحمند ہوتا مدار کی سمدھ کے ہوم کرنے سے سب جگہ فتح پاتا بید کے پھول
پتے ملا کر کھیر کے ہون کرنے سے مینہ برستا اور ناف تک پانی مین کھڑے ہو کر سات دن گاتیری جپنے سے بھی برکھا ہوتی پانی مین ہوم

جسم پہننے سے بڑی برکھا ہوتی پلاس سمدھ کے ہون سے برہم تیج بڑھتا اور پلاس کے پھولون کے ہوم سے سب مرادین پوری ہوتین اور
دودھ یا گھی کے ہون سے عقل تیز ملتی ہے براہمی کا رس نت کے پینے سے بھی عقل تیز ہوتی صرف پھولون کے ہوم سے گڑ اور دو دوسے کے ہوم کرنا
اسی طرح کا کر املتا شہد ملا کر نمک ہننے سے دوست قابو ہوتا بیل کے پتے شہد ملا کر ہننے سے بھی دوست قابو ہوتا پانی مین گھس کر ہمیشہ انجلی
اپنے اوپر چھڑکنے سے عقل تیز ہوتی اور تندرستی اطمینان وغیرہ سب ہوتا اور برہمن دوسرے کے لیے کرے تو اسکی بھی مراد پوری ہوتی ہے اور
ایک مہینہ بھر جو ہر روز ہزار گایتری جپے تو عمر درازی ہو جو عمر درازی اور تندرستی دونون کی خواہش ہو تو دو مہینے تک جپے دولت حاصل ہو جو
کے لیے تین مہینے تک اور عمر دولت لچھمی بیٹے عورت اور جس چار مہینے جپنے سے ہوتے ہین لڑکا عورت عمر تندرستی دولت اور دوست پانچ
مہینے جپنے سے حاصل ہوتے اور ایک پانون سے کھڑے ہو کر اوپر کو بازو اٹھا کر جو مہینہ بھر تک تین سو نتر ہر روز جپتا وہ سب مرادین پاتا
اسیطرح گیارہ سو جپنے سے سب کام ملتے اور پران اپان بایو کے روکنے سے مہینہ بھر تین سو نتر ہر روز جپنے سے جو خواہش کرے پاتا ہے ہر روز
جپنے سے بھی مراد پاتا ہے یشوامترجی کا مت ہے کہ اوپر کو بازو اٹھا کر ایک پانون سے کھڑے ہو کر مہینہ بھر جپنے سے جو چاہے وہ حاصل ہو اسیطرح
ایک ہزار تین سو جپنے سے سب ملتا ہے اسی طرح ایک پانون سے کھڑے ہو کر بازو اوپر کو اٹھا کر بعد کہ بھوجن کر سات دن جپنے سے سنکھ سکھ ہوجاتا دو برس
تک اسی طرح جپنے سے اموگھ بانی ہوتا اور تین برس اسیطرح جپنے سے ترکال درستی ہو جاتا چار برس جپنے سے سورج اسکے پاس آتے ہین اور ایسے ہی
پانچ برس جپنے سے انما وغیرہ سدیان ملتی ہین اور چھ برس ایسے ہی جپنے سے جہان چاہے جیسا بھیس بنا کر چلا جاوے سات برس مین ایسا
امر ہو جاتا آٹھ برس منٗ بن جاتا اور دس برس مین اندر اور گیارہ برس مین پرجاپت ہوتا بارہ برس مین برہما ہوتا اسی جپ سے نارد وغیرہ
نے سب لوک جیت لیے کوئی ساگ کوئی جڑ کوئی پھل دودھ گھی بھچھیا بھوجن کرتے تھے اب یہ جانو کہ چھپے ہوئے اور ظاہر پاپ مٹانے کے لیے
تین ہزار جپنا چاہیے سونا چرانے کے پاپ سے ایک مہینہ جپنے سے برہمن چھوٹ جاتا ہے جس برہمن نے شراب پی ہو وہ مہینہ بھر تک تین سو جپے تو سدھ ہو جاوے
اور گرو کی سیجا پر بیٹھنے والا تین سو مہینہ بھر تک جپے تو اس پاپ سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم ہتیا کرنے والا جنگل مین کٹی بناوے وہین رہکر تین
روز مہینے بھر تک جپے تو سدھ ہو جاوے اور چاہے جیسا پاپ کیے ہو بارہ دن تک اشنان کر پانی مین ایکہزار گایتری جپے تو سدھ ہو پرانایام کر
تین سو مہینے بھر تک ہر روز جپنے سے مہاپاتکی بھی چھوٹ جاتا ہے ہزار پرانایام کرنے سے برہم ہتیا سے چھوٹ جاتا ہے پران اپان چھ مرتبہ اوپر کو کرکے
جو پرانایام کیا جاتا ہے وہ سب پاپون کا ناس کرتا مہینے بھر تک ہزار جپنے سے راجہ سدھ ہو جاتا گاے بدھ ہو جانے پر بارہ دن تک تین ہزار
جپے اور جو عورت بھوگ کرنے کے قابل نہو اسکے ساتھ بھوگ کرنے سے اور چور کے مار ڈالنے سے اور جو چیز کھانے کے لائق نہو اسکے کھانے
کے پاپ مٹنے کے لیے دس ہزار گایتری جپے تو برہمن سدھ ہو سو پرانایام کرنے سے سب پاپ جاتے ہین جو سب پاپون کو ایک ساتھ مٹانا چاہے
تو جنگل مین رہکر ہمیشہ مہینہ بھر ہزار جپے گایتری تین ہزار جپنے سے ایک برت کے برابر پن ہوتا ہے اور چوبیس ہزار کا جپ کرچھر کے برابر اور چونسٹھ
ہزار چاندراین کے برابر ہوتا ہے دونون سندھیاؤن مین سو سو مرتبہ جپنے سے سب پاپ چھوٹتے ہین پانی مین غوطہ لگا کر ہمیشہ سو گایتری جپے
تو سب پاپون سے چھوٹتا ہے مگر شروع سروپ دیبی کا دھیان کرتا رہے اے ناردجی یہ ہمنے شانتی اور سدھی کلپنا بھید سے ہر بھید
کہا ہے تم اسے ہمیشہ چھپا کر رکھنا یہ سداچار کا سنگرہ مختصر طور سے بیان کیا اسکے کرنے سے مایا ورگا وشش ہوتی ہین جو موافق طریقہ

کے نت کرم کرے وہ بھگتی مکتی دونون پاتا ہے —

چوپائی

برہم دھرم آچار لکھانا
یہی کہا سب شاستر ناہین
پوت مکھی اردہنیہ اچاری
سدا چار بدھ دیب پرساوا
دہنی ہوت سو سب بدھ نیکے
سدا چار سے ہوت کہا سب

دھرم سوامنی دیبی جانا
سدا چار سم پھل کچھ ناہین
ہوت سدا ہم سنیہ نکاری
دیت سنت جو منج سناوا
یہ لوک پرلوک ٹھیکے
اب کاشا چہت پوچھو جب

بارھوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب برہم ادھیاے مین گایتری کے نیک
رکھیا دک شبھ نیاس سو سنہو چیت دے ٹیک

ناردجی نے پوچھا کہ آپنے سداچار کا طریقہ بیان کیا اور آسکے پالنے کے ناس کرنیوالے مہاتم بھی کہے آپنے دیبی کی کتھا بھی سُنی اور چاندراین برت بھی بیان کیے مگر وہ سب نہایت مشکل ہین آسانی سے نہین ہوسکتے اسلیے جو کوئی آسان تدبیر ہو اور دیبی کو خوش کرے وہ کرم مہربانی سے کہیے اور سداچار بدھ مین جو آپنے گایتری کا انوشٹھان کہا اسمین لکھ کیا ہی اور زیادہ پُن دینے والا کیا ہی اور جو آپنے گایتری مین چوبیس اچھر بتلائے تھے اُنکے رکھ کون کون ہین اور اُنکے دیوتا کون ہین یہ سب کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ چاہیے اور انوشٹھان وغیرہ کرے یا کرے مگر گایتری کے جپ مین دل لگانے والا برہمن ترجاتا ہی تینون سندھیاؤن مین ارگھ دے اور ہر ایک سندھیا مین ہزار گایتری جپے تو وہ سب دیوتون سے پوجا جاتا ہی اور نیاس کرے یا نہ کرے بڑی بھگتی سے سچدانند روپ بھگوتی کا دھیان کرے گایتری کے ایک اچھر کی سدھی جو برہمن کرلیتا ہی اُسکی مد وشن شیو برہما سورج چندرمان اور اگن کرتے ہین ای برہمن اب گایتری کے اچھرون کے رکھ وغیرہ چھند دیوتا ترتیب سے جو ہین کہتے ہین سُنو۔ بامدیو۔ اتر۔ بشِشٹ۔ سُکر۔ کنو۔ پاراشر۔ بشوامتر۔ کپل۔ سَوناک۔ یاگیہ بلک۔ بھردواج۔ جمدگن۔ گوتم۔ مدگل۔ بیدبیاس۔ لومش۔ کوشک۔ تبس۔ بشِت۔ مانڈوک۔ دُرباسا۔ ناروکشیپ۔ یہ سب اچھرون کے رکھ ہین کہے اب چھند کہتے ہین۔ گایتری اوشنک انوشٹپ برہتی پنکتی ترشٹپ جگتی اتی جگتی شکری اتی شکری دھرتی اتی دھرتی براٹ پرستار پنکتی کرت پرکرت آکرت سنسکرت اچھر پنکتی بھو بھوہ سوہ اور جیوتشمتی یہ چوبیس چھند ترتیب سے کہے گئے اب ترتیب سے سب اچھرون کے دیوتا سُنو پہلے کے اگن دوسرے کے پرجاپت تیسرے کے سوم چوتھے کے الیشان پانچوین کے سویتا چھٹے کے سورج ساتوین کے برہسپت آٹھوین کے میتراورن نوین کے بھگ دسوین کے ارجما گیارہوین کے گنیش بارہوین کے توشٹا تیرہوین کے پوکھا اور چودھوے کے اندر اور اگن پندرھوین کے بایو سولھوین کے میترابرن سترہوین کے وشیدے دیو اٹھارہوین کے ماتا اونیسوین کے بشن بیسوین کے بسُن اکیسوین کے رودر بائیسوین کے کبیر تیئیسوین کے اشونی کمار

چودہوین کے بیچ چبیس اچھرونکے ہوتا ہے جو پاپون کے ناس کرنے والے ہین جنکے سننے ہی سے جپ کا پھل ہوتا ہے

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیا دھیاے مین برن شکت کے برن ‖ اور مُدرا اچھو بھانت سون تنہے سنو دے کرن

سری نارائن جی بولے کہ برنونکی جو شکتیان ہین انکو ترتیب سے سنو بام دیبی پریا سیتا البشو اچھدر بلاسنی پربھاوتی جیا شانتا کانتا درگا سرستی بدیُرما بشالیشا پیابنی بملاتو پ ہارنی سوچھا البشو جون جیا النشا دیا ہالیا پراشو بھا اچھدرسا تر یدایہ چوبیسون اچھرون کی شکتیان کہی گئین ہین اب چوبیس برنون کا رنگ کہتے ہین چمپیلی السی پھول سنپیہ سونگے کا رنگ نئے بیتے کے رنگ کے برابر اور پدم راگ من کے سمان اندر نیل من جیسا کیسر کے برابر انجن کی طرح سرخ بیدورج کے سمان شہد کی طرح ہلدی کے آکار اور کند کے پھول کی طرح اور سورج کی کانتی کے آکار اور طوطے کے پونچھ کی مانند کمل پھول کی طرح بیلے کے پھول جیسا اور کندیل کے پھول کے سمان رنگ یہ چوبیس رنگ ہوئے اب چوبیس اچھرون کے تتو کہتے ہین زمین پانی تیج ہوا آسمان گندھ رس روپ شبد اسپرش اوپستھ گدا پانون ہاتھ بانی ناک زبان آنکھین من کی جلد کان پران اپان بیان سمان یہ ترتیب سے برنون کے تتو ہوئے انکے پیچھے برنون کی مُدرا کہتے ہین

چوپائی

سمکھ سمپٹ تبت بستر تا	دو مکھ تر مکھ جھنکہ سو سہتا
پنچ مکھ کھٹ مکھ اورا دھومکھ	بیاپک انجل شکت دیت سکھ
جم پاشک گرتھت شبہ نا ما	سمکھ او نمکھ کر پھل ٹھاما
پر پرلمبھ مشٹک ستیا کرت	کورم براہ کھو بڑھ بیا کرت
سنگھا کرانت مہا کرانت گن	مدگر پلو بھال بھانت سن
شول جون سر بھی اچھالا	لنگ کمل سب کیسون بشالا
یہ چوبیس برن کی مُدرا	تم سن گائی سنہو نیندرا
مہاپاپ سے چھُٹے کر یہ ابہین	کرت کانت وایک من کہین

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب تر تیا دھیاے مین گوتر گا تیری کیر ‖ سب سے برا اور شبھ کرن منگل کرت گمبھیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے جگنا تھ جو شبھ کلا بد یا کے جاننے والے ہمکو بڑا شک ہے کہ جو گی کس پن کے پاپ سے چھوٹے اور برہم روپ کیسے ہو جاوے وشنو دیوتا روپ اور زیادہ کر کے مترروپ ہے اب وہی کرم بدھ سے بیاس کم چھند دیوتا بدھ سمت سنا چاہتے ہین جس سے

برہم روپ پرانی ہوجاوے سری نارائن جی بولے ایک نہایت چھپا ہوا دیبی کا کوچ ہے جسکے پڑھنے سے آدمی کے سبب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور سب کام پاکر روپ ہوجاتے ہین اس گائتری کوچ کے برہما بشن اور مہادیو رکھو رگ ججر سام اور اتھرون چھند اور برہم روپ گائتری پرم دیوتا تت ہے بیج بھرگ شکتی دھیہ کیلک سوچھ کے لیے بنیوگ ہے پہلے کے چار اچھرون سے چھاتی چھوہ دے پھر تین حرفون سے پھر چار حرفون سے چوٹی پھر تین سے کوچ پھر چار سے آنکھین پھر چار سے استر ۔ اب دھیان کہتے ہین جو بھگتون کی مراد پوری کرتا ہے ۔

دھیان کا اشلوک یہ ہے

مول

मुक्ताविद्रुमहेमनीलधवलच्छायैर्मुखैस्त्रीक्षणैर्युक्तामिन्दुनिबद्धरत्नमुकुटां तत्त्वार्थवर्णात्मिकाम् गा

यत्रीम्वरदाभयाङ्कुशकशाश्शुभ्रङ्कपालङ्गुणांशङ्खचक्रमथारविन्दयुगलंहस्तैर्वहन्तीम्भजे ॥ १ ॥

ٹیکا

موتی ۔ مونگا ۔ سونا ۔ نیل من اور اوجل چھایا سمیت ہر ایک منہ مین تین تین آنکھین ایسے پانچ منہ دھارن کیے اور رتن کے مکٹ مین چندرمان دھارن کیے ہوئے چوبیس منہ اچھر سروپنی بر دینے والی بھی انکس کشا کپال رسی سنکھ چکر دو کمل ہاتھون مین دھارن کیے ہوئے گائتری کو بھجتا ہون ۔

مشرق کی طرف گائتری رچھیا کرے ساوتری شمال کیطرف برہم سند ھیا مغرب کیطرف سرستی جنوب مین جل شاہنی پاربتی اگن کون مین جات دھارن بھنگری نیرت کون مین پوہان بلاستی بایبہ کون رودرانی ایشان کون مین اوپر براہمی نیچے بشنوی اسطرح سب طرفون مین یہ رچھیا کرین اور سب انگون مین بھونیشری تت پانو کی رچھیا کرے سوتو یہ جانگھون کی برنیم لسبلی کی بھرگ ناف کی دیو سیہ چھاتی کی دہمنی رخسارون کی دھیہ آنکھون کی یہ پیشانی کی نہ سر کی پرچودیات چوٹی کی پھت سر کی رچھیا کرے جسکار مستک کی بکار آنکھون کی تکار رخسارون کی بکار ناک کی رکار منہ کی نکار اوپر کے ہونٹھ کی یکار نیچے کے ہونٹھ کی بھکار منہ کے بیچ کی گوکار ڈاڑھی کی دیکار گلے کی بکار کندھون کی سکار دہنے ہاتھ کی دھیکار بائین ہاتھ کی مکار چھاتی کی ہیکار پیٹ کی دھیکار ناف کی یوکار پسلی کی پوکار گدا کی نہ جانگھون کی پرکار گھٹنون کی چوکار جانگھون کی دکار گھٹنون کی یاکار دونون پانون کی اور پیچھے والا تکار یہن ہمارے سب انگون کی رچھیا کرے یہ کوچ ہزارون عارضون کا ناس کرنے والا اور چوسٹھ کلا سمیت بدیا اور موچھ دینے والا ہے اسکے پڑھنے اور سننے سے ہزار گودان کا پھل ہوتا اور سننے اور پڑھنے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم پد کو جاتا ہے ۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کسب چترتھا دھیاے مین ہردے گائتری کیر ۔ جیمھا اتھرون بھنت ہے سنت نہ لاوہو دیر

ناردجی نے پوچھا کہ اے دیوتون کے مالک گائتری کا کوچ تو ہمنے سنا اب گائتری ہردیکے سننے کی خواہش ہے جسکے دھارن کرنے سے گائتری پہنچے کا پھل ہوتا ہے یہ سن نارائن جی بولے کہ اے ناردجی گائتری ہردے اتھرون بید مین کہا ہے وہی ہم تمسے کہتے ہین

جو جپ سے رہبیہ ہے پہلے براٹ روپ گایتری کا دھیان کرے جو بیدون کی ماتا ہے پھر اُسکے انگون مین جو دیوتا رہتے ہین اُنکا دھیان
کرے جب براٹ روپ مین پنڈ اور برہمانڈ کی ایکتا سے اپنی دیہہ کو گایتری روپ دیکھے تو اپنے دیہہ مین بھی گایتری مین بھی بھاونا کرنے مین سے
اُنمین ملجاوے اسلیے بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ اور اور دیوتا کی پوجا نہ کرے اس سے ابھید ہو جانیکے سبب اپنے شریر مین ان دیوتون کی
بھاونا کرے اب وہ کہتے ہین کہ جس سے پورکھ گایتری مین ملجاتا ہے اس گایتری ہردے کے ہم یعنے نارائن رکھ ہین گایتری چھند اور پرمیشری دیوتا ہے
یہ کہہ پہلے کے طریقہ سے چھ انگ کا نیاس کرے پھر تنہا جگہ مین آسن لگا اور دل لگا کے دھیان کرے اب ارتھ نیاس کہتے ہین وید سرمین اور دو انتو
مین اشونی کمار سندھیا ہونٹھون مین اگن مُنہ اور زبان مین سرستی گلے مین برہسپت پستان مین آٹھ بسو بازو نمین پون چھاتی مین کمبھ پیٹ مین اکاس
ناف انترچھ کمر مین اندر اور اگن جانگھون مین بڑے گیانی پرجاپت کیلاس اور ملیاچل جانگھون مین لشنوے دیو گھٹنون مین اور جانگھ مین
کوشک رانون مین تپر پانونمین پرتھوی اونگلیون مین بنسپت رویون مین رکھ ناخونون مین مہورت ہڈیون مین گرہ اور گوشت اور
خون مین رت پلک بھانجنے مین برس سورج چندرما رات دن پرور دہیہ ہزار آنکھون ہین اونگ تت سو تربرنیم کو نمسکار ہے جو مشرق
مین طلوع ہے اُسکو نمسکار ہے صبح کے سورج کی پرتشٹھا کو نمسکار ہے صبح کے وقت سُمرن کیے گئے سورج رات مین کیے گئے پاپ ناس کرتا
ہین اور شام کے وقت سُمرن کیے گئے دل مین کیے ہوئے پاپونکا ناس کرتے ہین صبح اور شام کو دونون وقت جو دھیان کرتا ہے اُسکا ناس کبھی
نہین ہوتا اور وہ سب تیرتھون مین اشنان کرچکا سب دیوتون سے جانا جاتا ہے اور اچ جن کہنے کے دوکھون سے پوتر ہو جاتا جو چیز کھانے کے
لائق نہین اُسکے کھانے سے پوتر ہوجاتا ہے اور جو پرورش کرنے کے لائق نہین ہے اُسکی پرورش کرنے سے پوتر ہوتا ہے اسادھیہ دان
سے پوتر ہو جاتا ہے اور سینکڑون بُرے دانون کے لینے سے اور ایک پنگت مین بیٹھنے کے دوکھون سے اور جھوٹھ بولنے سے
پوتر ہوتا ہے اور برہم چاری ہوتا ہے اس گایتری ہردے کے پڑھنے سے ہزار جگیہ کرنیکا پھل ہوتا ہے اور ساٹھ ہزار گایتری جپ کا
پھل ہوتا ہے آٹھ برہمنون کو اچھی طرح سے گرہن کرانا چاہیے تب سدھ ہوتا ہے جو برہمن اسے صبح کے وقت ہر روز پڑھتا ہے
وہ پوتر ہو سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم لوک مین پہونچتا ہے یہ بھگوان سری نارائن نے کہا ہے —

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنجم ادھیاے مین گایتری استو تر
سدہینک جا سون لہت یا کھی ادسکہ گوتر

نارد جی نے پوچھا اے بھگتون کے اوپر دیا کرنے والے پاپون کے ناس کرنے والے گایتری ہردے آپنے بیان کیا اب گایتری استوتر سنایئے
نارائن بولے آدشکت جگت کی ماتا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی سب جگہ ملی ہوئی اننتا سری سندھیا تمکو نمسکار ہے سندھیا گایتری
ساوتری سرستی براہمی بشنوی و دری رکتا سوتیا کرشنا تمہی ہو صبح کے وقت بال سروپ دوپہر کے وقت جوان اور شام کو بوڑھی اور رشیون سے چنتا کی
جاتی ہے براہمی ہنس پر سوار سرستی گرڑ پر سوار ساوتری بیل پر سوار براہمی رگ بید کا دھیان کرنے والی زمین پر تپسویون سے دیکھی جاتی ہے
سرستی ججر بید پڑھتی ہوئی انترچھ مین براجمان ہوتی ہین ساوتری سام بید گاتی ہوئی زمین پر سب جنون مین بھرمتی ہین ساوتری
رودر لوک مین سرستی بشن لوک مین اور براہمی برہم لوک مین رہتین جو جانداروں کے اوپر رحم کرنے والی ہین سب دیکھی

پربت پیدا کرنے والی مایا بہت بر دینے والی شیو اور شکتی کے ہاتھ اور آنکھون سے پیدا اور انھین کے آنسو اور پسینے سے پیدا ہوئی تھین ہو جو آنند کی پیدا کرنے والی دس طرح کی درگا پڑھی جاتی ہین وہ یہ ہین۔ برمنیا۔ بردا۔ برشتا۔ ہربرنی۔ گرشٹا سبرابا۔ برارو ہا۔ نیل گنگا۔ سندھیا۔ تم چھبا بھوگ دا۔ مرت لوک مین بھاگیرتی۔ پاتال مین بھوگ وتی۔ سرگ مین سینا یہ تینون لوک مین رہنے والی دیبی تینون استھانون مین موجود ہین بھور لوک مین دھارن کرنے والی تھین ہو بھو لوک مین بایو شکت اور سرگ لوک مین تیج تھین ہو مہر لوک مین مہا سدھی جن لوک مین جننی ہو تپ لوک تپسونی ست لوک مین سچ بولنے والی بشن لوک مین کلا۔ برہم لوک مین گایتری۔ رودر لوک مین گوری جو مہا دیو جی کے آدھے انگ مین رہتی ہین اہم مہان پرکرت تھین ہو اور گائی جاتی ہو سامبا وستھا تمکا شول برہم روپی تھین ہو اسلیے پر پرا پرا شکت تھین گائی جاتی ہو اور اچھا شکت کریا شکت گیان شکت تینون تھین ہو اور گنگا جمنا بپاسا سرستی سرجو دیبکا سندھو نربدا ایراوتی گوداوری شتدرو کاویری کوشکی چندر بھاگا بتستا سرستی گنڈکی تپتی کرتویا بتیروتی یہ سب تھین ہو۔ اڑا پنگلا سکمنا گاندھاری ہوا۔ پوکھا اپوکھا المبکھا کو سنکھنی پران اپنی یہ شریر مین رہنے والی ناڑیان تھین ہو ہر دے کمل مین رہنے والی پران شکت گلے مین سپن شکت تالو مین سدا دھارا ابرون کے بیچ مین بند و مالنی ہو لادھار مین کنڈلی شکت کیش مول مین بیاپنی گیان کلا مین آتن کھنے والی پرا تما روپی تھین ہو برہم رندھر مین منو منی اور اورمت کہنے سے کیا ہے جگتی ترے مین جو کچہ ہو وہ سب تھین ہو اسے لچھمی جی اور سندھیا جی تمکو نمشکار ہے۔

چوپائی

یہ ستوتر کہا من تو ہی	سندھیا سمے پڑہ بھو ودہی
مہا پاپ شمن سدھ دایک	سندھیا پڑھے جو ہی من نایک
لہے اپتر پتر دھن ہینا	دھن پاوے سب بھانت پر بینا
سرب تیرتھ تپ دان مکھیہ کر	سکل جوگ پھل لہے پربہت نر
یہان بھوگ بھوگے چرکالا	انت موچھ پاوے پھوالا
اسنان کال تہسون کرئے یا ہی	جہان کہون پڑہی مین بسیتا ہی
سندھیا تھین کیر پھل ہوئی	ست بچن رکھ کہت نہ کوئی
جو تہی بھگت سہت سنے پرانی	پاپ مکت ہوے ستبکم کہانی

ادھیائے چھٹا

دوہا

کہت ششٹ ادھیائے مین گایتری کرنیک	سمہر نام استوتر یاہ سنو ہوے ٹھیک

نارد جی بولے اے نارائن جی سب دھرمون کے جاننے والے شرتی سمرتی اور پورانون کا بھید آپ کے مکھ سے سنا جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہی اسی سے سب بدیا ہوتی ہین اب یہ کہیے کہ برہم گیان موچھ کے سادھن کرنے والی کون چیز ہی برہمنون کی گت کس سے ہوتی اور کس سے موت کا ناس ہوتا اور یہان وہان کے سب پھل کس سے ہوتے آپ مہربانی کرکے کہیے یہ سن نارائن بولے اے نارد جی

بسب اچھا پنچھا مانے اچھا پوچھا سنو ہم گیارہ سو آٹھ گاتیری کے نام کہتے ہین جو سب پاپون کے ناس کرنے والے ہین سرسٹ کے شروع مین جو برہما جی سنے گئے ہین وہی کہتے ہین اس گیارہ سو آٹھ نام کے برہما رکھ ہین انوشٹپ چھند دیبی گاتیری دیوتا ہل اچھر بیج اور شکتی ماترکا اچھرون سے انگ نیاس کرنیاس ہے سادھکون کے لیے دھیان کہتے ہین —

مول

रक्त श्वेत हिरण्य नील धवलैर्युक्तां त्रिनेत्रोज्ज्वलां रक्तां रक्तनवस्रजं मणिगणैर्युक्तां कुमारीमिमा स॥ गायत्रीं कमलासनां करतलव्यानद्ध कुण्डाम्बुजां पद्माक्षीं च वरस्रजं च दधतीं हंसाधिरूढां भजे ॥१॥

ٹیکا

سرخ سفید ہرے نیلے دھول رنگ کے جواہرات سے آراستہ تین نترون سے اوجول سرخ رنگ سرخ پھولون کی نئی مالا پہنے کماری کمل آسن پر بیٹھی ہاتھ مین کنڈ کا اور کمل دھارن کیے ہوئے کمل کے برابر آنکھین اور اچھ مالا دھارن کیے اور ہنس پر سوار گاتیری کو بھجتا ہون —

اب اکارادی نام کہتے ہین اچنت لچھا۔ ابکیتا۔ ارتھ ماترماہیشری۔ امرتار نو ہیہ تھا اجتا اپراجتا ان مادگنا دھارا ارک منڈل سنستھا۔ اچرا اجا اپرا ادھرما اچھ سوتر دھرا ادھرا اکارا دچھکارانتا ارکھٹ برگ بھیدنی انجنادرتی کاشا انجنادلواسنی اوتی اجیا اندیا ارہندن بھچھا انتر بیتھا ابیا دھونشی انترانکا اجانج کہا اولسا اربندن نہانتا سارد ماترارتھ داگیا ارمنڈل مردنی اسرگری اماواسیا الچھی نتیہ مار جتا اکارادیا ہیئن نام آدچھمی آدشکتی آکرتی آیتنا آدتیہ پدوی چارا آدتیہ پچیوتا آچار جا آودتنا آچارا آدمورت نواسنی آگنیئی آمری آدیا آرا دھیا آسنستھا آدھار نلیا آدھارا آکاشنا انتر نواسنی آدیا چھرسا آکتا انترا کاش روپنی آدتیہ منڈل گتا آنترا دھوانت ناشنی۔ اکارادنام تیرہ نام اندرا اشٹدا اشٹا اندو پرن بھچھیا ارونی اندریا اندرانی اندروپنی اچھر کو دنڈ سنکتا اکوسند ھان کارنی اندرنیل سماکارا اڑا پنگل روپنی اندراچھی۔ ایکار کے دو نام۔ الیشری دیبی ایہا تریہ پر جتا۔ اکار کے آٹھ نام سنا اکھا اڑ نہا اردارک بھلد نتا اڑپیا اڑستی اڑپا اڑدھیہ گا۔ اوگار کے پانچ نام — اوردہ اوردہ کیشی اودھا دھوگت بھیدنی — اوردہ باہو پریا — اورم ملامالا — واگرنتھ داینی — رکار کے تیرہ نام — رت رکھ رت متی رکھ دیو نمسکار بھیدنی — رن ہرتری — رکھ منڈل چارنی — ردہ دا — رت مارگاستھا — رت دھرا — ست پردا — رگبید نلیا رجوی — سکا ادرلکا وغیرہ چھپے ہوئے ہونیکے سبب نہین کہے اگرچہ آگے بیان کرینگے لپت دھرم پرورتنی — لونار بر سمبھوتا — لونا ور بھموتا لوتا دکھم ہارنی — ایکار کے چار نام — ایکا چھر — ایک ماترا — ایکا ایکے کنٹ منا ایکار کے تین نام ساینذری — ایرا وتا رورھا سا ایہ کامنمکت پردا — اوکار کے چار نام — اونکارا — اوکھدی اونا — اوت پروت نواسنی — اوکار کے تین نام — اوربا — اوکھد سمبیتا — اوپاسن پھل پردا — انکارا دایک انذ منڈ لستھا دبی — آبکار منورونی — ککار کے اوہتر نام کاتیاینی — کال راتری — کاماچھی — کام سندری — کملا — کامنی — کانتا — کامدا — کل کنٹھنی — کرکبھ ہستن ہرا — کرپرشباسنی — کلیانی — کنڈل وتی — کرچھیتر نواسنی — کربند ولا کارا — کنڈلی — کنڈالیا — کال جوا — کرالاسیا — کالکا — کال روپنی — کمنیا گن کانتی — کلادھارا — کمد وتی — کوشکی کملا کارا — کام چار پربھنجنی — کوماری — کرنا پانگی — ککونتا — کرپریا — کیسری — کیشونتا — کدمب کسم پریا — کالندی — کالکا — کانچی — کلشود بہو سنسنتا — کام ماتا — کرت منی — کام روبا — کرپاونی — کماری — کنڈلینا کرانی — کیرپاہنسا — کیکیئی — کوکلالاپا — کینکی — کسم پریا — کمنڈل دھرا — کالی — کرم نرمول کارنی — کل ہنس گتی — کچھیا — کرت کوتک منگلا — کستوری ملکا — گم دھرا — کرمندر گمنا — کمو — کروبرلینا — کرشنا — کیلا — کمراشریا — کوستھا — کدھراکیرلدا — کمہ

کھکار کے گیارہ نام ۔ کھڑگ ۔ کھیٹ کرا ۔ کھرباکیچری ۔ کھگ باہنا ۔ کھنوانگ دھارنی ۔ کھیاتا ۔ کھگ راج پرستھتا ۔
کھلکھنی ۔ کھنڈت جرا ۔ کراکھیان پردائنی ۔ کھرمیندو تلکا ۔ گکار کے چھتیس نام ۔ گنگا ۔ گنیش ۔ گرو پوجتا ۔ گایتری ۔ گومتی ۔
گیتا ۔ گاندھاری ۔ گان لولپا ۔ گوتمی ۔ گامنی ۔ گاندھا ۔ گندھربا پرسیوتا ۔ گوبندچرناکرانتا ۔ گن تریہ بھاوتی ۔ گابری ۔ گوری ۔
گوترا ۔ گریشیا ۔ گھنا ۔ گمی ۔ گھاواسا ۔ گنوتی ۔ گرپاپ پرناشنی ۔ گروا ۔ گنوتی ۔ نکھیا ۔ گوتپویا ۔ گن داینی ۔ گرجا گوپہ ناگی ۔ گرڑ
دھوج ولبھا ۔ گر پوچاپاپی ۔ گود ۔ گوگلستھا ۔ گدادھرا ۔ گوکرن تلپاسکتا ۔ گھنیہ منڈل ورتنی ۔ گھکار کے چودہ نام ۔ گھروا ۔ گھنڈا
گھنٹا ۔ گھوروا ۔ مرتی ۔ گھرن نفر متی ۔ گھوکھا ۔ گھن ہمپاد دائنی ۔ گھنٹا روپریا ۔ گھوراناد ۔ گھورن سنشٹ کارنی ۔ گھنار منڈلا ۔
گھورنا ۔ گھرتاچی ۔ گھن سیکنی ۔ ڈکار کا ایک نام ۔ گیان دھاتو منی ۔ چکار کے اونچاس نام ۔ چرچار چرچا ۔ چار ہاسنی ۔ چنچلا ۔
چنڈکا ۔ چترا ۔ چترالیہ بھوکھنا ۔ چتر بھوجا ۔ چارونتا ۔ چاتری ۔ چترت پروا ۔ چولکا ۔ چتربستر انتا ۔ چندرشہ ۔ کرن کنڈلا ۔ چندر ہاسلہ
چارداتری ۔ چکوری ۔ چندر ہاسنی ۔ چندکا ۔ چندر دھاتری ۔ چوری ۔ چورا ۔ چنڈکا ۔ چنچد باگیانی ۔ چندر چورا ۔ چور نباسنی ۔
چار چندن ۔ چار چندن لیپانگی ۔ چنچا مرسبخیا ۔ چار مدھیا ۔ چار گتی ۔ چنڈلا ۔ چندر روپنی ۔ چار ہوم پریا ۔ چار ہا ۔ چرتا ۔ چکر باہکا
چندر منڈل مدھیتا ۔ چندر منڈل درپنا ۔ چکرباکستنی ۔ چیشٹا ۔ چترا ۔ چار بلاسنی ۔ چت سروپا ۔ چندر رتی ۔ چندرما ۔ چندن پریا
چودیتری ۔ چرپرگیا ۔ چاتکا ۔ چار ہنکی ۔ چھکار کے چودہ نام ۔ چھترپاتا ۔ چھتر دھرا ۔ چھایا ۔ چھندہ ۔ پرچھدا ۔ چھایا دیپی ۔ چھدنکھا
چھدیندری ۔ بسرتی ۔ چھند واگشٹپ پرتی دھوانتا ۔ چھدر وپدر وبھیدنی ۔ چھیدا ۔ چھیتر لیشری ۔ چھینتا ۔ چھرکا ۔ چھیدن ٹپا
جکار کے چوالیس نام ۔ جنی جنم رہتا ۔ جات بھیدا ۔ جگت متی ۔ جاہنوی ۔ جٹلا ۔ جتیری ۔ جرا مرن برجتا ۔ جمبو دیپ وتی ۔
جوالا جینی ۔ جل سالتی ۔ جیتندریا ۔ جبت کرودھا ۔ جتامترا ۔ جگت پریا ۔ جات روپ متی ۔ جہوا ۔ جانکی ۔ جگتی ۔ جرا جنتری
جہوتنیا ۔ جگت ترسے بقیشنی ۔ جوالا کھی ۔ جیتی ۔ جو رکھنی ۔ جت لبشپا ۔ جتا کرانت متی ۔ جوالا ۔ جاگرتی ۔ جوردیو تا جلوتی
جلدا ۔ جیشٹا ۔ جیاگھوشا پسھوٹ دمکھی ۔ جمھنی جرمتھنا جرمبھا ۔ جولن انکیہ کنڈلا ۔ جھکار کے چار نام ۔ جھنجھکا ۔ جھن گوشک
جھنجھا مارت بیکنی ۔ جھلکی بادیہ کشلا ۔ نیکار کے دو نام ۔ نیکاروپا ۔ بیتھ پار ۔ ٹکار کے چھ نام ۔ ٹنک بان سماکیتا ۔ ٹنکنی ۔
ٹنک بھیدنی ۔ ٹنکی کن کرنا گھوشا ۔ ٹنکنیہ مہورسا ۔ ٹنکار کارنی دیبی ۔ ٹھکار کا ایک نام ۔ ٹھہ ٹھشبدن نادنی ۔ ڈکار کے
آٹھ نام ۔ ڈامری ۔ ڈاکنی ۔ ڈمبھا ۔ ڈنڈ ماریک نرجتا ۔ ڈامری تنتر مارگستھا ۔ ڈمرو ڈمرنادتی ۔ ڈنڈیر لبھا ڈمبھ کست کرپا
لی پراین ۔ ڈھکار کے تین نام ۔ ڈھونڈ گنیش جننی ۔ ڈھکاہیتا ۔ ڈھل برجا ۔ نکار کے پانچ نام نیتہ گیانا ۔ نروپما ۔ نرگنا ۔
نرپدانندی ۔ تکار کے باسٹھ نام ۔ ترگن ترپداسنکری ۔ تلسی ۔ ترن تر کرم پد کرانتا ۔ تریبیہ پدگامنی ۔ ترناد تبیہ ستکا سا ۔ تاسی
تھنا ۔ ترا ۔ ترکال گیان ۔ تمپتا ۔ تربلی ۔ ترلوچنا ۔ ترشکتی ترپرا ۔ تنگا ۔ ترنگ بدنا ۔ تمنگل گلا ۔ تیورا ۔ ترسروتا
تاسروتا ۔ تاسادنی ۔ تنتر منتر بشیش اگیا ۔ تنودھیا ۔ ترشپا ۔ تریسندھیا ترستنی ۔ لوکھاسنستھا ۔ تال برناہنی ۔ تاپنگنی
توکھار ابھا ۔ تھناچل باسنی ۔ تنتو جال سماکیتا ۔ تارا ہار اولی پریا ۔ تل ہوم پریا تیرتھا ۔ تمال کسمار کرتی ۔ تارکا ۔ ترجتا
تنتوی ۔ ترشکو پر بارنا ۔ تلودری ۔ تردیھاشا ۔ تانتک پریہ بادنی ۔ ترجٹا تنتری ۔ ترشنا ۔ تربدہا ۔ تناکرتی ۔ نیت کانچن
ستکاشا ۔ نیت کانچن بھوشنا ۔ ترے بیکا ۔ تردرگا ۔ ترکال گیان داینی ۔ ترتپا ۔ ترپندا ۔ ترنیا ۔ تاپسی ۔ تمبرستھا ۔ تاڈکھیکیا

ترگن کارات نرمکلی ـ تنو بلہ ـ تھکار کے تین نام ـ تھا تکاری ـ تھاروا تھاتنا ـ دکار کے ستائیس نام ـ دوہتی دین تپلا ـ دانوانت کاری
دُرگا ـ دُرگا تُرن سبزھی ـ دیوریت ـ دواراتری ـ دردیدی ـ دُندبھینا ـ دیویانی ـ دُرادا سا ـ وارد پرا شیمنی
بھیدنی ـ دوا ـ داسودری ـ دواد پتیا ـ دگیاسا ـ دگو موہنی ـ دُندکارنیہ تلیا ـ دُنڈنی ـ دیو پوجتا ـ دیو بندیا ـ دوکھ داہ
دانوا کرتی ـ دینا نام ستنادیکھا ـ دیوتا دسرونپ ـ دھکار کے بیس نام ـ دھاتری ـ دھنردھرا ـ دھنو ـ دھارنی ـ دھرم چارنی دھار
دھرادھرادھار ـ دھندا ـ دھان دوہنی ـ دھرم شیلا ـ دھنادم کھیا ـ دھنوربید لبشاردا ـ دھرتی ـ دھنیا ـ دھرت بدا
دھرم راج پرباد برّدا ـ دھواوتی ـ دھوم کیسی ـ دھرم شاستر پرکاشنی ـ نکار کے بچپن نام ـ نندا ـ نند پریا ـ ندرا ـ نُرتنا ـ
نندنا تمکا ـ نرمدا نلنی ـ نیلا ـ نیکنیٹھ ـ سماشرپا ـ نارائن پریانتیا ـ نرملا ـ نرگنا ـ ندھی ـ نرادھارا ـ نروپما ـ نتیہ شُدھا
نرنجنا ـ نادبند وکلاتیتا ـ نادبند وکلاتمکا ـ نرسنگھنی ـ نگ دھرا ـ نرپ ناگ بھوشتا ـ نرک کلیش شمنی ـ نارائن پد دبھوا ـ
نرودیا ـ نرکارا ـ نارد پریہ کارنی ـ ناناجیو نسما اکھیانا ـ ندھ دا ـ نرملاتمکا ـ نوسوتر دھرا نیتی ـ نرو پدرو کاسنی ـ نندجا تو تنا ـ
دّھیا ـ نیمکھارن باسنی ـ نونیت پریا ناری ـ نل جیموت نستونا ـ نمکھنی ندی روپا ـ نیل گریوا نشتیری ـ ناماولی ـ نشمبگنی ـ ناگ
لوک نواسنی ـ نو جمبھو ـ ندپرکھیا ـ ناگ لوکا دِہ دیوتا ـ نو پوراکانت چرنا ـ نرچت پرمودنی ـ نمکنا ـ نرکت نبیا ـ نرگھات
سم نسونا ـ نندنو دیان سنلیا ـ نرجو ہو پرچارنی ـ پکار کے ایک سو چپیں نام ـ پاربتی ـ پرمودارا ـ پر برہماتمکا پرا ـ پنج کوش ترکتا
پنج پاپک ناسنی ـ پرجبت بدھانگیا ـ پنچکا ـ پنچ روپنی ـ پورنما ـ پرا ـ پریتی ـ پرتیجہ ـ پرکاسنی ـ پورانی ـ پوررکھی ـ
پنیا ـ پنڈریک پیچھنا ـ پاتال تل ترگنا ـ پرتیا ـ پریت ـ پوردہنی ـ پادنی ـ پادسھنا ـ پیشلی ـ پوناشنی ـ پرجاپت شرکا
پرنیستن منڈلا ـ پدم پریا پدم سنستھا ـ پدماچھی ـ پدم سمبھوا ـ پدم نبر ـ پدم ہوا ـ پدمنی ـ پرپرجا کھنی ـ پالش ـ اپ نیر گنتا ـ
پرندہری ـ پور باسنی ـ پشکلا ـ پورکھاپربا ـ پارجات سم پریا ـ پت برتا ـ پونرانگی ـ پُشپ ہاس پراتیا ـ پرگیاوتی شسنا ـ
پوتری ـ پترپوجیا ـ پُسپنی ـ پدد پاش دھرا ـ پنکتی ـ پترلوک ـ پرداہنی ـ پُرانی پنیہ شیلا ـ پرنترت بناسنی ـ پردیومن جننی
پُشٹا ـ پتامہ ـ پرگرہا ـ پنڈریک پرادرسا ـ پنڈریک سماتنا ـ پرتھو جنگھا ـ پرتھو بھوجا ـ پرتھو پادا ـ پرتھودری ـ پردال ـ
سوبھا ـ پنگاچھی ـ پیت واسہ ـ پرجا پلا ـ پرواسا ـ پشٹی دا ـ پنیا ـ پرتشٹھا ـ پرد اگتی ـ پرکاشٹا ـ پرلشانی ـ پاوک یونی
پن بھید راتشپ ہاسا ـ پرچھیدا ـ پرتھودری پیت انگا ـ پیت لبسا ـ پیت سیجا ـ پتاچنی ـ پیت کریا ـ پشاچکھنی ـ پاٹ لاچھی
پٹ کریا ـ پشاچگھنی ـ پاٹ لاچھی پٹ کریا ـ پنچ پچھیہ پرپاچارا ـ پوتنا ـ پرن گیاتنی ـ پنّاگون پدہستھا ـ پن تبر کمھ نکمیونا ـ پنجانگی ـ
پرشکتی ـ پرم اہلد کاسنی ـ پُشپ کاندسینا پوکھا ـ پوکھتاکھل پشتیا ـ پران پریا ـ پنچ شکھا ـ پنگو پرشاہنی ـ پنچ اتراتمکا ـ
پرتھوی پھکا ـ پرتھو دوہنی ـ پوران نیائے میمانسا ـ پاٹلی ـ پُشپ گندہی ـ پُن پرا ـ پاردا تری ـ پرار گیک گوچرا ـ پروال شوبھا
پورناشا ـ پرنوا پلو ودری ـ پھکار کے سات نام ـ پھلنی ـ پھلدا ـ پھلگو ـ پھو تکاری پھل کاکرتی ـ پھینڈر بھوگ شیتا ـ
پھن منڈل منڈتا ـ بکار کے ترپن نام ـ بال بالابھوتمتا ـ بالاتپ نبھا نشکار ـ بل بھدر پریا ـ بندھا ـ بُردابدہ ـ
سنستا ـ بندی دیبی ـ بلوتی ـ بُرشگھنی ـ بل پریا ـ باندہوی ـ بودھتا ـ بُدھی ـ بندھوک کسم پریا بال بھانو پربھاکار
براہمی ـ برہمن دیوتا ـ برہسپت استتا ـ برندا ـ برندا بن بھارنی ـ بالاکنی ـ بلاہارا ـ بل باسا بھوکا ـ بھوپترا ـ بھوپدا

بھوگرنا۔ نانسکا۔ سعو باہتوجنا۔ پنج روپنی۔ بہو روپنی۔ بندناد کلا انتیا۔ بندنا و سروپنی۔ بدھ گو دھا نگی ترانا۔ بدریا شرم باہنی۔ بندا کا
بریہت اسکندہ۔ برہتی بان پاتنی۔ برندا دیھیا ہنتا بنتا بہو بکرا۔ بدھ یا سا سنیا۔ تلبو بتر نلسہتا۔ بودھ وردمن جا واسا۔ برستھا
بندو دیپا۔ بالا۔ باناسن وتی۔ بروانل جگنی بہاند ہفر ستھا۔ برہم کنکن سونرتی۔ بھ کار کے اونتالیس نام۔ بھوانی بھیشین وتی۔ بھاونی
بھو ہارنی۔ بھدر کالی۔ بھجنگا جھی۔ بھارنی۔ بھار تاشیا۔ بھیروی بھیشنا کارا۔ بھوتدا۔ بھوت مالنی۔ بھامنی۔ بھوگ نرتا۔
بھدر ردا۔ بھور بکرا۔ بھوت و ... ا بھر گلتا۔ بھار گوی۔ بھو سُرارچتا۔ بھاگی رتھی۔ بھوگ وتی۔ بھو نستھا بھی ہلگدرا۔ بھامنی۔
بھاکا۔ بھاونی۔ بھوردجھا۔ بھیر نا مکا۔ بھیم وتی۔ بھو بندھو جنی پچھنیا۔ بھیم دھاتری۔ بھو رنجتا نتیری۔ بھجنگ۔ ملبا۔ بھیا۔
بھو رُندا۔ بھاگ دہنی۔ مکار کے چون نام۔ ماتا بابا۔ مدھومتی۔ مدھو بھوا۔ مدھو پریا مہادیبی۔ مہابھاگا مالنی۔ مین لوچنا۔ مایا تیتا
مدھومنی۔ مدھو مالسا۔ مدھو دھروا۔ مالوی۔ مدھو سمبھوتا۔ متھلا پورواسنی۔ مدھو کیٹبھ سنگھرتی۔ میدنی۔ میگھ مالنی۔ سندودری
مہامایا۔ منیھل۔ بیشرن پریا۔ مہالکشمی۔ مہاکالی۔ مہاکینا۔ مہیشوری۔ ماہیندری۔ میر وتنیا۔ مندار۔ کسمار چتا۔
منجو منیجر۔ چرنا۔ موتجدا۔ منجو بھاکھنی۔ مدھو ردراوتی۔ نفہ الیا۔ ملیا نوتا۔ میدھا۔ مرکت شیاما۔ ناگدھی۔ مین کانجا۔
مہاماری۔ مہابیرا۔ مہاشیاما۔ منو ستتا۔ ماترکا۔ مہرابھاسا۔ مکند پد بکرا۔ مولادھار سمیتا۔ گدھا۔ من یورک باسنی۔ مرگاچھی۔ مہکھاردگا
مہکھا سُر مردنی۔ یکار کے بیس نام۔ یوگا سنا۔ یوگ گمیا۔ یوگا۔ یون گاشریا۔ یونی۔ یدہ مدہستھا۔ یمتارنگ
دھارنی۔ نیچھنی۔ یوگ کمبلیچھراج۔ یرسوتی۔ یاترا۔ یان بدھا لکتا۔ یدونبس سمد بھوا۔ یکاراد ھکارتا۔ جلکھی۔ گیہ روپنی۔ یامنی
یوگ نرا۔ یاتو دھان بھنکری۔ رکار کے ستائیس نام۔ رکمنی۔ رمنی راما۔ ریوتی۔ رینکا۔ رت۔ رودری۔ رودر سپا کا
رام ماتا۔ رت پریا۔ رودہنی۔ راج وار یہی را۔ رما راجیو۔ لوچنا۔ راکیشی۔ روپ سمپنا۔ رکت سنگھا سنستھتا۔ رکت بالکنیا
سبر دھرا۔ رکت گندھا نولیپا۔ راج ہنس۔ سمار ڈرھا۔ رما۔ رکت بل پریا۔ رمنیہ۔ یگا دھارا۔ راجیا کھل بھوتنا۔ ررحیرم پریجا
رتھنی۔ رکت مالکا۔ راگیشی۔ روگ شمنی۔ راوی۔ روم ہرکھنی۔ رام چندر پد اکرانتا۔ راون چھید کارنی۔ ایکت پستر پرچھنا۔
ترتھنا۔ رکم بھوسنا۔ لکار کے تیرہ نام۔ لجیا دھ دیوتا۔ لولا۔ للتا۔ لنگ دھارنی۔ لکشمی۔ لولا۔ لپت بکھا۔ لولنی لوک لیشرتا
لمبودری۔ دیبی للتا۔ لوک دھارنی۔ وکار کے ستائیس نام۔ بردا۔ بندتا۔ بدیا۔ بشنوی۔ بملاکرتی۔ باراہی۔ برجا۔ برکھا۔ برلکشمی
بلاسنی۔ بنتا۔ بیوم مدہستھیا۔ باریاسن سنستھا۔ بارنی۔ بنیو سمبھوتا۔ بیت ہوترا۔ بر ینی۔ بایومنڈل مدہستھا۔
بشن روپا۔ بدھ کرا۔ بشن پتنی۔ بشن متی۔ بشالا چھی۔ بسندھرا۔ بام دیوپریا۔ بیلا۔ بجرنی۔ نبس دوہنی۔ بیدا چھر بری
تانگی۔ باجپیہ۔ بھل پردا۔ باسوی۔ بام جننی۔ بیکنٹھ نلیا۔ برا۔ بیاس پریا۔ برم دھرا۔ بالمیک پرسیوتا۔
شکار کے اونتیس نام۔ شاکمبھری۔ شِوا۔ شانتا۔ شاردا۔ شرناگتی۔ شانتودری۔ شبھاچارا۔ شبھاسر مردنی۔ شوبھاوتی
شواکارا۔ شنکرادھ شریرنی۔ شوتا۔ سبھا شیا۔ شہرایر سندھان کاسنی۔ شراوتی۔ شرانندا۔ شرجیولسا۔ شبھانا۔ شربھا
شولنی۔ شندھا۔ شودری۔ شنک ماہنا۔ شری منی۔ شری دھرانندا۔ شرونا نندا نبی۔ شربانی۔ شروری۔ مدبا
کسکا کے پانچ نام۔ کھر بھاکھا۔ کھرٹ پریا۔ کھر دھار ستھنا۔ دیبی۔ کھنکہ۔ پریہ کارنی۔ کھرنگ مدپ سمتی۔ سُرا شر
شنکرتا۔ سکار کے ستائیس نام۔ سرستی۔ سنداودھارا۔ سرب منگل کارنی۔ سام گان پریا۔ سوچھیا۔ ساوتری

سام سمبھوا - سرب باسا - سدا نندا - ستنی - ساگرامبرا - سرشتی ج بریا - سدھی - سادھو بندہ پھکرنا - سپترکہ منڈل گتا - سوم منڈل باسنی - سرنگیا - ساندر کرنا - سماہ نادھک برجتا - سر بوننگار رنگ ہینا - ست گُنا - سکل اشٹ دا - سرسوا سوج تنیا - شنکیشی - سوم - سنگمتی - ہکار کے چار نام - ہرنیۂ - ہرنا - ہرنی - ہرنکاری - ہنس باہنی - کشکا کے تین نام کشوم بستر پدی نانگی - کشیرا دیبی تنیا کشما - یہان تک ہزار نام ہوگئے - اب آٹھ نے ترتیب وار کہتے ہین - گاتیری - ساوتری - سپاربتی - سرتیا بید گربھا - برار وہا - سری گاتیری - پرابکا - اتناکہ نارائن جی بولے کہ اے نارد جی یہ گاتیری کے سہسر نام تمسے بڑے پاپون کے ناس کرنے والے اور پن دینے والے کہے اس طرح یہ نام گاتیری خوش کرنے کے لیے ہین برہمنون کو چاہیے کہ اسٹمی کے دن اِسکو پڑھین پہلے جپ پوجا ہوم دھیان وغیرہ کرکے پڑھنا چاہیے یہ سہسر نام ہر ایک کو نہ دینا چاہیے بلکہ اچھے بھگت شاگرد اور برہمن ہی سے کہنا چاہیے جسکے گھر مین یہ لکھا رہیگا اُسکے گھر مین کسی بات کا خوف نہوگا اور چنچل لچھمی جی ہین مگر اُسکے گھر مین ہمیشہ رہینگی -

چوپائی

یہ رہسیہ گہیہ سون گنتیک ۔ مہاپوترتن پرشد ہیک
ندہ پرد بھیر دلدر نکا ہین ۔ سوچ پرد مچھ من ماہین
سکل کام کامن کو دیئی ۔ روگی روگ مکت کرلیئی
بندھن رہت بدہ پن ہوئی ۔ سُراپان کے رت اگھ کھوئی
سوُرن چور دوج ہنیاکاری ۔ گروملیک کنہہ ہر اگھ ہاری
است پرتگرہ کارک جوتی ۔ بھچیا بھچہ کھات جو ہوتی
اروپاکھنڈ گمھ جو پاپا ۔ نسے چھوٹ نرنج دایا
نارد یہ رہسیہ ین گاوا ۔ برہم سبجیہ سنت نرپاوا

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سپنا دھیاے مین دیکھیا کیرمعان ۔ سکل بھانت چیت لاکے سنیو لوک سجان

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری گاتیری کا سہسر نام سب پھل کا دینے والا مینے سُنا اور ترقی کرنے والا استوتر بھی سنا جو بڑا بھاگ کرنے والا اور سرشٹیم ہے اب ہمکو دیکھیا کا حال سننے کی خواہش ہے جسکے گرہن کیے بنا کوئی منتر سدھ نہین ہوتا چاہیے برہمن چھتری بیس استری جو ہو مگر منتر بغیر لیے کبھی نہ رہے اُسکا بیان مفصل کیجیے یہ سُن سری نارائن جی بولے سنو اچھے سکھیون کے لیے دیکھیا کہتے ہین جسکے بغیر آدمی دیوتا اگن گرو وغیرہ کی پوجا کا ادھکاری نہین ہوسکتا بید اور منتر کے جاننے والے لوگون نے اُسکا نام دیکھیا رکھا ہے جو اچھا گیان دیتی اور پاپون کا ناس کرتی ہے کیونکہ دیکھیا کے لینے مین بڑا پھل ہوتا ہے اسلیے اُسکا ضرور گرہن کرنا چاہیے گرو اور سکھیہ دونون ماتا پتا اور اپنے آچار سے بست شدہ چاہئین جس دن دیکھیا دینی ہو گرو صبح کو اُٹھ سب حاجت رفع کرکے نہا دھو اور صادق دل سے پھل

وغیرہ کر کمنڈل ہاتھ مین لیے مون ہوندی سے گھر کو آوے اور جگیہ کی جگہ پر آکر اچھے آسن پر بیٹھے اور آچمن اور پرانایام کر کمنڈل مین چندن
اور پھول وغیرہ چھوڑ ر سات مرتبہ پھٹ منتر کو جپے پھر اِسی منتر پڑھتا ہوا اِس جل سے سب منڈپ کے دروازے پر چھڑک دے جو سولہ ہاتھ کا
لینے کے لیے چھانا چاہیے پھر پوجا شروع کرے دروازے کے اُتر کی طرف گنیش لچھمی سرستی کی پوجا کرے بائین طرف چھیتر پال اور جمنا کی
پوجا کرے دروازے کے دچھن والے طرف گنگا اور گنیش کی پوجا کرے بائین طرف چھیتر پال اور جمنا کی پوجا کرے چوکھٹ مین پھٹ منتر سے
پھٹ دیوتا کی پوجا کیجاوے پھر سب دیبی مئی منتا کر سب کمین پوجا کر دیوے اور وہی پھٹ منتر جپ کر سب بگھن ناس کرے اسی سے
انترچھ کے بگھن ناس ہونگے پھر پانون مار کر پرتھوی کے بگھن دور کرے بائین بازو کو پکڑ پہلے دہنا پانون چوکھٹ کے اُس پار دھرے منڈپ
مین پرویس کرکے کلش استھاپن کر تھوڑا پانی بھرے اُس ارگھ جل سے نیرت دشا مین برہماجی کی پوجا کرے اُسکے پیچھے بیچ گنبیہ بنا کر جگیہ
کے استھم تک اُس سے پونچھ دے سب دیبی کے دھیان کرکے پھٹ منتر اور مول منتر سے پانی ڈالے اور اسی پھٹ منتر سے جگیہ بھوم
کو مارے پھر ہنگ منتر پڑھ سینک کرے پھر دھوپ کرکے لاوا چندن سرسون راکھ دوب چاول کہ انکو بکر کہتے ہین جگیہ منڈل مین بھرا دے
پھر کشکی بڑھنی سے بہار ڈالے پھر بہور کے ایشان کون مین اکٹھا کر دے پھر پنیاہ واچن کرکے جو غریب اور بیوارث لوگ وہان آئے
ہون اُنھین خوش کرے اور لاوا وغیرہ کے اوپر چھار و دھر دے پھر اپنے گرو کو نمسکار کر اچھے آسن پر بیٹھے اور مشرق کی طرف مُنہ کر
جو منتر سنانا ہو اُسکے دیوتا کا دھیان کرے اور بھوت شدھ وغیرہ جیسے گیارھوین اسکندھ مین لکھ آئے ہین اُسی طرح سے کرے پھر جو منتر
دینا ہو اُسکے رکھ وغیرہ کا نیاس کرے جو منتر کا رکھ ہو اُسے سر سے نیاس کرے مُنہ مین چھند ہردے مین دیوتا گدا مین بیج پانون مین شکت
پھر تین تالی بجا کر دگبندھن کرے پھر مول منتر کا پرانایام کر ماترکا نیاس کرے اُسکا طریقہ کہتے ہین انتمہ یہ کہہ کر سر مین نیاس کرے اسیطرح
آنتمہ انتمہ وغیرہ کرے پھر اسی مول منتر کا کھوڑانگ نیاس کرے اُنگلی چھاتی کے کرم سے ہردیا نمہ شر سے سوا یا شکھائے دُشٹ
کو چاہیے ہم نیتر ترپائے دو دشٹ استرائے پھٹ اِس ترتیب سے کھوڑانگ نیاس کرے پھر مول منتر کے اچھر سے نیاس کرے جو جس
جگہ چاہیے یہی نیاس کا طریقہ ہو تو اپنے سر پر مین آسن کلپنا کر دھنے مین دھرم بائین مین گیان نیاس کرے بائین جانگھ مین براگ
دہنے مین ایشرج منہ مین ادھرم کا نیاس کرے جیسے بائین بغل مین ادھرمائے نمہ ناف مین براگیائے نمہ دہنی بغل مین اگیانائے نمہ اور
انیشرجائے نمہ ہم کے دھرم وغیرہ یا دھین ادھرم وغیرہ انگ اُس ہم یعنی پلنگ کے بستو پر انت کا نیاس کرے اُس انت مین بریج
کمل کا دھیان کرے پھر اُس کمل مین سورج چندرمان اگن کا نیاس کرنا چاہیے ان سب کو کلا سمیت نیاس کرنے اُنکی کلا مختصر بیان
کرنے ہین سورج کی توبارہ کلا چندرمان کی سولہ کلا اگن کی دس ہین ان سمیت یاد کرنا چاہیے آنکے اوپر ستو وغیرہ گنتو نکا نیاس کرے
اور آتما انتر آتما - پرماتما - گیان آتما - انکا نیاس پورب وغیرہ دشاؤن مین کرے - انگ آسنائے نمہ یہ کہہ کر آسن کی پوجا کرے آسپر
پرامبکا کا دھیان کرے پھر جو منتر دینا ہو اُسکے دیوتا کی مانسی پوجا کرے پھر مُدرا دکھاوے جس مدرا دن کے کرنے سے دیبی خوش ہوتی
ہے پھر اپنے بائین طرف کھٹ کون بناوے اُسکے اوپر گولاکار بناوے اُسکے بیچ مین ترکون لکھکر شنکھ مدرا دکھاوے پھر چھوٹی کون
مین دینے والے منتر کے کھٹ انگون کی پوجا کرے وہ اگن کی پوجا کرے وہ اگن وغیرہ کونون مین ہوگی تب سنکھ کے نیچے کے برتن کو
پھٹ منتر سے پونچھے اور منڈل مین استھاپن کر مم منڈلائے دس کلاتنے دُرگا دے بیرتم استھاپنائے نمہ یہ سنکھ کے نیچے کے
برتن کی استھاپن کا منتر ہو آدھار مین مشرق کے طرفون کی ترتیب سے اگن کی دس کلاون کی پوجا کرے تب مول منتر سے پونچھ کر

سنکلپ مول منتر کو سمرن کرتے ہوئے آدھا مین استھاپن کرے پھر اسورج منڈلاے دوادش کلاتمنے ورگا دیرتھ پاتر لیے نمہ یہ پڑھے
پھر شن سنکھا ے نمہ منتر کو سنکلپ پر پانی چھڑک اُسپر سورج کی بارہ کلا تپنی وغیرہ ترتیب سے پوجے اُلٹی ماتر کا اور مول منتر پڑھ کے پانی
سنکلپ مین بھر دے اُسپر چندرمان کی سولہ کلا رکھے اُسکا منتر یہ ہے اونگ سوم منڈلاے لکورش کلاتمنے ورگا دیرتھا رگھیا مرتاے ہردائے نمہ
اِس منتر سے کش مدرا سے پانی کی پوجا کرے اُسمین تیرتھ کا آواہن کرا کے آٹھ مرتبہ دے اور منتر جپ کر پانی مین کھڑنگ نیاس کرے اور اُن
پھر دا اس منتر سے پانی کی پوجا کرے پھر آٹھ مرتبہ مول منتر جپ کر متسیہ مدرا سے ڈھک دے اُسکے داہنے طرف سنکلپ کی رکھنی دھر دے پھر سنکلپ سے
کچھ پانی لیکر پوجا کی سامگری اور اپنے اوپر چھڑکے اُسکے پیچھے اپنے آگے بیدی مین سر تو بھدر چکر لکھکر دھان کے چاول سے اُسکی کرنکا بھر دے
اُسپر کشا دھر کر ستائیس کشا کا کوچا بنا کر رکھے اور آدھار شکت سے منتر کے اخیر تک پیٹھ کی پوجا کرے پھر سوراخ بغیر کلش استھاپن کر
پھٹ منتر پڑھ پانی سے پوچھے پھر تین سوت تاگے کے ڈورے سے اوسے لپیٹے اور نورتن کوچی اور گندھ وغیرہ اُسمین ڈالے ڈالنے کے وقت
تار منتر اونکار پڑھے اور کشکار سے اکار تک اُلٹے حرف پڑھ کے کلش کے پیٹھ دھر تیرتھ کے پانی سے بھرے اور مول منتر جپ کر
دیوتا مین دل لگا کر پیپل گولر اور آنب کے نازک پتون سے اسے بھرے پھر دو کپڑون سے بند کرے پھر اسمین پران پرتشٹھا کی
ریت سے آواہن وغیرہ کرے اور مدرا دکھا کر دیوتا کی پوجا کرے پھر جیسا کلپ مین کہا ہے اُس دھیان سے بھگوتی کا دھیان کرے
جب بھگوتی کو وہان آئی سمجھے تو جیسا چاہے کشل پرشن یعنے خیر و عافیت پوچھے پھر ترتیب سے پادیہ ارگھیہ مدھوپرک اشنان سرخ کپڑا
اور ریشمی دیوے اور رتنا برنون سے سمیت منتر سے بخوبی تمام پوجا کرے اور گوگل گندھ کا فور سمیت کشمیر کا چندن اور کستوری وغیرہ ملے اور
گندھ وغیرہ پھول سمیت دیبی کو ارپن کرے اور اگر کافور اور شیر چندن شکر اسکی دھوپ دے اور شہد بھی ڈالدے یہ دھوپ دیبی کو
بہت پیاری ہے اور کئی مرتبہ دیپک پھر نیبید دکھا دے جو جو چیز نیبید لگا دے ہر ایک کے پیچھے دھونے کے برابر ہی پانی چھوڑے اُسکے
کلپ کا کہا ہوا انگ اور آورن پوجا کرے سانگ دیبی کی پوجا کرے پھر بلی دیوے اُسکی ترکیب یہ ہے دہنی طرف چوترا بنا کر اُسپر اک رکھے
اُسمین بیٹھی ہوئی دیوتا کا آواہن کر پوجا کرے پھر اونکار سمیت بیاہرتیون سے مول منتر پڑھکے آہت دیوے پچیس پھیرے بنے پھر اور سا کلیہ
یعنے ہون کے لیے چیزون سے پھر گندھ وغیرہ سے دیبی کی پوجا کر پیٹھ پر بٹھا دے اگن کا بسرجن کر چارون طرف سے لکڑی وغیرہ کی بل دے
پھر دیوتا کے پاس کھڑا دن کی بیچ اوپچار سے پوجا کرے پھر دیبی کے آگے ہزار مرتبہ سنانے والا منتر جپے جب ارپن کر ایشان کون مین کر کری
دھر اُسپر درگا کی پوجا اواہن وغیرہ سے کرے پھر رچھ رچھ کے پھٹ منتر پڑھ کے سب مین پر پانی چھڑکے پھر گرو سکھ کے ساتھ بھوجن کرے
اُسی رات کو اُسی بیدی پر گرو سوئے اب کنڈ اور چوترے کے سنسکار بتاتے ہین مول منتر پڑھ کے کنڈ دیکھے پھٹ منتر سے پانی
چھڑکے اور اُسی منتر سے بیٹ پاٹ دے تین تین مرتبہ پانی چھڑکے اونکار سے دیبی کے پیٹھ کی پوجا کرے آدھار شکتے نمہ اُنگ دیبی
پٹھاے نمہ یہ پڑھ پیٹھ کے کنڈ مین پوجا کرے اُس پیٹھ پر شیو پاربتی کا آواہن کر گندھ وغیرہ سامگری سے پوجا کر اُسوقت پر نواسنان کیے
ہوئے مہادیو جی مین چت لگائے ہوئے کا ماتر ایسی دیبی کا کچھ دیر تک دھیان کرے پھر کسی برتن مین آگ لا کر اچھی طرح دیکھ بھال سنسکار
دھر بیچ کر اُسمین اونکار کہکر سات مرتبہ چنین پوجت کرے تب گرو گاے کی مدرا دکھاوے پھٹ منتر سے رچھا کرے ہنگ منتر سے اُنٹھ
کرے اسطرح گندھ وغیرہ سے پوجا کر اگن کنڈ پر تین مرتبہ گھما اونکار جپتا ہوا گو یا دیبی کی جون مین شیو کا بیج پڑتا ہو ایسا سمجھکر دیبی کی
جون مین اگن چھوڑے مہادیو پاربتی دونون کو آچمن کرا دے ۔ ہن ہن دہ دہ پچ پچ سر بکیا گیا پیسوا ہا ۔ اس منتر

اگن کنڈ مین چھوڑے جب آگ جلے تو یہ منتر پڑھے -

اشلوک

अग्निप्रज्वलितं वन्दे जातवेदं हुताशनम् ॥ सुवर्णं वर्णममलं समिद्धं विश्वतो मुखम् ॥ १ ॥

اِس منتر سے نہایت عزت سے اگن کی اُستت کرے تب اگن منتر کا کھڑ انگ نیاس کرے انگ یہ ہین سمسرا رچ - سوست پورن اور تشٹھ پورن تُم - وھوم بیاپی سے - جیو - وھنور دھر - یہ کھڑ انگنگ نمہ سوا ہا دشٹ - وغیرہ سمیت ہون پھر اگن کا سورن روپ نیتر مدہ پاسن دھیان دھرے سپت کنڈ میکملا کے اور سیے پھر بغل مین کُشا بچھاوے پھر تر کون کھٹ کون اشٹ پتر اسطرح کا اگن جنتر جانے اُسکے بیچ مین نیچے لکھے ہوے منتر سے اگن کی پوجا کرے -

منتر

वैश्वानरस्ततोजातो वेदः पश्चादिहावह । लोहिताक्ष पदम्प्रोक्तं सर्वकर्माणि साधय ॥२॥

دو کونون کے بیچ - ہرنیہ - گگنا - رکتا - کرشنا - شپرھا - بھوتر وپا - اتش رکتا - یہ سات اگن کی جبھ ہین اُنکی پوجا بھی وہین چاہیے دلون مین اِن مورتون کی بھی پوجا ہو - جات بید مہ جھوہیہ - باہن اشو ودرج شگیہ بشوا تر - کونار تیحہ لشو کم - دیو کم - اُنکے پوجن کا منتر - اونگ اگنیے جات بیدسے نمہ اور بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے ہوے لوکپالون کی پوجا کرے بعد اُسکے سوا اور بھی سنسکار کہ ہوم کرے جسمین سروی سے گھی لے ہتے گھی کے دہنے حصّے سے اگن کے دہنی لوچن مین ہنے - اونگ اگنے سوا ہا - وغیرہ منتر سے اونگ سوملے سوا ہا اس سے کا حصّہ گھی کے بیچ مین سے اگن گمو ابھیام سوا ہا اس سے بیچ کے نیتر مین ہنے بعد دہنے طرف سے گھی لے اگن کے مکھ مین اگینے سوشٹ کرنے سوا ہا پھر اونگ بھو سوا ہا اونگ بھوہ سوا ہا وغیرہ منتر سے آہت کرے تین مرتبہ پہلے کہے ہوے اگن منتر سے اہت دے پھر آٹھ اونکار سے دے پھر گربھا دھان وغیرہ سنسکار کرینگے لیے ہنے دہ سنسکار یہ ہین گربھادھان - پنس بن سیمت - اُنین - جات کرم نام کرم - نشکاسن - آن پراسن - چوڑا کرم - برت بندہ - مہا ناتم برت اوبکھد برت گودان داسی بید کے کہے ہوے سنسکار ہین تب شیو پاربتی کی پوجا کر کسر جن کرے پھر پانچ سمد اگن کے لیے ہنے پھر ایک ایک اور بون کی آہت دے اگن کے منتر سے پھر دس مہا گنیش کے منترون سے اگن مین ہیٹھ کی پوجا کر سنانے والے منتر کی دیوتا کا دھیان اگن مکھ مین کرے اور پچیس مول منتر سے ہنے اگن اور دیوتا کا ایک مکھ کرنے کے لیے اپنے ساتھ بھاونا کرے جب ایک ہی صورت جانے تو کھڑانگ دیوتاون کے نام سے ہنے آس ہون سے اگن اور بلاے ہوئے دیوتا واحد ہوجاتے ہین پھر ایک دیوتا کے آولپس سے ایک اگن سکے سے آہت دے پھر باقی بچی ہوئی سامگری یا تل سے دیبی کے ایک ہزار آٹھ نام سے ہون کرے اسطرح ہوم کر دیبی آبرت دیبی اگن ان سبکو خوش سمجھے اُسکے پیچھے اشنان اور سِندہیا کیے ہوے سونے کے زیور پہنے کنڈل ہاتھ مین لیے شُدہ چت ایسے سکھیہ کو گرو کنڈ کے پاس پرابت کرے تب سکھیہ گرو کل کے دیوتا سبھا سدون کو نمسکار کر آسن پر بیٹھے تب گرو اُسکو مہربانی کی نظر سے دیکھے اور اُسکو اپنی دیہہ مین جتن سمجھے کہ گویا ہم اور سکھیہ ایک ہی ہین اُسکے پیچھے سکھیہ کے ادہوا انگو نکا سودھن کرے جنکو آگے گنا دینگے ہوم کر کے اُنکی شُدہی ہوتی ہے وہ کرے جس سے کہ سکھیہ سدہ ہو کر دیوتا کی مہربانی کے لائق ہو چھ ادہوا یہ ہین اُنکی چنتا سکھیہ کے شریر مین کرنی چاہیے جیسے پانو مین کلا دہوا لنگ مین تتو ادہوا نابھ مین بھونا دہوا چھاتی مین برنا دہوا پیشانی مین پدادہوا سر مین منتر ادہوا شاگرد کو کونچی

کر منتر پڑھے اور بچارے کہ اسکے آدھو ایشٹ جو ہوں اسوقت پڑھنے کا یہ منتر ہے۔ اونگ اسیہ سکھیہ کلا دھوا نم سو وھبام سوا ہا ماس
منتر کو آٹھ مرتبہ پڑھے اسیطرح ہر ایک ادھو اکا نام لیکر کرے چلہ او ہوا بہم مین لین سمجھے پھر پورن آہت کرکے دیوتا کو کلش مین اسھرن
کرے پھر بیاہرتی ہوم اگن کے انگ ہوم کرے ایک ایک کو آہت دیکر گرد اپنے مین سکو لسرجن کرے پھر سکھیہ کے آنکھون مین
اپنے ہاتھ سے کپڑا باندھ دے باندھنے کے وقت دوکھٹ اس منتر کو پڑھے پھر کنڈ کے نزدیک سے کلس کے پاس چیلے کو لیجاوے خلص
دیبی کے آگے سکھیہ سے پھولون کی انجلی دلواوے پھر آنکھ کھول کر کشا کے وشٹر پر بٹھاوے سکھ کی دنیہ مین بہوت شدھ کرے جو منتر دیتا ہے اسکا
نیاس سکھیہ کی دنیہ مین کرے پھر اور منڈل پر سکھیہ کو بٹھاوے ماتر کا پڑھ پڑھ کے کلس کے پتے سکھیہ کے سر پر دھرے اور کلس کے پانی
سے اسنان کراوے پھر وہی پانی سے سینچے پھر سکھیہ اٹھکر اور دو کپڑے پہنے اور دنیہ مین بھسم لگاکر گرو کے پاس جاوے تب گرو اپنے سر
سے نکلی ہوئی دیبی کو سکھیہ کے ہردے مین پرویش کرتی ہوئی سمجھے اور گنڈہ وغیرہ سے دیوتا اور سکھیہ کو ایک ہونا جانکر پوجا کرے تب دہنا ہاتھ
اپنا سکھیہ کے سر پر رکھ دہنے کان مین منتر سناوے اسیوقت سکھیہ ایک سو آٹھ منتر جپے پھر دیوتا روپ گرو کو ڈنڈوت پرنام کرے اور پران تک
سب لس گرو کو دیدیوے اور ہون کرنیوالون کو دچھنا دے برہمن کو بھوجن کراوے اور کنواری کنیا اور کنوارے لڑکے کو بھوجن جتھا
شکت کراوے اور غریب اور فقیرون کو بھی کھانا کھلاوے مگر کنجوسی نہ کرے اور آپ کو اس دن سے کرتارتھ سمجھکر ہر روز آرادھن کرے

چوپائی

یہ ادتم دچھنا بدہ گایا — نارد من سب تمہین سنایا
یہ بچار دیبی پد پنکج — تج منیش جیہہ نمت رود بلج
انیہ دھرم دوج ہت کچھ ناہین — بیدک پوچھ لیہ منو کاہین
تانترک تنتر ریت نسو دآنا — بیدک بیدریت ہر کھاتا
جو جیہہ جانت سو تیہہ گاوے — سمجھ گئے جو نج من بھاوے
نارد جو پوچھیو ہم پاہین — سو سب کہا شیش کچھ ناہین
اب تج دیبی چرن ہر دیجا — جیہہ تج ہم نربرت سکل کرجا
کہت بیاس جنمیجیہ پاہین — سمجھ سکل اپنے من ماہین
یہی بدہ بہوت نارد پاہین — نارایں کہہ بیٹھے تھائین
سلت نین بھاگوتی دھیانا — نارد ہوتپ ہیت سدھاوا

ادھیاے آٹھوان

دوہا

ایک سمے اشٹھوہیاے مین کینو نپ چھند یہہ — کتھا سنو یہی سکل جن سمجھیو بھید سو کیہہ

اپنی کتھا من راجہ جنمیجی بیاس جی سے پوچھتے ہین کہ اے مہاراج سب دھرمون کے جاننے والے اور سب شاسترون مین اتم بہم

چھتری بیس انکو تو بید کے طریقہ سے شکت ہی کی اُپاسنا چاہیے جسمین سندھیا کال مین تینون کال دیبی کی اُپاسنا ہوتی ہی پھر آپ دیبی کو چھوڑ
ن اور دیوتا کو کیون پوجتے ہین کیونکہ کوئی بشنو کوئی کا نیتہ کوئی کاپالک کوئی جین دیس کے مارگ مین مشغول ہو درختون کی چھال
ن کیے ہوے شیو دگمبر بودھ چارواک وغیرہ نظر آتے ہین اور انمین بید کی کہی ہوئی دیبی کی سردھا نہین ہی اسمین کیا سبب ہی
ہے عقلمند پنڈت طرح طرح کے بحث مین ہوشیار ہین اور ایسے کام کرتے ہین کہ بید مین شردھا نہین رکھتے اور کوئی اپنا کلیان عقل
سے بھی چھوڑنا چاہتا اسکا کیا سبب ہی آپ کہیے کیونکہ بید کے جاننے والون مین آپ سرنشٹھ ہین اور میرے اسکندھ سے بارھوین اسکندھ
تک آپنے من دو بپ کی مہابت طرح سے بیان کی وہ کس طرح کی جگہہ ہی جو دیبی کو بہت پیارا ہی یہ بھی کہیے کیونکہ خوش ہو کر گرو پوشیدہ بات
بھی چیلے سے کہہ دیتے ہین سوت جی اسی کتھا کو شونکادک رشیون سے بیان کرتے ہین کہ اس طرح راجہ کے بچن سن بھگوان بیاس جی جنمیجے
سے کہنے لگے جسکے سننے سے برہمنون کو بید کی طرف سردھا بڑھتی ہی بیاس جی بولے ای راجہ اسوقت تمنے بہت ہی مناسب اور
اچھا سوال کیا کیون نہ پوچھو تم عقلمند اور بید مین سردھاوان ہو اُسکے پیشتر مد دیت ہوے جنھون نے سو برس تک دیوتون سے
تعجب دینے والا جدھ کیا جس لڑائی مین طرح طرح کے ہتیار چلے وہ مایاؤن سے ملا ہوا تھا اور جگت کی ناس کرنے والا ہوا تب
پراشکت کی مہربانی سے دیوتون سے دیت ہارے اور وہ ہارے ہوے دیت بھولوک چھوڑ کر پاتال کو چلے گئے تب دیوتا خوش ہو
غرور سے اپنی اپنی طاقت بیان کرنے لگے کہ ہماری فتح کیون نہو کیونکہ ہماری مہا سب سے زیادہ ہی بیچ دیت کیسے فتح پاوینگے جنکو کچھ
بھی طاقت نہین ہی ہملوگ سرشٹ کی پرورش اور ناس مین سمرتھ پھر ہمارے آگے بیچ دیتون کی کیا طاقت ہی دیوتا پراشکت کے
پربھاو کو نہین جانتے تھے بہت موہت ہو گئے تھے تم انکے اوپر مہربانی کرنے کے لیے جگدمبکا اسیوقت ظاہر ہوئین جسکا تیج کا ابھرا ہوا
روپ تھا اور کروڑون سورج اور کروڑون چندرمان بجلی کے مانند روشنی کا ابھرا اور ٹھنڈا اور بغیر ہاتھ پانون کے روپ تھا اُسن تعجب
دینے والے تیج کو دیکھ متعجب ہو دیوتا کہنے لگے کہ یہ کیا ہی یہ دیتون کا کیا ہوا کچھ ہی یا اور کوئی بڑی مایا ہی جسے دیوتون کے تعجب دلانے کو
پیدا کیا ہی یہ آپسمین سوچنے لگے کہ چلو اس تیج کے پاس چلکر پوچھین کہ تم کون ہو پھر طاقت جانکر تدبیر کرینگے تب اندر نے اگن کو بُلاکر
کہا کیونکہ تم ہم لوگون کا مُکھ ہو اسلیے تم تیج کے پاس جاکر پوچھو یہ سن اپنا بل جانکر بہت جلد اگن تیج کے پاس گئے اور تیج سے بولے
کہ تم کون ہو تم مین کتنی طاقت ہی اور ہم تو اگن ہین کہ لحظہ بھر مین سنسار کو ناس کر سکتے ہین یہ سن اُس تیج نے ایک تنکا دیا کہ اسے جلاؤ
تو اگن اُسکو نہ جلا سکے اسلیے شرمندہ ہو دیوتون کے پاس آکر سب حال کہا کہ ہم لوگون کو ناحق ہی غرور ہی کہ سبکے مالک مین کچھ ہی
نہین یہ سن اندر پون سے بولے کہ تم سب کے پران ہو تمھارے بغیر کوئی زندہ نہین رہ سکتا تمھین جا کر پوچھو یہ کام اور سے نہوگا
اندر کے بچن سن مغرور ہو پون اُس تیج کے پاس گئی اور پوچھنے لگی کہ تم کون ہو اور تم مین کون طاقت ہی یہ سن تیج نے کہا تم مین کون
طاقت ہی پون یہ سن مغرور ہو بولے کہ ہم پون ہین اور ہماری طاقت سے سب چلتے پھرتے ہین جب ہم نکل جاتے ہین تب
کوئی نہین کچھ کر سکتا نہ چل سکتا ہی یہ سن تیج نے کہا کہ تمھارے آگے یہ تنکا دھرا ہی اوڑاؤ نہین تو اہنکار چھوڑ اندر کے پاس
چلے جاؤ تیج کے بچن سن پون اپنی سب طاقت سے اُڑانے لگے مگر وہ تنکا اپنی جگہ سے نہ چلا تب شرمندہ ہو اندر کے پاس آکے کل
کل احوال پا بولے کہا کہ اُس تیج کا پتا نہین ملتا یہ الوکک تیج ہی یہ سن سب دیوتا اندر سے بولے کہ تم دیوتون کے راجہ ہو بھی جانکر
معلوم کر آؤ یہ سن اندر بڑے غرور سے تیج کے قریب گئے تم انکو دیکھ وہ تیج کہین چلا گیا بھلا اُن لوگون سے گفتگو تو ہوئی

کی مگر اندر سے کچھ بات چیت بھی نہوئی اِس سے وہ نہایت شرمندہ ہوئے اور بچارنے لگے کہ اب تو ہم دیوتون کے پاس جاکر
اپنی بیعزتی کا حال نہ کہین گے کیونکہ مہاتماون کی عزت ہی دھن ہوتا ہی اب دنیہ چھوڑ دین تو اچھا جو عزت جاتی رہی تو زندگی کس کام کی
ہی یہ سوچ اندر غرور چھوڑ اُسی جگہ پر آپکے سرناگت ہوئے جسکا وہ چرتر تھا تب اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ اے اندر مایا بیج جپو اُسی
سے خوشی حاصل کروگے تب لاکھ برس تک اندر مایا بیج جپتے رہے اچانک چیت مہینے کی اُجالے پاکھ کی نومی کو اُسی جگہ پر تیج ظاہر
ظاہر ہوا جس تیج کے گھیرے کے بیچ مین نوجوان کماری سنگل دوپہری کے مانند رنگ کیے کڑا ور سورج کی روشنی سے بھری ہوئی
دوج کے چندرماں کے مانند مکٹ دھارن کیے کپڑے کے اندر اُٹھی ہوئین چھاتیان سمیت چترنجی مورت۔ برہالسی۔ اپنے
آنکس لیے کو بلا کی بھونیشری۔ بھگت کو کلپ برچھ روپ طرح طرح کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ تین آنکھین کیے جنبلی
کی مالا پہنے ہوئے چارون دشاؤن مین مورت مان جسکی چارون بید استت کر رہے ہین انار کے مانند دانتون سے پدم راگ
مَن کے مانند زمین کو کرتی ہوئی خوش آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی کروڑون کامدیو کے مانند سُندر روپ سُرخ کپڑا اور چندن دھارن
کیے سونے کے سب زیور پہنے شوا نام کرنانی مورت بھگوتی کو اندر دیکھ پریم سے گڑ گڑا خوش ہو پریم سے آنسو بہا ڈنڈوت
اور پرنام بھگوتی کو کرنے لگے اور طرح طرح کے استوترون سے اُستت کر ملائم ہو بولے کہ یہ تیج کیا ہی اور کہان سے پیدا ہوا ہی کہو
سُن بھگوتی بولین کہ یہ ہمارا برہم روپ ہی جو سب کارنون کا کارن ہی اور مایا کا جاے پیدائش سب کا گواہ نرامی ہی جسکو بید سب
پدمانے سب تپ جسے کہتے ہین جسکی اچھا کر برہم چرج کرتے ہین وہ پد تم سے کہتی ہین سب بیدون مین اونگ یہ ایک اچھر برہم کہا
جاتا ہی اور ہرینگ بھی ایک اچھر برہم ہی یہ دو بیج ہمارے مکھ ہین جس سے ہم مایا بھاگ برہم بھاگ ان دونون بھاگون سمیت
سنسار کو بناتی ہین اِس سے پہلا بھاگ تو سچدانند بھاگ دوسرا مایا پرکرت وہ مایا نام کی پرشکت ہی اور ہم الیشری شکت کی بھری ہوئی ہین
وہ ہم سے علحدہ نہین ہی جیسے چندرماں مین روشنی یہ مایا ہماری سبھاوسنا تمکا ہی سب جگت کے پرلے ہونے پر وہ ہم ہی مین لین ہوتی ہین جب
سرشٹ ہونے پر ہوتی تو پرانیون کے کرم سے پھر ہو آتی ہی وہی مایا ہی جو ہماری انترمکھ اوستھا ہی وہ مایا جو بہرمکھا اوستھا ہی وہ تم شبد
سے پیدا ہوئی اُسی پھر پکر تمو روپ سے ستوگن ہوتا ہی پھر سرشٹ کی آدمین رجوگن ہوتا ہی اور برہما بشن مہیش ترگنی ہین انمین سے
برہما مین رجوگن زیادہ ہی بشن مین ستوگن اور رودر مین تموگن زیادہ پھر برہما استھول دنیہ بشن لنگ دنیہ رودر کارن دنیہ اور چوتھی ہم
اس سے علحدہ ہین جو تینون گنون کی سامیاوستھا نا کہا مایا ہی وہ چوتھی حالت ہی آسکے اوپر ہمارا برہم روپ ہی پھر نرگن اور سرگن
کے بھید سے روپ دو قسم کے ہین نرگن مایا بغیر سرگن مایا سمیت سو پھر ہم سب جگت بنا کر آسکے انتہکرن مین پرمیس کرجاتی ہین
اور جاندار کو اچھے برے کرم کرنے مین اُسکانی جیسے کہ پہلے ہی اُسکا کرم تھا اور سرشٹ کی پرورش کرنے اور مارنے مین
برہما بشن اور رودر کو ہم ہی پریرنا کرتی ہین ہمارے ہی خوف سے ہوا بہتی ہی سورج تپتے اور جلتے اندرا پنا کام کرتے اگن جلاتی موت
مارتی ہی اسلیے ہم سب سے اُتم ہین ہمارے ہی پرشاد سے تم لوگون نے فتح حاصل کی تھی ہم ہی تم سبکو کٹھ پتلی کے مانند نچاتی ہین
کبھی دیوتون کی طرف کبھی دیوتون کی فتح جیسے کام دیکھتی ہین کراتی ہین ہم آس سرباتمکا کو تم لوگ بھلا کر اپنے ہی غرور سے
مغرور ہو اور نہایت بیخبر اور غافل ہوے سو اب ہمارا تم لوگون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے تیج پیدا ہوا ہی اب آج
سے سب طرح کا غرور چھوڑ سچدانند روپنی ہماری سرن مین آؤ اسطرح مول پرکرت بھگوتی دیوتون سے اُستت کی گئی پھر

انترد ھیان ہوگئی تب سے غرور چھوڑ بھگوتی کا آرادھن کرنے لگے تینون سندھیاؤن مین گاتیری کا جپ اور جگیہ کے بھاگون سے دیبی کی پوجا سب کرنے لگے اسطرح سب جگ مین سب لوگ گاتیری اونکارہ ہرلیکھا منتر جپتے تھے نہ تو بید مین لشن جی کی پوجا نہ دیکھیا کہین کہی ہر اور اسطرح نہ شیو کی بلکہ سب بیدون نے گاتیری کی ہی پوجا لکھی ہر جس گاتیری سے بغیر برہمن نرک مین جاتے ہین اور صرف گاتیری کے جپنے سے برہمن بچ پاتا ہر

چوپائی

آن کرے کچھ جپے نہ کرئی	گاتیری جپ نربھو ترلی
تیہی تج ہر ہر دکھیا لیہین	نرک جاہین تنے نرتھی دہین
تاسون کرت جگ مین سب لوگو	گاتیری جپ رت گت شوگو
دیبی پادکمل کی پوجا	کرت رہے سب تج کے دوجا

ادھیائے نوان

دوہا

کب لوم ادھیائے مین گوتم من کے شاپ	سون شردھا برہمن کی انیو پاسن جاپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ کبھی کی بات ہر کہ پندرہ برس پرانیون کی تقدیر سے پانی نہ پڑا اسلیے کال پڑگیا جس سے مُردون کی گنتی نہین ہوسکتی تھی کوئی گھوڑے سُور وغیرہ بھوکھ کے مارے کھانے لگے کوئی آدمیون کے مُردے کھانے لگے اور لڑکون کی ماتا لڑکے کو عورت کو مرد کھانے لگے تب برہمن لوگون نے سوچا کہ آج کل بڑے عابد گوتم رکھ ہین وہ ہماری تکلیف کو دور کرینگے سب ملکر وہین چلو وہ گاتیری بہت جپتے ہین سُنا ہی کہ وہان سُکال ہر کہ بہت لوگ اُنکے مکان پر گئے یہ سوچ کر سب برہمن لوگ اپنے بال بچون اور گوؤن سمیت گوتم کے آسرم پر گئے وہان مشرق مغرب جنوب شمال سب طرفون سے یہی بچار کرکے سب لوگ آئے کیونکہ سب جگہ کال ہی تھا گوتم نے برہمنون کی سماج دیکھ آسن وغیرہ سامگری سے سبکی پوجا کی اور خیر وعافیت پوچھکر آنے کا سبب پوچھا اُن سبھون نے اپنے اپنے دُکھ کا سبب کہا گوتم نے اُن سبکو دُکھی جان بخوف کیا اور کہا کہ اے برہمنو یہ آپ ہی لوگون کی جگہ ہر اور مین آپ لوگون کا داس ہون پھر ایسے داس ہونے پر آپ کو کون فکر ہر مین دھنی ہون کہ آپ لوگون کے درشن ہوے جنکے دیکھنے ہی سے برے کام اچھے کام ہوگئے ہین آپ لوگون نے ہمارے اوپر بڑی مہربانی کی اور مجھے پوتر کیا مجسے زیادہ دھنی کون ہر آپ سندھیا کرکے سب لوگ یہان رہیے اسطرح سبکو سمجھا بجھا کر گوتم جی سر نیچا کرکے گاتیری کی پرارتھنا کرنے لگے کہ اے بید کی ماتا پراتپرا آپکو نمسکار ہر بیاہرتی مہامنتر روپنی اُنکار روپنی سامیا دستھا انکا ہر نیکار روپنی تمکو نمسکار ہر سوا ہا سدھا روپنی بھگت کو کلپ برچھ روپ تینون ادستھاؤن مین رہنے والی تمکو نمسکار ہر اسطرح جب منی نے استت کی تو گاتیری نے خوش ہوکر درشن دیا اور ایک بھرا ہوا برتن دیکر مُنی سے کہا کہ جو جو چاہو گے سب اسی برتن سے ملیگا اتنا کہکر گاتیری انتردھیان ہوگئین اسی برتن سے اناجون کے پہاڑ من کے پہاڑ نکلے جو رسون کے سمیت تھے اور طرح طرح کے تنکے گھاس وغیرہ جانورون کے لیے نکلے کہانتک کہین جو جو مُنی چاہتے تھے سب گاتیری کے بھرے ہوے برتن سے نکلتا تھا تب گوتم جی نے سب منیون کو بُلا کر دیا اور زیور وغیرہ پورن پاتر سے لیکر دیا اور بھینس وغیرہ ہاتھی اُس پورن پاتر سے نکلے جلسے کی

ملکی سروا وغیرہ نکلین اُس سے سب برہمن گوتم جی کے کہنے سے جگیہ کرنے لگے جس سے وہ استھان سُرگ کے برابر ہوگیا اور تینو
ترلوکی کے سُندر پدارتھ ہین سب گایتری کے پورن پاتر سے نکلے منیون کی عورتین زیور وغیرہ پہنکر دیوتون کی عورتون کے برابر اور منی لوگ
کپڑے وغیرہ سے دیوتون کے برابر معلوم ہونے لگے اُن کے آسرم پر ہمیشہ اُتساہ ہونے لگے نہ کسیکو بیماری ہوتی نہ دیتون سے خوف ہوتا اُن کا
آسرم ستوگن مین ملول مین ہوگیا برہمن کو چھوڑا ور ذات اور چوپائے اور دور سے سب آسرم پر آئے اور اُنکی پرورش ہونے لگی مارے
جگیون کے کہین پتا نہین ملتا تھا جس سے سب دیوتا سُکھی ہوتے تھے بلکہ اندر نے دیوتون کی سبھا مین یہ کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ اُن
اس کال مین ہم لوگون کے کلپ برچھ ہی ہوے جو معزز ہوکر منورتھ پاتے ہین جو یہ نہوتے تو یہان زندگی کی امید مشکل تھی وہان زیست کی
امید کہان تھی اس طرح بارہ برس تک گوتم جی نے منیون کی پرورش کی وہین اُن نے گایتری کا بڑا استھان بنایا جہان سب دگوا
سے پورشچرن کے طریقہ سے دیبی پوجی جاتی تھی اب تک وہان دیبی صبح کے وقت بال روپنی نظر آتی ہین اور دوپہر کو جوان شام کو
بوڑھی اُسی جگہ پر ایک دن نارد مُن آئے جو مہتی نام اپنی بین بجا بجا کر گایتری کے گُن گاتے تھے اور آکر منیون کی سبھا کے بیچ مین بیٹھے اور
گوتم وغیرہ منیون سے پوجے جا کر گوتم کے جس کی کتھا کہنے لگے کہ اے گوتم جی اندر تمہارا جس جو کہ تمنے منیون کی پرورش کی بہت طرح سے
گایا کرتے ہین وہی ہم اندر کی بانی سُن تمکو دیکھنے آئے ہین آپ جگدمبا کے پرشاد سے دھن ہین اتنا کہہ مُن جگدمبا کے مندر مین جا کر گایتری کی استت
کر دیو لوک کو چلے گئے تب مُن لوگ جو گوتم سے پالے جاتے تھے اُنکی تعریف سُن نہ سکے اس سے بڑے رنجیدہ ہوئے اور سوچنے
لگے کہ جس طرح اُن کا ناس ہو وہی کرنا چاہیے مگر جب سُکال ہو کچھ دن پیچھے مینہ برسا تب سبھون نے سُنا کہ سب جگہ پر سُکال ہوئی
تب سب ملکر گوتم کو سراپ دینے مین طیار ہوے ۔ ہاے ہاے بڑے رنج کی بات ہے دھن اُن لوگون کے پتا ماتا جنکی
اس طرح کی بدنیت اولاد ہوئی اے راجہ وقت کی مہما کون بیان کر سکے دیکھیے منیون نے ایک مایا سے بہت بوڑھی گاے پیدا کی وہ
ہوم کے وقت گوتم مُن کی جگیہ کی جگہ مین گئی اُسے مُن نے دیکھ ہُنگ ہُنگ آواز کہکر روکا کہ وہ مرنے کے قریب تو تھی ہی اُسیوقت
مر گئی اور سب وہ دُشٹ مُن کہنے لگے کہ اس دُشٹ گوتم نے گاے مار ڈالی مُن ہوم کرنے اُٹھے تو بڑے متعجب ہوے اور
دھیان لگا کر جب اُسکا سبب سوچا تو معلوم ہوا کہ یہ سب منیون نے کیا تب غصہ سے سُرخ آنکھین کر گوتم نے منیون کو سراپ دیا کہ جاؤ
تم بید ماتا گایتری کے دھیان اور جپ سے بمکھ ہو جاؤ اور بید اور بید کے کہے ہوئے دھرم اور اُسکی مارتا مین شیو اور شیو کے منتر اور شیو شاستر
مین اور مول پرکرت سری دیبی اور اُسکے دھیان اور کتھا مین اور دیبی کے منتر اور دیبی کے استھان کے انوسٹھان مین اور دیبی کے اُتسو
دیکھنے اور شیو بھگت کے پوجنے مین رودراچھ بیل کے پتے اور شُدھ بھسم مین اور شرتی اور سُمرتی سداچار اور گیان مارگ مین اور [illegible]
گیان نشٹھا اور شانتی اور رحم مین روزمرہ کی کرم اور اگن ہوتر سادھن مین گودان اور پتیرون کے شرادھ مین کرچھر اور چاندراین اور
پرائشچت مین تم بمکھ رہو سری دیبی کو چھوڑ اور دیوتون مین تمہاری شردھا اور سنکھ چکر وغیرہ سے انکت ہو اور کپالک شاستر اور
بودھ شاستر کا عمل کرو اور پاکھنڈی ہو جاؤ والدین دوست بھائی لڑکی عورت کو بیچو اور دیوتا تیرتھ اور دھرم کے بیچنے والے ہو اور
پر ہونچ راتر کام شاستر کپالک مت اور بودھ شاستر مین مشغول ہو اور ماتا لڑکی بہن اور پرائی عورت سے صحبت کرو اور تم لوگون کی
اولاد عورت مرد سب ہمارے ہی سراپ سے جلے ہوے تمہارے ہی برابر ہونگے بہت ہمارے کہنے سے کیا ہے سری مول پرکرت گایتری
تم لوگون پر غصہ ہو اور اندھ کوپ وغیرہ نرک کُنڈون مین تم لوگ ہمیشہ رہو اس طرح سراپ دے مُن آچمن کر کے گایتری کے درشن کو چلے گئے اور

گائتری کو پرنام کیا تب گائتری بھگوتی برہمنون کی یہ حالت دیکھ کر متعجب ہوئی اب بھی وہ مورت متعجب ہی نظر آتی ہر اور بھگوتی متعجب ہو
بولی ای گوتم سانپون کو دودھ پلانے سے زہر ہی بڑھتا ہر اب شانت ہو جاؤ کرم کی گت ایسی ہی ہر تب اسطرح دیبی کو پرنام کرانے
آسرم پر مُن گئے اُن برہمنون کو سراپ کے سبب سب گائتری بھول گئی یہ بڑا ہی تعجب ہوا تب سب نیچے مُنھ کر مُن کو پرنام کر شرمندہ
ہو مُن سے خوش ہو جاؤ کہنے لگے تب مُن جی مہربان ہو بولے کہ خیر اب جاؤ جب تک سری کرشن جی کا اوتار ہوگا تب تک تو اسی طرح
کمبھی پاک نرک مین رہو کیونکہ ہمارا سراپ جھوٹھا ہونے کا نہین پھر اوتار کے پیچھے کلجگ مین تم لوگون کا جنم ہوگا اور ہمارے سراپ
کے مٹانے کی خواہش ہوگی تو گائتری جینا اتنا سکو سمجھا اور رخصت کر گوتم شانت ہوے ای جنمیجے جی اس سبب جب کرشن چندر
جی اپنے لوک سے چلے گئے تو وہ برہمن کمبھی پاک نرک سے آترے اور وہی شاپ پائے ہوے لوگ تینون وقت کی سندھیا اور
گائتری اور بید کو چھوڑ کر پاکھنڈ کرنے لگے اور اگن ہوتر وغیرہ اچھے کرم اور سواہا سدھا کی بھگت چھوڑ کر مول پرکرت کو کبھی نہین جانتے
کوئی نیت مدرا انکت کوئی کام آچاری کوئی کپالک کوئی کولک بودھ اور کوئی جین ہو گئے پنڈت بھی ہین مگر بُرے چال چلن مین
لگے ہین جو دوسرے کی استری کی خواہش رکھتے ہین وہ کمبھی پاک سے آئے ہین اور پھر جاوینگے اسلیے ای راجہ سب طرح وہ پرمیشری
پوجا کرنے کے لائق ہر نہ لشن کی پوجا بھلی نہ شیو کی ہمیشہ اوپاسنا شکت کی ہر جسکے بغیر نرک کو جاتا ہر اور جو آپنے پوچھا سب مفصلاً
بیان کیا اسکے اوپر مُن دویپ کا بیان کرتے ہین جو آدی پرکرتی کا پرم پر استھان ہر

ادھیاے دسوان

دوہا

کرب دشم ادھیاے مین برنن بید مہ پرکار		من دویپ کرجہی سُنت دیبی بھگت لیبار

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ برہم لوک سے آنچے جو سرب لوک ہر آسیکا مُن دویپ بھی نام ہر جہان دیبی رہتی ہین کیونکہ سب سے
زیادہ ہر اس سے سرب لوک کہلاتا ہر اور آسے پیشتر ہی پرا ماول پرکرتے اپنے من سے کیلاس سے زیادہ بیکنٹھ سے
بھی عمدہ بلکہ گولوک سے بھی سریشٹھ بنایا ہر کہانتک کہین سب سے زیادہ لوک تبایا اسکے برابر تینون لوک مین کوئی سُندر لوک نہین
جو تینون لوکون کا چھتر ہر اور سب پاپون کا ناس کرنے والا برہمانڈون کا سایہ پھر اُتم لوک ہر من دویپ کے چارون طرف
بہت جوجن لمبا اور اُتنا ہی چوڑا اسدا سمندر ہر جسمین سینکڑون لہرین چلتین اور سُرخ رنگ کا اچھی ریت سمیت سنکھون کا بھرا ہوا لہرون
کے آپس مین لگنے سے لہر کے کنون سے شیتل طرح طرح کی دھوجا دن سمیت اور طرح طرح کے جانورون کے ادھر اُدھر آنے جانے
سے آراستہ ہر اُسکے شمال کی طرف لوہے کا سات جوجن لمبا چوڑا ایک مکان ہر جسمین طرح طرح کے ستر استر دھارن کیے نہایت
نہایت خوش ہوے رکھوالے چارون طرف سے موجود ہین جسمین چار دروازے ہین جنپر سو سو دواریال کھڑے ہین جہان
طرح طرح کے گنون کے ساتھ دیبی بھگت سمیت دیوتا بھگوتی کو دیکھنے کو جاتے ہین انکے سینکڑون ہانون کر کے گھستا جاتا ہر اور وہان
نہایت آواز ہوتی ہر پھر گھوڑون کے ہنہنانے سے طرفون کے سُنم بھرے ہوے جاتے ہین اور گنون کی کل کل آوازین ہوتی ہین
اور دیبیون کے نوکر کبھی نوکر وہان نظر آتے ہین جنکی آواز سے کوئی کسیکی بات نہین سنتا قدم قدم پر میٹھے پانی کے

بھرے نالے بھرے ہین اور جواہرات کے درختون سے آراستہ طرح طرح کی پھلواریان موجود ہین اُسکے شمال کی طرف دوسرا مکان ہر
یہ تیج مین پہلے والے مکان سے سو حصّے زیادہ ہر جنمین گودون کے مکان اور طرح طرح کے درخت ہین جو درخت وہان ہین ہمیشہ
پھل اور پھول سمیت بنے رہتے ہین اور نئی بیلین نہایت خوشبودار ہین اکثر یہ درخت ہین کٹھل لکُل ۔ لودھ کرنکار ۔ سرسہ ۔
دیودار ۔ کچنال ۔ آنب ۔ بڑہال ۔ ہینگ کا درخت ۔ لونگ کیھرا ۔ باٹلی ۔ مچگند ۔ پھلنی ۔ جگھنے بھلا ۔ تال مال سال کنکول ۔
ناگ بھلک ۔ پناگ ۔ بیل ۔ اشوکرن ۔ ہشت کرن ستال پرلی ۔ انار ۔ لنکا ۔ نبدہو جیو ۔ جمبھیر ۔ کٹ سرئیا ۔ چمپا ۔ کنگ دم
کالا ۔ گرو چندن ۔ کھجور ۔ جوتھکا ۔ کیر کا درخت ۔ کندر ۔ املی ۔ کوانچ ۔ رُچک ۔ کرُنیا ۔ بیل ۔ تلسی ۔ اور ملکادن کے بن کے
بن وغیرہ درختون سے آراستہ ہین اور ہین جنمین طرح طرح کی سینکڑون باولیان ہین اور کوکلا اور بھونرے کی آواز سے گونج
رہے ہین اور سب درختون مین عمدہ ہی سایہ ہر اور طرح طرح کے موسم کے درخت طرح طرح کے جانورون سمیت اور
طرح طرح کے جواہرات پیدا کرنے والی ندیون سے آراستہ جہان طوطے مینا وغیرہ پرندون کے جھنڈ کے جھنڈ آواز کر رہے
ہین اور ہنسون کے جھنڈون سے آراستہ ہر جہان خوشبودار ہوا چلتی اور وہان ادھر اُدھر ہرنیان دوڑ رہی ہین اور مور ناچتے اور
گلتے ہین اس کالسیہ سال کے جنوب تامر سال ہر جو چوکونہ اور اونچائی مین اٹھائیس کوس ہر ان دونون سالون کے بیچ مین کالپ
برچھون کی ایک پھلواری ہر کہ جن درختون مین پھول سونے کے مانند ہین اور اُسکے پتے بھی سونے کے مانند ہین اور رتن بیج روپ
پھل جسکی خوشبو سب طرف دس جوجن تک جاتی ہر ۔ اُن دونون سالون مین ہمیشہ بسنت رہتی ہر جو بسنت پھولون کے سنگھاسن
پر بیٹھا ہوا پھولون کا ہی چھتر دھرے پھولون کے گہنے سے آراستہ پھولون کا رس پیے بڑا مست اپنی مدھوسری ۔ اور مادھوسری
دو عورتین سمیت جو کہ آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی کندک لیلا کر رہی ہین اُسکے دس جوجن تک خوشبودار ہوا کے لگنے سے بھرا ہوا ہین ہر جہان
گیند کھیلنا
خوشبو کی طلب سے گندھرپ موجود رہتے اور بسنت تجھی سے آراستہ کامیون کی کامنا پورن کر رہا ہر ۔ تامر سال سے جنوب کی طرف
سیس سال ہر یہ بھی سات جوجن اونچا ہر اسکے جنوب تپل سال ہر انہی دو سیس اور تپل سالون کے بیچ سنتان ہاٹکا ہر ۔ جسکے یہ
پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہر اور سونے کے رنگ کے پھولون سے آراستہ و پیراستہ ہر اُسکے پھلون کا رس امرت کے برابر
ہر اس پھلواری کا راجہ گریکھم رُت ہر اسکی شکر شری اور شیچ شری دو عورتین ہین جہان کہ سنتاپ کے مارے ڈرے ہوئے
لوگ درختون پر بیٹھے ہین اور طرح طرح کی سدھ اور دیوتون سے بھرا ہوا ہر اور عورتون کے جھنڈ کے جھنڈ ناٹک کے پنکھے پنکھا
کر رہی ہین اسطرح جگہہ جگہہ ٹھنڈا پانی بھرا ہر سیس سال سے آگے تپل سال ہر اسکا پھیلاو سات جوجن کا ہر اُسکے اونچ یہ دو سال
کے بیچ مین ہرچندن کے درختون کی باٹکا ہر اور اس سال کا راجہ برکھا رت ہر اور اُسکا میگھ یعنی بادل باہن ہر جسکے بجلی کے مانند پیلی آنکھین
چمکدار ہین اور بادل ہی کوچ بجکا نرگھوکھ شبد اندردھنوار کا رکے سمیت جو سب طرفون سے پانی کی دھارا چھوڑ رہا ہر اسکی نبھس سری
اور نبھسیہ سری نبھسیا ما لنی ابا ڈولا سرتن آمرتی میگھ شیکا ہر گمنیتی جنبکا ۔ اور باندھارا یہ بارہ عورتین ہین جسمین نئے پتون سمیت
درخت اور نئی اور ہرے ہرے پتے جلسے زمین ڈھپنی ہوئی ہر اور ندی اور ندون کے بہاو نہایت زور سے بہ رہے ہین تالابون کا
پانی ڈب ڈبا رہا ہر جیسے کہ راگیون کا دل ۔ اور دیوتا اور سدھ وہان رہتے ہین جو دیپ کا گن گاتے ہین جنھون نے اس لوک
مین کوان باولی تالاب باولی دیپ کے لیے دیے ہین وہ لوگ نہایت آرام اور خوشی سے رہتے ہین اسکے آگے سات جوجن

اونچا پچ لو ہا مک سال ہی جسکے بیچ منڈل بنا ہوا ہی جسمین طرح طرح کے پھول ستے اور پھل ہین اسکا راجہ سرورت ہی اسکی لکھمی اور ادرج لکھمی دو عورتین ہین اسمین طرح طرح کے سدہ لوگ رہتے ہین اسکے آگے رو پیہ سال لکہ سات جوجن اونچا ہی جسکے بیچ مین پارجا تو نکا جنگل ہی جو ہمیشہ پھولا اور پھلا رہتا ہی اسکے پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور وہان کے رہنے والے دیبی کے گن گاتے ہین وہان کا مالک ہنیت تنت ہی جو اپنے گنون سمیت وہان رہتا ہی اسکی میدھری اور دہشری دو عورتین ہین اور دیبی کے برت کرنیوالے سدہ لوگ وہان رہتے ہین رو پیہ سال کے آگے سات جوجن اونچا سو برن سال ہی جو سپت ہاٹک سے بنا ہی اسکے بیچ مین کدمب ہانکا اُتم پھول اور پھلون سے آراستہ ہی وہان کدمب کے شراب کی ہزارون دھارا بہتی ہین جنکے پینے سے نہایت خوشی ہوتی ہی وہان کا راجہ شسترت ہی اسکے تپ سری اور تپسیہ سری دو عورتین ہین انسے نہایت خوش ہمیشہ شسترت رہتا ہی اور وہان طرح طرح کے بلاسون سمیت سدہ لوگ بہار کرتے ہین جنھون نے یہان دیبی کے لیے دان دیا ہی سب اپنے پریوار کے ساتھ وہان رہتے ہین سو کرن سال سے آگے سات جوجن اونچا پشپ راگ اُتم سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور وہان کی زمین بھی پشپ راگ مے اور بن اوپبن سب پشپ راگ مئی ہین اُسکا مکان رتنون کا ہی اور رتن ہی کے درخت بن کی زمین نیچی سب رتن مے اور پانی بھی رتن ہی کے رنگ کا ہی منڈپ ستون تالاب کمل سب جو کچھ اُس مکان مین ہی رتن مے ہی اور تیج سے ایک دوسرے کی بہ نسبت لاکھ حصہ زیادہ ہین سب برہمانڈون کے لیے دگپال دھان ہی سے بھیجے جاتے ہین اُنکی ایک ایک مورت یہان موجود رہتی ہی اُسمین مشرق کی طرف اندر پوری ہی جسمین طرح طرح کے اوپبن وغیرہ ہین اور اندر وہین رہتے ہین جسطرح اِس اندر پوری مین آراستگی ہی اُسکے سو حصے زیادہ اندر کی اُس من دویپ والی پوری مین ہی وہان ایراوت پر سوار ہوے دیوتون کی فوج کے ساتھ اندر روشن ہین اور اندرانی دیوتون کے ساتھ رہتی ہین اور اگن کون مین اگن پوری کے برابر اگن پوری موجود ہی اور سواہا سُدہ اپنی عورتون کے ساتھ اگن دھان رہتی ہی وہان اُنکی سب سبھا ہے شمال مین جم پوری ہی جہان ڈنڈ دھارن کیے جمراج اپنے دوتون سمیت رہتے ہین نیرت دشا مین نیرت اپنی سماج کے ساتھ رہتے مغرب مین برن پوری جہان جادون کے ساتھ برن جی رہتے ہین بایو کون مین بایو لوک وہان بایو اپنی عورت اور گنون کے ساتھ براجتے ہین اور کبیر کی پوری ہی وہان بڑے موٹے تازے بڑے دھنوان کبیر جی رہتے ہین کبیر کے ساتھ سینا پت ہین من بھدر۔ پورن بھدر۔ من مان۔ من کندر۔ من بھوکھ۔ من سرگوی۔ من کار نگ دھارک۔ وغیرہ جچھ سینا کے مالکون سمیت کبیر رہتے ہین ایشان کون مین رودر لوک بہت عمدہ ہی جو بڑے بڑے قیمتی رتنون سے بنا ہی جہان کے مالک رودر ہین جنکے مینو مان دوبیت نین بدم پرشٹ بینکٹ ایسے نام ہین انھین کے برابر اُنکے بے تعداد گن موجود ہین جو نہایت سخت خوفناک اور آگ منھ سے نکالتے ہوے کیسکے دس ہاتھ کسیکے سو کسی کے ہزار اور دس ہاتو دس گلے اور تین آنکھین ہین اور انترچھ مین چلنے والا کوئی زمین پر گھومنے والا ہی جو جو رودر ادھیائی مین رودر لکھے ہین اور سبھون سمیت بھدر کالی وغیرہ کروڑون رودرانیون سمیت اور طرح طرح کی شکتیون اور ڈامری بیر بھدر سمیت رودر وہان رہتے ہین

چوپائی

منڈمال دھر گنگن ناگا بیاگھر چرم دھاری کچھ چھالا		کندہر ناگ سبت انو راگا ادترہیہ اور منھ بھو بیالا	

چتا بھسم بھو کھت سب انگا
ندت ات ہاس کر گر جت
بھوت سنگ جت بھوتا باسا
الیشا ناشا پت ایشا نا

بر تھا دہپ گن سہت گر نگا
دنگ نگھ بدھو ہوت اولر ت
نام مہیشر ہت پر کاسا
تہان براجت جت بھوانا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین جنتا من گرہ بیچ
پدم راگ آدک رچت پرو سالن بیچ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لشپ راگ مے کے آگے کیسر کے مانند سرخ بگرہ پدم راگ مے سال ہی جہان کی زمین بھی اُسی قسم کی ہے دس جوجن اونچا ہی گوپرون کے گھر اور گھرون سمیت ہی اور اُسی پدم راگ من ہی کے سینکڑون کھمبے وہان لگے ہین اُسکے بیچ مین چوسٹھ کلا طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے جواہرات سے آراستہ وہان رہتی ہین اُن ہر ایک کے وہان علحدہ علحدہ لوک ہین اُنکی وہ الگ الگ مالک ہین اور پدم راگ کے چارون طرف ہین اور اپنے اپنے لوک کے لوگون سے سیوا کی ہوئی اپنی اپنی سواریون پر سوار براجتی ہیں اُنکے نام کہتے ہین سنو۔ پنگلاکچھی۔ لشالاکچھی۔ سمر دہ۔ برد ہ۔ مسر دھا۔ سوا ہا۔ سدھا۔ ابھکشا۔ مایا۔ سنگیا۔ بسندھرا۔ تر لوکت دھاتری۔ ساوتری۔ سگا تیری۔ تر دشتیری۔ سروپا۔ بہوروپا۔ اسکند ماتا۔ اچوت پریا۔ بملا۔ املا۔ اسنی۔ آسنی۔ بکرت۔ برکرت۔ سرشٹ۔ اسمت۔ سنگرت۔ سند ھیا۔ ماناستی۔ ہرستی۔ مردکا۔ بجرکا۔ دیوتا۔ بھگوتی۔ دیوکی۔ کملاسنا۔ ترمکھی۔ سپت مکھی۔ انبا۔ سراسر مردنی۔ لبوشٹہی۔ اوردھ کیشی۔ بھو شیر کہا۔ برکودری۔ رتھ ریکھا۔ ششی ریکھا۔ گگن بیگا۔ پون بیگا۔ اگری بھون بالا۔ مدنا ترا۔ انگا۔ انگ تہنا۔ انگ میکھلا۔ انگ کسما۔ لبھوروپا۔ جہنکری۔ اچھو جھبا ستیہ بادنی۔ بہوروپا۔ سچ برتا۔ اور اُسا۔ یاگیشی۔ یہ چوسٹھ ہوئین جو نہایت جلتی ہوئی زبان کے اور طرح طرح کے منہ سے آگ اُگل رہی ہین اور کہتی ہین کہ ہم سب پانی پئین گی اگن کو ہرلینگی ہوا کو روک لینگی۔ کل جگت کو کھاجاوینگی نہایت غصہ سے ایسے بچن کہتی ہین سب دھنکھ بان دھارن کیے بڑے جنگ کے لیے طیار رہتی ہین جنکے دانتون کی کٹ کٹاہٹ سے طرفین بہری ہوئی ہین اور کپتی آنکھین کیے لمبے بال رکھائے سب طرح کے تیر اور ترکش لیے ہین ان ایک ایک کی سَو سَو اچھوہنی فوج ہر ایک ایک شکت کو لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرنے کی طاقت ہی اسطرح کی سَو اچھوہنی فوج ہی بھلا بھگوتی کیا نہین کرسکتین سب لڑائی کا سامان اُس سال مین موجود ہی رتھ ہاتھی گھوڑے اور ہتیارون کی گنتی نہین ہوسکتی کہ کتنے یہ سب ہونگے اس پدم راگ مے سال کے آگے گومید مین سے بنا ہوا دس جوجن اونچا بڑا امکان ہی جو کل دوپہری کے مانند روشن ہی اور اُسیطرح اُسکی زمین بھی ہی اور اُسی طرح کے گومید کے ستون ہوے وہان کے رہنے والون کے مکان بھی ہین اور پرند۔ کھمبا درخت باولی تالاب سب گومید ہی کے وہان بنے ہین اُسکے بیچ مین تیس مہادیبی کی شکتیان ہتیارون کے چلانے مین ہوشیار گومید منیون سے آراستہ ہین ہر ایک لوک مین سب اپنی چارون طرف لشاچون سے بوجا کی جاتی ہین اور غصہ کے مارے سرخ آنکھین کیے مارو مارو بھاڑو بھاڑو ایسے کلمے لڑائی مین مل لگائے

ہو کے کھڑی ہین ایک ایک مہا شکت کے دنس دنس اچھوہنی فوج ہر اُنمین ایک ایک شکت لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرسکتی ہر اُنکی مہا سینا
کیسے بیان کیجا سکتی ہر رتھہ اور سواریون کی گنتی تو ہو ہی نہین سکتی وہان دیبی کا سب لڑائی کا سامان رکھا ہر اُنکے نام کہتے ہین بھیا بچا
لشٹ پر گیا سنی بالی۔ کھور رودرا۔ بیرجا پربہا نند پوکمنی ردہ وانشچا کال راتری۔ مہا راتری۔ کیردتی بکرتی۔ ونڈانی منڈلی۔ ندو کھنڈ
اشکاسند نی لشبہہ شمبہہ مشنی مہکھا سرمردنی۔ اندرانی۔ رودرانی سنکرارد ہ شر یرنی ناری نارائنی ترسولنی پالنی امبکا اہلا دنی۔ یہ شکتیان بھگوتی
کی ہین جو غصہ کرین تو برہمانڈ ناس کر دین اور شکست تو انکو کبھی ہوتی ہی نہین گو میدک مے سے آگے عمدہ من کا بنایا ہوا دنس
جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور دروازون سمیت زنجیر اور کپاٹ سے جڑا ہوا تو درختون سمیت سمجول سال ہر اُسکے بیچ کی زمین
ہیرے کی ہر اور گھر اور چور ہر اور بڑے بڑے رستے درختون کے تھالے درخت بھی اور بڑے بڑے کنوئین اور باولی
تالاب سب ہیرے کے بنے ہین وہان سری بھونیشری کی ایک داسی ایک ایک لاکھ دیبیون سے سیوا کی گئی مگر بہت رہتی ہین
کوئی پنکھا کوئی آئینہ کوئی پان کوئی چتر اور کوئی چنور کوئی طرح طرح کے کپڑے کوئی پھول کوئی کیسر کوئی کاجل کوئی سیندور کوئی تصویر بنانیوالی
کوئی پانون دبانے والی کوئی زیورات پہنانے والی اور کہان تک کہین طرح طرح کے سامان لیے سب کھڑی ہین اور دیبی کی مہربانی
کے آگے تینون لوکون کو ناچیز سمجھتی ہین یہ دیبی کی دوتی ہین جو شرنگار کرنے مین ہوشیار ہین انکے نام کہتے ہین تیتنے اننگ رُد با
اننگ مدنا مدنا تر ابھون بیگا بھون با لکا سرب مشتر اتنگ بیدنا اننگ میکھلا یہ بجلی کے مانند برابر بدن والی کردہنی بجاتے ہوئے اور
بجتے ہوئے نو پور پہنے ادھر اُدھر اندر باہر آتی اور جاتی ہین اور دوڑ دوڑ کر چیزین لاتی ہین سب اپنے کام مین ہوشیار ہین اور اُس مکان
سے باہر آٹھون طرفون مین اُنکے رہنے کی جگہہ بنی ہر اس بجر سال سے آگے بید ورج من کا سال دنس جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور
دروازون سے آراستہ ہر وہان کی زمین گلیان کوچے باولیان کنوین تالاب سب بید ورج من کی ہی بنے ہین وہان آٹھون طرفون مین
براہمی وغیرہ ماتاؤن کی جگہہ ہین جو اپنے اپنے گنون سے آراستہ ہین ہر ایک برہمانڈ کی ماتاؤن کی یہ سمشٹ روپ یہان آٹھ ہین
اُنکے نام یہ ہین۔ براہمی۔ ماہیشری۔ کوماری۔ بیشنوی۔ باراہی۔ اندرانی۔ چاںنڈا یہ ماتا ہین آٹھوین انکی مہا لچھمی جی ہین یہ برہما
رودر وغیرہ دیوتون کے برابر ہین سب یہ جگت کا کلیان کرنے والی ہین اُس سال کے چار دروازون پر مہا بھگوتی کے باہن
سجے سجائے کھڑے رہتے ہین اُنمین کڑوڑون ہاتھی کروڑون پالکی نالکی وغیرہ ہنس سنگھ گرڑ مور اور بیلون سمیت کروڑون سواریان
کھڑی ہین اور کروڑون بمان طرح طرح کی چیزون سمیت ہین بید ورج من سال سے آگے دس جوجن اونچا اندر نیل من سے بنا ہوا
ہر اُسکے بیچ مین جتنی باولی کنوین تالاب گھر اور پھلواریان ہین سب اندر نیل من سے بنے ہوئے ہین وہان سولہہ پنکھڑیکا ایک کنول ہر
گویا سُدرشن چکر ہر اُن سولھون مین سولہہ شکتیون کے استھان بنے ہین جو سب سامان سے بھرے پُرے ہین اُن شکتیون کے
نام کہتے ہین تنو۔ کرالی۔ بکرالی۔ اوما۔ سرستی۔ سری درگا۔ اوکھا۔ لچھمی۔ شرتی۔ سمرتی۔ دھرتی۔ سردھا۔ میدھا۔ مت
کانت۔ یہ سولہہ ہوئین یہ سب لڑائی کرنے کے لیے ہتھیار اور استر دھارن کیے ہین یہ سب مایا کی سینا کی مالک ہین ہر ایک برہمانڈ
مین رہتی ہوئی شکتیون کی یہ نایکا ہین برہمانڈ کو جو یہ کرانے والی اور طرح طرح کے ہتھیار دھارن کیے ہوئے ہمیشہ لڑائی مین
طیار رہتی ہین انکی طاقت سیش جی بھی نہین کہ سکتے اسکے آگے مکتا پرا کار ہر جو دس جوجن اونچا موتیون سے جڑا ہر اسمین آٹھ
دیبی کی منتسفی رہتی ہین سب طرح دیبی کے برابر کام کرنے مین ہوشیار اور نپڈت ہین یہ طرح طرح کے برہمانڈون مین

رہنے والے لوگون کے دل کی باتین پہلے ہی سے جان جاتی ہین اُنکے نام کہتے ہین ۔ اتنگ کسما ۔ اننگ کسما تُرا ۔ اننگ مدنا ۔ اننگ مدناتُرا ۔ بھون پالا ۔ گگن بیگا ۔ ششی رنکیھا ۔ گگن رنکیھا یہ سب بھانسی آنکس برابھو دھارن کیے ہوے رنگ ہین اور دیبی کو یہ سب منترنی جگت کے متعلق باتین سمجھایا کرتی ہین اس ٹکنا پراکار کے آگے مہا مارکت منڈ کا دس جوجن اونچا سال سب سے اوتم سولہوان ہی جو طرح طرح کے بھوگ سمیت ہی اُسکے نیچے کی زمین اور گھر سب مرکت من کے ہی ہین اس مین لمبے چوڑے چلہ کونے ہین اُن کونون مین رہنے والی دیبیون کا نام سنو مشرق کے کونے مین گاتیری چومکھے برہماجی سمیت طرح طرح کے ہتیار لیے بیٹھی ہین اور گاتیری بھی برہماجی کے مانند استر سستر دھارن کیے ہوے ہی اُنکی استت سب بید پوران شاستر سمرت یہ سب مورت دھارن کیے ہوے کرتے ہین جو برہما کے اوتار گاتیری کے اوتار بیاہرتی کے اوتار ہین وہ سب ہمیشہ وہان ہی رہتے ہین نیرت کون مین شنکھ چکر گدا کمل وغیرہ دھارن کیے ساوتری اور مہا لشن جی کے مچھلی اور کچھوے وغیرہ کے اوتار ہین اور سب اوتار ساوتری کے وہان ہی ہین اور بایو کون مین مہارودر اور سرستی اسی طرح کی رودر کے جو جو دچھنا سیا دیبین وہ بھی وہین موجود ہین اور جو گوری کے بید ہین وہ سب بسے ہین اور جو سٹھ آگم اور جو اور آگم ہین وہ سب مورت دھارن کیے ہوے وہان موجود ہین اگن کون مین رتنون کا گھڑا اور اسی طرح مَن کی پٹاری لیے کبیر جی طرح طرح کی دولتون سمیت مہالچھمی سمیت موجود ہین مغرب کی طرف رت سمیت کام سبھانسی ۔ آنکس تیر ترکش دھارن کیے رہتے جو سولہون سنگارون کی مورت دھارن کیے ہین الیشان کون مین لنشٹ کے ساتھ گنیش جی بھانسی اور آنکس دھرے بگھن کے ناس کرنے والے رہتے ہین اور جو گنیش جی کی بھوتیان ہین وہ سب وہان رہتی ہین یہ برہما وغیرہ جگد لیشری بھگوتی کی سیوا کرتے ہین اسکے آگے سو جوجن اونچا پروال کا سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور سب وہان کی زمین اور مندر وغیرہ اُسی طرح کے ہین اُسکے بیچ مین پانچ بھوتون کی پانچ مالک رہتی ہین اُنکے نام یہ ہین ہر للیکھا ۔ گگنا ۔ رکتا ۔ کرالکا ۔ مہو چیکھا ۔ یہ پانچ بھوتون کی برابر روشنی رکھتی ہین یہ بھانسی آنکس برابھیت دھارن کیے طرح طرح کے زیور دیبی کے برابر پہنے نئی جوانی سے مغرور رہتی ہین اُس پروال سال سے آگے بہت جوجن پھیلاو مین مہا سال رتنون سے بنا ہوا ہی جہان دیبی کے بہت مندر اور تالاب سب نورتن کے بنے ہوے ہین وہان سری مہا دیبی مہاندیا وغیرہ اوتار ہین جنکی کروڑون سورجون کی روشنی ہی اور سات کروڑ مہا منتر کے دیوتا وہان ہین نورتن مے سے آگے چنتامن مہا گرہ ہی وہان جتنی چیزین ہین وہ چنتامن کی بنی ہین کیا چھوٹی کیا بڑی وہان کے استمبھ سورج چندرمان اور بجلی کی طرح کے پتھرون کے ہزارون بنے ہین جنکی روشنی سے آندر کی رکھی چیزین کچھ نظر نہین آتین ۔ تمام شد

ادھیاے بارہوان

دوہا

بارہوین ادھیاے مین مَن گرہ برنن نیک ۔ کردیبی کر دھیان تن برلو سب بدھ ٹیک

بیاس جی کہتے ہین کہ وہی مَن گرہ دیبی کا بھون یعنی رہنے کی جگہ ہی جسمین ہزارون ستونون سمیت چار منڈپ ہین اُنکے نام یہ ہین ۔ سرنگار منڈپ ۔ مکت منڈپ ۔ گیان منڈپ ۔ ایکانت منڈپ ۔ جو طرح طرح کی جھنڈیون سے آراستہ اور

دھوپ کی خوشبو سے خوشبودار اور کروڑون سورج کی مانند روشن ہو رہے ہین اُن منڈپون مین چارون طرف ۔ کاشمیر گنگا ۔ گنگا
جمنا گنگا گنڈکی نربدا مین جہان کستوری کے ہرن ہزارون بھرے ہین اُسیطرح بڑے کنول کے پھولون کا بن ہے جسمین رتنون کے سوپان ہین
اور امرت کے رس سے بھرا ہے جہان بھونرے گونج رہے اور ہنس کارنڈ سمیت ہے اور ان پھلواریون کی خوشبو سے من دیپ مُعطر
رہا ہے شرنگار منڈپ مین دیبی طرح طرح کے سرون سے گایا کرتی ہین اور مہادیبی جگدمبکا بیچ مین سنگھاسن پر بیٹھا کرتی ہین مکت منڈپ
مین بھگوتی سبکو چارون طرح کی مُکتیان دیتی ہین گیان منڈپ مین گیان کا اُپدیس سبکو کرتی ہین چوتھے منڈپ مین منترینون کے ساتھ تمام
جگت کی حفاظت کے لیے سری راج راجیشری بچار کرتی ہین اور چنتامن گرہ مین دس سوپان سمیت ایک منچ ہے جس منچ کے برہما بشن رودر ایشر
چار کھمبے ہین اور سداشیو پلنگ کے استھان پر ہین اُسکے اوپر بھونیشری مہادیبی رہتی ہین جو دیبی اپنی لیلا کے لیے دو بھاگ
کرتی ہین سرشٹ کرنے کے لیے اُسی بھگوتی کا آدھا حصہ مہیشر نام سے مشہور ہو جاتا ہے جو کام دیو کے درپ ناس کرنے کے لیے
طیار کرتا اور کام دیون کے مانند خوبصورت ہین اور جنکے پانچ منہ تین آنکھین ہین اور رتن اور زیورون سے آراستہ رہتے ہین برما
کلہاڑا برکو ہاتھون مین دھارن کیے سولہ برس کی عمر کے ہیر پیشر مہیشر براجتے ہین جو کروڑ سورجون کے مانند روشن اور کروڑون
چندرماون کے مانند روشن اور کروڑون چندرما کے مانند ٹھنڈے ہین اور مصفا بلور کے مانند سفید تین آنکھون سمیت ہین انھین کی
گود مین سری بھونیشری دیبی بیٹھی رہتی ہے جو نورتنون کا ہار پہنے اور گرم سونے کا بنا ہوا اور بیدورج من سے جڑا ہوا بازوبند پہنے اور
نہایت روشن کانون کے زیورون سے آراستہ اپنی پیشانی کی روشنی سے آدھے چندرما کو جیتی ہوئی انار کی سوبھا کی ہنسی کرنیوالی
کیسر کستوری کا تلک دیے عمدہ جوڑا من دھارن کیے جسمین رتنون کے سورج بنے ہین صاف ناک مین زیور پہنے موتیون کی مالا
دھارن کیے پاٹی پارے کا فور استنون مین لگائے ہوئے بیش قیمت رتنون کا بنا مکٹ سر پر دھرے بھونرون سے براجت مالاون سے
پاٹی سدھارے کالنگ کی سیاہی چھوڑ جو سرد رت کا چندرما ہے اُسکی روشنی کے مانند مکھ کمل سے سجی ہوئی گنگا جی کے بھونرے کے مانند
گہری ناف دھارن کیے مانک کے ٹکڑون سے جڑی ہوئی انگوٹھی پہنے کمل کے مانند تینون آنکھون سے سجی ہوئی مہاراگ پدم
راگ منیون کے مانند بدن کا رنگ رتنون کی کردھنی اور رتنون ہی کے کنگن پہنے اور من سمیت زیور وغیرہ پہنے چمپیلی کی خوشبو سے بھری
ہوئی چھوٹے سر کے بال بہت اونچی اور سکمن استنون سمیت پھانسی انکس بربیت اور چار ہتھیار ہاتھون مین لیے سب سنگھارون سمیت بہت
نازک بدن اور سندرتا کا روپ ہی دھرے کرنا رس سمیت اپنے سندر کی مدھورتا سے مین کو شرماتی ہوئی کروڑون سورج اور چندرما
کی کانت دھارن کیے طرح طرح کی سکھی سہیلیون اور دیون سے گھری ہوئی اچھیا شکت گیان شکت کریا شکت سمیت لجیا پشٹا تشٹ
کیرت کانت چھما دیا بدھ میدھا سمرت دھارن کیے جنکی استت کرنے کو موجود ہین اور بجیا بجیا اجتا اپراجتا نیتا بلاخنی دوگدھری گھورا
منگلا یہی شکیتان برابر اسکی سیوا کرتی ہین اور دہنے بائین اور پدم اور سنکھ دو مہا ندھ سب جگہ کھڑے رہتے انھین ندھیون سے تین
بہنے والی سونا پہنے سات دھاتون کی بہنے والی ندیان بہتی ہین وہ سب سدھا سمندر جو من دویپ کے سب شاون مین بھرا ہے اُسمین گرتی
ہین ایسی بھونیشانی سری جگدمبکا اُن مہیشر جنکے بائین انگ مین براجتی ہین اسی سے سرجنش ہوئے ہین نہین تو کا ہیکو ہوتے اے راجہ
اس چنتامن گھر کا اندازہ سنیے اسکا پھیلاو ہزار یوجن کا ہے اُسکے باہر باہر جو سال بیان کیے گئے ہین وہ دور کئے ترتیب سے بڑھتے گئے
ہین یہ زمین مین نہین ہین بلکہ انترچھ مین ہین یہ بغیر آدھار کے براجتا ہے پرلے مین یہ کپڑے کے مانند سکڑ جاتا ہے سرشٹ کے وقت

پھر جل جاتا ہے جتنے سال ہین سب سے زیادہ یعنی پانچ سال ہے جہان ساچہات بھگوتی آپ بیٹھی ہین اور جو جو دیبی کے پوجے
والے ناگ لوک نرک لوک دیولوک وغیرہ مین ہین وہ سب آخیر مین اسی جگہ پر پہونچتے ہین اے راجہ جو کوئی دیبی کے پوجنے مین
مشغول ہوکر دیبی کے چھترون مین شریر چھوڑتے وہ سب وہان جاتے جہان دیبی کے بڑے بڑے اُتساہ ہوتے ہین اور جہان گم
دودھ دہی شہد امرت سنکھ کیبیر مین آنب اوکھ کے رسون کی ندیان بہا کرتی ہین اور منور تھ دینے والی باولیان اور کنوین وغیرہ ہین
وہان بیماریان اور بڑھاپا نہین ہوتا اور نہ وہان فکر غرور غصہ وغیرہ ہین اور وہان کے رہنے والے سب جوان اپنی اپنی عورتون
ساتھ بھوگ بھوگتے ہین اور سری بھونیشری کو بھجتے ہین کسی نے تو سالوک مکت کسی نے سامیپ اور کسی نے سرُوپتا اور کسی
سارشٹ پائی ہے اور وہان سات کروڑ منتر روپ دھارن کیے ہوئے رہتے ہین اور سب بدیا بھی اُسی کی استُت کرتی ہین اے راجہ
یہ ہمنے منِ دویپ کا بیان کیا جسکے کروڑون آنسون کے انس کے برابر سورج چندرمان کروڑون بجلیان اگن ان سب کی
ملی ہوئی روشنی نہین ہوسکتی جسکی روشنی کہین بدم کہین مرکت منِ کہین بجلی کے برابر کہین دوپہر کے سورج کے برابر کہین کروڑون
بجلیون کے برابر کہین سیندور کہین نیل اندرمن کے سمان کہین ہیرے کہین داوانل کے سمان کہین تپائے ہوئے سونے کے برابر
سورج کے برابر کہین چندرمان کے مانند موجود ہے وہان درخت پہاڑون کی چوٹیان پتے پھول سب رتنون کے بھرے ہین اور مور
کوکلا طوطہ وغیرہ کے گھونسلون سے بھرا ہوا وہ لوک ہے جگہ جگہ نہایت خوبصورت اور عجیب چشمے بھرے ہوئے ہین جنکے
بیچ مین پھولے ہوئے رتنون کے کمل ہین جنکی خوشبو سے سنو بھونر مخک رہا ہے اور آہستہ آہستہ ہوا چلنے سے آہستہ آہستہ درخت ہل
ہین اور چنتامنِ کی روشنی سے سب جگہ دہک دہک کرکے جل رہی ہین درختون کے مجموعہ کی خوشبو اور دھوپ کی خوشبو
سب منِ دویپ خوشبودار ہو رہا ہے اور منیون کے جال سے سجا ہوا ہونے کے سبب سب دِشا آراستہ ہین کہانتک گنائون
اتِشے سنگار سرگیتا پراکرم سب سے عمدہ گن سب دیا وہان ہی موجود ہین راجاؤن کے آنند سے برہم لوک تک آنند سب
یہان چھپ جاتے ہین

چوپائی

من دویپ مہااُر ر د پا
تم من مین برنون سب بپا
ما بھگوتی کریہ سدنو
سرلو تم دکھ گن کر دمنو
پاکے سمرن ماترسے پاپا
سب بھاگت کہ دیا وایا
ہرن ہمے یہی سمرتا جوئی
نہین لبست وہ جن اگہ کوئی
ادھیاے پانچ جو کوئی
پڑہت بھوپ بلز تہنہ نہین ہوئی
اُرنوین گرہ نہوے جوئی
یہی تب پڑہے سکل شبہ ہوئی

ادھیاے تیرہوان

دوہا

دیبی تکھ کیشو سوتی برنومت انوروپ		تیرھوین ادھیاے مین جم جنجیہ بھوپ

...ی بیان کرتے ہین کہ اے راجہ آپنے جو جو پوچھا وہ سب اور جو ناردنے ناراین سے پوچھا وہ سب بیان کیا ابن ہی کے
...وسنکر آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہے اور دیبی کو بہت پیارا ہوتا ہے اے راجہ اب تم اپنے پتا کے اُدھار ہونے کے لیے دیبی جی کا جگیہ
...سے تم اپنے پتا کی دُرگت جانکر رنجیدہ رہتے ہو پہلے آپ دیبی جی کا سب سے اُتم شریمد بھاگوت جو جنم کی سپھلتا دینوالی ہے اسکو بدھ پہلو
...ہین کرنا ہوگا سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اسی طرح کے ایسے بچن سُن اسی کی پرارتھنا کرکے ودھیا کی بدھ
...سے دیبی پرنومنتر انہی سری بیاس جی سے راجہ نے لیا پھر جب نوراتر آیا تو دسومیہ وغیرہ منیون کو بلاکر اسنا جگیہ بہت جلد کیا اور سری
...آگے یہ پُران دیبی بھاگوت بھگوتی کے خوش ہونے کے لیے برہمنون سے پڑھایا اسکے بعد بے تعداد برہمن اور کنوار یونکو عمدہ بھوجن کرایا
...لڑکون اور غریب اور بے وارثونکو بھی بھوجن کرایا پھر سب کو راجہ نے زر و دولت دیکر خوش کیا جیسے ہی راجہ جگیہ ختم کرکے اپنی جگہ
...ن کہ ویسے ہی بین بجاتے ہوئے آسمان سے ناردمُنی اتر کر وہان آئے جو آگ کی لو کے مانند تیج دھارن کیے تھے انکو دیکھ
...ٹ پٹ اُٹھ کھڑے ہوئے اور سب سامگری سے انکی پوجا کر خیر و عافیت پوچھی اور آنے کا سبب پوچھنے لگے کہ اے ناردجی کہان
...ے آپ کاکون کام کرین آپکے آنے سے مین کرتارتھ ہوا ایسے راجہ کے بچن سُن مُنی بولے اے راجہ آج سُرگ مین ہمنے ایک اچرج دیکھا
...پ سے کہنے کو آئے ہین آپکے پتا نے کہ اپنے کرمون سے دُرگت پائی تھی وہ آج دیبہ روپ دھارن کر اپسرا اور دیوتون سے استت
...ے عمدہ بمان پر سوار ہو مَنِ دویپ کو گئے یہ بات صرف اس دیبی بھاگوت کے سُننے اور ابیاکھیہ کرنے سے ہوئی ہے اسلیے اے
...رمن ہو تمہاری زندگی سپھل ہوئی جو تمنے نرک سے اپنے پتا کو نکالا تم اب اپنے کل کے زیور ہوئے تمہاری دیولوک مین بڑی
...ہوئی نارد کے ایسے بچن سُن پریم سے گڑگڑا کر راجہ بیاس جی کے چرن کملون پر گر پڑے اور بولے اے مہاراج آپکی مہربانی
...کرتارتھ ہوئے اسکے عوض مین آپکا کون کام کرون صرف پرنام کرتا ہون آپ ہمیشہ مہربانی کیجیے اسیطرح سُن آشیرباد دے
...ی بیاس جی بولے کہ اے راجہ سب چھوڑ دیبی کے چرن کمل بھجو اور ہمیشہ دل لگا کر دیبی بھاگوت پاٹ کرو اور دیبی کا جگیہ ہمیشہ کیا
...کرنے سے تم بکبارگی سنسار سے چھوٹ جاؤگے لنگ اور شیو کے اور پُران بھی ہین مگر وہ اس دیبی بھاگوت کے سولھوین حصے
...سکتے کیونکہ یہ پُران بیدون کا سار ہے اور کیونکہ اسمین مول پرکرت بھگوتی کا کیرتن ہے اسلیے اسکے برابر اور پُران کیسے ہوسکتے
ہین اسکے پاٹ کرنے سے بید کے برابر پُن ہوتا اسلیے اُتم پنڈتونسے پڑھنے کے لائق ہے۔

چوپائی

دھیو میا دک نج گیہ سدھائے		سنہ بیاسون کہ بیاس بجھائے
کرت چلے گے سب مُن ہنسا		لگ دیبی بھاگوت پرشنسا
راج کرن لاگے سُکھ کھوجو		راجہ پرمت سُنت سی روجو

نسونک سکل کتھا مین گائی
جنمیجہ کی تمین سُنائی

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین بیاس گن پرسوت ۔ سب پوران کر پھل کہیو سو برنون مضبوط

سوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ جو دیبی بھاگوت آدھا اشلوک دیبی جی کے مکھ کمل سے نکلا اور بید سدھانت کا بودھ کہتا اور برگد کے پتے پر بیٹھے ہوے بشن جی سے دیبی نے کہا تھا اُسی کو برہما جی نے اس سے پہلے سو کرور کا پھلاو کیا اُسیکا سارانس نکالکر سری بیاس جی شکر آچاریج اپنے بیٹے کے پڑھانے کے لیے اٹھارہ ہزار اشلوک ادھیار ہون اسکندہ سمیت دیبی بھاگوت نام پوران بنایا اب بھی یہ پوران دیو لوک مین بہت بڑا ہی اسکے برابر پن دینوالا پوتر اور پاپ ناس کرنیوالا اور پوران نہین اسکے ہر ایک فقرہ مین آدمی شومیدھ جگیہ کا پھل پاتا ہی جو کپڑے اور النکار اور زیوروں سے آراستہ کرکے پورانک پنڈت کی پوجا کر بیاس روپ سمجھکر برت رکھے اس پوران کو سنتا اور اپنے ہاتھ سے لکھ یا کاتب سے لکھوا کر بھادون کی پورنماسی کو سونیکے سنگھاسن پر رکھکر پورانک کو دیتا اور دچھنا اور بچھڑے سمیت دودھ والی گاے کپڑے اور زیوروں سمیت سونیکی مالا پہنا کر اُسی پورانک کو دیتا اور اخیر مین جتنے اُسمین ادھیاے ہین یعنی تین سو اٹھارہ برہمن اور کنواری اور اُتنے ہی کنوارے لڑکون کو بھوجن کراکے کپڑے اور زیوردن سے آراستہ کر دیبی روپ سمجھکر پوجتا اور پھر کھلاتا اور خوشبو اور کیسر وغیرہ سے بھی پوجن کرتا وہ نہایت خوش ہوتا اس پوران کے دان سے زمین کے دان کے برابر پن ہوتا اسیطرح جو سنتا اور پوجا وغیرہ کرتا اس لوک مین سکھ بھوگکر دیبی کے پور کو جاتا ہی اور جو ہمیشہ بھگتی سے دیبی بھاگوت سنتا اسکو کبھی کچھ درلبھ نہین بے اولاد اس سے بیٹا پاوے روپیہ چاہنے والا دھن بدیا چاہنے والا بدیا پاوے اور دنیا مین اُسکی بڑی کیرت ہو اور بانجھ یا مرت تبسا یعنی جسکے اولاد پیدا ہوکر مر جاوے اور کاک بندھیا عورت اسے سُننے تو ان دکھون سے چھوٹ جاتی ہی جسکے گھر مین یہ پستک پوجا کی دھری رہتی ہی اُسکا مندر لچھمی اور سرستی دونون کبھی نہین چھوڑتین اور وہان کا رہنا بیتال ڈاکنی راچھس وغیرہ نہین چاہتے اور جسکو بخار آتا ہو اُسکو چھوکر اسے پڑھے تو اُسکا مع سوزش کے بخار جاتا رہتا ہی اسکے تلو پاٹ کرنے سے سوکھے کا عارضہ زائل ہو جاتا جو تینون وقت کی سندھیا کرکے اسکا ایک ایک ادھیاے پڑھیا ہی وہ بڑا گیانی ہوتا ہی اور کام کے ہونے اور نہونے کے بچار مین جو شگون اُٹھاتا ہی جسطرح نوین اسکندہ مین کہ آئے ہین وہ اچھے پھل کو پاتا ہی جو کنوار کے نوراترین بھگت سے اسے ہمیشہ پڑھتا اُسکے اوپر خوش ہوکر بھگوتی اپنی خواہش سے زیادہ پھل دیتی ہین اور جو بشنو شیو لچھمی پاربتی کے لیے اسے پڑھتے اور سورج اور گنیش کے بھگت انکی شکتیون کی خوشی کے لیے بیدک لوگ گایتری کے لیے نوراتر مین پڑھتے وہ بھی پھل پاتے ہین کچھ خلاف نہین کیونکہ پوجا تو سبکی شکت ہی کی ہوتی ہی اسلیے شکت کی خوشی کے لیے برہمنون کو ہمیشہ پڑھنی چاہیے اور عورت اور شودر اسکو کبھی نہ پڑھین وہ برہمن کے منھ سے ہمیشہ سُنا کرین اب بہت کہنے سے کیا ہی سارانش کہتے ہین کیونکہ یہ پوران بید کا سارانس ہی اسلیے اسکے پڑھنے اور سُننے مین بیدہی کے برابر پھل ہی سوت جی کہتے ہین کہ اُس سچدانند روپی گایتری کا پرت پادن کرنے والی ہرنگ مئی دیبی کو پرنام کرتا ہون جو قصل کو پرپیا کریگی

اسطرح سُوت جی کے کلام سُن نیمکھارمہر کھ کے رہنے والے رکھیون نے سُوت پورانک کی پوجا بخوبی تمام کی ۔

چوپائی

چوپائی

دیبی پاد کمل کے پوجک | بھے پرست مُن گن بن ودھک
تیر برت پرم پاسے سب بھاری | سرون برنجاد پوران بچاری
کین پنام سوت کے مُن گن | بار بار کر بہت تھماین
نم سنسار جلدہ تارن ہیت | نو کار دت سوت بھکو نت
بپی بدم سکل مُن کے آگے | گر گمیہ ڈر کم ہیت لاگے
تنے شنائے پوران ببوری | ست مُن آنکھ کی مجبوری
دے سکنے نیکم سے سوتا | ابھا پد کج مد عوپ سپوتا
ببو سماپت یہ گرنتھ انو پا | بیاس بھنت پادن پرت روپا

دیبی بھاگوت کے بارہوں اسکندہ ختم ہوئے